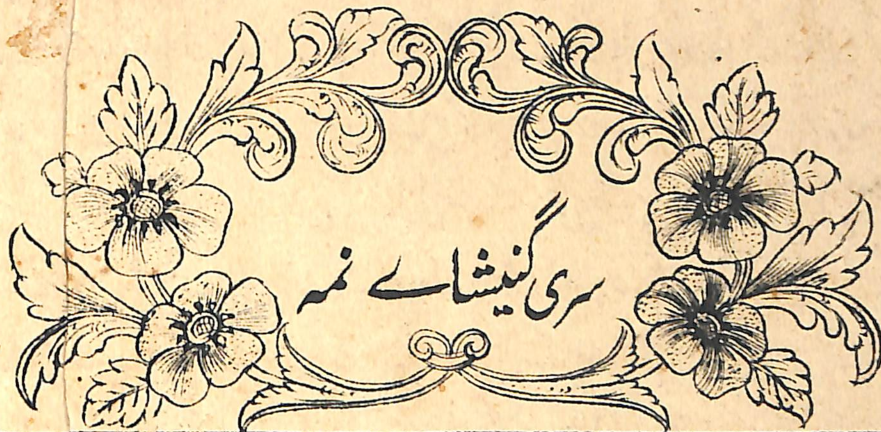


سری کرشن جی مہاراج کی کرپا سی



چھاپہ خانہ منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھپا



دوہا

جاسُ چرِت سب سُکھ کرَن ہرَن تاپ ترَے شُول
بدھ جر ہر جہہ دھیاوہین جس گاوت شرتِ چار
شری گُر گنپت شاردا جُوپنکرہ پان
بھاگ چھوٹ ابھلا کھ بر پرتھ کے چرِت اپار

سُو پربھُو دین دیال ہت سدا رہو انکُول
بگھن نوارن ستیجیے اپنی او رنہار
بار بار تنبوون تنھے انکون یہ بردان
اُر دو بیچ لکھنا چھون سب بدھ لیو اُبار

१जय
२अनुपाल
३यश
४पंकरुह

چھند گیت کا

شری کرشن کیرت بیاس گایو سنت سُر من رنجنی
سُور آدک سنت جن بھاکھا پربندھ بچار کے
سُور ساگر پریم ساگر آد سُکھ ساگر کھیو
سبیل آگر گیان ساگرات سُجان جو جانیے
منشی نولکشور جی مالک اودھ اخبار کے
رگھبر دیال بلوک تہہ رُچ سبھل بچ بانی کرن
سیل من پربھُ آنند جوئی بھول چوک سُمھاریے
گیان اجھر شُور جہہ کو شوو پڑھ سکھ پاسے ہر

دیوبانی تدھ پاون تاپ ترے بھو بھنجنی
جگت ہت ڈرہ سبُت باندھیو آس تہ اُر دھار کے
تاہ سنے اَت سرل جگ ہت ترجمہ ہر جتن بھیو
گُن اُجاگر روپ ناگر تہ سمان نہ آہنیے
جگ بدت اور دھرم دھرادھار ہین نردھار کے
لکھیو اُردو بیچ اُلیھار اکم اُرشری بربر چرن
بنتھ اِک دُوی کاج ہوئی سوئی اُربیچ دھاریے
شری شیام شیامان گاسے جس پربھ نتِ دھام سوجاے

५सैन

دوہا

اِک ہزار نو سَو اَدھک اکتس ۳۱ پرم سال
شہر لکھنؤ مدھ اُلیھار جیو رسال

فہرست مضامین شری مدبھاگوت اردو

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	۱۹	شرنگی رکھ بیٹے اس رکھیشور کا راجا کو	۵۳
		معلوم ہونا راجا پریچھت کو حال شاپ دینے	
		شرنگی رکھ کا اور راج پاٹ چھوڑ کر جانا پریچھت کا	
		گنگا کنارے اور آنا شکدیو اور رکھیشوروں کا اس مکان پر	۵۵
۲		برنن کرنا شکدیو جی کا شری مدبھاگوت اور	
〃		حال اوتار دھارن کرنے پر برہم پرمیشور کا۔	۵۹
	۱	دھیرج دینا شکدیو جی مہاراج کا راجا پریچھت کو	
〃		اور برنن کرنا استت شری مدبھاگوت کی۔	〃
	۲	برنن کرنا شکدیو جی کا یہ بات کہ پرمیشور نے اپنے	
		بھگتوں کے واسطے جو انکے نام پر جنگل میں جاکر انکا	
〃		بھجن کرتے ہیں کھانے اوڑھنے کا سب سامان طیار کر دیا ہے	۶۱
۳		برنن کرنا شکدیو جی مہاراج کا یہ حال کہ کس دیوتا	
〃		کی ارادھنا کرنے سے کون پھل ملتا ہے	۶۴
〃	۴	بنتی کرنا راجا پریچھت کا شکدیو جی مہاراج سے	
〃		واسطے برنن کرنے کتھا شری مدبھاگوت اور	〃
	۵	شروع کرنا شکدیو جی کا کتھا شری مدبھاگوت کی اور	
〃		سمباد برہما اور نارد کا	۶۵
〃	۶	کہنا برہما جی کا حال براٹ روپ نارائن جی کا	۶۶
	۷	کہنا برہما جی کا حال چوبیسوان اوتار نارائن جی کا	۶۷
〃	۸	پوچھنا راجا پریچھت کا شکدیو جی سے حال دھرم	
		اور بید اور پران اور جوگ ابھیاس آدک کا	۶۸
〃	۹	کہنا شکدیو جی کا حال پیدا ہونے برہما اور چار	
		اشلوک مول شری مدبھاگوت کا جو نارائن جی نے کہے تھے	۶۹
۳		طیار ہونا بدن کا پانچ تتو سے اور باس ہونا	
		دیوتاؤں کا سب کے انگ پر۔	۷۰
		ملنا بدرجی کا اودھو بھگت سے راہ مین اور ملنا	
〃		بدرجی کا میترے رکھیشور سے جمنا کنارے	
		اور کتھا جی بجی اور کپل دیو اوتار کی	۷۱
	۱	سمجھانا شری کرشن جی اور بدر آدک کا درجودھن	
〃		کو واسطے بانٹ دینے حصہ راجا جدھشٹھر کے	
〃		اور نہ ماننا اسکا کہنا کسی کا	۷۱
〃	۲	پوچھنا بدرجی کا اودھو بھگت سے حال شیام سندر کا	۷۲
	۳	اودھو کا استت اور بڑائی کرنا شیام سندر کی بدھ سے	۷۳
〃	۴	برنن کرنا اودھو کا بدر سے حال استت اور	
		بھوگ شیام سندر کا	〃
〃	۵	رخصت ہونا اودھو کا بدر سے اور جانا بدرکا آشرم مین	

اسکندھ	ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		اور بدن چھوڑنا اناسا تو جوگ ابھیاس کے	۷۴
۳	۶	پوچھنا بدرجی کا یہ بات میترے رکھیشور سے	
		کہ دنیا کی اتپت کسطرح پر ہوتی ہے	〃
〃	۷	برنن کرنا میترے کا استت اور بڑائی شیام سندر کی	۷۵
〃	۸	استت کرنا دیوتون کا نارائن جی کی	۷۶
〃	۹	کہنا میترے رکھیشور کا اتپت سب سرشٹ کی	〃
〃	۱۰	پیدا کرنا برہما جی کا دیوتا اور پانچون تتو اور برچھ	
		اوگ کو نارائن جی کی کرپا سے	۷۷
〃	۱۱	پیدا کرنا برہما جی کا سنک سنندن سناتن سنت کمار کو	
		جو نارائن جی کے اوتار ہین اور رودر کو	۷۸
〃	۱۲	پیدا کرنا برہما جی کا نارد اور بششٹھ اور انگرا آدک رکھیشور	
		اور راجا سوایمبھو من اور ستروپا کو	〃
〃	۱۳	بنتی کرنا برہما جی کا نارائن جی سے واسطے جگہ رہنے	
		جیوؤن کے اور باراہ اوتار دھر کر لانا پرتھوی کا	
		پر برہم پرمیشور کا پاتال سے	۷۹
〃	۱۴	کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے یہ بات کہ جے بجے	
		دوار پالک بیکنٹھ کے دت کے پیٹ مین آکر کیون پاس کیا	〃
〃	۱۵	شاپ دینا سنت کمار جی کا جے بجے دوار پالک کو اور	
		آنا ان دونون کا دت کے گربھ مین۔	۸۰
〃	۱۶	سنو مالک کرنا نارائن جی کا سنت کمار کا اور استت	
		کرنا سنت کمار کا نارائن جی کی۔	۸۲
〃	۱۷	جنم لینا ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ کا دت کے	
		پیٹ سے اور جانا ہرنیاکش کا برن دیوتا کے مکان پر	۸۳
〃	۱۸	مارنا ہرنیاکش کو باراہ بھگوان کا	۸۴
〃	۱۹	آنا برہما جی کا دیوتاؤن سمیت باراہ بھگوان کے	
		پاس اور استت کرنا انکی۔	۸۵
〃	۲۰	کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے اتپت دنیا کی	〃
〃	۲۱	درشن دینا بردان دینا نارائن جی کا سوایمبھو	
		من اور ستروپا اور کردم رکھیشور کو	۸۶
〃	۲۲	بیاہ کر دینا سوایمبھو من کا دیوہوتی اپنی لڑکی کا	
		کردم رکھیشور سے	۸۷
〃	۲۳	ظاہر کرنا ایک بوان کردم جی کا بہت اچھا اپنے جوگ	
		بل سے اور اسی مین رہ کر بہار کرنا دیوہوتی سے	〃
〃	۲۴	اوتار لینا کپل دیو جی کا دیوہوتی کے پیٹ سے	
		اور چلے جانا کردم رکھیشور کا جنگل مین تپ	
		کرنے کے واسطے	۸۹

گزارش

شری مدبھاگوت کے بارھون اسکندھ کا پورا ترجمہ زبان بھاشا اور حرف ناگری مین سکھ ساگر نام یعنی جناب بیکنٹھ باسی اے لچھمن لال صاحب کاشی باسی کی تصنیف سے اس مطبع مین چند مرتبہ طبع ہوئی اور بھگت جنون نے اس امرت روپی لذت سے وہ آنند پایا کہ جب ہزارہا جلدین طبع ہوئین ہاتھون ہاتھ بک گئین رایصاحب بیکنٹھ باسی کی طرف سے اس پوتھی کا حق تصنیف اس مطبع کو حاصل ہے راے صاحب مرحوم اپنی زندگی مین لفظ بلفظ خط فارسی مین ترجمہ چھپنے کے خواہشمند تھے اونکی آرزو تھی کہ جسطرح یہ ناگری خط مین یہ پوتھی چھپکر بھگت جنون کی آتش شوق کو تسکین پہنچانے والی ہوئی اسیطرح فارسی خط مین بھی ترجمہ اسکا ان شائقون کے لیے جو حرف اردو جانتے ہین فیض بخش خلائق ہو چنانچہ ہیچمدان نولکشور مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ نے دلی آرزو بیکنٹھ باسی صاحب مصنف سکھ ساگر کی پوری کرنے کی غرض سے منشی رگھبر دیال صاحب ساکن شہر لکھنؤ کو جو کہ بھاشا زبان کے کتب اور بنہایت لائق ہین اس خدمت پر مامور کیا اور منشی صاحب موصوف نے بکمال جانفشانی و جانکاہی اور بڑے غور اور فکر سے خط فارسی مین زبان بھاشا کو زینت دی اور منشی شیو پرشاد صاحب کایستھ ساکن سکسینہ منیجر اودھ اخبار نے اپنے دلی شوق سے اس دلربا دلبر کو ایسا ہفت کیا کہ جسنے دیکھا ثناخوان ہوا۔ گو صدہا ترجمہ بھاگوت کے ہوے اور شائقون نے ملاحظہ کیے ہونگے لیکن ایسا سہل اور سیدھا پورا اشلوک اشلوک کا ترجمہ مفصل نہین ہوا بڑے بڑے پنڈتون نے اس ترجمہ کی مطابقت پوتھیون سے کی مگر ٹھیک ٹھیک پایا بس یہ نتیجہ خاص کوشش اور تلاش مصنف بیکنٹھ باسی کا تھا۔ چنانچہ پانچ مرتبہ یہ پوتھی مطابق اصل ترجمہ ناگری منشی سوامی دیال کایستھ شری واستو لکھنؤ کی تصحیح و تحریر سے تکمیل پاکر جناب منشی نولکشور صاحب مرحوم کی حیات مین زیور طبع سے آراستہ ہوئی اب ساتوین مرتبہ حلیہ طبع سے پیراستہ ہوکر پیشکش شائقان ہوئی

شائقان ہر بھگت سے التجا ہے کہ بانی ترجمہ اور کارکنان مطبع کو صلہ خوشنودی مین دعاے خیر سے یاد و شاد فرمائین۔

[illegible] مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ

منگلا چرن
ترجمۂ شری مد بھاگوت کا بیچ بولی اُردو کے

پہلے شری گنیش جی کے چرنون کو یاد اور دھیان کرتا ہون جنکے دھیان کرنے سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی ہین پھر آدی نرنکار جوت
پر برہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جنکی مایا سے سب جڑ اور چیتن کی اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک مین ہوتا ہی اور
سب جیو دن مین برہما جی سے لیکر چیونٹی تک اُنھین کے تیج کا پرکاش رہتا ہی سب سے پہلے وہی تھے اور مہا پرلے ہونے پر
بھی وہی ابناشی پرش استھر رہینگے اور شری کرشن مہاراج کی سانولی صورت موہنی مورت پر نچھاور ہوکر اُنکے چرنون پر سر دھرتا ہون جنھون نے اپنی
اچھا سے واسطے بھار اُتارنے پرتھوی اور مارنے کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجا اور راچھسون کے جو بھگتون کو دکھ دیتے تھے اور درشن
دینے کے واسطے کرتارتھ کرنے انیک اپنے بھگت اور سیوک کے بسدیو اور دیوکی کے یہان شری متھرا پری مین سگن اوتار لیکر انیک لیلا جگت مین
اس اچھا سے کین کہ اس لیلا کی کتھا اور بارتا سنساری لوگ انہین کہ سنکر بھو ساگر پار اُتر جائین اور بشن بھگوان کے چرنون کو
ڈنڈوت کرتا ہون جو سب جیو دن کی اُتپت اور پالن کرتے ہین اور شری مہا دیو جی کے پانون پر مستک دھرتا ہون جو عمر بیتنے کے اپرانت
سب جیو ون کا ناش کرتے ہین اور بابا جواہر لال سارسوت براہمن رہنے والے کاشی پری اپنے گرو کے چرن کمل کو ساشٹانگ
ڈنڈوت کرتا ہون جنکی کرپا سے شری رادھا کرشن جی کے چرنار بند مین اس کو پریم اُتپن ہوا اور شری شاردا دیبی اور شری شیش ناگ
اور نارد جی کے چرنون پر سر رکھتا ہون جو آٹھون پہر اُس مرلی منوہر کا گن انواد گاتے ہین اور بسدیو اور دیوکی اور نند جسودھا جی
کے چرنون کی دھور اپنے مستک پر چڑھاتا ہون جنکے تپ کرنے سے شری پر برہم نارائن نے مرت لوک مین نر تن دھارن کرکے
بھگتون کو درشن دیا اور شری بید بیاس اور شری شکدیو جی کے شرن ہوتا ہون جنھون نے اس امرت روپی کتھا شری مد بھاگوت کو
جگت مین پرگٹ کیا اور اندر آدک دیوتا اور سنکادک رکھیشور اور شری بلرام اور شری رادھکا جی اور رُکمنی جی کے چرنون پر گر کے برج
گوکل اور متھرا دیش کے بلہار ہوتا ہون جس دیش مین شری پر برہم نارائن جی نے اوتار لیکر بال چرتر اور راس لیلا کرکے اپنے
بھگتون کو سکھ دیا اور جتنے گوال بال اور گوپیان اور برج باسی اور گؤ اور بچھڑے اور کیٹ پتنگ اور ہرن آدک بنچر اور جلچر اور
نبھچر جیو متھرا اور گوکل کے ہین سبکو ڈنڈوت کرتا ہون اور شری جمنا جی کے چرن کو جسمین مرلی منوہر جل بہار کرتے تھے اور گوردھن پہاڑ
جسکو نند لال جی نے اپنی انگلی پر اُٹھایا تھا اور اُس بن کو جہان مرلی منوہر گؤ چراتے تھے اور جمنا کنارے کی ریت کو جہان بانکے بہاری
جی نے رس لیلا کی تھی اور اُس کدم کے برچھ کو جسپر شیام سندر چڑھکے بیٹھے تھے اور سب سنت اور بھگتون کے چرنون پر اپنا سر رکھکر شری کرشن
داسان داس مکھن لال بیٹا بیجن لال کھتری پنجابی رہنے والا کاشی پری محلہ برہم نال نائب کوتوال تھانہ کال بھیرون یہ اچھا رکھتا ہی کہ ترجمہ
شری مد بھاگوت بارہون اسکندھ کا جو پہلے سے چھپا تھا اور بھگتون نے بھاکھا دوہا اور چوپائی مین بنایا ہی بیچ بولی اُردو کے لکھون کہ سب استری پرش لڑکا
بوڑھا اور چھوٹا بڑا گیانی اگیانی اُسکے ارتھ کو سمجھکر پرمیشور کے چرنون مین پریت لگا دین دوہا اور چوپائی کہ وہ بولی برج کی ہی سب لوگ ارتھ کے بغیر
سمجھ نہین سکتے جو اُسکو سمجھکر ایشور کے چرنون مین پریم لگا دین اور یہ داس مہا اگیانی سنساری موہ مین پھنسا ہوا ہی اتنی بدھ کہان رکھتا ہی جو اُن
پر برہم پرمیشور کا چرتر جسکے برنن کرنے مین شیش ناگ اور گنیش جی اور شاردا دیبی تھکت ہین اور اُنکے انت کو پہونچ نہین سکتے بار بار

१ उत्पत्ति
२ जरासंध
३ गुरारा मुबार
४ बनचर
५ जलचर
६ नभचर
७ रेत

اسکندھ کا ترجمہ کر سکون اسلیے آپ سب دیوتا اور رکھیشور اور مہاتماؤن کے چرنون پر جنکا نام اوپر لکھا ہی سر اپنا دھر کر بڑی آدھینتائی سے
یہ بردان مانگتا ہون کہ آپ دیا کر کے یہ آشیرباد دیجیے کہ جسمین یہ پوتھی شری مدبھاگوت بیچ بولی اردو کے جس طرح اس داس کی اچھا ہی سمپورن ہو جا کے
یہ پران سب بیدون کا سار واسطے پار اُتارنے سب جیوون کے سنسار روپی سمدر سے شری شکدیوجی نے اس مرت لوک مین جہاز
بنایا ہی بغیر پڑھے اور سنے اُسکے جنم لینا اور جینا آدمی کا کہ یہ جیتن چولا ہی سنسار مین اکارتھ سمجھنا چاہیے کلجگ باسیونکو سنساری مایا موہ
استری پتر دربیہ ادر سنگھ مین پھنسے رہنے سے کسی کو جیسا چاہیے ویسا ساوکاش نہین رہتا جو من اپنا بیچ بھجن اور اسمرن پرمیشور کے
لگا دیوین اور کلجگ مین عمر آدمی کی بہت کم ہو کر مرنے کا ٹھکانا نہین رہتا تسپر بھی دن رات کمانے کھانے کی چنتا مین رہ کر اپنے مرنے
اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اسلیے منکھ تن پا کر پہلے وہ کام کرنا چاہیے جسمین شری کرشن جی مہاراج تربھون پت جنھون نے آدمی کو
اپنی مہما سے پیدا کیا ہی پرسن ہووین اور اپنا پرلوک سنبھے منکھ تن پانے کا یہی پھل ہی کہ آٹھو پہر مین کسی وقت پرمیشور کو اپنے من
سے نہ بھلاوے آدمی کا چولا کلجگ مین بہت اپرادھ اور پاپون سے بھرا ہو کر سوائے برائی کے کوئی بھلائی اس سے جلدی نہین ہوتی
اسواسطے پربرہم نراین نے بیدبیاس جی کا اوتار لیکر پوتھی شری مدبھاگوت کو سب بیدون کا سار بزبان کیا اور شری شکدیوجی
مہاراج نے یہ امرت روپی کتھا سنساری جیوون کے پاپ چھوٹنے کے لیے اور بھوساگر پار اُترنے کے واسطے جگت مین پرکٹ کی ہی
جس طرح امرت پینے سے جیو امر ہو کر نہین مرتا اُسی طرح جو کوئی اس کتھا کو پریت کے ساتھ سنے وہ آواگون سے چھوٹ کر مکت پدوی پر
پہونچتا ہی اسلیے داس لکھن لال نے ترجمہ اس پوتھی کا واسطے سمجھنے سب چھوٹے بڑون کے بیچ بولی اردو کے سمبت ۱۹۰۳ کاشی پری
مین لکھ کر شنکھ ساگر نام رکھا اور کہین کہین دوہا چوپائی سورٹھا اور کبت برج بھاکھا کے جو بہت بھلے معلوم ہوتے ہین جہان جیسا اُچت دیکھا وہان
ویسا لکھا اور کچھ کتھا بیچ بلاس کی جسمین رس بہار بہت ہی سوائے کتھا شری مدبھاگوت کے اس پوتھی مین لکھی گئی اب تھوڑا سا سماچار
اپنا جس طرح مجھکو شری نراین جی کے چرن کمل مین پریم اُتپن ہوا برنن کرتا ہون مین نے شری کاشی پری مین جنم لیکر جامنی بدیا پڑھی اور بیس برس کی
عمر مین منشی برندابن سررشتہ دار عدالت فوجداری مرزاپور کے اہلکار سے جو میرے باپ کے ماما تھے اُسی ضلع مین بعہدہ محرری تھانہ
نوکر ہوا اور تیئیس برس کی عمر مین داروغہ ہو کر اوپر تھانہ گوپی گنج پرگنہ بھدوئی زمینداری شری مہاراج ادھراج ایشری پرشاد نراین سنگھ
بہادر کاشی نریش کے چوچودھون گن ندھان ہین بدل آیا بتیس برس کی عمر تک کام کرودھ لوبھ موہ سنساری جال مین ایسا پھنسا رہا
کہ کرتکھ بھی نہین ہوا گوپی گنج کاشی اور پریاگ کے بیچ راستہ پر ہی اسلیے بہت سے سادھو اور مہاتما جن تیرتھ جاترا کرنے کے لیے اُسی رستہ
سے آیا جایا کرتے ہین سو مجھے اُن سنتون اور مہاتماؤن کے چرنون کا درشن پانے اور ست سنگ سے یہ ابھلاکھ ہوئی کہ کرتکھ ہو جیے جس سے
انت کال سُدھرے تب مین ایسا سوچ کر کاشی جی مین چلا آیا اور شری بابا جواہر لال جی سارسوت برہمن چھتیسون گن ندھان ساچھات ایشور اوتار کا
سیکھ ہوا سو اُن گرو نراین نے مجھکو بارہ اچھر کا منتر اُپدیش دیا جب اُس منتر کے جپنے اور گرو کے آشیرباد سے میرا ہردے شدھ ہو کر ہر چرنون
مین پریم اُتپن ہوا تب مین نے پوتھی شری مدبھاگوت کا جو فیضی نے فارسی مین ترجمہ کیا تھا پڑھنا آرمبھ کیا جب سے پڑھنے سے میرا پریم بڑھا تب
مجھکو یہ اچھا ہوئی کہ اسکو اردو بھاکھا مین جسکو سب کوئی سمجھ سکے لکھون سو مین نے پوتھی شری مدبھاگوت کو مہاراج [illegible] اجاری رہنے والے
گوپی گنج اور پنڈت گوبند رام اور مدن موہن جی اوجھا کاشی باسی سے جو چھ شاستر اور اٹھارہ پران کے جاننے والے ہین ملا کر کے اُردو مین ترجمہ کیا سو شیام سندر
اور لچھمن ناتھ جی اور سب دیوتا کاشی باسی کی کرپا اور دیا سے ترجمہ سمپورن ہوا اور اس داس کو اس گرنتھ کے لکھنے اور پڑھنے کا ابھیاس

رکھنے سے جیسا سُکھ ملا اُسکا حال کیا کہون اندر لوک کا بھی سُکھ ست سنگ کے سامنے کچھ مال نہین ہی جو آدمی اِس امرت روپی کتھا کو نت پڑھے
او سُنا کرے تب اُسکو معلوم ہوگا کہ اسمین کیا گُن اور لابھ ہی جب تک آدمی اِس کتھا کو نہین پڑھتا اور سُنتا تب تک اُسکا سُکھ نہین پاتا —
دوہا ایک گھڑی آدھی گھڑی آدھی گھڑی کی آدھ + تُلسی سنگت سادھو کی ہرے کوٹ اپرادھ + اور یہ داس کچھ سنسکرت اور شاستر نہین پڑھا
ہی کداچت اس ترجمہ مین کوئی بات بھول گئی ہو تو آپ لوگ دیا کرکے اپرادھ میرا چھما کرین بھول چوک مین مہاتما لوگ سدا سے چھوڑ دیا
دیا کرتے آئے ہین ۔ گیت شری بھاگوت کٹھور بڑی کچھ بوجھ پڑے نہین ارتھ کی ریتی + بوجھے بنا نہین پریم جگے اُپجے نہین پریتی +
پریت بنا نہین کام سرے بن کام سرے نہ سرے جگ نیتی + یاہی سے بوجھیے ہیت کہون اُردو مین خلاصہ گوبند گیتی + دوہا بیاس دیو
شُکدیو کو ہی کرون کر جوڑ پرنام بس اُردو کرت ہون چھمو ڈھٹھائی مور + اپنے چت کے چین کو اُردو مین بنائے + بھوساگر اُترن چہون
گوبند کے گُن گائے +

? वैनु

	ترجمہ چھہ ادھیاے جسکو گوکرن ماہاتم سے کہتے ہین پہلا ادھیاے کتھا بھگت اور گیان اور بیراگ کی	

سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشورون نے بیچ استھان نیم شارنیہ کے سوت پورانک شُکدیو بیاس جی سے کہا کہ تم کوئی کتھا اور لیلا
پرمیشور کی ایسی برنن کرو جسمین بھگت اور گیان اور بیراگ ادھک ہو اِس گھور کلجگ مین گیان سنساری آدمیون کا راچھس کے سمان ہو گیا ہی
اسلیے کوئی سُکھ سے نہین رہکر سب کسیکا ایسا کرودھ اور موہ اور لوبھ اُتپن ہوا ہی کہ آٹھون پہر اُسی دُکھ مین بیاکُل رہتے ہین کوئی ایسا چرتر بھگوان کا
برنن کیجیے کہ کلجگ باسیون کو بھگت اور پریت پیدا ہو کر سُکھ ملے یہ بات سُنکر سوت جی بولے کہ تم لوگون نے بہت اچھی بات کلجگ
باسیون کے اُدّھار کرنے کے واسطے پوچھی جو کال روپی سانپ کے منھ مین پڑے ہین سُو وہ کتھا شری مدبھاگوت ہی جو شُکدیو جی مہاراج نے راجا
پریچھت سے کہی تھی جس سمے راجا کو شرنگی رکھ کے شاپ دینیکے اُپرانت رکھیشورون اور منیشورون کی سبھا مین شُکدیو جی نے
شری گنگا جی کے کنارے آکر کتھا شری مدبھاگوت سُنانا آرمبھ کیا اُس سمے دیوتاؤن نے امرت کا کلسہ وہان لا کر شُکدیو جی سے کہا کہ مہاراج
یہ امرت کا گھڑا آپ لیجیے اور ہم لوگون کو امرت روپی کتھا پلائیے یہ بات سُنکر شُکدیو جی بولے کہ تمھارا امرت ہمارے کام کا نہین ہی
اس امرت کے پینے سے عمر آدمی کی دیوتا کے برابر ہوتی ہی برہما جی کے ایک دن مین چودہ اندر بدل جاتے ہین تمھارے امرت سے
اُتم یہ کتھا روپی امرت بھگوان کا چرتر ہی جسکی سپتاہ سُننے اور پڑھنے سے جیو امر ہو کر کبھی نہین مرتا اور مکت پدوی پر پہونچکر آواگون سے
چھوٹ جاتا ہی اسلیے راجہ پریچھت تمھارے امرت پینے کی اِچھا نہ رکھکر بھاگوت روپی امرت پیا چاہتا ہی اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے کہا
کہ نارد مُن کو سنکادک نے سپتاہ پارائن شری مدبھاگوت کا سنا کر اُس کتھا سننے کی بدھ بھی بتلائی ہی یہ سُنکر سونک آدک رکھیشورون
نے سوت جی سے پوچھا کہ نارد مُن تو دو گھڑی سے زیادہ کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ سات دن ایک جگہ کیسے رہے جو اُنھون
نے سپتاہ پارائن سُنا اور سنکادک کا درشن بھی کسیکو جلدی نہین ملتا وہ نارد مُن کو کیسے ملے اور یہ سپتاہ جگت کہان پر ہوا
اِسکا حال بتلائیے یہ بچن سُنکر سوت جی بولے کہ ایک سمے ست سنگ جنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی گھومتے ہوئے بدرکا شرم مین
آئے اُنھون نے نارد جی کو پہلے سے وہان اُداس بیٹھے دیکھکر پوچھا کہ اے نارد مُن آج تم ملین سورُوپ چنتا مین کسواسطے بیٹھے ہو

२ मसीन

اور کون بات کا سوچ تمکو ہی نارد جی نے چارون رکھیشورون کو پرنام کرکے کہا کہ ہمکو جس بات کی چنتا ہی سو سُنیئے ہمنے سب تیرتھ کاشی اور گوداوری اور گیا آدک مین جاکر دیکھا کہ ان تیرتھون پر کلجگ نے سب جیوون کو سنساری مایا مین ایسا پھنسا رکھا ہی کہ سَت اور تپ اور آچار اور دیا اور دان کلجگ مین سب جاتا رہا کیول اپنے پیٹ پالنے کی چنتا مین سب آدمی بکل رہکر جھوٹھ بولتے ہین اور ابھاگی اور پاکھنڈی ہوکر ماتا اور پتا کی سیوا نہین کرتے استری اور سسر اور سالے کی آگیا مین رہکر دربہ کے لالچ سے اپنی بیٹی نیچ کل مین بیچتے ہین جہان دیکھو وہان ملیچھ اور شودر کی بڑھتی دیکھ پڑتی ہی براہمن اور چھتری اپنے کرم اور دھرم سے رہت دیکھ پڑتے ہین کسیکو اپنے دھرم پر استھر نہ دیکھکر جب مین چارون طرف سے پھرتا ہوا شری متھرا پری مین جمنا کنارے پر پہونچا تب وہان پر یہ اچنبھے کی بات مجکو دیکھ پڑی کہ ایک استری جوان بیٹھی روتی ہی اور دو آدمی بوڑھے اُسکے پاس اچیت پڑے ہین اور وہ استری چارون طرف اس اچھا سے دیکھتی تھی کہ کوئی آدمی میری سہایتا کرنے والا آکر پراپت ہو جیسے اُسنے مجھکو وہان پر دیکھا ویسے کھڑی ہوکر بولی کہ مہاراج آپ ایک ساعت ٹھہرکر میرا دُکھ سُن لیجیے میرے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے مجھے درشن دیا جب مین نے اُس استری سے پوچھا کہ تو کون ہی اور یہ دونون پُرش جو اچیت پڑے ہین انکا حال بتلا تب اُسنے کہا کہ مین بھگتی ہون اور یہ دونون میرے بیٹے گیان اور بیراگ ہین اور ان پانچ سات استریون کو جو یہان بیٹھی دیکھتے ہو سو سب گنگا اور جمنا اور سرسوتی آدندیان استریون کا روپ دھرکر میری ٹہل کرنے کے واسطے آئی ہین مین نے دربڑ دیش مین جنم لیا اور کرناٹک دیس مین سیانی ہوکر تھوڑے دن دکھن مین رہی اور گجرات مین جاکر بوڑھی ہوئی تھی اب سری برندابن مین آنے سے جوان ہو گئی ہون پر میرے دونون بیٹے کلجگ باسیون کے گھور پاپ کرنے سے ایسے بوڑھے اور اچیت ہوکر پڑے ہین کہ سامرتھ بولنے کی بھی نہین رکھتے انکے دُکھ سے مین بہت اُداس رہتی ہون یہ بڑے شرم کی بات ہی کہ میرے بیٹے بوڑھے ہون اور مین جوان رہون یہ حال دیکھکر دنیا کے لوگ میری ہنسی کرتے ہین اسکا کارن بتلائیے جب استری روپ بھگت نے مجھسے یہ حال پوچھا تب مین نے اپنی بُدھ سے بچار کر کہا کہ اب کلجگ کے آنے سے تیری اور گیان اور بیراگ کی کچھ مرجادا نہین رہی کیول برندابن مین آنے سے تو جوان ہو گئی ہی مگر تیرے بیٹون کو کلجگ مین کوئی نہین جانتا اسواسطے وہ جیون کے تیئون بوڑھے اور نربل بنے ہین یہ بات سُنکر اُسنے کہا کہ جو کلجگ ایسا دُشٹ ہی تو راجا پریچھت نے کس واسطے دیا کرکے جان اُسکی چھوڑ دی جسپر دیا کرنے سے سب لوگون کا کرم اور دھرم جاتا رہا اُسے کیون نہین مار ڈالا تب مین نے اُسکو جواب دیا کہ پریچھت نے کلجگ مین بڑا گُن دیکھکر اُسکو نہین مارا کہ دوسرے جگون مین ہزارون برس تک جگ اور تپ اور دان اور دھرم کرنے سے بھی پرمیشور کا درشن جلدی نہین ملتا تھا سو کلجگ مین کیول بھجن اور کیرتن کرنے سے نارائن جی تُرنت پرسن ہوکر درشن اپنا دیتے ہین پر کلجگ باسیون سے یہ بات بھی نہین بن پڑتی اسلیے کلجگ نے سب آدمیون کا دھرم اور کرم کھو دیا تیرتھ پر براہمن لوگ دان لیکر اُسکا پرائشچت نہین کرتے اور سب کوئی کام کرودھ لوبھ اور اہنکار مین بھرے رہتے ہین کلجگ کا یہی دھرم ہی اسمین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن اُتم سمجھنا چاہیے یہ بات سُنکر بھگت نے کہا کہ تم دھن ہو بڑے بھاگ سے تمھارا درشن مجکو ملا آپ سب کسی کے دُکھ چھڑانے کے جوگ ہین کوئی تدبیر کرکے گیان اور بیراگ کو جوان کردیجیے جسمین میرا دُکھ چھوٹ جاسے مین تمکو بار بار ڈنڈوت کرتی ہون ۔

ادھیاے دوسرا

بودھ کرنا نارد جی کا بھگت کو اور واسطے چھڑانے دُکھ بھگت کے ڈھونڈھنا کسی سادھو کو

نارد جی نے استری روپ بھگت سے کہا کہ اب تو اپنی چنتا چھوڑ کر شری کرشن جی کے چرنون مین دھیان لگا کر انکا سمرن اور دھیان کرنے سے تیرا دُکھ تیرا چھوٹ جاویگا جس سمے راجا درجودھن کی سبھا مین دُساسن نے درُوپدی کا چیر کھینچکر ننگی کرنا چاہا تھا اُس سمے درُوپدی کے دھیان کرنے سے نارائن جی نے چیر بڑھا کر اُسکی لجا رکھی اور جب گجیندر کا پیر گراہ نے پکڑا اور اسکا پران بچانے والا کوئی نرہا تب ہاتھی کے اسمرن کرتے ہی بھگوان نے پہونچکر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا ہے بھگت تو بیکنٹھ ناتھ کو پران سے بھی ادھک پیاری ہے وہ تیرے واسطے نیچ ذات مین بھی جہان تیرا باس ہوتا ہے وہان آکر اُسکا اُدھار کر دیتے ہین ست جگ ترتیا اور دواپر مین سب لوگ بہت سا تپ اور دان اور جاپ اور دھرم کرنے سے مُکت پاتے تھے اور کلجگ مین تیری کرپا سے سب جیون کا اُدھار ہو جاتا ہے گیان اور براگ کو کوئی نہین پوچھتا اسلیے تیرا دُکھ چھڑانے کے واسطے بہت اچھا اُپاے کرکے دنیا مین تیری مہما پرگٹ کر دیتا ہون جسکے ہر دے مین تیرا باس ہیگا وہ لوگ پاپی ہونے پر بھی جمراج کا کچھ ڈر نہ رکھکر تیری دیا سے بیکنٹھ دھام کو چلے جاوینگے پرمیشور کا درشن جگ تپ برت دان کرنے سے جلدی نہین ہوتا وہ بھگت کرنے سے سہج مین ملتا ہے جنھون نے ہزارون برس نارائن جی کا تپ کیا تھا انھون نے بھگت پائی ہے پرمیشو بہت پرسن ہونے سے اپنی بھگت دیتے ہین اسلیے بیکنٹھ ناتھ نے سب باتون پر بھگت کو سرشٹھ رکھا ہے یہ بات سُنکر بھگت نے کہا کہ ای نارد جی تم دھن ہو جسطرح تمنے مجکو دھیرج دیا ہے اسی طرح میرے بیٹون کو بھی جو اچیت پڑے ہین جگاؤ جب میرے اُٹھانے اور پکارنے سے گیان اور براگ نے آنکھ بھی نہین کھولی تب مین نے بید کا بچن اور گیتا کا پاٹھ کرنا آرمبھ کیا اسکے سُننے سے اُنھون نے اپنی آنکھ کھول کر اُٹھنے کے واسطے چاہا لیکن نربلتا سے پھر اچیت ہو گئے جب یہ حال دیکھکر مین بہت چنتا کرنے لگا کہ گیان اور براگ کسواسطے نہین اُٹھتے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای نارد تم کیون اتنا سوچ کرتے ہو یہ بنا ست سنگ کے نہ جاگینگے انکی سنگت کرنے کے واسطے کسی سادھو کو ڈھونڈھو یہ بات سُنتے ہی مین وہان سے سادھو ڈھونڈھتا ہوا یہانتک پہونچا پر کلجگ ہونے سے کوئی سادھو اچھا کے موافق نہ ملا اُسی چنتا مین بیٹھا تھا کہ آپکا درشن ملا سو آپ لوگ براہمن کے لڑکے بڑے جوگی اور گیانی سدا بال اوستھا مین رہکر کبول کھتار وپی دھن اپنے پاس رکھتے ہو اور تمھاری تپسیا کا پھل کوئی برنن نہین کر سکتا کس واسطے کہ آپ نے جا اور بیکنٹھ ناتھ کے دُوار پالکون کو پرتھوی پر گرا دیا ایسی سامرتھ سواے آپ کے دوسرے مین نہین ہے جس طرح آپ نے دیا کرکے مجھے اپنا درشن دیا اُسی طرح بھگت اور گیان اور براگ کا دُکھ چھڑا کر انکو سُکھ دیجیے جسمین چارون برن کے آدمی تمھارا جش گاوین اور کلجگ باسیون کا من سُدھ اور نرمل ہو جاے یہ بات سُنکر سنت کمار بولے کہ ای نارد جی تم اُداس نہو اور چنتا نہ کرو جتنے شیام سُندر کے داس ہین اُن سبھون مین تم سرشٹھ ہو تمکو بھگت کا دُکھ چھڑانے کے واسطے تدبیر کرنا اُچت ہے پچھلے وقت کے مہاتما اور رکھیشورون نے گیان اور دھرم کی بہت راہ سنسار کی آدمیون کو بیکنٹھ پہونچنے کے واسطے بتائی لیکن اُس کٹھن راہ پر کسی سے چلا نہین جاتا اور وہ راہ بتلانے والا اگر کوئی ہے بھی تو جلدی نہین ملتا اسلیے جو کوئی شری مدبھاگوت سچے من سے سُنے اُسکو وہ راہ مل سکتی ہے جو شُکدیو جی نے راجا پریچھت کو سُنائی ہے وہی کتھا سُننے سے بھگت اور گیان اور براگ کو بھی سامرتھ ہو کر انکا دُکھ چھوٹ جاویگا پرمیشور کے چرنون مین پریم بڑھنے کے واسطے اس سے اُتم کوئی دوسری راہ نہین یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای مہاراج مین نے بید اور گیتا کا پاٹھ کرکے گیان اور براگ کو بہت جگایا پر انکو اُٹھنے کی سامرتھ نہین ہوئی شری مدبھاگوت کہنے سے

१ द्रोपदी

२ गजेन्द्र

३ [illegible]

کس طرح جاپینگے سنت کمار جی نے کہا کہ ای نارد جی سب بیدون کا سار شری مدبھاگوت کو سمجھنا چاہیے اُسکے ایک ایک اشلوک اور پد مین بیدونکا ارتھ اسطرح بھرا ہی جسطرح دودھ مین گھی رہتا ہی جب تک اُسکو تدبیر کے ساتھ دودھ سے باہر نہین نکالیئے تب تک گھی کا سواد دودھ مین نہین ملتا اسیطرح سب بید اور پران کو بیاس جی نے متھکر اُنکا تتو شری مدبھاگوت مین لکھا ہی اور ای نارد جی تم جان لو جھکر کیون بھولتے ہو چار اشلوک مول شری مدبھاگوت کے نارائن جی نے برہما جی سے کہے اور تمنے اُنسے سُنکر بید بیاس جی سے کہا بید بیاس جی نے اُنکو لمبا پورا لکھکر شری مدبھاگوت پران بنایا وہی کتھا سب کسی کا دُکھ چھڑانے اور سنسار روپی سمند سے پار اُتارنے والی ہی یہ بات سُنکر نارد جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کرکے یہ حال کہا اور ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ کا درشن پایا ست سنگ بغیر بھاگ کے نہین ملتا اب یہ بتلائیے کہ اس بھاگوت روپی گیان جگت کو کس طرح کہان پر کرنا چاہیے اور کتنے دن مین یہ جگ پوری ہوتی ہی ۔

ادھیاے تیسرا

برنن کرنا سنت کمار جی کا بدھ سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کی اور جو پھل اُسکے سُننے سے ملتا ہی

سنت کمار جی بولے کہ ای نارد مُن تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہردوار مین گنگا کنارے یہ جگ کرنے کے واسطے اچھا استھان ہی وہان پر جھوکا سایہ گھنا ہوکر بہت سے رکھیشور اور منیشور گیان جگت سکے چاہنے والے رہتے ہین اُس جگہ تمہاری کتھا روپی جگت کرنے سے گیان اور بیراگ بھی جوان ہوکر جاگ اُٹھینگے اور بھگت کا سب دُکھ چھوٹ جائیگا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ مہاراج بنا تمھارے چلے وہ جگ نہین ہوسکتا اسلیے آپ بھی ہمارے ساتھ وہان چلیے یہ بات سُنتے ہی سنکادک چارون بھائی اور نارد جی بدرکاشرم سے چلکر ہردوار مین گنگا کنارے آپہونچے اُنھون نے رکھیشورون اور منیشورون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم اس استھان پر بھاگوت روپی جگ کرتے ہین جسکو کتھا روپی امرت پینا ہو وہ آکر سنے یہ حال سُنتے ہی بھرگ اور بششٹھ اور چیون اور سیدارتھ اور گوتم اور پرشرام اور بشوامتر اور مارکنڈے اور بید بیاس اور پاراشر آدِ جتنے رکھیشور اور منیشور اُس تیرتھ پر رہتے تھے سب وہان آگئے اور سواے رکھیشور اور منیشورون کے بید جو مورت والے ہین اور گنگا جی آدک ندیان اور گندھرب اور کنرّ اور یچھ اور ناگ آدک جو دھون بھوگ کے لوگ کتھا روپی امرت کے پینے کے واسطے اُس گیان جگت مین آکر اکٹھا ہوئے جب نارد جی نے سبکو بڑے آدر بھاو سے بٹھلایا تب بشنو اور بِرکت[1] اور مہاپرش لوگون نے جے شبد اور شنکھ دُھن کیا دیوتا لوگ اپنے اپنے بانون پر چڑھکر وہان کتھا سُننے کے لیے پہونچے اور گیان روپی جگ پر پھول برسانے لگے اور سب سُننے والے لوگ اس بچار مین چیت لگا کر بیٹھے کہ دیکھین سنکادک اور نارد جی کون لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہتے ہین اُس سمے سنت کمار جی سے کہا کہ ہم تمکو وہ کتھا سُناتے ہین جو شکدیو جی نے راجا پریچھت سے کہی تھی وہ پران اٹھارہ ہزار اشلوک کا ہی اُسکے پڑھنے اور سُننے سے مکت سامنے کھڑی رہتی ہی شری مدبھاگوت سُننے کے برابر دوسرے پران کے سُننے اور ہزارون اشومیدھ[2] جگ اور باجپیئی[3] جگت کرنے سے پھل نہین ملتا کاشی اور گیا اور پریاگ اور کُرچھیتر ادِ سنگم آدِ کسی تیرتھ کا اسنان کتھا سُننے کے برابر پھل نہین رکھتا جب تک سنساری لوگ یہ کتھا نہین سُنتے تب تک اُسکے بہت جنمون کے پاپ گرجتے ہین پر امرت روپی بھاگوت کے سنتے ہی اُنکے پاپ اس طرح چھوٹ کر بھاگ جاتے ہین جسطرح سورج کے نکلنے سے کُہرا نہین رہتا جو آدمی ہر روز ایک یا آدھا اشلوک بھاگوت کا پڑھا کرتا ہی اُسکی بھی مکت ہو جاتی ہی اور جو لوگ نت بھاگوت پڑھکر اورون کو سُناتے ہین اُنکے کرورون جنم کے پاپ جلکر راکھ ہو جاتے ہین جو کوئی پوتھی شری مدبھاگوت کی سونے کے سنگھاسن پر دھر کر بشنو اور

[1] विरक्त
[2] अश्वमेध
[3] वाजपेय

سادھو کو دان دیتا ہی اُسکو پرمیشور اپنی جوت مین ملا لیتے ہین جسنے آدمی کا تن پا کر بھاگوت کتھا نہین سُنی اُسنے دھرکار ہو کر چنڈال کے برابر سمجھنا چاہیے ایسا پوت جننے سے اُسکی ماتا بانجھ رہتی تو اچھا تھا کلجگ مین جگت اور تپ اور دان اور دھرم آدمی سے کچھ نہو کر من اُسکا ایک طرف نہین لگتا اسلیے پربرہم نارائن نے بید بیاس جی کا اوتار لیکر یہ کتھا بنائی ہی جو کوئی سات دن تک چت لگا کر اِس پران کا سپتاہ سنتا ہی اُسکو جگ اور تپ اور برت اور دان سبکا پھل بلکہ مُکت پدارتھ ملتا ہی جب اُدھو جی نے ایکادش اِسکندھ مین سب گیان شری کرشن مہاراج سے سنکر کلجگ کا اُلجھن جانا تب شیام سندر کے چرنون کا دھیان کر مُرلی منوہر سے پوچھا کہ اہو دینا ناتھ آپ تو بیکنٹھ دھام کو جاتے ہین سنساری لوگون کا ادھار کسطرح ہوگا تب تربھون پت بولے کہ اے اُدھو تم بدرکاشرم مین جا کر تپ کرو تمھاری مُکت ہوجاگی ہمارے جانے کے پیچھے ایک بھاگوت روپی مورت ہماری دنیا مین رہیگی جو آدمی سپتاہ بھاگوت سچے من سے سُنیگا اُسکو ہمارا درشن ہردے مین ہو جاویگا سنساری لوگون کا دکھ چھڑانے والا یہ پاراین جگ سمجھنا چاہیے سوائے اِسکے اور کوئی دوسری چیز آدمی کو مایا روپی جال سے چھوٹنے کے واسطے اُتم نہین ہی اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب سنت کمار نے سپتاہ پاراین شری مدبھاگوت کا سُنانا آرمبھ کیا اور سب کوئی سُننے لگے تب اُس امرت روپی کتھا کے پرتاپ سے وہ دونون بوڑھے گیان اور بیراگ جو اچیت پڑے تھے جوان ہو کر اُٹھ بیٹھے اور بھگت کا دُکھ دور ہوگیا اور اُنکا درشن سب سبھا والے پاکر گوبند اور ہری اور مراری کہنے لگے اور بھگت اور گیان اور بیراگ کا درشن ملنے سے اُنکو بھگت ہو کر کلجگ کا دُکھ جاتا رہا اور سب کسی کا من سپتاہ کتھا سنکر شُدھ اور ایک چت ہوگیا۔

چوتھا ادھیاے

درشن دینا نارائن جی کا سب آدمی سپتاہ سُننے والون کو اور اِتہاس ایک برہمن کا جسکی استری بڑی کرکسا تھی

سُوت جی نے سونکادک سے کہا کہ جب سب بشنو اور رکھیشور سپتاہ سنکر ایک چت ہوگئے تب شری برندابن بہاری سانولی صورت موہنی مورت نے پیتامبر اوڑھے اور کردھنی اور مکٹ اور کُنڈل جڑاؤ پہنے کیسر اور چندن کا گور ماتھے پر لگائے اودھو آدک بیکنٹھ باسی بھگتون کو ساتھ لیے اُس گیان جگ مین آکر سبکو درشن دیا امرت روپی کتھا سُنکر پہلے سے سادھو اور بشنو کے ہردے مین شیام مورت دکھلائی دینے لگی تھی شو برہما مین بھی سب کسی نے اُنکا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سپھل جانا اور بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی جتنے بشنو اور رکھیشور اُس سبھا مین بیٹھے تھے جے جے بولکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور ملیاگر چندن اور پھولون کی برکھا اُنپر کرنے لگے اور دھوپ دیپ نیبید سے پوجا کرکے سنکھ آدک بجا کر ساشٹانگ ڈنڈوت کی یہ سب آنند دیکھکر نارد مُن بولے کہ اے سنت کمار جی آپ نے جو سپتاہ جگ کیا اسمین جسنے جسنے یہ کتھا سُنی وہ سب پوتر ہو کر مکت پدوی کو پہونچے اب اور کون کون لوگ یہ امرت روپی کتھا سُنکر بھوساگر پار اُترینگے اُنکا حال برنن کیجیے سنت کمار نے کہا کہ جو کلجگ کے آدمی بڑے پاپی اور دُشٹ اور لالچی اور جھوٹھے اور چھل خور اور کامی پیدا ہو کر اپنے کرودھ سے جلے مرتے ہین وہ لوگ بھی اِس سپتاہ جگ کے سُننے سے پوتر ہوکر مکت پدوی پر پہونچینگے اور جو کوئی کلجگ مین ماتا اور پتا کی سیوا اور اپنے کرم اور دھرم سے رہتا اور لوبھ مین ڈوبا رہکر جھوٹھا اور چور اور ٹھگ ہوگا وہ بھی اِس کتھا کے سُننے سے بھوساگر پار اُتر جاویگا اب ہم ایک پرانی کتھا تمسے کہتے ہین سُنو کہ دکھن دیش مین تنگبھدرا[1] نام ایک ندی ہی اُسکے کنارے ایک نگر مین آتم دیو نام براہمن بڑا پنڈت اور تیج وان اور دھرماتما رہتا تھا اُس براہمن کی استری دُھندھلی نام بڑی کرکسا دن رات سنساری مایا مین رہکر اپنے پت کو سب طرح کا دُکھ دیتی تھی لیکن وہ براہمن گیانی پرمیشور کی اچھا اسی طرح سمجھکر اُسی کے ساتھ اپنا دن کاٹتا تھا جب اُس براہمن کے کوئی لڑکا نہو کر بڑھاپا آیا تب اُسنے سنتان ہونے کے واسطے برت اور نیم کرنا شروع کیا اور بہت گؤ اور سونا براہمنون کو دان دیا تب بھی

[1] तुंगभद्रा

بھی اُسکی کامنا پوری نہوئی تب وہ براہمن اپنے من مین بہت اُداس ہوکر گھر سے نکلا اور اپنے پران تیاگ کرنے کی اِچھا کرکے بَن مین
چلا گیا جب دوپہر کو پیاس سے بہت بیاکُل ہوکر ایک تالاب کنارے اسنان کرکے پانی پیا اور اُسی جگہ بیٹھکر سنتان ہونیکے لیے
چنتا کرنے لگا تب پرمیشور کی اِچھا سے ایک سنیاسی مہاپُرش اُس تالاب پر آپہونچا جب براہمن نے اُسکا تیج دیکھکر بڑے آدر بھاؤ سے
اپنے پاس بٹھالا تب اُس مہاپُرش نے پوچھا کہ ای براہمن دیوتا تم اِس بن مین کس واسطے اُداس بیٹھے ہو اپنے سوچ کا حال ہمسے کہو یہ بات سنتے ہی
براہمن آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مہاراج مین نے پچھلے جنم مین بڑا پاپ کیا تھا اِس سے میرے سنتان نہین ہوئی بیٹا نہونے سے پِتر لوگ (१ पितृ)
نرک مین جاتے ہین یہی دُکھ سمجھکر اپنی جان دینے کے واسطے یہان آیا ہون دنیا مین جسکے بیٹا نہو اُسکا جنم لینا اور جینا اکارتھ ہی اور اُسکے
دھن اور کُل پر دھرکار سمجھنا چاہیے اور مین ایسا ابھاگی ہون کہ میری پالی ہوئی گو دُبھی بانجھ رہکر مر گئی اور لگایا ہوا درخت نہین پھلتا جو پھل بازار
سے مول لاتا ہون وہ بھی سوکھ جاتا ہی جب وہ براہمن یہ سب بات اُس مہاپُرش سے کہکر بڑا بلاپ کرنے لگا تب وہ سنیاسی براہمن
کو بہت دھیرج دیکر بولا کہ مین تیرے ہونے کے لیے بچار کرتا ہون تو اُداس مت ہو پھر اُس مہاپُرش نے براہمن کی کرم ریکھا دیکھکر کہا کہ ای
براہمن تیرے بھاگ مین سنتان نہین لکھی ہی اِس سے سات جنم تک تیرے لڑکا پیدا نہوگا کیون اتنا روکر اپنی جان دیتا ہی سنسار
مایا سب جھوٹھی ہی دنیا مین سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا اور کلجگ مین لڑکے سے کسیکو سُکھ نہین ملتا بیٹا ماں باپ کی سیوا نہین کرتا
اور اپنے سالے اور سسر اور عورت کی اگیا مین رہکر ماں اور باپ کو دُکھ دیتا ہی عورت اور بیٹا اور بھائی آدک سب اپنے مطلب کے ساتھی
ہوتے ہین تسپر بھی مایا کا ایسا جال ہی کہ آخر کو لوگ من اپنا عورت اور لڑکون مین لگائے رہکر پرمیشور کا سمرن نہین کرتے اسلیے اُنکو نرک مین جاکر
دُکھ بھوگنا پڑتا ہی ای براہمن تو لڑکے کی اِچھا چھوڑ کر پرمیشور کے چرنون کا دھیان لگا اسمین تجکو بڑا سُکھ ملیگا یہ بات سُنکر وہ براہمن بولا کہ ای مہاراج
مجھے لڑکا پیدا ہونے کے سوائے دھیان اور گیان کچھ نہین سوجھتا آپ کرپا کرکے مجکو ایک بیٹا دیجیے نہین تو تمھارے اوپر مین اپنی جان
دیتا ہون جب سنیاسی نے براہمن کا یہ حال دیکھا تب پھر اُسکو سمجھا کر کہا کہ ای براہمن سنتان کے واسطے راجا چترکیت نے دس ہزار رانی سے (२ रानी)
بیواہ کیا تسپر بھی بیٹے کا سُکھ نہین پایا اِسطرح بہت سے راجا لوگ بیٹے کی چاہنا مین مرگئے اور منورتھ اُنکا پورا نہین ہوا جو لوگ ابھاگی ہین اُنکا
اُودم بھی نِشپھل ہوتا ہی اسلیے تو سنتان کی چنتا چھوڑ دے یہ بات سُنکر براہمن نے کہا کہ آپ جتنی بات گیان کی کہتے ہین میرے چیت مین ایک
نہین دھستی دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر کیجیے جسمین میرے بیٹا ہو اِسطرح ہٹ دیکھکر سنیاسی نے ایک پھل اُس براہمن کو دیکر کہا کہ تو یہ پھل
لیجاکر اپنی عورت کو کھلادے پرمیشور کی کرپا سے تیرے بیٹا ہوگا جب وہ مہاپُرش پھل دیکر کسی طرف چلا گیا تب آتم دیو گھر پہونچکر وہ پھل اپنی عورت
کو دیکر بولا کہ اِسکے کھانے سے تیرے لڑکا ہوگا یہ بات کہکر براہمن دیوتا کہین باہر چلے گئے اتنے مین ایک سکھی اُسکے پاس آئی تب برہمنی نے
اُس سے کہا کہ یہ پھل میرے سوامی نے لڑکا پیدا ہونیکے لیے کہین سے لاکر مجکو دیا ہی لیکن مین گربھ رہنے کے ڈر سے اسکو نہ کھاؤنگی گربھوتی (३ [illegible])
استری کا جی متلاتا ہی اِس سے بھوجن نہین کھایا جاتا گربھ رہنے سے مجکو چلنے پھرنے مین دُکھ ہوگا گھر کے بھیتر بیٹھا پڑیگا سکھی سہیلیون سے ملنا چھوٹ
جائیگا گانے بجانے مین کٹھن ہوگا پھر لڑکا جننے مین بہت دُکھ ہوگا اور جو لڑکا پیٹ مین ٹیڑھا ہو جائیگا تو میری جان جاتی رہیگی اور میرا بدن ملائم (४ [illegible])
ہی دُکھ کیسے سہونگی اور جو کُشل سے لڑکا بھی ہوا تو اُسکے پالنے مین بڑا دُکھ ہوگا کپڑے اور بچھونے کو مل مُوتر سے خراب کر دیتا
ہی اُس دُرگندھ مین مجسے کیسے رہا جائیگا ان سب دُکھون کے اُٹھانے سے بانجھ اور بدھوا اچھی ہوتی ہی جسکو گربھ کا دُکھ اُٹھانا
نہین پڑتا ہی ایسی ایسی بہت سی باتین اُس برہمنی نے اپنی سکھی سے کہکر اُس پھل کو نہ کھایا اُٹھا کر رکھ چھوڑا اور اپنے خاوند سے

جھوٹھ کہدیا کہ مین نے پھل کھالیا تھوڑے دن پیچھے اُس براہمنی کی بہن نے وہان آکر پوچھا کہ اے بہن تم ان دنون مین بہت دُکھی اور اداس
معلوم ہوتی ہو اسکا کیا کارن ہے تب اُسنے اپنی بہن سے کہا کہ میرے سوامی نے ایک پھل لڑکا ہونے کے واسطے کہین سے لاکر مجھے دیا تھا سو
مین نے گربھ رہنے کے دُکھ سے وہ پھل نہین کھایا اور اپنے خاوند سے پھل کھانے کا حال جھوٹھ کہدیا اور گربھ میرے نہین ہے اس بات کا جواب کیا
دونگی اِس کارن مین اُداس رہتی ہون یہ بات سُنکر اُسکی بہن بولی کہ تو کچھ چنتا مت کر میرے ایک مہینہ کا گربھ ہے سو تو اپنے پت سے کہہ دے
کہ میرے گربھ رہا ہے جب میرے لڑکا ہوگا تب مین وہ لڑکا تجھے دیکر اُسکو تیرا بیٹا پرگٹ کرکے دودھ پلایا کرونگی اس بات کی خبر تیرے خاوند کو
نہوگی اور جو پھل تیرا خاوند لایا ہے وہ پھل تو اپنی گوؤ کو کھلادے یہ بات سُنکر براہمنی نے خوش ہوکر وہ پھل گوؤ کو کھلا دیا اور اپنی بہن کو
آتم دیو سے چھپا کر اپنے گھر مین رکھا جب نوین مہینے اُسکے بیٹا پیدا ہوا تب براہمنی نے اپنے خاوند سے کہلا بھیجا کہ میرے لڑکا ہوا
ہے یہ حال سُنتے ہی آتم دیو نے منگلا چار سناکر براہمن اور منگتون کو بہت سا دان دکچھنا دیا اور براہمنی نے اپنے پت سے کہا کہ میری
دودھ نہین اُترتا ہے اور میری بہن کے دودھ ہوتا ہے اُسکا لڑکا چھ مہینے کا ہوکر جاتا رہا ہے تم کہو تو مین اُسکو دودھ پلانے کے واسطے بُلا کر
یہان رکھون براہمن نے کہا کہ بہت اچھا لڑکا کسیطرح پالنا چاہیے جب اتنی بات براہمن نے کہی تب براہمنی کی بہن پرگٹ ہوکر لڑکے کو دودھ
پلانے لگی اور براہمن نے اُس لڑکے کا نام دھندھ کاری رکھا جب دُھندھکاری دو مہینے کا ہوا تب گوؤ کے بھی اُس پھل کے پرتاپ
سے ایک لڑکا بہت سندر آدمی کی صورت پیدا ہوا پر دونون کان اُسکے گوؤ کیطرح تھے اُسکو دیکھکر براہمن نے بڑی خوشی سے گوکرن نام رکھا
اور دونون لڑکون کو اپنا سمجھکر اچھی طرح پالنے لگا جب وہ دونون لڑکے سیانے ہوئے تب گوکرن پڑھ لکھکر بڑا پنڈت اور بُدھ مان اور دھرماتما
ہوا اور دُھندھکاری مہا مورکھ چور جواری ادھرمی ہوکر کُکرم کرنے لگا جب بیسوا گمن کرنے مین سب مال گھر کا خرچ کرڈالا تب دھندھکاری
اپنی مان اور باپ کو مار پیٹ کرکے سب کپڑا اور برتن گھر سے لیگیا اور اُسکو بھی بیچکے سب روپیہ بیسوا کو دے ڈالا یہ حال اپنے
بیٹے کا براہمن دیوتا دیکھکر رو کر کہنے لگے کہ ایسے ادھرمی لڑکا ہونے سے جو مجھے دُکھ دیتا ہے مین بنا سنتان ہی کے اچھا تھا ایسے
جینے سے میرا مرنا اچھا ہے جسمین اس مہا کشٹ اور دُکھ سے چھوٹ جاؤن یہ حال آتم دیو کا دیکھکر گوکرن نے کہا کہ اے باپ دنیا مین سوائے
دُکھ کے سُکھ کسی کو نہین ہوتا تم کسواسطے اتنی چنتا کرتے ہو دنیا مین راجا پرجا دھنی کنگال جتنے آدمی ہین سب کو ایک دُکھ
لگا رہتا ہے جسنے سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور مین دھیان لگایا اُسکو سُکھ ہوتا ہے اسلیے تم اگیان چھوڑکر استری اور پتر کا موہ من سے
توڑ ڈالو اور بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرو تب تمکو سُکھ ملیگا سنساری مایا موہ مین پھنسے رہنے سے آدمی نرک بھوگ کرتا ہے جب یہ
بات گوکرن کی سُنکر براہمن دیوتا کو کچھ گیان ہوا تب اُسنے گوکرن سے کہا کہ تمنے بہت اچھی صلاح ہمکو بتلائی پر گیان سیکھے بغیر بن مین جاکر کیا کرون
جو میرے اُدھار کا اُپاے ہو سو بھی بتلادے یہ بات سُنکر گوکرن بولا کہ اے پتا یہ من تمھارا جو دنیا کے مایا موہ مین لگا ہے اس من کو تم اُنکی طرف
سے کھینچکر ہر چرنون مین لگا دین مین اکیلے بیٹھکر پرمیشور کا دھیان کرو اور دنیا کی مایا اور ترشنا کو چھوڑ دو یہ بات سادھن کرنے
سے تم بہت سُکھ پاکر مُکت پدوی کو پاؤگے یہ گیان سُنتے ہی آتم دیو نے خوش ہوکر دنیا کی مایا چھوڑدی اور بن مین جاکر پرمیشور کا
سمرن اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بیتے تن اپنا تیاگ کر مُکت پدوی پر پہونچ گیا۔

پانچوان ادھیاے
مرنا دُھندھکاری کا بیسوا کے پھانسی لگانے سے اور مُکت ہونا اُسکا سپتاہ سُنکر

१ धुंधकारी
२ गोकर्ण
३ कुकर्म
४ स्मरण

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب وہ براہمن بن مین چلا گیا تب دُھندھکاری نے اپنی ماں کو مار پیٹ کر کے کہا کہ
دولت گھر مین کہان گاڑی ہے مجھکو بتادے نہین تو مین تجکو مار ڈالونگا اُسنے مارنے کے ڈر سے کہا کہ کل بتادونگی اُسوقت یہ بات کہکر
براہمنی نے بیٹے کے ہاتھ سے اپنی جان بچائی مگر اُسکے گھر مین کچھ دولت نہ تھی جو بیٹے کو بتادیتی اسلیے مار پیٹ کے ڈر سے وہ رات کو
کنوئین مین گر کر مر گئی جب گوکرن نے دُھندھکاری کا یہ حال دیکھا تب وہ وہان کا رہنا اُچت نجانکر تیرتھ جاترا کرنے کو باہر چلا گیا اور گوکرن
ایسا مہاتما اور گیانی ہوا کہ دُکھ سُکھ دوست دشمن کو برابر سمجھکر دن رات سوائے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے اور کچھ کام نہ رکھتا تھا اور گوکرن
کے جانے کے پیچھے دُھندھکاری اکیلا رہکر چوری اور ٹھگی کر کے بیشیا کو دینے لگا ایک دن وہ کہین سے بہت سا روپیہ اور گہنا چرا لایا سو اپنی
بیشیا کو دے کر اُسکے ساتھ سو یا جب رات کو دُھندھکاری نیند مین اچیت ہوا تب اُس بیشیا کے گھر والون نے آپسمین صلاح کی کہ یہ
ہمیشہ چوری اور ٹھگی کر کے دوسرے کا مال لا کر ہمکو دیتا ہے کہین پکڑا جائیگا تو اسکے ساتھ ہم لوگ بھی سزا پاوینگے اور ایسا کام کرنے سے
یہ ضرور مارا جائیگا اسلیے اچھا یہ ہے کہ ہم لوگ اِسکو مار ڈالین ایسا بچار کر اُنھون نے دُھندھکاری کو پھانسی لگا کر اپنے گھر مین لٹکا دیا جب
پھانسی لگانے سے اُسکی جان نہین نکلی تب جلتی جلتی لکڑیون سے اُسکا مُنھ جلا کر مار ڈالا اور گھر کے بھیتر گڑھا کھود کر اُسکو گاڑ دیا
جب اُس بیشیا کے اڑوسی پڑوسیون نے پوچھا کہ دُھندھکاری جو تمھارے گھر پر آتا تھا ان دنون دکھائی نہین دیتا کیا ہوا تب اُس بیشیا
نے کہا کہ کہین روزگار کرنے کے واسطے گیا ہے یہ بات سچ سمجھنا چاہیے کہ بیشیا کسیکی دوست نہین ہوتی پہلے مال لیکر پیچھے جان بھی لیتی ہے
اوپر سے اُسکی زبان امرت روپ ہوتی ہے اور پیٹ مین زہر بھرا ہوتا ہے وہ روپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے پریت نہین رکھتی
جب دُھندھکاری اِس طرح مر کر پریت ہوا اور گرمی برسات جاڑا بھوکھ پیاس اُسکو بہت ستانے لگی اور گوکرن نے کہین تیرتھ
مین کسی سے سُنا کہ دُھندھکاری میرا بھائی مر گیا اور اُسکی کچھ کریا نہین ہوئی تب گوکرن نے گیا جی مین جا کر اُسکا شرادھ کیا اور جس
جس تیرتھ پر گوکرن کا جانا ہوتا تھا وہان دُھندھکاری کا شرادھ کر دیتا تھا جب تیرتھ کر کے گوکرن اپنے گھر مین آکر رات کو سویا تب
اُسنے دُھندھکاری کو پریت جون مین اِسطرح دیکھا کہ کبھی وہ بیل کبھی ہاتھی کبھی مگر اَبھینسا کبھی آدمی کبھی بڑا سا روپ کبھی چھوٹا سا روپ بنجاتا
تھا جب گوکرن نے اُسکو پریت جانکر من مین دھیرج دھرنے کے پیچھے اُس سے پوچھا کہ تو بھوت یا پریت یا راچھس کون ہے کہان سے
آیا ہے اپنا حال مجھسے بتا تب دُھندھکاری گوکرن کی بات سُنکر بہت رویا پر اُسکو بولنے کی سامرتھ نہ تھی کہ جو اپنا حال کہتا جب گوکرن نے
دیکھا کہ سوائے رونے کے کچھ نہین کہتا تب دیا کی راہ سے منتر پڑھکر جل کا چھینٹا اُسپر مارا تب وہ بولا کہ مین تیرا بھائی دُھندھکاری ہون مین نے اپنے
باپ سے برہم تیج کو کھو کر ایسے بھاری پاپ کیے کہ جن پاپون کی گنتی نہین ہو سکتی مجکو بیشیا نے پھانسی لگا کر مار ڈالا اسلیے مجکو دانہ اور پانی
کچھ نہین ملتا صرف ہوا کھا کر جیتا ہون اب تم آئے ہو جس طرح بن پڑے میرا اُدھار کرو یہ بات سُنکر گوکرن نے کہا کہ مین نے تیرے اُدھار کے
واسطے گیا جی مین اور سب تیرتھون پر شرادھ کیا تسپر بھی تو پریت جون سے نہین چھوٹا تب دُھندھکاری بولا کہ جو ہزارون گیا شرادھ کرو
تو بھی مہاپاپ کرنے سے میری مُکت نہین ہو سکتی کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے مین اپنے پاپون سے چھوٹ کر بھو ساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر
گوکرن نے دُھندھکاری سے کہا کہ تو تھوڑے دن سنتوکھ کر مین تیرے اُدھار کا اُپاے کرونگا گوکرن یہ بات دُھندھکاری سے کہکر
سو رہا جب دوسرے دن اُس نگر کے آدمی گوکرن سے بھینٹ کرنے کے واسطے آئے تب اُسنے جتھا اُچت سبکا آدر کیا پھر کئی دن پیچھے
گوکرن نے جوگیشور اور مہاپُرش اور پنڈتون کو اپنے مکان پر بلا کر سبھا کر کے اُن لوگون سے پوچھا کہ اِسطرح میرا بھائی مر کر پریت جون مین

بڑا ہی اُسکی مُکت ہونے کے واسطے کوئی تدبیر بتایئے یہ بات سُنکر سب مہا پُرش اور پنڈتون نے بچار کر گوکرن سے کہا کہ تم سُورج بھگوان کی پوجا
اور دھیان کر کے اُنسے اسکا اُپاے پوچھو جیسی وہ آگیا دین ویسا کرو یہ بات سُنکر گوکرن نے سب پنڈت اور مہاتماؤن کو بدا کیا اور سورج
بھگوان کا منتر پڑھکر استُت کر کے یہ بردان مانگا کہ ای مہاراج دُھندھکاری کی جسمین مُکت ہو وہ اُپاے بتلایئے تب سُورج بھگوان نے
اُس منتر کے پرتاب سے گوکرن کو درشن دیکر کہا سپتاہ پاراین شری مدبھاگوت کا دُھندھکاری کو سُناؤ تب اُسکی مُکت ہوگی یہ بات سُنکر
گوکرن بہت خوش ہوا اور سب پنڈت اور جوگیشور اور مہا پُرشون کو بُلاکر گوکرن نے سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کا آرمبھ کیا
سُو اُس نگر کے بہت سے آدمی بوڑھے اور لڑکے اور جوان مرد اور عورت کتھا سُننے کے واسطے وہان آئے دُھندھکاری بھی
ایک بانس کے اوپر کہ وہ سات گانٹھ کا تھا بیٹھکر سُننے لگا اور ایک بشنو اور مہا پُرش کو شروتا ٹھہرا کر گوکرن جی امرت روپی کتھا باچنے لگے
جب پہلے دِن سندھیا سمَے کتھا سُننے والے اُٹھے تب ایک گانٹھ اُس بانس کی جسپر دُھندھکاری بیٹھا تھا پھٹکر بڑی آواز ہوئی اُسکو سُنکر سب
کسی نے تعجب کیا پھر دُوسرے دِن کتھا ہونے سے دوسری گانٹھ پھٹ گئی اِسی طرح سات دن مین ساتون گانٹھ اُس بانس کی پھٹ
گئین۔ بارہوان اسکندھ کتھا سننے کے پرتاب سے دُھندھکاری پریت جون چھوڑ کر دیبہ روپ چترٔبھُجی مورت شیام سُندر کیطرح
ہوگیا اور پیتامبر پہنے ہوئے گوکرن کے پاس جا کر نمسکار کر کے بُولا کہ ای مہاراج آپ نے مجکو بڑے پاپون سے چھُڑا کر کرتارتھ کیا ہو اسے
شری مدبھاگوت کے دوسرا اُپاے اِن پاپون سے چھُڑانے والا اور مُکت دینے والا نہین ہی جو لوگ سنسار روپی کیچڑ مین پھنسے ہین وے
اِس کتھا روپی تیرتھ مین نہانے سے پوتر ہوکر بھوساگر اُتر جاتے ہین جس سمَے دُھندھکاری گوکرن سے یہ کہہ رہا تھا اُسی سمَے ایک بمان بہت
اچھا آکاش سے وہان پر اُترا اور دُھندھکاری اُس بمان پر چڑھکر بیکنٹھ کو چلا گیا یہ حال دیکھکر دوسرے رکھیشور اور پنڈتون نے جو اُس سبھا
مین بیٹھے تھے گوکرن سے پوچھا کہ ای مہاراج ہمارے مَن مین یہ سندیہ ہوا ہی اُسکو آپ چھُڑا دیجیے کہ ہم لوگ بہت آدمیون نے یہ
سپتاہ پاراین سُنا اسلیے چاہیے تھا کہ کتھا سُننے کے پرتاپ سے سب کے واسطے بمان آتا اور ہملوگ بھی بیکنٹھ کو چلے جاتے اسکا کیا
کارن ہی کہ ایک آدمی بمان پر چڑھکر بیکنٹھ مین چلا گیا اور سب لوگ یہان بیٹھے رہے یہ بات سُنکر گوکرن نے کہا کہ کتھا سُننے مین اِتنا
بھید ہی کہ جو آدمی مَن لگا کر کتھا سُنتے ہین اُنکو سب پھل ملتا ہی اور جو لوگ کتھا مین بیٹھکر چت اپنا بیچ موہ اِستری اور پُتر اور سنساری
کام کے لگانے رہتے ہین اُنکو ویسا پھل کتھا سُننے کا نہین ملتا ایک چت ہوکر سُننے سے مُکت پاتا ہی یہ بات سُنتے ہی شروتا لوگون نے شرمندہ ہوکر
گوکرن سے کہا کہ ای مہاراج آپ دیا کر کے ایک سپتاہ اور سُنایئے جسمین آپ کی کرپا سے ہم لوگ بھی بھوساگر پار اُتر جاوین گوکرن نے
اُن لوگون کے کلیان کے واسطے ساون مہینے سے دوسرا پاراین سُنانا شروع کیا اُس کتھا کو بہت لوگون نے مَن لگا کر سُنا
تب بہت سے بمان آکاش سے آکر وہان ٹھہرے اور سب شروتا لوگ گوکرن کو دھن دھن کہکر بولے کہ مہاراج آپکی کرپا سے
ہم لوگون کا اُدّھار ہوا اور کتھا سمپورن ہونے پیچھے شری کرشن جی مہاراج بیکنٹھ سے وہان آئے اور گوکرن کو اپنے پاس
بمان پر بیٹھا کر گولوک کو لے گئے اور سب شروتا لوگ بھی اُسی طرح بمانون پر چڑھکر اُسی تن سے بیکنٹھ کو چلے گئے جسطرح سب
اجودھیا باسی شری رام چندر جی کے ساتھ سدیہہ بیکنٹھ مین گئے تھے جس استھان پر سورج اور چندرما بھی نہین پہونچ سکتے اُس
جگہ دُنیا کے لوگ اِس بھاگوت کتھا کے پرتاپ سے پہونچ جاتے ہین شری مدبھاگوت کے سُننے اور پڑھنے کا جتنا ماہاتم اور پُن ہی
اُتنا پُن جگ اور تپ اور تیرتھ اور دان آدک سے نہیں ہوتا اسکا ماہاتم سب سے اُدھک سمجھنا چاہیے +

چھٹوان ادھیاے
پوچھنا نارد مُن کا بدھ سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کی سنت کمار سے اور کہنا سنت کمار جی کا

نارد جی نے سنت کمار جی سے پوچھا کہ ای مہاراج اِس سپتاہ جگ بھاگوت پران سُننے کی بدھ بتایئے کہ کون کون سامان اسمین چاہیے اور
کسطرح یہ کرنا ہوتا ہی سنت کمار جی بولے کہ یہ بات تمنے بہت اچھی پوچھی سُنو کہ اِس سپتاہ جگ کو بھادون کنوار کاتک اگہن کے مہینے مین سُننا
بڑا پُن ہی سوائے اِسکے جب اچھا ہو اور جب کوئی پنڈت بیاس جی اچھے ملجاوین تب سُنے شبھ کرم کرنا کسی وقت منع نہین ہی لیکن جو کوئی سپتاہ
سُننے کی اِچھا کرے اُسکو چاہیے کہ اچھی ساعت پوچھکر اپنے اِشٹ متروں کو کہلا بھیجے کہ ہمارے یہان سپتاہ جگ ہوگا آپ لوگ بھی سُننے کے
واسطے آئیگا اور جو لوگ برکت ہوں اُنکو بھی اِس جگ مین بلانا اُچت ہی اور جو مکان گھر باغ یا تیرتھ مین اچھا ہو وہ کتھا سُننے کے واسطے
ٹھہراوے اور وہ مکان کیلا اور بندنوار اور چاندنی وغیرہ سے اچھی طرح سجا جاوے جس طرح بواہ آدک اور جگ مین سجا جاتا ہی اور
بیاس جی کے بیٹھنے کو بہت اچھا اور اونچا سنگھاسن رکھوا دے اور بیشنو لوگوں کو جو کتھا سننے آوین اُنکے واسطے علیحدہ علیحدہ آسن بچھا دے
اور صبح سے بیاس جی کتھا کہنا شروع کرین اور شروتا لوگ نہا کر سندھیا کرکے کتھا شروع ہونے سے پہلے وہان آوین اور چت لگا کر کتھا
سُنین اور پہلے دن مُکھ مالک کتھا سُننے والے کو گنیش جی کی پوجا کرنا چاہیے جسمین سپتاہ جگ مین کوئی وگھن نہووے اور ایک برہمن بدیاوان کو سات
کے واسطے بشن سہسر نام کا برن دیکر بھال دینا چاہیے وہ براہمن سالگرام جی کی پوجا اور بشن سہسر نام کا پاٹھ کرکے ایک ایک نام لیکر
ٹھاکر جی پر تلسی دل چڑھاوے اور مُکھ سُننے والا پہلے دن پوجا بیاس جی اور پوتھی شری مدبھاگوت کی سچے من سے کرکے جتھا شکت
بھینٹ رکھے پیچھے ہاتھ جوڑ کر کہے کہ ای بیاس جی آپ ساچھات شری کرشن مہاراج اور سکدیو جی کا روپ ہین مجھے اپنا داس سمجھکر شری بھاگوت
جگ آرمبھ کرکے میری اِچھا پوری کیجیے جب بیاس جی کتھا کہنے لگین تب من اپنا سنساری کام مین نہ لگاوے اور کتھا سُننے کے پیچھے پرمیشور کا
بھجن بھی اِس سبھا مین کرنا چاہیے اور چار گھڑی دن رہے تک سپتاہ کو سُنا کرے اور بیاس جی کو بھی اُچت ہی کہ جلدی نکرکے اچھی
طرح سمجھا کر کہین جسمین سب کسی کو سمجھائی دیوے دوپہر کو دو گھڑی کے واسطے سپتاہ کتھا سننا بند کرکے کچھ دودھ یا پھل بیاس جی و شروتا
لوگون کو کھا لینا چاہیے اور سات دن تک جب تک سپتاہ جگ پوری نہو جاوے تب تک شروتا لوگون کو ایک بار سندھیا سمے
بھوجن کرنا چاہیے جو کیول پھل یا دودھ یا گھی کھا کر سات دن تک رہ جاوین تو اور اُدھک پُن ہوتا ہی نراہار نہ رہکر کچھ کھا لینا چاہیے
سوائے اِسکے سات دن تک برہمچرج رہنا اور اِستری سے بھوگ نہ کرنا اور زمین پر سونا اور پتل مین کھانا شروتا لوگون کو اُچت ہی اور
سات دن تک دال اور شہد اور باسی اناج اور بیگن اور تربوز اور مُوٹھی اور اڑد اور مسور اور لہسن اور مولی اور گاجر اور گرم کھانا نکھاوے اور
بہت بھوجن نکرے جسمین آلس نہ آوے اور جب تک سپتاہ کتھا سُننے تب تک کرودھ اور جھگڑا اور کسی کی چغلی اور نندا نہ کرے اِس
سات دن مین اگر کوئی اِستری رجسولا یعنی اپنے ماسک دھرم مین ہوجاوے تو وہ کتھا نہ سُنے اور پیچھے آدک اشدھ ذات کتھا کی سبھا مین آکر نہ
بیٹھے اگر انکو سُننے کی اِچھا ہو تو دور بیٹھکر سُنین اور شروتا لوگون کو سچ بولنا اور دیا رکھنا اُچت ہی اور کتھا مین شور وغل کرنا نچاہیے اسطرح سپتاہ
کتھا سُننے سے بڑا پھل ہوتا ہی جو اِستری بالکل بانجھ ہو یا ایسی ہو کہ ایکبار اُسکے لڑکا ہو کر پھر دوسرا لڑکا نہ ہوتا ہو یا جسکا گربھ گر جاتا ہو وہ چت
لگا کر اِس سپتاہ جگ کو سُنے تو اُسکے سنتان ہوتی ہی اور اِس کتھا سُننے کے پرتاپ سے سب کا مطلب پورا ہوتا ہی اور ہر روز
کتھا سُننے کے پیچھے تلسی دل اور پرشاد سب شروتا لوگون کو دینا چاہیے جب کتھا سمپورن ہوجاوے تب آٹھوین دن سپتاہ پورن

ہومنے کا ہوم دسم اسکندھ کے اشلوک یا گایتری منتر سے آہت دیکر اچھے اچھے پدارتھ براہمنوں کو بھوجن کراوے اور اپنی سامرتھ بھر دریہ
اور گئو کپڑا گیہوں پرتھوی برتن آدک بیاس جی کو دیکر سچے من سے پوجا کرکے اُنکو بدا کرنا چاہیے اِس کتھا کے سُننے سے ارتھ دھرم کام
موکش چاروں پدارتھ ملتے ہیں اتنی بات کہکر سنت کمار جی بولے کہ اے نارد جی جو تمکو سننے کی اچھا ہو تو ہم دوسرا پارائن تمکو سناوین
نارد مُن نے کہا کہ دھنّ میرے بھاگ اِس سے اتم اور کیا ہے جب سنت کمار نے دوسرا پارائن سُنانا شروع کیا اور وہاں سب رکھیشور آکر بیٹھے
تب سُکھدیوجی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوتے وہاں پر آئے سنت کمار آدک نے شُکدیوجی کو دیکھکر بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا اُس
سمے شُکدیوجی سپتاہ جگ کی طیاری دیکھکر سب شروتاؤں سے بولے کہ تم سب لوگ اِس کتھا کو چیت لگا کر سُنو یہ کتھا بید روپی درخت کا پھل
ہے سنسار میں اور پھل جو ہوتے ہیں اُنمیں گٹھلی اور چھلکا ہوتا ہے اور اِس پھل میں صرف امرت روپی رس بھرا ہے اسلیے یہ امرت بار بار پینا چاہیے اِس
کتھا کو شری نارائن نے برہما جی سے کہا اور برہما جی نے نارد جی کو بتلایا نارد جی نے بید بیاس ہمارے پتا سے کہا اور بیاس جی نے مجھے پڑھایا
اور میں نے راجا پریچھت کو سُنایا یہ کتھا شری مدبھاگوت اٹھارہو پرانوں میں اتم ہے سادھو اور بیشنو انکو پرم دھن یہی ہے سورگ میں تپسیوی
لوگ اور برہم لوک میں برہما جی اور کیلاس میں شری مہادیو جی اور بیکنٹھ میں لچھمی جی اِس کتھا کو گاتی ہیں جب سمے شُکدیوجی شروتا لوگوں سے یہ بات
کہ رہے تھے اُسی سمے شری بیکنٹھ ناتھ جی برہما مہادیو اندر برن کبیر دیوتا اور پرہلاد آدک بھگتوں کو ساتھ لیے ہوئے سپتاہ جگ میں آئے اُنکو دیکھکر
جتنے لوگ اُس سبھا میں بیٹھے تھے سبھوں نے اُٹھکر ڈنڈوت اور جے جے کار کیا اور نارد مُن مارے خوشی کے ناچنے اور گانے لگے اور پرہلاد جی کرتال اور اودھو
بھگت مجیرا اور راجا اندر مردنگ بجانے لگے اُس سمے ترلوکی پت شری نارائن جی نے سب کسیکو اپنے پریم میں لین دیکھکر اُنسے کہا کہ جسکے من میں جو اچھا
ہو سو بردان مانگو تب نارد آدک ہاتھ جوڑ کر بولے کہ آپکے درشن ہمکو ملے اِس سے بڑھکر اور کون لبھ ہے جو مانگیں اپنے چرنوں کی بھگتی ہم لوگوں کو
دیجیے شیام سندر یہی بردان سبکو دیکر وہاں سے انتردھیان ہو گئے اور سپتاہ جگ دوسرا سمپورن ہوا اتنی کتھا سنکر سونکادک اٹھاسی ہزار رکھیشور
نے سوت جی سے پوچھا کہ شُکدیوجی مہاراج نے یہ کتھا راجا پریچھت کو کب سُنائی اور سنت کمار جی نے کب کہی تھی اِسکا حال بتلایئے سوت پرانک
نے کہا کہ جب شری کرشن جی مہاراج دوارکا پوری سے بیکنٹھ کو پدھارے اُسکے تیس برس کے پیچھے بھادوں مہینے نومی کے دن شُکدیوجی مہاراج
نے یہ کتھا راجا پریچھت کو سُنانا شروع کیا اور سات دن میں وہ پارائن سمپورن ہوا اُسکے دوسو برس پیچھے گوکرن نے سپتاہ کتھا کہی تھی اُسکے
تین سوچھ برس پیچھے سنت کمار جی نے نارد جی کو سُنایا سو کتھا ہمنے تمسے برنن کیا یہ امرت روپی کتھا آدر اور پریم کرکے جو کوئی سُنے اور
پڑھے اُسکو سب پھل ملتے ہیں - گوکرن ماہاتم سمپورن ہوا -

پہلا اسکندھ

برنن کرنا حال اوتار دھارن کرنے پرپریم پرمیشور کا اور بید بیاس جی کا چار اشلوک نارد مُن سے سنکر بنانا پوتھی
سری مدبھاگوت اور سراپ دینا شرنگی رکھ کا راجا پریچھت کو کہ کارن پرکٹ ہونے اس امرت روپی کتھا اس جگت میں یہی ہو

کبت - کاشی کا نواسی لچھمن لال ہوں گوپال جی کی لیلا بیاس بانی کو زبانی کہا چاہت ہوں - ہڑیا کو بچار ناتھ کتھا کو شمار ناتھ اردو بانی کہت ہیں
لاج پاوت ہوں سجا کی کرپا سے کے پہاڑ چڑھے پنگل اور گونگے بید بھاکھیں سوئی کرپا نت دھیاوت ہوں - کہت گن ونت پرنام
پڑھو سو دھو بھلو تا سوش سبھ گن نیک ہی پراپت ہوں - دوہا - گنگ جمن گوداوری سندھ سرسوتی سنگ - سکل تیرتھ
تہاں بسے ہیں جہاں ہرکتھا پرسنگ - نارائن گرُ اور بیاس ٹیکھ پرنام - آسا میری پوجیے سب گن پورن دھام -

گونگ بید کو اچری بنگ ناگھ کر جاے۔ جاس کرپا بندون تنھین مادھو ہو نہ سہاے۔ گرو پد پنکج ہروے دھر رکھ سنپتہ سرناے
کہون کتھا شری مدبھاگوت جد بٹ ہو نہ سہاے۔ گیتا پاد گوبند کے کاٹت سب جنجال۔ پاتے اُردو بھاگوت برچت ماکھن لال۔

پہلا آدھیاے

شری نارائن جی مہاراج کی اُستت اور پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا کتھا شری مدبھاگوت کی سُوت پورانک سے اور آرمبھ کرنا سُوت جی کا اِس امرت روپی کتھا کو

بید بیاس جی کے شِشیہ سُوت جی نے شری مدبھاگوت کو بیاس جی کے مُکھ سے جس سمے وہ شُکدیو جی اپنے بیٹے کو پڑھاتے تھے اور شُکدیو جی راجا پریچھت سے کہتے تھے سُنا تھا اسکے کچھ دن پیچھے سُوت پورانک نیم شارنیہ تیرتھ مین جہان سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشور اکٹھا ہوئے تھے اور کارن اکٹھا ہونے اُن رکھیشورون کا وہان پر یہ تھا کہ اُس جگہ سُدرشن چکر بھگوان کا گرا ہے اِس سبب سے وہ استھان بہت پوتر ہو کر کلجگ وہان اپنا دخل نہین کر سکتا ہے اُن رکھیشورون نے سُوت پورانک سے کہا کہ آپ نے بید بیاس جی کے پاس رہکر سب پُران پڑھے اور سُنے ہین کرپا کر کے ہمکو بھی سُنائیے جسمین اُسکا پُن ہو تب سُوت جی نے اُن رکھیشورون سے کہا کہ جو آدِ نرنکار چودھون بھُون رچکر سب جیوون کا پالن کرتے ہین اور مہا پرلے کے سمے جیتن آتما سب جیوون کا پھر اُنھین تربھون پت کی جوت مین سماجاتا ہے اور وہ پرمیشر اپنے تیج سے پرکاشت رہکر برہما اور مہا دیو جی آدِک سب دیوتاؤن کو گیان دیتے ہین اور جنکی مایا سے جگت کا سب بیوہار ہوتا ہے اُنھین آدجوت کا دھیان دھرکر بیاس جی کہتے ہین کہ سب سنساری بیوہار جھوٹھا ہے پرمیشور کی مایا ایسی بلوان ہے کہ جسکو کوئی بھُلا نہین سکتا اور شری مدبھاگوت مین ایسا پرم دھرم برنن کیا ہے جسمین کچھ کپٹ اور لوبھ نہ رہکر ایسے نرگُن دھرم لکھے ہین جنکے کرنے سے تینون دُکھ اور پاپ سنساری آدمیون کے جو دیوتا اور نوگرہ اور دشمن اور من کے سنکلپ برکلپ سے ہوا کرتے ہین چھوٹ جاتے ہین اور اور جگون مین جگ اور تپ اور دھیان اور پوجا بہت دنون تک بڑی محنت کے ساتھ کرنے سے شری شیام سُندر کے چرنون مین پریت پیدا ہوتی تھی اور اِس کلجگ مین کیول اِس امرت روپی کتھا کے پڑھنے اور سُننے سے ترنت ہی پرمیشور کے چرنون کا باس ہردے مین ہوتا ہے اسلیے شری مدبھاگوت کو سب بیدون کا رس اور کلپ برچھ کے سمان سمجھکر شُکدیو جی نے یہ کتھا جو راجا پریچھت کو سُنائی تھی وہی امرت روپی پھل اُس درخت کا شُکدیو جی مہاراج کے مُکھ سے ٹپک کر دُنیا مین پھیلا ہے سُوت پورانک سونکادک رکھیشور اور بیاس جی اپنے چیلون سے کہتے ہین کہ تم لوگ اِس امرت روپی پھل کو جسمین کچھ چھلکا اور گُٹھلی نہین ہے بار بار کانون کی راہ سے پیا کرو۔ جس طرح دُنیا مین میٹھے پھل کو طوطا کاٹ کر کھالیتا ہے اُسی طرح شُکدیو جی نے اِس امرت روپی کتھا کو جو بیکُنٹھ کا سُکھ دینے والی ہے بہت میٹھی سمجھکر کھالیا اور اپنے مُنھ سے نکالکر دُنیا مین ظاہر کیا یہ بات سُنکر الگیدن سونک آدک رکھیشورون نے جب پرات سمے اسنان اور پوجا کرچکے تب سُوت جی کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین بیٹھا کر کہا کہ آپ سب بید اور پُران جانتے ہین اسلیے ہمکو اپنا چیلہ سمجھکر وہ پُران جو سب بید اور شاستروں کا تتو سنساری جیوون کو بھو ساگر پار اُتارنے کے واسطے اُتم ہو اپنے مکھار بند سے برنن کیجیے جسکو سُنکر جلد ہملوگون کی مکت ہو اور تھوڑی محنت کرنے سے بہت پھل ملے اور یہ بتلائیے کہ جن پربرہم پرمیشور کے نام لینے سے سنساری جیوون کا اُدھار ہو جاتا ہے اُنھون نے کون کام کرنے کے واسطے اِس امرت لوک مین دیوکی جی کے گربھ سے شری کرشن اوتار لیا اور سنگن روپ دھرکر بلرام جی کے ساتھ دُنیا مین کون لیلا کی تھی اور جب کلجگ کے شروع مین شری شیام سُندر بیکُنٹھ کو پدھارے

تب دھرم کسیکی شرن مین رہا تھا اور کسکو سونپ گئے تھے اِسکا حال برنن کیجیے پرتیم پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننے سے آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم نہین پاتا ہی اور آواگون سے چھوٹ کر بھو ساگر پار اُتر جاتا ہی ۔

دوسرا ادھیاے

چلے جانا شُکدیو جی کا بَن مین تپ کرنے کے لیے اور پھیر آنا اپنے استھان پر نارد مُنی کے اُپدیش سے

سُوت جی نے جب یہ پرشن سونکادک رکھیشورونکا سُنا تب من مین بہت خوش ہوکر پہلے شُکدیو جی کے چرنون کا دھیان جنکے ست سنگ سے اُنھون نے شری مدبھاگوت سُنا تھا کیا پھر بید بیاس اپنے گرو کے چرن کمل کو ہردے مین رکھکر شری شیام سُندر رُپتر بھجی مورت کو ڈنڈوت کرکے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم تمکو شری مدبھاگوت کتھا جسمین سب لیلا نارائین جی کی لکھی ہین سُناتے ہین چت لگاکر سُنو جس سمے شُکدیو جی نے مان کے پیٹ سے جنم لیا اُسی سمے مُرلی منوہر کا تپ کرنے کے واسطے نار بوار سمیت گھر سے نکلکر بن کا راستہ لیا اور اُنھون نے مَن مین بچارا کہ یہان رہنے سے ہمارا بواہ سب لوگ کر دینگے اسلیے ابھی سے بن مین جاکر ہر بھجن کرنا اُچت ہی جسمین سنساری مایا نہ لپٹے جب بیاس جی نے یہ حال اپنے پُتر کا دیکھا تب پریم کے بس ہوکر اُسے پھیر لانے کے واسطے پیچھے دوڑے گئے اور شُکدیو جی کو بہت پُکار کر کہا کہ اَی بیٹا کھڑے ہوکر ہماری بات سُن لو مگر شُکدیو جی مہاراج سنسار سے ایسے برکت ہوکر ہر چرنون مین پریت رکھتے تھے کہ اُنھون نے کھڑے ہوکر بیاس جی کو جواب دینا اُچت نجانکر مَن مین کہا کہ دیکھو ہمارے پتاجی کو بڑھاپا آنے پر بھی سنساری مایا لگی ہی ایسا بچار کر شُکدیو جی نے بن کے برچھون مین پرویش کرکے کہا کہ نہ کوئی کسیکا بیٹا ہی نہ کوئی کسیکا باپ ہی سنسار کی گت سدا ان سے اسی طرح پر چلی آتی ہی اور یہ شریر بار بار آواگون مین بھٹکتا رہکر جیو آتما کبھی نہین مرتا ہی یہ بات سُنکر بیاس جی کو سنتوکھ ہو گیا۔ جس سمے شُکدیو جی بن کو چلے جاتے تھے اُسی سمے راہ مین ایک تالاب پر دیوتاؤن کی استریان ننگی ہوکر نہاتی تھین اُنھون نے شُکدیو جی کو دیکھکر کچھ لاج نہ کی اُسی طرح ننگی کھڑی رہین جبکہ پیچھے سے بیاس جی بوڑھے آدمی وہان پر پہونچے تب اُن استریون نے لاج کرکے اپنا اپنا کپڑا پہن لیا یہ حال دیکھکر بیاس جی نے مَن مین بچارا کہ دیکھو شُکدیو ہمارے بیٹے کو اِن استریون نے دیکھکر پردہ نہین کیا اور ہم بوڑھے آدمی کو کہ آنکھون سے کم دکھائی پڑتا ہی دیکھکر اُنھون نے کپڑا پہن لیا اسکا کیا بھید ہی اُن استریون نے دِبیہ درشٹ سے بیاس جی کے مَن کا حال جانکر کہا کہ اَی بیاس جی آپکو استری اور پُرش کا گیان ہی اور شُکدیو جی مہاراج پرم ہنس ہوکر استری اور پُرش مین کچھ بھید نہین جانتے اسلیے ہم لوگون نے اُنسے کچھ لاج نکرکے تمکو دیکھکر کپڑے پہن لیے یہ بات سُنکر بیاس جی کے مَن کا سندیہ جاتا رہا شُکدیو جی مہاراج ایسے ترن تارن مہاتما ہین سونکادک رکھیشورون نے یہ استُت اُنکی سُنکر مَن مین کہا کہ دیکھو سُوت پورانک ہم سب بوڑھے بوڑھے رکھیشور اور منیشورون کی کچھ بڑائی نہ کرکے شُکدیو جی چھوٹے سے بالک کی اتنی بڑائی کرتے ہین جب یہ بات سُنکر رکھیشورون کا مُکھ ملین ہو گیا تب سُوت پورانک اُنکے مَن کا حال اپنے گیان سے جانکر بولے کہ شُکدیو جی نے واسطے بھو ساگر پار اُترنے رکھیشورون اور منیشورون کے یہ بھاگوت کتھا جگت مین پرکٹ کی اسلیے وہ جوگی اور مُنی کے بھی گرو ہین جب یہ بات سُنکر سب کو بودھ ہوا تب سُوت جی نے رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اِس بات کا سندیہ کرے کہ جب شُکدیو جی جنم لیتے ہی پرمیشور کا تپ کرنے کے لیے بن مین چلے گئے تھے تو اُنھون نے بھاگوت پُران بیاس جی سے کس طرح پڑھا اسکا جواب یہ ہی کہ جب شُکدیو جی نے رکھیشورون اور منیشورون سے گیان چرچا کیا تب اُنکو یہ حال معلوم ہوا کہ جس بات کے سادھن کرنے سے ہر چرنون مین پریت اُپجے

وہی پرم دھرم ہی اسلیئے شَونک یوجی نے نارد مُنی سے ملکر پوچھا کہ ای مہاراج ہمکو کوئی ایسا گیان بتلاؤ جسمین ہیچ چرن پرمیشور کے ہمارا من لگے
تب نارد جی بولے کہ اِس بات کا حال تمھارے پتا اچھا جانتے ہین ہمنے اُنکو بتلادیا ہی یہ بات سُنکر شَونک یوجی اپنے باپ کے پاس چلے آئے اور اُنکے
چرنون پرگر کر بولے کہ آپ مجھے کوئی بدیا ایسی پڑھائیے جسمین ہر چرنون مین پریت ہو تب بیاس جی نے کہا کہ سوائے پڑھنے شری مدبھاگوت کے اور
کوئی دوسرا اُپاے اسکا نہین ہی یہ بات سُنکر شُونک یوجی نے بھاگوت پُران پڑھنا شروع کیا اتنی کتھا کہکر سُوت جی بولے کہ جب شَونک یوجی بھاگوت کتھا
بید بیاس ہمارے گُرو سے پڑھتے تھے تب مین بھی وہان تھا جو شَونک یوجی مہا برکت رہکر ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ بھاگوت پڑھنے کے
لالچ سے بہت دنون تک بیاس جی کی سیوا مین رہے اور اُنھون نے بھاگوت کو بڑے پریم سے پڑھا او شَونک یوجی کو پرم ہنس درکھیشور دن کا ست سنگ
بہت پیارا تھا پر اُنکے پاس کچھ دربہ نہ تھا جو دھن دینے کے لالچ سے کسی کو اپنے پاس بُلاتے اسواسطے اُنھون نے بھاگوت پڑھا کہ اس امرت روپی
کتھا سُننے کے لالچ سے جو گیشور او منیشور لوگ ہمارے پاس رہینگے اور اسی کتھا کا سدابرت مین دونگا اتنی کتھا سنا کر سُوت جی بولے کہ ای رکھیشورو
اِس کتھا کے سُننے سے نہ کام بھگت ملتی ہی اور نہ کپٹ بھگت ہونے سے لوگ برکت اور گیانی ہو کر مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ جو
کام جگ تپ یو جا برت وغیرہ اچھا کام کرے اُسمین کچھ چاہنا نہ رکھے تو اُسکے واسطے یہان سُکھ ہو کر مرنے کے پیچھے پرلوک ملتا ہی اور کسی بات کی
کامنا رکھنے سے یہ جیو آواگون مین پھنسا رہکر بھوساگر پار نہین اُترتا اور بھگت کے برابر دوسرا دھرم نہین ہوتا اور تپ دان وغیرہ جو دوسرے دھرم
جو آدمی لوگ کرتے ہین اُس دھرم کے کرنے سے بڑی محنت سے پرمیشور کے چرنون مین پریم پیدا ہوتا ہی اسلیئے اتنا دُکھ اُٹھانا اُچت نہو کر آدمی کو چاہیئے
کہ سچے من سے یہ امرت روپی کتھا سُنے اور من اپنا مایا موہ استری اور پتر چھوٹنے ہیوہار سے الگ رکھ کر نارائن جی کے چرنون مین دھیان اور پریت
لگاوے جو کوئی من اپنا اُس جوت سوروپ کے چرنون مین لگا کر پرمیشور کی لیلا او کتھا سُنتا ہی اُسکے ہردے مین کام کرودھ لوبھ موہ کا جو میل جما ہی
وہ چھوٹکر من اُسکا اسطرح شُدھ ہو جاتا ہی جسطرح صیقل کرنے سے لوہے مین مورچا نہین رہتا تب اُسکے ہردے مین ہر چرنون کا باس ہو جاتا ہی اسلیئے آدمی
کو اپنی مُکت بنانے کے واسطے پہلے اِس کتھا سُننے کا ابھیاس کرنا چاہیئے پرمیشور کی ٹہری کر پا ہونے سے آدمی کا من اُنکی کتھا اور کیرتن مین لگتا
ہی بنا بھگت کیئے او کتھا اور کیرتن پرمیشور کی سُنے من شُدھ نہین ہوتا اور آدمی کا سوبھاو راجسی او تامسی اور ساتوکی ہوتا ہی اور دیوتا کی پوجا
بھی تین طرح پر راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتی ہی اور شاستر مین تامس کو کاٹھ سے اور راجس کو دھوین سے اور ساتوک کو آگ سے
مثال دیتے ہین جو مطلب آگ سے نکلتا ہی وہ کاٹھ اور دُھوین سے نہین نکلتا اسلیئے ساتوکی بھگت اور پوجا کرنے والے مُکت پدوی
پر پہونچتے ہین اور دُنیا مین جتنا دھرم جگ اور تپ اور برت وغیرہ سے ہوتا ہی وہ سب اِسطرح پرمیشور کے روپ مین پہونچ جاتا
ہی جسطرح برسات مین ندی اور نالے کا پانی بہکر سمُندر مین مل جاتا ہی۔

تیسرا ادھیاے

اوتارون کا حال یعنی جو جو اوتار پربرہم پرمیشور نے واسطے سُکھ دینے اپنے بھگتون او ہارنے دیتون کے دھارن کیا ہی

سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ آدنرنکار جگت مین اوتار دھارن کرنے والے پُرش کا روپ ہین سبکے پہلے بھی وہی تھے اور
بیچ مین بھی وہی رہکر مہا پرلے ہونے کے پیچھے بھی وہی رہینگے وہ اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اور سب تیج کو اُسی جوت کی پرچھائین سمجھنا چاہیئے
مہا پرلے ہونے کے پیچھے اُسی آدنرنکار جوت نارائن جی کو سنسار رچنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ اپنی مایا سنجگت پرُش کا اوتار لیکر شیش ناگ کی
چھاتی پر شین کرتے ہین اُنھین کو براٹ روپ کہا جاتا ہی جنکے ہزار سر اور ہزار ناک اور ہزار کان اور ہزار ہاتھ اور ہزار

چرن ہوتے ہین اُنکی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی اور پھول سے برہما جی پیدا ہوکر چودہ حون لوک کو پیدا کرتے ہین اُنھین کو سب
اوتارون کا کارن سمجھنا چاہیے اور اُس پربرہم پرمیشور کے اوتارونکا حال اسطرح پر ہی کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا دھارن
کرکے سدا پانچ برس کی عمر رہکر برہم چاری رہے دوسرا اوتار باراہ جی کا لیکر پاتال سے پرتھوی کو لائے تیسرا اوتار جگیہ پرش کا چترجی روپ دھارن
کرکے سب راجاؤن کو جگ کرنے کی راہ بتلاکر کرتارتھ کیا چوتہی گر یوا اوتار یعنی سب بدن آدمی کا اور سر گھوڑے کا دھارن کرکے برہما جی
بید پڑھایا ۔ پانچوان اوتار نرنارائن کا لیکر بدری کیدار مین واسطے راہ دکھلانے تپسیا کے سنساری جیوون کو تپ کرتے ہین چھٹھوان اوتار
کپل دیو مُن کا دھرکر سانکھ جوگ گیان اپنی ماتا کو اُپدیش کیا ساتوان اوتار دتاترے کا اتر مُن سے ہوا جسنے راجا الرک اور پرہلاد بھگت کو
بیدانت پڑھایا ۔ آٹھوان اوتار رکھبھ دیو کا چترذیوی نام اندر کی کنیا سے پرگٹ ہوکر چرچا دکھلایا اور اُنکے بیٹے جین دیو نے سراوگیون کا دھرم
سنسار مین پھیلایا ۔ نوان اوتار راجا پرتھ کا راجا بین کے شریر متھنے سے پیدا ہوا جسنے گوُروپی پرتھوی کو دوہکر سب کھید اور اناج وغیرہ کو
جو اُسنے اپنے پھیتر چھپا رکھا تھا باہر نکالا دسوان اوتار مچھلی کا لیکر راجا ستیہ برت کو سپت رکھیون سمیت ناؤ پر بٹھلا کر گیان سکھایا اور اُسکو
اپنی مایا کا تماشا دکھلایا ۔ گیارہوان اوتار کچھوے کا سمدر متھنے کے سمے مندراچل پربت کو اپنی پیٹھ پر لیا ۔ بارہوان اوتار دھنونتر بید کا لیکر
امرت کا گلسہ ہاتھ مین لیے سمدر سے باہر نکلے ۔ تیرہوان اوتار موہنی مورت کا دھرکر دیتون کو اپنی سُندرتائی پر موہت کیا اور امرت کا
کلسہ اُنسے لیکر سب امرت دیوتاؤن کو پلایا ۔ چودھوان اوتار نرسنگھ جی کا لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مارکر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھا کی پندرہوان
بادن اوتار دھارن کرکے تین پیگ پرتھوی راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤن کو دی مانگنے سے آدمی چھوٹا ہوجاتا ہی اسواسطے پرمیشور نے
بھی مانگنے کے سمے اپنا چھوٹا روپ بنایا تھا سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان اُپدیش کرکے انکا گرب توڑا ۔ سترہوان اوتار
نارد جی کا لیکر پنچ راتر بید بنایا جسمین سب بشنو دھرم لکھا ہی ۔ اٹھارہوان ہری نام اوتار لیکر گجندر کو گراہ کے منہ سے چھڑایا ۔ انیسوان اوتار
پرشرام جی کا لیکر اکیس بار سب چھتری راجاؤن کو مارکر پرتھوی اُنسے چھین کر براہمنو کو دان دی بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا دھارن کرکے
سمدر کا ابھمان توڑکر راون کو مارا ۔ اکیسوان اوتار بید بیاس اوتار لیکر سب بیدون کا بھاگ کرکے اٹھارہ پران اور مہابھارت بنایا بائیسوان
شری کرشن اوتار لیکر کنس اور کال جمن اور جراسندھ آدک ادھرمی راجاؤن کو مارا اور پرتھوی کا بھار اُتار کر واسطے بھوساگر پار اُترنے کلجگ
باسیون کے جگت مین لیلا کی تیئیسوان بودھ اوتار لینے کا یہ کارن ہی کہ جب دیتون نے شکر اپنے پروہت سے پوچھا کہ دیوتا لوگ سدا اندر پن
کا راج کرتے ہین کوئی تدبیر ایسی بتاؤ کہ جسمین ہمارا راج سدا بنا رہے شکر جی نے کہا کہ جگ کرنے سے دیوتاونکا راج رہتا ہی سو تم لوگ
بھی جگ کرو جب دیتون نے شکر اچارج کے اُپدیش سے واسطے راج دیولوک کے جگ کرنا شروع کیا تب دیوتا لوگ گھبراکر نارائن جی کے پاس
چلے گئے اور بہت استت کرکے ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای بیکنٹھ ناتھ دیت لوگ اسی طرح ہمسے بلوان ہین جب جگ کرنے سے انکو اور ادھک بل ہوگا
تب ہملوگ اُنکو کسی طرح نہین جیت سکینگے جسمین ہمارے واسطے بھلا ہووہ آپ سے کیجیے یہ بات سنتے ہی آدپرش بھگوان نے بودھ اوتار دھرکر
سیوڑے کا روپ بنالیا اور میلا کپڑا پہنکر جوری رسی کی ہاتھ مین لیکر جہان دیت لوگ جگ کرتے تھے وہان پہر گئے دیتون نے انکو دیکھتے ہی
آدر کرکے پوچھا کہ تمھارے ہاتھ مین کیا ہی بودھ جی نے کہا کہ جس جگہ آدمی بیٹھتا ہی وہان چھوٹے چھوٹے جیو اسکے نیچے دبکر مرجاتے ہین سو
اس جوری سے جگہ جھاڑکر بیٹھنا چاہیے پھر دیتون نے پوچھا کہ تمھارا کپڑا کسواسطے میلا ہی بودھ جی نے کہا کہ کپڑا دھونے سے بھی بہت جیو
مرتے ہین جب ایسی باتین سننے سے دیتون کو موہ پیدا ہوکر من اُنکا جگ کرنے سے ہٹ گیا تب اُنھون نے آپس مین کہا کہ جگ کرنے سے ہنسا

१ हयग्रीव
२ अलर्क
३ ऋषभदेव
४ चित्रदेवी
५ वेणु
६ हिरण्य कशिप
७ बौद्ध
८ सेवड़े
९ हिंसा

ہو گی تو جگت کرنا ہمارا نہ پھل ہو کر اُسمین اور ادھک پاپ ہو گا یہ بات سمجھکر دیتون نے پرمیشور کی اچھا سے جگ کرنا بند کر دیا تب بل اُنکے دھرم کا جاتا رہا اور دیوتا لوگ اُنسے بلوان ہوئے اور کلجگ کے انت مین چوبیسوان کلنکی اوتار لیکر دھرم کی بردھ اور ملیچھ اور ادھرمیونکا ناش کرینگے اِن چوبیسون اوتارون مین شری رام چندر جی اور شری کرشن جی کا اوتار پورن کلا سے ہے سنساری جیوونکو اُدھار کرنیکے لیے یہ سب اوتار نارائن جی نے ہی دھارن کیے ہین اور جتنے رکھیشور اور منّ اور دیوتا اور آدمی جیو دھاری سنسار مین جڑ اور چیتن ہین سب مین اُنھین پر برہم کا پرکاش سمجھنا چاہیے اسلیے کوئی اُنکے اوتارون کی گنتی نہین کر سکتا اور پرمیشور اپنی مایا سے جگت کو پیدا کرتے ہین پرنت اُنکے بس نہین ہوتے اسلیے سنساری جیوون کے دُکھی ہونے سے کچھ دکھ اُنکو نہین پہونچتا اور نارائن جی کی لیلا اور نام اور چرتر کوئی نہین جان سکتا دیہی آدمی کچھ اُنکو پہچانتا ہے جو اُنکے بھجن مین لین رہکر اُنکے سواے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتا اُسکو پرمیشور کے جاننے کے واسطے اچھا ہے کہ سنساری موہ چھوڑنے سے پرمیشور کا پرکاش بدن مین آتا ہے اور شری مد بھاگوت مین سب بیدون کا سارا اور پرمیشور کی لیلا بیاس جی نے واسطے بھوساگر پار اُترنے سنساری جیوون کے برنن کیا ہے اور اپنے پتر شُکدیو جی کو ہردوار مین گنگا کنارے براہمنون اور رکھیشورون کے بیچ مین بیٹھکر پڑھایا تھا اور جبسے شری کرشن جی مہاراج دوارکا سے بیکنٹھ کو پدھارے اُس سمے دھرم کا سورج ڈوب کر سب شُبھ کرم دنیا سے جاتے رہے تب بیاس جی نے اِس بھاگوت کو بنا کر دھرم روپی سورج پرگٹ کیا اور جس سمے بید بیاس جی نے یہ کتھا شُکدیو جی کو پڑھائی اس سمے ہم بھی وہان تھے سو گرو کی دیا اور کرپا سے ہمکو بھی یہ امرت روپی کتھا یاد ہو گئی جو تم لوگون کو سُناتے ہین ـ

چوتھا ادھیاے

بنانا بیاس جی کا مہابھارت اور اٹھارہ پُران سب بیدون کا تتو

سونکادِک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپکی عمر پرمیشور بہت بڑی کرے اوتارونکا حال سُننے سے ہم لوگونکا من بہت پرسن ہوا اب ہم چاہتے ہین کہ جو بھاگوت بیاس جی سے آپنے سُنا تھا اور اُسمین سب لیلا اور مہا شیام سُندر کی لکھی ہے وہ ہمکو سُنائیے اور کون سے جگ مین کس استھان پر شُکدیو جی نے یہ کتھا راجا پرچھیت کو سُنائی تھی اِسکا حال کہیے کسواسطے کہ راجا پرچھیت کو سانپ کے کاٹنے کا ڈر تھا اور ہم لوگ کال روپی سنسار سے جسمین موت کی کچھ حد نہین ہوتی ڈرتے ہین اور ایک بات کا سندیہ ہمکو بہت ہے کہ شُکدیو جی اتنے برکت ہو کر ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے وہ کس طرح سات دن راجا پرچھیت کے پاس کتھا سُنانے کے واسطے رہے اور شُکدیو جی مہاراج لنگوٹا پہنے بھبھوت لگائے اور دھوت سے بنے رہتے تھے اُنکو راجا پرچھیت نے کس طرح پہچانا کہ یہی شُکدیو ہین یہ بات سُنکر سوت جی نے کہا کہ دواپر کے انت مین بیاس جی کا رُوپ نارائن روپ نے یہ بچار کر پراشر مُن اور ستیوتی سے اوتار لیا کہ ست جگ مین عمر آدمی کی لاکھ برس اور ترتیا مین دس ہزار برس اور دواپر مین ہزار برس کی ہو کر جب تک عمر پوری نہین ہوتی تھی تب تک وہ نہین مرتا تھا اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایک سو بیس برس کی ہو کر سب لوگ پاپ کرنے سے اُسکے بھیتر ہی مر جاینگے اور جگون کے اپنی عمر بید پڑھنے اور جگت اور تپ کرنے مین بتاتے تھے سو بڑی عمر ہونے اور اچھے کام کرنے سے وہ کام اچھی طرح پورا ہو کر اُنکو مکت پدارتھ ملتا تھا اور کلجگ باسی تھوڑی عمر ہونے سے تپ کرنے اور بید پڑھنے نہین سکتے اور اتنا روپیہ بھی نہین رکھتے جو جگ اور دان آدک کر کے بھوساگر پار اُتر جائین اور کلجگ باسی جیو دُنیا کے سُکھ مین ڈوبے رہکر پرلوک کا سوچ نہین کرتے اور آدمی استری اور روپیہ کے موہ سے مکت پدوی نہ پاکر کیول پربھجن سے اُدھار ہوتا ہے اسواسطے پربرہم پرمیشور نے واسطے سُکھ پانے بھوساگر پار اُترنے کلجگ باسیون کے بیاس کا اوتار لیا ایک دن بیاس نے سرسوتی کنارے

١ अवधूत
٢ सत्यवती

انسان کے پرمیشور کے دھیان مین اکیلے بیٹھکر بچار کیا کہ دیکھو کلجگ باسی بے نصیب اور مورکھ ہونگے ایسی سنگت نہین کرتے جسمین گیانی ہوکر پرمیشور کو
پہچانین جو بات گیان کی سنتے ہین وہ بھی دھارن نہین کرتے اور سدا آلس مین بھرے رہکر سنساری ترشنا کو نہین چھوڑتے یہ بات بچار کر ہمارے
گرو نے رگ اور یجر بید اور سام بید اور اتھربن بید اس ابھپرائے سے بنایا کہ اگرچہ دنیا کے لوگ تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہ پڑھ سکین تو کیول
ایک بید پڑھکر بھوساگر پار اتر جائین جب بیاس جی نے چارو بید بناکر استری کو بید پڑھانا اچت نجانا تب اُنھون نے اُن چارون
بیدون کا سار نکالکر مہابھارت اور اٹھارہ پُران بنائے جسکا پڑھنا اور سمجھنا سہج ہوکر سب چھوٹے بڑے شودر اور استری اد سکے
سننے سے بھوساگر پار اتر جائین رگبید کے باچنے واسطے پیل رکھیشور اور سام بید کے پڑھنے والے جیمن رکھیشور اور یجر بید
کے پڑھنے والے بیشمپاین رکھیشور اور اتھربن بید کے پڑھنے والے انگرا رکھیشور ہوئے اور مہابھارت پُران کو روم ہرکھن
میرے پتا نے پڑھا ہو اور ان رکھیشورون نے اپنے اپنے چیلون کو جو بید پڑھایا تھا وہی بید کی شاکھا سمجھنا چاہیے مہابھارت پُران
ایک لاکھ اشلوک کا ہی اسکا پڑھنا اور سننا بڑا پُن ہی مہابھارت اور اٹھارہ پُران بنانے پر بھی بیاس جی کے من کو بودھ نہوکر یہ بچار من
مین آتا تھا کہ ابھی ہمکو کچھ اور بنانا چاہیے مگر کوئی بات پکی نہین ٹھہرتی تھی کہ ہم کون سی کتھا بناوین جسمین ہمارے من کو چین ہو بیاس جی اسی چنتا
مین سرستی کنارے بیٹھے بچار رہے تھے کہ نارد جی بین بجاتے ہرگن گاتے ہوئے وہان آئے بیاس جی نے نارد مُن کو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا۔

١ जैमिन
२ वैसंपाइन
३ बोध

ادھیائے پانچوان

سمجھانا نارد مُن کا بیدبیاس کو یہ بات کہ تم کیول ہر چرتر کا ایک پُران بناؤ اور کہنا حال اپنے پچھلے جنم کا بیاس جی سے

نارد مُن نے بیاس جی کو چنتا مین دیکھکر کہا کہ اس سمے تم بڑے سوچ مین دکھلائی دیتے ہو جسطرح کسی آدمی کو کوئی کٹھن کام آن پڑے اور وہ
کام اُس سے ہو نہ سکے ہار مانکر اُسکی چنتا کرے تمنے ایک بید کے چار بید بناکر مہابھارت اور اٹھارہ پُران تیار کیے تسپر بھی تمھارا بودھ نہوا یہ بات سُنکر
بید بیاس جی بہت خوش ہوئے کہ انھون نے ہمارے من کی بات جان لی پھر بیاس جی اپنی چنتا کا حال نارد مُن سے کہکر بولے کہ آپ تو دن رات پرمیشور
کے بھجن مین لین رہتے ہین سو دیا کرکے ایسی تدبیر بتلائیے کہ ہمارا چت شدھ ہو جاے یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ ای بیاس جی جسطرح تم نے
مہابھارت اور اٹھارہ پُرانون مین پرمیشور کا گُن بنا تھوڑا اسا لکھکر حال جگ ورت تپ اور تیرتھ اور دان اور برت اور نیم اور لڑائی دیوتاؤن اور سنساری
لوگون کا برنن کیا ہی اسطرح کوئی پُران نرمل لیلا اور جس آدپرش بھگوان کا من لگاکر نہین بنایا اسلیے تمھارے چت کو سنتوکھ نہین ہوا
سواے لیلا پرمیشور کے دوسرے پُران کے پڑھنے اور سننے مین محنت بڑی اور لابھ تھوڑا ہوکر اُسکا پھل ہمیشہ نہین ٹھہرتا وہ سُکھ تھوڑے دن
بھوگ کر پھر جنم لینا پڑتا ہی اور پرمیشر کی کتھا مین چت لگ جانے سے جتنا پھل اور سُکھ ملتا ہی وہ حال برنن نہین ہو سکتا اور جن لوگون کو دنیا مین بہت
در در اور دُکھ لگا رہتا ہی وہ سب بھگروپی ہر کتھا سننے اور پڑھنے سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے جس پُران اور بھجن مین پرمیشور کی لیلا اور نام لکھا ہو
اُسکو اُتم سمجھنا چاہیے جسطرح ناؤ من مانی ہوا چلنے سے اپنے مقام پر جلد پہونچتی ہی اسیطرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے بنا
مین بانچھت پھل پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جیسا سُکھ بھگوت بھجن اور ہر چرنون مین دھیان لگانے سے ملتا ہی ویسا سُکھ اندر اور
کبیر آدک دیوتاؤن کو بھی نہین ملتا اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ اپنے من مین سنتوکھ رکھکر بغیر چاہنے کسی مطلب کے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرے
دنیا مین سب طرح کا دُکھ اور سُکھ پچھلے جنم کے کرمون سے پراپت ہوکر بغیر جتن کرنے سے سُولی کے بجاے کانٹا ہی جاتا ہی اور ہر چرنون مین دھیان
من مین رکھنے سے سنساری مایا چھوٹکر پھر اُس آدمی کو جگ اور تپ اور برت اور دان آدک کرنے کا کچھ کام نہین رہتا ہی اور جو لوگ

پر بھگت نہ رکھکر کیول جگب اور تپ اور برت اور تیرتھ کرتے ہین وہ آواگون سے رہت نہین ہوتے اچھے کام کرنے سے تھوڑے دن اُسکا
سُکھ بھوگ کر پھر جنم لیتے ہین اور تمنے بعضی بات بید اور پُران مین ایسی لکھی ہی جسکو موڑھ لوگ نہین سمجھینگے جیسے تمنے نترودھ کرنا تیردینا مانس سے
لکھا ہی اسلیئے مانس کھانیوالے تمھاری بات کو پُران مانکر مانس بھوجن کرکے یہ سمجھینگے کہ بیاس جی کا مطلب مانس سے جگیہ اور شرادھ کرنیکے لیے
ہی اسطرح کی بات سادھو اور ببیکی لوگ اچھی نہ مانینگے جو لوگ ہنس روپی بھگت پرمیشور کے ہین وہ بچ بھجن اور اُسمرن نام بھگونتا اور دھیان
پر چرنون کے لگن رکھ دوسری بات نہین چاہتے جسطرح ہنس ان سرودر[تالاب ۱۲] کے کنارے رہکر دانے کی جگہ موتی چگتے ہین اور کوا اشدھ جگہ بیٹھکر
بِسٹا آدک اشدھ وستو کھاتا ہی اور اپنی بولی بول کر سارے ابھمان سے دوسرے پچھیونکو اپنے برابر نہین سمجھتا اور ہنس اُسکی بولی کو پیاری
نہین جانتے اسیطرح ہنس روپی سادھو اور بشنو پرمیشور کا گن اور چرتر سُننا پیارا لگتا ہی اور جو پُران شیام سُندر کے نام اور استت سے رہت
ہین وہ اُنکو اچھے نہین لگتے اور کوا روپی آدمی سننا اُن باتون کا جنمین کھیل بہار سنساری سُکھ ہوتا ہی اچھا جانتے ہین اسلیئے تمھارے من کو سنتوکھ
نہوا اب تمکو چاہیے کہ ایک پُران ایسا بناؤ جسمین سب لیلا اور گن پرمیشور کے لکھے ہون اور اُسکے پڑھنے اور سُننے سے آدمیون کو مکت ملے مرنے
کے پیچھے مکت بیدوی ملے اور تمھاری چنتا چھوٹ کر سنتوکھ ہو اے بیاس جی جو تمکو ہمارے کہنے کا بشواس نہو تو ہم اپنے پچھلے جنم کا حال کہتے ہین سُنو
کہ ہم اُس جنم مین ایک داسی کے بیٹے تھے اور ہماری ماتا ایک براہمن کے یہان کام کاج کرتی تھی اور وہ براہمن سادھو اور سنتون کی سیوا
کیا کرتا تھا برسات کے دنون مین اُس براہمن کے مکان پر سادھو لوگ آکر ٹکے اور اُس براہمن نے سادھوؤن کے چوکا برتن کے واسطے
ہماری ماتا کو رکھ دیا مین بھی لڑکا ہونے سے اپنی ماتا کے ساتھ اُن سادھوؤن کے آسن پر جاکر آٹھو پہر اُنکا درشن کیا کرتا تھا جب وہ سادھو
آپسمین بیٹھکر پرمیشور کی کتھا بارتا کہتے تھے اُسوقت مین بھی اُنکے پاس بیٹھا رہتا تھا اور مجھ بالک کو گیان کی وہ باتین کتھا کی بہت پیاری لگتی تھین
اسلیئے مین بڑے پریم سے اُسکو سُنتا تھا اور سادھو لوگ بھوجن کرکے جو اپنی جوٹھن مجکو اپنے ہاتھ سے دیتے تھے مین اُسکو بڑے پریم سے کھاتا تھا
جب وہ سادھو لوگ برسات بیت جانے پر اپنے اپنے گھر جانے لگے تب مین بہت رویا اور مجکو یہ اچھا ہوئی کہ مین بھی اُنکے ساتھ جاؤن تب اُنھون نے
میرے اوپر کرپا کرکے کہا کہ ہم تجکو منتر بتائے دیتے ہین اُسکو تو جپا کر وہ لوگ بارہ اچھر کا منتر مجکو بتا کر اپنے استھان کو چلے گئے اور مین اُس منتر کو
جپ کر اُن سادھون کی آگیا مانکر شری کرشن اور بلرام اور پردمن اور انرودھ جی کے چرنون کا دھیان کرنے لگا جب اُن سادھون کی جوٹھن
کھانے اور منتر جپنے کے پرتاپ سے مجھے گیان ہوا تب مین نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرون یہان
کسواسطے پڑا رہون میری ماتا مجھسے بڑی محبت رکھکر ایک ساعت میرا ساتھ نہین چھوڑتی تھی اسلیئے مین اُسکو اکیلے چھوڑ کر کہین نہ جا سکتا تھا
پرمیشور نے میرے چت کا حال جانکر ایسا سنجوگ کیا کہ میری ماتا سانپ کے کاٹنے سے جو اُسی براہمن کے لیے دودھ دُہانے جاتی تھی راہ مین گری
جب لڑکون نے آکر یہ حال مجھسے کہا تب مین نے بہت خوش ہوکر من مین بچار کیا کہ دیکھو پرمیشور نے سنساری مایا موہ سے مجکو چھڑا دیا۔ یہ بچار کر
مین اُسیوقت کہ پانچ برس کا تھا وہان سے اُتر دشا کو بڑی بڑی ندی اور نالے اور پہاڑ نانگھتا ہوا ایک بن مین چلا گیا بہت سے سنگھ اور
ریچھ اور ہاتھی وغیرہ جانور مجکو جنگل مین دکھائی دیے پر مین بھگوان کی کرپا سے کچھ نہین ڈرا اور میرا دھیان پرمیشور کے چرنون مین لگا تھا
اِس سے مجکو کچھ بھوکھ اور پیاس بھی نہین لگی مین بہت دور ایک بن مین جہان آدمی کا آنا جانا نہ تھا پہونچا تب وہان ایک درخت
پیپل کا ندی کے کنارے پر دیکھا جب مین نے اُس درخت کے نیچے جڑ پر بیٹھکر پرمیشور کے سروپ کا دھیان کیا تب بھگوان کا
دیبیہ روپ مجکو دھیان مین ایسا دیکھ پڑا کہ ایک آدمی بہت سُندر جسکے اُکھار بند کا پرکاش سورج سے بھی زیادہ تھا چتربھجی روپ

१बैजयन्ती

२कीट

شنکھ چکر گدا پدم اپنے ہاتھ مین لیے پیتامبر اور بیجنتی مالا دھارن کیا اور کریٹ مکٹ اور کنڈل کانون مین پہنے شیام سوروپ اور کمل نین لمبی بھجا گھونگھر والے بال تاپ ہارنی چتون مند مند مسکراتے اور بجلی کیطرح چمکتے ہوئے مجکو دکھلائی دیئے مین نے اُس روپ کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر چاہا کہ اسی روپ کو دیکھتا رہون پر وہ روپ میرے دھیان سے گپت ہوگیا اور مین بڑا سوچ کرکے رونے لگا۔ تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ تو جنتا چھوڑ کر میرے بھجن مین لگا رہ تیرے من مین اُدھک پریت پیدا ہونیکے لیے ہمنے ایک بار درشن اپنا تجکو دیا ہے دوسرے جنم مین تو پھر ہمارا درشن پاویگا اور تو ہمارے بنج بھگتون مین ہوکر ہماری کرپا سے تجکو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد رہیگا۔

خاص ۱۲

ادھیاے چھٹوان

کہنا نارد جی کا حال اپنے پچھلے جنم کا کہ بھجن کے پرتاپ سے ہمکو درشن شیام سندر کا ہوا اور جسطرح ہمنے شودر کا تن چھوڑ کر برہما جی کے یہان جنم پایا

نارد مُن نے بیاس جی سے کہا کہ آکاش بانی ہونیکے پیچھے ایک باجا بین کا نارائن جی نے مجکو دیا مین وہ بین لیکر پرمیشور کا بھجن کرنے لگا جب پریم سے اُس بین کو بجا کر بیچ دھیان اور بھجن پرمیشور کے لین ہوتا تھا تب بیکنٹھ ناتھ کے پریم مین ڈوبکر مجکو یہ اچھا ہوتی تھی کہ نارائن جی نے دوسرے جنم مین درشن دینے کو کہا ہے میرا یہ تن کب چھوٹے اور دوسرا جنم لیکر پرمیشور کا درشن پاؤن جب اسطرح اچھا کرتے کرتے وہ تن میرا چھوٹ گیا تب مین تربھون پت کی کرپا سے برہما جی کا بیٹا ہوا اور اُنکے انگوٹھے سے پیدا ہوکر پچھلے جنم کا حال مجکو یاد رہا اسلیے میرے من مین یہ اچھا ہوئی کہ نارائن جی کا بھجن کرون جسمین پھر مجکو بیکنٹھ ناتھ جلدی درشن دیوین اسواسطے سنساری مایا موہ اور گرہستی کے جال مین نہین پھنسا اب اُس بھجن کے پربھاو سے میرا یہ حال ہے کہ جس سمے پرمیشور کا دھیان کرتا ہون اُسی سمے بانکے بہاری مجکو اسطرح درشن دیتے ہین جسطرح کوئی کسیکا بلایا ہوا آجاوے۔ اب جہان اچھا کرتا ہون وہان درشن اُس سانولی صورت کے مجکو ہوجاتے ہین اور تینون لوک مین جہان مین جانا چاہتا ہون وہان چلا جاتا ہون کسی جگہ مجکو جانے کے واسطے روک نہین ہے اے بیاس جی تم بھی پرمیشور کی لیلا اور گنون کا ورنن کرو جسمین تمکو بھی پرم بھگوان کے چرنون کا درشن ہووے اور تمھارا چت اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑ کر دوسری طرف نجاوے۔

ادھیاے ساتوان

کہنا نارد مُن کا حال چار اشلوک کا بیاس جی سے اور تپ کرنا بید بیاس جی کا بدری کیدار مین جا کر اور بنانا پران شری مدبھاگوت کا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ نارد مُن اپنے پچھلے جنم کا حال بید بیاس سے کہکر بولے کہ اے بید بیاس جی ہم نے چار اشلوک برہما جی سے اور برہما جی نے نارائن جی سے سُنے تھے تمکو چاہیے کہ اُسی چار اشلوک کی کتھا بستار پوربک برنن کرو پرمیشور کی مہا کیول آدمی کے تن مین جانی جاتی ہے پشو پنچھی آدک کو سوائے کھانے اور بھوگ کرنیکے دوسرا کام نہین رہتا ہے جو کوئی آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور اُسمرن کرکے مایا روپی بھوساگر سے پار اُتر گیا اُسی کا جنم لینا سپھل ہے اور جسنے یہ تن پاکر نارائن جی کا اُسمرن اور دھیان نہین کیا وہ آدمی پھر اُسی طرح جون مین جنم لیکر بڑا دکھ پاتا ہے پھر نارد مُن نے بید بیاس جی کو ارتھ چار اشلوکونکا اچھی طرح سمجھا کر کہا کہ اے بیاس جی پہلے تمکو چاہیے کہ پرم پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرو جب تمھارا انتہ کرن شدھ ہو بیکنٹھ ناتھ کا چمتکار تمھارے ہردے مین آوے تب تم گن اور اننت نارائن جی کا برنن کرنا یہ بات کہکر نارد مُن وہان سے چلے گئے اتنی کتھا سنا کر سوت جی بولے کہ اے رکھیشورو نارد جی دھن ہین جنھون نے

واسطے کلیان سنساری جیوون کے بید بیاس جی کو اُپدیش دیا بیاس جی نارد مُن کے اُپدیش سے سرسوتی ندی میں اشنان کر کے بدرکا شرم
کو جو شری نگر پہاڑ کی طرف ہی جا کر بیچ دھیان پرمیشور کے لین ہوئے تب اُنھوں نے اس بات کی چنتا کی کہ مجھ اگیان کی کیا سامرتھ ہی جو تھوڑی
بھی مہما اس پرم برہم پرمیشور کی برنن کر سکوں اُسی سمی ایک تیج آدبھت کا اُنکے ہردے میں چمکا تب بیاس جی نے پرمیشور کی کرپا سے اتنی شکت
کرنیکی سامرتھ پاکر اُن چار اشلوکوں کو جو نارد مُن سے سنا تھا بستار پوربک لکھا اور اُسکا نام شری مدبھاگوت رکھکر شکدیو جی اپنے بیٹے کو پڑھایا
اور شکدیو جی مہاراج نے راجا پریچھت سے کہا جسکے پڑھنے اور سننے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی پیچھے سے اُسکا حال کہا جاے گا
شکدیو جی اتنی کتھا سنا کر بولے کہ اے راجن جب کُرکشیتر میں اٹھارہ اچھوہنی دل پانڈوؤں کوروؤں کا اکٹھا ہو کر اٹھارہ دن تک بڑی
لڑائی ہوئی اور بہت آدمی ستو پریا تھی گھوڑے سنگرام سے جا کر پرلوک میں پہونچے اور بھیم سین نے اپنی گدا سے دھرتراشٹر کے سب بیٹوں کو
مار کر راجا درجودھن کی جانگھ توڑ کر اُسکو پرتھوی پر گرا دیا اور مہابھارت ہونیکے پہلے جس سمی درجودھن نے راجا یدھشٹر سے سب مال اور
دُروپدی اُنکی رانی کو چھل کر کے جوئے میں جیت لیا اور اُسنے دُروپدی کے سر کے بال کھینچتے ہوئے بڑی ڈانٹ اور انیت سے
اپنی سبھا میں بُلا کر دُروپدی سے کہا کہ تو ہماری جانگھ پر آ بیٹھ اُسیوقت بھیم سین نے من میں پرن کیا تھا کہ شیام سندر کی کرپا ہو گی تو میں اسکی
جانگھ اپنی گدا سے توڑونگا شری کرشن جی کی کرپا سے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا جسوقت درجودھن پیر ٹوٹا نکھال اور اکیلا رن بھوم
میں پڑا تھا اُسوقت اشوتھاما بیٹا درونا چارج کا اُسکے پاس آ کر بولا کہ ہم اور تم لڑکپن میں ایک ساتھ رہکر کھیلے تھے تم کو دشمنوں نے یہ دن
دکھلا کر اس دُردشا کو پہونچایا ہمکو جو آگیا دو سو کریں درجودھن یہ بات سنکر اشوتھاما سے بولا کہ میں اپنی جانگھ ٹوٹنے اور سارے جانے
سب بھائی اور بیٹے اور سینا بیٹوں کا کچھ چنتا نہیں کرتا جتنا دُکھ مجھکو پانڈوں کے جیتے رہنے اور سب راج کرنیکا ہی تمھارے ہوتے ہمارے دشمن
راج کریں تمکو اس بات کی بڑی شرم کرنا چاہیے اشوتھاما یہ بات سنکر بولا کہ تم کہو تو میں آج رات کو جا کر سوتے وقت پانچوں بھائی پانڈوں کا
سر کاٹ کر تمھارے پاس لے آؤں حالانکہ سوتے آدمی کو مارنا بڑا پاپ ہی پرنت تمھاری خوشی کے واسطے میں ایسا کرونگا درجودھن نے کہا کہ جو تم
اُنکا سر کاٹ لاؤ تو میں تمھارا بڑا اُپکار مانونگا اشوتھاما یہ بات سنکر وہاں سے چلا اور اُسکے پہونچنے سے پہلے شری کرشن انترجامی نے جانا کہ آج
اشوتھاما واسطے سر کاٹنے پانڈوؤں کے آویگا اسواسطے بیکنٹھ ناتھ نے سندھیا سمی پانڈوؤں سے کہا کہ آج رات کو تم پانچوں بھائی اپنے ڈیرے
پر نہ رہو سرسوتی ندی کے کنارے دوسرا ڈیرا کھڑا کر کے سوؤ اور سب لوگوں کو اُسی ڈیرے میں رہنے دو اسلیے پانچوں بھائی اپنی اپنے
دوسرے ڈیرے میں سوئے تھے اور اشوتھاما نے اُسی دن اندھیری رات میں پانڈوؤں کے سر کاٹنے کی تیاری کر کے کرپاچارج سے صلاح
پوچھی اُنھوں نے اس ادھرم کرنے سے بہت منع کیا اشوتھاما مہادیو جی کے بردان کا گھمنڈ رکھنے سے کرپاچارج کا کہنا نہ مانکر پھر رات رہے
کِرتیا کو ساتھ لیے ہوئے پانڈوؤں کی فوج میں چلا گیا اور اُسی بردان کے پرتاپ سے زور اسکو بڑھکر اُسنے فوج کے چاروں طرف آگ لگا دی
اور پانڈوؤں کے پہلے ڈیرے میں جا کر دروپدی کے پانچوں بیٹوں کا سر جو اُسی ڈیرے میں جدھشٹر آدک پانڈوؤں کے بچھونے پر سوتے تھے
کاٹ لایا اور صبح کے وقت درجودھن کے پاس لا کر کہا کہ ہم پانچوں بھائی پانڈوؤں کا سر کاٹ لائے راجا درجودھن یہ بات سنکر بہت خوش ہوا
اور ایک ایک کا سر اپنے ہاتھ میں لیکر دبانے لگا جب بھیم سین کا سر بتلا کر اشوتھاما نے درجودھن کے ہاتھ میں دیا تب درجودھن نے اُس سے کہا کہ یہ سر
بھیم سین کا نہوگا اُسکا سر ایسا نہیں ہی جو میرے دبانے سے ٹوٹ جاے اسلیے مجھکو معلوم ہوا کہ تو دروپدی کے پانچوں بیٹوں کا سر جو پانڈوؤں کے
روپ کے برابر تھے کاٹ لایا ہی ان بچارے لڑکوں کو تو نے بیفائدہ مار کر ہمارے بنش کا ناش کیا جب درجودھن کو یہ بات سمجھکر خوشی

१ कुरुक्षेत्र
२ अक्षौहिणी
३ पाराडव
४ कौरव
५ भीमसेन
६ धृतराष्ट्र
७ दुर्योधन
८ युधिष्ठिर
९ द्रौपदी
१० द्रोणाचार्य
११ कृत्या

ہونے سے کے پیچھے دُکھ ہوا تب وہ اُسی ساعت مرگیا اُسکی جنم تیر مین لکھا تھا کہ اسکا مرنا سکھ اور دُکھ کے بیچ مین ہوگا وہی بات آگے آئی اشوتھاما
دُرجودھن کا مرنا دیکھتے ہی ارجن اور شری کرشن جی کے ڈر سے اسطرح اپنے پران لیکر وہان سے بھاگا جسطرح سورج دیوتا شری مہادیو جی
کے ڈر سے بھاگے تھے اِسکا حال نشن پُران مین اِسطرح لکھا ہی کہ شری مہادیو جی نے سُمالی دیت کو ایک رتھ بہت اچھا اور جلد چلنے والا ایسا جان ३ सुमाली
دیا تھا جب سُمالی دیت نے سورج کے پیچھے اپنا رتھ چلایا تب اُس رتھ کے پرکاش سے جہان سورج رات کرتے تھے وہان دن بنا رہتا تھا
سُورج نے یہ حال دیکھکر بڑے کرودھ سے اُسکو مار گرایا تب سُمالی نے مہادیو کی شرن پکارا اُس سمے بھولا ناتھ نے سُمالی کی سہایتا کر کے
سورج کا پیچھا کیا جب سُورج دیوتا مہادیو جی کے ڈر سے بھاگے تب شِو شنکر نے ترشول مار کر سورج کا رتھ کاشی جی مین گرادیا اُسی جگہ لولارک २ लोलार्क
تیرتھ ہوا جب دروپدی نے اپنے بیٹون کے سر کاٹنے کا حال سُنا تب اُسنے بلاپ کر کے یہ سوگند کھائی کہ جبتک اشوتھاما نہین مارا جاویگا
تب تک مین دانا پانی نہین کرونگی جب راجا جدھشٹر اور ارجن وغیرہ پانچون بھائی یہ حال سُنکر بہت رونے لگے تب دروپدی نے ارجن سے
کہا کہ تم اشوتھاما کا مارنا اپنے آدھین سمجھو مین نے یہ سوگند صرف تمھارے بھروسے پر کھائی ہی جیسا مناسب جانو ویسا کرو یہ بات سُنکر ارجن
نے دروپدی سے کہا کہ تو دھیرج دھر مین اشوتھاما کا سر کاٹ کر تجکو لائے دیتا ہون تو اُسی سر پر کھڑی ہو کر اسنان کرنا تب تیرے
کلیجے کی داہ مٹیگی اسطرح دروپدی جی کو سمجھا کر ارجن نے ترنت گانڈیو دھنکھ ہاتھ مین اُٹھا لیا اور رتھ پر چڑھکر شری کرشن جی سے کہا کہ جلد ३ नारदीय
رتھ کو چلائیے شیام سُندر نے ارجن کا رتھ ایسی جلدی سے ہانکا کہ ترنت اشوتھاما کے پاس جا پہونچا جب اشوتھاما نے رتھ کو دیکھکر برہم استر
جو برہما جی نے اُسکو دیا تھا ارجن پر چھوڑا اور وہ برہم استر آگ کے مانند جلتا ہوا ارجن کیطرف چلا تب ارجن نے مُرلی منوہر سے پوچھا کہ یہ آگ
کیسی وُرتی ہوئی ہماری طرف چلی آتی ہی شیام سُندر بولے کہ یہ آگ اشوتھاما کے برہم استر کی ہی تم بھی اپنا برہم استر اُسپر چلاؤ کہ دونون
استر آپسمین لپٹ کر وہ آگ تمھارے پاس نہ پہونچ سکے اور اشوتھاما نے جو اپنا استر چلایا ہی وہ اُسکو بُلانے کی سامرتھ نہین رکھتا اور تم چلانا
اور پھر بُلا لینا دونون منتر جانتے ہو اسلیے چلاؤ یہ بات سُنکر ارجن نے بھی اپنا برہم استر چلایا اب وہ دونون برہم استر لڑکر آپسمین لپٹ گئے ارجن کا
استر اشوتھاما کے استر کو نہین چھوڑتا تھا کہ وہ ارجن کے پاس پہونچ سکے جب دونون تریلوک آپسمین لپٹے رہے تب شیام سُندر نے ارجن سے کہا کہ
جلدی منتر پڑھکر دونون استرون کو اپنے پاس بُلالو نہین تو اِس آگ سے سنساری جیو جل مرینگے ارجن نے یہ بات سُنتے ہی منتر کے بل سے دونون برہم
استر اپنے پاس بُلاکر اور رتھ دوڑا کر اشوتھاما کو پکڑ لیا اور اپنے سردنی مین باندھ لیا اور دھرم کی راہ سے بچار کیا کہ یہ براہمن ہی اور گرو کا بیٹا ہی اسکو مارنا نہ چاہیے
ارجن نے یہ سمجھکر سر اُسکا نہین کاٹا تب شیام سُندر نے واسطے پرچھا لینے دھرم ارجن کے کہا کہ اے ارجن اشوتھاما نے سوتے ہوئے لڑکون کے سر کاٹنے
ہین اسلیے یہ آتتائی ہوا اور تمنے اِسکے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اب اِسکو مار ڈالو جسمین دروپدی کو سنتوکھ ہو یہ بات سُنکر ارجن نے کہا کہ اے مہاراج
آپ سچ کہتے ہین لیکن براہمن کا مارنا بڑا پاپ سمجھکر ابھی اِسکو مارنا نہ چاہیے اسکو باندھکر دروپدی کے پاس لیچلو جیسا وہ کہین ویسا کرنا شیام سُندر نے
یہ بات سُنکر مان لیا تب ارجن ہاتھ اور پیر اشوتھاما کے باندھکر اُسے دروپدی کے سامنے لائے جیسے دروپدی پرمبھگت نے اشوتھاما کو بندھے ہوئے دیکھا
تو اپنے دیاو دھرم کی راہ سے رونے لگی اور شری کرشن جی سے بہت استُت کر کے اور ارجن سے بنتی کر کے بولی کہ اے سوامی تمنے میری پرتگیا پوری
کی اب اس براہمن کی جان مارنے سے میرے مرے ہوئے لڑکے نہین جی سکتے اسلیے اشوتھاما کو چھوڑ دو یہ اپنے کرمونکا ڈنڈ پرمیشور سے پاویگا
جسطرح مین اپنے بیٹون کے مرنیکا سوچ کرتی ہون اسی طرح کرپی نام اشوتھاما کی ماتا بھی بیٹا مرنیکا دکھ پاویگی اِسکے باپ سے آپنے دھنکھ ودیا
سیکھی ہی اسلیے اشوتھاما کو گرو جانکر سمجھکر جلد چھوڑ دیجیے اسکو باندھ رکھنا اُچت نہین ہی دروپدی کی یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹر اور نکل اور

سنہدیو نے خوش ہوکر کہا کہ دروپدی سچ کہتی ہے اشوتھاما کے مارنے سے سوائے برہم ہتیا کے اور کیا ملیگا جب یہ بات دروپدی اور
جدھشٹر آدک کی بھیم سین کو اچھی نہ لگی تب وہ اپنی گدا پرتھوی پر ٹیک کر ارجن سے بولا کہ تمنے اشوتھاما کے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا ابھی
پورنگیا جو تمہی کرنا چاہیے اور تم جو یہ کہتے ہو کہ اسکے مارنے سے برہم ہتیا لگیگی سو اسمین برہم انش او براہمن کا کرم نہین رہا دھرم شاستر مین
ایسا لکھا ہے کہ جو کوئی شترن آئے اور سوتے ہوئے کو مارے بالک کا یا استری کا مارڈالے یا متوالے یا بوڑھے یا ہر بھگت یا پرمہنس کو مارکر دکھ دیوے
ایسے آدمی کو اتنائی سمجھکر مارنا اور ڈنڈ دینا راجون کا دھرم ہے انکے مارنے کا پاپ نہین لگتا اور چھ طرح کے اتنائی ہوتے ہین ایک تو
جو آگ لگا دیوے دوسرا جو زہر دیوے تیسرا جو گرو کی اگیا نہ مانے چوتھا جو برہم انش ادھرم سے لیوے پانچوان جو براہمن یا چھتری یا بین
ہوکر شراب پیوے چھٹوان جو جان مارکر اپنا پروا رہاسے ان لوگون کو ضرور مارنا چاہیے جب بھیم سین کی بات سنکر ارجن بچارنے لگے کہ اب
مین کیا کرون تب شری کرشن جی نے کہا کہ اے ارجن تمنے جو پرن کیا ہے اسکو پورا کرو اور بھیم سین کا بچن رکھکر دروپدی کا کہنا مانو اور جو راجا
جدھشٹر کہتے ہین انکی بھی بات مانو بید مین ایسا لکھا ہے کہ براہمن کی جان نہ مارے اور جو اتنائی ہو تو اسکو مار ڈالے اسلیے تم ایسی بات
بچار کرو کہ جسمین بید اور شاستر کی بات جھوٹھ نہو کر سب کی خوشی رہے ارجن نے یہ بات سنکر بچار کیا کہ ایسی کوئی تدبیر کرنا چاہیے
جسمین اشوتھاما کی جان بچکر وہ مرنے کے برابر ہو جاے ارجن نے ایسا بچار کر اشوتھاما کا سر کے بال ہتیا کو ننسے اسکا بل اور
تیج جاتا رہا تھا منڈوا ڈالا اور اپنی تلوار کی نوک سے چیر کر ایک منی بہت اچھا جو اسکے سر مین تھا نکال لیا اور اپنے نگر کی حد سے باہر
اسکو نکلوا کر مرنے کے برابر کرکے چھوڑ دیا۔

ادھیاے آٹھوان

جلانا لوتھ درجودھن اور بیرون کی جو مہابھارت مین مارے گئے تھے اور سمجھانا شری کرشن جی کا راجا جدھشٹر کو واسطے
کرنے جگ اور یودھ نہونا راجا کا اسلیے لیجانا راجا جدھشٹر کو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین پڑے تھے

سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشور اشوتھاما کے چھوڑ دینیکے بعد راجا جدھشٹر اور شری کرشن مہاراج کی اگیا پاکر درجودھن آدک کورو اور بیرون
کی لوتھ جو رن بھوم مین پڑی تھی انکے ناتے داروں نے اٹھائی اور ودھ دیگر بدھ پورنک انکا کریا کرم کیا جب شیام سندر اور دھرتراشٹر اور
پانچون بھائی پانڈوا اور کنتی اور دروپدی اور گاندھاری آد اسنان کرنے کے واسطے گنگا کنارے گئین تب جتنی استریان کورو اور پانڈو
کے گھرانے مین بدھوا ہو گئی تھین وہ سب بڑے بلاپ سے اپنے اپنے پت کا گن کہہ کر رونے لگین اسوقت راجا جدھشٹر جو دھرم کا اوتار
تھے بڑے سوچ مین ڈوب گئے اور اپنے اوپر دھکار دیکر کہنے لگے کہ یہ ہمارے پاپ کبھی نہین چھوٹینگے اور ہمارا کسطرح ادھار ہوگا
ہمارے مہابھارت کرنے سے ہزارون استری ہمارے کل اور پروار کی بدھوا ہو کر روتی اور کلپتی ہین انکے رونے او آنسو گرنے
سے جتنے ذرے (دکنکے) زمین کے بھیگین گے اتنے برس تک مجھکو نرک مین رہنا پڑیگا میری لڑائی کرنے سے دروناچارج گرو اور بھیشم پتامہ
میرے دادا اور کرن میرا بھائی جسکے ہاتھ سے ہزارون براہمن ہمیشہ دان اور دچھنا پاتے تھے اور ہزارون آدمی میرے ناتے اور گوتے کے مارے
گئے مجھسے بڑی چوک ہوئی جو مین نے مہابھارت کیا اب یہ ادھرم کا راج مجھکو کرنا نہ چاہیے یہ بات سنکر شری کرشن جی مہاراج اور بید ویاس جی
آدک رکھیشور اور براہمنون نے کئی بار راجا جدھشٹر کو سمجھا کر کہا کہ اسی طرح سدا سے پچھلے راجا لوگ کرتے چلے آئے ہین پرتھوی
اور راج گدی لینے کے واسطے بیٹا باپ کو اور بھائی بھائی کو مار ڈالتا ہے جسطرح وہ لوگ راج گدی پاکر اشومیدھ جگ کرکے ان

پاپون سے چھوٹ گئے ہین اسیطرح تمھارا پاپ بھی اشومیدھ اور راجسیو جگ کرنے سے چھوٹ جایگا یہ بات شیام سندر کی سنکر راجا جدھشٹر بولے
کہ ای جوت سوروپ یہ کہنا آپکا کیول من سمجھانے کے واسطے ہی نہین تو جگ کرنے مین بھی پشو آدک بہت جیو ہمارے ہاتھ سے مارے
جاینگے جسطرح کوئی آدمی کیچڑ سے کیچڑ کو دھویا چاہے تو نہین چھوٹتا اسیطرح ہمارے جگ کرنے سے ان مرے ہوا استریون کی کلپنا نہین چھوٹے گی جو آپ
کہین کہ پہلے تمنے راج لینے کے واسطے اتنی لڑائی کی اب راج کیون نہین کرتے سو مجکو لڑائی کرنے کی اچھا نہ تھی نہین معلوم سوقت کسنے میری مت کو
پھیر کر مہابھارت کرایا اب مین سنگھاسن پر نہ بیٹھونگا مرلی منوہر نے یہ بات سنکر جانا کہ ہمارے سمجھانے سے راجا جدھشٹر نہین مانینگے جس سمے
شیام سندر اسی بچار مین بیٹھے تھے اس سمے براہمن اور رکھیشورون نے شری کرشن جی سے آکر کہا کہ ای ترلوکی ناتھ راجا جدھشٹر کا چت راج
کاج مین نہ لگ کر وہ ابھی چنتا مین رہتے ہین کہ ہمنے اپنے بھائی اور نانے دادا اور براہمنونکو مارا ہی آپ انکا دکھ دور کیجیے شیام سندر بولے کہ راجا
ہمارے سمجھانے سے نہین مانتے ہماری جان مین یہ اچہت ہی کہ انکو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین بان سجیا پر پڑے ہوئے ہمارے درشن
کی اچھا رکھتے ہین لیچلین تب وہ راجا جدھشٹر کو گیان اپدیش دیکر دھیرج دیوینگے شیام سندر نے یہ بات کہکر راجا کو بلا کر کہا کہ ای دھرم راج
تمھاری چنتا ابھی تک نہین چھوٹی اور براہمن لوگ کہتے ہین کہ اس پاپ سے چھوٹنے کے واسطے اشومیدھ جگ کرنا چاہیے اور ہمارے
سمجھانے سے تمھارا اودھ نہین ہوتا اسلیے تم ہمارے ساتھ بھیشم پتامہ کے پاس جو بڑے بدھوان ہین چلو وہ جو اگیا دیوین سو کرو راجا
جدھشٹر نے یہ بات مانکر اپنے چارون بھائی اور دروپدی اور براہمن اور رکھیشورون کو رتھ پر بیٹھال لیا اور شیام سندر کے ساتھ جس
استھان پر بھیشم پتامہ رن بھوم مین پڑے تھے گئے براہمن لوگ دہنے اور پانڈو لوگ بائین اور شری کرشن جی بھیشم پتامہ کے سامنے
بیٹھے اور شری شیام سندر دیا ساگر نے اسواسطے چرنون کے پاس بیٹھنا قبول کیا کہ بھیشم پتامہ گھائل پڑے ہوئے میرے درشنون کی اچھا رکھتے ہین
جو مین دوسری طرف بیٹھونگا تو انکو کروٹ لینے مین بہت تکلیف ہوگی اور یہ سماچار سنکر نارد جی اور بھرگو راج اور پرشرام آدک بہت سے رکھ اور منی بھیشم پتامہ
سے گیان سننے کے واسطے وہان پر گئے اور بھیشم پتامہ نے مانسی (یعنی من ہی من مین) پوجا شیام سندر کی کی۔

ادھیاے نوان

سمجھانا بھیشم پتامہ کا دھرم راج نیت کا راجا جدھشٹر کو اور بودھ کرنا دروپدی کا

سوت جی نے شونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب سب لوگ وہان بیٹھ چکے تب شری کرشن مہاراج بولے کہ ای بھیشم پتامہ راجا جدھشٹر من اپنا راج
کاج مین نہین لگا کر کہتے ہین ہمنے اپنے بھائی بندھون نانے دادون اور براہمنون کو مہابھارت مین مارا ہی جب تک ان پاپون سے ہمارا ادھار
نہوگا تب تک ہم راج نکرینگے بھیشم پتامہ نے یہ بات سنتے ہی راج دھرم اور آپت دھرم اور دان دھرم اور موکش دھرم جسکا حال شانت پرب
او شلیہ پرب مہابھارت کی پوتھی مین بستار پوربک لکھا ہی راجا جدھشٹر سے کہکر سنچھیپ مین یہ گیان بتایا کہ ای راجا تمکو بال اوستھا سے دکھ
ہی ہوا لڑکپن مین تمھارے باپ مر گئے جب تمکو کچھ گیان ہوا تب کوروون نے تمھارے جلانے کی تدبیر کرکے بھیم سین تمھارے بھائی
کے کھانے کے واسطے زہر کا لڈو بنا کر بھیجا پھر تمھارا سب راج اور دھن چھل سے جوئے مین جیت کر تیرہ برس تک تمکو بن باس دیا بن مین
تمنے اپنے چارون بھائی اور دروپدی استری سمیت بہت سا دکھ اٹھایا جو تم کہو کہ ہمنے اور دھرم ماتما آدمی کو دکھ نہین ہوتا پھر تمکو جو سب بولنے
والے اور نیت جاننے والے ہو کسواسطے یہ سب دکھ ہوئے اور کہتے ہین کہ بلوان آدمی کو دکھ اور شوگ نہین ملتا ہی سو تم
پانچون بھائیون مین ارجن اور بھیم سین بڑے شور بیر ہین اور دروپدی ایسی پت برتا استری تمھارے ساتھ تھی پھر انھون نے

کسو واسطے اتنا دُکھ پایا سوائے اسکے جہان شری کرشن جی کے نام کی چرچا ہتی ہو وہان دُکھ نہین ہوتا شری کرشن جی پربرہم کا اوتار آپ لت
دن تمھاری سہائتا کرتے تھے پھر تمنے کسو واسطے اتنا دکھ سہا ای راجا تم اس بات کو بشواس کرکے جانو کہ سوائے اچھا پرمیشور کے جسکو ہونہار
کہتے ہین دوسری بات نہین ہوسکتی دُکھ اور سُکھ پچھلے جنم کے سنسکار سے بھوگنا ہی پڑتا ہی اور پرمیشور کی مہما اور بھید کو کوئی بھی نہین جانتا کوئی آدمی
کسی کام کیواسطے محنت کرکے اپنے منورتھ کو پہونچ جاتا ہی اور بہت آدمی عمر بھر محنت اور تدبیر کرنے سے بھی اپنے مطلب کو نہین پاتے
اسلیے سب کام اور دھرم پرمیشور کی اچھا پر سمجھنا چاہیے جو وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی اسلیے بُدھمان اور گیانی اُسکو سمجھنا چاہیے جو دُکھ
اور سُکھ برابر جانکر پرمیشور کی اچھا پر آشرت رہتا ہی اور جو کوئی نارائن کی اچھا پر سنتوکھ نہ رکھکر تھوڑے سے دُکھ پہونچنے مین رو دیتا ہی اور جب
اُسکے رونے سے کچھ نہین ہوتا تب ہار مانکر کہتا ہی کہ پرمیشور کی اچھا یون ہی تھی اُسکو مہامورکھ جاننا چاہیے ای راجا آدمی کی چنتا اور محنت
کرنے سے کچھ نہین ہوتا سب کام ہر اچھا سے ہوتے ہین جسکو ہونہار کہتے ہین اور یے شری کرشن جی تنا کشات ترلوکی ناتھ
اپنا روپ چھپاکر دنیا مین لیلا کرتے ہین اُنکے بھید کو کوئی نہین جانتا اور ارجن کو اپنا بھگت جانکر اُسکے سارتھی [رتھ وان ۱۲] ہوئے تھے اُنکی مہما
اور بڑائی کہان تک تمسے برنن کرون ای راجا جو لوگ پرمیشور کی اچھا پر خوش رہکر اپنا جنم بیچ تپ اور جپ اور دھیان پرمیشور کے
کاٹتے ہین اُنکے نام سُنو کہ اُنمین ایک شری سداشیو جی کیلاس پربت پر بیٹھے ہوئے سوائے تپ اور دھیان نارائن جی کے
دنیا کے کسی کام سے واسطہ نہین رکھتے دوسرے نارد جی آٹھو پہر مگن اور آنند روپ رہکر جس جگہ انکا من چاہتا ہی بین بجاکر جوت سوروپ
کا بھجن اور گُن گاتے پھرتے ہین تیسرے کپل دیو منی دن رات دھیان اور جپ شری پربرہم کا کرکے اکیلے گنگا ساگر پر بیٹھے رہتے
ہین چوتھے شُکدیو جی جنم سے سنساری مایا موہ مین نہ پھنسکر آٹھون پہر بیکنٹھ ناتھ کی کتھا گایا کرتے ہین پانچوین راجا بل نے جب
جانا کہ شیام سُندر کی اچھا یہی ہی کہ مین راج سنگھاسن پر نہ رہون تب سب راج اپنا باون بھگوان کو ارپن کردیا ای جدھشٹر تم جانتے ہو
کہ تمنے اپنے بھائی اور ناتے دارون اور براہمنون کو مارا ہی سو ایسا سمجھنا چاہیے تم کون ہو اور تمھارا کیا ہوا کچھ نہین ہوسکتا جو بات
نارائن جی نے چاہی سو کی اور اب جو چاہینگے سو کرینگے۔ چوپائی اُمادار جودھت کی نائین + سبہی نچاوت رام گسائین + اسلیے

दारुयोषित

تم گوتر ہتیا کی چنتا اپنے من سے دور کرو اور بھگوان کی اچھا [یعنی کٹھ پتلی کی طرح ۱۲] اسی طرح سمجھو اور جگ کرکے اپنا پاپ چھڑاؤ اور پرجا کا پالن کرنا تمھارا
دھرم ہی جو راج نہین کروگے تو تمکو اور پاپ ہوگا اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جس سمے بھیشم پتامہ
یہ سب گیان اور دھرم راجا جدھشٹر کو سمجھاتے تھے اُس سمے دروپدی ہاتھ جوڑے ہوئی بھیشم پتامہ کیطرف دیکھ رہی تھی جب اُنھون نے سب
دھرم کہتے سمے یہ بات بھی کہی کہ جس سبھا مین دھرم کا جاننے والا آدمی بیٹھا ہوا ور اُس جگہ کوئی دوسرا آدمی اُدھرم کی راہ سے کچھ پاپ
کرنے کی اچھا کرے تو اُس دھرماتما آدمی کو چاہیے کہ دوسرے کو پاپ کرنے سے منع کرے اور جو منع کرنے کی سامرتھ نہ رکھتا ہو تو وہان سے
اُٹھ جاوے اور پرمیشر کا دھیان کرے دروپدی نے یہ بات بھیشم پتامہ کی سُنتے ہی راجا جدھشٹر اور ارجن کی طرف دیکھکر مسکرادیا پھر
من مین لجت ہوکر بچار کیا کہ دیکھو راجا دُرجودھن کی سبھا مین بھیشم پتامہ کے سامنے ادھرم کی راہ سے میری یہ دُردشا ہوئی اور
دُساسن نے مجکو ننگی کرنے کے واسطے میرا چیر یعنی کپڑا کھینچا اور راجا دُرجودھن نے مجھے اپنی جانگھ پر بیٹھنے کیواسطے کہا ایسی دُردشا
ہونے پر بھی میری جان نہین نکلی اور مین اپنا منہ لوگون کو دکھاتی ہون ایسے جینے سے مرجاتی تو اچھا تھا دروپدی جب یہ
سمجھکر بہت اُداس ہوکر من مین اپنے کو دھکار دینے لگی تب بھیشم پتامہ نے دروپدی کا منہ اُداس دیکھتے ہی اُسکے ہنسی کی بات

۹۰

اسنے گیان سے جانکر کہا کہ اے بیٹی تم اپنے من مین کچھ سوچ مت کرو یہ سب بھگار میرے اوپر ہی کسواسطے کہ جسوقت سب ادھرم تمھارے
اوپر ہوا تھا اُسوقت مین بھی وہان بیٹھا تھا جو مین دُرجودھن کو اِس انیت سے منع کرنا چاہتا تو اُسکی سامرتھ نہتی کہ ایسا ادھرم تمھارے
ساتھ کرتا لیکن میرے من مین یہ گیان اُسوقت نہ آیا اِس سے اے بیٹی تم نشچے کرکے جانو کہ شری شیام سُندر کی اچھا اسی طرح پر تھی جو بات
وہ چاہتے ہین وہی ہوتی ہے اُنکی اچھا مین کسیکی عقل کام نہین کرتی اور اسکا ایک اَور سبب ہے وہ بھی سنو کہ جو کوئی آدمی کیسا ہی گیانی اور
مہاتما ہوا اور وہ ادھرمی کی سنگت مین رہے تو اُسکا گیان نشٹ ہوکر کسی پر کام نہین آتا اور جو کوئی جسکا انّ کھاتا ہے اُسی کے برابر
اُسکی عقل ہوجاتی ہے ہم اُن دنون راجا دُرجودھن ادھرمی کا انّ کھا کر دن رات اُسکے ساتھ رہتے تھے اِسلیے ہمکو اُسوقت دھرم
ادھرم کا بچار نہین ہوا اب ہمکو جبھین جل دانہ پانی چھوڑے اور بان تجہیا پر پڑے ہوے چکے اِسلیے ہمارے تن سے راجا دُرجودھن کے انّ کا بکار
اور اُسکے سنگ کا پربھاو نکل گیا تب ہمکو اِس بات کا گیان ہوا اور اے بیٹی اسیطرح ایک اتہاس مہابھارت کا کہتے ہین سو سُنو کہ تجیلے
जुگ مین راجا شِبو کے یہان ایک پرمہنس مہاتما بڑے گیاوان رہتے تھے اور راجا اُنکی سیوا اچھی طرح سچی پریت سے کرتا تھا اُس راجا کے
نگر مین ایک براہمن نے اپنی بیٹی کا گہنا سُنار کو بنانے کے واسطے دیا اُس سُنار نے سونا بدل کر پیتل کا گہنا بنایا اور اُسپر سونے کا ملمع کرکے
براہمن کو دیا براہمن نے بنا جانچے وہ گہنا سُنار سے لیکر اپنی بیٹی کو پہنادیا جب وہ لڑکی اُسکو پہنکر اپنے سسرال مین گئی تب اُسکے پتی نے
پیتل کا گہنا دیکھکر بہت دُکھ مانا اور اُسکو اپنے گھر سے نکال کر براہمن کے گھر بھیجدیا اور پھر اپنے یہان نہین بُلایا جب اُس براہمن نے بہت
دُکھی ہوکر راجا کے پاس نالش کی تب راجا شِبو نے سُنار کا قصور سچ جانکر سب انّ اور دھن اُسکا لوٹ کر اپنے مکان مین بھجوادیا ایک دن
راج مندر مین اُسی انّ کی رسوئین طیار ہوئی اور اُسمین سے پرمہنس نے بھی بھوجن کیا اِسلیے ادھرمی سُنار کا انّ کھانے سے پرمہنس نے
بچار کیا کہ کچھ اسباب راجا کا چوری کرین پرمہنس نے یہ بچار کر رانی کا ایک جڑاؤ ہار بہت اچھا محل کے بھیتر سے کہ اُنکو وہان جانے کے واسطے کچھ
روک نہ تھی چرالیا اور اُسکو کپڑے مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیا اور پرمہنس تین دن تک راج مندر مین نہین گیا جب اُپباس کرنے سے
سُنار کا انّ پیٹ مین نہین رہا تب پرمہنس کو ایسا گیان ہوا کہ ہمنے ہار چرایا ہے اِس پاپ کے بدلے ہمکو نرک مین جانا پڑیگا اسواسطے اپنے
ادھرم کا دنڈ اسی تن مین بھوگ کر لینا اُچت ہے جسمین پرلوک کا ڈر نہ رہے پرمہنس یہ بات بچار کر وہ ہار راجا کے پاس لیگیا اور اپنی چوری کرنیکا حال کہکر
بولا کہ اے پرتھوی ناتھ اِس پاپ کے بدلے میرے دونون ہاتھ کٹوا ڈالیے کہ مین اپنے ادھرم کا دنڈ اسی جنم مین بھوگ لون راجا نے یہ بات سُنکر اُداس ہوکر
پنڈتون سے پوچھا کہ اِسکا کیا کارن ہے جو پرمہنس کا چت اُس دن ایسا بدل گیا کہ اُنھون نے ہار چرالیا اور آج اُس ہار کو لیکر میرے پاس آکر ایسی بات
کہتے ہین براہمنون نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ اے مہاراج جس دن پرمہنس نے چوری کی تھی اُسدن کسی ادھرمی کا انّ کھایا ہوگا راجا کو پوچھنے
سے معلوم ہوا کہ اُسی سُنار پاپی کا انّ کھانے سے پرمہنس کی بُدھ بدل گئی تھی۔ اے درَوپدی ایک دن ادھرمی کا انّ کھانے سے پرمہنس
مہاتما کا ایسا گیان جاتا رہا کہ اُسنے چوری کی اور مین راجا دُرجودھن ادھرمی کا انّ سدا کھا کر اُسکے ساتھ رہتا تھا مجھے اُسوقت اتنا گیان
نہین آیا کہ دُرجودھن کو تیرے اوپر اپرادھ کرم کرنے سے منع کرتا تو کون بڑی بات تھی۔

शिवि?

ادھیاے دسوان

بھیشم پتامہ کا شری کرشن مہاراج کی استُت کرنا اور شری شیام سُندر کے دھیان مین پولین ہوکر اپنا شریر تیاگ کرنا

سُوت جی نے سونک آدِک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ نے یہ سب گیان پانڈوا اور درَوپدی اور سب سے کہکر دھیان چتربھجی رُوپ

پرمیشور کا ہردے مین رکھ لیا اور شری کرشن جی کی طرف دیکھکر بہت استت کرکے بولا کہ ای جوت سوروپ پربرہم آپ کیول اپنے بھگتون کی اچھا
پوری کرنے کے واسطے اوتار دھارن کرتے ہین جسطرح آپ دیا کی راہ سے میرے سامنے بیٹھے ہین کرپا کرکے اسیطرح بیٹھے رہیے جسمین پران
چھوٹتے سمے آپ کے چرنون کا دھیان میرے ہردے مین بنا رہے آپ سب سے پہلے تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی آپکا ناش نہوگا آپکی مایا سے
اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ہوتا ہے اور آپ پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہوکر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمی اور دشٹون کو
مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیتے ہین اور آپ کے اوتار لینے کا یہ سبب ہے کہ جسمین سنساری لوگ دھیان آپکی سانولی صورت موہنی
مورت کا جو سب گنون سے بھری ہے اپنے ہردے مین رکھین اور سب پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاوین اور آپکی بڑا او کرپا اپنے
بھگتون پر اتنی ہے کہ واسطے رچھا کرنے پران ارجن اپنے بھگت کے آپ اُسکے رتھوان بنکر آگے بیٹھے اور ارجن کو اپنے پیچھے بیٹھلایا جسوقت
اچھے اچھے بان مین ارجن کے اوپر چلاتا تھا اُسوقت جو کال بھی اُن بانون کے سامنے ہوتا تو بھاگ جاتا آپ نے ارجن کی رچھا کرکے
اُن بانون سے بچایا اور اُن بانون کا گھاو اپنے بدن پر اُٹھایا میرے بانون کے گھاو سے آپ کی سانولی صورت پر خون کی چھینٹین موتیون
کے برابر ایسی شوبھا یمان دکھلائی دیتی تھین جسکی شوبھا برنن نہین ہوسکتی اور آپ ارجن کو اسواسطے دھیرج دیتے جاتے تھے
جسمین اُسکا بل کم نہو اور آپ کے چندر مکھ پر ٹیڑھے ٹیڑھے گھونگھر والے بال کیسے سندر معلوم دیتے تھے جیسے کالے بھونرے کمل کے پھول کا
رس چوستے ہین اور آپکے مکھارپند پر دھور اُڑکر پڑنے اور پسینا ہونے سے کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے پھول پر اوس کی بوند رہتی ہے اور وہ پسینا
تم اپنے پیتامبر سے پونچھکر دہنے ہاتھ مین کوڑا اور بائین ہاتھ مین گھوڑون کی راس لیے ہوئے رتھ کو جلدی میری طرف دوڑاتے تھے
مین چاہتا ہون کہ وہی روپ آپکا میری آنکھون مین بسا رہے اور آپ کے کمل روپی چرن میرے ہردے سے باہر نجائین آپ اپنے
بھگتون کا ایسا مان رکھتے ہین کہ آپنے مہابھارت ہونے سے پہلے پرن کیا تھا کہ ہم ہتھیار نہ چلاوینگے کیول رتھ بانی کرکے سنکھ بجاوینگے
اور مین نے یہ پرن کیا تھا کہ جو مین بھیشم پتامہ ہون تو آپکو لڑائی مین بیاکل کرکے آپکا پرن چھڑا کر آپ سے ہتھیار پکڑاؤن آپ نے بھگت
بچھل کی راہ سے یہ بچار کیا کہ جو میرا پرن چھوٹ جاے تو کچھ ڈر نہین پر میرے بھگت کا پرن نہ چھوٹے یہ سمجھکر جب مین نے ارجن کے رتھ کا
پہیا توڑ کر گھوڑون کو مار ڈالا اور اُسکے رتھ کی دھوجا اور دھنکھ کاٹ کر گرا دیا تب آپ کرودھ کرکے اُسی رتھ کا ٹوٹا ہوا پہیا اُٹھاکر میرے
مارنے کے واسطے دوڑے اُسوقت آپ ایسے سندر معلوم ہوتے تھے جیسے شیام گھٹا بجلی کے ساتھ بڑے دھوم دھام سے چڑھے
دوڑتے وقت آپکا پیتامبر جو آپ اوڑھے تھے پرتھوی پر گر پڑا اُسکے گرنے کا یہ سبب ہے کہ جب آپ نے پرن کیا چھوڑ کر ہتھیار پکڑا تب
پرتھوی مارے ڈر کے کانپنے لگی کہ شیام سندر نے میرا بوجھ اُتارنے کے لیے اوتار لیا ہے کہین وہ اپنا پرن بھی نہ چھوڑ دین تب آپنے پرتھوی
کے بڑی کی بات جانکر اُسکو دھیرج دینے کے واسطے اپنا پیتامبر گرا دیا کہ تو مت ڈر ہمنے اپنے بھگتون کا پرن رکھنے کیواسطے اپنا پرن چھوڑ دیا
تیرا بوجھ ہم اُتارینگے جسطرح کوئی آدمی اپنی چیز دوسرے کے دھیرج دینے کے واسطے گرو دھر دیتا ہے اُسیطرح آپنے اپنا پیتامبر گرا کر پرتھوی
کو دھیرج دیا اور جب مین چاہتا تھا کہ پانڈوون کی سب سینا مار کر ہٹا دون تب آپ میرے رتھ کے چارون طرف آکر انیک روپ اپنے
دکھلاتے تھے جسمین میرا چیت گھبرا جاوے جب مین بہت روپ دیکھنے سے بیاکل ہوکر نہین سمجھتا تھا کہ اسمین کون روپ سچا اور کون
روپ مایا کا ہے تب آپ پھر اپنے سچ روپ سے رہکر میری بہت تعریف کرتے تھے جب مین اُن باتون کو سمجھتا ہون تب مجھکو شرم آتی ہے اور اپنے
اپرادھی سمجھکر آپ کے سامنے اپنا منہ نہین دکھلا سکتا آپ دین دیال اپنے بھگتون کو گیان دیکر اُنکا مطلب پورا کرنے والے ہین اسلیے

آپ نے مجھے جو مرنے کے نزدیک پہونچا ہون بنا بُلائے آکر اپنا درشن دیا ہیں تو بڑے بڑے رِشی اور یوگیشور اور گیانیون کو بھی دھیان مین بھی آپ کا
درشن مرتے وقت جلدی نہین ملتا کسواسطے کہ آدمی کو مرنے کے وقت اتنا دُکھ ہوتا ہی جتنا دُکھ ساٹھ ہزار بچھو کے اکبارگی ڈنک مارنے سے ہوتا ہی
اسلیے اُسوقت آدمی دُکھ سے اچیت ہوکر اُسکا چت ٹھکانے نہین رہتا ہی اُسوقت آپکی کرپا ہونے سے جسکا گیان بنا رہتا ہی وہ آدمی آپکے
چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اسلیے مین آپ سے یہی چاہتا ہون کہ آپکا یہ سوروپ میری آنکھون کے بھیتر
بسکر آپ کے چرنون مین میرا من لگا رہی بھیشم پتامہ نے یہ استُت کرکے دھیان جوت سوروپ کا ہردے مین رکھکر شیام سُندر اور سب رِکھیشورون اور منیشورون
کو ڈنڈوت کرکے اپنی آنکھ بند کرلی اور ساتھ جوگ ابھیاس کے تن اپنا چھوڑ کر بیکنٹھ مین باس پایا اُسوقت دیوتاؤن نے آکاش سے اُنپر پھولونکی برکھا کی ۔

ادھیاے گیارہوان

راجا جُدھشٹھر کا راج گدی پر بیٹھنا اور بھیشم پتامہ کی کریا کرم کرنا اور پرچھت کے مارنے کے واسطے اشوتھاما کا برہم استر
چلانا جو اُترا نام ابھمن کی استری کے پیٹ مین تھا اور شری شیام سُندر کا راجا پرچھت کی رچھیا کرنا

१ अभिमन्यु

سُوت جی نے سونک آدک رِکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ کے مرنے کا سوچ پانڈو اور شری کرشن جی نے بہت کیا پھر مُرلی منوہر نے
راجا جُدھشٹھر کو بہت سمجھایا کہ بھیشم پتامہ نے جسطرح موت دُنیا مین پائی اسطرح کی موت دوسرے کو ملنا بہت مشکل ہی دنیا مین جسنے دیہ
دھارن کی وہ ایک دن ضرور مریگا اسواسطے اُنکے مرنے کا سوچ چھوڑکر خوشی منانا چاہیے جو کوئی آدمی کا تن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسا
رہتا ہی وہ پرمیشور سے بمکھ رہکر جنم بربھا گنواتا ہی اُسکے واسطے رونا البتہ واجب ہی اور بھیشم پتامہ دُنیا مین بھگت اور دھرم کے ساتھ رہکر
بیکنٹھ کو گئے اسلیے اُنکے مرنے کا سوچ نکرنا چاہیے راجا جدھشٹھر نے یہ بات سُنکر اپنے من کو دھیرج دیا اور شیام سُندر کی آگیا سے بھیشم پتامہ
کی کریا کرم کیا جب مُرلی منوہر اور رِکھیشور اور منیشورون نے راجا جدھشٹھر کو ہستناپور مین لاکر راج گدی پر بٹھلایا تب شری کرشن جی
مہابھارت ہونے اور پرتھوی کا بھار اُترنے سے بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تم پرجا کا پالن کرکے اپنے کل پریوار سمیت راج کا
سُکھ بھوگو اور جو کچھ تمہارے من مین سوچ ہی اُسکو چھوڑ دو مُرلی منوہر نے یہ بات راجا کو سمجھاکر اُنسے اشومیدھ جگ کرائی اور کچھ دن وہان
رہکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ اب ہم دوارکاپُری کو جاوینگے جسوقت شیام سندر دوارکاپُری جانے کی اِچھا رکھتے تھے اُسوقت اشوتھاما
نے سر مونڈنے اور من نکالنے کی شرم سے برہم استر واسطے جلادینے راجا جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کے چلایا جب وہ برہم استر
اپنا پانچ مُنہ بناکر پانڈوون کی طرف آیا اور ایک چھوٹا سا انگارا اُس برہم استر کا اُترا کے پیٹ مین جو گربھ سے تھی گھس گیا اور اُسکے
پیٹ مین آگ جلنے لگی تب وہ اُس جلن سے بیاکل ہوکر ننگے سر دوڑی ہوئی کُنتی کے پاس چلی گئی تب کُنتی نے اُسکو اپنے ساتھ لیکر
شیام سُندر کے پاس لیجاکر اُسکے پیٹ مین آگ جلنے کا حال کہا تب شری دُکھ بھنجن نند نندن نے اپنے سُدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اُترا
کے پیٹ مین جاکر برہم استر کی گرمی سے رچھیا کرو اور شری کرشن جی آپ بھی انگوٹھے کے برابر اپنا روپ دھرکر اُترا کے پیٹ مین چلے
گئے اور گدا ہاتھ مین لیکر وہان گھمانے لگے پرچھت نے اُسوقت سانولی صورت موہنی مورت کا درشن پانے سے چیتن ہوکر اُنکو دوسرا اُنکا اپنی ماں کے
پیٹ مین سمجھا جب اشوتھاما کا برہم استر جو واسطے جلانے راجا جدھشٹر آدک کے پانچ مُنہ بناکر گیا تھا شیام سندر کی بھگت رکھنے اور سدرشن چکر کے
رچھیا کرنے سے اِن پانچون بھائیون کو جلانے کی سامرتھ نہ رکھکر پھر آیا تب اشوتھاما نے اُس آگ کو منتر کے بل سے بجھادیا اور اُترا راجا براٹ کی بیٹی

२ विराट

اپنی قرابت کے ابھمان سے گربھ بھی نہتی اور ہر چرنون مین اچھی طرح پریم بھی نہ رکھتی تھی اِسلیے ایک انگارا برہم استر کا اُسکے پیٹ مین چلا گیا تھا

کُنتی کے کہنے سے شیام سُندر نے اُسکی بھی رچھیا کی جب بیکنٹھ ناتھ دوارکا جانے لگے تب کُنتی اور دروپدی اور راجا یدھشٹھر اور ارجن اور بھیم سین اور
نکُل اور سہدیو نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ آپکے جانے سے ہم لوگون کو بڑا دُکھ معلوم دیتا ہے ہماری رچھیا اب یہان کون کریگا
ہمکو جتنا سُکھ آپ کے چرنون کے درشن پانے سے ملتا تھا اُتنا سُکھ اِس راج گدی کے ملنے سے نہین ہے آپ کے دیکھے بنا ہم لوگون کو کسطرح
دھیرج ہوگا اور کُنتی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے مہاپربھو اب تک مین تمکو اپنے بھائی کا بیٹا سمجھکر تمھاری مہما نہین جانتی تھی اب مجھکو بشواس ہوا کہ آپ
پربرہم پرمیشور کا اوتار ہوکر سنساری لوگون کی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور میرے بیٹے نے مہابھارت مین آپ کی کرپا سے
جیت پائی ہے اور آپ سب رکھیشور اور مُن اپنے بھگتون کو درشن دینے اور بھوساگر پار اُتارنے اور دھرم کی رچھیا کرنے
کے واسطے سگُن روپ دھرتے ہین نہین تو آپکو کیا مطلب تھا جو سب جیوون کے مالک ہوکر مچھلی اور سُور آدک کا اوتار لیتے اپنے
بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لیکر اُنکو ایک بار قید سے چھُڑایا مجھپر اور میرے بیٹون پر جب جب دُکھ پڑا تب تب آپ نے دیا کی راہ
سے آکر ہم لوگون کا دُکھ دور کیا اب مین ایسا جانتی ہون کہ آپ ہم لوگون کو راج دیکر جاتے ہین اِس سے ہماری شُدھ آپ بھول جائینگے
ہمکو راج کی اچھیا نہو کر پھر اُسیطرح بپتا اور بن باس چاہیے جسمین آپکا درشن سدا ہوتا تھا یہ سُکھ اور راج کس کام کا ہے جہان آپکا درشن نہے
دھن پانے سے ابھمان زیادہ ہوکر آپکا بھجن نہین بن پڑتا اسلیے آپ دُکھی پر بہت دیا کرتے ہین آدمی کے واسطے وہ بات اچھی ہوتی ہے جسمین
پرمیشور کا دھیان بنا رہے آدمی [غرور ہوا] راج اور دولت پانے سے سنساری سُکھ مین بھول کر پرمیشور کا پریم چھوڑ دیتا ہے اور آپ سب کے
مالک اور ایشور ہوکر کسی کا ڈر نہین رکھتے آپ ہی کی آگیا سے سورج اور چندرما دن رات پھرا کرتے ہین اور آپ اپنے بھگتون پر
ایسی دیا اور کرپا کرتے ہین کہ جسودا جی پر دیال ہوکر اپنی اچھیا سے اوکھل مین بندھ گئے نہین تو تینون لوک مین ایسا کون ہے جو آپ کی
طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھ سکے آپ سے جہان کال آدک ڈر کر کانپتے ہین وہان آپ جسودا جی کی چھڑی سے ڈرتے تھے آپنے اپنے
بھگتون کے سُکھ دینے کے واسطے سب لیلا سنسار مین کی ہے مین چاہتی ہون کہ بیٹا اور بھائی آدسب پردار کی پریت میرے مَن سے
چھوٹکر آٹھون پہر آپ کے چرنون کا دھیان میرے ہردے مین بنا رہے جسکے پربھاو سے بھوساگر پار اوتر جاؤن جب یہ بات کہکر کُنتی شیام سُندر کے
جانے کا سوچ کرکے بہت بلاپ سے رونے لگی تب شیام سُندر اپنی مایا پھیلا کر مُسکرا کر بولے کہ ہم تمکو نہین بھُلا دینگے تم ہماری ماتا کی جگہ ہو ہمکو
دوارکا سے آئے بہت دن ہوئے اب ہم وہان جا کر سب کسیکو دیکھینگے ساتوکی اور اُودھو ہمارے ساتھی چلنے کیواسطے جلدی کرتے ہین راجا یدھشٹھر
نے یہ بات سُنکر ارجن سے کہا کہ اے بھائی تم اپنی فوج اور شور ویرونکو لیکر شیام سُندر کو ٹری چھتن سے دوارکا پہونچا آؤ کسواسطے کہ میرے دشمن بہت
ہین اور مُرلی منوہر مہابھارت کی لڑائی مین ہمارے سہایک تھے ایسا نہو کہ کوئی ہمارا دشمن راہ مین کچھ اُپادھ کرے جب ارجن راجا یدھشٹھر
کی آگیا پا کر شری کرشن جی کے ساتھ دوارکا جانے کو طیار ہوئے اور شیام سُندر سب کسی سے بدا ہوکر رتھ پر بیٹھکر چلے تب راجا یدھشٹھر آدسب
ہستناپور باسی تربھون پت کے پریم مین بلاپ کرتے ہوئے اُنکے پیچھے دوڑے اور سب استریان وہان کی رو رو کر آپسمین کہنے لگین کہ دھن
بھاگ برج کی استریون کا ہے جو شیام سُندر تربھون پت کے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سپھل کرتی تھین اور بڑا بھاگ رُکمنی آدک سولہ ہزار
ایک سو آٹھ استریون کا سمجھنا چاہیے جو ایسا سُندر موہنی مورت سوامی پا کر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتی ہین ایسی ایسی باتین ایک
دوسری سے کہکر شیام سُندر پر پھول برساتی تھین اور کیشو مورت اُنکی باتین سُنکر اور سچا پریم دیکھکر اپنی ترچھی چتون سے اُنکو دیکھتے ہوئے
اور سُکھ دیتے ہوئے چلے جاتے تھے اُس دن شری کرشن کے بچھڑنے کا دُکھ جتنا ہستناپور باسیون کو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہو سکتا

جب شری دیناتھ نے دیکھا کہ یہ سب میرے پریم مین ورتمکسں چلے آئے تب اپنا رتھ کھڑا کرکے سبکو دھیرج دیکر بدا کیا تب وہ پچھتاتے ہوئے ہستناپور پھر گئے۔

ادھیاے بارھوان

پہونچنا سری کرشن مہاراج کا دوارکاپری مین اور خوشی منانا سب دوارکا باسیونکا

سوت جی نے کہا کہ جب سب ہستناپور کو پھر گئے تب سری شیام سندر ارجن سے بولے کہ رتھ کو جلدی چلاؤ یہ بات سنکر ارجن نے
رتھ ہان کا موہنی مورت کی فوج جب بدرتھ ویش اور کنڈن پور اور کنتی ویش اور پنجاب اور کشمیر کی راہ سے ہوتی ہوئی چلی تب راہ مین
سب ویش کے راجون نے آکر اپنے اپنے دیش کی سوغات برندابن بہاری کو بھینٹ دی اور راہ والے اُنکا درشن پاکر اسطرح اُنکی
اُستُت کرتے تھے کہ دیکھو انھین پربرہم پرمیشور نے پرتھی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے سنسار مین جنم لیا ہی جنکا درشن برہما جی اور مہادیو جی
آدک دیوتون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اُنکا درشن ہم لوگون کو بڑے بھاگ سے ملا اور انھون نے کورو اور پانڈوون سے
مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور بہت آدمی یہ کہتے تھے کہ دھن بھاگ جدبنشیون کے ہین جو انکو اپنا ناتے دار سمجھکر دن رات
اِنکی سیوا مین رہتے ہین اسطرح سب چھوٹے بڑے اِنکی مہما اور لیلا کہکر خوش ہوتے تھے جب تیسرے دن دوارکا پری کے نزدیک پہونچکر
اپنا پنچ جنیہ شنکھ بجایا تب دوارکا باسی حال آئے مُرلی منوہر کا جانکر بہت خوش ہوئے سری کرشن جی سانب اپنے بیٹے اور انردھ اپنے پوتے کو
دوارکا پری کی رچھا کرنے کیواسطے چھوڑ گئے تھے یہ دونون شنکھ کی آواز سنتے ہی اپنی فوج اور جدبنسی اور براہمن اور رکھیشورونکو ساتھ لے کر
گاتے بجاتے مُرلی منوہر کو آگے سے لینے کیواسطے گئے اور شہر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ سب کوئی سڑک اور گلی اور اپنے اپنے دروازے
پر منگلاچار کرین سب دوارکا باسیون نے چندک آدک سگندھ اُٹھنے کیواسطے چھڑکوا دیا اور سب استریان اپنے اپنے دروازون پر اچھا
اچھا گہنا اور کپڑا پہن کر آرتی لیکر شری برندابن بہاری کی پوجا کرنے کیواسطے کھڑی ہوگئین اور بہت سی استریان سولھو سنگار کرکے اپنی اپنی
کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھ اور کھڑی ہوکر بانکے بہاری کی چھب دیکھنے کیواسطے اچھا کرنے لگین جسوقت وہ شیام سندر بڑی طیاری
سے دوارکا پری مین آئے اُسوقت سب چھوٹے بڑون نے اُنکا درشن پاکر پھولون کی برکھا کی اور جسطرح مُردے کے بدن مین جان
آوے اُسیطرح سبھون نے نیا جنم پاکر خوشی منائی اور مُرلی منوہر نے ملتے وقت بڑون کو ڈنڈوت اور برابر والون سے گلے ملکر چھوٹون کو
اسیس دی اور پرجا لوگون کی بھینٹ ہاتھ سے چھوکر اُنکا بھی آدر کیا اور اپنے مندر مین جاکر ماتا اور پتا کے چرنون پر سر رکھا بسدیو اور دیوکی
اور راجا اگرسین حال جیتنے پانڈوون کا سُنکر بہت خوش ہوئے اور سب دوارکا باسیون نے دیناناتھ سے کہا کہ مہاراج ہم لوگ
تمھارے دیکھنے بنا اندھے ہو رہے تھے جسطرح اندھیری رات مین بغیر چندرما کے آنکھ ہونے پر بھی کچھ دکھلائی نہین پڑتا اور آنکھ والا
چندرما کو یاد کرتا ہی وہی حال ہمارا تھا اور دوارکا باسی استریان شیام سندر کو دیکھکر اسطرح خوش ہوئین جسطرح چکور چندرما کو دیکھکر خوش ہوجاتا
ہی اور شیام سندر جب محل مین پہونچے تب رکمنی آدسب استریون نے اپنے اپنے محل مین کھڑے ہوکر اُنکا بڑا آدر کیا اور اُنھون نے
جو نندلال جی کے پیچھے اچھا گہنا اور کپڑا انہین پہنا تھا اُسدن خوش ہوکر سبھون نے اپنا اپنا سنگار کیا اور ساعت بھر مین شیام سندر
اپنے بہت سے روپ دھارن کرکے سب محلون مین گئے اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسیونکو سکھ دیا

१ विदर्भ

२ पंचजन्य

३ साम्ब

४ अनिरुद्ध

ادھیاے تیرھوان

جنم لینا پریچھت کا اور خوشی منانا راجا جدھشٹھر کا اور جنگل مین نکل جانا دھرتراشٹر اور گاندھاری کا اور کتھا مانڈبیہ رکھیشور کی

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو دوسرے شاستر اور پران سننے سے بہت دنون مین پرمیشور کی بھگت ہوتی ہی اور جب کوئی شری مدبھاگوت
سننے کی اچھا کرتا ہی اسیوقت اسکے پاپون کے تین ٹکڑے ہوکر ایک حصہ تو سننے کی اچھا کرتے وقت اور دوسرا جاتے وقت اور تیسرا سننے
سے چھوٹ جاتا ہی اور دوسرے دھرم جگ اور برت آدک سمپورن ہونے سے انکے پھل ملتے ہین اور شری مدبھاگوت جلتی سننے اتنا ہی
پھل پاوے راجا جدھشٹھر کو راج گدی ہستناپور کی ہونے پر بھی بنا درشن پانے شیام سندر کے کچھ اچھا نہین لگتا تھا دن رات انھین کے
چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر راج کاج کرتے تھے۔ تم لوگ اب پرچھت کے جنم لینے کا حال سنو کہ جب پرچھت اترا کے پیٹ
سے پیدا ہوئے تب آنکھ کھولکر چارونطرف اس اچھا سے دیکھنے لگے کہ جو سوروپ مین نے اپنے ماتا کے پیٹ مین دیکھا تھا وہ
کہان ہی اس بھید کو کسی نے نہین جانا اور راجا جدھشٹھر نے بڑی خوشی سے ناندی مکھ شرادھ کیا اور منگلاچار منا کر براہمنون اور جاچکون کو
منھ مانگا دان اور دچھنا دیا جب جوتشی پنڈتون کو بلا کر جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے بچار کر کہا کہ یہ لڑکا پیدا ہوکر آنکھ کھولکر سبکی پرچھا
لیتا تھا اسلیے اسکا نام پرچھت رکھو یہ لڑکا بڑا پرتاپی اور بلوان اور نیت وان اور دھرماتما راجا ہوگا اور پرجا لوگ اس سے بڑا سکھ پاوینگے اور تمھارا
نام اور کیرت اور جس اس لڑکے سے چارون طرف زیادہ پھیلیگا یہ لڑکا بدھ مین برہسپت اور دھیرج مین ہماچل اور گمبھیرتا مین سمندر
اور شورتا مین پرسرام اور داتا ہونے مین مہادیو جی کے سمان اور سکھ باس کرنے مین اندر اور سچ بولنے والون مین تمھارے برابر ہوگا اور
راج رکھنے مین اسکی گنتی ہوگی اور ادھرمی اور پاپی اور کلجگ کو دنڈ دیکر پرجا کو بیٹے کیطرح پالیگا اور انت سمے جب ایک لڑکا رکھیشور کا اسکو
شاپ دیگا تب تچھک سانپ کے کاٹنے سے اس لڑکے کو گنگا کنارے موت ہوگی راجا نے یہ بات جوتشیون سے سنکر اداس
ہوکر پوچھا کہ تم سچ بتاؤ کسی براہمن کے کرودھ سے تو نہین مریگا سانپ کے کاٹنے سے مرنا ہمارے کل مین اچھا ہوتا ہی ایسا نہو کہ
کسی مہاتما یا براہمن یا سادھو اور سنت کے سراپ اور کرودھ سے مرے جوتشیون نے کہا کہ ای جدھشٹھر یہ لڑکا تمھارے کل مین ہر بھگت
ہوکر سادھو اور براہمن اور مہاتماؤن کی سیوا مین رہیگا اور مرتے وقت شیام سندر کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر تن کو تیاگ
کریگا تمھارے کل مین ایسا پرتاپی اور پرمیشور کا بھگت آجتک دوسرا اور کوئی نہین ہوا ہی تمکو بہت پڑنے سے پرمیشور کی بھگت ہوئی
تھی اور اسکو لڑکپن سے پرمیشور کے چرنون مین بھگت اور پریت رہیگی جدھشٹھر آدک یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوئے اور جوتشیون
کو دچھنا دیکر بدا کیا اور آپسمین انھون نے کہا کہ پرمیشور نے پانچ بھائیون مین یہ لڑکا بھاگوان دیا ہی اس سے ہمارا نام دنیا مین
بنا رہیگا سب چھوٹے بڑے یہ بات سمجھکر خوش ہوئے اور راجا جدھشٹھر راج گدی اور پرجا پالن اچھی طرح نیت اور دھرم کے ساتھ
کرنے لگے پر من مین سنسار کی مایا موہ سے الگ رہکر دن رات یہی اچھا کرتے تھے کہ پرچھت سیانا ہو جائے تو اسکو راج گدی پر بٹھا لکر
ہم بن مین چلے جاوین اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنا پرلوک بناوین اور دھرتراشٹر اپنے چاچا اور گاندھاری اپنی چچی کو جنکے
لڑکے بھارت مین مارے گئے تھے آدر پوربک رکھکر انکی اگیا کے موافق راج کاج کرتے تھے اور انکو دن رات اس باتکا دھیان
رہتا تھا کہ دھرتراشٹر اور گاندھاری کو کسی طرح کا دکھ نہووے انکو دکھ پانے سے درجودھن آدک اپنے بیٹون کے مارے جانے کا
بڑا سوچ ہوگا اور دھرتراشٹر نے سیوا کرنا اور اگیا ماننا جدھشٹھر کا دیکھکر کہا کہ ای راجا مین من سے کبھی یہ بات نہین چاہتا تھا کہ تمھارے
ساتھ دشمنی کرون نہین معلوم کون میری بدھ کو پھیر دیتا تھا راجا جدھشٹھر یہ بات سنکر بولے کہ ای چاچا مین دن بھر لڑائی کرکے جب
اپنے ڈیرے مین جاتا تھا اسوقت یہ بچار کرتا تھا کہ چار دن کی زندگی کیواسطے اپنے بھائی اور بندھو کو مارنا واجب نہین ہی کل سے مین

२ नान्दीमुख

مہابھارت بند کرونگا جب صبح سوکر اُٹھتا تھا تب پھر لڑائی کی طیاری کرکے یُدّھ کرتا تھا اسلیئے سمجھنا چاہیے کہ سب کے بھاگ مین اسیطرح موت لکھی تھی ہر اِچّھا مین کوئی جگت نہین چلتی جو ایشور نے چاہا سو کیا راجا یُدھشٹھر ایسی باتین کہکر دھرتراشٹر اور گاندھاری کا پُوجن کرتے تھے اور راجا یدھشٹھر کے راج مین ایسا دھرم تھا کہ شیام سُندر کی دیا سے پرجا کی اِچّھا کے موافق پانی برس کرکے فصل کے پھل اور پھول درختون مین لگے رہتے تھے اور سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہکر باگھ اور بکری ایک گھاٹ مین پانی پیتے تھے بُدر جی اُنھین دنون ایک برس پیچھے تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کے کنارے میترے رکھیشور کے استھان پہ آئے تھے تب اُنھون نے رکھیشور سے حال مارے جانے دُرجودھن آدِ کورون اور راج گدی پر بیٹھنا راجا یدھشٹھر کا سُنکر بڑا سوچ کیا اور بدر جی کو یہان معلوم ہوا کہ راجا یُدھشٹھر دھرتراشٹر اور گاندھاری کو اپنے مکان پر خوشی اور آدر سے رکھتے ہین بُدر جی نے یہ سماچار سُنتے ہی چت مین بڑا دُکھ کرکے کہا کہ دیکھو یہ بڑے آشچرج کی بات ہے کہ دھرتراشٹر کا من ایسی بپت پڑنے اور راج چھوٹنے اور سو بیٹون کے مارے جانے پر بھی ابھی تک سنساری مایا موہ سے الگ نہین ہوا اور راجا یُدھشٹھر کے گھر رہنے کیواسطے چاہتا ہے ہم اسلیئے دھرتراشٹر کو سنساری مایا موہ چھوڑنے کی راہ دکھلاوین تو اسمین اُسکا بھلا ہوگا بُدر جی نے جب ایسا بچار کرکے پرمیشور کی اِچّھا پر سنتوکھ کیا اور ہستناپور مین راج مندر پر گئے تب راجا یُدھشٹھر نے بہت آدر سنمان کرکے ہاتھ جوڑکر اُنسے کہا کہ تمنے ہمارے کُل مین شیام سُندر کے بھگت پیدا ہوکر بڑی کرپا سے اپنا درشن ہمکو دیا اور اپنے چرنون سے کہ تمھارے ہردے مین آٹھون پہر پرمیشور کا باس رہتا ہے ہمارا گھر پوتر کیا اے بُدر جی تمنے ہم پانچون بھائیون کو لڑکون کے برابر پالکر بڑے دُکھ مین ہماری سہائتا کی ہے جبس سمے دُرجودھن آدِ کورون نے ہملوگون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر چاہا تھا کہ جلاکر مار ڈالین اُسوقت دنیا کی راہ سے پہلے سے وہان سُرنگ کھُدوا کر ہماری جان بچائی بہت اچھا ہوا جو آپ آئے کہیئے کون کون تیرتھ پر گئے تھے پربھاس چھیتر مین بھی گئے ہو تو کچھ حال شیام سُندر کا بتلاؤ جب سے مجکو راج دیکر گئے ہین تب سے کچھ حال اُنکا نہین پایا بُدر جی نے دوسرے تیرتھون کا حال برنن کیا پر سب جدُبنسیون کا مارا جانا اور شری کرشن جی کے انتردھیان ہونیکا حال اسلیئے نہین کہا کہ ارجن آکر سب حال کہیگا جو مین کہتا ہون تو راجا یدھشٹھر کو بڑا دکھ ہوگا اچھے لوگ یہ کہ گئے ہین کہ ایسی بات کسی کے سامنے نہ کہنا چاہیے جسکے سُننے سے من اُسکا دُکھت ہو جب محل مین استریون نے بُدر کے آنیکا حال سُنا تب دِروپدی وغیرہ نے بُدر کو پرمیشور کا بھگت جان کر دنڈوت کی اور سب ہستناپور باسی اُنکے آنے سے خوش ہوگئے بُدر نے جب دھرتراشٹر کے دروازے پر وہانسے جاکر اُنھین اور گاندھاری کو دنڈوت کی تب دھرتراشٹر نے بدر سے گلے ملکر روکر کہا کہ اے بھائی تمھارے جانیکے پیچھے میرے اوپر بڑا دکھ پڑا اور میرے سب بیٹے مارے گئے راج گدی ہٹ گئی بُدر جی یہ بات سُنکر بولے کہ اے بھائی مُرلی منوہر کی اِچّھا اسیطرح پر تھی اُنھون نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنیکے واسطے اوتار لیا تھا اب کہو کہ راجا یدھشٹھر تمھارے ساتھ پریت اور کھانے پہننیکا اسنکار کسطرح کرتے ہین دھرتراشٹر نے کہا کہ راجا یدھشٹھر مجھسے بڑا پریم رکھکر مجکو اپنے باپ اور گاندھاری کو اپنی ماتا کی جگہ جانتے ہین اور ارجن بھی میرا بہت آدر کرتا ہے بھیم سین راجا یدھشٹھر کے پیچھے مجکو دُربچن سُناکر یہ کہتا ہے کہ جب تمھارا بیٹا دُرجودھن راج گدی پر قائم تھا تب تمنے زہر ملاکر لڈو میرے کھانے کے لیئے بھیجا تھا اور پانچون بھائیون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر ہمکو جلادینے کے لیئے آگ لگوادی اب تم اپنی پالنا ہمسے چاہتے ہو تمھارے برابر کوئی دوسرا پاپی اور اُدھرمی دنیا مین نہوگا یہ بات بھیم سین کی مجھسے سہی نہین جاتی اور یہ باتین کہکر مجکو دھمکادیتا ہے کہ جو راجا یدھشٹھر سے میری چغلی کھاؤگے تو کھانے بنا تمکو مار ڈالونگا بدر جی نے یہ بات سُنکر بڑا دکھ کرکے کہا کہ دیکھو پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے کہ اتنی دُردشا ہونے پر بھی دھرتراشٹر اور گاندھاری گھر کو نہین چھوڑتے جسطرح لالچی آدمی پُرانے کپڑے کو نہین چھوڑتا اور وہ جیتھڑا اُسکے پاس ہمیشہ رہکر ایکدن نشٹ ہو جاتا ہے

سُوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو دوسرے شاستر اور پُران سُننے سے بہت دنون مین پرمیشور کی بھگت ہوتی ہی اور جب کوئی شری مدبھاگوت
سُننے کی اِچھا کرتا ہی اُسیوقت اُسکے پاپون کے تین ٹکڑے ہوکر ایک حصہ تو سُننے کی اِچھا کرتے وقت اور دوسرا جاتے وقت اور تیسرا سُننے
سے چھوٹ جاتا ہی اور دوسرے دھرم جگ اور برت آدک سمپورن ہونے سے اُنکے پھل ملتے ہین اور شری مدبھاگوت جِتنی سُننے اُتنا ہی
پھل پاوے راجا جُدھشٹھر کو راج گدی ہستناپور کی ہونے پر بھی بنا درشن پانے شیام سُندر کے کچھ اچھا نہین لگتا تھا دن رات اُنھین کے
چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر راج کاج کرتے تھے ۔ تم لوگ اب پرِیچھت کے جنم لینے کا حال سُنو کہ جب پرِیچھت اُترا کے پیٹ
سے پیدا ہوئے تب آنکھ کھولکر چارونطرف اس اِچھا سے دیکھنے لگے کہ جو سروپ مین نے اپنے ماتا کے پیٹ مین دیکھا تھا وہ
کہان ہی اس بھید کو کسی نے نہین جانا اور راجا جُدھشٹھر نے بڑی خوشی سے ناندی مُکھ شرادھ کیا اور منگلاچار مناکر براہمنون اور جاچکون کو

नान्दीमुख

مُنھ مانگا دان اور دچھنا دیا جب جوتشی پنڈتون کو بُلاکر جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے بچارکر کہا کہ یہ لڑکا پیدا ہوکر آنکھ کھولکر سبکی پریچھا
لیتا تھا اسلیے اسکا نام پرِیچھت رکھو یہ لڑکا بڑا پرتاپی اور بلوان اور نیت وان اور دھرماتما راجا ہوگا اور پرجا لوگ اس سے بڑا سُکھ پاوینگے اور تمھارا
نام اور کیرت اور جَس اس لڑکے سے چارون طرف زیادہ پھیلیگا یہ لڑکا بُدھ مین برہسپت اور دھیرج مین ہماچل اور گمبھیرتا مین سمُندر
اور شورتا مین پرشرام اور داتا ہونے مین مہا دیوجی کے سمان اور سُکھ باس کرنے مین اندرا اور سچ بولنے والون مین تمھارے برابر ہوگا اور
راج رکھنے مین اسکی گنتی ہوگی اور ادھرمی اور پاپی اور کلجگ کو دنڈ دیکر پرجا کو بیٹے کیطرح پالیگا اور انت سمے جب ایک لڑکا رکھیشور کا اسکو
شاپ دیگا تب تچھک سانپ کے کاٹنے سے اس لڑکے کو گنگا کنارے موت ہوگی راجا نے یہ بات جوتشیون سے سُنکر اُداس
ہوکر پوچھا کہ تم سچ بتاؤ کسی براہمن کے کرودھ سے تو نہین مریگا سانپ کے کاٹنے سے مرنا ہمارے کُل مین اچھا ہوتا ہی ایسا نہو کہ
کسی مہاتما یا براہمن یا سادھو اور سنت کے سراپ اور کرودھ سے مرے جوتشیون نے کہا کہ ای جُدھشٹھر یہ لڑکا تمھارے کُل مین بھگت
ہوکر سادھو اور براہمن اور مہاتماؤن کی سیوا مین رہیگا اور مرتے وقت شیام سُندر کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر تن کو تیاگ
کریگا تمھارے کُل مین ایسا پرتاپی اور پرمیشور کا بھگت آجتک دوسرا اور کوئی نہین ہوا ہی تمکو بہت پڑنے سے پرمیشور کی بھگت ہوئی
تھی اور اسکو لڑکپن سے پرمیشور کے چرنون مین بھگت اور پریت رہیگی جُدھشٹھر آدک یہ بات سُنتے ہی بہت خوش ہوئے اور جوتشیون
کو دچھنا دیکر بدا کیا اور آپسمین اُنھون نے کہا کہ پرمیشور نے پانچ بھائیون مین یہ لڑکا بھاگوان دیا ہی اس سے ہمارا نام دنیا مین
بنا رہیگا سب چھوٹے بڑے یہ بات سمجھکر خوش ہوئے اور راجا جُدھشٹھر راج گدی اور پرجا پالن اچھی طرح نیت اور دھرم کے ساتھ
کرنے لگے پر من مین سنسار کی مایا موہ سے الگ رہکر دن رات یہی اِچھا کرتے تھے کہ پرِیچھت سیانا ہو جائے تو اسکو راج گدی پر بٹھالکر
ہم بن مین چلے جاوین اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنا پرلوک بناوین اور دھرتراشٹر اپنے چاچا اور گاندھاری اپنی چچی کو جنکے
لڑکے مہابھارت مین مارے گئے تھے آدرپوربک رکھکر اُنکی اگیا کے موافق راج کاج کرتے تھے اور اُنکو دن رات اس باتکا دھیان
رہتا تھا کہ دھرتراشٹر اور گاندھاری کو کسی طرح کا دُکھ نہووے انکو دُکھ پانے سے دُرجودھن آدا اپنے بیٹون کے مارے جانے کا
بڑا سوچ ہوگا اور دھرتراشٹر نے سیوا کرنا اور اگیا ماننا جُدھشٹھر کا دیکھکر کہا کہ ای راجا مین من سے کبھی یہ بات نہین چاہتا تھا کہ تمھارے
ساتھ دشمنی کرون نہین معلوم کون میری بُدھ کو پھیر دیتا تھا راجا جُدھشٹھر یہ بات سُنکر بولے کہ ای چاچا مین دن بھر لڑائی کرکے جب
اپنے ڈیرے مین جاتا تھا اُسوقت یہ بچار کرتا تھا کہ چار دن کی زندگی کیواسطے اپنے بھائی اور بندھ کو مارنا واجب نہین ہی کل سے مین

دھما بھارت بند کرونگا جب صبح سوکر اُٹھتا تھا تب پھر لڑائی کی طیاری کرکے جُدھ کرتا تھا اسلیئے سمجھنا چاہیے کہ سب کے بھاگ مین اسطرح
موت لکھی تھی ہر اِچھا مین کوئی جگت نہین چلتی جو ایشور نے چاہا سو کیا راجا جُدھشٹھر ایسی باتین کہکر دھرتراشٹر اور گاندھاری کا بُودھ
کرتے تھے اور راجا جدھشٹھر کے راج مین ایسا دھرم تھا کہ شیام سُندر کی دیا سے پرجا کی اِچھا کے موافق پانی برسکر بے فصل کے
پھل اور پھول درختون مین لگے رہتے تھے اور سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہکر باگھ اور بکری ایک گھاٹ مین پانی پیتے تھے
بُدر جی اُنھین دلون ایک برس پیچھے تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کے کنارے میترے رکھیشور کے استھان پہ آئے تھے تب اُنھون نے
رکھیشور سے حال مارے جانے دُرجودھن آدِ کورون اور راج گدی پر بیٹھنا راجا جدھشٹھر کا سُنکر بڑا سوچ کیا اور بِدر جی کو یہ یان معلوم ہوا
کہ راجا جُدھشٹھر دھرتراشٹر اور گاندھاری کو اپنے مکان پر خوشی اور آدر سے رکھتے ہین بُدر جی نے یہ سماچار سُنتے ہی چت مین بڑا دکھ
کرکے کہا کہ دیکھو یہ بڑے آشچرج کی بات ہے کہ دھرتراشٹر کا من ایسی بہت پڑنے اور راج چھٹنے اور سو بیٹون کے مارے جانے پر بھی ابتک
سنساری مایا موہ سے الگ نہین ہوا اور راجا جُدھشٹھر کے گھر رہنے کیواسطے چاہتا ہے ہم اسلیئے دھرتراشٹر کو سنساری مایا موہ چھوڑنے کی
راہ دکھلاوین تو اسمین اُنکا بھلا ہوگا بُدر جی نے جب ایسا بچار کر پرمیشور کی اِچھا پر بھروسا کیا اور ہستناپور مین راج مندر پر گئے تب راجا
جُدھشٹھر نے بہت آدر سنمان کرکے ہاتھ جوڑ کر اُنسے کہا کہ تمنے ہمارے کُل مین شیام سُندر کے بھگت پیدا ہوکر بڑی کرپا سے اپنا درشن ہمکو
دیا اور اپنے چرنون سے کہ تمھارے ہردے مین آٹھون پہر پرمیشور کا باس رہتا ہے ہمارا گھر پوتر کیا اے بُدر جی تمنے ہم پانچون بھائیون کو لڑکون
کے برابر پال کر بڑے دُکھ مین ہماری سہائتا کی ہے جس سمے دُرجودھن آدِ کورون نے ہملوگون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر چاہا تھا کہ جلا کر مار ڈالین
اُسوقت دیا کی راہ سے پہلے سے وہان سُرنگ کھُدوا کر ہماری جان بچائی بہت اچھا ہوا جو آپ آئے کہئیے کون کون تیرتھ پر گئے تھے پر بھاس چھیتر
مین بھی گئے ہو تو کچھ حال شیام سُندر کا بتلاؤ جب سے مجکو راج دیکر گئے ہین تب سے کچھ حال اُنکا نہین پایا بُدر جی نے دوسرے تیرتھون کا حال برنن کیا پر
سب جدُبنسیون کا مارا جانا اور شری کرشن جی کے انتردھیان ہونیکا حال اسلیئے نہین کہا کہ ارجن آکر سب حال کہیگا جو مین کہتا ہون تو راجا جُدھشٹھر کو
بڑا دکھ ہوگا اچھے لوگ یہ کہہ گئے ہین کہ ایسی بات کسی کے سامنے نہ کہنا چاہیے جسکے سُننے سے من اُسکا دُکھت ہو جب محل مین استریون نے
بُدر کے آنیکا حال سُنا تب دروپدی وغیرہ نے بُدر کو پرمیشور کا بھگت جان کر ڈنڈوت کی اور سب ہستناپور باسی اِنکے آنے سے خوش ہو گئے
بُدر نے جب دھرتراشٹر کے دروازے پر وہانسے جاکر اُنھین اور گاندھاری کو ڈنڈوت کی تب دھرتراشٹر نے بُدر سے گلے ملکر رو کر کہا کہ اے بھائی
تمھارے جانیکے پیچھے میرے اوپر بڑا دکھ پڑا اور میرے سب بیٹے مارے گئے راج گدی مٹ گئی بُدر جی یہ بات سُنکر بولے کہ اے بھائی مُرلی منوہر کی
اِچھا اسیطرح پر تھی اُنھون نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنیکے واسطے اوتار لیا تھا اب کہو کہ راجا جدھشٹھر تمھارے ساتھ پریت اور کھانے پہرنیکا سنکار کسطرح کرتے
ہین دھرتراشٹر نے کہا کہ راجا جُدھشٹھر مجھسے بڑا پریم رکھکر مجکو اپنے باپ اور گاندھاری کو اپنی ماتا کی جگہ جانتے ہین اور ارجن بھی میرا بہت آدر کرتا ہے
بھیم سین راجا جدھشٹھر کے پیچھے مجکو دُربچن سُنا کر یہ کہتا ہے کہ جب تمھارا بیٹا دُرجودھن راج گدی پر قائم تھا تب تمنے زہر ملا کر لڈو میرے کھانے
کے لیئے بھیجا تھا اور پانچون بھائیون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر ہمکو جلا دینے کے لیئے آگ لگوا دی اب تم اپنی پالنا ہمسے چاہتے ہو تمھارے برابر
کوئی دوسرا پاپی اور اُدھرمی دنیا مین نہوگا یہ بات بھیم سین کی مجھسے سہی نہین جاتی اور یہ باتین کہکر مجکو دھمکا دیتا ہے کہ جو راجا جدھشٹھر سے میری چغلی
کھاؤگے تو کھانے بنا تمکو مار ڈالونگا بُدر جی نے یہ بات سُنکر بڑا دکھ کرکے کہا کہ دیکھو پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے کہ اتنی دُردشا ہونے پر بھی دھرتراشٹر
اور گاندھاری گھر کو نہین چھوڑتے جسطرح لالچی آدمی پرانے کپڑے کو نہین چھوڑتا اور وہ چیتھڑا اُسکے پاس ہمیشہ نہ رہکر ایک دن نشٹ ہو جاتا ہے

یہ تن اُنکا اسیطرح سدا نہ رہیگا اُنکو بڑھاپا ہونے پر بھی اپنے تن کی پریت نہین چھوٹتی اسلیے اُنکو گیان سکھلا کر سنساری مایا سے برکت کردینا چاہیے
جسمین اُنکی مکت ہو بدرجی نے یہ بات بچار کر دھرتراشٹر سے کہا کہ اے بھائی یہ بات ہم سین کی سچ جان کر اب تمکو راجا جدھشٹھر کے گھر مین کسیطرح رہنا مناسب
نہین ہے تمنے اپنے راج بھوگ کرنے کے سمے اُدھرم سے کیسا کیسا دکھ بھیم سین کو دیا تھا اور دُرجودھن تمھارے بیٹے نے سبھا کے بیچ اُنکی استری دروپدی
کا چیر کھیچوا کر ننگی کرنا چاہا اور بھیم سین کو زہر دیکر پانچون بھائی پانڈوون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوا دی اور اُنکا سب راج اور مال چھل سے
جوے مین جیت کر تیرہ برس بن باس دیا یہ بات تمکو یاد ہوگی اب تم انھین کے ہاتھ سے اس شریر کو جو سدا نہ رہیگا پالتے ہو اور تمھارا جنم سنتان
اور سنساری مایا موہ مین بیت گیا اب تم بوڑھے ہوئے اور سب بیٹے تمھارے مارے گئے تسپر تم راجا جدھشٹھر کے گھر مین رہکر کہتے ہو کہ راجا ہمکو
اچھی طرح رکھتے ہین اور اتنا دکھ اُٹھانے پر بھی تمھارا من برکت نہین ہوتا ہے اے بھائی ہمنے سُنا تھا کہ پرمیشور کی مایا بڑی پربل ہے سو تمکو اپنی آنکھ
سے دیکھا کہ سب بیٹے اور پوتے تمھارے مارے گئے راج گدی جاتی رہی اور تم بھی مرنے کے نزدیک پہونچے اور جس بھیم سین نے تمھارے
بیٹون کو مارا اُسی کے ہاتھ سے روٹی لیکر کھاتے ہو تمکو شرم نہین آتی تمھارے ایسے کھانے اور جینے پر دھکار ہے جسطرح کتا لاٹھی مارنے سے بھاگ کر
ٹکڑا روٹی کا دینے مین پھر اُسکو کھا لیتا ہے اسیطرح تمھارا بھی حال سمجھنا چاہیے اے بھائی تمکو بڑھاپا آنے پر بھی اپنے جینے کی آسا بنی رہکر تمھارا من
سنسار سے برکت نہین ہوتا تم ہمیشہ زندہ نہین رہوگے اسلیے تمکو یہانسے اُترا کھنڈ مین چلے جانا اُچت ہے وہان ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنا
شریر چھوڑ دو جسمین مکت بنے سنسار مین تو تمھاری یہ گت ہوئی اب اپنے پرلوک کو بھی کیون بگاڑتے ہو دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر کہا کہ اے
بھائی تم سچ کہتے ہو ہمارے من مین بھی یہی اچھا ہے پر ہم دونون استری پرش آنکھون سے اندھے لاچار ہین کسطرح اُترا کھنڈ کو جاوین تب
بدرجی بولے کہ ہم دونون آدمیونکو ہاتھ پکڑ کر اچھی طرح لیچلینگے تم ہمارے بڑے بھائی ہو تمھاری سیوا ہمکو کرنا اُچت ہے جبتک تم جیوگے
تب تک ہم تمھارے ساتھ رہکر تمھاری ٹہل اچھی طرح کرینگے بدرجی کی یہ بات دھرتراشٹر د گاندھاری مان کر دونون آدمی آدھی رات
کو بدرجی کے ساتھ بغیر کہے راجا جدھشٹھر کے اُترا کھنڈ کو ہردوار کیطرف چلے گئے آگے آگے بدرجی دھرتراشٹر کا ہاتھ پکڑے اور گاندھاری اپنے
پت کا ہاتھ پکڑے ہوئے چلی گئی جب صبح ہوتے ہوئے راجا جدھشٹھر اسنان اور نت نیم کرکے ماتا پتا کو ڈنڈوت کرنے کیواسطے اُنکے مکان پر
گئے تب سُونا مکان پاکر بڑا سوچ کرکے من مین بچار کیا کہ وہ لوگ اپنے بیٹون کے سوچ مین یا مجھ سے کچھ دکھت ہوکر نہ معلوم کہان چلے گئے
یا میرا کچھ اپرادھ سمجھکر گنگا جی مین ڈوب مرے جب راجا جدھشٹھر یہ بات کہکر رونے لگے اور سنجے سے جو وہان پر تھا پوچھا کہ ہمارے ماتا پتا آنکھون
سے اندھے جنھون نے مجکو بڑے پریم سے پالا تھا کہان چلے گئے تم اُنکا حال کچھ جانتے ہو سنجے نے کہا کہ مین یہ نہین جانتا کہ وہ کہان کو گئے پر
بدرجی اُنسے کچھ باتین کرتے تھے اُنھین کے ساتھ وہ گئے ہین راجا جدھشٹھر یہ بات سُنکر راج سنگھاسن پر بڑی اُداسی سے بیٹھے تھے
اُسیوقت نارد جی وہان آئے راجا نے اُنکو ڈنڈوت کرکے بڑے آدر سے بٹھال کر پوچھا کہ مہاراج ہمارے ماتا اور پتا نہ جانین کہان چلے
گئے کوئی جنگل کا جانور اُنکو کھا جائیگا یا کہین کنوئین مین گر کر مر جائینگے اُنکا حال کچھ آپکو معلوم ہو تو بتلا دیجیے کہ ہم جاکر اُنکو خوشامد کرکے پھیر لاوین
وہ کھانے پینے بنا بہت دکھ پاتے ہونگے آپ نے بڑی کرپا کی جو اس بڑے دکھ مین ہمارے پاس آئے نارد مُن یہ بات سُنکر بولے کہ اے راجن یہ مایا
روپی سنسار جھوٹا ہے دنیا مین جو پیدا ہوا وہ ایکدن ضرور مریگا پرمیشور نے اسیواسطے اسکا نام مرت لوک رکھا ہے تم دھرتراشٹر اور گاندھاری کے
جانیکا سوچ بیفائدہ کرتے ہو دکھ اور سکھ کسی کے آدھین نہین رہتا پرمیشور کے ہاتھ مین یہ دونون چیزین ہین جسطرح کھیلنے وقت بہت سے
لڑکے ایک جگہ اکٹھا ہو کر کھیل ہو جانے کے پیچھے الگ ہو جاتے ہین اسیطرح نارائن جی جگت کو پیدا کر پھر مٹا دیتے ہین اسیو تم اُنکے کھانے و پہننے کا

سوچ کرتے ہوئے بھی پرمیشور کے آدھین سمجھو جب لڑکا گربھ مین رہتا ہی تب اُسے کون کھانیکو دیتا ہی پرمیشور نے جسکے جیو کا جہان بنا دی
اُسکو اُسی جگہ پہونچتی ہی اسلیے اُنکی چنتا نکرنا چاہیے جسطرح آدمی بَیل کو ناتھ کر جدھر چاہتا ہی اُدھر لیجاتا ہی اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسطرح
سنساری آدمی اپنی استری اور لڑکے اور دھن کے جال مین مایا روپی رسّی سے بندھے ہین پرمیشور جسکے اوپر دیال ہوکر کسی سُنت اور
مہاتما سے بھینٹ کرا دیتے ہین تب وہ آدمی گیان سیکھکر اِس مایا روپی پھندے سے چھوٹکر مکُت پدوی پر پہونچتا ہی اے راجا تم دھرتراشٹر اور گاندھاری
کیواسطے کہ وہ بوڑھے ہوکر تھوڑے دن اُنکے مرنے مین رہے ہین کچھ چنتا نہ کرو وہ دونون تمھارے ماتا اور پتا بِدُر جی کے گیان سکھلانے سے
برکت ہوکر اُنکے ساتھ ہماچل پہاڑ کے دکھن طرف سپت رکھیشورون کے استھان پر چلے گئے ہین وہان ہر ہری نون کا دھیان کرکے آج سے ساتوین
دن اپنا بدن چھوڑ دینگے اب اُنھون نے سنساری مایا چھوڑ کر اپنے بدن کا بھی مُوہ چھوڑ دیا تمکو اسوقت اُنکا پھیر لانا اُچت نہین ہی سوچ تو اُنکے واسطے
کرنا چاہیے جو ہر بھگت نہون اور جو آدمی سنساری جال سے چھوٹکر پرمیشور کا دھیان کرنے لگین اُنکا سوچ کرنا بیرتھا ہی اسلیے تم کچھ چنتا نہ کرو پرمیشور کو سبکا مالک
جانو نارد جی یہ بات کہکر وہان سے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر کو دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانیکا سوچ چھوٹکر نارد مُن کے اُپدیش سے سنساری بیوہار
جھوٹھا معلوم ہوا۔ اِتنی کتھا سُنکر رکھیشورون نے سوت جی سے پوچھا کہ بِدُر جی کو دھرم راج کا اوتار کہتے ہین اُنکی کتھا کس طرح پر ہے۔
سوت جی نے کہا کہ ہم تھوڑا سا حال بِدُر جی کا کہتے ہین سُنو کسی راجا نے مانڈیہ رکھیشور کو جھوٹی چوری لگا کر سولی دلوا دی جب رکھیشور
کو دھرم راج کے پاس لیگئے تب رکھیشور نے دھرم راج سے کہا کہ ہمنے اپنی جان مین آجتک کوئی بُرا کرم چوری آدنہین کیا تھا کون
پاپ کرنے کے بدلے ہم سولی دیے گئے اُسکا حال کہو دھرم راج نے یہ بات سُنکر کہا کہ تمنے لڑکپن مین ایک ٹِڈّی کو کانٹے کی نوک سے چھید کر
مار ڈالا تھا اُسی پاپ کے بدلے تمکو سولی دی گئی یہ بات سُنکر رکھیشور نے کہا کہ اے دھرم راج لڑکپن مین پُن اور پاپ کا گیان نہوکر انجان مین بہت
ادھرم ہوتا ہی اُس پاپ کا ڈنڈ دینا نہ چاہیے تمنے مجکو بے قصور سولی دلوا دی اسواسطے ہم پرمیشور سے چاہتے ہین کہ تم داسی کے پُتر ہوکر
سو برس تک مرت لوک مین رہو اُسی شراپ سے دھرم راج داسی کے پُتر ہوکر سو برس تک دنیا مین رہے اور دھرم راج جبتک بِدُر کا
اوتار لے کر دنیا مین رہے تب تک سورج دیوتا نے کام دھرم راج کا اُنکے بدلے کیا اِسی سبب سے بِدُر جی کو پرمیشور کی بھگت بنی تھی

ادھیاے چودھوان

پہونچنا ارجن کا دوارکا سے اور پوچھنا جدھشٹھر کا حال شیام سُندر کا

سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو نارد مُن کے کہ جانے کے سات دن پیچھے دھرتراشٹر اور گاندھری نے تن اپنا چھوڑ دیا بِدُر جی اُنکا کریا کرم
کرکے تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر نارد مُن کے گیان سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اُداس چت ہیج دھیان پرمیشور کے
رہا کرتے تھے شری کرشن جی جب اُنھین دنون دوارکا پوری سے گولوک کو پدھارے تب اُنکے چلے جانے سے راجا کو کلجگ کے چھن معلوم
ہوکر بُرے بُرے سپنے دکھلائی دینے لگے اور آدمیون کے سوبھاؤ مین ادھرم اور کرودھ اور لوبھ اور کپٹ آدھک ہوکر استری اور پُرش اور باپ
اور بیٹے اور بھائی بند مین جھگڑا ہونے لگا راجا جدھشٹھر نے یہ سب چھن کلجگ کے دیکھکر بھیم سین سے کہا کہ ارجن ہمارا بھائی سات مہینے سے
شیام سُندر پران پیارے کا حال لانے کیواسطے دوارکا پوری کو گیا سو ابھی تک نہین آیا اسکا کچھ سبب معلوم نہین ہوتا اور نارد جی بھی کہ گئے ہین کہ مُرلی منوہر نے
پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا تھا سو اُنھون نے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بوجھ دور کیا اب اُنکو تھوڑا سا کام اور اِس مرت لوک مین رہگیا ہی
اُسکو کرکے پرم دھام کو جاوینگے اب مجھے دنیا مین بُرے چھن دیکھنے سے جان پڑتا ہی کہ وقت آپہونچا جن شیام سُندر کی دیا سے ہمنے اپنے دشمنون کو

ہار کر یہ سب سُکھ اور راج گدی پائی ہی اُنکے بنا مجکو دن رات نئے نئے اسگُن دکھلائی دیتے ہین کہ میری بائین بھجا اور آنکھ پھڑکتی ہی اور کبھی کبھی میرا
بدن کانپنے اور کلیجا دھڑکنے لگتا ہی من مین ڈر لگتا ہی اور صبح کیوقت سیار سورج کیطرف کھڑے ہوکر بولتے ہین اور دن کو آکاش سے تارے
ٹوٹتے ہین اور جب مین شکار کھیلنے جاتا ہون تب سوجے میرے بائین طرف ہوکر نکل جاتے ہین اور میرے چڑھنے کے گھوڑے اور
ہاتھی مجکو روتے دکھلائی دیکر دن رات کتے رویا کرتے ہین اور راتکو اُلو کی بولی سننے سے مجھے ڈر معلوم ہوکر چارون طرف اندھیرا سا دیکھ
پڑتا ہی اور ان دنون بھونچال آنے سے پرتھوی بار بار کانپتی ہی اور تھوڑا بادل آکاش پر ہونے سے بجلی گرتی ہی اور آندھی چلکر آکاش
سے لہو برستا ہی اور سورج مین پرکاش کم ہوکر ندی نالے کا پانی سیدھا نہین بہتا اور جب اگن ہوتری لوگ آہت اگن مین ڈالتے ہین
تو اگن دیوتا خوش ہوکر آہت کو نہین لیتے اور بچھڑے گوؤن کا دودھ خوش ہوکر نہین پیتے اور گوؤنی آنکھ سے آنسو بہاکر سانڈون سے
پریت نہین کرتی ہین اور دیوتاؤن کی مورت سے پسینا نکل کر میری سبھا مین آدمی ضرور جھوٹھ بولتے ہین اور لوگون کے سبھاؤ مین
کرودھ اور لوبھ زیادہ ہوکر گیت تارا آکاش پر نکلتا ہی سادھو اور مہاتما کا چت ہر بھجن مین نہ لگ کر شہر مین کسی کے گھر منگلاچار نہین ہوتا
اور مجکو ہستناپور اُجاڑ سا دیکھ پڑتا ہی ای بھیم سین ان سب لچھنون سے جانتا ہون کہ شیام سندر پیارے ہمارے پران کی رچھا کرنیوالے
مرت لوک چھوڑ کر بیکنٹھ کو پدھارے راجا یدھشٹھر جس سمی بیٹھے ہوئے ایسا سوچ کر رہے تھے اُسی سمی ارجن دوارکا سے آکر راجا کے
چرنون پر گرے اور اُنکے سامنے اُداس چت ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہوئے اور حال ارجن کا اسطرح پر ہی کہ شری کرشن جی نے بیکنٹھ جانے
کیوقت دارک سارتھی سے ارجن کو کہلا بھیجا تھا کہ تم دوارکا پری سے سب بدھوا استری اور لڑکے اور بوڑھے اور دھن اور سب چیز
جادوؤن کی ہستناپور لیجانا اسلیے ارجن اُن سبھون کو اسباب سمیت دوارکا پری سے اپنے ساتھ لیکر ہستناپور آتے تھے جب راہ مین
ہستناپور کے نزدیک قوم بھیل پہونچکر سب مال لوٹنے لگی تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر بہت سے بان اُنکو مارے مگر اُن باتون سے
کچھ کام نہوا سب مال ڈاکو لوٹ لیگئے اُسوقت ارجن نے اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو یہ ایسا وقت ہمارا آپہونچا کہ مین نے جس دھنکھ بان سے بھیشم
پتامہ اور کرن اور جیدرتھ ایسے کتنے شور بیرون کو مار کر جیتا تھا اب وہی دھنکھ بان رہنے پر بھی مین ڈاکو لوگون سے ہار گیا اس سے مجکو معلوم
ہوا کہ وہ سب طاقت میری کیول شیام سندر کی کرپا سے تھی اب وہ میری رچھا کرنیوالے نہین ہین اس سے سب بل اور تیج میرا جاتا رہا
یہ چنتا کرنے اور مرلی منوہر کے بیکنٹھ جانے سے ارجن کا منھ بہت ملین ہوگیا تھا راجا یدھشٹھر نے ارجن کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ ای ارجن
سب جدبنشی اور سورسین نانا اور بسدیو ماما اور دیوکی اور اگرسین راجا اور اکرور اور بلدیو جی اور پردمن اور انرودھ اور چارودیشن سب لڑکے
بالے مرلی منوہر کے اور اُدھو بھگت اور سب دوارکا باسی اچھی طرح ہین اور شیام سندر ہمارے پران پیارے جن آدپرش بھگوان نے
سنساری جیوون کے سُکھ دینے کے لیے جدوکل مین اوتار لیا ہی وہ سدھرما سبھا مین آنند سے ہین ای ارجن تم بہت اُداس دیکھ پڑتے
ہو تمکو کوئی روگ تو نہین ہوا اور تم بہت دن تک دوارکا مین رہے ہو تمھارا کسی نے اپمان تو نہین کیا یا سبھا مین تمھارا آنادر تو نہین ہوا
یا تمنے کسی کو کوئی چیز دینے کو کہی تھی سو وہ تم نہین دے سکے کسی براہمن یا مہاتما کا اپمان تو نہین کیا یا کوئی بھوکھا تمھارے گھر آیا اُسکو
بھوجن نہین دے سکے یا کوئی براہمن یا لڑکا یا بوڑھا یا روگی یا استری دشمن کے ڈر سے تمھارے شرن مین آیا اور تمنے اُسکی رچھا
نہین کی اس سے تمھارا منھ ملین اور اُداس ہی تمنے کسی رجسولا (حیض والی) استری سے بھوگ تو نہین کیا یا کسی چھوٹے آدمی سے لڑائی
مین ہار تو نہین گئے جس سے تمھارا تیج جاتا رہا یا اچھی چیز کھاتے وقت تمنے لڑکے یا بوڑھے دیکھنے والیکو اُسمین سے نہ دیکر اکیلے تو نہین کھالیا

شیام سُندر بہاری مرت لوک چھوڑ کر بیکنٹھ دھام کو تو نہین پدھارے اسلیے تمھاری یہ گت ہوئی ہے اسکا حال ہمسے کہو۔

ادھیاے پندرھوان

کہنا ارجن کا حال انتردھیان ہونے شری کرشن جی کا راجا جدھشٹھر اور پریچھت کو راجگدی پر بٹھا لکہر چلے جانا پانچون بھائی پانڈوؤن کا دروپدی سمیت اُترا کھنڈ مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان مُرلی منوہر کے

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ارجن راجا جدھشٹھر سے یہ بات سُنکر پھر کچھ نہ بولے اور شیام سُندر کے چرنون کا دھیان کر کے اتنا روئے کہ اُنکی ہچکی لگ گئی بات کہنے کی سامرتھ نہ رہی تھوڑی دیر بعد ارجن نے اپنے من کو دھیرج دیکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ کیا کہون شیام سُندر بہاری ہمکو ٹھگ کر انتردھیان ہو گئے مین اُنکو بھائی ماموں کا بیٹا جانتا تھا جو ہملوگ اُنکو پر برہم پرمیشور جانکر اُنکی سیوا کرتے تو بھوساگر پار اُتر کر آواگون سے چھوٹ جاتے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے جسمین لپٹ کر ہملوگون نے اُنکو نہین پہچانا جسطرح ایکبار چندرما دچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے بہت دن تک سمُدر مین جا کر رہا تھا یہ بات سب کوئی جانتا ہے کہ چندرما کے پاس امرت رہتا ہے مچھلیان پانی کے بڑے بڑے جیو اور آدمیون کے کھا جانے کے ڈر سے سدا امرت پینے کی اِچھا رکھکر چاہتی ہین کہ جو ہمکو امرت ملتا تو مرنے سے بے ڈر ہو کر ہمیشہ زندہ رہتے چندرما ہزارون برس تک مچھلیون کے ساتھ سمُدر مین رہا اُنھون نے جسطرح چندرما کو نہ پہچان کر اُسکو بھی سمُدر کا ایک جیو سمجھا اُسیطرح ہملوگون نے بھی شری کرشن جی کو پورم برہم نہ جان کر جدونبشی جانا اب ہمکو وہ بات سمجھکر بڑا سوچ ہوتا ہے دیکھو ہم اُنھین کی سہایتا سے بڑے بڑے بیرون اور راجاؤن کو مہابھارت مین مار کر یہ سمجھے تھے کہ ہم اپنے پراکرم سے اُنکو مارتے ہین اب ہمکو اس بات کا بشواس ہوا کہ شیام سُندر کی دیا سے ہمنے اُنکو جیتا تھا جب سے وہ ہمکو یہان چھوڑ کر آپ بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے اُنکے بغیر ہمارا پراکرم کچھ کام نہین کرتا دیکھو مین وہی ارجن اور وہی دھنکھ بان اور وہی میرے ہاتھ ہین جنسے مین نے شری مہادیو جی اور گندھرب اور اندر اور مُر نام راچھس کو لڑائی مین جیت کر بھیشم پتامہ اور کرن اور جیدرتھ اور بڑے بڑے شور بیرون کو مارا اور کیسے کیسے راجاؤن کو جیت کر جگ کرنے کے واسطے روپیہ لایا اور اشوتھاما کا مَن نکال لیا تھا اور اب اُن سب ہتھیارون کے ہوتے ہوئے بھی ایک شیام سُندر کے نہونے سے مین راہ مین ڈاکوؤن سے ہار گیا اور وہ لوگ مجھکو جیت کر سب مال اور استری آدی جو دوارکا سے اپنے ساتھ لاتا تھا لوٹ لیگئے اس سے مین اُداس ہون جس استھان پر مجھکو بپت پڑتی تھی اُسی جگہ اُنکا سُدرشن چکر میری رچھا کرتا تھا اب مین اُنکے بنا کیونکر خوش رہون اور کورو آدی بیرون نے جب مہابھارت مین اپنے پراکرم سے مجھکو مارنا چاہا تب مُرلی منوہر رتھ ہانکتے ہوئے میرے آگے کھڑے ہو گئے اور مجھکو اپنے پیچھے رکھکر میری رچھا کی اور مجھکو دھیرج دیکر کہتے تھے کہ تو مت ڈر بھیشم اور کرن آدک سب جودھا مرے ہوئے ہین اسطرح اُنکی کرپا سے کوئی گھاؤ ہتھیار وغیرہ کا میرے بدن پر نہین لگا جسطرح کوئی سادھو اور مہاتما کا بُرا چاہے تو پرمیشور کی دیا سے اُنکا کچھ نہین بگڑتا اور شیام سُندر ہمارے دشمنون کی عمر اپنی چِتون سے کم کرتے جاتے تھے جب مین لڑتے وقت کبھی کبھی اُنسے خفا ہو کر کہتا تھا کہ رتھ کو جلد جلد کیون نہین ہانکتے تب وہ دینا ناتھ مجھکو اپنا بھگت اور لڑکا جان کر کچھ بُرا نہین مانتے تھے اور راجا مین اُنھین کی دیا اور کرپا سے بڑے بڑے پرتاپی راجون کے سامنے مچھلی بیدھکر دروپدی کو سویمبر سے لایا اور تمھارے منع کرنے پر بھی اُنکا مَن پاکر کورون کے سامنے پرکٹ ہوا تھا اور جب دُرباسا رکھیشور نے کورون کے بھیجنے سے آدھی رات کو جنگل مین جا کر ہمسے بھوجن مانگ کر شاپ دینے کی اِچھا کی اُسوقت شری کرشن دینا ناتھ ہملوگونکو اپنا بھگت جان کر وہان آئے اور رکھیشور کے شاپ سے ہمکو بچا کر اُنکا آشیرباد دلایا یہ باتین یاد کر کے میری چھاتی سوچ اور چنتا سے پھٹی جاتی ہے جیسے مردے کو کپڑا اور گہنا پہنا کر نِکال دو ویسے ہی میرا

حال شیام سُندر کے چلے جانے سے سمجھنا چاہیے اے پرتھوی ناتھ مین اُنکے ساتھ ایک تھالی مین کھاتا تھا اور ایک بچھونے پر سوتا تھا اور وہ
پربرہم نارائن ہوکر میرا اتنا آدر کرتے تھے کیسے اب اسطرح ہماری رچھا اور آدر کون کریگا اور کسکے آسرے اور بھروسے پر ہم اتنا گھمنڈ رکھینگے
جب شری کرشن جی مہابھارت کراکے یہانسے دوارکاپوری کو گئے تب اُنھون نے من مین بچار کیا کہ یہ سب جدونبشی ہمارے کُل مین بڑے
بلوان پیدا ہوئے ہین ہمارے جانے کے پیچھے اُپدرو کرکے دنیا کے لوگون کو بڑا دکھ دینگے اِسلیے اپنے سامنے ان لوگون کا بھی ناش
کردینا اُچت ہی اپنے ہاتھ انکا مارنا ادھرم سمجھکر برہماشراپ کھیشور سے شراپ دلوا دیا تب چھپّن کروڑ جدونبشی اسطرح آپسمین لڑکر مر گئے
جسطرح سمندر مین بڑے جیو چھوٹے جیوؤن کو کھا جاتے ہین اے دھرم راج یہ بات کہتے ہوئے میری جان اُسیوقت نکل جاتی مگر شیام سُندر نے
دارک نام سارتھی سے یہ بات مجھے کہلا بھیجی تھی کہ تم استری اور لڑکون وغیرہ کو دوارکا سے ہستناپور کو لیجاکر ہمارے بچھڑنے کا سوچ نہ کرنا
اور ہمنے گیتا مین جو گیان تمکو تبلایا ہی اُسی کے موافق شریر کو جھوٹھا اور جیتین آتما کو سچا جان کر سنساری مایا موہ مین نہ لپٹنا مین نے وہی
گیان سمجھکر صبر کیا ہی نہین تو ابتک میرا پران نکل جاتا اے پرتھوی ناتھ اب جینے کا کچھ سُکھ نہین رہا اسی مین بھلا ہی کہ سہوگ بھی اپنا بدن
تپسّیا مین گلا ڈالین جب ارجن اتنی بات کہکر بہت ملاپ کرکے رونے لگے تب راجا جدھشٹھر نے بھیم سین وغیرہ اپنے بھائیون سمیت
بڑی آواز سے روکر کہا کہ اے ارجن اب ہم جی کر کیا کرینگے اور ہمارا یہ راج پاٹ کس کام آویگا اب ہمکو یہان رہنا اچت نہین ہی پریچھت کو
راج گدی دیکر ہم لوگ بدری کیدار مین چلکر اپنا تن تیاگ کرینگے راجا جدھشٹھر کا یہ کہنا پانچون بھائی پانڈون نے مان لیا اور جب رنیکی
آواز محل مین جاکر حال اُنتردھیان ہونے شیام سُندر کا استریون نے سُنا تب کُنتی اور دروپدی آدنے ردبیٹ کر اتنا سوچ کیا کہ جسکا
حال برنن نہین ہوسکتا اور کُنتی نے اُسی دُکھ مین شیام سُندر کے چرنون کا دھیان دھرکر بدن اپنا چھوڑ دیا اور راجا جدھشٹھر نے
پُروہت کو بُلاکر ہستناپور کی راج گدی پر پریچھت کو بٹھال دیا اور راج اِندرپرستھ اور متھرا جی کا بجرنابھ نام لڑکے کو جو شیام سُندر کے
کُل مین بچگیا تھا دیکر جدھشٹھر اور ارجن اور بھیم اور نکل اور سہدیو پانچو بھائی اور دروپدی اُنکی استری نے اپنا اپنا کپڑا اُتار ڈالا اور ایک
ایک لنگوٹی اور چادر پہن کر راج مندر سے باہر نکلے اُسوقت جو براہمن اور کنگال وہان پر آئے اُنکو مُنھ مانگا روپیہ دیکر اُترا کھنڈ کو چلے گئے
اور ارجن کو جو کچھ شری کرشن جی نے گیتا مین تبلایا تھا اُسکا چرچا آپسمین رکھکر کچھ دنون تک تپسّا اور دھیان شیام سُندر کا کرتے رہے
پھر ہمالہ مین جاکر ہر چرنون کا دھیان کرتے ہوئے پہلے نکل اُسکے پیچھے جدھشٹھر آدچارو بھائی اور دروپدی نے اپنا تن گلا دیا اور
بدرجی نے اپنا شریر پربھاس چھیتر مین تیاگ کردیا اور راجا پریچھت راج گدی پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اور اپنے
انصاف سے رعیت کو خوش رکھا اور تین مرتبہ سارسوت براہمن کو گُرو بناکر اشومیدھ جگ کرکے کلجگ کو دنڈ دیا اور اپنا بواہ راجا برات
کی پوتی سے کرکے دان اور دھرم مین اتنا خرچ کرتے تھے کہ ایک مرتبہ جگ کرتے وقت اُنکے پاس روپیہ نہ رہا تب شیام سُندر کا دھیان
کرنے سے بہشت روپیہ اُنکو ملا کہ اچھی طرح جگ ہوئی اسیطرح تیسری اشومیدھ جگ کرنے سے پہلے راجا جدھشٹھر کو روپیہ کی ضرورت ہوئی
نارد مُنی نے اُنکے کہنے سے شری منوہر کو ہستناپور مین لاکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ اے راجا پچھلے جگ مین راجا مرُت نے ایسا جگ کیا تھا کہ جسکے یہان
ہر روز براہمن کو ایک ایک تھالی اور لوٹا اور سنہری چوکی اور لاٹھی بھوجن کرتے سمے نئی دیکر پھر وہ سب جوٹھے برتن شہر کے اُتر گڑھے مین پھکوا دیے
جاتے تھے جگ ہونے کے پیچھے چھنے برتن سونے کے نئے بچ رہے تھے وہ آجتک اُس شہر کے دکھن طرف گڑے ہوئے ہین تم برتنو کو منگوا کر
اپنی جگ کرو راجا جدھشٹھر نے وہی منگوا کر جگ مین خرچ کیے شیام سُندر اپنے بھگتون کی سب اِچھا پوری کرتے ہین اتنی کتھا سُنکر سونکادک

१ इन्द्रप्रस्थ
२ सारस्वत
३ मरुत्त

رکھیشوروں نے پوچھا کہ راجا پریچھت نے کلجگ کو کس واسطے ڈنڈ دیا سوت جی نے کہا کہ جب پریچھت ساتون دیپ کے راجون کو جیت کر اپنے بس
مین کر چکا تب اُسنے بچار کیا کہ راجا جدھشٹھر کے راج تک دواپر جگ تھا اور اب کلجگ آیا ہم اپنے راج مین کلجگ کو رہنے نہ دینگے راجا پریچھت
ایسا بچار کر یہ دیکھنے کیواسطے کہ ہمارے راج مین کلجگ نے عمل اپنا کیا یا نہین دگ بجے کرنے نکلے جس دیش مین پہونچتے تھے وہان آدمیون
کو اپنے کرم اور دھرم سے پرمیشور کی چرچا اور دھیان مین لگے ہوئے نارائن جی کا گن گاتے دیکھتے تھے کسواسطے کہ کلجگ نے تب تک وہان
اپنا دخل نہین کیا تھا اور راجا سب رعیت سے کہتے تھے کہ تم لوگ اسیطرح اپنے کرم اور دھرم پر بنے رہو اور جس جگہ پریچھت کی فوج پہونچتی تھی
اُس دیش کے راجا اُنکا تیج اور پرتاپ دیکھکر پہلے سے آملتے تھے اور بہت بھینٹ دیکر بنتی کرتے تھے کہ ہم لوگ راجا جدھشٹھر اور ارجن کے وقت
سے تمھارے آدھین ہین پریچھت یہ بات سُنکر سب راجاؤن کا سنمان کرکے کسیکو دُکھ نہین دیتے تھے اور جو لوگ اُنکے بڑون کا جس گاتے
تھے اُنکو خلعت دیکر بدا کرتے تھے اسطرح راجا پریچھت دگ بجے کرتے ہوئے کُرچھیتر مین ندی کنارے پہونچے تو کیا دیکھا کہ ایک درخت
کے نیچے ایک بیل تین پیر ٹوٹے اور ایک پیر سے کھڑا ہی اور ایک گئو دبلی پتلی روتی کانپتی ہوئی اُسکے پیچھے کھڑی ہوئی دونون آپسمین
باتین کر رہے ہین راجا یہ حال بیل اور گاے کا دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے ایک درخت کی آڑ مین کھڑے ہوکر اُنکی باتین
سننے لگا پھر راجا نے یہ دیکھا کہ ایک شودر سیاہ رنگ بھیانک روپ راجا کی صورت بنائے ہوئے دور سے اُس بیل و رگاے کیطرف چلا آتا ہی

ادھیاے سولھوان

بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کا آپسمین باتین کرنا اور درخت کی آڑ سے راجا پریچھت کا سُننا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اُس بیل روپی دھرم نے گئو روپی پرتھوی سے پوچھا کہ تجکو کیا دُکھ ملا جو تو روتی ہی
جو تجکو میرے تینون پاؤن ٹوٹنے کا سوچ ہو تو اسکی وجہ یہ ہی کہ کلجگ مین بہت پاپی آدمیون نے پیدا ہو کر دھرم اور کرم اپنا چھوڑ دیا اور
شبھ کرم دنیا سے اُٹھ گیا اور کلجگ باسی لوگ چاہتے ہین کہ داماد سے روپیہ لیکر اپنی لڑکی کا بیاہ کرین اور بیٹے کو یہ بچار کر نہین پالتے کہ جوان
ہوکر باپ سے جھگڑا کریگا اور براہمن لوگ بید پڑھنے مین آلس کرتے ہین اور شودر لوگ بید اور پران پڑھنے کی اچھا کرتے ہین اور چھتریون
نے براہمنون کی رچھا اور سیوا کرنا چھوڑ دیا اور راجا لوگ پوت (لگان) کے بدلے دو نون حصہ اناج کے رعیت سے لیکر کہتے ہین کہ اپنا
بیٹا یا بیٹی بیچ کر ادا کرو۔ یا اسواسطے تو روتی ہو کہ شیام سُندر بہاری جو تیرے اوپر اپنا چرن کمل رکھتے تھے دنیا سے بکنٹھ کو پدھارے اور کلجگ
مین ادھرمی راجا ہو کر تیرے اوپر بھوگ کرینگے مجھسے اپنے من کا حال بتلا گئو نے یہ بات سُنکر کہا کہ تم سب کچھ جان بوجھکر مجھسے کیا پوچھتے ہو
جس سبب سے تمھارے تین پاؤن تپ اور اچھا اور دیا کے ٹوٹ کر کیول ست ایک پاؤن رگہیا ہی اُسی کے لیے میرا رونا بھی سمجھو کیونکہ سُکھ
آدمی کو دھرم اور سچائی سے ہی جب آدمی نے دھرم اور سچائی اور دیا چھوڑ دی تب وہ پرمیشور کے بھید کو کبھی نہین پہونچ سکتا اور یہ بات
نہین جانتا ہی کہ دھرم کرنے سے گیان ہوتا ہی کوئی آدمی کہتے ہین کہ ہمارا من سنسار سے برکت نہین ہوتا سو بغیر گیان ہوئے سنساری موہ
کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اور مین چارون برن کے آدمی اور راجا لوگون کا سوچ کرتی ہون کہ کلجگ آنے سے سب کسیکو دُکھ ہوگا اور زیادہ
رونا میرا اسواسطے ہو کہ بندرابن بہاری بکنٹھ کو پدھارے جب اُنکے چرن کمل رکھنے سے شنکھ چکر گدا پدم کے چنھ سے میرے اوپر پڑ جاتے تھے
تب مین بہت خوش ہوتی تھی ایسا کون جو جگت مین ہو جسنے شیام سُندر کے انتردھیان ہونیکا سوچ نہین کیا اور جو چھتیس گن اُنمین تھے اُنکا
برنن تمسے کرتی ہون کہ سچ بولنا آچار سے رہنا۔ ہر دم مین دیا رکھنا۔ سبھاؤ مین دھیرج رکھنا اچھا کرنا سنساری مایا موہ سے برکت رہنا

جو کچھ پراپت ہو اُسمین سنتوکھ رکھنا۔ میٹھا بچن بولنا۔ آندری اور مَن کو بس مین رکھنا سب چھوٹے بڑون کو برابر جان کر کسی کا اپمان نہ کرنا
کسی کے بُرا کہنے سے بُرا نہ ماننا کسی کام مین جلدی نہ کرنا سُنی ہوئی بات یاد رکھنا۔ اپنی کہی ہوئی بات نہ بھولنا۔ گیان کو استھر رکھنا من مین بیراگ
رکھکر استری اور لڑکون سے زیادہ محبت نہ رکھنا۔ دولت پاکر کسی سے ابھمان کی بات نہ بولنا۔ زیادہ طاقت ہونے سے گھمنڈ نہ کرنا سب سے
بہتر ہونا سب بدیا کو جاننا۔ دوسرے کا دُکھ دیکھکر دُکھت ہونا کسی سے نہ ڈرنا۔ جو کوئی اپنا دُکھ کہے اُسکو جی لگا کر سُننا۔ گذرا ہوا اور آنیوالا
اور موجود ان تینون کال کا حال جاننا۔ اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر سمُندر کیطرح گمبھیر رہنا۔ دھرم کیطرف سے من کو نہ ہٹانا۔ دھرم اور
بید کی رچھا کرنا دنیا مین ایسا کام کرنا جسمین سب کوئی اچھا کہے۔ آنکھون مین مروت رکھنا کسی جیو کو دُکھ نہ دینا۔ جو کوئی دُکھی ہو کر اپنا
مطلب کہے اُسکا مطلب پورا کر دینا۔ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہنا۔ سب سے آدھک بلوان ہونا کسی شُور بیر کو تینون لوک
مین کچھ مال نہ سمجھنا۔ سادھو براہمن اور مہاتما کا آدر کرنا۔ پر اُپکار کرنا۔ اے بَیل روپی دھرم شیام سُندر کے ان سب گُنون کے ہونے پر بھی
کچھ اہنکار نہین تھا سوائے چھتیس گُنون کے اور بہت سے اچھے کرم اُنمین تھے جسوقت اُنکو یاد کرتی ہون اُسوقت میرا کلیجا پھٹا جاتا ہے
دیکھو جس لچھمی کے ملنے کیواسطے سب دیوتا اور دُنیا کے لوگ اتنا تپ اور جپ کرتے ہین وہی لچھمی کمل بن چھوڑکر دن رات شیام سُندر کی سیوا
مین رہتی ہے ایسے مُرلی منوہر کی مین داسی ہون جب دواپر کے آخیر مین تمہارے پانون ٹوٹ گئے اور مین کنس آدک ادھرمی راجون کے
ادھرم کرنے سے دُکھی ہوئی تھی تب بیکنٹھ ناتھ نے جدُکل مین اوتار لیکر ہمارا اور تمہارا دُکھ چھڑایا تھا اور اپنا جس سنسار مین پھیلایا ایسے
پر اُپکاری پُرش کے بجوگ کا دُکھ کون سہہ سکتا ہے گئو روپی پرتھوی بَیل روپی دھرم سے یہ کہتی تھی اور راجا پرچھت کھڑے ہوئے سنتے تھے

ادھیاے سترھوان

آنا کلجگ کا بَیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کے پاس اور بات چیت ہونا کلجگ اور راجا پرچھت سے اور جگہ بتانا پرچھت کا کلجگ کو رہنے کیواسطے

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اُسیوقت وہ شودر رتھ پر چڑھا ہوا بہت سی فوج ساتھ لیے ہوئے راجون کی
صورت بنائے کالے کپڑے اور مکٹ پہنے سونٹا ہاتھ مین لیے گئو اور بَیل کے پاس آکر رتھ پر سے اُتر پڑا اور گئو اور بَیل کو پانون سے
ٹھوکر مارکر دھمکانے لگا وہ دونون اُسکا روپ دیکھکر ایسا ڈر گئے کہ گئو تو آنکھون سے آنسو بہانے لگی اور بَیل نے ہگ اور مُوت دیا پرچھت
سے جب ایسا ادھرم نہین دیکھا گیا تب راجا نے بان نکال کر دھنکھ پر چڑھایا اور بڑا غصہ کرکے کلجگ سے کہا کہ ساتون دیپ کا راجا
مین ہون تو کون دلیش کا راجا ہے جو ہمارے راج مین راجا کی صورت بنا کر میری رعیت کو دُکھ دیتا ہے راجون کا ایسا دھرم نہین ہوتا
کہ کسی کو دُکھ دیوین۔ شری کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ دُنیا سے چلے گئے اور ارجن ہمارے دادا گانڈیو دھنکھ رکھنے والے بیکنٹھ کو گئے
اسلیے تو پرتھوی کو بنا راجا کے سمجھکر گئو اور بَیل کو ایسا دُکھ دیتا ہے ادھرم کرنا چھوڑ دے نہین تو تجکو ابھی مارے ڈالتا ہون کلجگ یہ بات
سُنتے ہی راجا کے ڈر سے چُپ چاپ کھڑا ہو گیا تب راجا نے بَیل سے پوچھا کہ تم کون ہو اور تینون پانون تمہارے کیسے ٹوٹے تم کوئی
دیوتا ہو کر ہمکو بھرم دینے کیواسطے تو نہین آئے ہو اپنے راج مین تمہارے برابر کسیکو دُکھی نہین دیکھا اور تم کچھ سوچ مت کرو ہمارے
ملنے سے تمہارا سب ڈر چھوٹ گیا اور ہم تمہارا دُکھ دور کرینگے راجا یہ بات بَیل سے کہکر پھر گئو سے بولا کہ تو مت رو مین ادھرمیون اور پاپیون کا ڈنڈ
دینے والا موجود ہون راجون کا یہی دھرم ہے کہ چور اور کُکرمی آدمیون کو ڈنڈ دیوین جس راجا کے دلیش مین پرجا دُکھ پاوے اُسکے

چار گن ناش ہو جاتے ہین ایک تو کیرت اُسکی نہین رہتی ہی دوسرے عمر اُسکی کم ہو جاتی ہی تیسرے گیان چھوٹ جاتا ہی چوتھے پرلوک بگڑ جاتا ہی راجن
کو ایسا چاہیے کہ جو کوئی اُنکے راج مین دُکھی ہو اُسکا دُکھ چھڑا دیا کرین راجا کو اتنا دھرم رکھنے سے پھر کچھ تپ اور جپ کرنیکی ضرورت نہین اسواسطے
مین اس شودر کو مار ڈالونگا یہ سنسار ہی جیوؤن کو بہت دُکھ دیتا ہی راجا نے پرتھوی سے یہ بات کہکر پھر بیل سے پوچھا کہ تمھارا پانؤن کسنے
توڑا ہی جلد بتاؤ ہم اُسکے ہاتھ کاٹ ڈالینگے جو ہم شری کرشن جی کے داس ہو کر تمھارا دُکھ نہ چھڑا دینگے تو ہمارے کل مین دوش
لگیگا اگر کوئی دیوتا بھی ہمارے راج مین آکر کسیکو دُکھ دے تو ہم اُسکو بھی مار ڈال سکتے ہین آدمی کی کیا طاقت ہی جو کسی کو دُکھ دے سکے
یہ بات سُنکر بیل روپی دھرم اپنا سر جھکا کر راجا پریچھت سے بولا کہ پانڈوون کے بنس مین اسیطرح سب راجا دھرماتما ہوتے چلے آئے ہین
اُنکے راج مین کسی نے دُکھ نہین پایا ارجن تمھارے دادا ایسے دھرماتما اور ہربھگت تھے کہ جنکے سارتھی شری کرشن جی ترلوکی ناتھ ہوئے
تمکو اسیطرح اُچت ہی کہ تم ہمیشہ دُکھی اور غریب لوگون کا سوچ رکھا کرو اور مین بید اور شاستر کی بات سے لاچار ہو کر یہ نہین جان سکتا کہ مجکو
کسنے دُکھ دیا اسلیے مین کسکا نام تبلاؤن جسکا نام تبلاؤنگا تم اُسکا سنکوچ کروگے اپنی قسمت کا پھل بھوگتا ہون یہ بات دنیا مین ظاہر ہی
کہ سب کوئی اپنے اپنے اَدھرم کے بدلے دُکھ پاتے ہین کسی کو اپنے من کے سنکلپ بکلپ سے دُکھ ہوتا ہی اور کوئی لوگ کہتے ہین
کہ آدمی سب سُکھ اور دُکھ پرمیشور کی اچھا سے بھوگتا ہی یہ بات بچارنا چاہیے کہ پربرہم پرمیشور کو جنکی اچھا سے سب جیو پیدا ہوتے ہین کیا
مطلب ہی کہ کسی کو دُکھ دیوین نارائن جی کو اس بات کا دوش لگانا اُچت نہین ہی کوئی کہتے ہین کہ آدمی ادھرم کرنے سے ڈنڈ پاتا ہی ادھرم
کرنے مین بھی آدمی کا کچھ بس نہین رہتا کسواسطے کہ آدمی کی اچھا کے موافق سب باتین نہین ہوتی ہین کوئی کہتے ہین کہ دُکھ دشمن سے پہونچتا ہی دوست کسیکو
دُکھ نہین دیتا اسواسطے دشمن کا بھی پیدا کرنا اپنے آدھین سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جبتک آدمی مان کے پیٹ مین رہتا ہی تب تک اُسکا کوئی
دشمن نہین ہوتا جب آدمی پیدا ہو کر سیانا ہوتا ہی تب لوگون سے بیر دھر کے اپنا دشمن آپ کھڑا کرتا ہی اس سے مین کسی کا نام نہین
بتلا سکتا کہ کسنے مجکو دُکھ دیا ہی تم اپنی بُدھ سے جان لو جب راجا پریچھت نے یہ سب گیان بیل روپی دھرم سے سُنکر شری کرشن جی کے
چرنون کا دھیان کیا تب راجا کو انتہکرن کی شُدھتا سے معلوم ہوا کہ بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی اور شودر روپ راجا کلجگ
ہی اور اسی شودر نے دھرم کا پانؤن توڑ کر پرتھوی کو دُکھ دیا ہی اور اس پرتھوی کے مالک پرمیشر تھے سو وہ پرم دھام کو گئے اسی
سبب سے پرتھوی چنتا کرتی ہی پاپی کا نام لینے سے پاپ اور دھرماتما کا نام لینے سے پُن ہوتا ہی بیل روپی دھرم نے اسیواسطے کلجگ
کو پاپی سمجھکر اُسکا نام نہین تبلایا پہلے دھرم کے چارون پیر تپ ست شوچ اور دیا کے بنے تھے کلجگ مین زیادہ پاپ ہونے سے
تین پیر دھرم کے ٹوٹ گئے اُن تینون پاپون کے نام جس سبب سے دھرم کے تین پیر یعنی تپ اور سوچ اور دیا کے ٹوٹ گئے ہین اہنکار
اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور شراب پینا سمجھنا چاہیے کیول ست ایک پیر دھرم کا رہ گیا اُسکو بھی یہ کلجگ توڑا چاہتا ہی راجا نے یہ بات
من مین بچار کر بیل اور گئو کو دھیرج دیا اور کرودھ کر کے تلوار کو نکالکر کلجگ پر مارنے دوڑا جب کلجگ نے دیکھا کہ یہ دھرماتما راجا غصہ سے بھرا
ہوا مجھے مارنا چاہتا ہی اور مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو اسکے ساتھ لڑسکون تب کلجگ ایسا بچار کر راجا کے پانؤن پر گر پڑا اور اپنی جان بچانے
کیواسطے بنتی کرنے لگا تب راجا نے اپنے دھرم اور دیا سے تلوار نہین چلا کر کہا کہ اے کلجگ جہان راجا جدھشٹھر اور ارجن ہمارے دادا کا راج
تھا وہان تجکو رہنا نہ چاہیے تو ادھرمی پاپیون کا ساتھی ہو کر جس راجا کے دیش مین رہیگا اُسکا من ادھرم کرنیکو چاہیگا تجھ مین لالچ اور اہنکار
اور جھوٹھ اور کپٹ اور جھگڑا اور کام اور موہ بھرا ہوا ہی اسلیے بھرت کھنڈ مین جہانتک ہمارا راج ہی اور وہان سب کوئی اپنے دھرم اور کرم سے

ہین مت رہٗ آدمی لوگ اِس بھرت کھنڈ مین تپ جگ دان دھرم برت پوجا پرمیشور کے کرنے سے راج گدی اور بہشت طرح طرح کا سُکھ پاکر مکت پد
کو پاتے ہین اور اُنکو دُکھ کبھی نہین ہوتا تو اُسی جگہ رہکر بگھن کریگا اور تیرے رہنے سے پاپ زیادہ ہوگا میرا کہنا مان نہین تو تیری جان بچنا مشکل
ہی کلجگ نے ہاتھ جوڑ کر راجا سے گڑگڑا کر بنتی کی کہ مہاراج آپ [خلل ۱۲] دھرماتما اور انصاف کرنیوالے ہین میری عرض سنیئے کہ برہماجی نے ست جگ ترتیا
دواپر کلجگ چار جگون کو بناکر اُنکی حد باندھ دی ہی ست جگ ترتیا دواپر تینون جگ اپنا اپنا راج کر چکے اور مین کلجگ ہون اب میرے
بھوگ کرنیکا سمے آیا ہی اور آپ مجکو اگیا دیتے ہین کہ تو ہمارے راج مین مت رہ۔ ساتون دیپ مین آپکا راج ہی مین کہان جاکر رہون اور
برہماجی نے چارون جگون کی حد باندھ دی ہی وہ کسیطرح مٹ نہین سکتی اور اے پرتھوی ناتھ آپ میرے اوگنون کو دیکھتے ہین اور گنون
کی طرف دھیان نہین کرتے مجھ مین ایک بڑا گن ہی وہ آپ سے کہتا ہون کہ ست جگ کے بیچ جس راج مین ایک آدمی پاپ کرتا تھا
اُس راج بھر کے آدمی ڈنڈ پاتے تھے اور ترتیا مین ایک آدمی کے اپرادھ کرنے سے گانون بھر ڈنڈ پاتا تھا اور دواپر مین ادھرم کرنے
سے پریوار بھر کو ڈنڈ ملتا تھا اور کلجگ مین جو آدمی جس انگ سے پاپ کرتا ہی مین اُسکو پکڑ کر اُسی انگ کا ڈنڈ دیتا ہون دوسرے جگون مین
آدمی کو مانسی پاپ کرنے سے ڈنڈ ملتا تھا اور کلجگ مین مانسی پاپ نہوکر مانسی پُن پھل ملتا ہی راجا کو جب یہ بات سُنکر بھی دیا نہ آئی تب پھر
کلجگ بولا کہ اے پرتھوی ناتھ مجھ مین ایک اور گن بہت بڑا ہی کہ ست جگ مین جو کوئی اپنا پرلوک بنانے کیواسطے دس ہزار برس تک تپ
کرتا تھا تب اُسکی اِچھا پوری ہوتی تھی اور ترتیا مین جب آدمی لوک بہت سا روپیہ لگا کر ہزار برس تک جگ کرتے تھے تب اُنکا مطلب پورا
ہوتا تھا اور دواپر مین سو برس تک پوجن اور دھیان نارائن جی کا کرنے سے من کی مراد ملتی تھی اور میرے راج مین جو کوئی ایک ساعت بھی
دھیان شیام سُندر کا اپنے چیتّے مین سے کرے یا اُنکا نام لیوے یا کانون سے اُنکی لیلا اور کتھا سُنے وہ اپنے مطلب کو پہونچکر بہت جنمون کے پاپ سے
چھوٹ جاتا ہی جب یہ گن سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوا تب کلجگ نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ دیا کرکے میرا جیو دان دیجیے اور جہان کہیے وہان جاکر
رہون مین آپ سے بہت ڈرتا ہون آپکے حکم مین رہونگا جب کلجگ نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا تب راجا نے اُسکو دین جانکر اپنا دھرم بچار کہ شرن آئے کو کوئی
نہین مارتا ایسا سمجھکر بولا کہ اے کلجگ جس جگہ آدمی جوا کھیلتے ہین اور جہان پینے کیواسطے شراب بکتی ہی اور جس مکان مین بیشیا [عاجز ۱۲] (چتریا) رہتی ہی اور
جہان پر جیون کو جان سے مارتے ہین وہان جاکر تو رہ یہ سُنکر کلجگ نے دین ہوکر راجا سے پھر کہا کہ ان چار جگہون مین میرا کل پروار نہین سما سکتا
تب راجا نے خوش ہوکر کہا کہ جس جگہ سوم آدمی کے پاس روپیہ یا سونا چاندی ہو اور وہ اُسمین سے دان اور دھرم نہ کرے وہان بھی جاکر تو رہ
سوائے ان پانچ جگہون کے اور کہین [بخیل ۱۲] جو تو اپنا دخل کریگا تو ہم تجکو مار ڈالین گے کلجگ نے راجا کو دھرماتما اور بلوان دیکھکر اُنکی بات مان کر اپنے
مین کہا کہ جب راجا کا من دھرم کیطرف سے پھریگا تب ہم اوسر پاکر اپنا مطلب نکال لین گے کلجگ یہ بات بچار کر راجا سے بدا ہوا اور اُنھین پانچون
جگہون مین جہان راجا نے بتلایا تھا آکر ڈیرا کیا سوت جی نے اتنی کتھا سُنا کر سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اپنا بھلا چاہے وہ ان پانچون
باتون سے کنارہ رکھے اور راجا کو یہ بات کبھی نہ کرنا چاہیے کسواسطے کہ راجا کے آدھین سب رعیت رہتی ہی جب کلجگ کو جانے کے پیچھے
راجا پریچھت نے اُس بیل کے تینون پیر ٹوٹے ہوئے اپنے دھرم سے اچھے کرکے گاے کو دھیرج دیا تب وہ بیل اپنا دھرم روپ اور گئو پرتھوی روپ
ہوکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے اور راجا نے راجگدی پر آکر یہ حال براہمن اور رکھیشورون سے کہا وہ لوگ سُنکر بولے کہ اے راجا تمنے اچھی بات کی
اب کلجگ تمھارے راج مین اپنا عمل نہین کر سکتا پھر راجا پریچھت نے اپنے دیش مین یہ ڈھنڈورا پٹوا دیا کہ کوئی جیو ہنسا نہ کرے اور شراب
نہ پیوے اور جوا نہ کھیلے اور دھن پاکر جتھا شکت دان کرے اور پراستری کے ساتھ بھوگ نہ کرے جو کوئی دیوتا اور سادھو اور سنت [جان مارنا] اور براہمن اور گئو ادیک

اور شاستر کو نہین مان کر ان پانچون باتون مین سے کوئی کام کریگا اُسکا ہم اَنّ اور دھن لیکر دنڈ دیوین گے اور پریچھت کے راج مین اُنکے
ڈر سے سب لوگون نے ادھرم کرنا چھوڑ دیا اور راجا پریچھت دھرم کو بڑھاتے ہوے ہستناپور مین راج کاج کرنے لگے اور ہمیشہ کتھا
اور لیلا پرمیشور کی سُنکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے رہتے تھے اور اُنکے راج مین بھی سب رعیت اپنے دھرم سے رہکر خوش تھی

اَدھیاے اٹھارھوان

جانا پریچھت کا شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین اور دخل کرنا کلجگ کا پریچھت کے من مین اسلیے ڈال دینا راجا کا مرا ہوا سانپ بھنڈی رکھ کے گلے مین اور بھنڈی رکھ کے بیٹے شرنگی رکھ کا شاپ دینا راجا پریچھت کو

سُوت جی سونک آدک رکھیشورون سے کہتے ہین کہ جبتک پریچھت نے راج کیا تب تک اُنکی نیت اور دھرم سے کلجگ نے وہان
عمل نہین پایا اور راجا پریچھت رتھ پر بیٹھکر اپنی پرجا کی رچھا کرنے کے لیے اپنی راج مین چارون طرف گھومتا اور ایک چھتر راج کرتا رہا اور کلجگ
کو کچھ مال نہ سمجھکر اُسکو پڑا رہنے دیا آگے کتھا سُنکر سونکادک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپ پرمیشور کی کتھا مین جو جوگ ہو کر امرت روپی رس
ہم لوگون کو پلاتے ہین آپ کے ست سنگ سے ہمارا جنم سپھل ہوا جو آپ ایسا کہین کہ تم لوگ رکھیشور ہو تمہارا جنم اسیطرح سُدھر جائیگا تو ہم یہ
یقین کرکے جانینگے کہ جو سُکھ تمہارے ست سنگ سے ملتا ہے وہ سُکھ سورگ اور بیکنٹھ مین نہین ملتا اب جسطرح راجا پریچھت نے اپنا تن تیاگ کیا
وہ حال برنن کیجیے سُوت جی نے کہا کہ جب راجا پریچھت بوڑھا ہوا تب راجا نے بچار کیا کہ جیو مارنا ادھرم ہے سو تو مین نے چھوڑ دیا اور راجون
کا یہ دھرم ہے کہ جنگل مین جاکر شکار کھیلا کرین اِس بہانہ سے بہت سے دیش دیکھنے مین آتے ہین جو ہرن جنگل مین بوڑھا ہو جاے اُسکو ضرور
مارنا چاہیے ہمیشہ سے راجا لوگ ایسا کرتے آئے ہین یہ بات بچار کر ایکدن راجا نے جنگل مین جاکر بہت سے جیوون کو شکار مین مارا پھر ایک ہرن کے
پیچھے جو گھائل ہو کر بھاگا تھا دوپہر کیوقت گھوڑا اپنا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے علٰحدہ ہو گیا جب راجا کو گرم ہوا چلنے سے بہت پیاس لگی
اور پانی ڈھونڈھنے کیواسطے چارون طرف پھرنے لگا تو اُس جگہ بھنڈی رکھ کی کُٹی دکھلائی دی اور وہ رکھیشور بڑے جوگ اور



مہاتما ہمیشہ جنگل مین رہتے تھے اور جو دودھ بچھڑے کے پیتے وقت گئو کے تھن سے ٹپکتا تھا اُسی کو پیکر پرمیشور کا بھجن کرتے تھے راجا نے
کُٹی کو دیکھتے ہی وہان جاکر رکھیشور سے کہا کہ مین راجا پریچھت ابھمن کا بیٹا بہت پیاسا ہون دیا کرکے تھوڑا پانی مجکو پلاؤ اسیطرح کئی مرتبہ

راجا نے رکھیشور سے پانی مانگا اور رکھیشور مہاراج اُسوقت آنکھ بند کیے ہوئے پران اپنا برہمانڈ پر چڑھائے ہوئے پرمیشور کے دھیان
مین ایسے لگے ہوئے تھے کہ اُنکو اپنے بدن کی بھی خبر نہ تھی اس سبب سے اُنھون نے راجا کی بات نہین سُنی اور نہ اُنکو کچھ جواب دیا اُسوقت
جیوہنسا کرنے سے کلجگ نے راجا کے مَن مین اپنا دخل کر کے کپٹ پیدا کیا جب راجا کو دھرماتما اور رہر بھگت ہونے پر بھی زیادہ بھوکھ اور پیاس
جان کشی ۱۲
لگنے سے غصہ پیدا ہوا تب اُسنے بچارا کہ دیکھو ہم ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہوکر اس براہمن کے دروازے پر پانی مانگنے آئے اور
اس رکھیشور نے ہمکو دیکھکر جھوٹھی سمادھ لگا کے ہماری بات کا جواب بھی نہ دیا پانی کو کون پوچھے اس سے اِسکو کچھ ڈنڈ دینا چاہیے پر مین
پانڈوون کے کُل مین پیدا ہون براہمن کو کسطرح ونڈ دون جب ایسا بچار کر راجا گھوڑے پر سے اُترا تو اُسنے اُسی جگہ ایک مرا ہوا سانپ
پڑا دیکھکر مَن مین کہا کہ سانپ اِسکے گلے مین ڈالدون تو سانپ کے ڈر سے رکھیشور اپنی آنکھ کھولدیگا ایسا بچار کر راجا نے غصہ سے
اُس سانپ کو اپنے دھنکھ سے اُٹھا کر بھنڈی رکھ کے گلے مین ڈالدیا لیکن وہ رکھیشور پرمیشور کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا جسکو
سانپ کے ڈالنے سے بھی کچھ ڈر نہو کر جیون کا تیون اپنی جگہ آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا رہا اور راجا نے اپنے
مکان پر آکر جیسے مکٹ اپنے سر پر سے اُتارا ویسے ہی اُسکو گیان ہوا تب بڑے سوچ سے مَن مین کہنے لگا کہ دیکھو سونے مین کلجگ کا باس ہے
سو میرے سر پر تھا اور شکار کھیلنے سے میری بُدھ بدل گئی جو مین نے مرا ہوا سانپ رکھیشور کے گلے مین ڈالدیا اب مین سمجھا کہ کلجگ نے
مجھسے اپنا بدلا لیا اس پاپ سے میرا کیسے اُدّھار ہوگا جب کوئی آدمی نارائن جی سے بیمکھ ہوکر گئو اور براہمن کو دکھ دے تو سمجھنا چاہیے
کہ اُسکے دن بُرے آئے ہین مین نے آج براہمن کو بہت دُکھ دیا اس سے مجکو معلوم ہوا کہ میری عُمر اور دولت جاتی رہیگی یہان راجا اپنے
گھر بیٹھا ہوا اسطرح سوچ کرتا تھا اور جس مکان مین بھنڈی رکھیشور دھیان مین بیٹھے تھے وہان جب رکھیشورون کے لڑکون نے کھیلتے
ہوئے یہ حال دیکھا تب ایک لڑکے نے بھنڈی رکھیشور کے بیٹے شرنگی رکھ سے جو کوشکی ندی کے کنارے لڑکون مین کھیلتا تھا جا کر کہا
کہ تمھارے باپ کے گلے مین راجا پرچھت سانپ ڈال گیا ہے یہ بات سنتے ہی شرنگی رکھ جو برہما جی سے بردان پاکر بچپن اپنا سدھ رکھتا
تھا کرودھ مین بھر گیا اور آنکھین اُسکی لال ہوکر بدن کانپنے لگا اُسیوقت شرنگی رکھ نے ندی کنارے جاکر اپنا ہاتھ اور پانون دھویا
اور آچمن کر کے ہاتھ مین پانی لیکر شاپ دیا کہ آج کے ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا پرچھت مر جائے ایسا شاپ دیکر بولا
کہ دیکھو شری کرشن جی بیکنٹھ کو گئے اسلیے کلجگ باسی راجا روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہوکر براہمنون کو دکھ دیتے ہین جسطرح کوئی آدمی
دروازہ رکھانے کیواسطے کتا پالے اور وہ کتا اُسی کو کاٹکر جگ کی تھالی مین مُنھ ڈالدے اِسیطرح راجا لوگ نوکر کیطرح رکھیشورون کی رچھا کرنے
کیواسطے ہین اب کلجگ کے راجون کا یہ حال ہے کہ براہمنون کی کرپا اور آشیرباد سے راجگدی پاکر اُنھین کو دکھ دیتے ہین یہ ارجن اور جدھشٹھر
کے کُل مین ایسا اَدھرمی راجا ہوا کہ جسنے میرے باپ کے گلے مین سانپ ڈالدیا اور راجون نے براہمنون کو کمزور جانا اسلیے ہم اُنکو اپنی سامرتھ
دکھلاتے ہین شرنگی رکھ سب لڑکون کو ایسی بات اور شاپ دینے کا حال سُنا کر بھنڈی رکھیشور کے پاس آیا اور جب اپنے باپ
کو بیچ دھیان پرمیشور کے اور مرا ہوا سانپ گلے مین پڑا دیکھا تب سانپ کو گلے سے نکال کر رونے لگا اور باپ کا نام لیکر پکارا
اُسکی آواز سنتے ہی بھنڈی رکھ نے سمادھ کھولکر اپنے بیٹے سے پوچھا کہ تو کسواسطے روتا ہے شرنگی رکھ نے کہا کہ پرچھت تمھارے
گلے مین سانپ ڈالگیا اسلیے مین روتا ہون یہ بات سُنکر بھنڈی رکھ نے کہا کہ اے بیٹا تو نے کچھ شاپ تو نہین دیا شرنگی رکھ بولے کہ مین نے
اس اَدھرم کرنے کے بدلے راجا کو یہ شاپ دیا ہے کہ سات دن پیچھے تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا مر جاوے یہ بات سُنکر بھنڈی رکھ

بہت اُداس ہوگئے اور کرودہ کرکے اپنے بیٹے سے کہا کہ ای مورکھ تو نے بہت بُرا کام کیا جو ایسے دھرماتما راجا کو جسکے راج مین کلجگ نے دخل
نہین پایا تھا شاپ دیا دیکھ شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی رچھا ماں کے پیٹ مین کی اور کوروون اور پانڈوون کے محل مین یہی ایک راجا بچا
تھا جسکے راج مین ہم سب براہمن اور رکھیشور بڑی آرام اور خوشی سے رہکر کسی پشُ اور پنچھی کو بھی دُکھ نہین ہو اور شیر اور بکری ایک گھاٹ
پانی پیتے ہین تو نے تھوڑے اپرادھ سے بہت ڈنڈ اُسکو دیا اُسکے اوگن کو لیا اور گُن کو چھوڑ دیا پریچھت کے مرنے کے پیچھے ادھرمی راجا ہونگے
اور اُنکے راج مین کلجگ اپنا دخل کرکے آدمیون سے پاپ کرادیگا دیکھ راجا میرے استھان پر آیا تو مجھے اُسکو کھانا کھلا کر آدر کرنا چاہیے
تھا یہ بڑے شرم کی بات ہوئی کہ مین نے اُسکو ایک لوٹا پانی بھی نہ پلایا اور تو نے ایسا شاپ بشنو راجا کو دیکر شری کرشن جی کا اپرادھ کیا راجا کے
مرنے کے پیچھے دنیا مین سب لوگ برن سنکر ہو جاوینگے اِس پاپ کی جڑ تو ہی ہوا سادھ سنتون کا یہ دھرم ہی کہ گُن کو لیتے ہین اور اوگن کو طرف
نہین دیکھتے یہ بات بھنڈی رکھ نے اپنے بیٹے سے کہکر پرمیشور کا دھیان کرکے اُنسے عذر کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ میرے اگیان بالک سے بڑا پاپ ہوا
اِسکا اپرادھ چھما کیجیے جو راجا گئو اور براہمن کی رچھا کرتے ہین اُنکے مارنیکا پاپ دس براہمن مارنے کے برابر ہوتا ہی اور بنا راجا کے دیش مین چور
اور پاپی بہت پیدا ہوتے ہین جسنے راجا کو مارا اُسنے چور اور ادھرمیون کو بڑھایا بھنڈی رکھ نے دھیان مین پرمیشور سے ایسا کہکر من مین بچارا
کہ راجا کو اِس شاپ کا حال کہلا بھیجنا چاہیے جسمین وہ اپنے پرلوک کی تدبیر کرے سنساری لوگ یہ بات سُنکر شرنگی رکھ کو تو برا کہینگے مگر ایسے دھرماتما
راجا کی مکتی ہونے کی واسطے اُسکو ضرور خبر کردینا چاہیے بھنڈی رکھ نے ایسا بچار کرکے گورمکھ نام اپنے چیلے کو بلاکر کہا کہ تو راجا کے پاس جا اور ہماری
طرف سے آشیرباد دیکر کہدے شرنگی رکھ نے اِسطرح تمکو شاپ دیا ہی اسلیے تمھاری اکال مرت ہوگی تم ہوشیار ہوکر اپنی مکتی کی تدبیر کرو سُوت جی
نے اِتنی کتھا سُناکر رکھیشورون سے کہا کہ دیکھو جو راجا پریچھت اشوتھاما کے بجر سے بچا اور جسنے دھرم اور پرتھوی کی رچھا کرکے کلجگ کو اپنے
آدھین کیا وہی راجا ایک براہمن کے لڑکے کے شاپ دینے سے مرگیا ایسا مہاتم براہمن کا ہی اور پریچھت کے مرنے کے پیچھے کلجگ نے
سب جگہہ اپنا دخل کرلیا اور راجا پریچھت نے کلجگ کا گُن سمجھکر اُسکو نہین مارا اُسکے اوگن کیطرف نہین دھیان کیا جو لوگ دھرماتما اور بھگت ہوتے
ہین وہ گُن کو لیکر اوگن کیطرف نہین دیکھتے اندرلوک اور سورگ اور بیکنٹھ اور دنیا مین کوئی سُکھ ست سنگ کے برابر نہین ہوتا اور پرمیشور کا بھید
اور چرتر برہما جی اور شوجی آدک دیوتا بھی نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو جان سکے سونک آدک نے یہ بات سُنکر بہت استت کرکے اُنسے
کہا کہ آپ دھن ہین جو پرمیشور کا چرتر اور امرت روپی کتھا ہلوگونکو کانون کی راہ پلاکر کرتارتھ کرتے ہین سوت جی نے یہ بات سُنکر کہا کہ آج ہمارا جنم لینا
سپھل ہوا جو آپ ایسے رکھیشور اور منیشور ہماری بڑائی کرتے ہین ہمارا جنم براہمن اور شودر سے ملکر ہوا تھا سو آپ ایسے مہاتماؤن کی سنگت کرنے سے
ہمارا سب سوچ دور ہوگیا جو کوئی آدمی کا جنم پاکر پرمیشور کی کتھا سُنے اور اُنکے نام کا اُسمرن اور بھجن کرے سنسار مین اُسیکا جنم لینا سپھل ہی دیکھو جن
چرنون کا دھوون گنگا جی ہوکر تینون لوک کے جیوونکو تارتی ہین جو اُن چرنون کی بھکت رکھکر تربھون پت کا نام لیوے اور اُنکی کتھا کانون سے سُنے
اُسکی بڑائی کون کہہ سکتا ہی آدمیون کا جتنا وقت پرمیشور کی کتھا سُننے اور نام جپنے مین گذرتا ہی اُتنا وقت اُنکی عمر مین کم نہین ہوتا میری کیا سامرتھ ہی
جو پرمیشور کے گُنون کو برنن کرسکون جس طرح آکاش مین پنچھی اپنی طاقت بھر اُڑتا ہی پر آکاش کی تھاہ نہین پاسکتا اِسیطرح برہما جی اور شوجی آدک دیوتا
اور رکھیشور لوگ اپنے گیان اور سمرتھ بھر پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے ہین مگر اُنکے انت کو کوئی نہین پاسکتا ہی۔

ادھیاے انیسوان معلوم ہونا راجا پریچھت کو حال شاپ دینے شرنگی رکھ کا اور راج پاٹ
چھوڑ کر جانا پریچھت کا گنگا کنارے اور آنا شُکدیو جی و آدِ رکھیشورون کا اُس استھان پر

سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جسوقت راجا پریچھت شکار سے آکر اپنے ادھرم کا بچار کر کے فکر مین بیٹھے ہوئے
مَن مین یہ کہتے تھے کہ ہمارے پیچھے جو راجا ہونگے وہ ہمارے اُدھرم کر نیکا حال سُنکر رکھیشورون اور براہمنون کا انادر کرکے اُنکا ڈر نہ مانینگے
اِس پاپ کے بدلے وہ براہمن مجکو شاپ دیتا یا میرا پران نکل جاتا یا کچھ نقصان ہوجاتا تو دوسرے راجا کسی براہمن اور رکھیشور کو ڈنڈ نہ دیتے
اسیوقت گورمکھ نام بھنڈی رکھ کے چیلے نے وہان پہونچکر کہا کہ اے راجا بھنڈی رکھ نے تمکو آشیرباد دیکر کہا ہو کہ مین تمھارے آنے کے وقت
پرمیشور کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ مجکو تمھارے آنے اور پانی مانگنے کی کچھ خبر نہین ہوئی اور تمنے کرودھ کر کے میرے گلے مین مرا ہوا
سانپ ڈالدیا مین اُس سے بُرا نہ مان کر تمھین پانی نہ پلانے سے بہت شرمندہ ہون لیکن شرنگی رکھ میرے بیٹے نے اپنے اگیان سے تمکو شاپ دیا ہے
کہ سات دن مین تم تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤگے اِسلیے تم اپنی مکت بنانے کی تدبیر کرو جسمین کرم کی پھانسی سے چھوٹ جاؤ راجا یہ
بات سُنکر بہت خوش ہوا اور ہاتھ جوڑ کر اُس چیلے سے بولا کہ شرنگی رکھ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی جو مجھے شاپ دیکر اس مایا روپی سمندر سے
کہ جسمین کام اور کرودھ کے بس ہوکر مین ڈوب رہا تھا باہر نکالا اور مجکو اتنے دن مین آجتک اِس بات کا دھیان نہین ہوا کہ مایا موہ سے
الگ ہوکر پرمیشور کا بھجن اور اَسمرن کرون لیکن اب اس شاپ کا ڈر مان کر من میرا برکت ہو گیا تم میری ڈنڈوت کہکر رکھیشور مہاراج سے
بنتی پور بک کہدینا کہ مین اپنی سزا کو پہونچکر بہت خوش ہوا مگر وہ دل سے میرا قصور معاف کرین راجا نے چیلے سے یہ بات کہکر بہت روپیہ اور جواہرات
دچھنا دیکر رخصت کیا مگر ایک بات کا رنج راجا کو ہوا کہ اِس اُدھرم کے بدلے لازم یہ تھا کہ فوراً میری جان نکل جاتی سات دن تک اِس پاپی
تن کو رکھنا کیا مطلب تھا اِسلیے لازم ہو کہ سات دن جو میرے مرنے مین باقی ہین اُنمین اِس پاپی تن کو دانہ پانی نہ دون کسواسطے کہ
جس تن سے پرمیشور کا بھجن اور اَسمرن نہووے وہ تن کسی کام کا نہین تب راجا نے ایسا بچار کرکے من مین سوچا کہ اب عورت اور لڑکے اور دھن دولت کی محبت چھوڑکر
پرمیشور کے دھیان مین لین ہوجانا چاہیے اتنے دن میرے اِس دنیا کے مایا موہ مین بیفائدہ گذر گئے اور من میرا برکت نہوا اور جب مین تو ین دن سانپ
کے کاٹنے سے مرجاؤنگا تب یہ راج اور دھن میرا ساتھ چھوڑدینگے اِسلیے اُچت ہو کہ مین پہلے سے اِن سبکی محبت چھوڑدون اور گنگاجی کے کنارے
جو تینون لوک کو تارتی ہین سات دن بیٹھکر پرمیشور کا بھجن اور اَسمرن کرکے اپنی مکت بناؤن کسواسطے کہ دنیا مین جسنے جنم لیا وہ ایکدن ضرور مریگا
اِندر آدک دیوتا بھی ہمیشہ جیتے نہین رہتے آدمی جیسا کرم کرتا ہو ویسا دُکھ اور سُکھ پاکر چوراسی لاکھ جُون مین جنم پاتا ہو مین اِس سات دن
مین ایسا کرم کرون جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن راجا نے یہ بات بچار کر جنمیجا اپنے بڑے بیٹے کو جو چودہ برس کا تھا
راج گدی پر بٹھال دیا اور راج کاج کا کام وزیرون کو سونپ کر جنمیجے سے کہا کہ اے بیٹا گئو اور براہمن کی رچھیا کرکے پرجا کو سُکھ دینا راجا نے ایسا
کہکر من اپنا برکت کرکے سب راجسی گہنا اور کپڑا بدن سے اُتار ڈالا اور ایک لنگوٹا پہن کر گنگاجی کے کنارے چلا گیا اور چلتے وقت راجا نے
بہت سا روپیہ براہمنون کو دان دیکر راج اور پریوار کی محبت اِسطرح چھوڑدی کہ جسطرح کوئی آدمی تھوک کے پھر آنکھ اُٹھاکر اُسکی طرف نہین دیکھتا
یہ حال سُنکر سب رانی اور شہر کے مرد عورت روتے ہوئے راجا کے پیچھے گنگا کنارے پہونچے اور رانیون نے کہا کہ مہاراج تمھارے بچھڑنے کا دُکھ ہمکو کن
سے نہین سہا جائیگا راجا اُنکو بیاکل دیکھکر بولا کہ استری کو چاہیے کہ جس بات مین اُسکے پت کا دھرم رہے وہ بات کرے اُسکے دھرم مین
خلل نہ ڈالے یہ بات کہکر سبکو ہٹا دیا اور کسیکی طرف آنکھ اُٹھاکر نہین دیکھا اور ہردوار مین گنگا کنارے جاکر نہاکے کشا کے آسن پر اُتر مُنہ بیٹھکر من مین یہ سنکلپ کیا
کہ جو سات دن کی عمر میری باقی ہو اِس سات دن مین کچھ اَن جل نہ کرونگا راجا کا یہ حال جسنے سُنا وہ بنا روئے نہ رہا اور راجا شری کرشن جی کے چرن کا
دھیان دھر کر بچارنے لگا کہ یہ سات دن ہر چرچا اور ست سنگ مین گذرین تو بہت اچھا ہو اور راجا کے شاپ اور برکت ہونیکا حال رکھیشور

१जनमेजय

१ च्यवन
२ पिप्पलायन
३ कात्यायन

اور رکھیشور لوگ سُنکر اُداس ہو گئے اور اَترِ مُن اور بشِشٹھ اور چیون اور رشٹ نیمی بھرگ انگرا پراشر پرشرام میدا تتھ دیول تپلاین بھردواج گوتم میترے
اگست بیاس نارد بشوامتر کاتیاین بامدیو اور جمدگن آدک بہت سے رکھیشور اور مہاتما لوگ راجا پرچھت کو دھرماتما سمجھکر گنگا جی کے کنارے
بھینٹ کرنے کیواسطے آئے راجانے اُنکو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پوجا کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلالا اور سب کسی کو آسن دیکر بولے
کہ اے مہاراج مرتی سمے آپ لوگون مین سے ایک مہاتما کا بھی درشن جسکو ملے وہ آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جائے میرے بڑے
بھاگ جو آپ لوگون نے کرپا اور دیا کرکے مرتے وقت مجکو درشن دیے اب اسیطرح کرپا کرکے سات دن تک یہان رہیے کہ جسمین آپکے
رہنے سے مَن میرا سنساری مایا موہ کیطرف نہ جاوے اور آپ لوگون کے ست سنگ سے آٹھون پہر چرچا نام پربرہم پرمیشور کا ہوتا رہے اور آپ
لوگ کرپا کرکے میرے بھلے کیواسطے یہان آئے ہین اور کچھ پروا نہین رکھتے دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر تبلائیے کہ اس سات دن مین مین وہ تدبیر کرکے
آواگون سے چھوٹ جاؤن تب اُن رکھیشورون مین سے ایک نے کہا کہ تیرتھ نہانا بڑا اُپن ہے دوسرے رکھیشور نے کہا کہ براہمن لوگ اکٹھا ہوکے
ہین جگ کرو جسمین تمھارا پاپ سب چھوٹ جائے تیسرے رکھیشور نے تبلایا کہ جو کچھ تمھارے پاس دولت ہو اُسے براہمن کو دان کرو دان
کے برابر دوسرا دھرم نہین ہے چوتھے رکھیشور نے کہا کہ دیوتاؤن کا پوجن کرنے اور منتر جپ کرنے سے سب پاپ مٹ جاتے ہین اسیطرح
سب رکھیشورون نے اپنے اپنے گیان کے موافق تبلایا لیکن کوئی بات پکّی نہین ٹھہری کہ کون کام کرنا چاہیے تب راجانے کہا کہ آپ لوگون نے
جو بات بچار کی وہ سب اچھی ہین مگر ان سب باتون کے سامان اکٹھا کرنیکو بہت دن چاہئین اور میرے مرنے مین صرف سات دن رہے
ہین کوئی تدبیر ایسی تبلائیے جو اسی سات دن مین پوری ہو سکے اس بات کو سب مہاتما لوگ بچار کرنے لگے اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے کہا
کہ اے رکھیشورو جسوقت نارد جی حال شراپ دینے کا سُنکر راجا پرچھت کے پاس گنگا کنارے جاتے تھے اُسوقت راہ مین شُکدیو جی سے ملاقات ہوئی
تب شُکدیو جی نے نارد مُن سے پوچھا کہ آپ کہان جاتے ہین نارد مُن نے اپنے جانے اور راجا پرچھت کو شراپ ہونیکا حال سُنا کر کہا کہ اے مہاراج جو
مُن اور رکھیشور راجا کے پاس گئے ہین وہ لوگ راجا کو اچھی راہ جو مُکت ہونیکی ہے نہین تبلا کر کوئی رکھ جگ اور کوئی تپ اور کوئی دان آدک دھرم کرنے
کیواسطے کہین گے لیکن تھوڑے دن رہنے سے راجا وہ کام کرنے سے بھوساگر پار نہین اُتریگا اسلیے آپ وہان جاکر راجا کو بھگوت گن سُنا کر بھوساگر پار
اُتار دیجیے یہ بات سُنکر شُکدیو جی نے پہلے وہان جانے سے انکار کیا تب نارد جی نے اُنکو یہ اتہاس سُنایا کہ اے مہاراج مین نے چلتے وقت راہ مین کیا دیکھا
کہ ایک آدمی آنکھ والا کنوئین پر بیٹھا تھا اُسوقت ایک اندھا راہ بھول کر وہان چلا آیا اور اُس کنوئین مین گرکے مر گیا اور اُس آنکھ والے آدمی نے
اندھے کو دیکھنے پر بھی کنوئین کیطرف جانے سے منع نہین کیا تو اُس دیش کے راجا نے یہ حال سُنکر اُس آنکھ والیکو پکڑ کر بہت ڈنڈ دیکر کہا کہ تیرے
آنکھ تھی تو نے اُس اندھے کو کنوئین کیطرف جانے سے کیون نہ روکا سو آپ تبلائیے کہ اُس آنکھ والے نے اُچت کیا یا اَن اُچت کیا یہ اتہاس
سُنکر شُکدیو جی نے کہا کہ اے نارد مُن اُس آنکھ والے نے ادھرم اور ڈنڈ دینے جوگ کام کیا کہ اُسکے دیکھتے ہی وہ اندھا کنوئین مین گرکر
مر گیا اسلیے وہ اُس پاپ کا بھاگی ہوا تب نارد جی نے کہا کہ اے شُکدیو جی مہاراج دیکھو راجا پرچھت اپنی مُکت ہونیکی راہ نہین جانتا ہے اور آپ
بھگوت بھجن کرنے کے پرتاب سے سب راہ جانتے ہین جو اُسکو راہ نہین دکھاؤ گے تو اُسکے نرک جانیکا پاپ کسکو ہوگا اور تینون لوک کے
راجا جو پرمیشور ہین وہ تمکو اُس پاپ کے بدلے ڈنڈ دینگے یا نہین یہ بات سُنکر شُکدیو جی لاچار ہوئے اور راجا کے پاس جانا منظور کرکے
نارد جی سے کہا کہ آپ چلیں مین بھی پیچھے سے آتا ہون جسوقت رکھیشور لوگ سات دن مین راجا کے مُکت ہونیکی تدبیر بچار رہے تھے اُسیوقت
شُکدیو جی مہاراج پندرہ برس کی عمر شُبھ سُندر پرم ہنس روپ بنائے آنند مورت راجا کے پاس آئے اُنکے تیج کو دیکھکر سب رکھیشور

اور مُن جو بڑے مہاتما اور بوڑھے جو پہلے سے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے اور شُکدیوجی مہاراج کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین اونچے
سنگھاسن پر بٹھالا تب راجا پریچھت کے مَن مین اِس بات کا سندیہہ ہوا کہ دیکھو شُکدیوجی کو چھوٹی عمر ہونے پر بھی بوڑھے بوڑھے رکھیشورون نے
اُٹھکر بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا اِنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ گن مین سب سے زیادہ ہین ایسا بچار کر راجا پریچھت بھی اُٹھ کھڑے ہوئے
اور شُکدیوجی کو دنڈوت کر کے ہاتھ جوڑکر بڑی آدھینتائی سے بولے کہ اے کرپا ندھان آپ نے بڑی دیا کر کے اِسوقت مین جو مین مرنے کیواسطے
گنگا کنارے آیا ہون مجکو درشن دیا اور آپ ایسے مہاتما پُرش کا آنا میرے بھاگ سے ہوا جب شُکدیوجی مہاراج سنگھاسن پر بیٹھے تب
پراشر مُن شُکدیوجی کے دادا نے راجا پریچھت کے سندیہہ مٹانے کیواسطے کہا کہ اے راجا شُکدیوجی عمر مین چھوٹے اور گیان مین سب سے
بڑے ہین اور ہم لوگ اور جتنے بڑے بڑے رکھیشور اور مُن کو تم یہان دیکھتے ہو سبکو گیان مین اِنسے چھوٹا سمجھو اسواسطے ہم لوگون نے اُٹھکر اِنکا آدر
کیا ہی اور یہ تارن ترن ہین جیسے اِنھون نے جنم لیا تب سے برکت مَن دنرات پرمیشور کے دھیان مین رہکر شیام سُندر کا گُنانوادگاتے ہین
اے راجا تیرا کوئی بڑا پُن سہائے ہوا جو اِسوقت یہ یہان آئے سب کرمون سے اچھا جو دھرم تیرے بھوساگر پار اُترنے کیواسطے ہوگا وہ کہینگے
جس سے تو آواگون سے چھوٹ جائیگا اِتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے جو پوچھا تھا کہ شُکدیوجی مہاراج کو
راجا پریچھت نے کس طرح پہچانا اِسکا حال تمسے برنن کیا راجا پریچھت شُکدیوجی کا حال پراشر مُن کی زبانی سُنکر بہت خوش ہوئے اور راجا نے
شُکدیوجی کا چرن دھو کر بدھ پُوربک پوجا کر کے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج آپ برکت رہکر سنسار سے کچھ واسطہ نہین رکھتے شریکرشن مہاراج نے مجکو
پانڈون کے بنس مین سمجھکر آپکے مَن مین دیا پیدا کر دی جو آپ کرپا کر کے مجکو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے یہان آئے اور آپکے درشن سے مین
کرتارتھ ہوا جو کوئی آپ کے چرن چھُو لیوے وہ مُکت پدوی پا سکتا ہی اور مین دین ہو کر آپ سے بنے کرتا ہون کہ دیوتا لوگون کی عمر کی دہر کہ اِتنے
دنون مین مرجائینگے اور اِس کلجگ مین آدمی کی عمر کا کچھ ٹھکانا نہین ہی کہ کب مریگا شرنگی رکھ کے شاپ دینے سے اب میرے مرنے مین
سات دن باقی ہین اور آپ اپنے مَن کے راجا ہین آپ کے اوپر کسیکا بس نہین چلتا جو بغیر مرضی آپکے آپکو ایک ساعت بھی رکھ سکے اِسلیئے مین
جلدی کر کے آپ سے پوچھتا ہون کہ مجکو بھوساگر پار اُترنے کیواسطے اِن سات دن مین کیا کرنا چاہیے اور ہم سنساری جیو نے استری اور لڑکون
کی محبت مین پھنسے رہکر کبھی اپنے مَن مین اِس بات کا خیال نہین کیا کہ اخیر وقت کا بھی کچھ سوچ کرنا چاہیے جسطرح قصاب بہت بکریان اپنے یہان
رکھکر اُنمین سے ایک یا دو بکری ہر روز مارتا ہی اور دوسری بکریون کو اِس بات کا ڈر نہین ہوتا کہ ایکدن ہماری بھی یہی گت ہوگی بڑی خوشی سے روز
روز دانہ گھاس پانی کھاتی پیتی ہین اِسیطرح ہم سنساری لوگ اپنے ماں باپ بھائی اور لڑکون کا مرنا ہمیشہ اپنی آنکھ سے دیکھکر کچھ نہین ڈرتے کہ ہمکو
بھی ایکدن مرنا ہوگا اُدھرم چھوڑکر پرمیشور کا بھجن کرین اور یہ سب حال دیکھنے پر بھی مَن اپنا بیچ مایا موہ استری اور پُتر آدک جھوٹے بیوہارون
کے پھنسانے رہتے ہین اب نارائن جی نے میرے اوپر کرپا کر کے مجکو مایا موہ کی نیند سے جگایا ہی کہ مَن میرا برکت ہوا جسطرح شاستر کا بچن ہی کہ
جو کوئی آدمی پانچ دن کاتک کے آخیر مین یعنی اکادشی سے پورنماشی تک گنگا اشنان کرے تو اُسکو مہینے بھر نہانے کا پُن ملتا ہی آپ اِسطرح
کی کوئی تدبیر بتلائیے کہ سات دن مین جو میرے مرنے مین باقی ہین جلدی فائدہ کرے اور جب آدمی مرنے کے نزدیک پہونچے تب اُسکو
اپنی مُکت بنانے کیواسطے کیا تدبیر کرنا چاہیے کسواسطے کہ مرتے وقت گلے مین کف اکٹھا ہونے سے پرمیشور کا نام مُنھ سے نہین نکلتا اور جمدوتون
کے ڈر سے کل اور موت نکل جاتا ہی اِسلیئے مین آپ سے بنے کرتا ہون کہ کوئی دھرم ایسا بتلائیے جسمین جلدی مُکت ہو جائے اور رکھیشورون نے
جو چھ تدبیر دان اور جگ آدک کی بتلائی تھی وہ سب شُکدیوجی سے کہدی شُکدیوجی نے جب یہ بات سُنکر مُسکرا دیا اور رکھیشورون کا کہنا اچھا نہین لگا

१गुणानुवाद

تب راجا پریچھت پھر ہاتھ جوڑکر بولا کہ اہو کرپاندھان اسوقت آپ کے بچارمین کتھا پران سُننا یا منتر جپنا یا کسی دیوتا یا شیام سُندر کا دھیان کرنا اُچت ہو تو بتلائیے کہ مین ویساہی کرون۔

اسکندھ دُوسرا
برنن کرنا شُکدیوجی کا شری مدبھاگوت اور حال اَوتار لینے پر برہم پرمیشور کا

دوہا

جاسُن کرپاتے ہوت ہین بیٹ اگیان سیان
جو دُوبیہ کے مدھ مین گوڑھ کہیو شُکدیو

سُو ماکھن کے ہیہ لسیو نند لال بھگوان
شیام سُندر سو کرپا کر موہ نہ بتاوُ بھیو

اَدّھیاے پہلا
دھیرج دینا شُکدیوجی مہاراج کا راجا پریچھت کو اور برنن کرنا اَستت شری مدبھاگوت کی

شُکدیوجی نے راجا پریچھت کی بات سُنکر کہا کہ اہو راجا جو تمنے پوچھا کہ اخیر وقت آدمی کو اپنی مُکت بنانے کیواسطے کیا کرنا چاہیے سو یہ بات بہت اچھی پوچھی ہو اسمین سب سنساری جیوُون کا بھی بھلا ہوگا اہو راجا جو اگیانی آدمی پرمیشور کی مہما کو نہین جانتا صرف سُکھہ اور بلاس مین ڈوب کر خراب ہو رہا ہو اُسکے واسطے سب دُکھ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ وہ لوگ سنساری لنتہ اور سُکھ کے سامان کی چاہنا رکھتے ہین لیکن اُنکو بناکرپا اور دیا پرمیشور کے کچھ سُکھ نہین ملتا وہ اسیطرح اپنی عمر رات کو عورت کے سنگ اور دن کو روزگار اور بیاپار مین آخر کرتے ہین اُنکو آٹھ پہر مین کبھی دنیا کے کام سے چھٹی نہین ملتی کہ کسی ساعت اسمرن اور دھیان نارائن جی کا جو اُنکو پیدا کرکے پالتے ہین کرکے پرلوک اپنا بناوین اور دھن اور پروار سے اپنا بھلا چاہتے ہین دیکھو آدمی جس استری اور پُتر کے مایا موہ مین پھنسکر سب طرح کا دُکھ اُٹھاتا ہو اور جھوٹھ اور سچ بول کر روپیہ لاکر اُنکو پالتا ہو اُنکا مرنا بھی اپنی آنکھون سے دیکھکر مَن کو اس مہاجال سے الگ نہین کرتا اور مرنے کے بعد کوئی بیٹا اور بھائی بندھ اِسکی مدد نہین کرسکتا اور پاپ کرنے کے بدلے نرک مین جاتا ہو۔

کبت

کہاکو شِلِیش سُکھ پائیو پربھ تنی پاہر کہا سُکھ دیکھیو پرہلادھو کے تات جو
کہا سُکھ دیکھیو دھن ہیت بھیو مہتمن سِندھ کہا سکھ کورکو دیوراج کھیات جو

کہا سُکھ دیا پر یارا گھو کو دُکھت کیا کہا سُکھ سُکنتھ دیا بال بلی بھرات جو
پنچ آنند کند بن لہیو سُکھ لیش کن کیہو بسر بندھ جھن دُکھ کو سنگھات جو

اہو راجا تمھارا جنم اِس بھرت کھند مین ہوا ہو جو آدمی اس بھرت کھند مین پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرکے بیکنٹھ کا سُکھ پاتے ہین اُنہین لوگون کا سنسار مین جنم لینا سپھل ہو دکھو مُن اور رکھیشور لوگ سنساری مایا موہ چھوڑ کر بن مین جاکر شیام سُندر کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنا وقت کاٹتے ہین اہو راجا سُنو جسکی موت نزدیک آپہونچی ہو اُسکو بھو ساگر پار اُترنے کیواسطے نارائن جی کی کتھا اور اَستت سننے کے سواے دوسری کوئی تدبیر اچھی نہین ہو اور وہ آدمی مَن اپنا استری اور پُتر اور دھن آدک سنساری مایا سے الگ رکھکر اِس بات پر ٹھہراوے کہ یہ سب بیوہار جگت کا جھوٹا ہو اور دُنیا کی چیز ہمیشہ نہین رہتی اور مرنے کے بعد کوئی چیز اُسکے ساتھ نہین جاتی وہ اکیلا آپ جاتا ہو اور استری اور پُتر اور دھن آدک سب اُسکا ساتھ چھوڑ دیتے ہین اِسواسطے عقلمند آدمی کو چاہیے کہ اُنکے چھوڑنے سے پہلے آپ اُن لوگونکو چھوڑ دے اور بھگوان کی کتھا کو شدھ مَن سے چت لگاکر سُنے اور مرلی منوہر کے چرنون مین دھیان لگاکر اُنھین پر برہم پرمیشور سے پریت رکھے اور جو کچھ کتھا اور لیلا اُنکی سُنے اُسپر یقین رکھکر کبھی اُسکو جھوٹ نہ جانے اور اُسکو سچ جان کر کسی بات کا شُبہہ نہ کرے تب وہ مُکت پاویگا اہو راجا ہم شری مدبھاگوت جو سب پرانون مین اُتم ہو اور

اُسمین لیلا اور اُستت شیام سُندر کی لکھی ہی اور ہمنے بیاس جی اپنے باپ سے اُسکو پڑھا تھا تمکو سُناتے ہین جس کسیکی یہ چاہتا ہو کہ ہم آواگون سے
چھوٹ جاوین اُسکے واسطے سوائے سننے کتھا شری مدبھاگوت کے دوسری تدبیر اچھی نہین ہی سب شاسترون کے سننے کا پھل شری مدبھاگوت
سننے سے ملتا ہی اور سب بیدون کا خلاصہ اسکو سمجھنا چاہیے جسکو جمراج کی پھانسی سے چھوٹنا ہو وہ شری مدبھاگوت سُنے اُسکو پرمیشور کے
چرنون مین پریت پیدا ہوگی اور جو آدمی استری اور لڑکون کے موہ مین پھنسا رہتا ہی جو وہ بھی کتھا سننے کی عادت کرلے تو ضرور من اُسکا
برکت ہو کر ہرچرنون مین پریت کرکے بھوساگر پار اُتر جاویگا اور جس جگہ یہ کتھا ہوتی ہی اُس جگہ سب تیرتھ اور دیوتا لوگ سننے کیواسطے
آکر اکٹھا ہوتے ہین اور اسکے سننے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اے راجا تم بھی اس کتھا کو سُنکر مکت پدوی کو پہونچوگے
جو تم یہ بات کہو کہ تمھارے آنے سے پہلے یہ سب رکھیشور جو یہان موجود ہین انھون نے کسواسطے ہمکو بھاگوت سننے کی صلاح نہ دی اُسکا
یہ سبب سمجھنا چاہیے کہ رکھیشورون کا من ابتک کسی بات پر نہین ٹھہرتا تھا کبھی جگ کبھی جپ کبھی دان کبھی پوجا کی طرف جاتا تھا اور ہم اپنا من
رات دن پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لگا کر سوائے پڑھنے شری مدبھاگوت کے دوسری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اور دھوت
کی طرح عمر اپنی دنیا مین کاٹکر خوش رہتے ہین اے راجا جو تم یہ جانتے ہو کہ میرے مرنے مین تھوڑے دن رہگئے اِس بات سے مت ڈرو
تمکو ابھی مرنے مین سات دن باقی ہین شری مدبھاگوت من لگا کر پریم سے سُنو تو اچھی طرح تمھاری مکت ہوگی راجا کھٹوانگ کی مکت دو گھڑی
مین ہوئی تھی تمکو سات دن بہت ہین تم کیون گھبراتے ہو جو کوئی اپنے سچے من سے پرلوک بنانا چاہے تو اڑھائی گھڑی مین مکت پاسکتا ہی اور
سنساری مایا موہ مین ہزار برس تک اپنی عمر بیفائدہ کھو کر مرنے کے پیچھے نرک مین جاتا ہی یہ بات سُنکر راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ راجا کھٹوانگ
نے کسطرح دو گھڑی مین مکت پائی تھی اسکا حال برنن کیجیے شکدیو جی نے کہا کہ ترتیا جگ کے شروع مین کھٹوانگ نام راجا ساتون دیپ کا پرتاپی
اور بلوان اور نیت دان اور دھرماتما اپنے دھرم اور کرم سے اجودھیا پُری مین رہتا تھا اُنھین دنون مین دیتون نے اِندرادک دیوتاؤن کو
لڑائی مین جیت کر اندراسن سے باہر نکالدیا تب برہسپت اُپروہت نے دیوتاؤن سے کہا کہ جب راجا کھٹوانگ تمھاری مدد کرکے دیتون سے
لڑینگے تب تمھاری جیت ہوگی یہ بات سنتے ہی اندر دیوتاؤن سمیت مِرت لوک مین راجا کھٹوانگ کے پاس آئے اور اُنسے اپنا حال کہکر
مدد چاہی تب راجا نے اُنکو ڈنڈوت کرکے کہا کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ لوگ مجھ سے واسطے لڑائی دیتون کے مدد چاہتے ہین
ایک دن یہ بدن ضرور مٹ جائیگا جو آپ لوگون کے کام آوے اِس سے اور کیا اچھا کام ہی ایسی بات کہکر راجا نے اپنے ہتھیار باندھ لیے
اور اندرادک کے ساتھ جاکر دیتون کے ساتھ لڑائی کی اور اُنکو جیت کر دیولوک کی راجگدی پھر اندر کو دی جب دیوتاؤن نے راجا کی مدد سے
فتح پائی اور نڈر ہو کر اپنا راج کرنے لگے تب راجا نے دیوتاؤن سے رخصت مانگی اُسوقت اِندر نے خوش ہو کر کہا کہ اے راجا تم ہمسے کچھ بردان مانگو یہ بات
سُنکر راجا نے بچار کیا کہ ہمنے چھوڑا ہوا راج مدد کرکے اِنکو دلوادیا ہی اِنسے کون چیز مانگین اِندر نے راجا کے من کا حال جان کر کہا کہ اے راجا دیوتاؤن
کو گذری ہوئی اور ہونیوالی بات سب معلوم رہتی ہی لیکن ہم لوگ دیتون کے فساد سے کہ وہ ہمسے زبردست ہین تکلیف مین تھے اسلیے ہم
تمسے مدد چاہتے تھے راجا نے یہ بات سُنکر اپنا بڑھاپا سمجھکر دیوتاؤن سے پوچھا کہ پہلے تم یہ بتلاؤ کہ میری عمر مین کتنے دن باقی ہین تب مین تمسے
بردان مانگون اندر نے بچار کر کہا کہ اے راجا تمھاری عمر مین چار گھڑی رہگئی ہین یہ بات سُنکر راجا نے دیوتاؤن سے کہا کہ مین یہی بردان
مانگتا ہون کہ مجھکو اِسی ساعت اجودھیا پُری مین میرے مکان پر پہونچا دو وہان میرے کرم بھوم ہی اب میرے مرنے کا وقت نزدیک
پہونچا ہی وہان جاکر ایسا کرم کرون جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن اِندر نے اُسی ساعت ایک بوان بہت جلد

چلنے والا راجا کو دیا راجا اُسی بِوان پر چڑھکر دو گھڑی مین اپنے مکان پر پہونچا ای راجا اُسنے بھرت کھنڈ کو دیولوک سے اچھا جانا جو مرنیکیواسطے اجودھیا پُری مین آیا تم سچ کرکے جانو کہ بھرت کھنڈ بہت اچھی جگہہ ہی اور راجا نے اجودھیا جی مین آکر اُسی دو گھڑی مین بہت سی دولت براہمنون کو اچھا پُورب داان دیکر اپنے بیٹے کو راجگدی پر بٹھال دیا اور استری اور پُتر اور راج کا مُوہ اور مایا مَن سے دور کرکے بیراگ اختیار کرکے سرجُو کنارے جا بیٹھا اور بھگوان کے دھیان مین لین ہوکر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو گیا ای راجا اُسکی کمُت دو گھڑی مین ہوئی تجکو ابھی سات دن بہت ہین تو مَن اپنا سنسار ہی مایا سے توڑکر پانچ بھُوت آتما اور سب اندریون کو اپنے بس مین رکھہ اور دھیان براٹ روپ پرمیشور کا کہ سب لوگ اُسی مین رہتے ہین کر ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر اور ساتون لوک نیچے کے کمر سے نیچے اُس آدپُرش کے سمجھ اور جتنی چیزین دنیا مین تو دیکھتا ہی اُس روپ سے کچھ باہر نہین ہین یہ بات بچار کر اُس تیج سے جسکی روشنی سے سورج اور چندرما روشن ہین دھیان لگاؤ اور سب جیوون مین اُسی کے تیج کے چمتکار جان کر سوا اُسکے سب بیوہار جگت کا جھوٹا سمجھ اور جو کوئی اُسکو سب جگہہ پر ایک ہی طرح دیکھتا ہی اُسکو ڈر کسی دشمن کا نہین رہتا اور دوست سے بھی مدد کی اچھا نہین رہتی سب جیوون مین اُسیکا پرکاش اُسکو دکھلائی دیتا ہی سری کرشن جی کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر شری مدبھاگوت مَن لگاکر سُن تیری مکُت ہو جائیگی ان سب باتون سے شُکدیوجی کا مطلب یہ تھا کہ تچھک سانپ کا ڈر راجا کے مَن سے نکل جاوے اور جب راجا اپنے مَن مین یقین کرلے کہ سوا پرکاش نارائن کے دوسری چیز دنیا مین ہی ہی نہین تب تچھک کا ڈر چھوڑکر یہ سمجھیگا کہ کسکو کون کاٹتا ہی جب اسطرح کا گیان مَن مین آیا تب جیون مکُت ہوا ۔ یہ بات سُنکر راجا پریچھت نے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای مہاراج مین کسطرح سے بیٹھکر کون سے رُوپ کا دھیان کرون شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا تم کمل آسن بیٹھو اور ایک چت ہوکر اپنے ہردے مین پرمیشور کے چھوٹے رُوپ کا دھیان نہ کر سکو تو سب دنیا پرمیشور کے براٹ رُوپ مین جانکر اُسکا دھیان لگاؤ اور براٹ رُوپ کا حال اسطرح پر ہی کہ پاتال لوک پرمیشور کے پاؤن اور رساتل لوک گھُٹنا اور سُتل لوک جانگھہ اور بتل اور اتل لوک چوتڑ اور پرتھوی کمر اور آکاش نابھ اور جوتش چکر جہان سورج اور چندرما رہتے ہین چھاتی اور مہرلوک گلا اور جن لوک مُنھ اور تپ لوک ماتھا اور برہما جی کا ست لوک سر اُس آدپُرش کا ہی اندر آدِک دیوتا اُسکی بانہہ اور دسون دشا کان اور اشونی کمار ناک اور سب سُگندھ ناک کا چھید اور اگن مُنھ اور آکاش آنکھون کے رہنے کا گڑھا اور سورج آنکھہ اور دن رات پلک مارنا اور جل پاؤن اور دنیا کے سب ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا اُنکی ہنسی اور لاج اوپر کا اونٹھ اور لالچ نیچے کا اونٹھ اور دھرم چھاتی اور اَدھرم پیٹھ اور سب درخت بدن کے رُوئین اور بادل کی گھٹا سر کے بال اور ندیان بدن کی نسین اور پربت بدن کی ہڈی اور سمُدر پیٹ اور ہوا سانس اور مَن چندرما اور میگھہ کا پانی بیج اور صبح شام پرمیشور کا کپڑا ہی اور پرمیشور کے اس روپ مین آدمی بُدھ سے اور گھوڑا گدھا خچر اونٹ ناخن سے اور ہرن وغیرہ جانور جانگھ سے اور پنچھی وغیرہ زبان سے اور گندھرب بدیا دھر چارن اپسرا سُر سے اور بھیڑ یا وغیرہ پاؤن کی پنڈلی سے اور جگ آگ پرمیشور کے کرم سے پیدا ہوئے ہین آدمی کے تن مین گیان رہتا ہی اور دوسرے تن یعنے پشُو پنچھی وغیرہ کی جُون مین گیان نہین ہوتا ہی اسطرح جو پرمیشور کا براٹ رُوپ ہی اُسی کو تم دھیان کرو جب اسمین تمہارا مَن لگ جاوے تب چھوٹے روپ کا دھیان کرنا۔

ادھیاے دوسرا ۔ بیان کرنا شُکدیوجی کا یہ بات کہ پرمیشور نے اپنے بھگتون کیواسطے جو اُنکے نام پر جنگل مین جاکر اُنکا بھجن کرتے ہین سب کھانے اور پہننیکا سامان طیار کر رکھا ہی

شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پہلا راستہ پرمیشور کے دھیان کرنیکا یہی براٹ رُوپ ہی جب پہلے مَن اپنا سنسار ہی مایا سے برکت کر لیوے تب

نارائن کیطرف من لگتا ہی اور پرمیشور کا دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اور جو لوگ بدھمان اور گیانی ہین وہ آٹھون پہر چرنون
مین دھیان لگا کر سنساری بیوہار سے کچھ کام نہین رکھتے جو تمکو اس بات کا سوچ ہو کہ جب کوئی آدمی گرہستی چھوڑ کر جنگل مین جا کر تپ اور
اسمرن نارائن جی کا کرے تو اسکو کھانا اور کپڑا اور برتن کے بنا دکھ ہوگا تب اسکا من پرمیشور کے دھیان اور بھجن مین کسطرح لگیگا تو
نارائن جی نے رکھیشور اور تپسی اپنے بھکتون کیواسطے جو لوگ برکت ہو کر انکے ملنے کے لیے تپ اور جوگ کرتے ہین پہلے سے سب سامان
طیار کر رکھا ہی دنیا مین آدمی کو بڑی محنت سے سب سامان ملتا ہی پرتھوی ہونے کیواسطے طیار سمجھکر وہان سکھ سے سووے نیند آنے کے بعد جسطرح
چارپائی اور بچھونے مین سکھ ہوتا ہی اسیطرح پرتھوی پر بھی سمجھنا چاہیے اور تکیہ کا کام کہنی سے نکل جاتا ہی اور بہت طرح کے پھل اور پھول اور میوہ کھانے
کے لیے جنگل مین لگے رہتے ہین انکو خوشی سے کھایا کرے پیٹ بھر جائیگا تب دوسری چیز کھانیکی اچھا نہو گی اور انکو برتن بھی نہ چاہیے دونون
ہاتھ سے بڑھکر دوسرا برتن نہو گا جسکو چور اور ٹھگ کے لینے اور ٹوٹنے اور پرانے ہونے کا کبھی ڈر نہین ہوتا اور کپڑا پہننے کیواسطے درخت
کی چھال اچھی ہی جسکے پھٹنے اور دھونیکا کچھ سوچ نہین ہوتا جو چھال سے بدن چھپایا نہ جاوے اور جاڑا معلوم ہو تو شہر اور گانؤن کے نزدیک
گھورون پہ لتے اور چیتھڑے پڑے رہتے ہین انکو اٹھا لا کر پانی سے دھو کر بدن اپنا چھپا لیوے اور پہاڑون کے درے رہنے کیواسطے
گھر سمجھے اور تالاب اور ندی وغیرہ مین پانی پیکر اسی مین نہاوے اور جو آدمی جنگل مین جا کر پرمیشور کی سمرن مین رہتا ہی تو شیر اور ریچھ وغیرہ
جنگلی جانورون سے اسکو پرمیشور بچاتے ہین اور اے راجا ہم کچھ لالچ اور اپنے مطلب کیواسطے تمھارے پاس نہین آئے نارد جی نے
ہمارے اوپر بوجھ ڈالدیا تھا اسلیے ہم آئے ہین اور جو آدمی پرمیشور کے بھجن اور دھیان سے بمکھ رہتا ہی اسکو بیترنی ندی اور نرکون کا دکھ
ضرور اٹھانا پڑتا ہی اور جو لوگ سنساری مایا سے برکت ہو کر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین رہتے ہین انکو کھانا اور کپڑا مانگنے کیواسطے گرہستھ
کے پاس کہ وہ لوگ اپنے دھن کے گھمنڈ مین رہتے ہین جانا کیا ضرور ہی روپیہ والے لوگ ہر بھگتون کو نہین پہچان سکتے ہین ہر بھگتون کا کام
پرمیشور نکالدیتے ہین آدمی کو یہ بات سمجھکر صبر کرنا چاہیے کہ جن نارائن جی نے مجکو پیدا کیا ہی وہی کھانا دینے والے ہین کبھی بھوکھا نہ رکھین گے
جب مین ماں کے پیٹ مین تھا تب بھی مجکو وہی پرمیشور کھانا پہونچاتے تھے اب مین کسطرح بھوکھا رہونگا اور انھین پرمیشور نے میرے
پیدا ہونے سے پہلے میری ماں کی چھاتیون مین دودھ پیدا کر رکھا تھا تھوڑا بچار کر سمجھنا چاہیے کہ چھاتیون مین سب مانس ہی ہوتا ہی بنادیا
اور کرپا پرمیشور کے اسمین دودھ کسطرح پیدا ہو گیا اور یہ حال دیکھنے پر بھی جو آدمی صبر نہ رکھے اور پرمیشور کو بھول کر کھانے اور پہننے کا سوچ کرے تو
اسکو مورکھ سمجھنا چاہیے دیکھو جو کوئی گاے بیل وغیرہ جانورون کو اپنے دروازے پر باندھتا ہی وہ اسکے گھاس اور دانے کا سوچ رکھتا ہی تو نارائن جی
جو سب کے جیو کا سے دینے والے ہین وہ کسطرح اپنے داس کی چنتا چھوڑ کر اسکو بھوکھا رکھین گے اسوقت تو پرمیشور نے تجکو نہین بھلایا جب تو
ایک بوند پانی کے برابر تھا پھر پرمیشور نے اپنی مہما سے تیرے دونون کندھون پر دو ہاتھ بنا دیے اور ان ہاتھون مین دس انگلیان بنائین تو
پھر اب تو کسطرح جانتا ہی کہ پرمیشور مجکو بھول جاوین گے مہاراجا کسی سامرتھ ہی جو پرمیشور کے گنون کا حال جان سکے پہلے روز سوانسا کو چڑھاوے
اور جوگ ابھیاس کے ساتھ پران اپنا برہمانڈ پر چڑھاوے اور ہردے کے بیچ دھیان کمل کے پھول کا جسمین ہزار پتے ہین اور منھ اسکا نیچے ہی
اپنے دھیان مین منھ اس پھول کا اوپر کو کرے یہ بات کرنے سے من اسکا اسطرح نرمل ہو جائیگا جسطرح مورچا لگا ہوا لوہا صیقل کرنے سے چکنے
لگتا ہی اور جب من شدھ ہو جائیگا تب اس پھول مین اسکو پرمیشور کا چھوٹا روپ دکھلائی دیگا ایسا سکھ ملیگا جو اسنے کبھی نہ پایا تھا اور وہ اس سکھ
مگن ہو کر دوسری چیز کی چاہنا نہ رکھیگا جب وہ اس پدوی کو پہونچا تو اچھا جو گیشور ہوا پھر اسکو کچھ جگ اور تپ کرنیکا کام نہین رہتا اور پرمیشور

چمتکار سب مین برابر دیکھکر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا ہی ہو راجا تم پہلے براٹ روپ کا دھیان کرو جب تمھارا من ٹھہر جاوے تب اپنے دل مین اُسی کمل کا دھیان لگاؤ اور اُس پھول مین تمکو انگوٹھے کے برابر چترجی روپ پرمیشور کا رنگ نیل من کیطرح چمکتا ہوا سنکھ چکر گدا پدم چارون ہاتھون مین لیے ہوئے کریٹ مکٹ جڑاؤ ماتھے پر اور مکراکرت کنڈل کانون مین اور بیجنتی مالا اور رتنا لا گلے مین اور نورتن جڑاؤ بازو پر اور گھونگھر ودار کردھنی کمر مین اور کڑے پیرون مین پہنے اور پیتامبر باندھے اور اُپرنا اوڑھے اور لمبے ہاتھ بال کے نین تاپ ہارنی چتون مند مند مسکراتے اور بھرگ لتا کا چنھ چھاتی مین تمکو دکھلائی دیگا جو تمسے سب روپ کا دھیان ایکبار نہو سکے تو پہلے چرنون سے شروع کرکے ایک ایک انگ کو دھیان مین لاؤ دھیرے دھیرے سب روپ تمھارے دھیان مین آجائیگا جب اچھی طرح وہ روپ تمھارے دھیان مین آجاوے تب تم سانس کھینچنے کا سادھن کرکے پران اپنا ماتھے پر چڑھا لینا جس آدمی کا پران برہمانڈ توڑکر نکل جاتا ہی وہ جیو سورج منڈل مین ہوکر بیکنٹھ کو پہونچتا ہی پھر اُسکا آواگون نہین ہوتا جو لوگ جگ تپ دان تیرتھ آدک کرکے اپنا اگن تیاگ کرتے ہین وے جیو چندر منڈل مین ہوکر دیولوک وغیرہ مین اپنے کرم کے موافق جاتے ہین اور اپنے پُن کے پھل تک وہان کا سُکھ بھوگ کر انکو پھر دنیا مین پیدا ہونا پڑتا ہی آواگون سے نہین چھوٹتے اور مکر سے لیکر متھن کی سنکرانت یعنی چھ مہینہ تک سورج اُتراین رہتے ہین یہ دیوتاؤن کا دن ہی اس چھ مہینے کے مرنیوالے آدمی سورج منڈل ہوکر بیکنٹھ کو جاتے ہین اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت چھ مہینے تک سورج دچھناین رہتے ہین یہ دیوتاؤن کی رات ہی اس چھ مہینے کے مرنیوالے لوگ چندر منڈل مین ہوکر دیولوک آدک مین جیسا کرم کیا ہو جاتے ہین وہان کا سُکھ اُسکی میعاد تک کرکے وہ پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین یہی دونون طرح کی دھرم کی راہ ہی کبھی سواے اسکے اور کوئی تیسری راہ نہین ہی راجا جو کوئی آدمی کے تن مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنی مکت نہین بناتا اُسکو پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہونا پڑتا ہی جو کوئی اس تن مین پرمیشور کو نہین پہچانتا اور اپنی عمر کھیل کود اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب کردیتا ہی اُسکا وہ حال سمجھنا چاہیے جیسے کوئی آدمی بڑی محنت سے اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا تب اُسکو تھوڑی سی محنت اپنے مطلب کے ملنے کیواسطے رہجاتی ہی اسیطرح جب جیو نے آدمی کا تن پایا تو وہ گویا اونچے پہاڑ پر چڑھ چکا اور جو اُسنے اس تن مین تھوڑی سی محنت سے بھجن اور اسمرن پرمیشور کا کرکے اپنا کام نہین بنایا تو وہ اُس پہاڑ سے نیچے زمین پر گر پڑا پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہوا تب اُس پہاڑ پر پہونچ سکتا ہی جسنے اپنی عمر بیفائدہ کھوئی وہ مرنے کے بعد بہت پچھتا کر کہیگا کہ دیکھو مین نے بڑا کام کیا جو پرمیشور کو نہین پہچانا اور سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہوا پھر وہ بات ہاتھ سے جاتی رہیگی اسلیے آدمی کو یہ دھیان رکھنا چاہیے کہ ہر روز میری عمر کم ہوکر مرنے کے دن نزدیک چلے آتے ہین جو دن بیت گئے وہ پھر نہین آسکتے اسواسطے آٹھون پہر من مین لشبواش رکھکر ایک ساعت بھی پرمیشور کو نہ بھولے اور پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین اپنا دن کاٹے اور جسنے آدمی کے تن مین پرمیشور کا بھجن نہین کیا وہ جانور کے برابر ہی جس طرح اونٹ اور بیل کی پیٹھ پر بوجھ لادکر ایک وقت اُسکو دانہ اور گھاس دیتے ہین اور وہ اُسی مین خوش ہوکر دن اپنا کاٹتا ہی اور یہ نہین جانتا کہ کہانسے سورج نکلتے ہین اور کہان جاکر ڈوبتے ہین وہی حال اُس آدمی کا سمجھنا چاہیے اہی راجا پرمیشور تھوڑے دھیان کرنے مین آدمی سے خوش ہوکر اُسکو مکت دیتے ہین اور شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے کہا ہی کہ آدمی چار وقت ضرور میرا اسمرن کرتے ہین ایک جب آدمی روگی ہوکر دُکھ پاتا ہی دوسرے جسکو میرے ملنے کی اچھا ہوتی ہی تیسرے جب کسی کا کام اٹکے یا وہ کسی چیز کے ملنے کیواسطے چاہ کرے چوتھے گیانی جو مجھے پہچان کر میرے بھید کو پہونچا ہی وہ لوگ اپنا اپنا مطلب پورا ہونے کیواسطے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین مین چارون طرح کے یاد کرنیوالون سے خوش ہوتا ہون لیکن گیانی سے زیادہ کہ وہ ہمیشہ

۱ بیجنتی

کتھا کہتے ہین چت لگا کر سنو سنکہ سن سامگ یا پارجاینگا میرے دھیان مین رہتا ہو راجا تو کچھ سندیہہ من مین نہ رکھ اس سات دن مین تیری مکت ہوے گی ہم شری مدبھاگوت امرت روپی

ادھیاے تیسرا - برنن کرنا شکدیو جی کا یہ بات کہ کس دیوتا کی آرادھنا کرنے سے کون پھل ملتا ہی

سوت جی نے سونکادک رکھیشوروں سے کہا کہ جب راجا پریچھت نے یہ سب حال دھیان کرنے پرمیشور کا سُنا تب گھبرا کر اپنے من مین کہا کہ کس طرح یہ سورُوپ نارائن جی کا میرے دھیان مین آویگا جب اسی سوچ مین راجا کا مکھ ملین ہوگیا تب شکدیو جی نے راجا کو اُداس دیکھکر یہ بچار کیا کہ شاید راجا کے من مین کوئی اچھا رہگئی ہی اس سے راجا کا مُنھ اُداس ہوگیا ہی مین اپنی باتون سے اسکے چت کا حال معلوم کئے لیتا ہون یہ بچار کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو کوئی اپنا ست بڑھایا چاہے وہ برہما جی کی پوجا کرے اور جو اپنی اندریون کو بلوان کیا چاہے وہ راجا اندر کی اور جو پرجا ادھک ہونیکی اچھا رکھے وہ دکچھ پرجاپت کی اور جو دولت کی چاہنا رکھے وہ دیبی جی کی اور جو اپنے رُوپ کا تیج بڑھانا چاہے وہ اگن کی اور جو اناج اور ہاتھی گھوڑا وغیرہ ملنے کی چاہ رکھتے وہ آٹھون بسو دیوتا کی اور جو کامدیو بڑھانا چاہے وہ رُدر کی اور جو کوئی اپنے بدن مین زیادہ طاقت ہونیکی چاہ کرے وہ الادیبی کی اور جو خوبصورتی زیادہ چاہے وہ گندھربون کی اور جسکو خوبصورت عورت کی چاہ ہو وہ اُربسی اپسرا کی اور جو آدمی جس ملنے کی اچھا رکھتا ہو وہ جگت بھگوان کی اور جو بدیا چاہے وہ مہادیو جی کی اور جو اپنے پروار کی بڑھتی چاہے وہ وبیہ پتروں کی اور جسکو اپنے کل اور پروار کی رچھا کرنی ہو وہ پن جیوون کی اور جسکو راجگدی کی چاہنا ہو وہ منن کی اور جو کوئی اپنے دشمن کا مٹ جانا چاہے وہ نررت راچھس کی اور جو کوئی اپنے بدن مین بیرج بڑھنے کی چاہ رکھتا ہو وہ چندرما کی اور جو کوئی اپنی عمر کی زیادتی چاہے وہ اشونی کمار کی اور جو استری سُندر پت چاہے وہ پاربتی جی کی اور جسکو کسی بات کی چاہ نہو وہ نارائن جی کی اور جسکو سب چیزون کی جنکا برنن اوپر ہوچکا ہی اور سوا انکے اور جس چیز کی چاہنا ہووے وہ شری نارائن جی کی پوجا کرے اُنکی کرپا سے سب مطلب پورے ہوتے ہین ای راجا جو لوگ اپنا پرلوک بنانے کیواسطے پرمیشور کی یاد نہین کرتے اُنکو کتہ اور گدھا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیے جسطرح سئور غلیظ کھاتا ہو اسیطرح شراب پینے والے کو سمجھنا چاہیے جس جیو نے آدمی کا تن پاکر اپنے کانون سے پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور کیرتن نہین سُنا اور لوگون کی نندا سننے مین من لگایا اُسکا کان بچھو اور سانپ کے بل کے برابر ہی اور جسنے زبان سے پرمیشور کا نام نہین جپا اُسکی زبان مینڈھک کے برابر سمجھنا چاہیے جو بیفائدہ برسات مین چلایا کرتا ہی اور جسکا سر دیواستھان یا براہمن یا سادھو کے آگے ڈنڈوت کرنے کیواسطے نہین جھکا اُسکا سر بوجھ کے برابر بدن پر سمجھنا چاہیے اور جسنے دولت پاکر پن یا دان نہین کیا اور ہاتھون سے شری نارائن جی کی پوجا اور سادھو اور براہمنون کی سیوا نہین کی وہ ہاتھ کاٹھ کی کرچھل کے برابر ہی اور جن پیرون سے تیرتھ جاترا اور دیوتا کے مندر اور سادھو براہمن کے درشن کرنے کو نہین گیا وہ پانون درخت کی شاخ کے برابر ہی اور جسنے آنکھون سے پربھو یا دھیان مین پرمیشور اور دیوتا کا درشن نہین کیا اُن آنکھون کو مور پنکھ کے برابر سمجھنا چاہیے اور جس آدمی نے پرمیشور پر چڑھی ہوئی تلسی کی پتی اور سادھو اور براہمنون کے چرنون کی دھور اپنے سر پر شردھا اور پریم سے نہین چڑھائی وہ آدمی جیتے جی مرے ہوئے کے برابر ہی اور جس کسی کو پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور بھجن سُنکر دُکھ کی جگہ رونا نہ آوے اُسکا ہردے پتھر کے برابر سمجھنا چاہیے۔

ادھیاے چوتھا - بنتی کرنا راجا پریچھت کا شکدیو جی مہاراج سے واسطے کہنے کتھا اور کیرتن پربرہم پرمیشور کے

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشور و جب راجا پریچھت کو شیام سُندر کا حال اور شری مدبھاگوت کی مہما سنکر سب سوچ من سے دور ہوگیا تب راجا نے بہت خوش ہوکر راج اور استری اور لڑکون کی محبت چھوڑ دی اور شکدیو جی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج جو کچھ آپنے کہا

१ दिव्य

२ निर्ऋति

اُسپر سنو اس گیت کے مجکو بڑی خوشی ہوئی اور مین نے اپنا دھیان نارائن جی کے چرنون مین لگایا مجکو آج اور سات دن مین مرنا دونون
برابر ہین اس بات کا ڈر میرے من سے جاتا رہا آپکا سب پُران اور شاستر دیکھا اور پڑھا ہوا ہی اور برہماجی اور آدپُرش کا حال آپ اچھی
طرح جانتے ہین جسطرح نارائن جی اِس سنسار کو پیدا اور پالن کرکے پھر اُسکا ناش کر دیتے ہین وہ حال سنائیے اور پربرہم پرمیشور نے
سگن اوتار لیکر جو جو لیلا اِس جگت مین کی ہین وہ برنن کیجیے یہ بات سُنتے ہی شُکدیوجی نے خوش ہوکر پہلے دھیان چرن شیام سُندر کا
جنکی پوجا کرنے اور نام لینے اور کتھا سُننے سے آدمی پوتر اور گیانی ہوتا ہی کرکے اسطرح پر استت کی کہ اے دینا ناتھ جتنے جوگ اور جگ وغیرہ
ہین وہ سب بغیر کرپا آپ کے اپنا پھل نہین دے سکتے اُس پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جسکے چرنون کا دھیان بڑے بڑے
جوگی اور مُن اور سنکادک اور برہماجی اور مہادیوجی آدی دیوتا دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور اُنکے چرتر اور لیلا کو نہین جانتے
اور جنکی دیا اور کرپا سے گوپیان اور شودری اور گدھ وغیرہ چھوٹے چھوٹے جیو مکت پدوی پر پہونچے اور جو بھیشم جی کے مت ہین اُنکو
نمسکار کرتا ہون وہی پرمیشور اپنی کرپا سے میری بُدھ مین پرکاش کرکے میری بات سچ کرین اور اُنکی شکت سے مجکو اُنکا چرتر کہنے
کیواسطے سامرتھ ہو پھر شُکدیوجی نے بید بیاس اپنے پتا اور گرو کے چرنون کا دھیان اور ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے راجا کتھا شری مد بھاگوت
جو بیکنٹھ ناتھ جی نے برہماجی سے کہی اور برہماجی نے نارد مُن سے کہی اور نارد مُن نے بید بیاس جی کو بتائی اور بید بیاس جی ہمارے
باپ نے ہمکو پڑھائی تھی وہ سب مین تمکو سُناتا ہون جو بات تم سُننا چاہتے ہو وہ سب حال اسمین لکھا ہی من لگا کر سُنو۔

آدھیاے پانچوان شروع کرنا شُکدیوجی کا کتھا شریمد بھاگوت اور سمباد برہما اور نارد کا

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا کسی جُگ مین ایک دن نارد مُن برہماجی اپنے پتا کے پاس ڈنڈوت کرنے کیواسطے گئے اُسوقت برہماجی
پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے نارد مُن نے اُنکو دیکھکر اپنے من مین اس بات کا سندیہ کیا کہ دیکھو سب دنیا پیدا کرنے پر بھی یہ کسکا
دھیان کر رہے ہین اِس دھیان کرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی اِنکا بھی مالک ہی جسکا یہ دھیان کرتے ہین اسکا حال پوچھنا چاہیے یہ
بات بچار کر نارد جی نے برہماجی سے دھیان چھوٹنے کے بعد پوچھا کہ آپ کہتے ہین کہ جو کچھ جسکے بھاگ مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی
اور مین دیکھتا ہون کہ آپ اسطرح سب جگت کو رچکر پھر اُسکو ناش کر دیتے ہین جسطرح مکڑی اپنے مُنہ سے ڈورا نکالکر پھر اُسکو کھا جاتی ہی
آپ کے کہنے اور دھیان کرنے سے مجکو ایسا جان پڑتا ہی کہ آپ سے بھی کوئی بڑا ہی جسکا دھیان کرکے آپ اُسکی آگیا کے موافق سب سرشٹ
رچنے کا کام کرتے ہین جسکا دھیان آپ کرتے ہین اُسکا نام اور گُن مجکو بھی بتا دیجیے یہ بات سُنکر برہماجی نے کہا کہ اے نارد تم دھن ہو جو تمنے
پرمیشور کا چرتر ہمسے پوچھا پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی تم جو مجکو جگت کا کرتا کہتے ہو مین اِس بات سے بہت شرمندہ ہون اے نارد مجھ سے
بڑے اور میرے مالک بھگوان ہین بہت سے برہما اور بہت سے برہمانڈ اُنسے ظاہر ہوکر سب دنیا اُنھین کی مایا سے پیدا ہوتی ہی اور مین
بھی پرمیشور کی دیا اور کرپا سے سب دُنیا کو پیدا کرتا ہون دیوتا اور آدمی کو اُنھین کے پرتاپ سے بدھ اور گیان ملتا ہی سنو جب نارائن جی
کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اور ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے تب ہمنے بہت سوچ کرکے بچارا کہ ہم کہان سے پیدا ہوکر یہان آئے ہین
جب ہمکو اِسکا حال نہین معلوم ہوا تب پرمیشور کا دھیان کرنے سے ہمکو گیان ہوکر یہ بات جان پڑی کہ نارائن جی نے ہمکو پیدا کیا ہی
اور سورج اور چندرما اور تارا اگن آدک اُنھین کے تیج سے روشن ہین اور جتنی چیزین دنیا مین ہین سب اُنھین کی کرپا اور مایا سے ظاہر
ہوئی ہین اور یہ جیو سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش ہی اور نارائن جی اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اُنمین کسی دوسرے کا تیج نہین ہی

انکے آدا ور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا کہ حال اُس پربرہم پرمیشور کا برنن کرسکے لیکن نارائن جی کی کرپا سے جتنا مجکو معلوم ہو وہ تمسے کہتا ہون سُنو کہ جب پرمیشور کو اس بات کی چاہ ہوتی ہو کہ ہم اکیلے ہین بہت رُوپ ہوجاوین تب اپنی اچھا سے بہُت روپ ہوجاتے ہین جب مین کمل کے پھول سے پیدا ہوا تب مجکو نارائن جی نے یہ حکم دیا کہ تو دنیا کو پیدا کر اُسوقت مین نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ مین کسطرح دنیا کو پیدا کرون تب اُنھین نارائن جی کی مایا سے ساتوک راجس تامس تین گُن پیدا ہوئے اور مجکو اپنے ہردے مین بُدھ کا چمتکار دکھائی دیا تب مین نے اُنھین تینون چیزون کی سامرتھ سے سب دنیا اور پانچون تتو پیدا کرکے پرتھوی کو پیدا کیا او مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش ان پانچ تتو سے سب جیوُون کا بدن بنایا اور مین نے جو پرتھوی کمل کے پتّے سے بنائی تھی وہ پانی پر نہین ٹھہرتی تھی ہزار برس تک برابر ہلتی رہی جب مین نے نارائن جی سے پرتھوی کے ہلنے کا حال کہا تب اُسی آدپرش بھگوان نے اپنی شکت سے پرتھوی کو پانی پر ٹھہرا دیا تب ہلنا اُسکا بند ہوگیا اُسی شکت کو برہمانڈ اور براٹ روپ کہتے ہین اور اُس رُوپ کے ہزار سر اور ہزار ہاتھ اور ہزار پانون اور ہزار آنکھ اور ہزار کان اور ہزار ناک بید مین لکھی ہین۔

ادھیاے چھٹھوان۔ کہنا برہماجی کا حال براٹ رُوپ نارائن جی کا

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا برہماجی نے نارد جی سے کہا کہ حال براٹ رُوپ نارائن جی کا اسطرح پر ہو کہ ساتون لوک اُوپر کے کمر کے اوپر اور ساتون لوک نیچے کے کمر سے نیچے اُنکا بدن سمجھنا چاہیے اور اگن مُنھ اور درخت بدن کے رُوئین اور دسون دشا کان اور سمُدر پیٹ اور سُورج آنکھ اور پہاڑ بدن کی ہڈی اور ندیان بدن کی نسین اور ہوا سانس اور اندر دک دیوتا بانہہ اور اشونی کمار دیوتا ناک اور سب سُگندھ ناک کا بھید اور آکاش آنکھون کی گولک اور دن رات پلک مارنا اور جل پیا اور دنیا کا ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا ہنسی اور لاج اوپر کا ہونٹھ اور لالچ نیچے کا اونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور میگھ گھٹا سر کے بال اور برسات کا پانی بیج اُنکے براٹ رُوپ مین سمجھنا چاہیے سواے اسکے اور سب بیوہار دنیا کے اسی رُوپ مین موجود ہین اسلیے تپسی اور رکھیشور لوگ نارائن جی کا پرکاش سب جگہ برابر سمجھکر کسیکو دُکھ نہین دیتے اور ہر درخت کاٹنے سے ضرور سمجھنا چاہیے کہ پرمیشور کو دُکھ پہونچیگا جگت مین ہان لابھ جسبس اجسبس دُکھ سُکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہو اور جو کچھ شرادھ آدک مین پترون کے نام اور جگ آدک مین دیوتا آدک کے نام پر دُنیا کے لوگ دیتے ہین وہ سب اُسی پرمیشور کو پہونچتا ہو اور جڑ اور چیتن سب جیوُون کے پیدا اور پالن ناش کرنیوالے وہی ابناشی پُرش ہین اُنپر کوئی دوسرا مالک نہین ہو اے نارد جب مجکو دُنیا پیدا کرنیکی اگیا ملی تب مین نے نارائن جی کی دیا اور کرپا سے دچھ پرجاپت کو پیدا کیا اُس سے بہت آدمی پیدا ہوئے اور اُنھین نارائن جی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھنے سے مجکو دنیا پیدا کرنیکی سامرتھ ہو اور وہی پرمیشور آد اور مدھ اور انت مین ہمیشہ ایک طرح پر رہکر گھٹنے اور بڑھنے اور پرانے ہونے سے رہت ہین اور کوئی چیز دُنیا کی اُنکے رُوپ سے باہر نہین ہو اور بدھ اتنی سامرتھ نہین رکھتی کہ اُنکی اُستت کرسکے اور نارائن جی نے اپنی اچھا سے واسطے کرنے لیلا اور بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوُون کے دُنیا مین چوبیس اوتار لیے ہین آدمی کو چاہیے کہ ہمیشہ لیلا اُن اوتارون کی اُنھین کہ سُنکر بیچ دھیان اور اسمرن نام پرمیشور کے لگا رہے تب اُسکا انتہ کرن شُدھ اور پوتر ہوکر اُسمین پرمیشور کا چمتکار چمکے اور آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جائے دیکھو اُنھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنیکے پرتاب سے رکھیشور اور تپسی لوگ جو کچھ شاپ یا اشیرباد کسیکو دیتے ہین وہ اُسیوقت ہوجاتا ہو رکھیشور اور مہاتما لوگ مجھسے بید وغیرہ پڑھکر دنیا مین ظاہر کرتے ہین اور پرمیشور کے بردان دینے سے میری بات جھوٹھ نہین ہوتی اور من میرا پاپ کیطرف نہین جاتا اور اندریان میری ادھرم کی چاہ نہین کرتی ہین اُنھین پرمیشور کا دھیان کرنے سے تینون گن مجھ مین ظاہر ہوئے ہین اور پرمیشور نے سب بدن آدمی کا ایک ایک دیوتا کو سونپ دیا ہو ایک رُوپ سب دیوتاؤن کا اپنے لوک مین لیکر

پرکاش اُنکا سُورج کیطرح جیسے پانی بھرے برتنون مین پڑتا ہو اُسیطرح سب جیوُن کے بدن مین سمجھنا چاہیے اور تیسرا پرکاش اُنکا بیچ
مُورت دیو مندرون کے رہتاہی اور سورج کی روشنی اور چندرما کی کرن پڑنے سے چاندی سونا تانبا وغیرہ کی کھان دنیا مین پیدا ہوتی ہین اور
جو پاپ اور اَدھرم آدمی سے ہوتے ہین اُنکے پرایشچت دھرم شاستر مین لکھے ہین یہ سب حال کہکر برہما جی نے جو چار اشلوک مُول شری بھاگوت

१ प्रायश्चित

کے نارائن جی کے مُنھ سے سنے تھے وہ چارون اشلوک ناردجی سے کہکر کہا کہ اے ناردد پر برہم پرمیشور نرنکار رُوپ کسی کے دیکھنے مین
نہین آتے اور اُنکو کوئی ہاتھ سے پکڑ نہین سکتا اور کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکے سب اوتارون کا حال برنن کرسکے کسواسطے کہ سب
جیوُن مین اُنھین کی جوت کا پرکاش ہی حال چوبیسون اوتار پربرہم پرمیشور کا جو سگُن رُوپ دنیا مین دھارن کیے تھے اپنی بُدھ کیموافق کہتاہون

اَدھیاے ساتوان - برہماجی کا ناردجی سے پرمیشور کے چوبیسون اوتارونکا حال کہنا

برہماجی نے ناردجی سے کہا کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا میری ناک سے پیدا ہوا ہی کہ وہ لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان
مین رہکر اُس تپ کے پرتاپ سے کئی کلپ کے گذرجانے پر بھی ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے بنے رہتے ہین دوسرا اوتار باراہ جی کا اسواسطے
لیا کہ مجکو جب دنیا پیدا کرنیکا حکم ہوا تب مین نے نارائن جی کی کرپا سے کمل کے پتّے کی پرتھوی بنائی تو اُس پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھاکر پاتال

२ हिरण्याक्ष

کو لیگیا جب مین نے بیکنٹھ ناتھ سے بنتی کیا کہ بغیر زمین کے میرے پیدا کیے ہوئے جیو کہان رہین گے تب اُنھون نے باراہ رُوپ لیکر پاتال
مین جاکر ہرنیاکش دیت کو مار ڈالا اور پرتھوی کو باہر لاکر اپنی مہما سے پانی پر ٹھہرا دیا یہ پرتھوی کرمون کا پھل دینیوالی اچھا بُرا جیسا کرم کوئی کرے
ویسا پھل پاوے تیسرا اوتار جگ پُرش کا لیکر دُنیا کے لوگونکو جگ کرنیکی راہ بتلاکر تارتھ کیا چوتھا اوتار ہی گریو کا دھارن کرکے پاتال مین جاکر

३ हयग्रीव

مدھ کیٹبھ دیت کو مار ڈالا اور جو بید وہ دیت چرا لیگیا تھا اُسے لاکر مجھے دیا پانچوان اوتار نارائن جی کا مُورت نام کنیا دھرم رکھیشور سے لیکر اُترا کھنڈ

४ मधु कैटभ

مین بمقام بدری کیدار بیٹھے ہوئے اِسواسطے تپ کرتے ہین کہ جسمین دُنیا کے لوگ مجکو تپ کرتے ہوئے دیکھکر آپ بھی پرمیشور کا تپ اور اسمرن کیا
کرین چھٹوان اوتار کپل دیو مُن کا لیکر دیوہوتی اپنی ماتا کو سانکھ جوگ گیان سکھا کر مُکت دی ساتوان اوتار دتاترے کا لیکر راجہ جدکو گیان

५ दत्तात्रेय

سکھلایا جسکے پرتاپ سے وہ مکت ہوا اور دتاترے نے چوبیس گرو کیے تھے اِسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی آٹھوان اوتار رکھبھ دیو

६ ऋषभदेव

کا لیکر سراوگیون اور جین دھرمیون کی ذات دُنیا مین ظاہر کی نوان اوتار راجا پرتھو کا لیکر بین اپنے باپکو نرک جانے سے بچایا اور گئو روپی پرتھوی

७ सरावगी
८ जैनधर्मी
९ पृथु
१० बेणु

کو دوہکر سب اوکھدھ دودھ کیطرح اُسمین سے نکالین اور پہاڑونکو جو جابجا زمین کو روکے ہوئے تھے اُٹھاکر اُترا کھنڈ مین رکھ دیا اور پرتھوی کو
سنساری جیوُن کے رہنے کے لیے خالی کرکے اُسپر شہر اور گانون بسایا دسوان اوتار مچھ اوتار لیکر راجا ست برت کو پرلے کا تماشا دکھلایا اور گیارھوان

११ मत्स्य
१२ सत्य-व्रत

کچھپ اوتار لیکر سُمدر متھنے کیوقت مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر لیکر چودہ رتن اُسمین سے نکلے بارھوان اوتار دھنونتر بید کا لیکر واسطے دور کرنے
بیماریون کے دوائین سُمدر سے نکالین تیرھوان اوتار موہنی رُوپ کا رکھکر دیتون کو اپنے روپ پر موہت کیا اور امرت کا کلسہ جو دیتون نے
دھنونتر بید سے بغیر دینے حصہ دیوتاؤن کے چھین لیا تھا لیکر وہ امرت دیوتاؤن کو پلایا چودھوان اوتار نرسنگھ کا لیکر ہرنیکشپ دیت کو مارا
پندرھوان اوتار باون کا رکھکر تین قدم زمین راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤن کو دی سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان سکھلاکر غرور اُنکا
دور کیا سترھوان اوتار نارائن نام لیکر دھرو بھگت کو درشن دیا اٹھارھوان اوتار ہری نام دھرکر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا اُنیسوان اوتار پرشرام
کا لیکر جو جو دُشٹ چھتری بھگتون کو پرتھوی پر دُکھ دیتے تھے اُنکو مار ڈالا اور اکیس مرتبہ چھتری راجاؤن کو دوسرے چھتریون سمیت مار کر زمین اُنکی
چھین کر براہمنون کو دان کردی بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا لیکر پاپی راون کو دوسرے راکھسون سمیت جو گئو اور براہمنونکو دُکھ دیتے تھے

مارڈالا اور لنکا کا راج ببھیکھن کو دیکر ہنومان جی کو جس دن یا اکیسوان اوتار بید بیاس جی کا لیکر واسطے بھو ساگر پار اُتارنے سنساری جیوون کے چار بید اور مہابھارت اور اٹھارہ پُران بنائے اور بائیسوان اوتار شری کرشن جی کا لیکر کوروون لے ریا پانڈوون سے مہابھارت کرایا اور کنس کال جمن جراسندھ آدک ادھرمی راجونکو مارکر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دُنیا مین بہت سی لیلا کی جسکا برنن دسم اسکندھ مین لکھا ہی اور تیئیسوان بودھ اوتار لیکر جگ کرنا دیتون کا بند کیا اور کلجگ کے اخیر مین چوبیسوان اوتار کلنکی دھارن کرکے تلوار ہاتھ مین لیے نیلے گھوڑے پر سوار ہوکر ادھرمی اور پاپی لوگونکو مارینگے اور ست جگ کا کرم دنیا مین ظاہر کرکے دھرم کو بڑھا دینگے ای نارد چوبیسون اوتارون کا حال ہمنے تم سے اپنی سمجھ کے موافق کہا جو آدمی گیان ہو کر پرمیشور کو اچھی طرح سے نہ جانے اُسکو گیان اور مکت ملنے کیواسطے ان سب اوتارون کی کتھا اور لیلا ضرور سُننا چاہیے اور جس آدمی نے گیانی ہوکر سب جیوون مین پرمیشور کا پرکاش برابر دیکھا اُسکو برہم گیانی جانکر جیون مکت سمجھنا چاہیے ای نارد مین جگت کی رچنا اور شب جیوون کی پالنا اور مہادیو جی سب کا ناش کرتے ہین یہ تینون بھی اوتار پرمیشور کے ہین اور سب دنیا پرمیشور کی مایا سے اپنے استری اور لڑکے اور دھن کی محبت سے مہاجال مین پھنسی رہتی ہی جس آدمی پر نارائن جی بڑی کرپا کرتے ہین وہ ست سنگ کرکے اس مایا جال سے چھوٹ سکتا ہی نہین تو سنساروپی جال سے چھوٹنا بہت مشکل سمجھو اور اس مہاجال سے چھوٹنے کیواسطے سواے بھجن اور اسمرن نام اور سُننے کتھا اور لیلا اوتار پربرہم پرمیشور کے دوسری کوئی تدبیر نہین ہی اور اوتارون کی لیلا چارون برن کو سننا چاہیے اور چار اشلوک تتو گیان شری مدبھاگوت کے جو ہمنے نارائن جی سے سنے تھے وہ تمنے سنے کیونکہ انہین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے تم مین بھی سب گُن ظاہر ہونگے اور ای نارد کئی مرتبہ مجھ ایسے برہما اور تم ایسے نارد دُنیا مین پیدا ہو چکے ہین انکا حال سواے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی نہین جانتا ہی ہر کلپ مین سب جیو اپنے کرم کے موافق پھر جنم پاتے ہین اور جس دیش مین دیو استھان نہوکر پرمیشور کی کتھا نہین ہوتی اور جس گھر مین کوئی جگ اور ہوم نہین کرتا وہان کلجگ کا قیام زیادہ سمجھنا چاہیے اور وہان کے آدمی کرودھ لوبھ اہنکار مین بھرے رہتے ہین اور یہی کرودھ وغیرہ پاپ کی جڑ ہوکر لوگون سے بہت طرح کے ادھرم کراتے ہین اور پرمیشور کی مایا کو تھوڑا سا مہادیوجی اور کچھ پرجاپت دیوتا اور سنکادک بھرگ رکھیشور پرہلاد اور اجامل اجا امبر کچھ ترا برگھ وغیرہ جانتے ہین اور جس جیو کو غرور نہین ہوتا وہی آدمی پرمیشور کی مایا سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو لوگ ہر بھگت ہوکر پرمیشور کی شرن مین رہتے ہین انپر مایا کا کچھ بس نہین چلتا نارد جی یہ پرتاپ نارائن جی کا سنتے ہی بہت خوش ہوکر بین بجاتے ہر گُن گاتے چلے گئے۔

ادھیاے آٹھوان۔ پوچھنا راجا پریچھت کا شکدیو جی سے حال دھرم اور بید اور پُران اور جوگ ابھیاس آدک کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر مَن مین اس بات کا بچار کیا کہ دیکھو شکدیو جی نے نارائن جی کی کتھا کا سُننا چارون برن کیواسطے کہا ہی اور مجکو انسے اُتم نہین جان کر چارون برن کے برابر سمجھا یہ سندیہ مِٹنا کیواسطے پچھلے راجون کا حال جنھون نے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بدن اپنا چھوڑدیا ہی انسے پوچھنا چاہیے ایسا بچار کر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج اوتارون کا حال سُنکر من میرا بہت خوش ہوا اب مجکو یہ چاہنا ہی کہ سواے لیلا اوتار نارائن جی کے دوسرا حال نہ سُنون کسواسطے کہ اس کتھا کے سننے سے انتہ کرن شدھ اور پوتر ہوکر پرمیشور کا پرکاش ہر دے مین ظاہر ہوتا ہی اور اس پرکاش کے ہونے سے اس کام کرودھ لوبھ اہنکار کا بدن مین نام نہین رہتا جس طرح سنساری لوگون کے مکان مین راجا کے آنے سے گھر انکا شدھ اور پوتر ہوجاتا ہی وہ حال آپ کرپا کرکے بتلائیے کہ نارائن جی آدنرنکار جوت نے جو براٹ روپ دھارن کیا جس روپ مین سب دُنیا کی چیزین ہین اور ایک سے لاکھون سو روپ بہت طرح کے ہوجاتے ہین اسکا کیا بھید ہی اور پچھلے جگون مین جن راجون نے پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین ہوکر بدن اپنا چھوڑ دیا ہی اور جتنے تو ہین انکی گنتی اور پرمیشور کی پوجا کی بدھ اور جسطرح جوگی لوگ جوگ ابھیاس کرکے بدن اپنا چھوڑ دیتے ہین اور بید کا جیسا

دھرم اور رُوپ ہو اور اتہاس اور پُران کا ماہاتم اور جسطرح جگت مین پرلی ہوتی ہی اور جسطرح جگ آدک کرتے ہین اور حال برہمانڈ رکھیشور دنکا
اور جس طرح جیو نرک سے نکلکر آتے ہین اور پاپ اور ادھرم کرنیوالون کا مرنے کے بعد کیا حال ہوتا ہی اور جیو دنیا مین کون کرم کرنے سے
مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا ہی اور کون کرم کرنے سے مکت ملتی ہی ان سب باتون کا حال دیا کر کے برنن کیجیے یہ بات سُنکر شُکدیو جی
نے کہا کہ اے راجا تجکو یہ سب حال پوچھنے سے کیا مطلب ہی راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج مین چاہتا ہون کہ سب لیلا اوتار پربرہم پرمیشور کی
سنون اور تن اپنا نارائن جی کی چرچا اور دھیان مین چھوڑکر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا آدمی کا بدن پانا بہت مشکل ہی
جو کوئی آدمی کا تن پاکر نارائن جی کی لیلا اور کتھا نہین سُنتا اُسکو سوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا اور جو بات تمنے پوچھی ہی اسکا حال سُنو کہ جب
پربرہم پرمیشور چاہتے ہین کہ دُنیا کو پیدا کر کے جیوون کو بڑھاوین اپنا رُوپ آپ دیکھکر موہت ہو وین جسطرح آدمی اپنا مُنھ آئینہ مین دیکھتا ہی اور آئینہ اُلٹ دینے سے
پھر کچھ نہین دکھہ پڑتا اسیطرح پرمیشور جب دُنیا کو اپنی اچھا سے پیدا کر کے پھر اسکا ناش کر کے اپنے رُوپ مین ملا لیتے ہین اسلیئے دنیا مین اُسکو گیانی سمجھنا چاہیے کہ جو پرمیشور کے چوبیس
اوتار ونکی کتھا اور لیلا سچے من سے سُنکر اُسپر یقین کرے اور چینٹی سے لیکر ہاتھی تک سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جان کر کسیکو دکھ نہ دے اتنی کتھا سُناکر سُوت جی
نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جو حال پریچھت نے شُکدیو جی سے پوچھا ہی یہی بات ایک مرتبہ برہم کلپ مین برہما جی نے نارائن جی سے پوچھی تھی۔

آدھیاے نوان۔ کہنا شُکدیو جی کا حال پیدا ہونے برہما جی اور چار اشلوک مُول شری مدبھاگوت کا جو نارائن نے کہے تھے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب ایک پھُول کمل کا پرمیشور کی نابھ سے نکلا اور اُس پھُول سے برہما جی پیدا ہوئے تب برہما جی نے یہ بات معلوم
کرنا چاہا کہ مین کہان سے پیدا ہوا ہون جب بہت بچار کرنے سے بھی برہما جی کو یہ بھید نہ معلوم ہوا تب ہار مان کر اُسی پھول پر بیٹھ رہے اسلیئے
سمجھنا چاہیے کہ بھگوان کی مایا بڑی بلوان ہی جس مایا کی رسّی مین برہما جی بھی بندھکر اُنکا بھید نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کی
لیلا اور آدا ور انت کو پہونچ سکے پھر برہما جی نے اُسی پھُول پر بیٹھے ہوئے چار اشلوک مُول شری مدبھاگوت کے آکاش بانی مین سُنے اُسی اگیا
کے موافق تپ کیا جب برہما جی کو تپ کرنے سے ہردے مین گیان ہوا تب اُس اشلوک کا مطلب جان کر دُنیا کی رچنا کی اور مطلب اُن چار اشلوکون
کا یہ ہی کہ اے برہما جو سب کے پہلے تھا وہ مین ہون سوائے میرے دوسرا کوئی نہین ہی اور جو کچھ تم دیکھتے ہو وہ بھی مجھی کو سمجھو اور مہاپرلی ہونیکے بعد
بھی سوائے میرے کچھ نہین رہیگا سب دُنیا کی چیزون کی جڑ مین ہون جسطرح سونے کا گہنا واسطے ہاتھ اور پیر اور ناک اور کان وغیرہ سب عضو کے
الگ الگ تیار کراؤ تب نام سب زیورون کا الگ الگ ہوتا ہی اور جب سب وہ گہنا توڑکر گلا ڈالو تب پھر خالص سونا رہجاتا ہی وہی حال میرا سمجھنا
چاہیے مین اکیلا رہکر جب چاہتا ہون تب اپنی اچھا سے بہت رُوپ رکھکر دنیا مین بہت نام اپنے ظاہر کرتا ہون پھر جب میری اچھا اکیلے رہنے
کی ہوتی ہی تب اکیلا ہو جاتا ہون اور طاقت دیکھنے اور سُننے اور بولنے کی اور بھلا برا پہچاننے کی جو سب جیوون مین ہی وہ سب میرے پرتاپ کا
پرکاش سمجھنا چاہیے جسطرح آکاش سبکو گھیرے ہوئے ہی اسیطرح مین سب سے زبردست ہو کر تینون لوک اور چودھون بھون کو اپنے بس مین رکھتا
ہون اور سوائے میرے دُنیا کی سب چیزون کو است جاننا چاہیے اور پانچ تتو سے سب دُنیا کے جیو پیدا ہوتے ہین جس طرح سب بیوہار دُنیا کا
میرے برات رُوپ مین ہی اسیطرح سب کے بدن مین میری جوت کا پرکاش ہی جسکو پران کہتے ہین تم سمجھو کہ جبتک وہ جمکار سب کے بدن مین
رہتا ہی تب تک طاقت چلنے پھرنے کھانے پینے بولنے اور اندریون کا سُکھ بھوگنے کی اُسکو رہتی ہی اور جب وہ پرکاش بدن سے نکل جاتا ہی تب
وہ بدن مُردہ ہو کر سڑ گل جاتا ہی پھر اُس بدن سے کچھ نہین ہو سکتا برہمن چھتری بیش شودر چارون برن مین میرا پرکاش برابر رہتا ہی گیانی
سے انمین کچھ بھید نہ جان کر سب جیوون مین نارائن جی کا سو رُوپ ایک سا سمجھنا چاہیے جس طرح سُورج کی چھایا سونا چاندی مٹی لوہا آدی کے

مارڈالا اور لنکا کا راج ببھیکھن کو دیکر ہنومان جی کو جس نے بائیسوان اوتار بید بیاس جی کا لیکر واسطے بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوون کے چار بید اور مہابھارت اور اٹھارہ پُران بنائے اور بائیسوان اوتار شری کرشن جی کا لیکر کوروون اور پانڈوون سے مہابھارت کرایا اور کنس وغیرہ کو مارا اور ادھرمی راجونکو مارکر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دنیا مین بہت سی لیلا کی جسکا برنن دسم اسکندھ مین لکھا ہی اور تیسوان بودھ اوتار لیکر جگت کرنا دیون کا بند کیا اور کلجگ کے اخیر مین چوبیسوان اوتار کلنکی دھارن کرکے تلوار ہاتھہ مین لیکے نیلے گھوڑے پر سوار ہوکر ادھرمی اور پاپی لوگونکو مارینگے اور ست جگ کا کرم دنیا مین ظاہر کرکے دھرم کو بڑھا دینگے اے نارد چوبیسون اوتارون کا حال ہمنے تم سے اپنی بدھ کے موافق کہا جو آدمی گیان ہوکر پرمیشور کو اچھی طرح سے نہ جانے اسکو گیان اور مکت ملنے کیواسطے ان سب اوتارون کی کتھا اور لیلا ضرور سننا چاہیے اور جس آدمی نے گیانی ہوکر سب جیوون مین پرمیشور کا پرکاش برابر دیکھا اسکو برہم گیانی جانکر جیون مکت سمجھنا چاہیے اے نارد مین جگت کی رچنا اور شِو سب جیوون کی پالنا اور مہادیو جی سب کا ناش کرتے ہین یہ تینون بھی اوتار پرمیشور کے ہین اور سب دنیا پرمیشور کی مایا سے اپنے استری اور لڑکے اور دھن کی محبت سے مہاجال مین پھنسی ہی جس آدمی پر نارائن جی بڑی کرپا کرتے ہین وہ ست سنگ کرکے اس مایا جال سے چھوٹ سکتا ہی نہین تو سنسار روپی جال سے چھوٹنا بہت مشکل سمجھو اور اس مہاجال سے چھوٹنے کیواسطے سوائے بھجن اور اسمرن نام اور سننے کتھا اور لیلا اوتار پربرہم پرمیشور کے دوسری کوئی تدبیر نہین ہی اور اوتارون کی لیلا چار دن برن کو سننا چاہیے اور چار اشلوک نتو گیان شری مدبھاگوت کے جو ہمنے نارائن جی سے سنے تھے وہ تمنے سُنے کہ اُنمین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے تم مین بھی سب گُن ظاہر ہونگے اور اے نارد کئی مرتبہ مجھ ایسے برہما اور تم ایسے نارد دنیا مین پیدا ہو چکے ہین انکا حال سوائے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی نہین جانتا ہی ہر کلپ مین سب جیو اپنے کرم کے موافق پھر جنم پاتے ہین اور جس دیش مین دیو استھان نہوکر پرمیشور کی کتھا نہین ہوتی اور جس گھر مین کوئی جگ اور ہوم نہین کرتا وہان کلجگ کا قیام زیادہ سمجھنا چاہیے اور وہان کے آدمی کرودھ لوبھ اہنکار مین بھرے رہتے ہین اور جہی کرودھ وغیرہ پاپ کی جڑ ہوکر لوگون سے بہت طرح کے ادھرم کراتے ہین اور پرمیشور کی مایا کو تھوڑا سا جانتا ہی اور وہ کچھہ پرچا جت دیوتا اور سنکادک بھی کچھ پرمیشور پیارا اور آجامل اجامبرکھہ برا برگھہ وغیرہ جانتے ہین اور جس جیو کو غرور نہین ہوتا وہی آدمی پرمیشور کی مایا سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو لوگ ہر بھگت ہوکر پرمیشور کی شرن مین رہتے ہین اُنپر مایا کا کچھ بس نہین چلتا نارد جی یہ پرتاب نارائن جی کا سنتے ہی بہت خوش ہوکر بین بجاتے ہر گُن گاتے چلے گئے۔

ادھیاے آٹھوان۔ پوچھنا راجا پریچھت کا شکدیو جی سے حال دھرم اور بید اور پُران اور جوگ ابھیاس ادک کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر من مین اس بات کا بچار کیا کہ دیکھو شکدیو جی نے نارائن جی کی کتھا کا سُننا چارون برن کیواسطے کہا ہی اور مجکو انسے اُتم نہین جانکر چارون برن کے برابر سمجھا یہ شکدیو جی نے کیواسطے پچھلے راجون کا حال جنھون نے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بدن اپنا چھوڑ دیا ہی اُنسے پوچھنا چاہیے ایسا بچار کر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اوتارون کا حال سُنکر من میرا بہت خوش ہوا اب مجکو یہ چاہنا ہی کہ سوائے لیلا اوتار نارائن جی کے دوسرا حال نہ سُنون کسواسطے کہ اس کتھا کے سننے سے انتہ کرن شُدھ اور پوتر ہوکر پرمیشور کا پرکاش ہردے مین ظاہر ہوتا ہی اور اُس پرکاش کے ہونے سے اس کام کرودھ لوبھ اہنکار کا بدن مین نام نہین رہتا جس طرح سنساری لوگون کے مکان مین راجا کے آنے سے گھر انکا شُدھ اور پوتر ہو جاتا ہی وہ حال آپ کرپا کرکے بتلائیے کہ نارائن جی آدی نرنکار جوت نے جو براٹ روپ دھارن کیا جس روپ مین سب دُنیا کی چیزین ہین اور ایک سے لاکھون سو روپ بہت طرح کے ہو جاتے ہین اسکا کیا بھید ہی اور پچھلے جگون مین جن راجون نے پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین ہوکر بدن اپنا چھوڑ دیا ہی اور جتنے تو مین انکی گنتی اور پرمیشور کی پوجا کی بدھ اور جسطرح جوگی لوگ جوگ ابھیاس کرکے بدن اپنا چھوڑ دیتے ہین اور بید کا جیسا

دھرم اور رُوپ ہوا در اتہاس اور پُران کا ماہاتم اور جسطرح جگت مین پرلی ہوتی ہی اور جسطرح جگ آدک کرتے ہین اور حال برہمانڈ رکھیشور دنکا
اور جسطرح جیو نرک سے نکلکر آتے ہین اور پاپ اور ادھرم کرنیوالون کا مرنے کے بعد کیا حال ہوتا ہی اور جیو دنیا مین کون کرم کرنے سے
مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا ہی اور کون کرم کرنے سے مکت ملتی ہی ان سب باتون کا حال دیا کرکے برنن کیجیے یہ بات سُنکر سُکدیو جی
نے کہا کہ ای راجا تجکو یہ سب حال پوچھنے سے کیا مطلب ہی راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج مین چاہتا ہون کہ سب لیلا اوتار پر برہم پرمیشور کی
سنون اور تن اپنا نارائن جی کی چرچا اور دھیان مین چھوڑکر بھو ساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا آدمی کا بدن پانا بہت مشکل ہی
جو کوئی آدمی کا تن پاکر نارائن جی کی لیلا اور کتھا نہین سُنتا اُسکو سوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا اور جو بات تمنے پوچھی ہی اُسکا حال سُنو کہ جب
پربرہم پرمیشور چاہتے ہین کہ دُنیا کو پیدا کرکے جیوون کو بڑھاوین اُس اپنا رُوپ آپ دیکھکر موہت ہووین جسطرح آدمی اپنا منھ آئینہ مین دیکھتا ہی اور آئینہ اُلٹ دینے سے
پھر کچھ نہین دیکھ پڑتا اسیطرح پرمیشور سب دُنیا کو اپنی اچھا سے پیدا کرکے پھر اسکا ناش کرکے اپنے رُوپ مین ملا لیتے ہین اسلیئے دنیا مین اُسکو گیانی سمجھنا چاہیے کہ جو پرمیشور کے چوبیس
اوتار و نکی کتھا اور لیلا سچے من سے سُنکر اُسپر یقین کرے اور چیونٹی سے لیکر ہاتھی تک سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جان کر کسیکو دُکھ نہ دے اتنی کتھا سُناکر سُوت جی
نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جو حال پریچھت نے سُکدیو جی سے پوچھا ہی یہی بات ایک مرتبہ برہم کلپ مین برہما جی نے نارائن جی سے پوچھی تھی

آٹھواں ادھیاے - کہنا سُکدیو جی کا حال پیدا ہونے برہما جی اور چار اشلوک مُول شری مد بھاگوت کا جو نارائن نے کہے تھے

سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب ایک پھول کمل کا پرمیشور کی ناپھ سے نکلا اور اُس پھول سے برہما جی پیدا ہوئے تب برہما جی نے یہ بات معلوم
کرنا چاہا کہ مین کہان سے پیدا ہوا ہون جب بہت بچار کرنے سے بھی برہما جی کو یہ بھید نہ معلوم ہوا تب ہار مان کر اُسی پھول پر بیٹھ رہے اسلیئے
سمجھنا چاہیے کہ بھگوان کی مایا بڑی بلوان ہی جس مایا کی رسّی مین برہما جی بھی بندھکر اُنکا بھید نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کی
لیلا اور آدا و رانت کو پہونچ سکے پھر برہما جی نے اُسی پھول پر بیٹھے ہوئے چار اشلوک مُول شری مد بھاگوت کے آکاش بانی مین سُنے اُسی اگیا
کے موافق تپ کیا جب برہما جی کو تپ کرنے سے ہردے مین گیان ہوا تب اُس اشلوک کا مطلب جان کر دُنیا کی رچنا کی اور مطلب اُن چار اشلوکون
کا یہ ہی کہ ای برہما جو سب کے پہلے تھا وہ مین ہون سواے میرے دوسرا کوئی نہین ہی اور جو کچھ تم دیکھتے ہو وہ بھی مجھی کو سمجھو اور مہاپرلی ہونیکے بعد
بھی سواے میرے کچھ نہین رہیگا سب دُنیا کی چیزون کی جڑ مین ہون جسطرح سونے کا گہنا واسطے ہاتھ اور پیر اور ناک اور کان وغیرہ سب عضو کے
الگ الگ تیار کراؤ تب نام سب زیورون کا الگ الگ ہوتا ہی اور جب سب وہ گہنا توڑکر گلا ڈالو تب پھر خالص سونا رہجاتا ہی وہی حال میرا سمجھنا
چاہیے مین اکیلا رہکر جب چاہتا ہون تب اپنی اِچھا سے بہت رُوپ رکھکر دنیا مین بہت نام اپنے ظاہر کرتا ہون پھر جب میری اِچھا اکیلے رہنے
کی ہوتی ہی تب اکیلا ہو جاتا ہون اور طاقت دیکھنے اور سُننے اور بولنے کی اور بھلا بُرا پہچاننے کی جو سب جیوون مین ہی وہ سب میرے پرتاپ کا
پرکاش سمجھنا چاہیے جسطرح آکاش سبکو گھیرے ہوئے ہی اسیطرح مین سب سے زبردست ہوکر تینون لوک اور چودھون بھون کو اپنے بس مین رکھتا
ہون اور سواے میرے دُنیا کی سب چیزون کو اَست جاننا چاہیے اور پانچ تتو سے سب دُنیا کے جیو پیدا ہوتے ہین جس طرح سب بیوہار دُنیا کا
میرے براٹ رُوپ مین ہی اسیطرح سب کے بدن مین میری جوت کا پرکاش ہی جسکو پران کہتے ہین تم سمجھو کہ جبتک وہ چمتکار سب کے بدن مین
رہتا ہی تب تک طاقت چلنے پھرنے کھانے پینے بولنے اور اندریون کا سُکھ بھوگنے کی اُسکو رہتی ہی اور جب وہ پرکاش بدن سے نکل جاتا ہی تب
وہ بدن مُردہ ہوکر سڑگل جاتا ہی پھر اُس بدن سے کچھ نہین ہوسکتا برہمن چھتری بیش شودر چارون برن مین میرا پرکاش برابر رہتا ہی گیانی
سے انمین کچھ بھید نہ جان کر سب جیوون مین نارائن جی کا سوروپ ایک سا سمجھنا چاہیے جس طرح سورج کی چھایا سونا چاندی مٹی لوہا آدی کے

برتنون مین برابر پڑتی ہی اور جسطرح سونا چاندی پیتل اور کاٹھ وغیرہ بہت طرح کے داتون کو ایک تاگے مین پرونے سے مالا ہو جاتا ہی اسیطرح میرا
چمتکار سب جیوون مین تاگے کے برابر سمجھو جب وہ تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب سب دانے بے آدر ہو جاتے ہین ای برہما اسیطرح مجکو سب جگہ جان کر
جگت کی رچنا کرو سنساری مایا مین نہ پھنسکر خوشی سے رہو گے اور تپ کرنے سے تمکو میرا درشن ہوگا اور تم دیا من مین رکھکر سب جیوون کی چینا
کرنا اور سب دنیا مین تمکو مان کر رکھیشور اور گیانی لوگ تمہاری استت کرین گے اور جگت رچنے مین تمکو کچھ محنت اور دکھ نہ معلوم ہوگا اور تم دھیان
میرے چھوٹے چتر بھجی سوروپ کا جو مہاتما اور رکھیشور اور رنند او سنند آددا سون کے بیچ مین براجمان ہی کرنا یہ آکاش بانی سنکر برہما جی نارائن جی
کے چرن چھونیکے بعد ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای دین دیال مجکو یہ بردان دیجیے جسمین آپکو اپنا مالک جانتا رہون اور دنیا پیدا کرنے مین مجکو کمزوری نہو یہ بات
برہما جی کی سنکر پر برہم پرمیشور نے انکو اچھا پورک بردان دیکر کہا کہ ای برہما تم میری آگیا مان کر سنساری بیوہار پر چھائین کیطرح جھوٹا سمجھتے رہنا تو تمکو
میری مایا نہین بیاپیگی یہ کہکر نارائن جی برہما جی کے دھیان سے گپت ہو گئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا مطلب چارون اشلوک
شریمدبھاگوت کا یہی ہی جو مین نے تمسے کہا اور برہما جی نے اپنے دوسرے بیٹو نکو یہ حال نہین بتایا اور نارد جی کو گیانی سمجھکر یہ بھاگوت گیان اُنسے کہا تھا نارد جی نے
بید بیاس جی کو اُپدیش کیا بید بیاس جی ہمارے پتا نے ہمارے لیے بستار سے لکھا اور شریمدبھاگوت نام رکھکر ہمکو پڑھایا اور اسی گیان کو میترے رکھیشور نے
جمنا کنارے بدر جی سے کہا تھا اب وہی کتھا تمکو سنا تا ہون ای راجا جو کوئی اہنکار سے اپنے کو مین سمجھکر پرمیشور کا دھیان نہین جانتا وہی دنیا اور پرلوک مین دکھ پاتا ہی۔

اَدھیائے دسوان۔ طیار ہونا بدن کا پانچ تتو سے اور باس رہنا دیوتان کا سب کے انگ پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اس بھاگوت مین دس طرح کی کتھا ہین اسکا حال الگ الگ کہتا ہون من لگاکر سنو جگت کی اُتپت جگت کا ناش ہونا
جگت کو استھر رکھنا سب جیو نکو پالنا پرمیشور کی لیلا منونترون کا حال ایشور کی کتھا برکت مکت نارائن جی سب جگت کے مالک ہین راجا ان سب
نو چھن کا حال سنکر ویسا ہی کرنا کیول دسوین چھن کے جاننے کیواسطے ہین جب آدپرش پرمیشور نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر آرام کرتے ہین اپنے کو اکیلے
دیکھکر من نہ لگنے سے چاہا کہ ہم بہت طرح کے روپ دھر کر دیکھین تب انھون نے اپنی مایا کو آگیا دی کہ دنیا بڑھانے کیواسطے تدبیر کر اسیوقت اُس مایا نے
سورگ پاتال و مرت لوک بنا کر راجس ساتوک تامس تین گن ظاہر کیے تامس سے اہنکار اور راجس سے ہاتھ پانون اور باک اور لنگ اور گدا پانچ
کرم اندری اور رجوگن سے آنکھ کان ناک جیبھ کھال پانچ گیان اندری ظاہر ہوئین سوائے اسکے تموگن سے پرتھوی آکاش اگن جل بایو پانچو تتو اور
ستوگن سے شبد مورت سواد شونگھنا بدھ سب کے بدن مین پیدا ہوئی اور دسون اندری بدن کی ایک ایک دیوتا کو سونپی گئی منھ مین اگن دیو زبان
مین برن کان مین دشا ناک مین اشونی کمار ہاتھ مین اندر آنکھ مین سورج لنگ مین متر ابرن گدا (مقعد) مین جمراج پانون مین بشن بدھ مین برہما جی کا باس رہتا ہی
سب دیوتاؤن نے چاہا کہ اپنی طاقت سے اس مورت کو چلا کر بلادین اور ہنسا دین اسلیے انھون نے اپنے پراکرم بہت تدبیر کی جب اُنکی طاقت سے
وہ مورت ہل بھی نسکی تب انھون نے ہار مان کر ہوا کیطرف جسکو شوانسا کہتے ہین اشارہ کیا جب اُس ہوا سے بھی کچھ نہو سکا تب سب دیوتا دھیان
چرن نارائن جی کا جنکی کرپا سے وہ مورت تیار ہوئی تھی کرکے بولے کہ ای جگت کے کرتا بغیر دیا اور کرپا آپکے ہملوگون سے کچھ نہین ہو سکتا جب
آدپرش نرنکار جوت نے تھوڑا سا اپنا پرکاش اُس مورت مین داخل کرکے کہا کہ تم اُٹھو تب اُس پرکاش کے بل سے سب دیوتاؤن کو اپنے اپنے
مقام پر طاقت اُٹھنے بیٹھنے بولنے وغیرہ کی ملکر وہ مورت چلنے پھرنے لگی ای راجا آدمی کے بدن کے ہر ایک عضو مین دیوتا لوگ باس کرکے یہ چاہنا
رکھتے ہین کہ ہاتھ سے دان دیکر زبان سے پرمیشور کا بھجن اور کیرتن کرکے کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا سُنین اور پیرون سے تیرتھ اور دیو استھان پر جاکر آنکھون سے
ظاہر اور دھیان مین پرمیشور کا درشن کرین جسمین ہم لوگون کا بھی بھلا ہو اور آدمی کے بدن مین جو گن یا تموگن یا ستوگن ایک چیز آٹھون پہر موجود رہتی ہی

ایک گُن کے وقت دوسرا گُن نٹ کے کھیل کیطرح چھپ جاتا ہی اور یہ حال ہمنے تمسے ہر ہم کلپ کا کہا ہی اسیطرح سب کلپ مین دُنیا پیدا ہوتی ہی۔

اسکندھ تیسرا

بھینٹ ہونا بُدرجی کی اُودھو بھگت سے راہ مین اور ملنا بدرجی کا میترے رِکھیشور سے جمنا کنارے اور کتھا جے بجَے اور کپل دیو اوتار کی

اَدّھیاے پہلا

سمجھانا شری کرشن جی اور بُدر آدک کا راجا دُرجودھن کو واسطے بانٹ دینے حصہ راجا جُدھشٹھر کے اور نہ ماننا اُسکا کہنا کسی کا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی تھی اسی بات کا جواب نارائن جی نے برہمی جی کو دیا تھا اور برہمی جی نے شیش ناگ جی کو بتایا اور شیش جی نے پاتال مین رِکھیشور کو سُنایا اور پاتال مین سے میترے رِکھیشور کو اُپدیش کیا اور میترے جی نے بُدرجی سے کہا اتنی کتھا سُنکر پھر راجا پریکھشت نے پوچھا کہ اے سوامی بُدرجی اور میترے رِکھیشور سے کس جگہ پر بھینٹ ہوئی تھی وہ دونون آدمی گیانی اور پرمیشور کے پرم بھگت تھے اُنکے ملتے وقت بڑی خوشی ہوئی ہوگی اسکا حال سُنائیے شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جسوقت راجا دھرتراشٹر نے جُدھشٹھر وغیرہ اپنے بھتیجونکو دوسرا جان کر دُرجودھن وغیرہ اپنے بیٹون کو پیارا سمجھا اور دُرجودھن نے ارجُن وغیرہ پانچون بھائی پانڈوون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی اور بھیم سین کیواسطے زہر کا لڈو بنا کر بھیجا اور اَدھرم سے جوا کھیل کر سب راج اور دولت اُنکی جیت لی اور دُروپدی ایسی پتی برتا استری کو راج سبھا مین ننگی کرنے کیواسطے اُسکا چیر دُساسن سے کھچوایا اور جُدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کو تیرہ برس کا بن باس دیا اور شری کرشن جی کی رچھا کرنے سے سب جگہ پر اُنکی جان بچی جب بن باس کر کے جُدھشٹھر وغیرہ پھر آئے تب بھی اُنکا حصہ راجا دُرجودھن نہین دیتا تھا اِسلیے شری کرشن جی اور کرپا چارج اور بُدر آدک سبکو دھرتراشٹر نے بلا بھیجا وہ لوگ کورو اور پانڈو کا جھگڑا چُکانے کیواسطے پنچ ہو کر راجا دُرجودھن کی سبھا مین گئے اُسوقت شری کرشن مہاراج اور بھیشم پتامہ اور دروناچارج نے دھرتراشٹر کو سمجھایا کہ اے راجا تمھارے بیٹون اور بھائی کے بیٹون مین کچھ بھید نہین ہی دُرجودھن وغیرہ تمکو سورگ مین نہین لیجا سکتے ہین اور نہ جُدھشٹھر آدک تمکو نرک مین پہونچاوینگے اِسلیے تمکو چاہیے کہ دُنیا کا بیوہار جھوٹا سمجھکر جُدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کے کھانے اور خرچ کرنے کیواسطے کچھ گانون اُنکو دے دو اس بات مین تمھارا جس ہوگا راجا دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر کچھ اُسپر دھیان نہین کیا جب بُدرجی نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے دھرتراشٹر اپنے بھائی کی مت اَدھرم پر دیکھی تب واجبی بات سمجھکر کہا کہ اے بھائی تم جُدھشٹھر آدک کا حصہ دیڈالو کسواسطے کہ وہ سادھو پُچھن ہین کسی سے دشمنی نہین رکھتے سبکو اپنا دوست جانتے ہین اور جُدھشٹھر بھیم سین ارجُن نکُل سہدیو پانچون بھائیون کو ایسی طاقت ہی کہ چاہین تو اُنمین سے ایک آدمی سون وگپال کو لڑائی مین جیت لین سواے اِسکے شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُنکے مددگار ہین اور تم دُرجودھن اپنے بیٹے کا مُوہ کر کے جو سمجھتے ہو کہ میرے سو لڑکے بڑے زبردست لڑنیوالے ہین شیام سُندر سے بگھڑ رہنے سے اُنکا کیا کچھ نہین ہو سکتا ہی اس اَدھرم کرنے سے تمھاری دولت اور دھرم دونون جاتے رہینگے اور دُرجودھن تمھارا بیٹا شری کرشن جی سے عداوت رکھتا ہی اِسلیے اسکے ساتھ محبت کرنے اور اُسکا کہنا ماننے مین اپنے واسطے اچھا نہ سمجھو اور جُدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کا حصہ راج مین بانٹ دو اور دُرجودھن جو راج اور دولت کے نشے مین اندھا ہو رہا ہی راج سنگھاسن چھین لو اسی مین تمھارے کُل اور پریوار کا بھلا ہی نہین تو شری کرشن جی سے دشمنی کرنے مین تمھارا بچنا لگنا مشکل ہی جب بُدرجی کے سمجھانے پر بھی دھرتراشٹر کچھ نہین بولا تب دُرجودھن نے غصہ مین آکر حکم دیا کہ بُدرجی کو سبھا سے باہر نکالدو یہ ہمارے کُل مین داسی کا بیٹا ہو کر سب باتون مین پانڈوون کی پچھ کرتا ہی اور پرورش اُسکی مین کرتا ہون اور سبھا مین ہمارے برابر بیٹھکر

گیان سکھاتا ہی یہ حکم دُرجودھن کا سُنکر جب اُسکے سپاہیون نے بدُرجی کو سبھا سے نکالنا چاہا اور دھرتراشٹر نے درجودھن کو ایسی بات کہنے سے
کچھ منع نہین کیا تب بدُرجی نے سمجھا کہ اگر کوئی مجکو سبھا سے ہاتھ پکڑکر اُٹھادیگا تو زیادہ اپمان ہوگا اسلیئے اب یہانسے آپ ہی اُٹھ جانا چاہیے اور
برندابن بہاری کورون کا ناش کرنا چاہتے ہین اسی سے دھرتراشٹر آدک کورون کے مَن مین ادھرم سماکر اچھی بات سمجھانا اُنکو برا لگتا ہی ایسا
بچارکر بدُرجی وہانسے اُٹھکر دروازے پر چلے آئے اور اُنھون نے یہ سمجھکر دھنکھ بان وغیرہ ہتھیار اپنے بدن سے اُتارکر وہان رکھدیا کہ ہتھیار سمیت
چلے جانے مین درجودھن کو اس بات کا سندیہہ ہوگا کہ یہ پانڈوون کیطرف جاملا اور اُسی جگہ بدُرجی نے اپنا کپڑا اُتار ڈالا صرف ایک لنگوٹی اور
چادر پہن کر ہستناپور سے اُترا کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرنے کے لیئے چلے گئے دوسرا سبب ہتھیار وغیرہ رکھدینے کا یہ ہی کہ بدُرجی پرم بھگت ہونہار کے
جاننے والے یہ سمجھے کہ اب درجودھن وغیرہ کورون کا ناش ہونیوالا ہی اور مین نے انکے کُل مین جنم لیا ہی اسلیئے مجکو پہلے سے ہتھیار رکھدینا چاہیے
جسمین لڑائی کرنا نہ پڑے بدُرجی نے برس دن تک بھرت کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر وہان کے سب دیوتاؤن کا درشن کیا
اور میترے رکھیشور کی کُٹی کے پاس بہت دن تک ٹکے رہے اُنھین دنون بدُرجی کے پیچھے ہستناپور مین مہابھارت ہوکر درجودھن وغیرہ کورو مارے گئے
اور راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی سے راجگدی پائی جب اودھو بھگت شیام سُندر کے بیکنٹھ چلے جانے کے پیچھے دوارکا سے بدریکاشرم کو جاتے تھے
تب راہ مین بدُرجی سے بھینٹ ہوئی دونون آدمی پریم بس رکے پرم بھگت آپسمین گلے ملے اور بدُرجی اُودھو بھگت سے حال مارے جانے درجودھن
وغیرہ اور راج سنگھاسن پر بیٹھنا جدھشٹھر کا سُنکر پہلے پچھتائے پھر شیام سُندر کی اچھا اسیطرح پر سمجھکر سنتوکھ کیا۔

اَدھیائے دُوسرا۔ پوچھنا بدُرجی کا اُودھو بھگت سے حال شیام سُندر کا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا بدُرجی نے اُودھو جی سے ملکر پوچھا کہ اے اُودھو جی تم شری کرشن مہاراج سے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تھے
آج کیا سبب ہی جو مین تمکو اکیلے دیکھتا ہون شیام سُندر میرے پران پیارے اور بلرام جی یہ دونون آنند سے تو ہین سب سورسین بسدیو[1] دیوکی اکرور
وغیرہ سب جدبنسی اچھے ہین اور جدھشٹھر اور ارجن وغیرہ پانڈو اور کُنتی دروپدی اور میرا بھائی دھرتراشٹر اندھا جسنے بیٹون کے موہ مین پھنسکر اپنے
نرک جانے کی تدبیر کی تھی سب لوگ اچھی طرح ہین اور مین جانتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر دھرتراشٹر
وغیرہ کورون کا گیان ہر لیا ہی اور جو راجا لوگ اپنے راج اور فوج اور دولت کا غرور کرکے ادھرم کرتے ہین اُنھین لوگون کے مارنے کے
واسطے شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اوتار لیا ہی تم شیام سُندر کا حال بتاؤ کہ اُنکی چرچا کرنے مین تیرتھ اسنان کا پھل ملتا ہی یہ بات سنتے ہی اودھو بھگت
آنکھون مین آنسو بھرکر رونے لگے اور کچھ جواب نہ دیا جب بدُرجی نے اُنکو اُداس اور روتے دیکھکر جانا کہ شری کرشن مہاراج انتردھیان ہوگئے
اسلیئے میرے پوچھنے سے اودھو اُنکا دھیان کرکے روتے ہین ایک ساعت کے بعد اُودھو جی نے آنکھ پونچھکر کہا کہ اے بدُرجی تم کیشو مورت کا حال
کیا پوچھتے ہو شری کرشن روپ سورج ڈوب کر کلجگ روپی رات نے عمل کیا ہی اپنے اور دوسرے جدبنسیون کا ابھاگ تمسے کیا کہون کہ پربرہم
پرمیشور نے اپنی اچھا سے بسدیو جی کے گھر جنم لیا اور ہم لوگون نے اُنکا مہاتم نہ جان کر اُنکو بھی ایک جدبنسی اپنا بھائی بندھو سمجھا تھا اب اُنکی
مہما جان کر سوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا مین اُنکی بڑائی تمسے کہانتک برنن کرون کہ اُنھون نے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے
بیاہ کرکے گرہستھ آشرم کا دھرم نباہا اُنکا مطلب اوتار لینے اور لیلا کرنے سے یہ تھا کہ جسمین دُنیا کے لوگ اور ادھرمی لوگ اُس لیلا اور کتھا کو
آپسمین کہہ سُنکر بھوساگر پار اُترجاوین دیکھو اُنھون نے کیسے کیسے بلوان دیت اور راجاؤن کو مار کر مُکت دی اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اپنی
اچھا سے اوتار لیکر کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرایا اور درجودھن وغیرہ سب کورون کا ناش کیا اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائی پانڈو اپنے

[1] वसुदेव

بھگتون کی رچھا کر کے اُنکو راجگدی دی اور چھپّن کروڑ جدبنشی کو در باسا رکھیشور سے شاپ دلوا کر آپس کی لڑائی مین مروا ڈالا یہ بات یاد کر کے مجکو بڑا دُکھ ہوتا ہی اے بدرجی تم نشچے کر کے جانو کہ جب سے شیام سُندر جدبنشیون کا ناش کر کے بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے ست اور دھرم دنیا سے اُٹھ گیا اور مین نے بہت بنے کر کے اُنسے کہا کہ مین تمام عمر آپکی سیوا اور ٹہل مین رہا ہون مجکو بھی اپنے ساتھ لیچلیے لیکن مجکو اپنے ساتھ نہ لیجا کر مجھ سے کہا کہ تو بدری کیدار مین جاکر میرا دھیان کر کے مکت ہوا اور جو کچھ اُنھون نے مجکو بتایا ہی اُسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی اور تتو گیان مجھ سے یہ کہا کہ ہر کو استھر جان کر سب جگت کا ناش سمجھو اور جیو اتما کہین نہین مرتا اسلیے میرے چلے جانیکا سوچ مت کرنا چاہیے اور مرنا کیسا ہوتا ہی کہ جس طرح ایک کپڑے کو اُتار کر دوسرا کپڑا پہن لیوے اِسیطرح یہ جیو ایک چولا چھوڑ کر دوسرے چولے مین جاتا ہی۔

ادھیاے تیسرا۔ اُدھو کا شیام سُندر کی استت اور بڑائی کرنا

اُدھو جی نے بدر جی سے کہا کہ دیکھو شیام سُندر ایسے دین دیال تھے کہ جب پوتنا راچھسی نے اُنکو مار ڈالنے کیواسطے اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر دودھ پلایا اُنھون نے اُس راچھسی کو بھی مار کر بیکنٹھ کو بھیجدیا ایسے دین دیال کا چرن چھوڑ کر دوسرے کسکی شرن مین جانا چاہیے اُن شیام سُندر نے واسطے بوجھ اُتارنے پرتھوی کے اپنی اچھا سے دُنیا مین اوتار لیکر بسدیو جی سے کہا کہ تم ہمکو نندجی کے گھر لیجا کر چھپا آؤ یہ سب لیلا اُنکی تھی جسمین کوئی اُنکو نارائن جی نہ جانے نہین تو اُنکو کسکا ڈر تھا کال کو بھی ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُنکا سامنا کر سکتا اور نندجی کے گھر جاکر کیسی کیسی لیلا کر کے جب باسیون کو سُکھ دیا نندجی کے گئو بچھڑے چرا کر جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہتی ہی اُسیطرح اپنے کو چھپایا اور جو جو دیت اور راچھس کنس کے بھیجے ہوئے اُنکے مارنیکے واسطے آئے تھے سبکو مار کر بھو ساگر پار اُتار دیا اور اندر کا غرور توڑ دیا گوپی گوالون کو بیکنٹھ کا درشن کرا کے اپنا چتربھجی رُوپ دکھایا نندجی کو سانپ کے کاٹنے سے بچایا اور گوپیون کے ساتھ راس منڈل کیا تشنکھ چوڑ اور کیشی اور برکھاسُر اور اگھاسُر آدک دیتون کو مار کر بیکنٹھ کو بھیجا اور جب اکرُور کے ساتھ متھرا جی کو چلے تب راہ مین نہاتے وقت جمنا جل مین اکرور کو اپنے چتربھجی رُوپ کا درشن دیا اور متھرا جی مین پہونچکر راجا کنس کے دھوبی کو مارا اور باہک درزی کو کپڑے پہنانے کے بدلے خوش ہو کر بیکنٹھ مین بھیجا اور سُداما مالی کو خوش ہو کر ایسا بر دان دیا کہ تیری دولت کبھی نہ گھٹے گی اور کبری کو چندن لگانے کے بدلے ٹیڑھی سے سیدھی کر کے دیوکنیا کیطرح رُوپ دیکر اُسکی اچھا پوری کی اور شری شنوجی کا دھنکھ اوکھ کیطرح توڑ کر کُبلیا پیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کیطرح مار ڈالا اور کشتی لڑ کر چانور اور مشٹک وغیرہ پہلوانون اور راجا کنس کو اُسکے آٹھ بھائیون سمیت مار کر مکت پدوی دی اور جن پرمیشور کی سیوا مین شری برہما جی اور شری شیو جی اور کال آدک سب رہتے ہین اُن ترلوکی ناتھ نے راجا اُگرسین کو اپنا بھگت جان کر اُسکا حکم سیوکون کیطرح مانا اور جسطرح لڑکا کھیلتے وقت چیونٹی کو مار ڈالے اُسیطرح ایسے ایسے بلوان دیت اور راچھس اور راجون کو مار کر آپ چلے گئے اِن سب لیلاؤن کا حال دسوین اور گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی اے بدرجی ایسے دین دیال جنھون نے سب لیلا سنسار کے لوگون کے بھو ساگر پار اُتارنیکو کین اُنکے چرنونکا دھیان چھوڑ کر میرا چت دوسری جگہ نہین جاتا ہی اور وہ سہانی صورت و موہنی مورت مجھے ایک ساعت نہین بھولتی

ادھیاے چوتھا۔ اودھو جی کا بدرجی سے شیام سُندر کی استت اور اُنکے بجوگ کا حال برنن کرنا

اُدھو جی نے شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر کہا کہ اے بدرجی شیام سُندر کے گیان سکھانے سے سنساری مایا موہ میرا چھوٹ گیا لیکن مجکو مُرلی منوہر کے بجوگ کا جتنا دُکھ ہی وہ کہا نہین جاتا جو تمکو سننا ہو تو میترے رکھیشور سے جو اُسوقت وہان موجود تھے اور تھوڑے دنون مین یہان آوینگے ملکر پوچھ لینا وہ سب حال تمسے کہین گے اور جسوقت مُرلی منوہر انتردھیان ہونا چاہتے تھے اُسیوقت میترے رکھیشور نے پربھاس چھیتر مین جاکر شری کرشن جی کو ڈنڈوت کی تب شیام سُندر جی نے کہا کہ اے میترے جی ہمنے تمھارے من کا حال سب جان لیا تم دھیرج رکھو ہماری مایا تمکو نہ

१ अक्रूर

२ बाहुक

३ कुवलया पीड

ہہا پرگی کسواسطے کہ تم میرے بھگت اور پچھلے جنم کے لسبن یوتا اور اس جنم مین بید بیاس جی کے بھائی اور پراشر مُن کے پُتر ہو تمکو میری لیلا پرگٹ اور
گپت سب معلوم رہیگی اور جو بھاگوت دھرم تمکو بتاسا ہین رکھیشور نے کہا ہی اسکو یاد رکھنا بھوساگر پار اُتر جاؤ گے یہ بات کیشو مورت سے سنتے ہی
میترے جی نے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ تمھاری لیلا یاد کرکے مجکو بڑا تعجب معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ برہما جی اور شیو جی اور کال کی ایسی
سامرتھ نہین ہی کہ آنکھ اُٹھا کر سامنے دیکھ سکین تم جراسندھ اور کال جمن کے سامنے سے پیدل بھاگے تمھارے بھید کو کوئی نہین جان سکتا
اسطرح میترے جی شری کرشن مہاراج کی بہت استت کرکے وہانسے چلے آئے وہ سب حال جانتے ہین تمسے کہین گے اور مین مُرلی منوہر کی اگیا سے
بدرکاشرم کو جاتا ہون وہان جاکر اپنا بدن چھوڑونگا جو تم یہ کہو کہ جب گیان آیا تو آنکھون مین آنسو بھر نے اور سوچ کرنیکا کیا سبب ہی شری کرشن جی کی دیا
اور پریت یاد کرنے سے اُنکے بجوگ کا دُکھ مجکو ایک ساعت نہین بھولتا ہی اُسی گیان کے پرتاب سے مین ابتک جیتا ہون نہین تو شیام سُندر سے
بچھڑتے وقت میرا پران نکل جاتا اتنا حال تمسے کہتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے لیے اوتار لیا تھا اُنھون نے بڑے بڑے ادھرمی
دیت اور راجون کو مار کر کورون اور پانڈون سے مہابھارت کرایا اور بھیشم پتامہ اور دُرونا چارج اور کرپا چارج آدک بڑے بڑے پہلوان اور بدھمان
اور گیانی اور بہر بھگتون کے رہنے پر بھی اُس فوج مین اٹھارہ اچھوہنی دل ناش کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا ای بدرجی پرمیشور کی اچھا سب پر بلوان ہی
اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جو لوگ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن مین دُکھ کی جگہ رو دیتے ہین اُنکے بہت جنمون کے پاپ آنکھون کی راہ سے
بہ کر نکل جاتے ہین آدمی کو اپنے بھلے کیواسطے پرمیشور شیام سُندر کے اوتارون کی کتھا اور لیلا سننے کے برابر اور کوئی بات اچھی نہین ہوتی اور مہابھارت
ہو جانے پر بھی شری کرشن مہاراج نے پچیس برس تک دُنیا مین رہکر راجا جدھشٹھر سے دو مرتبہ جگ کراکے دُنیا مین اُنکو جس دیا تھا۔

اَدھیاے پانچوان۔ رخصت ہونا بدرجی کا اودھو جی سے اور جانا بدرکاشرم مین اور بدن چھوڑنا اپنا ساتھ جوگ ابھیاس کے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا اودھو جی نے بدرجی سے کہا کہ اب ہمکو بدا کرو تو ہم بدرکاشرم کو جاوین بدرجی نے یہ بات اودھو جی کی سنتے ہی آنکھون
سے آنسو بہا کر کہا کہ دیکھو شیام سُندر نے چندرما کیطرح دُنیا مین روشنی ظاہر کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دھرم اور گئو اور براہمن کی رچھا کرکے
گولوک کو چلے گئے اور ہملوگون نے اگیان اور ابھاگ سے اُنکا پرتاپ نہین جانا اور ای اودھو تم آٹھون پہر اُنکے پاس رہتے تھے اُنکی مایا
ایسی بردست ہی کہ تمنے بھی اُنکو نہ پہچانا اسلیے یہ بات یقین کرنا چاہیے کہ بنا کرپا مُرلی منوہر کے اُنکے بھید اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جو ہملوگ تم
ایسے بھگتون کی سیوا اور ٹہل مین رہتے تو جنم ہمارا سپھل ہو جاتا لیکن بنا کرپا اور دیا شیام سُندر پیارے کے ہر بھگتون کا ست سنگ نہین ملتا
اسلیے ہم جانتے ہین کہ ہمارے پچھلے جنم کے پُن سہاے ہوئے جو آپکا درشن ملا سوت جی ہونک وک رکھیشور اور شکدیوجی راجا پرکچھت سے کہتے ہین کہ اودھو جی یہ سب باتین کہکر بدرجی
سے بدا ہوئے اور بدرکاشرم مین جاکر شیام سُندر کے دھیان مین لو لگاکر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر دیا اور بیکنٹھ دھام کو چلے گئے اور بدرجی سب تیرتھ جاترا
کرتے میترے جی سے ملنے کی چاہنا رکھکر روتے اور سوچ کرتے ہوئے ہردوار مین آکر ٹھہرے اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای پرکچھت اودھو جی نے سب
حال انتردھیان ہونے شیام سُندر کا بدرجی سے اسواسطے نہ ظاہر کیا کہ جسمین یہ حال سُنکر بدرجی اُنکے برہ مین بدن اپنا نہ چھوڑ دین۔

اَدھیاے چھٹوان۔ پوچھنا بدرجی کا یہ بات میترے رکھیشور سے کہ دنیا کسطرح پیدا ہوتی ہی

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا بدرجی نے جب ہردوار مین میترے رکھیشور سے بھینٹ کرکے اُنکو ڈنڈوت کی تب میترے جی نے پوچھا کہ ای
بدرجی تم بہت اُداس کھلائی دیتے ہو اسکا کیا سبب ہی بدرجی نے حال ملنے اودھو جی اور خبر پانا انتردھیان ہونے شری کرشن جی اور مارے جانے
دُرجودھن وغیرہ کورون کا مہابھارت مین اور ناش ہونا سب جادوبنسیون کا جس طرح اودھو جی سے سُنا تھا میترے رکھیشور سے کہکر کہا کہ شیام سُندر بہاری

کے بیکنٹھ جانیکا حال سُنکر ہمارا یہ حال ہوا ہی مین آپ سے یہ چاہتا ہون کہ جو کچھ گیان شری کرشن مہاراج کے مُنھ سے آپ نے سُنا ہی وہ برنن کیجیے جسمین میرا کام پورا ہو یہ بات سُنکر میترے جی نے کہا کہ جو کچھ تمکو اچھا ہو وہ بات پوچھو بدر جی نے کہا کہ آدمی ہمیشہ اپنے سُکھ کیواسطے تدبیر کرتا ہی لیکن سُکھ نہین پاکر اُسکے برخلاف دُکھ اُٹھاتا ہی اُس دُکھ کا دینیوالا کون ہی اسکا بھید کہیے اور یہ بھی کہیے کہ پرمیشور سگُن اوتار کسواسطے لیتے ہین اور اُنکو سنسار رچنے اور پھر ناش کردینے سے کیا فائدہ ہوتا ہی اور مین اپنے گیان سے یہ جانتا ہون کہ واسطے پاپ چھوٹنے اور بھوساگر پار اُترنے ہم سب جیوون کے اِس بچارے سگُن اوتار لیتے ہین جسمین آدمی اُن اوتارون کی کتھا اور لیلا کہین کہ سُنکر اُسکے پرتاپ سے بھوساگر پار اُتر جاوین تسپر بھی اگیانی لوگ جو پرمیشور کی کتھا اور لیلا سننے مین پریت نہ رکھین اور دن رات سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہووین تو بدنصیبی اُنکی ہی اسمین پرمیشور کو کیا دوش دینا چاہیے اور یہ بھی بتلائیے کہ پرمیشور کس طرح برہما رُوپ ہوکر جگت کی اُتپت اور بشن رُوپ ہوکر جگت کا پالن اور شری مہادیو جی کا رُوپ رکھکر سب جیوون کا ناش کرتے ہین اور یہ بات بھی کہیے کہ وہ کون سی تدبیر ہی جسکے کرنے سے پرمیشور آدمی سے خوش ہوتے ہین اور اُنکے خوش ہونے سے آدمی دُنیا مین اپنا مطلب پاکر مرنیکے بعد مکت ہوتا ہی اور جگت کی ریت ایسی ہی کہ جب کوئی آدمی کسی قصور کے بدلے سزا پاتا ہی تب وہ پھر جلدی ادھرم نہین کرتا اور یہ جیو بُرا کرم اور پاپ کرنے سے چوراسی لاکھ جُون اور نرک مین بہت دُکھ پانے کے بعد تب کہین آدمی کا بدن پاتا ہی پھر یہ جیو پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر ادھرم کو کیون نہین چھوڑتا اور سزا پانے پر بھی ایسا کام کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاوے اسکا کیا سبب ہی آپ کرپا اور دیا کرکے اِن سب باتونکا حال کہیے کہ میرے مَن کا سندیہ مٹ جاے۔

اَدّھیاے ساتوان۔ برنن کرنا میترے جی کا اُستت اور بڑائی شیام سُندر کی

سُنکد یوجی نے کہا کہ اے راجا بدر جی کی بات سُنکر میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی تم آپ گیانی ہو اور تمکو لڑکپن سے ہر چرنون مین بھگت پیدا ہوکر کوئی حال تمسے چھپا نہین ہی جو تمنے مجھ سے پوچھا اس سے مین اپنی عقل کے موافق تمسے کہتا ہون جسمین دُنیا کے لوگ بھی یہ حال سُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اور تم دھرم راج کا اوتار کوروون کے کل مین ہوکر پرمیشور کے سب گُن جانتے ہو اور مانڈبیہ رکھیشور کے شاپ سے تمنے یہ بدن پایا ہی شری کرشن مہاراج سب باتون مین تمھاری صلاح لیکر کام کرتے تھے اور تمکو پرمیشور کی بھگت اور پریت ہی اِسلیے ہم وہ بھاگوت دھرم تمسے کہتے ہین جو پراشر مُن اپنے باپ سے ہمنے پڑھا تھا تم مَن لگاکر سُنو جو آدمی پرمیشور سے بمُکھ ہین وہ دُکھ کے سمُدر مین پڑے رہکر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پاتے اور جو کام اپنے سُکھ کیواسطے کرتے ہین اُنکو سواے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا جو پرمیشور کا بھجن اور اسمرن تھوڑا تھوڑا بھی کرین تو دُنیا کے دُکھ سے اِسطرح چھوٹ جاوین جسطرح دوا کھانے سے بیماری روز روز کم ہوتی جاتی ہی اور آدمی دُنیا مین بھلا یا بُرا کام جیسا کرتا ہی ویسا پھل پاتا ہی اور جسطرح آدمی اپنے لڑکے لڑکی استری وغیرہ سنساری موہ مین پھنسکر اُنسے اپنا سُکھ اور بھلا چاہتا ہی اور سواے دُکھ کے سُکھ نہین پاتا اِسیطرح کنوئین کا کیڑا اپنے رہنے اور سُکھ کیواسطے جالا جمع کرکے آخر کو اُسی جالا جمع کرنے سے کنوئین مین پھنسکر مرجاتا ہی اور نکل نہین سکتا وہی حال آدمی کا بھی سمجھنا چاہیے اور بغیر کرپا پرمیشور کے اُنکی مایا سے آدمی کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اس مایا سے چھوٹنے کیواسطے پرمیشور کی کتھا سُننا اور اُنکے نام کا اسمرن کرنا آدمی کو اُچت ہی اور دُنیا کے جھوٹے بیوہار کو سچا جاننا بھی پرمیشور کی مایا ہی سمجھنا چاہیے جب آدمی اندریون کے سُکھ کو چھوڑکر مَن اپنا برکت کرکے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے تب اُس مایا سے چھوٹ سکتا ہی جسطرح سپنے کا دُکھ جاگنے سے نہین رہتا اسیطرح لوک اور پرلوک کے دُکھ ہر بھجن کرنے سے چھوٹ جاتے ہین اور جگت کی اُتپت اِسطرح پر ہی کہ جب اُس آد نرنکار جوت کو کہ وہ رُوپ اُنکا کوئی نہین دیکھ سکتا اِس بات کی اچھا ہوتی ہی کہ دُنیا پیدا کرکے ہم اپنے رُوپ کو آپ دیکھین جسطرح کوئی آدمی اپنا مُنھ آئینے مین دیکھے تب وہ آد نرنکار پہلے

ایک بھوت پرگٹ کرتے ہین جسکو آدپرش کہا جاتا ہی پھر ایک مہاتتو سبکی جڑ پیدا کرکے اُس سے تین گن ست رج تم ظاہر کرتے ہین ستوگن سے دیوتاؤن کے
گن اور رجوگن سے پانچون تتو اور تموگن سے پنچ بھوت آتما پیدا کرکے اُنسے پانچو تتو سے اندری وغیرہ اور آدمی کا بدن طیار ہوتا ہی اور ایک ایک انگ کے
ایک ایک دیوتا مالک ہوتے ہین آنکھ کے دیوتا سورج ناک کے اشونی کمار زبان کے برن اسیطرح سب انگ کے دیوتا ہین انکا حال دوسرے اسکندھ کے دسوین ادھیاے مین لکھا ہی

اَدھیاے آٹھوان - استت کرنا دیوتاؤن کا نارائن جی کی

میترے جی نے کہا کہ اے بِدر جی جب یہ سامان دنیا پیدا کرنیکا ظاہر ہوا تب سب دیوتاؤن نے دنیا پیدا کرنیکا حکم پاکر اپنا کام کیا جب وہ کام اُنسے
پورا نہوا سب دیوتاؤن نے ہار مان کر نارائن جی کا دھیان دھر استت کرکے ہاتھ جوڑکر اسطرح پر کہا کہ اے دینا ناتھ جو آدمی دنیا مین آپ کے تیج کا پرکاش
سب جیوون مین سمجھکر آپ کے چرنون کا دھیان اور پوجن کرتا ہی وہ جگت کی مایا اور دُکھ سے چھوٹ کر سُکھ پاتا ہی اور آپکی کتھا اور لیلا سننے سے اُسکے
من مین اس بات کا یقین ہوتا ہی کہ سب سے بڑے اور کرتا دھرتا نارائن جی ہین تمھاری کرپا بنا ہم لوگون سے یہ کام دنیا پیدا کرنیکا جو بہت مشکل
ہی نہین ہوسکتا ہی تب اُسی آد نرنکار نے اُنکے استت کرنے پر خوش ہوکر دیوتاؤن کیطرف جیسے کرپا درشٹ سے دیکھا ویسے ہی وہ پانچون تتو اکٹھے
ہوکر ایک مانُس کا پنڈ ہوگیا اُسی کا نام آدپرش ہوکر اُسکے رہنے کیواسطے پاتال لوک اور بھولوک اور بیکنٹھ لوک جسکو تینون لوک کہتے ہین بن گئے
اور وہی پرش آنکھ کان ہاتھ وغیرہ اندریون کا مالک ہوا اور اُسی پرش کو براٹ روپ کہتے ہین اور دُنیا کے سب بیوہار اُسی روپ مین ہین
اُس پرش کی نابھ سے ایک کمل کا پھول نکلا جس پھول مین سے برہما جی پیدا ہوئے اور اُسی آدپرش کی دیا اور کرپا سے برہما جی نے اپنے
مُنھ سے براہمن اور ہاتھ سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پیر سے شودر چارون برن کو پیدا کیا۔

اَدھیاے نوان - کہنا میترے رکھیشور کا اُتپت سب سرشٹ کی

اتنی کتھا سُنکر بِدر جی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ اے مہاراج یہ اوتار آدپرش کا ہوا اور سب دُوسرے اوتارون کا حال کسطرح پر ہی وہ
بھی کہیے یہ بات سُنکر میترے رکھیشور نے کہا اے بِدر جی جسوقت مہاپرلے ہونے سے چارون طرف جلامئی ہوکر کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا اُسوقت وہ
آدپرش جسکا حال اوپر کہ چکا ہون شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے اُنکی نابھ سے ایک پھول کمل کا جسمین بڑا پرکاش تھا نکلا اور اُس پھول کی
نال سے برہما جی پرگٹ ہوکر اُس پھول پر آبیٹھے اور بچارا کہ ہمکو کسنے پیدا کیا اور یہ کمل کا پھول کسکی قدرت سے کھڑا ہی اس چنتا مین برہما جی اُس
کمل کی نال پکڑے ہوئے ہزار برس تک پانی مین تھاہ لینے کیواسطے چلے گئے جب اُس پھول کی جڑ اُنکو نہ ملی تب ہار مانکر پھر اُسی پھول پر آبیٹھے
اور اُسی چنتا مین بیاکل تھے اسلیئے تم جانو کہ پہلے سب جیو موہ رکھتے ہین پیچھے نارائن جی کی کرپا سے گیان ہوتا ہی جسوقت برہما جی اسی سوچ مین تھے
اُسیوقت یہ آکاش بانی ہوئی کہ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرو تب تمکو گیان ملیگا یہ آکاش بانی سُنکر جب برہما جی نے پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا تب
برہما جی کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوکر اُنکو یہ دیکھ پڑا کہ ایک پرش شیش ناگ کی چھاتی پر شیام روپ بہت سُندر چتربھج بیٹھے جی سہت سوتا ہی اور
اُسکی نابھ سے یہ کمل کا پھول نکلکر ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے ہین اور اُس پرش نے دُنیا پیدا کرنیکا کام ہمکو دیا ہی جب برہما جی کو سب سنساری چیزین
اُسی پرش کے روپ مین دکھائی دین تب برہما جی نے ہاتھ جوڑکر یہ استت اُنکی کی کہ اے ترلوکی ناتھ جو آدمی آپ سے بیمکھ ہین اُنکو سُکھ کبھی
نہین ملتا وہ ہمیشہ سنساری مایا موہ مین بیاکل رہتے ہین اور رات کو سوتے وقت اُنکو بہت چنتا لگی رہتی ہی کہ کل ہمکو یہ کام کرنا ہوگا ایک
کام سے فرصت پائی تو دوسرے کام کی فکر ہوتی ہی اور آپ کے نام کا اسمرن اور چرن کمل کی بھگت رکھنے والے لوگ آپکی کرپا اور دیا سے اپنے
مطلب کا پھل پاکر ہمیشہ خوش رہتے ہین جو کوئی کہے کہ اچھا سادھ اور بیشنو کی کسطرح پوری ہوسکتی ہی تو جو لوگ جنگل مین جاکر آپکا تپ اور جپ

کرتے ہین اُنکے مَن مین جسوقت اچھا استری اور دھن اور دُنیا کے سُکھ کی ہوتی ہو اُسیوقت آپکی کرپا سے اُنکو اندرلوک کے سکھ ملجاتے ہین مین چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کے ناخن جو سُورج سے زیادہ روشن ہین ہمیشہ میرے ہردے مین بسلے ہین جسکی روشنی سے اگیان کا اندھکار میرے انتہ کرن مین نہووے اور آپکا درشن جو جوگی ور رکھیشورون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا آپ نے بڑی کرپا کرکے اپنا درشن مجھکو دیا یہ سب استت کرکے برہما جی نے اُسی پُرش سے بنتی کیا کہ اہ سوامی آپ نے مجکو واسطے پیدا کرنے جیوون کے حکم دیا پر مجھ سے بغیر شکت اور کرپا آپکے کچھ نہین ہوسکتا کہ دُنیا کو پیدا کرون میرے اوپر دیا کیجیے تو مین وہ کام کرون پر ایسا نہو کہ اہنکار کے گڑھے مین گر کر ایسا سمجھون کہ جیوون کا پیدا کرنیوالا مین ہی ہون تب اُس پرش نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے برہما جی کیطرف آنکھ اُٹھاکر کہا کہ جیسا تو چاہتا ہی ویسا ہی ہوگا لیکن تو اپنا من پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین لگائے رہ اور کام کرودھ لوبھ آہنکار سے دور رہ اور سب اندریون کو اپنے قابو مین رکھ جب یہ عادت رکھنے سے تجھکو گیان پیدا ہوگا تب مجکو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا جان کر سب جیوون مین میرے تیج کا پرکاش برابر دیکھیگا جس طرح آگ لکڑی مین رہتی ہی لیکن بغیر تدبیر کیے ظاہر نہین ہوتی اسیطرح تو میرے چرنون کا دھیان لگاکر دنیا کو پیدا کر تجکو غرور نہوگا دھیان کرتے وقت میرے سب انگ کا درشن ملیگا اور بغیر پڑھے سب بدیا یاد ہو جائیگی اور تجکو اپنے پیدا کیے ہوئے کسی جیو کے مرنیکا دُکھ نہوگا بے کھٹکے ہو کر دنیا کو پیدا کر

اَدّھیائے دسوان - پیدا کرنا برہما جی کا دیوتا اور پانچون تتو اور برچھ آدک کا نارائن جی کی کرپا سے

میترے رکھیشور نے کہا کہ اہ بدرجی وہ پُرش برہما جی کو دھیان مین درشن اور دھیرج دیکر انتردھیان ہو گئے اور برہما جی نے اس پرش کی کرپا درشٹ کے دیکھنے سے اپنے مین دُنیا پیدا کرنے کی طاقت پاکر دُنیا کا پیدا کرنا شروع کیا پہلے اُنھون نے دیوتاؤن کو پانچون تتو سمیت جسکا برنن اوپر ہو چکا ہی پھر بہت طرح کے درخت اور لتیں اور پنچھی پیدا کیے جب برہما جی دیوتا اور درخت وغیرہ کو پیدا کر چکے تب انھون نے کئی آدمی جنکو دُکھ اور سُکھ دونون برابر لگتے ہین اپنی اچھا سے مانسی سرشٹ پیدا کی اور کمل کے پھول سے چودہ بھون یعنی سات لوک اوپر کے اور سات لوک نیچے کے بنائے اِسکے بعد ست جگ تریتا دواپر کلجگ یہ چارون جگ بناکر برس مہینا گھڑی پل کا حساب کیا جسکے آخر ہونے سے دیوتا اور آدمی اور دیت اور راچھس آدک سب جیوون کی عمر پوری ہوتی ہی اور دیوتا اور دیت اور راچھس اور آدمی کی جون آگے اور پشُو اور پنچھی کی جون پیچھے بنائی اور برہما جی کی عمر کا ایکدن چودہ منونتر کا ہوتا ہی اور ایک منونتر مین اکہتر چوکڑی جگ کی گذرتی ہین جسکی سب نوسو چورانوے چوکڑی ہوئین جب وہ آخر ہو جاوین تب برہما جی کی عمر کا ایکدن سمجھنا چاہیے اور اِسی دن کے حساب سے تیس دن کا مہینا بارہ مہینے کا برس ہو کر سو برس برہما جی کی عمر ہی اور اُنکی رات بھی اسی دن کے برابر ہوتی ہی برہما جی دن بھر سب جیوون کو پیدا کرتے ہین اور جب برہما جی کا ایکدن گذر کر شام ہوتی ہی تب پرلی ہو کر جگت کے سب جیو ناش ہو جاتے ہین اور جب رات ہو کر پھر صبح ہوتی ہی تب برہما جی سب جیوون کو اُن کے کرم کے موافق ویسی ویسی جون مین پھر پیدا کرتے ہین اِسطرح جب پچاس برس کی عمر برہما جی کی ہو جاتی ہی تب اُسکو آدھی پرلی کہتے ہین اور جب سو برس کی عمر برہما جی کی پوری ہو کر اُنکا بدن چھوٹ جاتا ہی تب مہاپرلی ہو کر چارون طرف سوائے پانی کے اور کچھ نہین رہتا ایک وہی آدپرش اوناشی اکیلے رہجاتے ہین یہ حال ایک برہمانڈ کا کہا گیا اور برہمانڈون کا حال گولر کے پھل کیطرح سمجھنا چاہیے اسیطرح کے بہت سے برہمانڈ ہو کر سب کے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے آدپرش بھگوان ہین وہ چاہین تو کئی ہزار برہمانڈ ایک ساعت مین پیدا کرکے پھر اُنکا ناش کر دیوین اور اُسکا بھید کوئی نہین جان سکتا وہ نارائن جی اُسوقت تھے جب کوئی نہ تھا اور جب کچھ نہ رہیگا تب بھی وہ اوناشی پرش بنے رہینگے اور موت اُنکے پاس نہین آسکتی وہ ہمیشہ ایک رُوپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے جو کچھ اس برہمانڈ مین دیکھتے ہو سب اُنکی رچنا ہی جو کام اُتم یا مدھم کسی آدمی سے ہوتا ہی

سبکا حال وہ جانتے ہین اور اسی برہمانڈ کو گولر کیطرح سمجھنا چاہیے جسطرح گولر کے پھل مین چھوٹے چھوٹے مچھر رہکر اس پھل کے ٹوٹنے کیوقت اُڑ جاتے ہین اسیطرح برہمانڈ مین
سب جیو رہکر پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین جانتا ہی جنکو ست سنگ کرنے سے گیان ملتا ہی وہ لوگ سنساری بیوہار اور اس بدن کو جھوٹا سمجھکر سب جیوون مین
پرمیشور کا چمتکار برابر جانتے ہین وہ ابناشی پرش گولر کے درخت کے مانند ہی جسطرح اُس درخت مین ہزارون پھل گولر کے لگے رہتے ہین اُسی طرح
نارائن جی کے سب روئین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہتے ہین اِس سبب سے سب جیوون مین اُنھین کا پرکاش سمجھنا چاہیے -

اَدھیاے گیارھوان - پیدا کرنا برہماجی کا سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو اوتار نارائن جی کے ہین اور رودر کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی جب برہماجی کو دیوتا اور منکھ آدک جنکا برنن اوپر ہو چکا ہی پیدا کرنے پر بھی سنتوکھ نہین ہوا تب اُنھون نے
سب سرشٹ بڑھنے کیواسطے سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو لوگ اوتار نارائن جی کے ہین اپنے ہردی سے پیدا کیا اور اُنسے کہا کہ تم لوگ
بھی پرجا کو پیدا کرو اور جو بردان سبھے مانگو وہ ہم تمکو دیوین اُنھون نے گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ جو ماں باپ بھائی ہر بھجن کرنے سے
منع کرین اُنکو اپنا دوست سمجھنا نہ چاہیے ایسا بچار کر سنت کمار آدک چارون بھائیون نے برہماجی سے کہا کہ ہم لوگ یہی بردان مانگتے ہین کہ ہماری
عمر ہمیشہ پانچ برس کی بنی رہے اور من ہمارا کام کرودھ لوبھ موہ مین نہ پھنسکر نیچ مجھوت آتما کے لبس نہو اور اپنے من اور اندریون پر ہم لوگ
زبردست رہین اور جوانی اور بڑھاپا ہمپر دخل نہ کرے کسواسطے کہ پانچ برس کی عمر مین اندریان اپنا زور اسپر نہین کر سکتی ہین ہم لوگ ہر بھجن
کرینگے ہمکو جیو پیدا کرنیکا حکم نہ دیجیے دنیا رچنے سے بھگوت بھجن مین ہرج ہوگا یہ بات سُنکر برہماجی نے اُنکو ایسا بردان دیا کہ تم لوگ ہمیشہ پانچ
برس کی عمر کے رہکر سب اندریون کو اپنے قابو مین رکھو گے لیکن جو تمنے میرے کہنے سے پیدا کرنا جگت کا قبول نہین کیا یہ بہت بیجا کیا برہماجی نے
یہ کہکر اپنے بیٹون پر حکم نہ ماننے سے جب غصہ کیا تب اُنکی دونون بھوون مین سے ایک پرش سندر اور شیام رنگ کا پیدا ہوکر رونے لگا اُسکو دیکھتے ہی
برہماجی نے پوچھا کہ تو کیون روتا ہی تب اُسنے جواب دیا کہ مین چاہتا ہون کہ میرا نام رکھکر مجھکو کوئی کام بتلاؤ برہماجی نے کہا کہ تو نے پیدا ہوتے ہی
رودیا اسواسطے مین نے تیرا نام رودر رکھا تو جیوون کو پیدا کر تو سب دیوتاؤن سے اُتم ہوکر دنیا مین شیو شنکر بھولاناتھ اور مہادیو آدک تیرے
بہت سے نام ہونگے جب رودر نے برہماجی کے حکم سے راچھس اور بھوت پشاچ آدک جنکے سوبھاؤ مین کام کرودھ لوبھ اہنکار بھرا تھا اپنی اچھا
سے پیدا کیے تب وہ لوگ برہماجی کو اچھے نہ معلوم ہوئے تب برہماجی نے کہا کہ اے رودر تو کرودھ سے پیدا ہوا ہی جبتک تیرے چت مین ستوگن نہ
آویگا تب تک تیرے پیدا کیے ہوئے جیو ادھرمی ہونگے اسلیے تو پہلے جاکر پرمیشور کا تپ کر جب تیرے سوبھاؤ سے تموگن دور ہوکر ستوگن آویگا تب
ستوگن سے جیوون کو پیدا کرنا تپ کرنے سے تجھکو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سنتے ہی رودر پیدا کرنا جیوون کا بند کرکے تپ کرنے کو چلے گئے -

اَدھیاے بارھوان - پیدا کرنا برہماجی کا نارد اور بسشٹھ اور انگرا آدک رکھیشور اور سوایمبھو منو اور ستروپا کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی برہماجی نے اسکے بعد نارد اور بسشٹھ اور انگرا وغیرہ کئی رکھیشور جنکے نام آگے کہے جاوینگے پیدا کرکے سرسوتی
نام ایک لڑکی اپنے بچن سے پیدا کی وہ لڑکی بہت خوبصورت اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے ظاہر ہوئی جسکا روپ دیکھتے ہی برہماجی نے
پرمیشور کی مایا سے موہت ہوکر اسکے ساتھ بھوگ کرنا چاہا تب نارد اور انگرا وغیرہ نے یہ ادھرم دیکھکر برہماجی کو سمجھایا کہ اے پتا جی جب تم جگت گرو
ہوکر ایسا پاپ کروگے تب دنیا کے لوگ بھی یہی حال سُنکر پاپ کرینگے اسلیے تمکو اپنی لڑکی سے بھوگ کرنا نہ چاہیے جب برہماجی کو اپنے لڑکون کے
سمجھانے سے گیان ہوا تب اُنھون نے شرمندہ ہوکر اُسیوقت اپنا وہ بدن چھوڑ کر دوسرا بدن دھارن کیا اور برہماجی کی لاش سے ایک
اندھیرا اُٹھکر دہی کہرا دنیا مین ظاہر ہوا جو صبح کیوقت دکھلائی دیتا ہی پھر برہماجی نے چارون مُکھ سے چار بید پیدا کرکے بنانا مکان اور

१स्वायम्भुवमनु

بید کی اور جگ اور دان اور راگ آدک کا چار طرح کی بدیا اور چارون آشرم پیدا کیے جب برہماجی نے دیکھا کہ اکیلے میرے پیدا کرنے سے جیو بہت نہین بڑھتے تب اُنھون نے اپنے داہنے انگ سے سوایمبھومن نام ایک پرش اور بائین انگ سے ست رُوپا نام استری پیدا کرکے اُن دونونکا بیاہ کردیا اور اُنسے کہا کہ تم دونون آپسمین بھوگ بلاس کرکے آدمی پیدا کرو یہ بات سُنکر سوایمبھومن نے کہا کہ اے برہماجی مین آپکی کرپا سے بہت آدمی پیدا کرونگا لیکن اُنکے رہنے کیواسطے جگہہ چاہیے چارون طرف پانی بھرا ہوا ہے اور وہ لوگ پانی پر نہین رہ سکتے ابھی تک آپ نے جنکو پیدا کیا وہ سب کمل کے پھول پر بیٹھے ہین میرے پیدا کرنے سے زیادہ ہوکر کہان بیٹھینگے یہ بات سوایمبھومن سے سُنکر برہماجی نے کہا کہ پہلے تم نارائن جی کا تپ کرکے پھر آدمی پیدا کرنا مین اُنکے رہنے کیواسطے جگہ کی تدبیر کرتا ہون

اَدھیاے تیرھوان - بنتی کرنا برہماجی کا نارائن جی سے جیوون کے رہنے کی جگہہ کیواسطے اور پربرہم پرمیشور کا باراہ اوتار دھرکر لانا پرتھوی کا پاتال سے

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی جب سوایمبھومن نے پرتھوی ظاہر ہونے کیواسطے کہا تب برہماجی نے آدپرش پرمیشور کا دھیان کرکے پرمیشور سے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو بغیر کیا اور دیا آپ کے اس جیو کا کوئی کام پورا نہین ہوتا یہ بہت طرح کی اچھا اور ابھلا کہا مین کرتا ہے جسپر تم دیا کرتے ہو وہ اپنا مطلب پاتا ہے اور مین تمھاری اگیا سے جیونکو پیدا کرتا ہون لیکن وہ لوگ بدون آدھار کے پانی پر کسطرح رہین گے جتنے جیو اب تک پیدا ہوئے وہ سب پھول پر بیٹھے ہین آپ جیسا حکم دیوین ویسا مین کرون نارائن جی نے یہ بات برہماجی کی سُنتے ہی اُنکو دھیان مین درشن دیکر کہا کہ تم اس بات کا سوچ مت کرو مین ابھی اوتار دھرکہ پرتھوی سب جیوون کے رہنے کیواسطے لائے دیتا ہون یہ کہکر پربرہم پرمیشور انتردھیان ہوگئے اور انھون نے بچار کیا کہ پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھاکر پاتال مین لیگیا ہے وہانسے لانا چاہیے تب پرمیشور کی اِچھا سے برہماجی کو چھینک آئی تو اُنکے داہنے نتھنے سے ایک شوکر بہت چھوٹا بچھڑے کے برابر جسکو باراہ کہتے ہین گر پڑا جب وہ شوکر ساعت بھر مین ہاتھی کے برابر بڑھکر اپنی بولی مین گرجنے لگا تب برہماجی پہلے گھبراکر کہنے لگے کہ یہ کون جیو ہے جو ایسا جلد بڑھگیا پھر گیان کی راہ سے اُنھون نے جانا کہ میرے بنتی کرنے سے بیکنٹھ ناتھ یہ روپ دھرکر پرتھوی لانیکی تدبیر کرنے آئے ہین نہین تو دوسرے کو کیا سامرتھ ہے کہ جو ایک ساعت مین اتنا بڑھ جاتا یہ بات بچارکر برہماجی نے باراہ جی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ نے باراہ روپ الیشو ہوکر اپنی بات پوری کی یہ بات برہماجی کی سُنتے ہی باراہ جی پھول پر سے پانی مین کود پڑے اور پاتال مین جاکر جب ہرنیاکش دیت کو وہان نہین دیکھا تب باراہ جی نے پرتھوی کو جو وہان پر باون کروڑ جوجن لمبی چوڑی رکھی تھی اپنے دانتون پر اسطرح اُٹھالی جسطرح ہاتھی اپنے دانتون پر کمل کا پھول اُٹھالے جب باراہ جی پرتھوی لیے ہوئے چلے آتے تھے تب راہ مین ہرنیاکش دیت سے جو بڑا زبردست ہوکر کوئی دیوتا اس سے لڑنیکی سامرتھ نہین رکھتا تھا لڑائی ہوئی باراہ جی ہرنیاکش دیت کو مارکر پرتھوی کو پانی کے اوپر لائے برہماجی پرتھوی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر پربرہم پرمیشور سے بولے کہ جسطرح آپ بڑی کرپا کرکے پرتھوی کو لائے اسیطرح دیا کرکے پرتھوی کو پانی پر ٹھہرا دیجیے جسمین سب جیو خوشی سے رہکر پرتھوی پر جگ اور ہوم کرین جب باراہ جی نے پرتھوی کو پانی پر رکھا اور وہ مٹی ہونے سے گلنے لگی تب پرمیشور نے کچھ اپنی شکتی پرتھوی کو دیکر پانی پر ٹھہرا دیا اشٹھ وغیرہ جو لوگ برہماجی اور سوایمبھومن اور ست روپا سے پیدا ہوئے تھے نارائن جی کی استت کرنے لگے اور اُسپر رکھکر پرمیشور کا اسمرن جگ اور ہوم کرنے لگے

اَدھیاے چودھوان - کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے یہ بات کہ جے بجے بیکنٹھ کے دوارپالک نے دت کے پیٹ مین آکر گربھ باس کیا

३हिरण्यकशिपु

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا اتنی کتھا سُنکر بدرجی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ نارائن جی نے واسطے مارنے ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ دیت کے آپ کیون اوتار لیا کیا دیوتا لوگ اُنکو نہین مار سکتے تھے میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ اوتار جے بجے بیکنٹھ کے دوارپالکونکا

کشیپ ہی سوائے نارائن جی کے دوسرا کوئی اُنکو نہین مار سکتا تھا اُنکی کتھا اسطرح پر ہی کہ کشیپ برہماجی کے بیٹے دو استری رکھتے تھے ایک کا نام دت اور دوسری کا نام ادت تھا دیوتا لوگ آدت کے بیٹے اور دیت لوگ دت کے بیٹے ہین جن دنون دیوتا لوگ اندراسن کا راج اور سُکھ بھوگ کرتے تھے اُنھین دنون دیتون کی مان نے اپنے بیٹون کی راجگدی چھوٹ جانے سے کشیپ اپنے خاوند کی سیوا کرنا اسلیئے شروع کی کہ جسمین یہ خوش ہوکر ایسا زبردست بیٹا مجکو دیوین جو دیوتاؤن سے راج چھین کر آپ اندراسن پر بیٹھے ایکدن دت نے اپنے خاوند کو خوش دیکھکر کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے بیٹے ایسے شور بیر پیدا ہون جو آدت کے بیٹون کو لڑائی مین جیت کر اندراسن چھین لیوین دیوتا لوگ دھرماتما تھے اِسلیئے کشیپ جی کو اُنکی ہار مَن مین نہین بھاتی تھی لیکن کشیپ جی نے دت اپنی استری کی سیوا کرنے سے شرمندہ اور خوش ہوکر کہا کہ تو جو چاہتی ہو وہی ہوگا یہ بات سُنکر دت بہت خوش ہوئی اُنھین دنون مین جب دت استری دھرم سے شدھ ہوئی تب اُسنے شام کیوقت بھوگ کرنیکی اِچھا سے کشیپ جی اپنے خاوند سے کہا کہ اسوقت مجکو کامدیو بہت دُکھ دے رہا ہی اور میری سوت کے بیٹے راج سنگھاسن کا سُکھ کرتے ہین یہ دُکھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہی میرا دُکھ دور کیجیے یہ بات سُنکر کشیپ مُن مریچ کے بیٹے نے کہا کہ اے دت اسوقت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس جو بہت بڑا کام ہی نہین کرسکتا ہون کیونکہ شام سے چار گھڑی رات گذرے تک اور چار گھڑی رات رہے سے صبح تک سوائے لینے نام اور کرنے دھیان پرمیشور کے دوسرا کام کرنا نہ چاہیے کسواسطے کہ ان دونون وقت مین شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی بیل پر سوار ہوکر سب جگہ جاتے ہین اُسوقت جو آدمی جاگتا ہوا پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین دکھلائی دیتا ہی اُسکو آشیرباد دیکر اُسکی بڑائی کرتے ہین اور جو آدمی سوتا ہوا یا دُنیا کے کامون مین لگا ہوتا ہی اُسکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تیرا کام کبھی پورا نہووے ۔ اور جو تو یہ بات کہے کہ برہماجی کے بنش مین تم اور وہ دونون پیدا ہوئے ہو اِسلیئے مہادیو جی ناتے دار ہونے سے تھا یا قصور معاف کرینگے سو تو جی مہاراج ہمارے مالک اور ایشور کے برابر ہین دھرم کی جگہ اُنکو کسی کا سنکوچ نہین رہتا اِسلیئے تو چار گھڑی اور دھیرج رکھ جسمین پرمیشور کے بھجن اور اسمرن کا وقت گذر جاوے اُسوقت دت کامدیو کے نشے مین ایسی متوالی ہو رہی تھی کہ اپنے خاوند کے سمجھانے پر بھی اُسنے صبر نہین کیا اور شرم چھوڑ کر جب کشیپ جی کے بدن کا کپڑا پکڑ کر بھوگ کرنیکے واسطے ہٹھ کی تب کشیپ جی نے ہار مان کر اُسکے ساتھ بھوگ کرکے کہا کہ اے دت اُسوقت جو تو نے یہ اُدھرم کیا اس پاپ کرنے سے تیرے دو بیٹے براہمن اور رکھیشور وغیرہ سب جیو ونکو دُکھ دینے والے ایسے زبردست پیدا ہونگے کہ کوئی دیوتا یا دیت اُنسے لڑائی مین سامنا کرکے جیت نہ سکیگا نارائن جی مہاراج آپ سگن اوتار لیکر اُنکو مارینگے دت نے یہ بات سُنتے ہی بہت اُداس ہوکر اپنے خاوند سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج میری اِچھا یہ تھی کہ میرے بیٹے دیوتاؤن کو جیت کر امراوتی پوری کا راج کرکے سُکھ پاوین میری یہ کامنا نہین ہی کہ میرے بیٹے اُدھرمی ہوکر براہمن وغیرہ سب جیوون کو دُکھ دیوین ایسے پاپی بیٹے لیکر مین کیا کرونگی یہ بات دت کی سُنکر اور اُسکو بہت اُداس دیکھکر کشیپ مُن نے کہا کہ اے دت اب کیا کرنا چاہیے اسوقت بھوگ کرنیکا یہی پھل ہی اسیواسطے مین منع کرتا تھا لیکن کُکرم کرنے کے پیچھے جو تو سوچ کرتی ہی اسمین پچھتانے سے ایک لڑکا تیرے ایسا پرم بھگت اور گیانی اور تپسی پیدا ہوگا جسکا نام لینے سے دنیا کے لوگ بھوساگر پار اُتر جائینگے اور سب دیوتا اور دیت اُسکا گن گاکر نارد جی اُسکی بڑائی اندر سبھا مین کہین گے اور پربرہم پرمیشور اوتار لیکر اُسکی اِچھا کرینگے یہ بات اپنے خاوند کی سُنتے ہی دت کو کچھ دھیرج ہوا ۔

اُدھیائے پندرھوان ۔ شاپ دینا سنت کمار جی کا نارائن جی کے جے بجے دوارپالکو اور آنا اُن دونون کا دت کے گربھ مین

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی جسوقت کشیپ مُن کا بیج دت کے پیٹ مین پڑا اُسیوقت جن بچے کے تیج سے جو گربھ مین آئے تھے مَن دیوتاؤن کا ایسا گھبرایا کہ اُنکے ہردے مین ڈر پیدا ہوکر یہ معلوم ہونے لگا کہ کوئی دشمن ہم لوگون کے مارنے کیواسطے چلا آتا ہی جب بڑی فکر ہونے سے دیوتاؤن کا مَن کہین نہ لگ کر ہر روز طاقت اُنکی کم ہونے لگی تب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برہماجی کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج آپ جگت کرتا ہوکر سب

جیؤون کے دُکھ اور سکھ کا حال جو ہونیوالا ہی پہلے سے جانتے ہین ان دونون ہم لوگون کا من بہت گھبرا کر ڈر سے بھرا رہتا ہی اسکا بھید تبلا دیجئے
یہ بات دیوتاؤن کی سنکر برہما جی نے کہا کہ اے اندر نارائن جی کے دوارپالک جے بجے نے جنم لینے کے واسطے دِت کے پیٹ مین باس کیا ہی اسلئے انکے تپ اور
تیج سے تمھاری طاقت کم ہو کر تم لوگون کا یہ حال ہوا یہ بات سنکر دیوتا دن نے کہا کہ اے مہاراج ابھی اُنکے گربھ مین آنے سے ہم لوگون کا یہ حال ہوا ہی تو
اُن دونون کے پیدا ہونے سے ہمارا کیا حال ہوگا اور اے مہاپرکھ بیکنٹھ باسی لوک تو جنم اور مرن سے رہت ہین پھر اُنھون نے بیکنٹھ کا سکھ چھوڑ کر
دیت کے تن مین جنم لینا کسواسطے قبول کیا اسکا حال تبلائیے جسمین ہمارا سندیہہ چھوٹ جاے تب برہما جی نے کہا کہ انکا حال اسطرح پر ہی کہ ایکدن لچھمی
جی بڑے پریم سے بہت داسی موجود ہونے پر بھی نارائن جی کے بدن اور بھجا مین اپنے ہاتھ سے چندن و عطر لگاتی تھین اور پر برہم پرمیشور بیکنٹھ مین
جہان سب مکان سونے کے جڑاؤ بہت اچھے بنے ہین رتن سنگھاسن پر بیٹھے تھے اُسوقت جگت ماتا نے بچار کیا کہ شیام سُندر کی بھجا دیکھنے مین
بہت خوبصورت اور ملایم معلوم ہوتے ہین لیکن مین نے اج تک ان ہاتھون کا زور کبھی نہین دیکھا نہین معلوم ان مین کچھ زور ہے یا نہین
نارائن جی انتر جامی نے اُنکے من کا حال جانکر اپنا زور لچھمی جی کو دکھلانے کے واسطے یہ بات بچاری کہ سوائے جے بجے کے جو ہمارے دوارپالک ہین دوسرا
کوئی ایک ساعت بھی ہماری بھجا کا بل نہین سہہ سکتا جو ہمارے ساتھ لڑ سکے اسواسطے انکو دیت جون مین جو ہمارے دشمن ہین پیدا کرین اور انسے لڑائی
کرکے اپنی بھجا کا بل لچھمی جی کو دکھلاوین ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے جے اور بجے کا گیان بدل دیا اسی سبب سے اُنھون نے تین مرتبہ دیت کے تن مین جنم لیا انکے
پیدا ہونے کی یہ وجہ ہی کہ ایکدن سنگ سنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی جنکو کسی وقت اندر جانے کے واسطے روک نہ تھی نارائن جی کا
درشن کرنے کے واسطے بیکنٹھ مین گئے اُسی دن پرمیشور کی اچھا سے جسکا حال اُوپر لکھا ہی جے اور بجے دوارپالک چتربھُجی روپ نے ساتوین ڈیوڑھی پر
سنت کمار آدِک رکھیشورون کو بھیتر جانے سے منع کرکے کہا کہ نارائن جی کے محل مین بغیر پوچھے جانا نچاہئیے یہ بات سُنکر سنت کمار جی نے کرودھ
کرکے کہا کہ اے مورکھ ہمکو بیکنٹھ ناتھ نے بھیتر جانے کے واسطے کبھی منع نہین کیا ہوگا کسواسطے کہ وہ ہمیشہ براہمنون کا آدر سنمان دوسرون سے زیادہ
کرتے ہین یہ سب تمھاری شرارت ہی جو ہمکو روکتے ہو بیکنٹھ مین کام کرودھ لوبھ موہ دخل نہین کر سکتا لیکن تمنے ہمارا اپمان کرکے ہمکو کرودھ دلایا اسلئے
ہم پرمیشور سے چاہتے ہین کہ تم دونون مرت لوک مین جہان پر جو کام کرودھ لوبھ موہ سے بھرے رہتے ہین دیت جون مین پیدا ہو یہ شاپ
سُنتے ہی جے اور بجے کا غرور جاتا رہا تب دوڑ کر سنت کمار جی کے چرنون پر گر پڑے اور روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج ہمنے جانا کہ اب
ہمارے برے دن آئے ہین اسلئے ہمسے ایسا پاپ ہوا ہمارا اپرادھ چھما کرکے ایک حد بتا دیجئے کہ دیت جون سے ہمارا کب اُدھار ہوگا یہ
دین بچن سنکر سنت کمار جی نے کہا کہ ہمارا شاپ کسی طرح پھر نہین سکتا اور نہین معلوم کہ کیونکر ہمارے سوبھاؤ مین غصہ آگیا تم دونون بھائی کو تین مرتبہ
ماتا کے پیٹ سے پیدا ہو کر دیت ہونا پڑیگا او تینون مرتبہ ترلوکی ناتھ سگن اوتار لیکر جب تمکو اپنے ہاتھ سے مارینگے تب تم اُدھار ہو کر پھر بیکنٹھ مین اپنی
جگہ پر اوگے جسوقت سنت کمار جی جے اور بجے سے یہ کہہ رہے تھے اُسی سمے بیکنٹھ ناتھ یہ حال سنکر سنت کمار جی کا آدر سنمان کرنے کے واسطے ننگے پانون
لچھمی جی سمیت باہر نکل آئے اور سنت کمار جی کے چرنون پر گر کر کہا کہ ان دونون دوارپالکون سے بڑا اپرادھ ہوا جو انھون نے آپکو روکا میری لچھمی
جی کو آپ سے کچھ پردہ نہین ہی باپ کی جگہ استری کو پردہ کرنا چاہئیے یہ آدھینتائی بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سنت کمار جی نے اپنے من مین کہا کہ
دیکھو کیسی بڑائی نارائن جی مین ہی کہ جس پرم برہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برہما جی اور شری شیو جی ادک دیوتا اور نارد منی ادک رکھیشور اور گیانی لوگ ہمیشہ
ہردے مین رکھنے سے بھوساگر پار اُتر کر کرتارتھ ہوتے ہین وہی آد پرش بھگوان تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے جنکا بھجن اور سمرن کرنے
سے ہمنے یہ بڑائی پائی ہمارے چرنون پر گر کر اتنی آدھینتا کرتے ہین کیون نہو اسی واسطے یہ اپنا نام برہمنیہ دیو رکھکر براہمنون کا ستکار بڑے پریم سے

کرتے ہین نہین تو انکا کیا کام تھا جو مجھ ایسے غریب براہمن پر اتنی دیا کرتے یہ سب کرپا اسواسطے کرتے ہین جسمین دُنیا کے لوگ یہ حال سنکر براہمنون کی سیوا اور سنمان کرین ایسا بچار کر سنت کمار جی نے تر لوکی ناتھ سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ مین نے کرودھ بس ہوکر اپ کے سیوکونکو شاپ دیا آپ یا کی راہ سے میرا اپرادھ چھما کیجئے اور اپنے چرنونکا دھیان مجھکو دیجئے جسمین ایکے چرنونکا دھیان من مین رکھنے سے پھر کرودھ ہمکو نہ اوے اور کوئی جیو ہمارے ہاتھ سے دکھ نہ پا

اُدھیاے سولھوان سنمان کرنا نارائن جی کا سنت کمار کو اور استت کرنا سنت کمار کا نارائن جی کی ۔

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی سنکادک کے مُنہ سے سب حال سنکر پربرہم پرمیشور بولے کہ اے مہاراج جی یہ میرے دوارپالکون کو اپرادھ کرنے کے بدلے جو ڈنڈ اپ نے دیا بہت اچھا کیا اور مین اس شاپ دینے سے بہت خوش ہوا کیونکہ انکے ڈنڈ پانے سے اور کوئی ادمی براہمن ورکھیشورونکا اپمان نہ کریگا اور آپ کے سوبھاو مین کرودھ نہ تھا یہ شاپ میری اچھا سے انکو ہوا ہی آپ کسی بات کی چنتا من مین نہ کرین اور مین اسواسطے اپ سے بنتی کرتا ہون کہ یہ دونون میرے دوارپالک تھے انکے اپرادھ کرنے کا اجس میرے اُوپر ہی اسلئے میرا اپرادھ چھما کیجئے دنیا مین کسی کا نوکر جو کوئی کام بھلا یا بُرا کرتا ہی تو اُسکے کرنے مین مالک کا نام رکھا جاتا ہی اور جو لوگ سادھو یا مہاتما یا براہمن کا اپمان کرتے ہین اُنکا بدن دشمن ہوکر اُنھین نرک مین ڈالتا ہی اور نرک کو بھی ایسے آدمی کی سنگت اچھی نہین لگتی تُم لوگ براہمن اور رکھیشور ہمارے اِشٹ دیوتا ہو تمھارے چرنون کی دھول کا ایسا پرتاپ ہی کہ لچھمی جی چنچل سوبھاو ہونے پر بھی ہمارے پاس دن رات بنی رہتی ہین اور براہمن کو ہم اپنے بدن اور لچھمی اور بیکنٹھ سے بھی ادھک پیارا اور اچھا جانتے ہین اور دنیا مین ہم براہمن اور اگن کے مُنہ سے کھاتے ہین لیکن جیساکہ براہمن کو اچھی چیز کھلانے سے ہم خوش ہوتے ہین ویسا اگن مین ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے براہمنون کو اچھا بھوجن کھلانے سے ہمارا پیٹ تینون لوک کے جیوون سمیت بھر جاتا ہی اسلئے گرہستھ کو براہمن کھلانا ضرور چاہئے اور ہم براہمنون کے چرنون کی دھور لچھمی جی سمیت اپنے سر پر چڑھاتے ہین اور براہمن کا اپرادھ چھما کرنے والے لوگ ہمکو بہت پیارے لگتے ہین یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سنکر سنکادک نے کہا کہ اے مہاپربھو آپکی لیلا اور اِچھا برہما جی ہمارے پتا بھی نہین جانتے ہین ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہی جو جان سکین آپ سب جیوا اور چودھون بھونکے مالک ہین جیسی اپکی اچھا ہوتی ہی ویسا برہما جی آدک دیوتا کرتے ہین اور اپ سے کوئی بڑا دوسرا نہین ہی انکو بڑا بھاگ مان سمجھنا چاہیئے جنکے ہردے مین آپ کی بھگت اور بیکنٹھ کی چاہنا رہتی ہی اور جو لوگ ہر بھگتون سے ست سنگ رکھکر انکی سیوا کرتے ہین انکو بیکنٹھ جانے مین کچھ سندیہ نہین رہتا اور آپکا بیکنٹھ کیسا ہی جسمین کام کرودھ لوبھ موہ کا دخل نہین ہوتا وہان بہت سے کلپ برچھ لگے ہین جنمین بارہون مہینے ایسے پھل اور پھول لگے رہتے ہین جنکے دیکھنے سے من پرسن ہوکر سب دکھ اور سوچ دور ہوجاتا ہی اور ہنس اور مور وغیرہ اچھے اچھے پنچھی وہان رہکر بہت طرح کی میٹھی میٹھی بولیان بولتے ہین اور بہت بڑے مکان سونے کے جواہرات سے جڑے ہوے بنے ہین اور اس جگہ پہنچنے سے سب کام ادمی کا پورا ہوجاتا ہی اور سب طرح کے سکھ اور چیزین آدمی کو وہان ملتی ہین ایسا کہکر سنکادک شری نارائن جی کے روپ کا دھیان لچھمی جی سمیت کرکے ایسے پریم مین ڈوب گئے کہ آنسو بے پرمان اُنکی آنکھون سے بہنے لگے اور نارائن جی کا سوروپ اسطرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین چتربھج موہنی مورت کریٹ مکٹ ساجے انگ انگ پر بھوکھن براجے کوستبھ منی اور بیجنتی مالا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے ریشمی اپرنا اوڑھے چارون ہاتھ مین شنکھ چکر گدا پدم دھارے شنکھ اور چکر کے دو ہاتھ اُوپر کو اٹھائے اور گدا اور پدم کے دو ہاتھ نیچے کو لٹکائے گھونگھروالے بال مند مند مسکراتے تاپ ہارنی چتون اور بائین طرف لچھمی جی براجمان مہا سندر استری روپ بجلی کی طرح انگ کی چمک پیتامبر پہنے کانون مین کرن پھول ہاتھون مین کنگن اور کڑے پیرون مین پازیب اور کڑے گلے مین موتی اور رتن کے ہار سر مین جوڑا من ناک مین نتھ پہنے ہوئے ایسے لچھمی نارائن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہین جب ایسے رُوپ کا دھیان سنکادک نے کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ

بروان مانگو یہ بات سنتے ہی سنکادِک ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مہاراج ہم یہی بردان مانگتے ہین کہ آپکے چرنون کی بھگت ہمارے ہِردے مین بنی رہکر اپکی
کتھا اور لیلا سننے مین ہمیشہ اچھا لگی رہے جب اِچھا کے موافق بردان پایا تب سنکادک بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کرکے بدا ہوکر چلے گئے ۔

اَدھیاے سترھوان ۔ جنم لینا ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ کا دِت کے پیٹ سے اور جانا ہرنیاکش کا برُن دیوتا کے استھان پر

میتریے رکھیشور نے بِدُر جی سے کہا کہ سنکادِک کے جانیکے پیچھے جی اور بجے دوارپالک اس اچھا سے بیکنٹھ ناتھ کے سامنے کھڑے رہے بھگوان نارائین جی
حکم دیوین تو رِکھیشورونکا شاپ ہمکو بھوگنا نہ پڑے نربو کی ناتھ انترجامی اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ اے جی بجے مین نے اپنی اِچھا سے تمھارا گیان
بدل کر یہ شاپ براہمنون سے دِلوایا ہی نہین تو سنت کُمار جی کے سوبھاو مین کرودھ نہین ہی ہونے والی بات بغیر ہوئے نہین رہتی اور سنت کمار
رکھیشور کرودھ اپنا چھما کرکے تمھارے اُدھار کی تدبیر تین جنم گذر جانے پر کہہ گئے ہین سو تمکو تین مرتبہ دیت کی جون مین جنم لیکر دنیا مین ضرور رہنا
ہوگا تم اُس بدن مین ہمارا دھیان شترو بھاو سے کرنا ہم سگن اوتار لیکر تمکو مارینگے اور تین جنم کے بعد ہم تمکو پھر بیکنٹھ مین بلاوینگے یہ کہکر جے او بجے
کو بیکنٹھ سے گرادیا اُنھین دونون بھائیون نے بیکنٹھ سے آکر دِت کے پیٹ مین گربھ باس کیا ہے تم لوگ چنتا مت کرو اُنکے پیدا ہونے سے تھوڑے دن
تک دیوتاؤنکو دکھ پہنچیگا پھر نارائین جی اوتار لیکر اُنکو مار ڈالینگے اور تم لوگون کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکو مارنے اور جتنے سکو دیوتا لوگ برہما جی سے
یہ حال سنکر اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اور جی بجے دِت کے پیٹ مین پلنے لگے اور دِت ہمیشہ اس بات کی چنتا کرکے کہتی تھی کہ ایسے ادھرمی اور دکھدائی
بیٹے کے پیدا ہونے سے مجھکو سواے دکھ کے سکھ کچھ نہین ہوگا اسواسطے یہ پیدا نہوتے تو اچھا تھا پرمیشور کی اچھا سے سو برس تک وہ دونون پیٹ
پیٹ مین رہکر پیدا ہوئے اُن دونون کے پیدا ہوتے وقت بہت سے اَسگن دنیا مین ظاہر ہوکر برہمن اور دیوتاؤنکا کلیجہ مارے ڈر کے کانپنے لگا اگن ہوتریون
کی آگ جو کئی پیڑھیون سے کنڈ مین تھی بجھ گئی اور زمین پر بھونچال آکر سب لچھن کلجگ کے دیکھ پڑنے لگے برہما جی نے اُن دونون کا نام ہرنیاکش اور
ہرنیہ کشپ رکھا ہرنیاکش کا بدن بہت لمبا چوڑا کئی جوجن کا تھا جب وہ دونو بھائی سیانے ہوئے تب برہما جی نے اُنسے کہا کہ تم لوگ اپنی ماتا کی اِچھا سے جاکر
راج کرو یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش اپنے بل کے گھمنڈ مین متوالا ہوکر گدا ہاتھ مین لئے ہوئے اکیلا گھر سے نکلا اور وہ اپنے زور کے سامنے کسیکو کچھ مال
نہین گنتا تھا اسلئے کچھ فوج بھی اپنے ساتھ نہ لیکر پہلے برُن لوک مین چلا گیا اور برُن دیوتا کے دروازے پر جو سمندر وغیرہ ندیون کے مالک ہین کھڑا ہوا
اور سمندر کا پانی اپنی گدا سے پیٹنے لگا اور برُن دیوتا کے دوارپالکون سے کہا کہ تم لوگ جاکر برُن سے کہدو کہ جو وہ زور رکھتا ہو تو آکر ہمارے ساتھ جدھ
کرے یہ سندیسا ہرنیاکش کا سنتے ہی پہلے برُن دیوتا کو کرودھ ہوا پھر برہما جی کی بات یاد کرکے اور اپنی دشا مدھم دیکھکر ہرنیاکش کو یہ بات کہا کہ جی
اگے ہمنے بہت سے دیتون کو لڑائی مین مارا اور جیتا تھا اب ہم بوڑھے ہوگئے اسلئے تم ایسے جوان دیت سے نہین لڑسکتے تمھارے ساتھ لڑائی
کرنیوالا سواے نارائین جی کے دوسرا کوئی نہین ہی تھوڑے دنون مین تم ایسے پاپی اور ادھرمی کے مارنیکے واسطے بیکنٹھ ناتھ اوتار لیکر تمکو مارینگے جب ہرنیاکش
نے سنا کہ میرے ساتھ لڑنے کے واسطے پرمیشور کا اوتار ہوگا تب بہت خوش ہوکر برُن کو کہلا بھیجا کہ جو تمنے ہمسے ہار مانی تو جو کچھ اچھا من اور رتن یہان
تمھارے پاس ہو وہ ہمکو بھیجدو برُن نے ہار مانکر بہت سے رتن اور من ہرنیاکش کو بھیجدیے اور اُس سے کہا کہ یہ مکان تمھارا ہی جاہو تم رہو چاہو
اور کسیکو دیدو اور مجھکو جہان رہنے کا حکم دو وہان مین رہون جب ہرنیاکش نے برُن کو اپنے ادھین دیکھا تب بھینٹ لیکر برُن کو وہان اپنی طرف سے
بسا کر کبیر دیوتا کے مکان پر گیا کبیر دیوتا نے بھی اپنے برے دن دیکھکر بہت سے اچھے اچھے رتن اور من اسکو بھینٹ دیکر کہا کہ جو کچھ مال میرے یہان
ہی اُسکو اپنا جانکر مجھکو جیسا حکم دو ویسا کرون ہرنیاکش کبیر کو بھی اپنے بس جانکر جم پری مین پہنچا جم پری کے مالک دھرم راج نے بھی برہما جی کا
کہنا یاد کرکے اُسکی بنتی کی اور بہت سی بھینٹ دیکر اسکے ہاتھ سے اپنی جان بچائی جب ہرنیاکش نے دھرم راج کو بھی اپنے آدھین سمجھا تب اندر لوک مین

جا کر للکارا اندر نے مارے ڈر کے چھتر اور چنور راج سنگھاسن کا اسکو بھینٹ دیکر اسکا حکم قبول کیا جب ہرنیاکش نے دیکھا کہ تینوں لوک مین کوئی ایسا نہین رہا جو میرا سامنا کر سکے اور مین اُسکے ساتھ لڑائی لڑکے اپنی اچھا پوری کرون تب اسنے اپنے من مین بچارا کہ اب اُسکو ڈھونڈھنا چاہیئے جو میرے ساتھ لڑائی کرے ہرنیاکش یہ بات بچار کر اپنے لڑنے والے کو ڈھونڈھتا ہوا خوشی سے چلا جاتا تھا راہ مین اُسنے اچانک نارد جی کو دیکھکر ڈنڈوت کر کے ہنسکر پوچھا کہ کہو مُن ناتھ تم تینون لوک مین گھومتے رہتے ہو کوئی شور بیر ہمارے ساتھ لڑائی کرنیکو بتلاؤ نہین تو ہم تمکو مار ڈالینگے نارد جی نے کہا کہ ای کشیپ نندن ہم دنیا مین کسیکو نہین دیکھتے جو تمہارے ساتھ لڑ سکے لیکن نارائن جی تمہارے ساتھ لڑ سکتے ہین تب ہرنیاکش نے کہا کہ تم نارائن کا کہین پتا بتلاؤ تو مین اُنسے جا کر لڑائی کرون مین نے سنا ہی کہ براہمن اور تپسی کے گھر مین وہ رہتے ہین مین نے وہان بھی جا کر بہت سے رکھیشورون اور جوگیشورون کو دکھ دیا لیکن میرے ڈر سے وہ ظاہر نہین ہوئے یہ بات سنکر نارد مُن نے کہا کہ ای ہرنیاکش اسوقت نارائن جی بارہ روپ رکھکر پرتھوی لانے کیواسطے پاتال مین گئے ہین جو تمکو لڑنا ہو تو تم وہان جاؤ وہی تمہارے ساتھ لڑینگے یہ بات کہکر نارد جی چلے گئے۔

ادھیاے اٹھارہوان۔ مارنا ہرنیاکش کو بارہ بھگوان کا

مَیترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی ہرنیاکش یہ حال نارد جی سے سنتے ہی بہت خوش ہو کر گدا ہاتھ مین لئیے ہوئے بارہ جی سے لڑنے کے واسطے پاتال کیطرف چلا راہ مین کیا دیکھا کہ بارہ جی پرتھوی کو اپنے دانتون پر پھول کیطرح لیئے ہوئے چلے آتے ہین اُنکو دیکھتے ہی ہرنیاکش نے ہنسکر کہا کہ ای بارہ جور کہان جاتا ہی ٹھہر ارہ ہمارے ساتھ لڑائی کر جنگل مین ہمنے بارہ کو دیکھا تھا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ جو پانی مین وہ روپ دکھلائی دیا تو ہمسے نہین ڈرتا کہ ہمارے پرکھون کی امانت پرتھوی جو پاتال مین رکھی تھی اُسکو چرا کر لئیے جاتا ہی ہمارے ہاتھ سے تیری جان کسی طرح نہین بچیگی اور جس واسطے ہم تجھکو ڈھونڈھتے تھے وہ مطلب ہمارا پورا ہوا اور ہمنے پہچانا کہ تو نارائن ہی اسطرح کئی بار اوتار لیکر تو نے ہمارے بھائی بندھ دیتون کو مارا ہی آج ہم تجھکو مار کر سب دیتون کی کسر لیتے ہین تجھکو مار کر پھر جوگی اور رکھیشور اُنکو مارینگے جنکے ہوم اور جگ کرنے سے تجھکو طاقت ہوتی ہی یہ سب سخت باتین ہرنیاکش کی سنکر بارہ جی اسلیئے تھوڑی دیر تک نہین بولے کہ نیک آدمی کو بد بات کہنے سے بد کہنے والے کی عمر اور تیج اور بل کم ہو جاتا ہی جب بارہ جی نے جانا کہ بری بات کے کہنے سے تیج اور بل ہرنیاکش کا جاتا رہا تب پرتھوی کو اپنی مایا سے پانی پر رکھکر ہرنیاکش سے کہا کہ ای کشیپ نندن سچ ہی مین پانی کا سُور ہون کر تجھ ایسے گانون کے کتے کو جو اپنے کو شیر کی طرح سمجھتا ہی ڈھونڈھتا پھرتا ہون اور جسکی موت نزدیک پہنچتی ہی اُسکو بھلی اور بری بات کہنے کا بچار نہین رہتا ہی اور یہ پرتھوی تیرے پرکھون کی امانت مین تیرے سامنے جو تو اپنے کو بڑا شور بیر جانتا ہی لا کر سامنے کھڑا ہون پہلے تو اپنی گدا جو ہاتھ مین لئیے ہوئے ہی میرے اُوپر چلا و جب تیری گدا کچھ کام نہ کریگی تب مین اپنی گدا تجھپر چلاؤنگا اور یہ تو نے سچ کہا کہ ہمنے ہزارون مرتبہ اوتار لیکر دیتونکو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارا ہی وہی حال تیرا بھی ہوگا یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش نے بڑے کرودھ سے بارہ بھگوان پر اپنی گدا چلائی بارہ جی نے اُسکی گدا روک کر اپنی گدا اُسپر چلائی اسیطرح دونون طرف سے گدا یدھ ہونے لگا جب لڑتے لڑتے تھوڑا دن رہگیا تب برہما جی نے آکر بارہ جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ ہرنیاکش کے مارنے مین کسواسطے دیر کر کے اُسکو کھیل کھلاتے ہین اس ادھرمی کو مار کر دیوتاؤنکا ڈر چھڑا دیجیئے سوائے آپ کے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو اسکو مار سکے یہ بات برہما جی کی سنتے ہی بارہ جی نے ایک گدا ہرنیاکش کے ایسی ماری کہ وہ گر پڑا جب پھر اُسنے اُٹھکر اپنی مایا سے اندھیارا پیدا کیا تب بارہ جی نے سُدرشن چکر کو جسمین ہزار سورج کے برابر روشنی ہی بلا کر اُسکی مایا ہر لی جب ہرنیاکش نے ترشول چلایا تب سُدرشن چکر نے ترشول اُسکا کاٹ ڈالا پھر بارہ جی نے ایک طمانچہ ہرنیاکش کو ایسا مارا کہ وہ مر کر گر پڑا اُسکے مرنے سے دیوتاؤن نے خوش ہو کر بارہ جی پر پھول برسائے اور اپنا منور تھ سدھ پا کر باجے بجائے۔

اَدھیاے اُنیسوان۔ آنا برہماجی کا دیوتاؤن سمیت باراہ بھگوان کے پاس اور اُستُت کرنا اُنکی

میترے جی نے کہا کہ اے بدرجی جب ہرنیاکش مارا گیا تب برہماجی نے دیوتاؤن سمیت باراہ جی کے پاس آکر اسطرح اُستت کی کہ اے پَرَم برہم پرمیشور آپ نے واسطے رچّھا کرنے دیوتا اور براہمن کے جگیہ اوتار لیکر ہرنیاکش ادھرمی دُکھ دینے والے کو مار ڈالا اور پرتھوی کو پاتال سے لاکر پانی پر ٹھہرایا اب آپکی کرپا سے اس پرتھوی پر سب جیو آنند سے رہکر جگ یوجا وآن آدک کرینگے ہرنیاکش کے وقت مین دیوتا اور پترونکا بھاگ نہین ملتا تھا اب وہ لوگ جگ ہوم میں اپنا اپنا حصّہ پاکر خوشی سے آپکا اسمرن کرینگے جب دیوتا لوگ استت کر چکے تب پرتھوی استری رُوپ ہو کر باراہ جی کے سامنے آئی اور اُسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جوت سُوروپ آپ نے دیا کرکے مجھکو پاتال سے لاکر پانی پر قایم کیا دُنیا کے سب چھوٹے بڑے جیو اپنا پانون میرے اوپر رکھتے ہین اور آپ نے آدر کرکے مجھکو اپنے دانتون پر اُٹھایا اسلیئے مین نے اپنے کو کرتارتھ جانا کسواسطے کہ آپ کے چرنون کی چھایا سب پرتھوی پر پڑتی ہی اور میری چھایا آپکے سر پر پڑی لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتی ہون کہ کلجگ باسی آدمی بڑے پاپی ہو کر اپنا کرم اور دھرم چھوڑ کر بُرا کام کرینگے اور ہر بھگتون سے دشمنی رکھکر آپکی بھگت سے الگ رہینگے اور اپنے ماتا پتا بھائی بندھ سے جھگڑا کرکے سالے اور سُسر سے محبت رکھینگے اور استری اپنے پتی سے پریت نہ رکھکر دوسرے آدمی کو چاہیگی اور آدمی اپنی استری کا پالن نہ کرکے بیشیا سے پریت کریگا اور بیٹا اپنے باپ کا مرنا بچار کرکے یہ چاہیگا کہ کب یہ مرے کب مال ہمارے ہاتھ لگے برہمن گمن کرنا اور جوا کھیلنے کا آرام ملی اور راجا لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑ کر پرجا کا مال لیکر پرجا کو دُکھ دینگے اور سب آدمی اپنے کھانے اور پہننے اور اندریونکو سکھ دینے کی اچّھا رکھکر اپنے مطلب کی دوستی رکھینگے اسلیئے کلجگ باسیونکو آپس کے بِرودھ سے بڑا دُکھ ہوگا جب ایسے ادھرمی میرے اُوپر اپنا پانون رکھینگے تب مین بہت دکھی ہونگی اسواسطے میری رچّھا آپکو کرنا چاہیئے یہ بات سُنکر باراہ جی نے کہا کہ اے پرتھوی تو ان سے مت ڈر جب ادھرمیون کے پیدا ہونے سے تجھکو دُکھ ہوگا تب ہم کلکی اوتار لیکر ادھرمیون کو مار کر تجھے سُکھ دینگے یہ کہکر باراہ جی بیکنٹھ کو چلے گئے اور سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے

اَدھیاے بیسوان۔ کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے پیدایش دُنیا کی

سونکادک رکھیشورون نے انّنی کتھا سنکر سُوت جی سے پوچھا کہ جب باراہ جی پرتھوی کو پانی پر رکھکر بیکنٹھ کو گئے تو اسکے بعد پھر کس طرح جگت کی اُتپتّ ہوئی اور میترے رکھیشور اور بدرجی سے کیا باتین ہوئین سوت جی نے کہا کہ جب بدرجی باراہ اوتار کی لیلا سُنکر بہت خوش ہوئے تب انھون نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ اے مہاراج پرتھوی قائم ہونے کے بعد برہماجی نے سنساری جیوون کو کسطرح پیدا کیا میترے جی نے کہا جب پرتھوی قائم ہو چکی تب آدنرنکار کی مایا اور اچھا سے چوبیس تتو ظاہر ہو کر ایک پُرش جسکا نام پیدا ہوا جب اُسکو بھوک لگی اور پیاس لگی تب وہ کچھ نہ پاکر برہماجی کو کھانے کے واسطے چلا برہماجی نے کرودھ کرکے اُسکو اپنے کھانے سے منع کیا تب برہماجی کے کرودھ کرنے سے ایک پرش تموگنی رچھ نام راچھس پیدا ہوا برہماجی نے اُن دونون کو دیکھتے ہی کچھ ڈر مان کر پیدا کرنا جیوون کا بند کر دیا اور اپنے من مین یہ بچار کیا کہ ہمارے اس بدن سے سرشٹ رچنے مین ادھرمی لوگ پیدا ہونگے جب مین دوسرا بدن رکھکر ستوگن سے جیوونکو پیدا کرونگا تب گیانی اور دھرماتما لوگ پیدا ہونگے ایسا بچار کر برہماجی نے وہ بدن اپنا چھوڑ کر دوسرا بدن رکھ لیا اور اپنے پہلے شریر کے داہنے انگ سے سوامبھو من نام ایک پرش اور بائین آدھے بدن سے ست رُوپا نام استری پیدا کرکے دونون کا بیاہ کر دیا جب سوامبھو من نے برہماجی سے کہا کہ مہاراج مجھکو کیا حکم ہوتا ہی تب برہماجی نے بچارا کہ جس بدن سے سوامبھو من اور ست روپا پیدا ہوئے ہین اُس بدن سے پرمیشور کا تپ اور اسمرن نہین کیا تھا ہمیں کے دھرماتما اور گیانی آدمی اُنسے پیدا نہین ہونگے یہ بات سوچکر برہماجی نے سوامبھو من اور ست رُوپا سے کہا کہ پہلے تم پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرو تب سنساری جیوونکو پیدا کرو جسمین دھرماتما آدمی پیدا ہون اُسیوقت سوامبھو من اور ست رُوپا برہماجی کی آگیا سے بن مین تپ کرنے چلے گئے اُنکے جانے کے بعد برہماجی نے نارائن جی کا

१पद्म

२ब्रह्मा

دھیان کرکے اُنسے کہا کہ ای دین دیال میرا اپرادھ چھما کیجیے اور مجھسے سرشٹ رچنے مین بھول ہوکر یہ مشکل کام نہین بن پڑتا ہی آپ اسکے پیدا کرنے کی سامتھا
ہمکو دیجیے کہ آپکی آگیا کے موافق جیو پیدا ہون یہ بات سنکر برہماجی کو دھیان مین نارایں جی نے ایسا اپدیش کیا ای برہما اب تمھارا بدن سُدھ ہوا تم جگت کی
رچنا کرو وہ ماتما اور گیانی آدمی پیدا ہونگے یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سنکر برہماجی نے خوش ہوکر نارایں جی کی کرپا سے مریچ کشیپ اترا انگرا پلست کرت بھرگ
بسشٹھ دچھ نارد دس بیٹے پیدا کیے ان دسون نے برہماجی سے پوچھا کہ ہمکو جو حکم ہو وہ کرین برہماجی نے کہا کہ تم لوگ پہلے پرمیشور کا تپ کرو پیچھے سے سنسار کی
جو پیدا کرو اس بات مین نارایں جی اور ہماری دونون کی خوشی ہی یہ بات برہماجی کی سنکر نارد اور انگرا اور کرت تین آدمیون نے کچھ جواب نہین دیا
اور بھرگ وغیرہ سات بیٹے خوش ہوکر دسون آدمی پرمیشور کا تپ کرنے کے لیے بن مین چلے گئے اور برہماجی کے جسم بدن سے سوایمبھو منو اور ست روپا پیدا ہوئے تھے
اوس بدن کی ہڈی اور چمڑا جو پڑا تھا اسمین سے اندھیارا پیدا ہوا اور اس اندھیارے کو جھ اور رچھ نے جو پہلے برہماجی سے پیدا ہوئے تھے استری بنا لیا

ادھیاے اکتیسوان ۔ درشن دیکر بردان دینا نارایں جی کا سوایمبھو منو اور ست روپا اور کردم رکھیشور کو

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی جب سوایمبھو منو اور ست روپا نے جنگل مین جاکر دس ہزار برس تک پرمیشور کا دھیان اور تپ کیا تب بیکنٹھ ناتھ
نے درشن دیکر انسے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش مین کچھ بردان مانگو سوایمبھو منو اور ست روپا نے پربرہم پرمیشور کا درشن پاتے ہی بہت استت اور پوجا
کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دینا ناتھ انترجامی ہمنے دنیا پیدا کرنے اور راج گدی کا سکھ پانے کے واسطے تپ کیا سو ہم بھول گئے کہ راج کی اچھا سے
تپ کیا مکت ملنے کیواسطے تپ اور اسمرن کرنا چاہیے تھا نارایں جی نے یہ بات سنکر کہا کہ ای سوایمبھو منو جس مطلب کے ملنے کیواسطے تمنے تپ کیا
ہی وہ بھی اور سوائی اسکے اور جس چیز کی چاہتا ہو وہ بھی بردان ہمسے مانگو ہم تمکو دینگے جب ایسی کرپا اور دیا بیکنٹھ ناتھ کی سوایمبھو منو اور ست روپا نے
اپنے اوپر دیکھی تب ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہم چاہتے ہین کہ آپ ایسا بیٹا ہمارے پیدا ہو یہ بات سنکر پربرہم پرمیشور نے کہا کہ ہم ایسا کوئی دوسرا نہین ہی جو تمھارے
یہان پیدا ہوکر تم لوگون کی کامنا پوری کرے اسلیے ہم آپ ہی اوتار لیکر تمھارے نامی ہو دینگے یہ کہکر نارایں جی انتردھیان ہو گئے اور
سوایمبھو منو اور ست روپا نے برہماجی کے پاس آکر ڈنڈوت کی اور سوایمبھو منو اپنے پتا کے حکم سے سب پرتھوی کا راج کرنے لگے اور سوایمبھو منو
اور ست روپا سے دو بیٹے اتان پاد اور پریہ برت اور تین لڑکیان آکوتی دیوہوتی اور پرسوتی نام پیدا ہوئین اتان پاد کے دھرو نام بیٹا پیدا ہوا
اور پریہ برت پہلے نارد جی کے گیان سکھلانے سے برکت ہو گئے تھے پھر انھون نے برہماجی کے سمجھانے سے ساتو دیپ کا راج کیا اور سوایمبھو منو نے
آکوتی کا بیواہ رچ نام رکھیشور سے کر دیا اور کردم رکھیشور برہماجی کے بیٹے نے اپنے باپ کے حکم سے دس ہزار برس پرمیشور کا تپ کیا جب
بھگوان نے پرسن ہوکر درشن دیکر انسے کہا کہ تم بردان مانگو تب کردم رکھیشور نے ڈنڈوت اور پوجا اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای جوت سروپ
انترجامی مین نے دنیا پیدا کرنے کے واسطے تپ کیا ہی یہ بات سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہمکو پہلے سے تمھارے من کا حال معلوم تھا ہم نے تمکو اچھا بور یا
بردان دیا اسکے سوا اور جو کچھ تم چاہو گے وہ بھی تمکو ملیگا اور آج کے دوسرے دن سوایمبھو منو تمھارے پاس آکر دیوہوتی اپنی بیٹی تمکو بیواہ دینگے
اور ہم تمھارے یہان اوتار لینگے تم بیواہ کرنے سے انکار نکرنا یہ کہکر بیکنٹھ ناتھ کی آنکھون سے یہ سمجھکر آنسو بہنے لگے کہ دیکھو کردم رکھیشور نے بیواہ
ہونے کے واسطے جو ہمیشہ قائم نہین رہتا دس ہزار برس تپ کیا ہی یہ پچھتاوا کرنے سے جس جگہ پرمیشور کے آنسو گرے تھے وہان بندسر نام تیرتھ
ظاہر ہوا اور یہ تالاب آج تک کرکھیتر کے پاس موجود ہی آنسو گرنے کے پیچھے بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جو کوئی اس تیرتھ مین نہاویگا اسکے سب پاپ
چھوٹ کر دھرم کی طرف من اسکا لگیگا یہ بات کہکر پربرہم پرمیشور بیکنٹھ کو چلے گئے اور کردم انکی آنے کی آسا کرنے لگے تیسرے دن راجا
سوایمبھو منو ست روپا اپنی استری اور دیوہوتی اپنی لڑکی سمیت جڑاؤ رتھ پر چڑھکر پہلے بندسر تیرتھ مین گئے وہان نہاکر پھر کردم رکھیشور کے مکان پر جاکر

१ बिंदसर

ونڈوت کی کردم جی بڑے آدربھاؤ سے اُنکو بھال کر اُنکی بڑائی کرنے لگے اتنی کتھا سناکر سوت جی نے سونکادک رکھیشوروں سے کہا کہ سوائمبھومَنُ اور
ست روپا کامرکہ کردم جی کا اچھا مکان دیکھنے سے خوش ہوا جب سوائمبھومَنُ اور ست رُوپا نے اسمین کردم کو دیوہوتی اپنی بیٹی بیاہنے کے واسطے بچار
کیا تب سوائمبھومَنُ کردم رکھیشور کے سامنے ہوکر ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاراج جب نارد جی کے منھ سے آپکا گن سنکر دیوہوتی میری لڑکی کو آپکے
ساتھ بواہ کرنیکی چاہنا ہوئی تب اُسنے اپنی ماتا سے یہ حال کہا اور مین اپنی استری سے اُسکا منورتھ سنکر دیوہوتی سمیت آپکے پاس آیا ہوں میری لڑکی آپکی
سیوا مین رہیگی یہ بات سنتے ہی کردم جی بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تمہارا کہنا مجھکو منظور ہی جو کوئی آدمی اپنی خوشی سے کسیکو کوئی چیز دیوی تو ضرور
لینا چاہیئے نہین تو پیچھے سے دکھ ہوتا ہی اسلیئے مین آپکے حکم سے باہر نہین ہون لیکن اس شرط پر کہ جب تمہاری لڑکی کے اولاد ہوگی تب مین گرہستی
چھوڑکر ہر بھجن کرنے چلا جاونگا سوائمبھومن نے کہنا رکھیشور کا مان لیا اور دیوہوتی ایسی سندر تھی کہ جسپر سوت کا دیو کی استری پچھاور کر ڈالی

ادھیاے بائیسوان۔ بواہ کر دینا سوائمبھومَنُ کا دیوہوتی اپنی لڑکی کا کردم رکھیشو سے

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ کردم رکھیشور نے دیوہوتی کے ساتھ اپنا بواہ کرنا قبول کیا تب سوائمبھومَن نے دیوہوتی کا بواہ کردم جی سے
بدھی پورک کرکے کہا کہ مہاراج آپکو فوج اور دولت جس چیز کی چاہنا ہووہ مین آپکے یہان پہنچاؤون کسواسطے کہ سب راج اور دھن میرا براہمنون
اور رکھیشیورونکا ہی یہ بات سُنکر کردم جی نے کہا کہ اے راجا ہمکو فوج اور دولت کچھ نچاہیئے جب سوائمبھومن اور ست روپا اپنی لڑکی کو کردم جی کے پاس
چھوڑکر راج مندر پر جانے لگے اسوقت دیوہوتی بہت روئی راجا اور رانی اُسکو دھیرج دیکر کردم جی سے بدا ہوئے اور دیوہوتی کردم جی
کی سیوا مین رہکر سب کام اُنکا پہلے سے بند کیے کردینی تھی جسمین کسی بات کے واسطے اُنکو کہنا نہ پڑے اور راجا سوائمبھومن نے برہشمتی پوری مین جہان
باراہ جی کے روئین کرنے اور کُشا اُگنے او رکھیشورون کے منتر پڑھنے سے دیت نہین رہ سکتے تھے اپنی راج گدی پر جاکر بچار کیا کہ ہمارے پاس
راج اور دولت بہت ہی اور دنیا مین آدمی زیادہ دولت ہونے سے اسکو بیفائدہ اپنے سکھ کے واسطے جو ہمیشہ نہین رہتا خرچ کرتے ہین اور پرلوک کا
ڈر نہین رکھتے اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ جسکو پرمیشور دولت دیوے وہ اُس دولت کو نارائن جی کے نام پر اچھے کام مین خرچ کرے یہ بات بچار کر
سوائمبھومن نے ہر سال بدھی پورک جگ کرنا اور ہر روز صبح کے وقت بہت گئو اور سونا وغیرہ براہمنونکو دان دینا شروع کیا اب نت نیم سے چھٹی پاکر
تب پرمیشور کی کتھا اور لیلا مہاتما اور رکھیشورون سے سناکرے اور جسوقت کوئی مہاپرش اور براہمن نہو اسوقت آپ کتھا اور کیرتن نارائن جی کی کرکر
ہر جگہ نونکا دھیان من مین رکھو اسیطرح اکہتر چوکڑی جگ تک اُنھون نے راج کیا اور ہر بھجن کے پرتاپ سے مرتے وقت تک اُنکی طاقت جیون کی نہ ہوئی
تبھی ہی کوئی ساعت اُنکی بغیر یاد اور چرچا پرمیشور کے نہین گذرتی تھی اُنکے راج مین جب پرجا لوگ چاہتے تھے تب ہر اچھا سے پانی برس کر بار ہون مہینے
سب طرح کے پھول اور پھل درختون مین لگے رہتے تھے سب رعیت خوش رہکر پرمیشور کا بھجن اور سمرن کیا کرتی تھی سپنے مین بھی کسیکو دکھ نہوتا تھا

ادھیاے تیئیسوان۔ کردم جی کا اپنے جوگ بل سے ایک بوان بہت اچھا پیدا کرنا اور اُسی مین رہکر دیوہوتی کے ساتھ بہار کرنا

میترے رکھیشو نے کہا اے بدر جی دیوہوتی اپنے پت کی سیوا اور ٹہل مین ہر روز رہکر ایک دن اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کھڑی ہوئی اور دیوہوتی
کے من مین گرہستی کا سکھ اور بلاس کرنے کے واسطے کچھ چاہنا ہوئی تب رکھیشور نے جو اُسکی سیوا اور پت برتا دھرم سے بہت خوش رہتے تھے
اپنے تپ کے پرتاپ سے جان لیا کہ میری استری کو سنسار ہی سکھ بھوگ کرنے کی اچھا ہوئی ہی یہ حال جانکر من مین بچار اکہ دیکھو اسنے راجا کی بیٹی
ہوکر راج تک کبھی اپنے واسطے کچھ کہنا اور کچھ نہین مانگا اسلیئے اب اسکا منا اسکی پوری کرنا چاہیئے ایسا سمجھ کر کردم رکھیشور نے کہا کہ اے راجا کی

१ बर्हिष्म
तीपुरी

بیٹی مین تجھسے بہت خوش ہون تجھکو جو چاہیتا ہو وہ بردان مانگ لے اسبات کا سندیہ مت کرکہ یہ کہان سے لاکر مجھکو دینگے نارائن جی کی کرپا سے ہم سب دے سکتے ہین یہ بات سنتے ہی دیوہوتی نے ہنسکر کہا کہ اے سوامی آپ لوک اور پرلوک دونون جگہہ کے سکھ دینے والے ہین جب مین نے آپ ایسا مہاتما پت پایا اب مجھکو کس چیز کی کمی ہو میرے باپ نے آپکو ایسا مہاتما اور گن وان جانکر مجھکو آپ کے حوالہ کیا تھا مجھکو آپ کے ساتھ ایک مرتبہ گرہستھی کا سنجوگ ہونا بہت ہی ہمیشہ بھوگ بلاس کی چاہنا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ بات سنکر کردم جی نے کہا کہ تو سنتو کھ رکھ مین تیری اچھا پوری کرونگا دیوہوتی یہ بات اپنے پت کی سنتے ہی من مین اس بات کا سوچ کرنے لگی کہ دیکھو میرے پاس کچھ گہنا کپڑا اور مکان وغیرہ سنساری سکھ بھوگ کرنے کے لائق نہین بدن بھی دھول اور مٹی سے بھرا ہی کسطرح بھوگ اور بلاس ہوگا کردم رکھیشور انترجامی نے اسکے من کا حال جانکر اسی وقت ایک بوان سنہرا جڑاو بہت لمبا اور چوڑا جسمین چارون طرف موتیون کی جھالر بندھی اور مخملی بچھونے بچھے اور جھاڑ اور فانوس لگے تھے اپنے جوگ بل سے پیدا کیا اور اُس بوان مین بہت طرح کے مکان علیحدہ علیحدہ اندرپُری کے برابر بنے تھے اور بہت طرح کے پھل اور پھول وہان درختون مین لگے تھے چنپر طرح طرح کے پنچھی اُس بوان مین اچھی اچھی بولی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باولی بنے تھے اور سب سامان دنیا کے سکھون کا اُسمین رکھا تھا دیوہوتی نے اُس بوان کی شوبھا دیکھکر من مین ایسا بچار کیا کہ وہ سب بھرا ہوا میرا بدن اس بوان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہی یہ سندیہ دیوہوتی کے من کا جانکر اُسی وقت کردم جی نے اپنے جوگ کے بل سے ایک نارائن کنڈ جسمین عمدہ بہت صاف پانی بھرا ہوا تھا اور کنول کے پھولون پر بھونرے گونج رہے تھے پیدا کرکے دیوہوتی سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی تو اس کنڈ مین نہالے جب رکھیشور کے حکم سے دیوہوتی نے اُس کنڈ مین نہایا تب وہ دِبیہ روپ بہت سندر دیوکنیا کے برابر بارہ برس کی عمر کی ہوکر جڑاو گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اسمین سے باہر نکل ائی اور اُسکے ساتھ ہزار داسی بہت سندر بارہ برس کی گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اپنے اپنے ہاتھون مین چنور اور عطردان وغیرہ سب سامان لیے ہوئے کنڈ سے باہر نکلکر بولین کہ اے راجا کی بیٹی ہمکو جو حکم ہو وہ ہم کرین اُسوقت راجا کی بیٹی ایسی سندر معلوم ہوتی تھی کہ جیسیر دیت کا دیوی استری کو بخیاور کر ڈالے جب کردم رکھیشور نے اُس بندر رکھی کا منھہ دیکھا تب اپنے بدن کو دیکھکر من مین بچار کیا کہ مجھکو بھی چاہیے کہ اپنا بدن دیوہوتی کے لائق بناؤن ایسا بچار کر کردم رکھیشور نے اس کنڈ مین نہایا تو وہ بھی دِبیہ روپ اشونی کمار کے برابر خوبصورت سولہ برس کی عمر کے ہوگئے جب نارائن جی کی کرپا سے دونون آدمی جوان ہوگئے تب کردم جی دیوہوتی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑ کر اس بوان پر چڑھ گئے اور سب داسی بھی اُس بوان مین جاکر اپنا اپنا کام کرنے لگین جو سامان سکھ اور بلاس کے بیکنٹھ اور اندر لوک مین رہتے ہین وہ سب سامان پرمیشور کی دیا سے اُس بوان مین کردم رکھیشور اور دیوہوتی کے واسطے موجود تھے اُس بوان پر کردم جی اور دیوہوتی نے بہت دنون تک رہکر گرہستھی کا سکھ اُٹھایا جسوقت من انکا کہین جانے کیواسطے چاہتا تھا اسیوقت وہ بوان ہوا کی طرح اُڑتا ہوا بیچ اندر لوک اور چیران لوک اور کبیر لوک اور گن دھرب لوک وغیرہ اور سندر اجل پہاڑ پر ایک ساعت مین چلا جاتا تھا اور دونون کے بہار کرتے وقت دیوتاون کی کنیا اور دیوتا لوگ اُس بوان کی خوبصورتی اور کاریگری دیکھکر کردم جی اور دیوہوتی کے بھاگ کی بڑائی کیا کرتے تھے جب اسی طرح کردم رکھیشور کو دیوہوتی سے بھوگ اور بلاس کرتے ہوئے عرصہ گذرا اور نو لڑکیان پیدا ہوئین تب کردم جی نے چاہا کہ سنساری بھوگ اور بلاس چھوڑکر پھر نارائن کا جپ اور دھیان کرون ایسا بچار کر دیوہوتی سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی جو تم کہو تو مین پرمیشور کا بھجن کرنے چلا جاؤن اب میرا من گرہستھی مین نہین لگتا ہی یہ بات سنکر دیوہوتی ہاتھ جوڑکر بولی کہ مہاراج ہر بھجن کرنا بہت اچھی بات ہی اور مین بھی آج تک سکھ اور بلاس سنساری بھوگ [illegible] تھا کہ آپکے چرنون کا دھیان رکھکر

مکت پانی سنساری سکھ بھوگ کرنے سے نواڑ کیان جو پیدا ہوئی ہین اُنکے بواہ کرنے کا سوچ مجھکو ہو رہا ہے انھین بواہ کر مین بھی بندھن سے چھوٹتی تو آپ کے ساتھ سیوا اور ہٹل کرنے کے واسطے جاتی ان سب لڑکیون کا بواہ کر دیجیے تب مجھکو بھی اپنے ساتھ لیچل کر جنگل مین ہر بھجن کیجیے آپ کے چلے جانے کے پیچھے مین اُنکا بواہ کرنے کے واسطے کہان لڑکا پاؤنگی اب تک مین نے اپنا سکھ اور بلاس سمجھکر آپکی سیوا کی جو آپکو پرمیشور رجھا و جان کر سیوا کرتی تو اپنا پرلوگ بنا کر آواگون سے چھوٹ جاتی مین نے اپنے باپ کے گھر یہ بات سنی تھی کہ جسنے آدمی کا بدن پاکر ہر بھجن اور ست سنگ اور تیرتھ جاترا کی اُمید کا اس جون مین جنم لینا سپھل ہوا اور جو کوئی آدمی کا بدن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسکر خراب ہوا اسکا جنم لینا بربھا ہی پرمیشور کی مایا نے مجھے ٹھگ لیا جو آپ ایسے بہت مہا پرش پانے پر بھی ہر بھجن نہین کیا دنیا مین جو آدمی سالگرام اور ٹھاکر جی کا بھوگ لگائے بنا بھوجن کرتے ہین انکو جیتے ہوئے مُردے کے برابر سمجھنا چاہیے یہ بات سنکر کردم رکھیشور نے من مین بچار کیا کہ پرمیشور نے میرے یہان اوتار لینے کے واسطے مجھے بردان دیا تھا سو اب تک پیدا نہین ہوئے گرہستھی چھوڑ دینے مین یہ بات رہ جایگی کردم رکھیشور نے یہ بات پرمیشور کی یاد کرکے اپنی استری سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی اپنے من مین کسی بات کی چنتا مت کر تیرے پیٹ سے نارائن اوتار لینگے ایسا کہکر کردم رکھیشور نے دیوہوتی سے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکو استھی گرب رہا

ادھیاے چوبیسوان - اوتار لینا کپل دیومن کا دیوہوتی کے پیٹ سے اور چلے جانا کردم رکھیشور کا جنگل مین تپ کرنے کیواسطے

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی جب دیوہوتی کے پیٹ مین کپل دیومن نے گربھ باس کیا تب کردم رکھیشور نے اسکے منہ کا پرکاش چمکتا ہوا دیکھکر کہا کہ اے راجا کی بیٹی تیرے پیٹ مین پرمیشور اوتار لینے کے واسطے آئے ہین اب تو کسی بات کی چنتا مت کر اب ہم تپ کرنے کے واسطے جاینگے تو میری پریت کردے یہ بات سنتے ہی دیوہوتی نے خوش ہوکر کہا کہ اے پران ناتھ مین اس بات کا کسطرح یقین کرون جسوقت دیوہوتی اپنے پت سے یہ کہہ رہی تھی اسیوقت برہما جی وغیرہ دیوتاؤن نے وہان آکر دیوہوتی کو یقین کرانے کے واسطے کہا کہ اے راجا کی بیٹی تیرا جپ اور تپ اور نیم اور دھرم سب سپھل ہوا اب تیرے پیٹ سے پربرہم پرمیشور کپل دیومن نام اوتار لیکر تیرا جس اور کیرت دنیا مین بڑھا دینگے اور انکے پیدا ہونے سے تیرا نام دنیا مین ہمیشہ بنا رہیگا اور تیرے من مین جو اگیان کی گانٹھ پڑی ہو وہ اسکو گیان روپی آگ سے جلا دینگے تو انکو اپنا بیٹا مت سمجھنا وہ آچار جون کو سوانکھیہ جوگ گیان سکھانیکے لیے اوتار لیتے ہین جب دھرم جاتا رہتا ہے تب وہ دنیا مین اوتار لیکر دھرم کی بڑھتی اور پاپ کا ناش کرتے ہین یہ بات کہکر دیوتا لوگ کردم اور دیوہوتی کی پرکرما کر کے اپنے اپنے لوک مین چلے گئے اور دیوہوتی کو ہر مندر سمجھکر اسکے درشن کرنے سے بہت خوش ہوئے جب دس مہینے کے پیچھے کپل دیومن نے اوتار لیا تب کردم رکھیشور سب لچھن پرمیشور کے اسکے بدن مین دیکھکر بہت خوش ہوئے اسوقت دیوتاؤن نے آنند کے باجے بجا کر آکاش سے پھول برسائے اور گندھربون نے نارائن جی کا جس گایا اور اپسرا لوگ آکاش پر آکر اپنے اپنے بوانون پر ناچنے لگین اور تینون لوک مین منگلاچار ہوکر چارون طرف پرکاش ہو گیا جب کردم رکھیشور نے انکو پورن برہم جانا تب انکے سامنے ہاتھ جوڑکر اسطرح پرارتھنا کی کہ اے آدپرش بھگوان تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے دنیا کے جیو بھوساگر پار اتر جاتے ہین اور آپکا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا میرا بڑا بھاگ تھا جو آپنے بیٹا ہوکر میرے یہان اوتار لیا جواب بھی مین مکت پدوی کو نہ پہنچون تو مجھکو بڑا ابھاگی سمجھنا چاہیے اور مین نے دیوتاؤن کے منہ سے سنا تھا کہ آپ نے گیان اپدیش کرنے کے واسطے اوتار لیا ہے آپ دیا کرکے مجھکو ایسا گیان سکھلا دیجیے کہ جس گیان کے پرتاپ سے یہ بدن جو مٹی کا پتلا ہے چھوڑ کر بھوساگر پار اتر جاؤن جسوقت کردم جی یہ استت کر رہے تے اسیوقت پھر برہما جی اور سنک سنندن سناتن سنت کمار نے وہان آکر کپل دیومن سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ اے مہاراج جو بات آپنے اپنے ملہ سے کہی تھی وہی کرکے ہم لوگون کو اپنا درشن دیا دنیا مین کپل دیومن آپکا نام کہا جایگا پھر برہما جی نے کردم جی سے کہا کہ تم اپنی نو لڑکیون کا بواہ نو رکھیشورون سے کردو کردم جی اور دیوہوتی نے برہما جی کی آگیا سے کلا نام لڑکی کی شادی مریچ رکھیشور سے کردی اور

انسویا کی شادی اترمن سے اور سردھا کی شادی انگرا رکھیشور سے اور ہب کا بواہ پلستت سے اور گتی نام لڑکی کی شادی پلہہ رکھیشور سے اور جو کیہ کا بواہ
کرت رکھیشور سے اور رکھیات نام لڑکی کی شادی بھرگ رکھیشور سے اور ارندھتی کا بواہ بشسٹھ رکھیشور سے اور شانت نام لڑکی کی شادی اتھربن
رکھیشور سے کردی سب جگت کی کریا انھون بید کے موافق ہوتی ہی بواہ کرکے سب رکھیشور لوگ اپنی اپنی استری سمیت کردم جی اور دیوہوتی سے
بدا ہوکر خوشی سے اپنے اپنے گھر گئے اور برہماجی اور سنکادک رکھیشور بھی کپل دیومن کو ڈنڈوت کرکے چلے گئے اور کردم جی نے اپنی لڑکیون کو
بدا کرکے کپل دیومن سے کہا کہ ای مہا پربھو دنیا مین یہ جیو بار بار پیدا ہونے اور مرنے مین پھنسا رہکر مکت ہونے کی اچھا نہین رکھتا اور بہت طرح کا
دکھ اٹھا کر اس ادھرم دکھ دینے والے کو نہین چھوڑتا اسکا کیا بھید ہی اور مین یہ بھی آپ سے پوچھتا ہون کہ کون تدبیر کرنے سے یہ من جو پنچ مایا موہ
کل پروار اور سنساری سکھ کے پھنسکر خراب ہوتا ہی اس مایا روپی جال سے چھوٹ سکتا ہی یہ بات کردم جی کی سنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای
رکھیشور تمھاری اچھا پوری ہوئی جب آدمی دنیا مین پیدا ہوتا ہی تب اسپر تین قرض یعنی دیوین رکھرن پترین عائد ہوتے ہین تم جگت
کرکے دیورن اور بید پڑھکر رکھرن اور اولاد پیدا کرکے پترن سے ارن ہو بھر ہر بھجن کرنا تمھارے واسطے بہت اچھی بات ہی اور جو تم اپنا من
دنیا سے الگ کیا چاہتے ہو تو دھیرے دھیرے ساودھن کرنے سے سنساری پریت چھوٹ جاتی ہی تم اس بدن کو جھوٹھا جانو جس طرح پانی مین
بلبلا اٹھتا ہی اور اسمین مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا اور آکاش کوئی چیز نہین ہوتی اسی طرح اس بدن کو ناقص سمجھکر اسکا غرور مت کرو کیسواسطے
کہ پران نکلنے کے پیچھے یہ بدن کسی کام کا نہین رہتا اسلیے اس بدن سے محبت کرنا نچاہیے محبت اس چیز سے کرنا چاہیے جو ہمیشہ بنی رہے اور کبھی اسکا
ناش نہو اور جسکے پرکاش رہنے سے اس بدن مین چلنے سننے بولنے دیکھنے کھانے پینے کی سامرتھ ہو اسکا دھیان کرو اور وہ چیتنیہ کار سب
جیوون کے بدن مین میری شکت سمجھکر کسی چیز سے دل نہ لگاؤ اور میرے پرکاش کو ہر روز اپنے بدن مین دھیان دھرکے دیکھو تب تمھارا
چت شد ہو جاویگا اور ای پتا یہ سب گیان سنساری جیو بھول کر فقط اپنے بدن اور دولت اور پروار پر گھمنڈ کرتے ہین اسلیے مین نے دھرم
اور گیان ظاہر کرنیکے لیے یہ اوتار لیا ہی اور ای رکھیشور کام کرودھ لوبھ موہ مد متسر چھ دشمن آدمی کے بدن مین رہکر یہی سب سنساری جیوونکو
بھلا دا دیکر خراب کرتے ہین انھین کے بننے مین آدمی اندھا ہوکر ادھرم کرتا ہی اور جو انکے بس مین نہوکر انکو اپنے آدھین رکھے وہ آدمی چاہی جنگل
مین رہے چاہی گھر مین رہے اسکو جیون مکت سمجھنا چاہیے اور جب تک آدمی اپنے بدن اور استری اور بیٹے اور اپنے پروار کو اپنا جانتا ہی تب تک اسکو
موت اور سب کسی سے ڈر ہی اور جب اسکو میری اگیا سے گیان ملتا ہی تب وہ کال وغیرہ سب سے بے ڈر رہتا ہی اتنی کتھا سناکر میترے رکھیشور نے بدرجی
کہا کہ کردم جی سنے یہ گیان سنتے ہی اپنا من برکت کرکے کپل دیوجی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ کہیے تو مین جنگل مین جاکر آپ کے چرنون کا دھیان کرون یہان
رہنے سے میرا من سنساری مایا موہ مین پھنسا رہیگا اور آپ بھی اپنی ماتا کو گیان سناکر بھو ساگر پار اتار دیجیے گا یہ بات سنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای پتاجی تم
جنگل مین جاکر ہمارے سوروپ کا دھیان کرو اور ان ساودھو اور مہاتماؤن کی سنگت کرو جنکی منڈلی مین ہمیشہ میری کتھا اور کیرتن کا اسمرن اور
جپ جاپ ہوا کرے انکے سنگ اور میرے دھیان کے پرتاپ سے پھر من تمھارا سنساری مایا کی طرف نہین دوڑیگا۔

ادھیاے پچیسوان۔ جانا کردم جی کا جنگل مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان پرمیشور کے

میترے جی نے کہا کہ ای بدرجی یہ بات کپل دیومن کی سنتے ہی کردم رکھیشور انکو ڈنڈوت اور پرکرما کرکے جنگل مین چلے گئے اور جاتے وقت دیوہوتی
سے کہا کہ تمکو جس بات کا سندیہہ ہو کپل دیومن سے پوچھ لینا یہ بات سنکر دیوہوتی کردم رکھیشور کے چرنون پر گرکر ہاتھ جوڑکر بولی کہ آپ نے
مجھکو کپل دیو کو سونپ دیا اسلیے مین چلنے سے لاچار ہون اور کردم جی جنگل مین جاکر نارائن جی کے دھیان اور تپ مین لگ گئے

اور سب جیوا ور سنساری چیزون مین پرمیشور کا پرکاش اُوکھ کے رَس کی طرح کہ کوئی گانٹھ مٹھائی اور رَس سے خالی نہین ہوتی برابر سمجھکر جوگ ابھیاس کے
ساتھ تن اپنا تیاگ کردیا اور اُنکے جانے سے دیوہوتی کو بڑا سوچ اور دکھ ہوا لیکن برہماجی کی بات یاد کرکے گیان کی ورشٹ سے جتّ کو دھیرج دیا اور کپلدیوجی کے
سامنے ہاتھ جوڑکر بولی کہ مین نے دیوتاؤن سے سُنا تھا کہ آپ آدی پُرش بھگوان ہو کر یہ سنسار رُوپی برچھ جو مایا اور سُوہ کے پھول اور پھل سے لدا
ہوا ہی اسکے کاٹنے والے ہین اب مجھکو راجسی کی چاہنا نہین رہی اسلیے مجھکو اپنی شرن مین جانکر دیا اور کرپا سے ایسا گیان سکھلائے جسمین میرے
اگیان کا چھوٹ جاوے دنیا مین اگیان اندھیرے کی طرح ہی جسطرح آدمی اندھیارے مین راہ بھولکر بھٹوکر گنے سے گڑھے مین گرکر چوٹ کھا جاتا ہے
اسیطرح اگیانی ہی آدمی سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہو جاتا ہے اور گیان کا دیپک ہاتھ مین رکھنے والا آدمی اچھی طرح اپنے مطلب کی
جگہ پر پہنچکر بھوساگر پار اتر جاتا ہی اور کام کرودھ لوبھ اہنکار کے گڑھے مین نہین گرتا اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ اس پرکرت کا حال جس سے
سب دنیا پیدا ہوتی ہی اور جسطرح پرکاش پرماتما پرش کا سب جیوون کے تن مین رہتا ہی کرپا کرکے برنن کیجیے یہ بچن سُنکر کپل دیو مُن بولے
کہ ای ماتا مین یہ حال پوچھنے سے بہت خوش ہوا ایسی بات سُننے کی اچھا مجھسے جوگی اور رکھیشور لوگ رکھتے ہین اور سنساری مایا جال سے چھوٹنے
کے واسطے آدمی کو سواے گیان ملنے کے دوسری بات اتم نہین ہی اور ماتا اور پتا اور بھائی اور بیٹا اور متر اُسکو کہنا اور سمجھنا چاہیے جو گیان
کی بات بتلاوے اور جو ماتا اور پتا آدک اپنے پروار کو گیان نہین سکھلاتے انکو دوست نجانکر دشمن جاننا چاہیے تم تو آپ گیانی ہو تمھارے
بھوساگر پار اترنے مین کچھ سندیہ نہین ہی لیکن تم یہ بات نشچے کرکے جانو کہ میری کرپا اور دیا ہوئے بغیر کسی کو گیان نہین ملتا نہین تو جو کوئی چاہتا
وہ گیانی ہو جاتا اور ہم گیان کا حال تمسے کہینگے اوسکو جو آدمی پریت سے سُنیگا وہ کرتارتھ ہو کر بھوساگر پار اتر جائیگا سنسار مین گیانی لوگ مکت پانے اور
اگیانی آدمی مکت پدوی کو نہین پہنچتا اور اے ماتا جو کوئی کام کرودھ لوبھ اہنکار مدمتسر کے بس ہو کر سنساری مایا موہ مین پھنس جاتا ہی اُسکو نرک ضرور ہے
بھوگنا پڑتا ہی اور یہ من اُنکی سنگت پاکر اشبھ کرم کرنے سے چوراسی لاکھ جُون مین جنم لیکر بہت طرح کا دُکھ اُٹھاتا ہی اور جو آدمی اُنکو اپنے بس مین رکھے
وہ اپنے تن سے اُس پُرش کو الگ دیکھ سکتا ہی اور گیان پراپت ہوئے بغیر کام کرودھ وغیرہ بس مین نہین ہو سکتے اور جو لوگ برکت ہو کر بیراگ
دھارن کرکے جوگ کا ابھیاس رکھتے ہین اُنکے بس مین بھی کام کرودھ وغیرہ ہو جاتے ہین اور جو لوگ میرے چرنون کا دھیان اپنے من سے
کرتے ہین اُنکی مکت ہونے کے واسطے وہ آنند کی راہ ہی اب تم اپنے پتی اور لڑکیون کے جانے کی کچھ چنتا مت کرو گرہستی مین من لگانا ہی سنسار
کی پھانسی ہی جو آدمی جتنی پریت کُل پروار اور دھن آدک جھوٹھے بیوہار سے کرتا ہی وہ اتنی پریت سادھو اور مہاتما سے کرے تو مکت پدوی پر وہ
پہنچ جاوی اور ای ماتا منکھ کا تن کچھ موہوتا سے کم نہین ہوتا ہی لیکن گیان ہونا چاہیے گیان وان آدمی دیوتاؤن سے اچھے ہوتے ہین اُنکی برابری
دیوتا نہین کر سکتے اور بھگت جوگ کی پدوی جگت وان تیرتھ برت وغیرہ سب دھرمون سے اتم سمجھنا چاہیے جب تک سنساری ترشنا نہین چھوٹتی
تب تک بھگت جوگ ملنا کٹھن ہی اور گیان ملنے کے واسطے ست سنگ چاہیے سو بنا کرپا میرے سنت اور مہاتما کی سنگت نہین ملتی یہ بات سنتے ہی
دیوہوتی خوش ہو کر اس اچھا سے چارون طرف دیکھنے لگی کہ وہ سادھو اور سنت کیسے ہوتے ہین مجھکو ملین تو مین انکا ست سنگ کرکے
بھوساگر پار اتر جاؤن کپل دیوجی نے یہ حال اوسکا دیکھکر کہا کہ ای ماتا سادھو اور سنت اور گیانی کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سُنو۔ انکو کسی کے برا کہنے
سے کرودھ نہین ہوتا نندا اور استت کرنا دونون انکے نزدیک برابر ہین کسواسطے کہ وہ سب تن مین پرمیشور کا پرکاش ایک سا دیکھتے ہین اور
دکھی آدمی کو دیکھکر ہمدردی مین دیا آتی ہی اور سب جیوون کے ساتھ محبت رکھکر کسی سے دشمنی نہین رکھتے اور دن رات ہر چرنون مین اپنا
دھیان لگا کر میری کتھا اور کیرتن سننے کا پریم انکو آٹھون پہر بنا رہتا ہی کھانے پہرنے آدک سنساری کامون کو اپنا کیا نہین سمجھتے سب بات بھلی اور بری

پریشور کی اچھا پر مانتے ہین اور سکھ اور دکھ کو برابر سمجھکر میرے ملنے کی اچھا سے اپنا گھر دوار کل پروار چھوڑکر جس جگہ میری کتھا اور کیرتن کا
سمرن اور جپ جارہتا ہی وہان بڑے آنند سے رہتے ہین اور کتھا سننے سے انکو گیان پراپت ہوکر بھگت پیدا ہوتی ہی اور بھگت ہونے
من انکا سنساری مایا موہ سے الگ ہوکر انکو میرا سوروپ اپنے ہردے مین گیان کی انکھ سے دکھائی دیتا ہی اور انکا من میرے چرنون مین لگ
سے برسات اور دھوپ اور جاڑا انکو کچھ ستا نہین سکتا ایسے سنتون سے ست سنگ کرنے کے واسطے مجھکو ہمیشہ اچھا بنی رہتی ہی لیکن وہ سادھ
اور سنت ایسے سم درشی ہو دین جو پشو اور پنچھی وغیرہ سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر بھیتر اور باہر اپنا ایک طرح پر رکھین ایسے
گیانیون کی مکت ہوتی ہی اور کال سورج چندرما جمراج آگ پانی ہوا وغیرہ سب میرے آدھین رہکر بنا اگیا میرے کچھ کام نہین کر سکتے اور جو
کوئی میری شرن مین آتا ہی اسکے اوپر کسی کا کچھ بس نہین چلتا یہ بچن کپل دیو من کا سنکر دیوہوتی نے کہا کہ اے مہاراج مجھ استری کو یہ گیان
پراپت ہونا بہت کٹھن ہی اپنی بھگت اور پوجا کی سہج راہ بتلاکر پرکرت کا حال کہیے یہ بات سنتے ہی کپل دیو من بولے کہ اے ماتا تم پہلے پرکرت کا حال جو
کہلاتا ہی سنو کہ وہی ستوگن اور رجوگن اور تموگن تینون ملکر جو ایک جگہ رہتے ہین اسی کو پرکرت کی جڑ جانکر یا کہ اس جڑ کی دو ڈالیان سمجھنا چاہیے
اور چوبیس تتو ان ڈالیون کے پتے ہین اسی سے سب جیوون کا شریر بنکر سنسار کی اتپت ہوتی ہی اور تم آتما کو جسے بولتا پرش کہتے ہو ان چوبیس
تتون سے الگ جانو کیونکہ وہ آتما سدا ایک روپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے اور مرنے اور پیدا ہونے سے رہت ہی اور چوبیس تتو جس سے بدن طیار ہوتا ہے
ہمیشہ بنتے اور بگڑتے رہتے ہین جو آدمی اپنے تن اور اندریون کے سکھ کو اپنا جانکر اس سے پریت رکھتا ہی اسکو اگیانی اور جو آدمی اپنے شریر مین
آتما کو شریر سے ہمیشہ الگ جانتا ہی اسکو گیانی سمجھنا چاہیے اور انہین چوبیس تتون سے دیوتا اور آدمی اور جو اور جتین سبھی قسم کی اتپت ہوتی ہی
اس واسطے پرمیشور کو مالک اور پیدا کرنیوالا جانتے رہنا مجت ہی اے ماتا اپنے تن مین آتما کو چوبیس تتون سے الگ جانو تب تمکو گیان پراپت ہوگا

ادھیاے چھبیسوان - کہنا کپل دیو من کا حال پرکرت کا جس سے سب جیوون کا تن بنتا ہے

کپل دیو من نے کہا کہ اے ماتا مین چوبیس تتون کا بچن تمسے الگ الگ کہتا ہون جسکے جاننے سے آتما اور شریر کا بھید الگ الگ معلوم ہو سنو
کہ جو پرکاش نارائن جی کا سب جیوون کے تن مین رہتا ہی اسیکو آتما اور بولتا پرش کہتے ہین اسکا ناش کبھی نہین ہوتا ہی اور وہی پرش سب
جیوون کا پالن کرتا ہی اسکا چمتکار جیوون کے تن مین کسطرح پر ہی جسطرح کئی برتن پانی سے بھرکر دھوپ مین رکھدو تو ان برتنون مین سورج
کی چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور جب ان برتن کو توڑ ڈالو تو پھر وہ سورج انمین دکھلائی نہین دیتے اور اس برتن کے
ٹوٹنے سے سورج کا ناش نہوکر وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اسیطرح آتما کا بھی حال سمجھنا چاہیے جسکو ایسا گیان پراپت ہوتا ہے وہ
آدمی سنساری مایا مین نہین پھنستا سواے اسکے جسطرح لکڑی مین آگ اور تل مین تیل اور دودھ مین گھی ہوکر دکھائی نہین دیتا
اسیطرح آتما بھی تن مین ہوکر دکھائی نہین دیتا لیکن گیان کی راہ سے اسکو الگ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جب تک وہ بولتا پرش بدن مین رہتا ہی
تب تک اسکا سنگ پاکر یہ شریر اسی کی سامرتھ سے جتنے کرم چلنے اور بولنے اور کھانے اور پینے اور اندریون کے سکھ بھوگنے کے ہین سب کام کرتا ہی
لیکن اس سکھ کا بھوگ اپنے والا اسی آتما پرش کو جو جیوتا روپ پرمیشور کے پرکاش کا انگوٹھے کے برابر سب شریر مین رہتا ہی سمجھنا چاہیے کسواسطے
کہ جب وہ آتما پرش شریر سے باہر نکلکر الگ ہو جاتا ہی تب وہ بدن مردہ ہوکر سواے گلجانے اور سڑ جانے کے پھر اس بدن سے کچھ کام نہین ہو سکتا ہی
بات کو خوب بچار کر چوبیس تتو سے آتما کو الگ جاننا چاہیے اسلیے جو لوگ گیانی ہین وہ آتما پرش کو اوناشی اور شریر کو ناش ہونیوالا جانکر
اس شریر سے پریت نہین کرتے اور پرکرت کا روپ پہلے جس طرح معلوم نہین ہوتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن انمین ملجاتے ہین تب اسکا سوروپ

پرکٹ ہوتا ہی اور پرمیشور کا چھوٹا روپ شریر مین رہنے والا بغیر جوگ ابھیاس کیئے اور گیان پراپت ہوئے کسیکو دکھائی نہین دیتا اور وہی پرش یا دوسرا روپ کال بنکر باہر رہتا ہی اُسی کے جاننے کے واسطے جگ اور تپ اور دان اور دھرم آدک سب شبھ کرم سنسار مین بنے ہین اے ماتا جسنے اس پرش کو پہچانکر اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا وہ سب جگ اور تپ آدک شبھ کرم کر چکا بغیر اوسکے جاننے سب سکرم برتھا ہوتے ہین اسکا جاننا کچھ کٹھن نہین ہی وہ سہج مین بھگت اور پریم کرنے سے پہچانا جاتا ہی سو تم بھگت کرکے اس پرش کو جانو پھر تمکو کوئی دوسری بات کرنے کے واسطے کچھ کام نہ رہیگا سنساری سوچ تمھارا چھوٹ جایگا مین چار طرح بھگت ساتوکی راجسی تامسی نودھا تمسے کہتا ہون اوسکا حال من لگاکر سنو کہ پرمیشور کے ملنے کیواسطے ساتوکی بھگت جل کے سمان نرمل ہی جسمین سوا مکت پانے کے دوسری کامنا نہین رہتی اور راجسی بھگت استری اور دھن اور پتر آدک سنساری سکھ ملنے کے واسطے سمجھو اور تامسی بھگت اسواسطے ہی کہ میرا دشمن مرجاے اور نودھا بھگت کرنے والے سنساری سکھ اور مکت وغیرہ کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسطرح کی بھگت مجھکو بہت پیاری معلوم ہوتی ہی اور بھگت اسکو کہتے ہین کہ میرے چرن کمل کا دھیان جو بہت سندر اور راتا کومل ہی بڑی پریت اور سچے من سے اپنے ہردے مین رکھے اور آٹھو پہر میرے نام کا اسمرن کرے اور کسی وقت مجھکو نہ بھلا کرے ہاتھون سے میری سیوا اور پوجا اور پیرون سے تیرتھ جاترا کیا کرے اور جو لوگ ساتوکی اور راجسی اور تامسی بھگت کرتے ہین اُنکی اچھا اور کامنا بھی پوری کر دیتا ہون جسمین محنت انکی بیکار نہ جاوے لیکن جو آدمی بغیر کسی اچھا کے نودھا بھگت میری کرتے ہین اونسے مین بہت شرمندہ اور خوش رہتا ہون کہ کون چیز انکو دیکر انکے بدلے سے ارن ہو جاؤن اے ماتا تم نودھا بھگت میری کرو تو مکت بدوی پہنچوگی پر جو تم اپنے من مین یہ جانتی ہو کہ مین راجا سوایمبھو منو اور ستارو پا کی بیٹی اور کردم جی کی استری اور راجا اتان پاد اور پریہ برت کی بہن ہون یہ شریر کا سب ناتا جھوٹھا جانکر بھگت اور سادھ اور سنتون سے ناتا لگاؤ اور سب اندریون کا جو سواد اور سکھ ہی اُسکی چاہنا پرمیشور کو ارپن کیئے بنا مت کرو جب اسطرح تم سادھن کروگی تب تمھارے ہردے مین اس آدپرش کا روپ تمکو آپ سے دکھلائی دیگا اور اے ماتا یہ گیان اُس آدمی کو مل سکتا ہی جو اپنے دھرم اور کرم پر ٹھہر کر گیانیون کا ست سنگ رکھے اور جس کام کا پھل برا ہی وہ کام نہ کرے اور جو کچھ اسکو پراربدھ کے موافق ملا اسپر سنتوکھ رکھکر زیادہ لالچ پر دھیان نہ لاوے اور بہت بھر نہ کھاوے جسمین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے وقت آلس نہ آوے اور جس جگہ تیرتھ استھان اور گیانیون کا ست سنگ اچھا ہو وہان رہے اور جہان ست سنگ اچھا نہو وہان نہ رہے اور پرماتما کو اپنے شریر اور سب جیوؤن مین برابر دیکھکر بھوکھ پیاس اور دکھ سکھ کو برابر سمجھے ایسے آدمی کو جیون مکت کہتے ہین اور جبتک ایسا گیان پراپت نہو تب تک اپنے برن اور آشرم کے موافق کرم اور دھرم کرتا رہے اسکے کرنے سے دھیرے دھیرے گیان پراپت ہو جاتا ہی

ادھیاے ستائیسوان - کہنا کپل دیوجی کا سانکھیہ جوگ گیان دیوہوتی سے

کپل دیوجی بولے کہ اے دیوہوتی اب مین سانکھیہ جوگ گیان تمسے کہتا ہون چت لگاکر سنو لیکن تم اس گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا یہ گیان جلدی سب آدمی کو نہین ملتا اور سنساری بیوہار تم جھوٹھا جانکر کبھی سچ مت سمجھنا جو تمکو یہ سندیہ ہو کہ جو سنساری بیوہار سب جھوٹھا ہی تو سنسار مین جو جگ اور تپ آدک دھرم اور پاپ آدک کی بات لوگ کرتے ہین وہ بھی جھوٹھ ہوگی سو وہ پن اور پاپ کی بات سچ مانکر جھوٹھ کبھی مت سمجھو جسطرح کوئی آدمی کسی استری سے جاگتے وقت ملنے کی چاہنا رکھکر اسی دھیان مین سو جاوے اور سپنے مین اسی استری سے بھوگ کرکے بیج اسکا گر پڑے تو بھوگ کرنا اسکا جھوٹھا اور بیج گرنا سچ ہوتا ہی اسیطرح یہ سنسار جھوٹھا ہو کر جو پاپ اور پن آدمی کرتے ہین اُنکے بدلے دکھ سکھ ضرور بھوگنا پڑتا ہی اس بات کا ایک اتہاس کہتا ہون سنو کہ ایک آدمی جنگل سے لکڑی کا بوجھ کاٹ کر اپنے سر پر رکھکر

بیچنے کے واسطے لئے جاتا تھا جب وہ دھوپ کی گرمی سے راہ مین تھک گیا تب ایک درخت کے سایہ مین آکر بوجھا سر پر سے اُتار کے ایک
کنوئین کی جگت پر بیٹھکر پانی پی کر سستانے لگا اسوقت کیا دیکھا کہ ایک سوار گھوڑا دوڑائے ہوئے اس کنوئین پر پانی پینے کے واسطے چلا آتا ہے
اسکو دیکھکر لکڑی بیچنے والے نے اپنے من مین کہا کہ جو ہمکو بھی گھوڑا ملتا تو ہم بھی سوار ہوکر چلتے بوجھا اُٹھانے اور پیدل چلنے سے پیر جلتے ہین
اسی بچار مین وہ کنوئین کی جگت پر سو گیا تو سپنے مین اُسکو گھوڑا ملا جب وہ گھوڑے پر سوار ہوکر اُسکو دوڑانے لگا تب گھوڑے پر سے
گر پڑا اسی سوپن اوستھا مین وہ سوتا ہوا اچھلا تو کنوئین مین جا پڑا اور کنوئین مین گرنے سے ہاتھ پانون اسکے ٹوٹ گئے ای ماتا اُسکو گھوڑا ملنا تو
جھوٹھا اور کنوئین مین گرنے سے چوٹ لگنی سچی ہوئی اسیطرح سنساری سکھ جھوٹھا سمجھو اور پاپ کرنے کا ڈنڈ ضرور ملتا ہی جب اس لکڑی
والے کو نکالنے کے واسطے لوگون نے تدبیر کی تب اُسنے کنوئین مین سے کہا کہ مین سپنے مین گھوڑے پر چڑھا اُسکا یہ پھل پایا اور جو لوگ ہمیشہ گھوڑے پر
چڑھتے ہین وہ نہ معلوم کیسے گھر سے کنوئین مین گر کر کیا سزا پاوینگے ای دیوہوتی جو آدمی سنسار مین سواری اور گہنا اور کپڑا اور عورت اور مکان
وغیرہ کا سکھ پاکر یہ سمجھتا ہی کہ یہ سب سکھ مین اپنے پراکرم اور اپنی کمائی سے بھوگ کرتا ہون پرمیشور کی دیا اور کرپا سے اس سکھ کا ملنا نہین سمجھتا
اُسکو ضرور دکھ بھوگنا پڑیگا اور جو آدمی اس سکھ کا ملنا پرمیشور کی دیا اور کرپا سے جانکر اُسمین زیادہ محبت نہین رکھتا ہی اور اپنے برن اور آشرم کا
دھرم سمجھکر اس دولت کے غرور مین کسی جیو کو دکھ نہین دیتا اُسکو ڈنڈ نہین ملتا یہ گیان سنکر دیوہوتی بولی کہ ای مہاراج آپ کہتے ہین کہ اس
شریر سے ادپرش کو الگ سمجھو سو یہ بات بہت مشکل ہی بغیر آنکھ کے دیکھے اس پرش کو پرکرت سے کسطرح الگ جانون وہ پرش تو اس
شریر سے اسطرح ملا ہوا ہی جسطرح دودھ مین گھی اور اگن مین پرکاش رہتا ہی اسکا حال الگ کرکے کہئیے یہ بات سنکر کپل دیو من بولے کہ اے
ماتا یہ گیان کی راہ اور آنکھون سے بھی دیکھکر بچار کرنا چاہیئے کسواسطے کہ جب آدمی مرجاتا ہی تب ہاتھ پانون وغیرہ سب اندریان اسکی بنی رہتی ہین
لیکن اُس آتماپرش پرمیشور کا چمتکار بدن سے نکل جانے پر پھر اس بدن سے کچھ کام نہین ہوسکتا یہ بات ظاہر مین آنکھون سے دیکھکر
جاننا چاہیئے کہ اس آتماپرش کے نہ رہنے سے یہ حال بدن کا ہوتا ہی سو تم یہ حال آدمی کا دیکھکر اس شریر سے آتما کو الگ سمجھو اور جس طرح
بیشیا بشئی آدمی کے پاس دولت دیکھکر بہت طرح سے اُسکا دھن اور دھرم دونون لے لیتی ہی اسی طرح میری مایا دھرماتما پرش کے پاس جاکر
بہت طرح سے اُسکو چھلتی ہی اور جو لوگ میرے چرنون کی شرن مین رہتے ہین اپر اُس مایا کا بس کچھ نہین چلتا کسواسطے کہ گنگا جی میرے چرنون کا
دھوون ہین انمین اسنان کرنے سے سب پاپ آدمی کے چھوٹ کر من اسکا شدھ ہو جاتا ہی اور جو لوگ ساکشات میرے چرنون کا دھیان
اپنے انتہ کرن مین رکھتے ہین وہ لوگ پھر سنساری مایا موہ مین نہین پھنستے ہین جسنے پارس پتھر پایا ہی وہ کانچ کے جھوٹھے نگ کی چاہ
نہین کرتا اور دنیا مین اسکی سب کامنا اور اچھا پوری ہوکر مرنے کے بعد پرلوک کا سکھ ملتا ہی جسطرح بیٹے کے بھوجن کرنے سے باپ کا
پیٹ نہین بھرتا اور دولت دوسرے کے پاس رکھی ہوئی وقت پر کام نہین آتی اسی طرح شریر کو آتما سے الگ جانے بنا گیان نہین پراپت ہوتا اور
ایسا گیان رکھنے والے جیون مکت ہوتے ہین یہ سب گیان سنکر دیوہوتی بولی کہ ای مہاپربھو مین نے آپ کے گیان سکھلانے کے موافق آتما کو
پرکرت سے الگ سمجھا لیکن جلدی اس من کا سنساری جال سے چھوٹنا اور نارائن جی کے چرنون کا دھیان لگانا بہت کٹھن ہی جس دن سے
تمھارے پتا تپ کرنے کے واسطے گئے ہین اُس دن سے ایک ساعت مجھکو نہین بھولکر من میرا اُنکی یاد اور دھیان مین لگا رہتا ہی کوئی ایسی
تدبیر بتلائیے کہ جس سہج مین گیان اور مکت ملجاے یہ بات سنکر کپل دیو جی بولے کہ ای ماتا ہم سہج راہ بھکت جوگ کی تمسے کہتے ہین سنو کہ جو کوئی
پرمیشور کے ملنے کے واسطے دھیرے دھیرے سوچا نگاتا ہی تو اسکی مکت بھی ہوجاتی ہی جسطرح کوئی آدمی جگناتھ جی یا متھرا جی یا کسی دیگر تیرتھ کے

جانے کی اچھا کر کے گھر سے باہر نکل کر ایک ایک قدم بھی ہر روز راستہ چلا تو وہ ایک دن ٹھکانے پر پہنچ جاتا ہی اور جو راستہ ہی نہ چلا تو کسطرح پہنچیگا اور راہ چلتے وقت مسافر تھک کر کسی سے پوچھے کہ ٹکنے کا ٹھکانا کتنی دور ہی جو وہ ٹکنے کی جگہ نزدیک بتاوے تو مسافر کو تھکنے پر بھی چلنے کی سامرتھ ہو کر ٹھکانے پر پہنچ جاتا ہی اور ٹکنے کی جگہ دور بتانے سے آگے نہین جا سکتا ہی اُسی جگہ ٹک رہتا ہی اسیطرح ہم تمسے کہتے ہین کہ بھگت جوگ پوجا پاتھ برت نیم پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سننا سہج راہ ہی جو لوگ چت لگا کر یہ سب کام کرین وہ بھی مکت پا سکتے ہین لیکن پوجا کئی طرح پر ہی ایک تامسی پوجا ہی جس سے یہ مطلب رکھتے ہین کہ دشمن ہمارا مر جاوے اور بہت آدمی لوگون کے دکھلانے کے واسطے دیر تک مالا پھیر کر پوجا کرتے ہین اسواسطے کہ سنساری لوگ دیکھکر ہمارا بشواس کرین دوسری راجسی پوجا ہی جسمین نارائن جی کے نام پر آدمی سے کپڑا اور روپیا و مٹھائی اور سگندھ آدک لیکر اسکو اپنے خرچ مین لاتے اور سالگرام اور لچھمی نارائن جی کی مورت کو سنساری سکھ ملنے کے واسطے پوجتے ہین اور دوسرے کے گھر جو سالگرام اور ٹھاکر جی ہوتے ہین انسے بھگت اور پریت نہین رکھتے اور تیسری ساتوکی پوجا اور بھگت مکت چاہنے کے واسطے کرتے ہین چوتھی نرگن پوجا وہ ہی کہ جسمین مکت کی بھی اچھا نہین اور جو جاپ اور پوجا اور دان اور برت آدک شبھ کرم کرے سب پرمیشور کے نام ارپن کردے اور اُسکے بدلے مین کوئی کامنا نچاہی اور میری کتھا اور کیرتن سنتے وقت رونے کی جگہ پر رو دیوے اور خوشی کی جگہ پر خوش ہو کر میرے دھیان مین مگن رہی ایسے بھگتون سے مین بہت شرمندہ ہو کر یہ بچار کرتا ہون کہ کون سی چیز انکو دون جسمین یے مجھسے خوش ہو دین اور مین انکی سیوا کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن اسطرح کے بھگت میرے جیون مکت ہین اور چارون برن مین بید پڑھا ہوا براہمن مجھکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہی لیکن جو براہمن پرمیشور سے پریم نہین رکھتا اس براہمن سے شودر بھگت اور سادہ لچھن والے کو مین بہت پیار کرتا ہون ای ماتا تم میرے چرنون مین دھیان لگاکر نارائن نام کا اسمرن کرو تو بھو ساگر پار اُتر کر آواگمن سے چھوٹ جاویگی اور جو کوئی پرمیشور کی بھگت اور پوجا سے بمکھ رہکر انکا نام کبھی نہین لیتا وہ مرنے کے بعد بہت دنون تک نرک مین دکھ پاکر پشو آدک کی جون مین جنم پاتا ہی اور بہت دن تک اُس جون مین رہکر پھر آدمی کا تن اُسکو ملتا ہی ای ماتا پرمیشور کی بھگت اور تپ اور جپ کرنے اور گیان پراپت اور بھو ساگر پار اُتارنے کیواسطے کیول آدمی کا چولا ہی جسنے اس تن مین پرمیشور کو نہین جانا وہ پیچھے بہت پچھتایگا

ادھیاے اکتیسوان کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے پیدایش آدمی کی جسدن سی گربھ مین آکر پھر مرتا ہے

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی اتنی کتھا سُنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج جو آدمی پرمیشور سے بمکھ ہین انکا مرنے کے بعد کیا حال ہوگا کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا سنساری لوگ کل پروار دھن دولت گھر بار کے جال مین پھنسکر عمر اپنی بیفائدہ کھو دیتے ہین اور آدمی جوانی مین کمائی کر کے لوگونکو کھلاتا پلاتا ہی وہی لوگ بڑھاپے مین دشمن ہو کر اُسکو دکھ دیتے ہین مین حال پیدا ہونے آدمی کا جنم سے لیکر مرنے تک تمسے کہتا ہون سنو کہ جس دن استری کو پرمیشور کی کرپا سے گربھ رہنا ہوتا ہی اس دن بھوگ کرنے کے سمے استری اور پرش دونون کا بیج ملکر گھولتا ہی پانچوین دن اسمین بلبلے کی طرح اُٹھکر دسوین دن بیر کے برابر گانٹھ بندھ جاتی ہی پندرہوین دن وہ گانٹھ مانس کا پنڈ بنکر کچھ کدوے کی طرح لمبا سا ہو جاتا ہی ایک مہینے مین ہاتھ اور پیر اور سر کا نشان بنتا ہی اور دوسرے مہینے مین انگلیان اور تیسرے مہینے مین چمڑا اور ہڈی اور چوتھے مہینے مین بدن پر روئین اور آنکھ کان وغیرہ سب اندریون کی صورت بنجاتی ہی اور پانچوین مہینے نارائن جی کی کرپا سے جیو آتما کا پرکاش اسمین ہو کر اُسکو بھوکھ اور پیاس لگتی ہی اور چھٹے مہینے مین سر نیچے اور پانو اُپر رہنے کے سبب سے جی اُسکا گھبراتا ہی اور ساتوین مہینے مین اسکو اپنے کئی جنم اور آٹھوین مہینے سو جنم پیچھے کا حال یاد ہو کر گیان پراپت ہونے سے وہ جانتا ہی کہ مین نے پچھلے جنم مین جیسا کرم کیا تھا ویسا سکھ اور دکھ پایا تھا یہ بات سمجھکر وہ پرمیشور کا دھیان کر کے اُنسے بنتی کرتا ہی کہ ای مہاراج مین نے پچھلے جنم مین سنساری سکھ اور بلاس اور استری اور پتر کے موہ مین پھنسے رہنے سے خراب ہو کر جنم اور مرن سے

اچھی نہین پائی اور سنت اور مہاتما کا ست سنگ نہین کیا اسلیئے الٹا لٹک کر دکھہ پاتا ہون اسوقت میرے اوپر سہایتا اور کرپا کرکے اس
نرک کنڈ سے مجکو باہر نکلیئے تو اب مین تن اور من سے آپ کی تپ اور سیوا مین مستعد و مصروف رہونگا لیکن ایسی دیا کیجئے کہ یہ گیان مجھکو نہ بھولے
اور دنیا مین ایسا کام کرون کہ جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاؤن جب نوان یا دسوان مہینا ہوا تب بایو جسکو پرسوتا کہتے ہین زور کرکے
اُسکو باہر گرا دیتی ہی اور گربھ مین لڑکی بائین طرف اور لڑکا داہنی طرف کو کہ مین رہکر جب پرتھوی پر گر کر روتا ہی تب پرشیور کی مایا سے
پچھلے جنمون کا گیان اُسکو بھول جاتا ہی وہ چھوٹا لڑکا بھوکہ اور پیاس لگنے سے دُکھ پاکر سوا سے رونے کے اور کچھ بول نہین سکتا اور بچھونے پر مل
اور موتر کرنے سے جب تک کوئی اُسکو نہین اُٹھاتا تب تک اسیمین پڑا رہکر دکھ پاتا ہی اور ماتا اور پتا اسکے مل و موتر کو لتا یا پانی سے پوچھنا اور دودھ
کے بعد اُسکو گود مین لیکر خوش ہوتے ہین جب اس عمر سے سیانا ہو کر پانچ برس کا ہوتا ہی تب اسکے ماتا پتا بدیا سیکھنے کیواسطے اسکو گرو کو سونپ
دیتے ہین وہان بھی بدیا سیکھنے مین مار پیٹ کھانے سے دکھ پاکر اپنے من کے موافق کھیلنے نہین پاتا جب سولہ برس کی عمر مین جوان ہوکر
اچھا گہنا اور کپڑا پہنتا ہی تب ابھمان سے کام کرودھ موہ مین پھنسکر اپنے برابر دوسرے کو نہین سمجھتا ہی اور جو دردری اور کنگال ہی
تو دوسرون کو اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور اچھی چیز کھاتے دیکھکر ڈاہ کی راہ سے سوچ کرتا ہی اور بیاہ ہونے کے پیچھے استری گھر مین آنے
کھانے اور کمانے کی فکر مین دن رات دکھی رہکر جنم اپنا برتھا کھوتا ہی اور جو آدمی پہلے جنم مین کچھ دان اور دھرم نہین کیے ہوتا ہی وہ
آدمی زیادہ کنگال ہوکر آٹھون پہر پیٹ بھرنے کی چنتا اور دکھ اُٹھاتا ہی جب لڑکے بالے پیدا ہوتے ہین تب اُنکی پریت مین پھنسکر بہت
طرح کے جھوٹھ اور سچ بولنے سے کمائی کرکے اُنکا پالن کرتا ہی اور جب تک سامرتھ رہتی ہی تب تک استری اور لڑکون کو اپنا سمجھکر اُنکے پالن
کرنے کے لیے اپنی جان پر سب طرح کے دُکھ اُٹھاتا ہی اور اپنے کل اور پریوار مین کسی آدمی کے مرنے سے اتنا روتا ہی کہ جسکا برنن نہین ہو سکتا
اور اپنی استری کے بس مین رہکر اپنے ماتا اور پتا کو کٹھور بچن کہنے سے دکھ دیتا ہی اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اور جیسا آدمی استری کے موہ مین
پھنسکر خراب ہوتا ہی ویسی دوسرے راہ اسکے پرلوک بگڑنے کے واسطے نہین ہے۔

دوہا	اُپجہ تو کلسے چڑھے یہ چتوت چڑھ جائے ناریرائی سیین مین بھوگت ات سکھ پائے	گیان دھیان اور دھرم کو جراصول سے کھائے دھرم اور سکام گنوائے کے آپ رہی کھسیائے	

اسلیئے جو آدمی اپنا بھلا چاہی تو استری کے اسنیہ مین نہ پھنسے ای ماتا تم بھی استری ہو میرے کہنے سے برا نہ مانو دھرم شاستر کے موافق یہ گیان
تمسے کہتا ہون اور جب جوانی گذر کر بڑھاپا آتا ہی تب آنکھون سے کم دیکھکر کانون سے سنائی نہین دیتا اور کمانے کی طاقت نہین رہتی ہی
تب گھر مین پڑا ہوا لمبی لمبی سانسین لیکر پچھتاتا اور کہتا ہی کہ اب مین کسطرح اپنے لڑکون کو پالن کرونگا اور جو کنگال اور دردری ہوا تو وہ
اسوقت کھانے اور پہنے بغیر بہت دُکھ پاتا ہی اور جسکے بیٹے جوان کمانے والے ہوئے تو وہ اپنی استری سمیت اس بوڑھے کو دشمن برابر
سمجھتے ہین اس عمر مین وہ بوڑھا جب اپنے کام اور ٹہل کو کسی سے کچھ کہتا ہی تب وہ اُسکو گھر ملک کے ذبچن کہتے ہین تو وہ اسوقت بڑا دکھ کرکے کہتا ہی
کہ دیکھو اب مین بوڑھا ہوکر کمانے کے لائق نہین رہا اس سبب سے یہ لوگ جنکو مین نے جنم بھر پالا مجھکو بے آدر جانکر کھانے اور پینے کی خبر بھی وقت
پر نہین لیتے جسطرح جب بیل بوڑھا ہوکر بوجھ اٹھانے کی سامرتھ نہین رکھتا ہی تب بنیے لوگ ناتھ اسکی کاٹ کر جنگل مین چھوڑ دیتے ہین

دوہا	دانت کھیانے مکر گسے بیٹھ بوجھ نائے	ایسے بوڑھے بیل کو باندھے بھُس کو دے

ای ماتا اسوقت وہ بوڑھاپا سب دُکھ دیکھکر پرمیشور سے اپنی موت مانگتا ہی لیکن عمر پوری ہوئے بغیر موت بھی نہین آتی ہی اور اسکا بیٹا اور

تبوہ پہلے آپ بھوجن کرکے پیچھے بھکھاریون کیطرح کچھ اسکو بھی کھانیکیواسطے دیتے ہین جب بڑھاپے کے وقت مین کچھ بیماری وغیرہ اسے ہوتی ہی
تب کوئی گھروالا آدمی اُسکی سیوا نہ کرے دُو گھڑی بھی اُسکے پاس بیٹھنے کا ساتھی نہین ہوتا اور وہ بچارا اکیلا پڑا رہکر جب کسی کو کھانا یا پانی مانگنے کے
واسطے بلاتا ہے تب جان بوجھکر چپ ہو جاتے ہین اور اُسکی بات کا جواب نہ دیکر دُرجن اسکو کہتے ہین یہ سب تکلیف اور رنج اوٹھاکر
جب اسکے مرنے کا وقت نزدیک آپہنچتا ہی تب کف اور پت اور بات سے گلا اُسکا بند ہوکر سیدھی سانس بھی اُسکی نہین نکلتی اُسوقت
آدھرم اور پاپ کرنے والون کو جم دُوت کہتے ہین کہ جنکے لیے تو نے یہ سب پاپ بٹورا تھا انکو اب اپنی رچھا کرنے کے واسطے بلا وجب وہ بولی
بند ہو جانے سے اُسکا جواب دینے اور کسیکو بلا نہین سکتا تب اپنی کرنی یاد کرکے آنکھون سے سبکو دیکھکر رو دیتا ہی جب جم دُوت اپنا بھیانک روپ
دکھلا کر دھمکاتے ہین تب انکے ڈر سے اسکا مل اور موتر نکل جاتا ہی لیکن سواے اسکے دوسرے کو وہ دوت دکھلائی نہین دیتے اسوقت کل اور
پروار والے اپنی جھوٹھی پریت جگت کے دکھلانے کو ظاہر مین روتے ہین اسلیے مَن اُسکا اور زیادہ گھبراتا ہی اور اُس رونے اور پیٹنے کی آواز
سُنکر جم دُوت اسکو بہت دُکھ دیتے ہین اسوقت پرمیشور کا نام اور کتھا اور کیرتن اُسکو سُنانا اور گنگا جل اور تُلسی دل اور شالگرام جی کا چرنامرت
اسکے مُنھ مین ڈالنا اور سادھو اور بیشنون کے چرنون کی دُھور اُسکے بدن پر لگانا اچھا ہی سو وہ بھی کسی سے نہین ہو سکتا صرف جل شکر کا رونا چاہتے ہین

ادھیاے انتیسوان لیجانا جم دوتون کا ادھرمی جیو کو جمراج کے پاس

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی اپنی کتھا سُنکر دیو ہوتی نے پوچھا کہ اے مہاپربھو اس ادھرمی کا مرنے کے پیچھے کیا حال ہوتا ہی وہ بھی کہئیے کپل دیو جی
بولے کہ اے ماتا یہ سب دُکھ اوٹھانے کے پیچھے جم دُوت لوگ اُس جیو کو مرنے کے بعد انگوٹھے کے برابر بدن اُسکا بنا ہوکر سب اندریون کی شکتت
اُسمین ہوتی ہی اپنی پھانسی سے باندھکر لوہے کے مگدرون سے مارتے ہوئے جم پُری مین جو مرت لوک سے ننانوے ہزار جوجن پر ہی
جمراج کے پاس لیجاتے ہین اُسوقت وہ جیو راہ مین بھوکھ اور پیاس لگنے اور دانہ پانی نہ ملنے سے اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد
کرکے بہت پچھتاتا ہی اور راستے مین زمین آگ کے برابر جلتی ہوئی ملتی ہی جب وہ اُس زمین پر ننگے پیر اور ننگے سر اور ننگے بدن چلنے سے
تھککر کہین سُستانے کو چاہتا ہی یا راہ مین اندھکار رہنے سے چل نہین سکتا تب جم دوت اسکو مگدرون سے مارکر دم نہین لینے دیتے
اسوقت وہ مُردے کی طرح بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑتا ہے جسطرح یہان دنیا مین راجا لوگ بُرا کرم کرنے والون کو دنڈ دیتے ہین اسیطرح
وہان بھی پاپ کرنے والا آدمی راہ مین تکلیف پاکر پرمیشور کی مایا سے اُس انگوٹھے برابر شریر کو اپنا پہلا بدن سمجھتا ہی اور اسوقت بہت دُکھی
ہوکر کوئی اپنے کل اور پروار والا دکھائی نہین دیتا تب وہ پھر کر دیکھتا ہی کہ اس بڑے دُکھ مین کوئی میری مدد کرنے کے واسطے آتا ہی یا نہین جب اسکو وہان
پر کوئی کل اور پروار والا دکھائی نہین دیتا تب وہ بہت پچھتانے اور رونے کے بعد کہتا ہی کہ دیکھو جنکے پالنے کیواسطے مین یہ سب پاپ بٹورتا تھا
اُنمین سے کوئی آدمی اسوقت میری مدد نہین کرتا یہ بات یاد کرکے اُس جیو کو بڑا دُکھ ہوتا ہی لیکن اسوقت سواے پچھتانے کے کچھ اور نہین ہو سکتا
اور راہ مین سانپ اور بچھو وغیرہ بہت طرح کے جیو رہکر اُسکو کاٹتے ہین جب اسطرح بہت دُکھ دیتے ہوئے جم دُوت لوگ اُس ادھرمی کو بیترنی
ندی مین جہان مل موتر لہو پیپ اور کیڑے اور ناخن اور ہڈی اور سڑا ہوا مانس بھرا ہوا چار کوس کا پاٹ بہتا ہی چار گھڑی مین لے جاکر
ڈال دیتے ہین تب وہ جیو اُس ندی مین کیڑون کے کاٹنے اور ٹھوکر مارنے اور گدھون کے مانس نوچنے سے بہت دُکھ پاکر رات بلاپ کرکے
کہتا ہی کہ جو کوئی مجھکو اس ندی سے پار کر دیتا اُسکا مین بڑا جس مانتا یہ بات سُنکر جم دوت لوگ اسکو اونہی گرز سے مارتے ہین یہ سب دُکھ
اوٹھانے کے پیچھے وہ جیو بیترنی پار اوترکر جب چار گھڑی مین جمراج کے پاس پہنچتا ہی تب جمراج کی آگیا سے چترگپت جی اُسکے کرمون کا غذ

دیکھکر جتنے دن جس نرک مین رہنے کا دنڈ دینا اُچت ہوتا ہی وہان اُسکو بھیجدیتے ہین اُس نرک مین جاکر وہ بہت دُکھ پاتا ہی اور میعاد پوری
ہوجانیکے پیچھے وہ جیو نرک سے نکل کر پھر اشدہ اور کروپ جیو کی جون مین جنم پاتا ہی اور ہمیشہ روگی رہکر کبھی سکھ نہین پاتا اسی طرح چوراسی
لاکھ جون مین بھرم کر پھر اُسکو آدمی کا تن ملتا ہی ماتا یہ جیتین جو لا آدمی کا ملنا سہج نہین ہوتا اور ردرو آدک اٹھائیس نرک ہین انکا حال پانچوین اسکند مین آویگا

ادھیائے تیسوان کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے کہ پاپ کرنے سے مرنے کے بعد یہ دنڈ ملتا ہی

کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا جو پاپ کرنے سے آدمی جم پوری مین جاکر نرک بھوگتا ہی ان پاپون کے دنڈ ملنے کا حال تمسے الگ الگ کہتا ہون سنو کہ
جو کوئی کسیکا مال زبردستی سے لیتا ہی اسکو جم دوت بہت اونچے پہاڑ پر چڑھاکر نیچے پتھر کی چٹان پر گرا دیتے ہین تو اسکا انگ انگ ٹوٹ جاتا ہی
اور بڑے بڑے گدھ اُسکا مانس کھاتے ہین اور رورو نام جیو جو کون کی طرح لوہو پی کر اس سے کہتے ہین کہ جتنا دھن تمنے دوسرون کا
لیا ہے اتنے کلپ بھر تک تمہارا یہی حال ہوگا یہ بات اُسکو وہ جیو دُکھ پانے سے بہت پچھتا کر سوچ کرتا ہی لیکن جان اسکی نہین نکلتی اور
جو آدمی اچھا کھانا اور کپڑا پاکر صرف آپ ہی کھاتا اور پہنتا ہی اور اپنے پردارا اور ساتھ والون کو نہ دیکر سادھ سنت کی سیوا نہین کرتا اُسکو وہان بڑی
بھوک معلوم ہوتی ہی تب جم دوت اسی کے تن کا مانس نوچ کر اسے کھانے کیواسطے دیکر کہتے ہین کہ جس تن کا تمنے پالن کیا تھا اسی کو کھاؤ
اور جو کوئی سنت اور مہاتما کو دریچن کہکر انکو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتا ہی اُسکی آنکھین گدھ اپنی چونچ سے پھوڑ کر نکال لیتے ہین اور اُسکا مانس
اور سر کا گودا ٹھوکرون سے نکال لیتے ہین اور جو آدمی یا حاکم بنا ہی اور ہر کسیکو دنڈ دیتا ہی اسکو جم دوت پتھر کی چٹان پر رکھکر کولھو کی طرح
پیرتے ہین اور جو کوئی کھانے مین زہر ملا کر کسی کو دیتا ہی یا آگ لگا دیتا ہی اسکو بہت اونچے درخت پر جسمین تلوار کی طرح پتے ہین چڑھاکر
اوپر سے چھوڑ دیتے ہین تب بدن اسکا کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتا ہی اور جو آدمی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اُسکے بدن سے لوہے
کی استری بنواکر آگ مین لال کر کے لپٹا دیتے ہین اور جو کوئی دوسرے کی امانت بے ایمانی سے لے لیتا ہی اُسکو آگ کی طرح جلتی ہوئی
زمین پر لوٹا کر اور گرم گرم تیل بدن پر چھڑکنے کے بعد جلتے ہوئے تیل کے کڑاہ مین ڈال دیتے ہین تسپر بھی جان اُسکی نہین نکلتی ہی اور
جو آدمی مچھر وغیرہ جیو دنکو مار ڈالتے ہین اُنکو لالابھچھ نام نرک مین جو پیپ اور مینجھ کی لار سے بھرا ہی ڈال کر پانی کی جگہ وہی پلاتے ہین
اور جو کوئی نیاو اور پنچایت اور گواہی مین پچھ کر کے جھوٹ بولتا ہی اُسکو بہت گہرے اور اندھیارے کنوین مین جو سانپ اور بچھو سے
بھرا رہتا ہی بار بار ڈالتے اور نکالتے ہین تب وہ سانپ اور بچھو کے کاٹنے سے بہت دُکھ پاتا ہی ای ماتا اسی طرح جو جیسا پاپ کرتا ہی اسکو ویسا دنڈ وہان ملتا ہی

ادھیائے اکتیسوان کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے یہ بات کہ نرک بھوگنے کے پیچھے جیو کا کیا حال ہوتا

کپل دیوجی نے کہا کہ ای ماتا جو لوگ کبھی پرمیشور کا نام نہ لیکر بڑے کرم کے سوا اچھا کام نہین کرتے انھین لوگون کی یہ گت ہوکر پھر وہ
جیو پیپن پنچھی وغیرہ کا بدن پاتے ہین اسی طرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر پھر آدمی کا تن ملتا ہی لیکن وہ لوگ کانے کبڑے اندھے روگی کروپ
اور دریدری کنگال ہوکر دنیا مین سب طرحکا دکھ اٹھاتے ہین جو آدمی دنیا مین خوبصورت اور دھرماتما ہر بھگت نیت وان دھنی پاتر دکھلائی
دے اُسکو یہ جانو کہ اسنے سورگ سے آکر سنسار مین جنم لیا ہی ای ماتا یہ دونون باتین پرتچھ دیکھ سورگ اور نرک کے آنے والون کا حال اچھی
طرح دنیا مین گیانی آدمی کو معلوم ہو سکتا ہی جب آدمی کا پاپ اور پن دونون رہتا ہی وہ جیو اپنے ادھرم کا دنڈ بھوگ کر پھر آدمی کا تن پاتا ہی
اور جسکا صرف پن ہو کر پاپ نہین رہتا وہ مرنے کے بعد دیوتا اور گندھرب کا تن پاکر دیولوک اور سورگ مین سکھ بھوگ کرتا ہی ای ماتا یہ جیو دیوتا آدمی یا کتا
بلی یا سور وغیرہ جس جون مین جنم پاتا ہی پرمیشور کی مایا سے اسی جون مین ہمیشہ رہنے کی اچھا رکھکر خوش رہتا ہی اور من اسکا بغیر دیا

اور کرپا پرمیشور کے سنسار سے برکت نہین ہوتا اور جس بدن کو اپنا جانکر پالتا ہی وہ بدن اسکا قایم نہین رہتا ستوگن اور رجوگن و تموگن
تین طرحکا سوبھاو ہوتا ہی جسکو رجوگن زیادہ ہوتا ہی وہ راجسی کرم کرکے ستلوگ مین جاتا ہی اور تموگن زیادہ ہونے سے پاپ کرنے والا
آدمی پاتال مین یعنی نرک کے بیچ پڑتا ہی اور ستوگن کی راہ سے شبھ کرم کرنے والا دیولوگ مین پہنچتا ہی اور ای ماتا سب جیوونکی گت تین طرح جانو
جب تپ دان اور جو اچھے کرم ہین اسکو بھی راجسی اور تامسی اور ستوگنی سمجھو جسکا جیسا سوبھاو ہوتا ہی اُسکا من اسی بات مین لگکر وہی کام
وہ کرتا ہی اور یہ جیو اپنے سوبھاو کے موافق کرم کرکے بار بار سنسار مین جنم لیکر دکھ بھوگتا ہی اور آواگون سے نہین چھوٹتا جسطرح کنوین سے پانی
بھرنے کے واسطے ایک رہٹ چرخی کا بناکر اسمین ہیٹون کا ہار اوپر سے پانی تک پہنچاکر اُس رہٹ کو گھماتے ہین اسمین اوپر کی ہیٹا پانی گرجانے
سے خالی ہوکر دوسرے ہیٹون مین نیچے پانی بھر جاتا ہی اسی طرح اس جیو کی گت سمجھنا چاہیئے کہ ایک تن سے نکلکر بہت کرمون کا پھل شبھ یا اشبھ
جیسا کیا ہو بھوگنے کے پیچھے دوسرے شریر مین جاتا ہی اور جس تن مین جیسا کرم کرے اسی کے موافق دوسرا تن پاتا ہی یہ بات سُنکر دیوہوتی نے
کہا کہ ای مہاراج جو یہی حال ہی تو جیو کا چھٹکارا اس دنیا سے کبھی نہین ہوسکتا تب کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا جنم اور مرن سے چھوٹنے کی تدبیر
ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ سچ بولنا آچار سے رہنا سب جیوون کی رچھیا کرنا بے مطلب بہت نہ بکنا بدھ کو نہ بگاڑنا بری سنگت اور برے کام سے
الگ رہنا سدا پرسن چت رہنا جتنا پرمیشور دیوے اسپر سنتوکھ رکھنا کسی کے پاس دولت دیکھکر ڈاہ نکرنا شبھ کرم کرکے دنیا مین نیکنام ہونا کسی
بات کی بدنامی نہ لینا کسی پر غصہ نکرنا دھرم سے کمائی کرکے اپنے دن کاٹنا پرمیشور کے چرنون مین پریت رکھنا پرمیشور کو اپنا مالک اور پیدا
کرنے والا اور روزی رزق دینے والا جانتے رہنا کسی جیو کو مار کر دکھ نہ دینا پرنار سے پرسنگ نکرنا سادھ سنت براہمن کی سیوا کرتے رہنا
پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سننا پرمیشور کے نام کا بھجن کرنا بڑون کی سیوا مین رہکر کبھی انکا اناد نکرنا بری اور بھلی سب باتون کو پرمیشور کی
اچھیا پر سمجھنا اپنے کرم اور دھرم مین لگے رہنا ای ماتا جو جیو آدمی کا تن پاکر اسطرح کے کرم کرتا ہی وہ جیو آواگون سے چھوٹکر بھوساگر پار اتر
جاتا ہی لیکن یہ سب گیان بغیر ست سنگ کیے اور بغیر کتھا پران سنے نہین ملتا ہی اسواسطے آدمی کو مہاتما اور گیانی لوگون سے پریم رکھنا بہت
ضروری ہی جتنا زیادہ بہت سنگ کریگا اتنا ہی زیادہ فائدہ اسکو ہوگا ادھرمی لوگون کی سنگت کرنے مین جو پہلے سے کوئی گن اسمین ہوگا
وہ بھی جاتا رہیگا اور جگت مین پر استری گامی اور جواری اور لوبھی اور چور اور شراب والا اور چغل اور جھوٹھ بولنے والے اور اپنا شریر پالنے والے
ہوکر جو سکھ کے واسطے اپنا دھرم چھوڑ دیتے ہین ایسے لوگونکی سنگت کبھی نکرنا چاہیئے ایسے لوگون سے ایک ساعت سنگت کرنے مین بھی
عقل خراب ہوجاتی ہی چت کا بنا بہت مشکل ہوکر خراب ہونے مین دیر نہین لگتی اور جو لوگ پرائی استری سے بھوگ کرتے ہین انکا گیان اور دھرم
دونون خراب ہوجاتے ہین ملیلے نہی بیٹی اور بہن کے پاس بھی اکیلے مین بیٹھنا نچاہیئے کسواسطے کہ آدمی کا دل ہر ساعت ایک طرح پر نہین رہتا اور کامدیو
ایسا بُرا ہی کہ آدمی کا گیان بیکر اس سے بہت پاپ کراتا ہے ایک سمی برہماجی جو سب جگت اور چارون بید کے پیدا کرنے والے اور ہمیشہ گیانی رہکر
بید کے موافق دھرم اور ادھرم کا بچار رکھنے والے ہین سرسوتی نام اپنی بیٹی کے پاس اکیلے بیٹھے تھے پرمیشور کی مایا سے اس لڑکی کی خوبصورتی
دیکھکر برہماجی کے من مین پاپ سمایا جب برہماجی کامدیو کے نشے سے متوالے ہوکر اپنی بیٹی کے ساتھ بھوگ کرنے کے واسطے چلے تب وہ لڑکی دھرم
روپی انکا یہ حال دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر ہرنی کا روپ رکھکر وہان سے بھاگی اور برہماجی ہرن کا روپ رکھکر اسکے پیچھے دوڑے
اسوقت سنکادک انکے بیٹون نے جو پرمیشور کا اوتار ہین وہان پر آکر برہماجی کو بہت سمجھایا تب برہماجی کے گیان پراپت ہوا اسسے بہت شرمندہ ہوکر وہ تن
اپنا چھوڑ کر دوسرا تن مول لیا ای ماتا دیکھو برہماجی جنکے بنائے ہوئے رگھیشور اور مین اور برجاپت آدک سب سنساری جیو ہین کامدیو کے بس ہوکر انکی یہ دشا ہوئی

تو سنساری جیو جو ہمیشہ اگیان سے بھرے رہتے ہین انکی کیا سامرتھ ہی جو کامدیو کے زور کو روک سکین جسطرح اندھی کے چلنے سے درخت کے
پتے اور گھاس اور تنکے اُڑتے اور ہلنے لگتے ہین اسی طرح جب کامدیو پرمیشور کی مایا سے اپنا زور کرتا ہی تب جوگی اور رکھیشور وغیرہ
سب کسی کا من چلایمان ہوئے بغیر نہین رہ سکتا ہی اور میری مایا دو روپ رکھکر سنسار مین گھسی ہی ایک تو جڑ روپ دولت اور دوسرا چیتن روپ
استری انہین دونون روپ مین سنساری لوگ لپٹ کر خراب ہوتے ہین چیتن روپ مایا تو چھوٹ بھی سکتی ہی پر جڑ روپ مایا نہین چھوٹ سکتی ہی
اسکے موہ مین سب آدمی پھنسے رہتے ہین جو کوئی پوچھے کہ آدمی چیتن چولا ہوکر جڑ روپ مین کیون پھنستا ہی اسکا جواب یہ ہی کہ جسطرح اچھا
گانے والا تال اور سُر کا جاننے والا جنگل مین جب الغوزہ بجاکر گاتا ہی تب ہرن وغیرہ جنگلی جانور اس آواز پر فریفتہ ہوکر اس گانیوالے
کے پاس آکر کھڑے ہو جاتے ہین تب وہ انکو پکڑ کر بہت دُکھ دیتا ہی اسی طرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن جو سکھ کی کھان
ہمیشہ کے واسطے ہی چھوڑ کر جڑ روپی مایا سے اپنا سکھ چار دن کی زندگی کا اچھا جانتے ہین اور مایا روپی جال مین لپٹنے سے بہت دکھ پاکر پچھتاتے ہین

ادھیاے بتیسوان ۳۲ - گیان سمجھانا کپل دیوجی کا دیوہوتی کو تین طرح سے

کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا ہمنے کسے استری اور دولت دونون کو برا کہا تمھارے من مین اسبات کا سندیہ ہوا ہوگا کہ دنیا مین سب جیو
استری سے پیدا ہوتے ہین اور دولت سے سبطرح کا سکھ ملتا ہی جو ان دونون کو چھوڑ دے تو دنیا کا کام کسطرح چلے اسکا حال مین
تمسے کہتا ہون سنو کہ ہمنے دولت اور استری کو چھوڑ دینا گرہستھ آشرم کے واسطے نہین کہا ہی بلکہ جو لوگ گرہستھی چھوڑ کر پرمیشور کے نام پر
سادھو اور بیراگی اور سنیاسی ہوکر بانپرستھون مین رہکر جنم اپنا پرمیشور کے دھیان اور یاد مین گذرانتے ہین ان لوگون کو دولت اور
استری کی سنگت کرنا نچاہیے اور جو آدمی گرہستھ آشرم اور اپنے برن مین رہکر پرمیشور کا بھجن کرکے بھوساگر پار اترا چاہی وہ اپنی بیاہتا استری سے
خوبصورت یا بدصورت جیسی ہو اُسی سے پریت رکھکر دوسری استری کا پرسنگ کرے اور دوسری استری ملنے کے واسطے چاہنا نہ رکھکر جتنا دھن
تھوڑا یا بہت پرمیشور اسکو دے اتنے مین اپنا پریوار پالن کرکے ادھرم اور پاپ کی اچھا نہ رکھے اور گرہستھ آشرم کو اچت ہی کہ ہمیشہ نت نیم کرم
اور دھرم کرم اور ٹھاکرجی کی پوجا اور سیوا کرکے انکو بھوگ لگاکر بھوجن کیا کرے اور پرمیشور کے اوتار لینے کی کتھا اور لیلا اور کیرتن سنکر اسمین
اپنا دھیان لگائے رہے اور اپنے مقدور کے موافق سادھو سنت بیراگی اور براہمن کے کھانے اور کپڑے کی خبر لیا کرے اور جگ اور تپ اور
دان اور برت وغیرہ جو کچھ اتم کرم کرے اسکا پھل پرمیشور کے نام پر ارپن کردے اور اپنے کل دیپریوار کے لوگون کو ایسا جانتا ہی کہ یہ سب میرے
واسطے دنیا مین پانون کی بیڑی ہین مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو انکے پھندے سے چھوٹ سکون اس جال سے چھڑانے والے نارائن ہی ہین
اسطرحکا بچار اپنے من مین رکھکر اور پرمیشور سے انکی پالنا کیا کرے گرہستھ کو اپنا من برکت رکھنا چاہیے اور بیراگی اور سنیاسی کو سنسار کا سکھ کا چھوڑ دینا
اچت ہی اور یہ برکت گرہستھ کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ جسطرح پانی مین کمل کا پھول پانی سے الگ رہتا ہی اسیطرح ہر بھگت گرہستھ
بھی ظاہر مین گرہستھی مین رہکر من اپنا سنساری مایا سے دور رکھے اور من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگائے رہے تو ایسا گرہستھ بھی مرنیکے بعد سورج
منڈل مین ہوکر بیکنٹھ کو جاتا ہی اب اگیان گرہستھون کے لچھن سنو کہ وہ لوگ دیوتا اور پتر اور پوجا اور سیوا اور دان اور پن کچھ نہ جانکر پرمیشور کے بھجن
اور اسمرن اور کتھا اور کیرتن مین پریت نہین رکھتے صرف اپنا پریوار پالنا اور اندریون کو سکھ دینے مین جنم اپنا گنوا لیتے ہین لیکن بغیر گیان اور بھجن اور
بھگت پرمیشور کے انکو کچھ سکھ اور آنند نہین ملتا وہ لوگ مرنے کے پیچھے چندر منڈل مین ہوکر پترلوک کو جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر پھر
سنسار مین جنم لیکر اپنے کرمون کا پھل پاتے ہین اور اتراین سورج کے شکل پچھ مین دن کے وقت مرنے والا آدمی سورج منڈل مین ہوکر بیکنٹھ کو جاتا ہی اور

دچھنایں سورج کے کرشن پچھ مین رات کے وقت مرنے والے آدمی چندرمنڈل کی راہ سے پتر لوک مین جاتے ہین اور وہان کا سکھ اپنے کرم کے موافق بھوگ کر انکو پھر دنیا مین جنم لینا پڑتا ہی اور پاپی آدمی نرگ مین رہنے کے بعد چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دکھ بھوگتا ہی جب تک آدمی خواہش اور اندریون کا سکھ نہین چھوڑتا تب تک اسکا شریر انگوٹھے کے برابر بنا رہکر آواگون مین پھنسا رہتا ہی اور مکت ہوجانے سے وہ شریر اسکا چھوٹ کر پھر سنسار مین جنم نہین پاتا ہی اور ای ماتا سواے اسکے اور ایک حال مکت ہونے کا کہتا ہون سنو کہ میری ر‌ہ‌سی بھکت کرنے والے آدمی کئی جنم مین مکت ہوتے ہین اور ساتوکی بھکت کرنے والے مرنے کے بعد پہلے برہم لوک مین جاتے ہین اور میعاد ختم ہوجانے کے بعد وہان سے گر کر دوسرے جنم مین مکت پاتے ہین اور نرگن بھگت کرنے والے آدمی شریر چھوڑنے کے پیچھے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین سواے اسکے اور تین راہ مکت کی ہین وہ بھی سنو۔ ایک وہ آدمی جو اپنے برن[ذات ۱۲] کے موافق جیسا بید اور شاستر مین سب برنون کا دھرم لکھا ہی کرم کرکے برے کرمون سے بچا رہتا ہی دوسرے جو کوئی پرمیشور کی پوجا اور اسمرن[یاد ۱۲] پریم کے ساتھ کرتا ہی تیسرے وہ آدمی جو پرمیشور کا چمتکار سب جیوون مین برابر دیکھکر کسی سے دشمنی نہین رکھتا ہی ایسے لوگ بھی مکت پدوی پر پہنچتے ہین جسطرح اوکھ کے رس سے مصری اور شکر اور گڑ بنتا ہی تو جو ان تینون کی اوکھ ہی اسیطرح بھگت اور پوجا اور جوگ آدمی کی الگ الگ راہ ہوکر ٹھکانا پہنچنے سب راہون کا نارائن جی کے چرن ہی ہین ای ماتا گرہستھ یا برہمچاری یا بانپرستھ یا سنیاسی یا جوگی یا جتی کوئی ہو جسکو پرمیشور کے چرنون مین پریت ہی وہ مکت کو پاتا ہی اور جو آدمی پرمیشور سے پریم نہین رکھتا اسکے پچھلے جنمون کے پاپ ادے ہوے جانو کہ امرت کو چھوڑکر کھاری پانی سمندر کا پی کر اسمین میٹھا سواد ڈھونڈھتا ہی جسطرح سور کو کبھی شکر کھلاو تو اسکو اچھا نہین لگتا ہی بشٹا ہی اچھی لگتی ہی اسیطرح جس جگہ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن ہر بھگت لوگ کرتے ہین اس جگہ سے وہ ادھرمی اٹھ جاتا ہی اور جہان راگ ورنگ و چغلی اور برے کرم کرنیوالونکی سنگت رہتی ہی وہان خوشی سے من لگا کر بیٹھتا ہی

دوہا	تلسی پچھلے پاپ سے ہرچرچا نہ سہاے		جیسے جُر[بخار ۱۲] کے جور سے بھوجن کی رُچ جاے

ای ماتا میرے چرنون مین پریت کرنے والے کا چت دنیا کے برے کامون سے جلد الگ ہوکر اپنا بھلا اور برا اسکو دکھلائی دیتا ہی اور مین نے یہ سب گیان جو تمسے کہا اسکو اچھی طرح یاد رکھکر کبھی نہ بھولنا اس گیان کو یاد رکھنے سے تمکو یہ پران چھوڑنے اور گرودم جی اور میرے بچھڑنے کا دکھ نہ جان پڑیگا اور کلجگ باسی یہ گیان سنکر اسی کے موافق کرنے سے بھوساگر پار اتر جاوینگے اور اس گیان کے پرتاپ سے تم بھی مکت پدوی پر پہنچو گی۔

دوہا	یہی گیان اپدیش کو کہی سنے چت لاے		بھوساگر سے پار ہو انت ملین جدراے

ادھیاے تینتیسوان۔ جانا کپل دیوجی کا پورب کی دشا مین اور مکت ہونا دیوہوتی کا سرسوتی کنارے بیٹھکر

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی یہ سب گیان دیوہوتی نے سنکر کپل دیوجی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کی کہ ای دینا ناتھ تمھارے گیان اپدیش کے پرتاپ سے مجھکو سنساری مایا اور موہ کردم جی کے بجوگ کا دکھ سب چھوٹ گیا اور آپ ایسے جگت کے کرتار لوکی ناتھ نارائن جی نے میرے گربھ مین باس کیا اسلیے میرا گیان چھوٹ کر اب مجھکو گرہستھی کی اچھا نہین رہی مہا پرلی ہونے کے وقت برہما دک دیوتا آپکی مایا مین سماکر ناش ہوجاتے ہین اور وہ مایا تمھارے روپ مین ملکر رہتی ہی اور آپ اننا شی برس بالک روپ انگوٹھے کے برابر ہوکر اکیلے برگد کے پتے پر چھیر سمدر مین شین کرتے ہین اور اوتار دھارن کرنا آپ کا کیول اپنی اچھا ہی سے ہی آپ جسوقت جیسا روپ چاہتے ہین ویسا ہی دھارن کرلیتے ہین جسطرح پہلے آپ نے باراہ اور متس اور کچھ اور نرسنگھ اور باون آدک اوتار اپنی اچھا سے دھارن کیا اور اپنا سوروپ اور لیلا اپر بھکتون کو دکھلانے اور سکھ دینے کے پیچھے بیکنٹھ کو چلے گئے تھے اسیطرح اب بھی آپ نے کرپا اور دیا کرکے میرے گربھ سے پرکٹ ہوکر مجھکو گیان سکھدایا اور گیان روپی

تو وادے کہ سنسار روپی بھاری روگ میرا چھڑا دیا اتنی کتھا سنا کر میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی یہ سب استت دیوہوتی کی سنکر کپل دیو جی
بولے کہ ای ماتا تم اس سورج روپی گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا اور ہمیشہ یاد رکھنا جسطرح سورج کے پرکاش سے
اندھکار مٹ جاتا ہی اسیطرح یہ گیان یاد رکھنے سے آدمی کی اگیانتا مٹ جاتی ہی اور گرو اور براہمن اور سادھو اور بیشنو اور ہر بھگتون کو گیان
سنانا اور ادھرمی اور مورکھ اور چور اور لالچی اور جھوٹھے اور چغل خور سے مت کہنا اور جو آدمی گرو اور پرمیشور سے بمکھ رہکر دوسرے کا
اپکار نہ مانے اور گرو کی بات کا یقین نہ کرے اسکو بھی یہ گیان نہ سنانا ادھرمی اور مورکھ لوگون کو گیان سکھلانا [معرفت ۱۲] کیسا ہوتا ہی جیسے کوئی
رسائن یعنی سونا بنانے کی راکھ پانی مین ڈال دے یہ بات کہکر کپل دیو جی بولے کہ ای ماتا اب مین گنگا ساگر کو جاتا ہون تمکو جس چیز کی
چاہنا ہو مانگ لو یہ بات سنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج جسکے تمھارے برابر بیٹا پیدا ہو اسکو پھر کس چیز کی چاہ رہیگی یہ بات اپنی ماتا سے
سنکر کپل دیو جی پورب دشا کو چلے گئے اور دیوہوتی نے من اپنا سنساری مایا سے برکت کرکے بوان وغیرہ کو اسی جگہ چھوڑ دیا اور سرسوتی
کنارے بیٹھکر نارائن جی کے چرنون کا دھیان اور انکے نام کا سمرن اپنے سچے من سے کرنے لگی دھیان کرتے کرتے بدن اسکا
پانی کیطرح بہکر سرسوتی ندی مین مل گیا اور چیتنی آتما مکت پدوی پر پہونچا اور جب کپل دیو جی سمدر کنارے گنگا ساگر پر پہونچے تب سمدر نے بدھ
کے ساتھ انکی پوجا اور پرکرما اور استت کرکے انکو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا تب وہ اسواسطے وہان بیٹھکر جوگ ابھیاس کرنے لگے جسمین
کلجگ باسی لوگون کو جو جوگ اور تپ نہین کر سکینگے میرے درشن سے جوگ ابھیاس کا پھل ملے سو یہ استھان کپل دیو منی کے بیٹھنے کا
کلکتہ شہر کے پاس گنگا ساگر پر اب تک موجود ہی بہت لوگ انکے درشن کے واسطے کلکتہ کی راہ سے وہان جاتے ہین اور کپل دیو جی نے وہان
بیٹھکر سنک نام رکھیشور آدک کو سانکھیہ جوگ گیان پڑھایا تھا اتنی کتھا سنا کر سکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو سانکھیہ جوگ گیان کپل دیو جی نے
دیوہوتی سے برنن کیا تھا وہی گیان مین نے تمکو سنایا اور سانکھیہ جوگ کا تتو (سار) یہی ہی کہ آتما کو ابناشی اور اپنے شریر کا ناش سمجھکر
من اپنا سنساری مایا مین نہ لگاوے اور میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ مین نے کپل دیو اوتار کی کتھا تمکو سنائی جو کوئی اسکو سچے من سے کہے
یا سنے وہ آدمی دنیا مین چاہا ہوا پھل پاکر انت سمے مکت پدوی کو پاوے گا۔

دوہا

کرودھ ہوتے ات ترس کرت جیو ابھمان
تجت نہ ٹوٹی جھوٹری کرودھ سبھے بوان

اسکندھ چوتھا

دچھ پرجاپت کی جگ مین ستی جی کا تن تیاگ کرنا اور ہماچل پربت کے
یہان پاربتی نام سے جنم لینا اور کتھا دھرو و بھگت اور راجا پرتھو کی

ادھیاے پہلا

پیدا ہونا و رتپ کرنا اترمنی کا اور جنم لینا چندرما و دتاترے اور دروباسا رکھی کا اترمنی کے یہان

دوہا

نرنارائن کرابت بیاس دیو سنک دیو
بار بار بندون تمھین ہرو کمتی بدھ دیو

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی اب ہم سنسار پیدا ہونے کا حال کہتے ہین سنو کہ برہما جی سے مریچ نام بیٹا پیدا ہوا اس سے کشیپ
اور کلا نام دو بیٹے پیدا ہو کر اس سے آگے بہت سنتان ہوئی جسکا حال چھٹے اسکندھ مین آویگا اب مین سوایمبھو منی کی اولاد کا حال کہتا ہون
سنو کہ راجا سوایمبھو منی کے دیوہوتی وغیرہ تین بیٹی اور اتان پاد اور پریہ برت نام دو بیٹے پیدا ہوئے دیوہوتی کا بیاہ کردم رکھیشور سے ہوا

جسکے بیان کپل دیو بھگوان نے اوتار لیا تھا انکا حال مین کہہ چکا اب دونون بیٹیون کا حال سنو کہ ایک بیٹی کا بواہ دکچھ پرجاپت سے اور دوسری
لڑکی کی شادی رچ پرجاپت سے جب سوائمبھومن نے کردی تب رچ پرجاپت کے اس استری سے اتر نام بیٹا پیدا ہوا اور اتر سے تین بیٹے ہوے
اتنی کتھا سنکر بدرجی نے میترے رکھیشور سے کہا کہ ای مہاراج اتر کے بیٹون کے پیدا ہونے کا حال کہیے تب میترے جی نے کہا کہ ای بدرجی
اتر نے بھی برہما جی کی اگیا سے دنیا پیدا کرنے کی اچھا کرکے من مین ایسا بچار کیا کہ میرے لڑکے کو بھی سنساری جیو پیدا کرنے ہونگے اسواسطے
پہلے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرون جسمین اولاد دھرماتما ہو ایسا بچار کر اتر من اپنی استری ان سویا سمیت تپ کرنے لگے
لیکن کسی دیوتا کا نام نہ لیکر کرتا کہکر تپ کرنے لگے جب سو برس تپ کرتے ہوے بیت گئے تب برہما اور بشن اور مہادیوجی تینون دیوتاؤن نے
آکر اتر من کو درشن دیا اتر من نے تینون دیوتاؤن کی پوجا اور استت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین نے تو ایک دیوتا کا تپ کیا تھا آپ تینون دیوتاؤن
نے کسواسطے مجکو درشن دیا اب مین اپنی کامنا کس سے مانگون یہ بات سنکر تینون جی نے اتر من کو یہ جواب دیا کہ تم تپ کرتے وقت کرتا کا نام
لیتے تھے سو ہم تینون کرتا ہین ایک ایک کام اتپت اور پالن اور ناش دنیا کا کرتے ہین اور ہم لوگون نے ادِر نکار جوت کی اچھا سے جنم لیا ہی
اور وہ نرگن نرنکار جسکا روپ اور ریکھا نہ رکھکر کسی کو اپنا درشن نہین دیتے اور انکو کوئی آنکھ سے دیکھ نہین سکتا لیکن سب کام دنیا کا انکی اگیا سے
ہوکر ہم لوگ اپنے اپنے کام پر جسکا برنن اوپر ہوچکا ہی انکی طرف سے موجود ہین تمکو اچھا ہو ہم لوگون سے بردان مانگ تو ہم تمکو دینگے
یہ بات سنتے ہی اتر من نے ڈنڈوت کرکے انسے کہا کہ ای مہاراج مین بھگوان اور دھرماتما سنتان چاہتا ہون تب برہما اور بشن اور مہادیوجی
اتر من کو انکی اچھا کے موافق بردان دے کر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اتر من کے یہان دتاتریہ تو بشن بھگوان کی کرپا سے اور دربا سا
شری مہادیوجی کے آشیرباد سے اور چندرما برہماجی کی کرپا سے ان تینون نے جنم لیا انمین دربا سا تریہ گرودھی آنکھ کھولے ہوے پیدا ہوے
پھر دربا سا اور دتاتریہ اور چندرما سے بہت اولاد ہوئی انکے نام سنسکرت بھاگوت مین لکھے ہین اتنی کتھا سنا کر میترے رکھیشور نے کہا کہ ای
بدرجی یہ سوائمبھومن کی دوسری لڑکی جو رچ پرجاپت کے ساتھ بواہی گئی تھی اسکی سنتان کا حال تمکو سنایا اب تیسری لڑکی جو دکچھ پرجاپت کے ساتھ
بیاہی گئی تھی اسکی سنتان کا حال سنو کہ دکچھ پرجاپت کو اس استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا ہوکر انمین ستی نام لڑکی کا بواہ شری مہادیوجی سے ہوا تھا

ادھیاے دوسرا۔ برا ماننا دکچھ پرجاپت کا مہادیوجی سے اور شاپ دینا شری مہادیوجی کو

بدرجی نے اتنی کتھا سنکر میترے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج ستی جی نے اپنا تن کسطرح تیاگ دیا تھا اسکا حال برنن کیجیے میترے رکھیشور
نے کہا کہ ستی جی کا بواہ ہونے کے بعد ایک دن مہادیوجی بہت دیوتا اور رکھیشورون سمیت برہماجی کی جگ کرنے کی سبھا مین بیٹھے تھے
اسوقت دکچھ پرجاپت وہان پر آئے تو سب نے انکو بڑے آدر بھاو سے بٹھلایا لیکن اسوقت مہادیوجی جو اپنی آنکھ بند کیے ہوے پرمیشور کے دھیان
مین ڈوبے ہوے تھے نہین اٹھے اور مہادیوجی نے دکچھ پرجاپت کو ڈنڈوت بھی نہ کی اسلیے دکچھ نے کرودھ کرکے کہا کہ انکو لوگ گیانی اور تپسی اور
ستبادی جو کہتے ہین سو جھوٹھ ہی انکا نام دیوتاؤن نے برتھا مہادیو رکھا ہی ہمنے بھول کر برہماجی کے کہنے سے اپنی بیٹی کا بواہ مہادیوجی سے
جو ایک لوکپال کے برابر ہین کیا یہ اس بواہ کے لائق نہ تھے میری لڑکی بیاہنے سے دیوتاؤن مین انکی عزت بڑھ گئی اس سے انکو ایسا غرور
پیدا ہوا کہ میرے داماد ہوکر مجھے ڈنڈوت بھی نہین کرتے مین نے ستی ایسی لڑکی مہاسندری اور مرگ نینی مہادیو ایسے بھوتون کے راجا کو جو
دن رات مرگھٹ پر بیٹھے رہتے ہین بیاہ دی جسطرح کوئی آدمی شودر کو بید پڑھاوے یہ دربچن کہنے کے پیچھے دکچھ پرجاپت نے اسی سبھا مین کھڑے ہوکر
برہماجی وغیرہ دیوتا اور رکھیشورون کے سامنے مہادیوجی کو یہ شاپ دیا کہ آج سے کوئی جگ مین مہادیوجی کا حصہ نہ نکالے شری مہادیوجی یہ

شاپ سننے پر بھی کچھ جواب نہ دے کر اُسی طرح جب جاپ پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے رہے جب دکچھ پرجاپت ایسا شاپ دیکر اپنے گھر چلا گیا تب نندی گن نے بچار کیا کہ دیکھو اس براہمن نے ہمارے سوامی شیو شنکر بھولاناتھ کو بے اپرادھ ہی شاپ دیا ہے اس سے مین بھی براہمن کو شاپ دونگا ایسا بچار کر نندی گن نے سب سبھا والون کو سُنا کر کہا کہ ای دکچھ مین تجکو اور سب براہمنونکو یہ شاپ دیتا ہون کہ براہمن لوگ بید اور پران پڑھنے پر بھی اپنے پرلوک کا سوچ نہ رکھین اور اپنا جپ تپ پوجا پاٹھ کا پھل آدمی کے ہاتھ بیچا اور روپیہ لیکر بچین اور بغیر پالاگن کے سبکو اسیس دیوین اور سب جگہ بھوجن کرین دھرم ادھرم کا بچار نکرین یہ شاپ نندی گن کا سنکر بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کہا کہ ای نندی گن تمنے دکچھ پرجاپت نام ایک براہمن کے اپرادھ کرنے کے بدلے مین سب براہمنون کو برتھا شاپ دیا اسلیے مین بھی مہادیوجی کے بھگت اور سیوکون کو شاپ دیتا ہون کہ وہ لوگ شراب پیکر پرلوک کا ڈر نرکھین اور اپنے بدن مین راکھ ملکر کانون مین بڑا بڑا چھید کرین اور مہادیوجی کی طرح جوگیون کا بھیس بناوین اور پوجا اور پاٹھ کرنے کا پھل اُنکو نہ ملے جب شاپ ہو چکا تب دکچھ پرجاپت اپنے مکان پر آئے اور مہادیوجی بھی یہ جھگڑا نندی گن اور بھرگ رکھیشور کا دیکھتے ہی نندی بیل پر چڑھکر کیلاس کو چلے گئے اور سمادھ لگا کر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے اور سب دیوتا اور رکھیشور آدک بھی یہ حال دیکھنے سے اُداس اور دکھت ہو کر اپنے اپنے گھر چلے گئے اور دکچھ پرجاپت نے اپنے گھر پہنچکر یہ بچار کیا کہ مین نے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین ایسا شاپ دیا کہ کوئی مہادیوجی کا بھاگ جگ مین نہ نکالے لیکن اس بات کو پہلے مجھی کو شروع کرنا چاہیے جب مین اپنے گھر جگ کر کے سب دیوتا اور رکھیشورون اور براہمنون کو بلا کر مہادیو کا بھاگ جگ مین نہ دونگا تب زیادہ اپمان ہو کر کوئی آدمی بھی اُنکا بھاگ جگ مین نہ نکالیگا ایسا بچار کر دکچھ پرجاپت نے اپنا تیج اور پرکاش بڑھنے کے واسطے جگ کی تیاری کر کے سب دیوتا اور وسو اور رکھیشور اور تپسی اور گندھرب اور کنر وغیرہ کو نیوتا بھیج دیا۔

ادھیاے تیسرا - جانا سب دیوتا اور گندھرب آدک کا اپنے اپنے بوانون پر چڑھکر دکچھ پرجاپت کی جگ مین اور دیکھنا ستی جی کا کیلاس پربت سے

میتریے جی بولے کہ ای بدرجی جب دکچھ پرجاپت کے نیوتا بھیجنے سے سب دیوتا اور وسو اور رکھیشور منیشور براہمن گندھرب کنر وغیرہ سب اپنی اپنی استریون سمیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور تیاری کرنیکے بعد اچھے اچھے بوانون پر چڑھکر ہنستے کھیلتے گاتے بجاتے دکچھ کے جگ مین نیوتا کھانے چلے تب ستی جی نے کیلاس پربت پر مہادیوجی کے پاس بیٹھے ہوئے اُنکے جانے کی آواز سنکر لوگون سے پوچھا کہ آج آکاش مارگ مین بھیڑ دکھلائی دینے کا کیا سبب ہے یہ بات سنکر مہادیوجی کے گن بولے کہ تمہارے پتا دکچھ پرجاپت کے یہان جگ ہے اس سے سب دیوتا اور رکھیشور آدک اپنی اپنی استریون سمیت وہان نیوتا کھانے جاتے ہین یہ سنتے ہی ستی جی نے من مین اُداس ہو کر کہا کہ دیکھو میرے باپ نے اپنی جگ مین اور اور لوگون کو نیوتا بھیجا اور تجکو اور مہادیو سوامی کو نہین بلا کر میرا اپمان کیا جو کام کاج کی بھیڑ مین وہ بھول گئے ہونگے تو ماتا اور پتا اور گرو اور مِتر کے گھر اُتسو ہونے پر بنا بُلائے بھی جا کر کام اور ٹہل کرنا چاہیے اسمین کچھ اپمان نہوگا اسلیے وہان جا کر سب سے مل بھینٹ کر آنند دیکھنا چاہیے اور میرے نہ جانے سے دیوتا آدک کی استریان وہان اکٹھی ہو کر آپسمین کہینگی کہ کیا بھید ہے جو دکچھ پرجاپت نے ستی جی کو نہین بلایا اسمین میرے ماتا پتا کی نام دھرائی ہوگی اور میرا اپمان ہو کر مرتے دم تک اس بات کا پچھتاوا من مین رہیگا ایسا بچار کر ستی جی نے مہادیوجی سے بنے کیا کہ ای مہاراج تمہو میرے پتا کی جگ مین سب دیوتا آدک اپنی اپنی استری ساتھ لیکر نیوتا کھانے جاتے ہین جو میرے ماتا اور پتا نے کام کاج کی بھیڑ مین بھول کر آپکو اور تجکو نہین بلایا تو میرا اور تمہارا ایک واسطہ ہے بنا بلائے جانے مین

کچھ لاج نہین ہی سسر کو باپ اور گرو کے برابر جانکر بغیر بلائے بھی اُس جگ مین جانا اُچت ہی وہان میری سب بہن اپنے اپنے پت کے ساتھ آوینگی
مجکو بہت دنون سے یہ ابھلاکھا تھی کہ کوئی کام خوشی کا میرے باپ کے گھر ہو تو مین بھی وہان تمھارے ساتھ جاؤن آپ دیا کرکے مجکو اپنے
ساتھ لیکر وہان چلیے سب سے بھینٹ ہو کر بڑا آنند دکھلائی دیگا یہ بات ستی جی کی سنتے ہی مہادیو جی نے پرجاپت کی دشمنی کا سب
حال سنا کر کہا کہ ای ستی جی تمھارا باپ ہمسے دشمنی رکھتا ہی جو وہ ہمسے برا نمانتا تو بغیر بلائے بھی ہم چلے جاتے اور جو بغیر بلائے اُسکے یہان جاوین
اور وہ ہمکو دیکھکر آدر نکرے یا اپنا منہ پھیر لیوے یا کوئی کٹھور بچن کہے تو ہمین اچھا نہو گا کسواسطے کہ تیر اور تلوار کے گھاؤ تو مرہم سے بھی اچھے
ہو جاتے ہین مگر زبان کا گھاؤ جو کسی کے درُبچن کہنے سے کلیجے مین پڑ جاتا ہی وہ کسی طرح اچھا نہین ہوتا اُسکا علاج ملنا مشکل ہی اسلیے ہم تمھارے
پتا کی جگیہ مین نہین جائینگے جب مہادیو جی نے جانا منظور نہین کیا تب ستی جی بنتی کرکے بولین کہ اگر آپ نہین جاتے تو مجکو آگیا دیجیے مجکو اپنے
ماتا اور پتا کے گھر بغیر بلائے جانے مین کچھ شرم نہین ہی یہ بات سنکر مہادیو جی نے کہا کہ ای ستی جی دچھ پرجاپت اپنے راج اور دولت کے غرور مین
بھرا ہوا ہی ہماری دشمنی سے تمھارا بھی اپمان کریگا تب تم بہت دکھ اٹھاؤگی اور تمھارا نرادر ہونے سے ہمکو بھی کرودھ پیدا ہوگا ہماری جان مین
تمھارا جانا کسی طرح اچھا نہین ہی پرمیشور کی اچھا سے ستی جی نے اُنکے سمجھانے پر بھی نہ مانکر پھر مہادیو جی سے کہا کہ میرے وہان نجانے سے
میری ساٹھ بہنون کے نزدیک میرا آنادر ہوگا اور وہ مجکو طعنہ مارینگی اسلیے میرے بغیر گئے بات نہین بنتی ہی مجکو آگیا دیجیے کہ مین جلد جاؤن
شوجی نے یہ بات سنتے ہی اپنے من مین بچار کیا کہ دیکھو آج تک ستی جی نے کوئی کام ہماری آگیا کے بغیر نہین کیا تھا اور آج یہ جانے کے واسطے
ایسی ہٹھ کر کے ہمارا کہنا نہین مانتی ہین اس سے ہمکو جان پڑتا ہی کہ انکے وہان جانے مین اچھا نہو گا ہونہار پربل ہو کر پرمیشور کی اچھا مین
کسیکا کچھ بس نہین چلتا یہ بچار کر مہادیو جی نے ستی جی سے کہا کہ تم جانو چلی جاؤ تمھاری خوشی مگر اسکا پھل دیکھو گی

ادھیاے چوتھا۔ جانا ستی جی کا اپنے پتا کے گھر اور تن تیاگ کرنا اپنا اُسی جگ مین

میترے جی بولے کہ ای ودر جی جب شوجی کے منع کرنے پر بھی ستی جی اپنے پتا کے گھر چلنے لگین تب مہادیو جی نے کئی گن اپنے ان بچارے
اُنکے ساتھ کر دیے کہ دیکھین وہان کیا دشا ہوتی ہی اور ستی جی کے جو کھلونے اور پٹاری وغیرہ تھین اُسے بھی گنون کے ہاتھ بھیجدیا جسمین ستی جی
کے تن تیاگ کرنیکے بعد وہ سب چیزین دیکھکر ہمکو سوچ نہو جب ستی جی دچھ پرجاپت کی جگ مین پہونچین تب دچھ پرجاپت ستی جی کو دیکھتے ہی
منہ اپنا پھیر کر اُنسے کچھ نہ بولا یہ دشا اپنے باپ کی دیکھکر ستی جی بڑے سوچ سے اپنے من مین کہنے لگین کہ دیکھو مین نے برا کام کیا جو مہادیو سوامی
کی آگیا بنا یہان چلی آئی جیسا اپنے پت کا کہنا نہین مانا ویسا پھل آنکھون سے دیکھا اب کوئی ایسا بہانہ اور سبب ہو جاے جسمین جلد یہانسے
پھر شوجی کے پاس چلی جاؤن سواے ستی جی کی ماتا کے اور جتنی استریان اُس جگ استھان مین آئی تھین دچھ پرجاپت کے برا ماننے
کے ڈر سے کوئی ستی جی کے ساتھ پریت پوربک نہین بولین ستی جی یہ حال دیکھکر دکھ کے سمدر مین ڈوبی ہوئی جگ شالا مین بیٹھی تھین جب آہت
دینے کا وقت آیا اور جگ کرانے والون نے دچھ سے مہادیو جی کے نام پر آہت دینے کے واسطے پوچھا تب دچھ پرجاپت نے شوجی کو
دربچن کہکر اُنسے کہا کہ ہمنے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین مہادیو کو شاپ دیا ہی کہ کوئی جگ مین اُنکا بھاگ نہ نکالے اسلیے تم مہادیو کے
نام پر آہت مت دو ستی جی یہ درُبچن سنکر اور شوجی کا بھاگ نہ دیکھنے سے جگ شالا کے دکھن طرف مین بیٹھی ہوئی کرودھ سے بھر گئین جب
اُنسے وہ کرودھ ہردے کا نہین گیا تب انھون نے دچھ سے کہا کہ ای پتا اگیان تم شوجی کی بڑائی اور مہما نہین جانتے وہ سب دیوتاؤن سے بڑے
ہین کسی کے ساتھ دشمنی نہین کرتے تم پرتھا اپنی اگیانتا سے بغیر سمجھے اُنکے ساتھ بیر رکھتے ہو مہاتما لوگ گن کو لیتے ہین اوگن کی طرف نہین دیکھتے

اور شیوجی سب گُنون سے بھرے ہوے صرف دنیا کے لوگون کو دکھلانے کے واسطے اپنا روپ بھیانک بنائے رہتے ہین اُسی کو تم نے دیکھا
اور اُنکے گُنون کو نہین جانا سنک آدک اور نارد آدک اُنکے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین تمھاری بدوی ایسی نہین ہے جو تم
اُنسے برابری کرسکو تم اُنکو جو تینون لوک کے جیوون مین پرمیشٹھ ہین سبھا مین بیٹھکر دربچن کہکر انادر کرتے ہو ایسا نچاہیے اور تمھین کیا کہون
تم میرے پتا ہو لیکن مین تمھارے آگے کرودھ مین یہ تن اپنا چھوڑے دیتی ہون جسمین تم ایسے ادھرمی اور اگیانی کے ساتھ شیوجی کا ناتا رہا ہے
تُکو اُنکے ساتھ ناحق دشمنی کرنے کا حال جان پڑیگا یہ بات کہکر ستی جی نے اُسی جگہ اُترمنہ بیٹھکر تن اپنا جوگ ابھیاس کی آگ سے جلا دیا جب
شیوجی کے گُنون نے جو ساتھ آئے تھے یہ حال ستی جی کا دیکھا تب کرودھ کرکے اپنے اپنے ہتھیار لیکر چاہا کہ جو لوگ یہان ہین اُنکو مار پیٹ
کر کے دچھ پرجاپت کی جگ کو بگاڑ ڈالین اُسوقت بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے ان گُنون کی اچھا جانکر جگ کی رچھیا
کرنے کے واسطے کچھ منتر پڑھکر اگن کُنڈ مین جیسے آہت ڈالی ویسے ہی اگن پرش اور رِبنیال اور بیر بھدر تین شخص اُس کُنڈ سے
نکلکر بولے کہ اے رکھیشور ہمکو جو آگیا ہو وہ کرین تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ مہادیوجی کے گن یہ جگ مٹانا چاہتے ہین تم لوگ اُنکو باہر
نکال دو یہ بات سُنتے ہی اُن تینون نے مہادیوجی کے گُنون کو دھکا دیکر جگ شالا سے باہر نکال دیا

اُدھیاے پانچوان۔ مہادیوجی کے پاس ناردمن کا آنا اور ستی جی کے تن چھوڑنے اور گُنون کے نکالے جانیکا حال کہنا

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جسوقت ستی جی نے تن اپنا تیاگ کیا اور مہادیوجی کے گن سبھا سے نکالے گئے اُسیوقت ناردمن یہ سب
حال دیکھکر شیوجی کے پاس کیلاس پربت پر پہونچے شیوجی نے ناردمن کو دیکھتے ہی دنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھال کر پوچھا کہ ہو من ناتھ
کہان سے آنا ہوا نارد جی نے کہا کہ اے مہاراج آپکو یہ بات معلوم ہوا نہین کہ آج ستی جی نے دچھ پرجاپت کی جگ مین آپ کی نندا سُننے سے
تن اپنا تیاگ کر دیا اور بھرگ رکھیشور کے منتر پڑھنے سے آپ کے گن لوگ بھی نرادر ہو کر اُس سبھا سے نکالے گئے اسکی کچھ تدبیر کرنا چاہیے
ایسا کہکر ناردمن چلے گئے اور شیوجی نے ستی جی کا مرنا سُنتے ہی کرودھ کرکے اپنی جٹا کا بال نوچکر جیسے پرتھوی پر پٹکا ویسے ہی ایک شخص
بیر بھدر نام مہابلی اُس جٹا سے پیدا ہو کر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھے جو آگیا ہو سو کرون شیوجی نے اسکو دیکھکر کہا کہ تو ابھی بہت جلد دچھ پرجاپت
کی جگ مین چلا جا اور سر اسکا کاٹکر اگن کُنڈ مین ڈال دے اور جو لوگ اُس سبھا مین بیٹھے ہون اُن سب کو وہان سے باہر نکال دے یہ بات
سُنتے ہی بیر بھدر جسکا بدن پہاڑ کی طرح بڑا تھا ترشول باندھے ہوئے بھوت پریت کی فوج ساتھ لیکر وہان سے چلا اور ساعت بھر مین
جگ شالا مین پہنچ گیا اور دچھ پرجاپت کا سر کاٹکر اگن کُنڈ مین ڈالدیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی نوچ ڈالی اور اور دیوتا اور رکھیشور
اور گندھرب اور کنّر اور براہمن لوگ جو اُس سبھا مین تھے اُنکو مار پیٹ کر سب کا انگ بھنگ کر ڈالا اور وہان سے سب لوگون کو باہر نکالکر
جگ شالا کا مکان توڑ کر سا کل ہوم وغیرہ جگ کا سب سامان پھینکدیا جب سر کاٹنے پر بھی دچھ پرجاپت کا پران نہین نکلا تب مارے
لکون کے اُسے مار ڈالا اُسوقت جتنے استری پرش دچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے سب گھبرا کر باہر نکل بھاگے اور آپسمین کہنے لگے کہ
دیکھو دچھ مہامورکھ نے مہادیوجی مہاتما پرش کا جو سب دیوتاؤن مین سریشٹھ ہین جیسا اپمان کیا ویسا پھل پایا اسیطرح سب چھوٹے
اور بڑے دکھ پاکر دچھ کو گالیان دینے لگے اور جب بیر بھدر نے سب جگ کو بدھونس کرکے شیوجی کے پاس آکر سب حال کہا تب
بھولا ناتھ نے ستی جی کا مرنا پرمیشور کی اچھا پر سمجھکر کرودھ اپنا چھما کیا اور وہ آنند مورت پھر پرسن چت بیٹھکر اپنے چیلون کو گیان سکھلانے لگے
اور برہما بھگوان اور برہماجی انترجامی پہلے سے جگ بدھونس ہونے کا حال جانتے تھے اس لیے دونون وہان نہین گئے تھے۔

اَدھیا ۔ چھٹوان ۔ جانا بھرگ آدِ رکھیشوراور دیوتاؤنکا برہماجی کے پاس اور کہنا حال ہریجگ کا

میتریے رکھیشور نے کہا کہ ای بِدُرجی جب بیر بھدر نے بھرگ اور دیوتا آدِک کو مار پیٹ کر کے جگیہ شالا سے باہر نکال دیا تب سب کسی نے روتے ہوے برہماجی کے پاس جا کر اپنا اپنا حال اُنسے کہا برہماجی اُنکا حال سُنکر بولے کہ تم لوگون نے بہت بُرا کام کیا جو جگ مین بیٹھکر شوجی کی نندا اپنے کانون سے سُنتے رہے اور مہادیوجی کا بھاگ جگ مین سے بند کر کے اپنا اپنا اَنِشٹ تم لوگون نے لیا ایسا اَدھرم کرنا تمکو مناسب نہ تھا جیسا کچھ اَپرادھ شوجی کا تمنے کیا ویسا پھل پایا سنو مہادیوجی سب دیوتا بلکہ تینون لوک کے جیوون مین سریشٹھ اور پرمیشور کے برابر ہین اُنکا کچھ نہین کرسکتا تم سب کوئی میرے ساتھ اُنھین کے شہر مین چلو کہ مین بنتی اور اُستت کر کے تمھارا اَپرادھ اُنسے چھما کراؤن یہ بات کہکر برہماجی دیوتا اور رکھیشورونکو ساتھ لیکر کیلاس پربت پر گئے اُس پہاڑ پر پتھر کی جگہ لعل اور ہیرا اور پنّا وغیرہ بہت طرح کے رتن ہوکر وہ پہاڑ سولہ کوس اُونچا اور بارہ کوس کے گھیر مین ہی اور وہان برگد وغیرہ بہت سے درخت لگے ہونے سے دھوپ کا پرکاش نہین ہوتا ہی اور ہمیشہ ٹھنڈی ہوا بہی رہتی ہی اور بہت طرح کے پھول ایسے لگے ہین جنکی خوشبو کوسون تک اُڑتی ہی اور بہت طرح کے پھل بارہون مہینے لگے رہتے ہین جو اَمرت کا سواد دیتے ہین اور وہان پر تالاب اور باولی اور نہر اور جھرنے پانی کے ایسے نرمل بھرے ہین جنکے دیکھنے سے آنکھون مین طراوت آتی ہی اور تالاب اور باولی کے کنارے اچھے اچھے پنچھی مہا سندر میٹھی میٹھی بولی بولنے والے طوطا مینا کوکلا مور وغیرہ بیٹھے ہوئے چہچہے مچاتے ہین اور اُس جگہ دیوکنیا اور گندھرب وغیرہ اگر جس چیز کی اچھا کرتے ہین وہ مطلب اُنکا پورا ہو جاتا ہی اور وہان کی شوبھا دیکھکر من اُنکا موہت ہو جاتا ہی اور وہ لوگ سیت گنگا مین جو دھارا ہاچل پہاڑ سے گر کر وہان آئی ہی اسنان کر کے خوش ہو جاتے ہین اُسی پہاڑ پر ایک درخت برگد کا جو چار سَو کوس اُونچا اور تین سَو کوس چوڑا ہی اُسکے نیچے شری مہادیوجی جسوقت مرگ چھالا پر بیٹھے تھے نارد مُنی اور سنکادِک اپنے اپنے چیلون سمیت پرمیشور کے گُن برنن کر رہے تھے اور جوگ اور تپ اور بِدیا اپنا اپنا روپ دھارن کیے ہوے شوجی کے سامنے رہکر کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا تھا کہ دم مار سکے اُسیوقت برہماجی سب رکھیشور اور دیوتاؤن سمیت وہان پر جا پہونچے شری مہادیوجی نے برہماجی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کر کے بڑے آدر بھاؤ سے جب اُنکو اپنے پاس بیٹھالا تب برہماجی شری مہادیوجی کو نمسکار کر کے اُنکے سامنے بیٹھے اور دیوتا آدِک جو برہماجی کے ساتھ گئے تھے شوجی کو ڈنڈوت کر کے جسجا جوگ استھان پر چارون طرف بیٹھ گئے مہادیوجی مہاتما کے من مین پرجاپت کی دشمنی کا کچھ سوچ اور ستی جی کے تن تیاگ کرنیکا کچھ دُکھ نہ تھا وہ سب باتون کو پرمیشور کی اِچھا سمجھکر اُسوقت ہر چند جاہین مگن تھے کہ اُنکو اس بات کا کچھ دھیان بھی نہوا کہ برہماجی دیوتا آدِک کا اَپرادھ چھما کرانے کے واسطے آئے ہین اور بیر بھدر نے رکھیشور اور دیوتاؤن کو بھی مار پیٹا ہی اسواسطے شری مہادیوجی برہماجی کے آنے پر بھی سب کسی سے ہر چند تُر ہی کہتے رہے تب برہماجی نے شری مہادیوجی کی بہت اُستت کر کے اُنسے بنے کیا کہ آپ سب دیوتاؤن کے مالک ہین اِس سے آپکا نام مہادیو ہوا دَچھ نے آپکی پربھتائی نہ جانکر جیسا اَپمان آپکا کیا ویسا پھل پایا اُسکے نرادر کرنے سے کچھ آپ کی بڑائی کم نہین ہوگئی جسطرح کوئی آدمی چندرما پر تھوکے تو وہ تھوک چندرما پر نہین پڑتا اُسی تھوکنے والے کے مُنھ پر گرتا ہی وہی حال دَچھ کا ہوا اب آپ میرے بنے کرنے سے دیال ہوکر دَچھ کا اَپرادھ چھما کیجیے اور دیوتا اور رکھیشور آدِک جو اُس سبھا مین تھے اُنکو آپ کے بیٹے بیر بھدر نے بہت دُکھ دیا کسی کا ہاتھ کسیکا پاؤن توڑ کر کتنون کی آنکھ پھوڑ ڈالی ہی وہ لوگ بھی آپ کے ڈر سے گھبرا رہے ہین اسلیے اُنکو دھیرج دیکر ایسا آشیرباد دیجیے کہ جسمین اُنکا گھائل بدن اچھا ہوکر وہ لوگ جیسون کے تیسون ہو جاوین اور دَچھ پرجاپت جو مر گیا ہی پھر آپکی کرپا سے جی اُٹھے اور اپنی جگ بدھ کے موافق پوری کرے اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ بھی وہان آکر اپنا اپنا بھاگ جگ مین پاوین اور آپ بھی میرے ساتھ وہان چلیے

ہین نارائن جی کو بھی بنتی کرکے وہان لے آؤنگا اور جگ کرنے مین جو ساکل بچ رہتی ہے وہی ساکل ایکا بھاگ ہوگا یہ سب بات برہما جی کی
سنکر شیو جی نے کہا کہ مین کسی سے دشمنی نہین رکھتا اور اگیانی کے کہنے کا کچھ برا نہین مانتا ستی جی کے پران دینے کا حال سنکر مجکو نہایت غصہ آگیا تھا
دکچھ پرجاپت اپنی کرنی کو پہونچا اور ستی جی کے نصیب مین اسیطرح تن تیاگ کرنا لکھا تھا جو کچھ اچھا پرمیشور کی تھی وہ ہوئی اب جو کچھ آپ بتا دو وہ مین
کرون کیونکہ جو کوئی بڑون کا کہنا نہین مانتا ہے وہ پیچھے سے دکھ پاتا ہے

ادھیاے ساتوان۔ جانا مہادیو جی اور برہما جی وغیرہ دیوتاؤن کا دکچھ پرجاپت کی جگ شالا مین

میترے جی بولے کہ اے بدر جی جب کیلاس پربت سے مہادیو جی اور برہما جی سب دیوتا اور رکھیشورون کو ساتھ لیکر دکچھ پرجاپت کے
جگ شالا مین گئے اور جو دیوتا وغیرہ بیربھدر کے ڈر سے بھاگ گئے تھے وہ بھی وہان پر آئے تب شری شیو شنکر بھولا ناتھ نے جن دیوتا اور
رکھیشورون کا بدن بیربھدر کی مار پیٹ سے گھایل ہوگیا تھا انکا بدن اپنی کرپا درشٹ سے اچھا کر دیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی کے
بال بکرے کی داڑھی لگانے سے پھر اسی طرح پر ہوئے اسوقت برہما جی نے شیو جی سے کہا کہ اے مہاراج دکچھ پرجاپت کی لوتھ جو پڑی ہے اسکو بھی جلد
دیکھیے تب مہادیو جی بولے کہ دکچھ پرجاپت کا سر تو اگنی کنڈ مین جل گیا وہ اب نہین بن سکتا کہو تو جگ کے بکرے کا سر دکچھ پرجاپت کے
دھڑ سے لگا کر اسکو جلا دوین جب برہما جی نے اس بات کو مان لیا تب شری مہادیو جی نے بکرے کا سر دکچھ پرجاپت کے دھڑ سے لگا کر اسکو جلا دیا
اور شری مہادیو جی کی کرپا سے جگ کا مکان بھی جیون کا تیون درست ہوگیا اور دکچھ پرجاپت نے شری مہادیو جی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت
کرکے ہاتھ جوڑ کر بڑی آدھینتائی سے بنتی کیا کہ اے مہا پربھو مین نے آپ کی بڑائی اور مہاتم کو نہین جانا جیسی کرنی آپ کے ساتھ کی ویسا پھل پایا
اور آپ اپنی بڑائی مجکو برباد کرکے یہان آئے اور مجکو اپنی پرکتائی سے پھر جلا دیا اور مجھ اگیان کا اپرادھ چھما کیا سچ ہے جنکو پرمیشور نے بڑائی دی ہے
وہ چھوٹون اور بیوقوف آدمیون کی بات پر کچھ دھیان نہین کرتے اور جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب اور کنر وغیرہ استری اور
پرش دکچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے وہ لوگ بھی مہادیو جی کی یہ مہما دیکھکر اسی طرح انکی استت کرنے لگے جب مہادیو جی کی آگیا سے
دکچھ پرجاپت پھر جگ کرنے بیٹھے تب برہما جی اور مہادیو جی اور رکھیشن بھگوان نے سب دیوتا اور رکھیشور سمیت اس سبھا مین بیٹھکر شاستر
کے موافق دکچھ سے اس جگ کو پھر شروع کرایا جگ پوری ہوتے ہی اس اگنی کنڈ سے جگ بھگوان نے چترbhuجی مورت دھارن کیے اور
بیجینتی مالا اور کوستبھ من اور بھوشنون کے ہار گلے مین پہنے گرڑ پر سوار پرگٹ ہوکر درشن دیا انکو دیکھتے ہی جتنے چھوٹے بڑے وہان بیٹھے
تھے اٹھ کھڑے ہوئے اور سبھون نے اس پرش کو اشٹانگ ڈنڈوت کی اور دکچھ پرجاپت ہاتھ جوڑ کر جگ بھگوان سے بولا کہ اے
بیکنٹھ ناتھ اس جگ کے شروع مین مجھسے مہادیو جی کا اپمان ہوا تھا اس سے یہ جگ میری بگڑ گئی تھی اور اب مہا بھاگ دے ہوا جو آپ نے
مجکو درشن دیکر کرتارتھ کیا اور آپکی کرپا سے میری جگ اسی طرح پوری ہوئی اب دیا کرکے ایسا بردان دیجیے کہ جس سے مجکو پھر دربدھ
نہ بیاپے پھر بھرگ رکھیشور بولے کہ اے دینا ناتھ مین نے تپسیا اور براہمن ہونے پر بھی اپنے کرودھ کو بس نہین کیا اس سبب سے مجکو یہ ڈنڈ ملا
اب دیال ہوکر ایسا اشیرباد دیجیے کہ جسمین کرودھ میرا چھوٹ جاے کسواسطے کہ جب تک کام کرودھ لوبھ موہ اپنے بس نہین ہوتا تب تک آپ کی
بھگت نہین ملتی ہے جب اسیطرح برہما جی اور مہادیو جی اور راندر اور گندھرب اور لوکپال اور کنر وغیرہ سب دیوتا اور رکھیشورون نے
انکی بہت استت کی تب جگ بھگوان نے دکچھ سے کہا کہ تمنے بہت برا کیا جو مہادیو جی کا اپمان کیا سنو برہما اور وشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤنکو
تم برابر جانو وجیس آدنکار جوت کا نام لوگ جپ کرکے انکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانتے ہین اسی کے دھیان مین تم بھی لگے رہو تب

اُنکو گیان پراپت ہوگا جسوقت یہ بات جگت پُرش نے کہی اُسوقت آکاش سے اُنپر پھولون کی برکھا ہوئی اور سب لوگون نے جے جے کار کیا تب جگت پُرش سبکو مَن مانا بردان دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور برہما دِک دیوتا اور رِکھیشور اپنے اپنے استھان کو گئے اور دچھ پرجاپت اُسی دن سے شِوجی کو اپنا اِیشور جانکر اُنکی سیوا کرنے لگا اِتنی کتھا سُنا کر میتریے جی بولے کہ ای بِدُرجی دھرم مرکھیا نام استری سے کرودھ اور لوبھ اور مرِت آدِک بہت لوگ پیدا ہوے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی جو کوئی اِس ادھیاے کو چِت لگا کر کہے اور سُنے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر پرم پد پاویگا۔

१ मारया
२ मृत्यु

ادھیاے آٹھوان - جنم لینا ستی جی کا ہماچل کے یہان پاربتی نام سے اور بواہ ہونا اُنکا مہادیوجی کے ساتھ

میتریے رِکھیشور نے کہا کہ ای بِدُرجی اب ہم ستی جی کی کتھا جسطرح وہ دوسرا جنم پاربتی کا لیکر مہادیوجی کو ملی تمھین برنن کرتے ہین سُنو کہ ستی جی نے تن تیاگ کرنیکے سمے مہادیوجی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر یہ برن کیا تھا کہ اب میرا پھر جنم ہو تو مین شِوجی کی سیوا مین رہکر ایک ساعت اُنکا ساتھ نہ چھوڑونگی اُنھون نے تن چھوڑنے کے پیچھے ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لیا جب وہ سیانی ہوئین تب ہماچل نے پاربتی جی سے پوچھا کہ تیرا بواہ کسیکے ساتھ کرون پاربتی جی کو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد تھا اِسلیے وہ ہماچل سے بولین کہ میرا بواہ مہادیوجی کے ساتھ کردو تب ہماچل نے کہا کہ مہادیوجی سب دیوتاؤن کے مالک ہین وہ میری کنیا کو کیون لینگے تب پاربتی جی نے جواب دیا کہ مین سواے مہادیوجی کے دوسرے سے بواہ نہین کرونگی وہ مجکو قبول کرین تو میرے پت ہووین نہین تو مین جنگل مین جاکر تپ کرکے اپنا تن تیاگ کردونگی یہ کہکر پاربتی جی نے اِس اِچھا سے کہ مہادیوجی کے ساتھ میرا بواہ ہو تپ کرنا شروع کیا ایک دن نارد جی نے پاربتی کی پریت کی پرِیچھا لینے کے واسطے وہان جاکر پوچھا کہ ای گِرراج کماری تم اِس جنگل مین کس چاہنا سے تپ کرکے دُکھ اُٹھاتی ہو پاربتی جی نے نارد جی کو پرمیشور کا پرم بھگت جانکر ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مُن ناتھ مین مہادیوجی کے ساتھ بواہ ہونیکی اِچھا سے تپ کرتی ہون یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای پاربتی تم بڑی اگیان ہو اور مورکھ ہو مہادیوجی اپنے بدن مین راکھ اور دھول لگائے سانپ اور بچھو لپیٹے مونڈون کی مالا گلے مین ڈالے بھوت پساچ اپنے ساتھ رکھتے ہین اُنکو تو سب لوگ دیکھکر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین تم اُنسے بواہ ہونیکی اِچھا کیون رکھتی ہو یہ بات سُنکر پاربتی نے کہا کہ وہ جاہین جتنے اوگنون سے بھرے ہون لیکن میرا چِت اُنھین سے پرسن ہی یہ سُنکر پھر نارد جی بولے کہ ای پاربتی اِندر اور گندھرب اور کبیر اور برن آدِک اچھے اچھے دیوتا اُنکو تم کیون نہین چاہتی ہو یہ بات سُنکر پاربتی جی نے ہنسکر کہا کہ ای مُن ناتھ مَن تو ایک ہی ہی دو چار نہین ہوتے سو وہ مَن میرا شِوجی کے چرنون مین جا لگا وہان سے وہ نکل نہین سکتا جو دوسرے کی طرف لگاؤن اب میری اِچھا شِوجی ہی پوری کرینگے دوسرے کی چاہنا مجکو نہین ہی یہ بات سُنکر نارد جی بہت خوش ہوے اور پاربتی جی کو آشیرباد دیکر بولے کہ تمکو مہادیوجی ضرور ملینگے تم کسی کے کہنے اور بہلاوا دینے مین مت آنا جب نارد جی نے سچی پریت پاربتی جی کی دیکھی تب اُسیوقت شِوجی کے پاس جاکر پاربتی جی کا منورتھ اور پریم برنن کیا جب مہادیوجی نے سُنا کہ ستی جی ہماچل کے گھر جنم لیکر ہمارے ساتھ بواہ ہونے کے لیے تپ کرتی ہین تب اُنکو پریت دس گنی زیادہ ہوگئی اِسلیے مہادیوجی نے ہماچل سے کہا کہ تم اپنی لڑکی کا بواہ ہمارے ساتھ کردو ہماچل نے یہ بات سُنتے ہی بڑی خوشی سے مان لیا اور یہ سندیسا پاربتی جی سے جہان وہ بیٹھی تپ کرتی تھین جاکر کہا یہ بات سُنکر پاربتی جی بہت خوش ہوئین اُسیوقت ہماچل نے پاربتی جی کو جنگل سے لاکر بِدھ کے موافق شِوجی کے ساتھ بواہ کردیا اور بہت سا رتن آدِک سامان جہیز مین دیکر براد رکنیا کو بدا کیا تب سے پاربتی جی ایک ساعت مہادیوجی سے الگ نہوکر اُنکی اردھنگی بنی رہتی ہین۔

ادھیاے نوان - راجا اُتان پاد کے بیٹے دھرو جی کا تپ کرنیکے لیے بن کو چلے جانا

میتریے جی بولے کہ ای بِدُرجی راجا سوائمبھو مَن کی تینون لڑکیون کا حال مین نے تمسے کہا اب اُنکے لڑکون کا حال کہتا ہون سُنو کہ سوائمبھو مَن کے

دو بیٹے اُتّان پاد اور پریہ برت پیدا ہوے پریہ برت کے سنتان کی کتھا پانچوین اسکندھ مین آویگی اور اُتّان پاد کے بیٹون کی کتھا اسطرح پر ہی
کہ سوایمبھومنو کے تن تیاگ کرنیکے بعد اُنکا بیٹا اُتّان پاد راجا ہوا جو کوئی اسبات کا سندیہہ کرے کہ سوایمبھومنو کی راجگدی پر پریہ برت نے راج کیا
اُتّان پاد کسطرح راجا ہوا اُسکا حال اسطرح پر ہی کہ پریہ برت راجا سوایمبھومنو کی بیچ راجگدی پر بیٹھا اور اُتّان پاد اُنھین کے دیش مین دوسرے نگر کا
راجا ہوا تھا اور اُسکے دو استری سُنیتی اور سُرُچ نام تھین راجا کو دونون استریون سے اولاد پیدا ہوکر بڑی رانی کے بیٹے کا نام دھرو اور چھوٹی
رانی کے بیٹے کا نام اُتّم تھا راجا چھوٹی رانی اور اُسکے بیٹے سے بہت پریت اور بڑی رانی اور اُسکے بیٹے سے کم پریت رکھتا تھا ایک دن راجا اپنی
چھوٹی رانی سمیت راج سنگھاسن پر بیٹھا ہوا اُتّم اُسکے بیٹے کو گود مین لیے پیار کرتا تھا اُسیوقت بڑی رانی کا بیٹا دھرو جو پانچ برس کا
تھا کھیلتا ہوا وہان پہونچا اور اُسنے چاہا کہ ہم بھی راجا کی گود مین بیٹھکر اُتّم اپنے بھائی کے برابر بیٹھین راجا نے دھرو کی ماتا پر کم پریت رکھنے اور چھوٹی
رانی کے ڈر سے کہ وہ اُسوقت وہان بیٹھی تھی دھرو کو اپنے پاس نہین بیٹھالا یہ دیکھکر چھوٹی رانی نے دھرو سے کہا کہ تونے پچھلے جنم مین تپ
اور اَشٹمرن نارائن جی کا نہین کیا اِس سے تو ابھاگی پیدا ہوا جو تو پچھلے جنم مین تپ کرتا تو میرے پیٹ سے پیدا ہوکر راجا کی گود مین بیٹھنے کے
لائق ہوتا تجکو اس جنم مین راج سنگھاسن پر بیٹھنا بہت مشکل ہی اب بھی تو جا کر پرمیشور کا بھجن اور اَشٹمرن کر جب تیرا بھاگ اُدے ہو
تب میرے پیٹ سے پیدا ہوکر راجا کی گود مین بیٹھنا کسواسطے کہ مین پٹ رانی ہون سواے میرے بیٹے کے دوسری رانی کا بیٹا راج سنگھاسن پر
نہین بیٹھ سکتا راجا اُتّان پاد نے بھی جب یہ بات رانی کی سُنکر دھرو کا کچھ آدر نہین کیا تب دھرو کو یہ بات سوتیلی ماتا کی تیر کے برابر کلیجے مین لگی
اسلیے دھرو روتے ہوے اپنی ماتا کے پاس آے سُنیتی اُنکی ماتا نے دھرو کو روتے دیکھکر اپنی گود مین اُٹھالیا اور کہنے لگی کہ اے بیٹا تجھے کسنے
مارا جو تو اِتنا رو رہا ہی دھرو کو زیادہ رونے سے ایسی ہچکی لگی تھی کہ تھوڑی دیر تک اُس سے بولا نہین گیا جب اُسکا رونا کم ہوا تب دھرو اپنی
ماتا سے بولا کہ اسوقت ہم راجا کے پاس گئے تو وہ اُتّم ہمارے بھائی کو گود مین لیے ہوے بیٹھے تھے ہمنے بھی چاہا کہ ہم بھی اُنکی گود مین جاکر بیٹھین
لیکن راجا نے ہمکو اپنی گود مین نہین بیٹھالا تب اُتّم کی ماتا نے ہمسے کہا کہ تو نے پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ بھجن اور اَشٹمرن نہین کیا اِس سے
تو کم نصیب پیدا ہوکر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق نہین ہی اب بھی تو جاکر پرمیشور کا تپ اور اَشٹمرن کرکے میرے پیٹ سے پیدا ہو تب راجا کی گود
مین بیٹھنا سُنیتی یہ بات سُنکر بولی کہ اے بیٹا راجا کی چھوٹی رانی سچ کہتی ہی جو تو پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ کیے ہوتا تو میرے پیٹ سے
جنم نہ لیتا اسلیے اب بھی تو نارائن جی کا تپ اور اَشٹمرن کرکے اُنکی شرن مین جا تو تیرا منورتھ پورا ہوگا پہلے برہما جی تیرے پردادا سے بھی کٹھن کام
دنیا پیدا کرنے کا نہین ہوسکتا تھا جب اُنھون نے نارائن جی کا تپ اور دھیان کیا تب پرمیشور کی کرپا سے اُنکو گیان پراپت ہوا اور
گیان کے پرتاب سے برہما جی نے جگت کو پیدا کیا اور سوایمبھومنو تیرے دادا نے پرمیشور کا تپ کرکے دھرما تما سنتان پایا سو سب منورتھ آدمی کا
پرمیشور کی کرپا سے پورا ہوتا ہی پرمیشور کا تپ کرنے سے تیری منو کامنا بھی پوری ہوگی راجا مجکو اپنی داسی کے برابر بھی نہین سمجھتے جو بات میری
سوت کہتی ہی وہی کرتے ہین مین جانتی ہون کہ راجا کے نہ رہنے کے بعد میری سوت مجکو دیش سے نکال دیگی یہ بات سُنتے ہی دھرو نے
بہت شرمندہ ہوکر پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا لیکن وہ من مین اس بات کا سوچ اور بچار کرتا جاتا تھا کہ مین اگیان
بالک ہون پرمیشور کا پتا کسطرح پاؤن جو اُنکی شرن مین جاکر اپنے منورتھ کو پاؤن اُسیوقت راہ مین نارد جی نے آگے سے آکر من مین یہ بچار کیا
کہ یہ لڑکا تھوڑی سی بات پر اپنی ماتا کے کہنے سے دُکھی ہوکر پرمیشور کو ڈھونڈھنے نکلا ہی ہم اسکی پریچھا لیوین کہ یہ اپنے ارادہ پر مضبوط
ہی یا نہین ایسا بچار کر نارد جی بولے کہ اے راجکمار اگیان تو کسواسطے اپنے گھر سے نکل آیا لڑکپن مین تجکو ایسا کرودھ کرنا نہ چاہیے بالک کو

کوئی دُربچن کہکر پھر پیار سے بلاوے تو وہ اُسکے پاس چلا جاتا ہی تو نے لڑکونکا سوبھاؤ چھوڑکر جنگل کا راستہ لیا ایسی بات کرنا اُچت نہیں ہی ہم تجکو تیرے
باپ کے پاس لیے چلتے ہین راجگدّی یا جس چیز کی تجکو اچّھا ہو وہ ہم دِلا دینگے اور جو تو پرمیشّور کو ڈھونڈھتا ہی سو اُنکا ملنا تو سہج نہ سمجھنا بہت سے
جوگیشّورا ور تپسی لوگون نے پرمیشّور کے کھوج مین تپ اور جپ کر کے بدن اپنا جلادیا تسپر بھی اُنکو نہین پایا تو بر نہا اُنکو ڈھونڈھنے کیون جاتا ہی
اور ہم نارد مُن پرمیشّور کے بھگت اور سیوک ہین تجکو تیرے باپ کے پاس لیجاکر جو کچھ ہم کہینگے وہ سب بات ہماری تیرا باپ مانیگا دُھروجی نے
یہ بات نارد مُن کی سُنکر بچار کیا کہ مین نے سنا تھا کہ ناردجی پرم بھگت پرمیشّور کے ہین دیکھو مین ابھی پرمیشّور کے کھوج مین گھر سے نکلا ہون سو ایسے
مہاتما اور پرم بھگت کا درشن پایا جب مین پرمیشّور کے تپ اور اِسمرن مین لین ہونگا تب نہ معلوم مجکو کیسے اچّھے پدارتھ ملینگے یہ بات
بچار کر دھروجی نے نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ پرمیشّور کے پرم بھگت ہین اسلیے میری سہاتا کیجیے جسمین پرمیشّور کے
چرنون تک جلد پہونچ جاؤن آپکو پرمیشّور کی راہ پر جانیسے مجھے پھیرنا اُچت نہین ہی جو راستہ پرمیشّور کے ملنے کا ہو وہ مجکو دکھلا دیجیے اور مین چھتری کا
بیٹا ہون اب بنا درشن کیے پرمیشّور کے اپنے گھر نہ جاؤنگا جب ناردجی نے دیکھا کہ یہ لڑکا پرمیشّور کی بھگت مین سچّا اور گیان سکھلانے جوگ
ہی تب نارد مُن نے دھروجی سے کہا کہ ای بیٹا تجکو اور تیرے گیان کو دھن ہی ہم تیری پرچھا لیتے تھے اب تجکو پرمیشّور کے ملنے کی راہ دکھلاتے ہین
سُن تو یہان سے متھراپری جاکر جمنا کنارے جہان شری کرشن جی ترلوکی ناتھ آٹھو پہر رہتے ہین کُشا کا آسن بچھاکر اُتّر مُنہ بیٹھ۔ جمنا جی کی مہما اور
بڑائی بیکنٹھ سے زیادہ ہی اِس سے تو پہر وترجمناجی مین تینون وقت اسنان کرنا وہان نہانے سے تیرے سب پاپ جنم جنمانتر کے چھوٹ جاینگے
اور نارائن جی کے دھیان مین ہر وقت لین رہنا اور سروپ اُنکا اسطرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین چتر بھج چرداو مکٹ پہنے مکرا کرت کُنڈل پہنے
چندرما کی طرح شوبھایمان بیجنتی مالا اور کوستبھ مَن گلے مین ڈالے مند مند مسکراتے ہین سو تو پہر وز اسنان کر کے آسن پر بیٹھکر ایسے روپ کا
دھیان من لگا کر کرنا اور پھل یا دوب یا جل جو کچھ ملے اُسی سے دھوپ دیپ آدک پرمیشّور کو کر دینا اور بارہ ۱۲ اچّھر کا منتر نارد مُن نے دھروجی کو
اپدیش کر کے کہا کہ اِسی منتر کو جپنا اور بھوجن کم کر کے پانی بھی کم پینا شری نارائن جی دیال ہو کر تجکو درشن دینگے اور تیری کامنا پوری کر کے بڑی پدوی پر
پہونچا دینگے ہر بھجن کرنے سے ستیا راو پرلوک دونون جگہ کا سُکھ ملتا ہی دھروجی نے نارائن جی کا سروپ اور دھیان اور منتر جپنے کی ریت نارد مُن سے
سُنکر بہت خوش ہو کر کہا کہ آپ نے بڑی دیا کر کے پرمیشّور کے ملنے کا سہج راستہ مجھے دکھلا دیا مین تو جانتا تھا کہ نارائن جی کا گھر کسی شہر یا گانون مین نہ معلوم
کتنی دور ہوگا وہان جا کر ڈھونڈھتا سو آپ نے اِسمرن اور دھیان کرنا اُنکا میرے ہردے مین بتلا دیا اب مین تمہاری آگیا کے موافق جپ اور دھیان
کر کے پرمیشّور کو ملونگا دھروجی یہ بات کہکر نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے متھراپری کو چلے گئے اور ناردجی نے وہان سے چلکر راجا اُتّان پاد کے پاس
آکر دیکھا کہ راجا اور دھروجی کی ماتا دونون روتے اور چنتا کرتے ہین کہ ہم لوگون نے اپنے پانچ برس کے بیٹے کو جو کچھ گیان نہین رکھتا تھا تپ کرنیکا
اُپدیش دیکر جنگل مین بھیجدیا نہ معلوم وہ بچارا کہان گیا اور اُسکی کیا گت ہوئی ہوگی بڑے بڑے جوگیشّورا ور گیانیون کو پرمیشّور کا ملنا کٹھن ہی اُس
بالک اگیان کو بھگوان کسطرح ملینگے اور راجا اپنی چھوٹی رانی پر کرودھ کر کے کہتا تھا کہ تو نے کٹھور بچن کہکر میرے بیٹے کو بن باس دیا اتنے مین ناردجی
وہان پہونچے راجا نے ڈنڈوت کر کے بڑے آدر سے اُنکو بیٹھال کر پوچھا کہ ای مہاراج آپ کہان سے آتے ہین نارد مُن نے کہا کہ ہم اپنا حال پیچھے کہینگے
لیکن اسوقت تمکو ہم بہت چنتا اور اُداسی مین دیکھتے ہین اِسکا کارن کہو راجا بولا کہ ای مُن ناتھ میری چھوٹی رانی نے میرے بیٹے دھرو کو جو مہا اگیان
بالک تھا ایسی لگتی بات کہی کہ وہ دکھت ہو کر نہ معلوم کہان نکل گیا بن اُسکے سوچ مین بیاکل ہون نہ معلوم اُس بالک کی کیا دشا ہوئی ہوگی
شیر اور ریچھ وغیرہ اُسکو کھا لینگے مجھسے بڑی بھول ہوئی جو استری کے بس ہو کر اُسکا نرادر کیا یہ بات سُنکر ناردجی بولے کہ ای راجا تم چنتا

اپناو اس مت کرو تمھارا بیٹا مجکو راہ مین ملا تھا مین نے اُس سے بہت کہا اور سمجھایا کہ آو اپنے گھر میرے ساتھ پھر چل لیکن اُسنے نہین مانا جب مین نے
دیکھا کہ پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین اسکا پریم سچا ہی تب مین نے اُسکو نارائن جی کے ملنے کا اُپاے بتلا کر متھرا پُری کی طرف بھیجدیا اُسکی تم
کچھ چنتا مت کرو وہ ایسی پدوی کو پہونچیگا کہ آج تک تمھارے بزرگون کو نہین ملی ہی اور دھرو نے نارائن جی کی شرن لی ہی اب اُسکو کوئی
دُکھ نہین دے سکتا اور تمنے بھی اگیانتا سے استری کے بس ہوکر لڑکے کا نرادر کیا نارد جی یہ بات کہکر برہم لوک کو گئے اور راجا کو نارد مُن کے
کہنے سے دھیرج ہوا لیکن من اُسکا دھرو کی طرف لگا رہتا تھا راج کاج مین نہین لگتا تھا اور دھرو جی متھرا جی مین جاکر جمنا کنارے کُشا کے آسن پر
بیٹھے اور نارد جی کے اُپدیش کے موافق پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے پہلے دھرو جی تیسرے دن ایک وقت بھوجن کرتے تھے ایک مہینے تک
اسیطرح نیم رکھکر پھر ساتوین دن تھوڑا سا کھانے لگے پھر تین مہینے تک درخت کی پتی کھا کر رہے چوتھے مہینے پتی کھانا بھی چھوڑ کر پانی ہی پی کر رہے پانچوین
مہینے پانی پینا بھی چھوڑ کر جتنی ہوا مُنھ مین جاتی تھی اُسیکے آہار پر رہے اور پانچ مہینے تک ایک پیر سے کھڑے رہکر اُسی منتر کو جپ کر نارائن جی کے سوروپ کا
دھیان کرتے رہے دھرو جی کا بدن لکڑی کیطرح سوکھ گیا لیکن مُنھ اُنکا سورج کیطرح چمکنے لگا چھٹھوین مہینے دھرو جی پرمیشور کے دھیان مین مُنھ اپنا
بند کرکے ایسے لولین ہوے کہ انتہکرن اُنکا شیام سندر کے سوروپ سے بھر کر سانس لینے کی بھی جگہ نرہی جب دھرو جی نے اسطرح تپ کرکے اپنی
سانس کو روک لیا تب تینون لوک مین ہوا کا چلنا بند ہوگیا جب ہوا نہ چلنے سے سب جیو دُکھی ہوے تب برہما جی نے سب دیوتاؤن سمیت نارائن جی کے پاس جاکر بنتی کیا
کہ ای ترلوکی ناتھ ہوا بند ہونیکا کیا کارن ہی شیام سندر بولے کہ دھرو جی نے اپنے تپ کے بل سے ہوا کو باندھ لیا اسلیے یہ دشا ہوئی ہی اب ہم جاکر دھرو کو درشن دیکر ہوا کو چھوڑا دیتے ہین

ادھیاے دسوان - درشن دینا شیام سندر کا دھرو جی کو نارائن روپ دھارن کرکے

میتری جی نے کہا کہ ای ودر جی پرمیشور یہ بات دیوتاؤن سے کہکر جس روپ کا دھیان دھرو جی کرتے تھے اُسی روپ سے گرڑ پر سوار دھرو جی کے
سامنے آکر ساعت بھر کھڑے رہے لیکن دھرو جی اُسوقت اپنی آنکھ بند کیے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین تھے کہ پرمیشور کے آنیکا حال نہ جانکر اپنی آنکھ
نہین کھولی تب شیام سندر نے اپنا سوروپ دھرو جی کے انتہکرن اور دھیان مین سے باہر کھینچ لیا جب دھرو جی نے پرمیشور کا روپ اپنے ہردے مین نہ دیکھا
تب گھبرا کر آنکھ کھولدی تو کیا دیکھا کہ جس روپ کا دھیان مین ہردے مین کرتا تھا وہی روپ سانولی صورت موہنی مورت میرے سامنے کھڑا ہی تب دھرو جی نے
اُسی برہم پرمیشور کی پرکرما کرکے ڈنڈوت کی اور اُنکے چرنون پر سر رکھکر چاہتے تھے کہ پرمیشور کی استت کرین پھر من مین بچار کیا کہ جنکی مہما برہما جی اور شیش جی
اور گنیش جی نہین کہ سکتے ہین مین اگیان بالک کسطرح اُنکی استت کرون یہی بچار مین دھرو جی چپ چاپ ہاتھ جوڑے پرمیشور کے سامنے کھڑے رہے
اور نکھار بند اُنکا بڑے پریم سے دیکھنے لگے تب نارائن جی نے جانا کہ ابھی تک دھرو کو اتنا گیان نہین ہی کہ جو میری استت کرسکے یہ بچار کر ترلوکی ناتھ نے کرپا اور دیا
کی راہ سے جب اپنا شنکھ دھرو جی کے مُنھ اور کانون سے چھوا دیا تو اُسکے چھواتے ہی دھرو جی کے ہردے مین گیان اور بدھ کا پرکاش ہوکر سب بدیا آگئی
تب دھرو جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ جب تک آپکی کرپا اور دیا نہو تب تک کوئی آپکے چرنون کا درشن نہین پاسکتا برہمادک دیوتاؤن کو
بھی یہ سامرتھ نہین ہی جو آپکا گُن برنن کرسکین اور آپ استت کرانیکی کچھ اچھا نہ رکھکر اپنی مایا سے اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا کرتے ہین اور سب جیو برہما سے
لیکر چینوٹی تک آپکی مایا سے تینون لوک مین پیدا ہوے لیکن سبکے مالک پرم برہم ترلوکی ناتھ آپ ہین برہما جی بھی آپکے بھید کو نہین پہنچ سکتے جو کچھ استت آپکی کرسکین اور
دنیا مین استری اور پُتر کا موہ ببول کا درخت ہی اور آپکے چرنون کی بھگت کلپ برچھ کے برابر سمجھنا چاہیے جس سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی ہین
اور مین ماتا اور پتا سے دکھت ہوکر اپنے ارتھ کیواسطے آپکی شرن مین آیا تھا سو آپ نے دیال ہوکر اپنے درشن دیکر کرتارتھ کیا بڑا ابھاگ اُن لوگونکا ہی جو بنہ کام
آپکا جپ اور تپ کرتے ہین اور بنا دیے آپکے کسیکو گیان نہین ملتا جب اسطرح دھرو جی نے بہت استت نارائن جی کی کی تب شیام سندر بولے کہ ای دھرو ہم تمسے

بہت خوش ہوے کچھ بردان مانگو یہ بات سُنکر دُھرو جی نے کہا کہ ای دین دیال جب آپکے چرنون کا درشن مین نے پایا تب دوسری کون چیز مجکو مانگنے کو
باقی رہی کیول آپکے چرنون کی بھگت اور پریم چاہتا ہون یہ بات سُنکر نارائن جی انترجامی نے کہا کہ تمنے راجگدّی ملنے کیواسطے میرا جوتپ کیا ہی سو ہمنے
راج سنگھاسن تمکو دیا اب تم ہماری آگیا سے اپنے نگر مین جاؤ اور جسنے تمکو طعنہ مارا تھا اُسکے سامنے چھتیس ہزار برس تک راج کرو تمکو ابھاگی کہتی تھی
وہ اور اُتّم اُسکا بیٹا جسکے پاس تمکو راجانے گود مین نہین بٹھالا تھا تمھاری سیوا کرینگے اور تمھارا باپ تمکو راجگدّی پر بٹھال کر تپ کرنے کے واسطے
جنگل مین چلا جائیگا اور اُتّم تمھارے بھائی کو شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک جچھ کُبیر دیوتا کا نوکر مار ڈالیگا اُسی چنتا مین اُتّم کی ماتا بھی جنگل مین جلکر مر جائیگی
اور جب تم اپنا شریر چھوڑوگے تب ہم برہم لوک سے بھی اونچے دُھرو لوک مین تمکو رہنے کیواسطے استھان دینگے وہان تم مہا پرلے تک استھر رہوگے اور چندرما اور
سورج اور سب تارے تمھاری پرکرما کیا کرینگے اور مہا پرلے کے انت مین تمھاری مکت ہوگی اور میرے بھگتون کی کوئی برابری نہین کرسکتا اور اُنکی کوئی اچھا بھی
باقی نہین رہتی اور تم ہمیشہ کتھا سُنکر پچھلے دھرماتما راجونکا حال جاننا جس سمے بھگوان نے یہ بردان دیا اُسوقت دیوتا لوگون نے خوش ہوکر نارائن جی
اور دُھرو جی کے اوپر پھول برسائے اور دُھرو جی کے بھاگ کی بڑائی کی جب نارائن جی یہ بردان دیکر برہم لوک کو سدھارے تب پھر ہوا چلنے لگی اور تینون لوک
کے جیوون نے ہوا چلنے سے سُکھ پایا اور دُھرو جی وہان سے گھر کو چلے لیکن راہ مین یہ چنتا اور بچار کرتے تھے کہ دیکھو مجھسے بڑی بھول ہوئی جو نارائن جی کا
درشن پاکر پھر مین نے راجگدّی قبول کی مجکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ دیوتاؤن نے بھلاوا دیکر میرا گیان ہر لیا جسمین یہ برکت ہوکر نارائن جی شرن مین نہ رہے
یا پِترون نے بھی یہی بات سمجھی ہو کسواسطے کہ یہ بات دنیا مین ظاہر ہی کہ جب کوئی آدمی پرمیشور کے دھیان مین لین ہوتا ہی تب اندر آدک دیوتا اُسکے
بھجن اور اُستمرن مین بگھن ڈالتے ہین اسیطرح چنتا کرتے ہوے دُھرو جی اپنے نگر کے پاس ایک باغ مین پہونچکر ٹھہرے تو وہانکے مالی نے جاکر راجا سے
کہا۔ راجا اُسکے کہنے کا بشواس نہ کرکے بولا کہ دُھرو بہت اُداس ہوکر پرمیشور کا تپ کرنیکے واسطے گھر سے باہر نکلا تھا وہ کیون آیا ہوگا کہ اتنے مین نارد جی
نے وہان آکر کہا کہ ای راجا دُھرو تمھارا بیٹا نارائن جی کا درشن پاکر اپنے منورتھ کو پہونچ گیا تمکو یہان بیٹھے رہنا اُچت نہین ہی چلو اُسکو آدر بھاؤ سے لے آدین
نارد مُن کے کہنے سے راجا کو بشواس ہوکر بڑا آنند ہوا اور راجانے ایک ہار متی کا مالی کو دیکر اُسیوقت اُتّم اپنے بیٹے اور دونون رانی اور نارد جی سمیت
باغ مین جانیکی تیاری کی اور خوشی کے باجے بجاتے ہوے بڑی دھوم دھام سے دُھرو جی کے پاس چلے جب نگر کے لوگون نے سنا کہ دُھرو جی پرمیشور سے
مل آئے اُنکا درشن کرنا بڑا اُتم ہی تب اُس نگر کے استری پرش چھوٹے بڑے اپنی اپنی تیاری کرکے گاتے بجاتے ہوے دُھرو جی کے درشن کو چلے جب سب لوگ
وہان پہونچے تب اُنھون نے سواریون سے اُترکر دُھرو جی درشن جو اپنے بدن اور سر کے بالون مین راکھ اور دھور لگائے جٹا بڑھائے بیٹھے تھے کیا جب
دُھرو جی نے اُن لوگونکو دیکھا تب نارد مُن اور راجا کے چرنون پر گرکر ڈنڈوت کی اور راجانے بڑے پریم سے دُھرو جی کو گود مین اُٹھاکر چھاتی سے
لگایا اور اپنے آنسوون سے اُنکے مکھ کو دھویا پھر دُھرو جی نے پہلے چھوٹی رانی کے پاس جسنے اُنکو طعنہ دیا تھا جاکر ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای ماتا
تمھارے اُپدیش سے مین نکل گیا تھا سو نارائن جی کے درشن ملنے سے سب منورتھ میرے پورن ہوے پھر دُھرو جی نے سُنیت اپنی ماتا کو ڈنڈوت کرکے
جتنے چھوٹے اور بڑے پرباسی اُنکے درشن کیواسطے آئے تھے جتھا جوگ سبکا شِشٹاچار کیا پھر راجا اُتان پاد دُھرو جی کو اپنے ساتھ ہاتھی پر بٹھال کر براہمن
اور جاچکون کو دان اور دچھنا دیتے اور دربیہ لٹاتے ہوے راج مندر مین لے آئے اور حجامت بنواکر اسنان کراکر بہت اچھے گہنے اور کپڑے اُنکو پہنائے اور نارد جی
وہان سے برہم لوک کو گئے اور راجانے لاکھون براہمن کھلاکر بڑی خوشی منائی اور پرباسیون نے بھی اپنے اپنے گھر آنند مچایا اور سُنیت دُھرو کی ماتا
کو بڑا آنند ہوا اتنی کتھا سُناکر میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی جنکے اوپر پرمیشور خوش ہوتے ہین اُس سے سب خوش رہتے ہین اور شیام سُندر سے
بمکھ رہنے مین باپ اور بھائی دشمن ہوجاتے ہین اور دُھرو جی کا چیت دھرم مین لگا دیکھکر راجا اُنسے بہت خوش رہتا تھا کچھ دن بعد راجانے

ہردی مین بچارا کہ دھرو اب راج کرنے جوگ ہوا اب اسکو راجگدی دیکر مین پرمیشور کا تپ کرنا تو میرا پرلوک بنتا ایسا بچار کر راجانے اپنے منتریونسے پوچھا
جب سب کسیکو یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب راجانے اچھی مہورت پوچھکر دھروجی کو راج سنگھاسن پر بیٹھال دیا اور سب راج کاج انکو سونپ کر بن مین جاکر
نارائن جی کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور دھروجی نے راجگدی پر بیٹھکر ساتون دیپ کا ایسا راج کیا جسکے دھرم اور انصاف سے سب پرجا آنند مین رہکر
شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی انکے راج مین دکھی اور دلدری نہو کر پرجا کے مانگنے کے وقت پانی برستا تھا اور دھروجی نے اُتّم اپنے
بھائی کو راج کاج کا ادھکار دیا تھا اور اُتّم بھی دھروجی کی آگیا کے موافق سب کام کرکے بڑے پریم سے انکی سیوا کرتا تھا ایک دن اُتّم دھروجی سے
آگیا لیکر جنگل مین شکار کھیلنے گیا جب ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا کبیر دیوتا کے بہار کی جگہ پر جا پہونچا اور اسکے ساتھیون نے وہ جگہ مل اور موتر
کرکے خراب کردی تب جچھ لوگ کبیر دیوتا کے نوکر بولے کہ تم سنساری منکھ ہوکر دیولوک مین کسواسطے آئے ہو اسی بات پر اُتّم بھی اپنے راج کے ابھمان سے
کچھ دُربچن بولا اسواسطے ایک جچھ نے جو بلوان تھا اُتّم کو مار ڈالا جب اسکے ساتھیون نے آکر یہ حال دھرو سے کہا تب دھروجی کرودھ مین آکر اپنی فوج
لیکر جچھ سے لڑنے چلے اور سرُچ اُتّم کی ماتا یہ حال سنکر روتی اور بلاپ کرتی اُسکی لوتھ ڈھونڈھنے کو جنگل مین گئی سو وہ آگ لگنے سے جل مری اور جسوقت
راجا دھرو اپنی فوج سمیت جچھون کے جنگل مین پہونچا اسوقت کبیر دیوتا کے نوکر ایک لاکھ تیس ہزار جچھ اپنے اپنے ہتھیار لیکر دھروجی سے لڑنیکو آئے
تب راجانے سیناپتیون (سپہسالار ۱۲) سے کہا کہ تم لوگ پہلے الگ کھڑے ہوکر لڑائی کا تماشا دیکھو ہمکو لڑنے دو ایسا کہکر دھروجی اپنا رتھ جچھون کے سامنے لے گئے تب
جچھون نے راجا کو دیکھکر اپنے اپنے ہتھیار تیر چلائے دھروجی نے انکا سب وار بچایا اور اپنا دھنکھ چڑھا کر ایسے بان جچھون کو مارے کہ انمین سے
کچھ مارے گئے اور باقی گھائل ہوکر گر پڑے اور فتح راجا دھرو کی ہوئی یہ حال جچھونکا دیکھکر ایک جچھ نے کبیر سے جاکر سب حال کہا جب کبیر نے اپنے
نوکرون کے گھائل ہونے اور مارے جانیکا حال سنا تب اپنی فوج ساتھ لیکر لڑنے کے واسطے سنگرام بھوم مین آیا اور کبیر نے دھروجی سے کہا کہ
تم آدمی ہوکر دیوتاؤن کو دکھ دیتے ہو مین تمکو ابھی مار ڈالونگا دھروجی بولے کہ مین کیول پرمیشور کو دیوتا اور مالک جانتا ہون جسکے بنائے ہوئے
دیوتا اور آدمی سب جیو ہین دوسرے کو کچھ مال نہین سمجھتا پھر کبیر نے بہت سے بان دھروجی کو مارے دھروجی نے ان سب بانونکو اپنے بانون سے
کاٹ ڈالا تب کبیر نے دھروجی سے کہا کہ تمھارا گرو دھنی ہے جسنے تمکو ایسی بدیا پڑھائی تم بتاؤ کہ تم کسکے چیلے ہو دھروجی نے کہا کہ جسکے پرتاپ سے
تم دیوتا ہوئے ہو وہی میرے گرو اور مالک ہین یہ بات سنتے ہی جب کبیر نے کرودھ کرکے نارائن شستر دھروجی کو مارنیکے واسطے نکالا تب دھروجی
نے بھی نارائن شستر اٹھایا تب برہماجی نے بچار کیا کہ نارائن شستر چلنے سے بڑا انرتھ ہوکر سنساری جیو مارے جاوینگے اور دھروجی پرمیشور کے
بھگت کبیر جی دیوتا ہین ان دونون مین کوئی نہین مرسکتا ایسا بچار کر برہماجی نے سوایمبھو منُ دھروجی کے دادا اور نارد جی سے کہا کہ تم لوگ جاکر
کبیر دیوتا اور دھروجی کو سمجھا کر ان دونون مین صلح کرادو اسی ساعت وہ رن بھوم مین جہان دھروجی لڑتے تھے جاکر انکو پریم سے پکارنے لگے جب
دھروجی نے دیکھا کہ سوایمبھو منُ ہمارے دادا آئے تب سب لڑائی چھوڑکر رتھ پر سے اتر پڑے اور سوایمبھو منُ کو ساشٹانگ ڈنڈوت کی۔

ادھیائے گیارھوان ۔ ملاپ کرلینا دھروجی کا کبیر دیوتا سے اور اپنے بیٹے کو راج دیکر جنگل مین تپ کرنیکو چلے جانا

میتریجی نے بدرجی سے کہا کہ جب دھروجی نے سوایمبھو منُ کو ڈنڈوت کی تب سوایمبھو منُ بولے کہ اے دھرو تم بیشنو اور پرمیشور کے بھگت ہو اور
ہر جگتون کو کرودھ کرنا نچاہیے کرودھ کرنے والے آدمی اپنے کو جو سادھو اور بیشنو کہین تو یہ کہنا انکا جھوٹھا سمجھو کرودھ کرنے سے بہت پاپ
ہوتا ہے اے دھرو تم بیشنو اور راجا ہونے پر بھی کچھ نیاو نہین کیا کیونکہ اُتّم تمھارے بھائی کو کہ اُسکی موت ہی آئی تھی ایک جچھ نے مار ڈالا اسکے بدلے
تمنے ایک لاکھ تیس ہزار جچھون کو گھائل کرکے دکھ دیا انمین کتنے لوگ مر بھی گئے یہ بات تمنے اچھی نہین کی راجا کو نیاو نکرنے سے ادھرم ہوتا ہے اور

سب کوئی اپنی موت سے مرتے ہین ایک بہانہ اور جس دوسرے کو ہو جاتا ہی اسکا ایک اتہاس ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سار سوت آدِ کلپ مین سنساری
جیو بہت پیدا ہوے اور تب تک موت نہین پیدا ہوئی تھی اسلیے جب پرتھوی سنساری جیوؤن کے بوجھ سے پانی مین ڈوبنے لگی تب برہما جی نے
ایک کنیا موت نام پیدا کرکے اُسکو سمجھا کر کہا کہ تو دنیا مین جا کر بوڑھے اور روگی آدمی کو مار ڈال لیکن وہ لڑکی یہ بات قبول نکرکے پرمیشور کا تپ کرنے لگی تب نارائن جی
نے اُس مرت روپی لڑکی سے کہا دنیا مین جا کر عمر آخر ہونے پر سب جیوونکو مار تجکو کچھ ادہرم نہوگا کوئی کہیگا کہ تپ آدک روگ سے مرا کوئی کہیگا کہ سانپ
کے کاٹنے سے مرگیا ایسے ہی بہت طرح سے دوسرے کو دوش لگاوینگے یہ بات نارائن جی کی سنتے ہی جب اُس لڑکی نے دنیا مین آکر
لوگون کو مارنا شروع کیا تب پرتھوی کا بوجھ ہلکا ہوا تمنے پرمیشور کا بھجن کیا ہی پھر انکی سرشٹ کو مار کے کیون ادہرم لیتے ہو دھرو جی نے یہ بات
سنتے ہی شرمندہ ہو کر لڑائی بند کرکے سوایمبھومن سے بنے کیا کہ ای مہاراج مجھسے ادہرم ہوا یہ بات سنکر سوایمبھومن بولے کہ ای دھرو اب تم اس
بات کی چنتا مت کرو ان لوگون کو اسیطرح مرنا اور دکھ پانا لکھا تھا ہونی پربل ہو کر پرمیشور کی اچھا کے موافق سب بات ہوتی ہی اور نارد و منُ
نے کبیر کو سمجھایا کہ دیکھو دھرو جی نے سوایمبھومن کے کہنے سے لڑائی کرنا چھوڑ دیا تم بھی اپنا کرودھ چھمہ کرو سو کبیر نے بھی لڑنا بند کر دیا پھر سوایمبھومن
اور نارد و منُ نے کبیر سے کہا کہ پہلے تمھارے نوکرون نے دھرو جی کے بھائی اُتم کو ناحق مارا تھا اسلیے تم اپنے سیوکون کا ادہرم اُنسے چھما کراؤ کبیر نے
یہ بات سنکر بنتی کرکے دھرو جی سے کہا کہ ای راجا ہمارے نوکرون سے ادہرم ہوا جو تمھارے بھائی کو مارا اسکے بدلے جو چاہو ہمسے ڈنڈ لیکر ادہرم
انکا چھما کرو دھرو جی نے کہا کہ آپ دیوتا ہین ہمکو ایسا آشیرباد دیجیے جسمین ہمکو کرودھ نہوکر پرمیشور کے چرنون مین بھگتی بنی رہے اُتم کے نصیب مین
اسیطرح مرنا لکھا تھا کبیر نے دھرو جی کو اچھا پورک بردان دیکر آپسمین ملاپ کرلیا اور سوایمبھومن اور نارد جی اُن دونون مین ملاپ کرا کے جہان سے
آئے تھے وہان چلے گئے اور کبیر جی اپنے استھان کو گئے اور دھرو جی نے اپنے گھر آکر بچار کیا کہ یہ راج اور دھن اور استری اور پتر سنساری بیوہار سپنے
کیطرح جھوٹھا ہی اور راجگدی پر رہنے سے کام کرودھ لوبھ موہ سمے پا کر سوبھاؤ مین گھس آتے ہین اسلیے ان سب سے الگ رہکر بھجن کرنا اچت ہی
ایسا بچار کر دھرو جی نے اُتکل[1] اپنے بیٹے کو جو اِلا[2] نام استری سے بہت سندر پیدا ہوا تھا راجگدی پر بیٹھال دیا اور اپنی استری سمیت بدری کاشرم مین جا کر
پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت راجا چندرسینشٹھ تمھارے دادا کی جگت مین کسی براہمن نے
سونے کا تھال چرایا تھا لوگون نے کہا کہ اس براہمن کا ہاتھ کاٹ ڈالو یہ بات سنکر راجا چندرسینشٹھ نے اُس براہمن کو راجا بل کے پاس نیاے کرنیکے
واسطے بھیجدیا تب راجا بل نے کہا کہ جس راجا کے دیش مین یہ براہمن رہتا ہی اُس راجا کو ڈنڈ دینا چاہیے کیونکہ راجا نے اُس براہمن کو کسواسطے اتنا دان
نہین دیا جسمین اُسکو چوری کرنے کی اچھا نہوتی ای پریچھت راجونکو اسیطرح پرجا دھرم رکھنا چاہیے اس براہمن کا حال مہابھارت مین بدھ پورک لکھا ہی

[1] उत्कल
[2] इला

ادہیاے بارھوان - جانا دھرو جی کا اپنی دونون ماتا سمیت دھرو لوک مین

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ جب دھرو جی کے تن تیاگ کرنے کا سمے آپہونچا تب شری نارائن جی کے گنون نے ایک بوان بہت اچھا وہان
لاکر دھرو جی سے کہا کہ شری نارائن جی نے یہ بوان تمھارے واسطے بھیجا ہی اسپر بیٹھکر دھرو لوک مین چلو یہ بات سنکر دھرو جی نے بچار کیا کہ سُرچ میری
چھوٹی ماتا جسکے طعنہ مارنے سے مین پرمیشور کا تپ کرکے اس پدوی پر پہونچا وہ گرو کے برابر ہوئی اور مجکو کٹھور بچن کہنے سے نرک بھوگتی ہی وہان میرے
اکیلے جانے سے کیا دھرم ہوگا کہ مین سکھ کرون اور میری ماتا دکھ بھوگے دھرو جی اسی سوچ مین تھے کہ گن لوگ اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ تم کس چنتا مین ہو
دھرو جی نے کہا کہ جس ماتا کے طعنہ مارنے سے مین نے یہ پدوی پائی مین چاہتا ہون کہ نارائن جی سے کہکر اُسکی مکت کراؤن گن لوگ بولے کہ بھگوان نے
آگیا دی ہی کہ دھرو جی کو انکی دونون ماتا سمیت بوان پر بٹھا کر لے آؤ وہ دونون تمسے پہلے وہان پہونچین گی یہ بات سنتے ہی دھرو جی بہت خوشی سے

اپنی استری سمیت دِبیہ روپ ہوکر اُوان پر چڑھکر دُھرو لوک مین چلے گئے یہ حال دیکھکر دیوتاؤن نے دُھرو جی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور نارد جی

اُس سمے پراچین برہِش پرچیتون کے باپ کو جگ کراتے تھے سو وہ دُھرو جی کا بوان دیکھکر مارے خوشی کے ناچنے لگے پھر نارد جی نے جگ کرانے کے

بعد دُھرو لوک مین جاکر کہا کہ اے دُھرو تیرا سب منورتھ پورا ہوا دُھرو جی نے نارد جی کے چرنون پر گرکر ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مُن ناتھ یہ سب بڑائی مجکو آپکی دیا

اور کرپا سے ملی تب نارد مُن بولے کہ جیسی کرپا تجھپر نارائن جی نے کی ایسی اَچل پدوی دوسرے کو ملنا مشکل ہی یہ بات کہکر نارد جی برہم لوک کو چلے گئے

اور دُھرو جی خوشی اور آنند سے رہکر وہان سُکھ بھوگنے لگے اِتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ پرچیتا لوگ کون تھے اُنکا حال بھی برنن

کیجیے سُکدیو جی بولے کہ اے راجا جب دُھرو جی بدری کا شرم کو گئے تب اُتکل اُنکے بیٹے نے بہت دنون تک ساتون دیپ کا راج کرکے سب پرجا کو

خوش رکھا پھر اُنھون نے بھی ایسا بچار کیا کہ راج اور دھن اور کل اور پریوار آدک سنساری سُکھ سپنے کے برابر ہین جسطرح راجا دُھرو میرا باپ

بِرکت ہوکر نارائن جی کی شرن مین جاکر کرنارتھ ہوا اُسیطرح مین بھی اِس مایا جال سے چھوٹ کر پرمیشور کا بھجن کرتا تو کیا اچھی بات تھی لیکن گھر والے

بیراگ لینے اور گھر چھوڑنے کے وقت منع کرینگے اسلیے بہتر یہی ہی کہ مین اپنے کو سِتری دیوانہ بناؤن جب سب لوگ یہ جانینگے کہ یہ راج کرنے کے لائق

نہین ہی تب اُنکے ہاتھ سے پران اپنا چھڑاکر مین پرمیشور کا تپ اور اُسمرن اچھی طرح کرونگا ایسا بچار کرکے راجا اُتکل نے اپنے کو باؤلا بنا لیا اور بے پرمان

باتین کہنے لگا یہ حال اُسکا دیکھکر گھر والے اور کار مدارون نے جانا کہ یہ دیوانہ ہوگیا ہی راج کرنیکے لائق نہین رہا تب سب کسی نے صلاح کرکے بتسر نام

چھوٹے بھائی کو جو دُھرو جی کی دوسری استری سے پیدا ہوا تھا راج سنگھاسن پر بیٹھالا اور اُتکل بوڑہون کیطرح گھر مین رہنے لگا کچھ دن اسیطرح پر بیتے

جب اُتکل نے دیکھا کہ اب راجگدی کا کام چل نکلا تب اُسنے ایکدن بغیر کہے گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا اور جنگل مین جاکر پرمیشور کا دھیان کرکے تن اپنا تیاگ کر دیا۔

اُدھیاے تیرھوان۔ پیدا ہونا بین کا راجا انگ کے یہان دُھرو جی کے کل مین

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اب ہم دُھرو جی کے بنس کا حال جو انکے راجا ہوے کہتے ہین سُنو کہ دُھرو جی کے بنس مین کئی پیڑھی کے بعد

جسکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی انگ نام راجا ہوا اُسکے کوئی بیٹا نہ تھا اسلیے اُسنے دُکھت ہوکر براہمن اور رکھیشورونسے کہا کہ کوئی ایسا اُپاے کرو جسمین میرے

لڑکا پیدا ہو رکھیشورون نے راجا سے جگ کراکے پرساد اُسکا راجا کو دیکر کہا کہ تم پرساد اپنی ایک استری کو کھلادو راجا نے سُنیتھا اپنی رانی کو کھلا دیا اُس پرساد

کے پرتاپ سے اُسکے گھر لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون نے بین رکھا جب راجا نے اُس بالک کو بہت بدصورت شودر کیطرح دیکھا اور گرہ اُسکے برے معلوم ہوے

تب براہمنون سے پوچھا کہ آج تک ہمارے کل مین کوئی لڑکا ایسا نہین پیدا ہوا ہی سب دھرماتما اور سُندر ہوتے آئے ہین کیا سبب ہی کہ یہ لڑکا ایسا بدصورت

پیدا ہوا براہمن بولے کہ جگ کا پرساد بھوجن کرتے سمے تمھاری استری نے مرت نام اپنی ماتا اور اَدھرم نام اپنے پتا کو یاد کیا تھا اُس سے یہ لڑکا اپنے نانا اور نانی کے

سوبھاؤ پر بدصورت اور بدنصیب پیدا ہوا ہی یہ بات سُنکر راجا کو چنتا ہوئی لیکن پرمیشور کی اِچھا اسیطرح پر سمجھکر اُس بالک کو پالنے لگا جب بین سیانا ہوا تب

شکار کھیلنے کے واسطے بن مین جاکر اُن جانورون کو جنکا مارنا اَدھرم ہی راجا کے منع کرنے پر بھی مارنے لگا اور شہر کے لڑکون کو اپنے ساتھ نہانے کے واسطے

ندی کنارے لیجاکر پانی مین ڈوباکر مار ڈالتا اور کبھی جنگل مین لیجاکر گھونٹتا اور لات مار مار کر اُنکی جان لے لیتا تھا جب وہ ایسا اَدھرم کرنے لگا تب وہانکی

رعیت نے جاکر یہ حال راجا سے کہا کہ راجکمار نے ہمارے لڑکونکو بنا پرادھ مار ڈالا راجا نے کئی مرتبہ رعیت کو سمجھا بجھاکر بدا کر دیا اور بین اپنے بیٹے کو بہت

طرحسے سمجھایا لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ اُپدرو کرنے لگا تب ایکدن پھر اُس نگر کی رعیت نے جاکر راجا سے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ ہم ایسی انیت

ہونے سے آپکے دیش مین نہین رہ سکتے جب راجا نے پرجا کو بہت دُکھی دیکھا تب بین کو بہت ڈانٹ کے سمجھایا کہ تو پرجا کو دُکھ مت دے تسپر وہ نہ مانکر

روتا ہوا اپنی ماتا کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ راجا مجکو ناحق دھمکاتا ہی میرا کچھ اپرادھ نہین کرتا اسلیے مین گھر سے باہر نکل جاؤنگا سُنیتھا اُسکی ماتا بھی

२ प्राचीन
३ बर्हिष
३ प्रचेता
४ वत्सर
५ वेन
६ अंग
७ सुनीथा

اُدھرمی تھی اس کارن وہ بین کی بات سُنکر بولی کہ اے بیٹا تیرے باپ کی عقل بوڑھے ہونے سے ماری گئی ہے اُسکو بکنے دے جو تیرا دل چاہے سو کر۔ سُنیتھا اسطرح اپنے بیٹے کو دھیرج دیکر اُسکی طرف ہوکر اپنے تپ سے لڑنے لگی تب راجا نے دکھت ہوکر سوچا کہ دیکھو مین پرتھوی پت ہون سب راجا میرے آدھین رہتے ہین چاہون تو بین کو اُسکی ماتا سمیت اپنے دیش سے نکال دون لیکن اسمین بھی میری ہنسی ہوگی اور آدمی اُلٹین استری اور پتر کے موہ مین پھنسا ہے گھر بھجن اور پرلوک کا سُوچ نہین کرتا سو یہی لوگ بھلی بات سمجھاتے سے بُرا مانتے ہین سو مین کسواسطے اپنا جنم برتھا کھوؤن میرے پچھلے جنم کا پاپ آدی ہوا جو ایسے اُدھرمی بیٹے نے میرے یہان جنم لیا اِسکے پاپ کرنے سے مین بھی نرک بھوگونگا جسکی ماتا دھرم اُدھرم کا بچار نہین کرتی اُسکا بیٹا کسطرح پاپی نہو اب ایسے اُدھرمیون کی سنگت مین رہنا نہ چاہیے بُری سنگت مین رہنے سے کچھ سُکھ نہین ملتا اس سے جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرنا اُچت ہی میرے پیچھے جیسا چاہے ویسا ہو راجا نے یہ بچار کر من اپنا برکت کرلیا اور آدھی رات کے وقت رانی کو سوتے ہوے چھوڑکر بغیر کہے جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور اُس دن راجا کے نکل جانے کا حال کسی نے نہین جانا

اُدھیاے چودھوان۔ بیٹھنا راجگدی پر بین کا اور منع کرنا رکھیشورون کو ہر بھجن کرنے سے

میتریے جی نے بدر جی سے کہا کہ جب راجا انگ بنا کہے جنگل مین چلا گیا تب صبح کے وقت منتریون کو یہ حال سُنکر بڑا دکھ ہوا اور بہت ڈھونڈھنے پر بھی راجا کا پتا نہ پایا اور بغیر راجا کے اُس دیش مین چور اور ٹھگ اپدرو کرنے لگے جب براہمن اور رکھیشورون نے بغیر راجا کے پرجا کو دکھی دیکھا اور دوسرے کسی راج پتر کو انگ کے بنش مین نہ پایا تب لاچاری سے آپسمین صلاح کرکے بین کو راجگدی پر بٹھالا اُسنے راجگدی پر بیٹھتے ہی ڈاکو اور چورون کو پکڑکر مارنا شروع کیا اُسکے راج مین چوری اور ڈاکے کا نام نرہا اور سب اُدھرمی لوگ اُسکے راج سے ایسے نکل بھاگے جیسے سانپ کے ڈر سے چوہے بھاگ جاتے ہین اور جو راجا لوگ اپنے دیش کا پیسا انگ کو نہین دیتے تھے وہ بھی راجا بین کے حکم کو ماننے لگے جب بین ساتون دیپ کا ایسا پرتاپی راجا ہوا کہ جسکا سامنا کرنیوالا کوئی دوسرا دنیا مین نرہا تب اسنے راج اور دولت کے غرور سے اندھا ہوکر یہ بات بچاری کہ دوسرے دیوتا کے نام پر جگ اور دان اور جپ اور تپ وغیرہ کسی کو کرنا نہ چاہیے سب کوئی دیوتا اور پتر کی جگہ پر ہماری پوجا کیا کرین کسواسطے کہ سبکو کھانا اور کپڑا دیکر مین ہی پالتا ہون ایسا بچار کر وہ پرمیشور کو بھول گیا اور اُسنے اپنے راج بھر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی جگ اور پوجا اور شرادھ اور ہوم اور دان وغیرہ پرمیشور اور پترون کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ میری پوجا پرمیشور اور دیوتا اور پترون کی جگہ کیا کرے جو کوئی ایسا نکریگا اُسکو ہم ڈنڈ دینگے اسطرح ڈھنڈھورا پٹوانیکے بعد راجا بین اپنی فوج ساتھ لیکر دوسرے راجاؤن کے دیش مین دگ بجے کرنے کو چلا جہان وہ پہونچتا تھا وہان کے راجا بہت طرح کی چیزین لیکر اُسکو بھینٹ دیتے تھے تب راجا بین اُنسے کہتا تھا کہ تم ہماری آگیا مانکر اپنے راج بھر مین یہ کہدو کہ کوئی آدمی جگ اور دان اور جپ اور تپ وغیرہ کسی دیوتا کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ ہماری پوجا کرے یہ سُنکر وہ سب لاچاری سے اپنے پران اور دھن جانیکے ڈر سے اُسکی آگیا کو مان لیتے تھے جب راجا بین کے ڈر سے ساتون دیپ مین جگ اور دان آدک شبھ کرم کرنا لوگون نے چھوڑ دیا تب اُدھرم اور پاپ ہونے سے براہمن اور رکھیشورون کا کرم اور دھرم چھوٹنے لگا جب بسشٹھ اور بھرگ آدک رکھیشورون نے راجا بین کا اُدھرم ایسا دیکھا اور اپنے جپ اور پوجا مین بگھن سمجھا تب سرسوتی کنارے بیٹھکر آپسمین یہ بچار کیا کہ جس دیش مین راجا نہین رہتا وہان کی رعیت اپنے من مانا پاپ کرتی ہے کسیکا ڈر نہین رکھتی اور چور آدک اُدھرمی لوگ سبکو دکھ دیتے ہین اس کارن دھرم کی ہان اور پاپ کی بڑھتی ہوتی ہے اور سب اُدھرمی اور پاپیون کو ڈنڈ دینے اور دھرم کی رچھا کرنے والے راجا ہوتے ہین سو یہ راجا ایسا اُدھرمی پیدا ہوا جسنے سب دھرم دنیا سے اُٹھا دیا اسکا کیا اُپاے کرنا چاہیے ایسا بچار کر رکھیشورون نے آپسمین کہا کہ ہم لوگون نے اُسکو راج سنگھاسن پر بٹھالا ہے اسواسطے ایک مرتبہ چلکر

اسکو سمجھانا چاہیے جو ہمارے منع کرنے سے اسنے ادھرم کرنا چھوڑ دیا تو اچھی بات ہے نہیں تو دوسری تدبیر کرینگے یہ صلاح کرکے بھرگ اور بسشٹھ آدک
بہت سے رکھیشور اور برہمن اکٹھا ہوکر راج مندر پر گئے جب راجانے انکو ڈنڈوت کرکے بیٹھالا تب رکھیشور بولے کہ اے راجا ہم تجھسے ایک بات کہنے
اور سمجھانے آئے ہیں اسکے ماننے میں تیرا بھلا ہے نہیں تو خراب جائیگا راجانے پوچھا کہ وہ کون سی بات ہے کہو تب رکھیشور بولے کہ اے راجا ہم
لوگونکو تم جگ اور تپ آدک کرنیسے کیوں منع کرتے ہو اور سنساری آدمیوں کو شبھ کرم کرنے سے منع کیے کرتے ہو کہ دیوتا اور پتروں کی جگہ
ہماری پوجا کرو یہ بات کسی کو اچھی نہیں لگتی ہم لوگونکا یہی دھرم ہے کہ جگ اور ہوم اور دھیان نارائن جی کا کیا کریں یہ بات سنکر راجا بولا
کہ تمہارے بید اور پران میں لکھا ہے کہ راجا نارائن جی کا روپ ہے اسلیے تمکو ہماری آگیا ماننا چاہیے اور اگر ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم تم لوگوں کو
ڈنڈ دینگے رکھیشوروں نے یہ بات سنی تب آپسمیں صلاح کی کہ ایسے پاپی اور ادھرمی راجاکو مارڈالنا اچت ہے ایسا بچار کرکسی رکھیشور نے
کشا اور کسی نے جل ہاتھ میں لیکر کچھ منتر پڑھکر ایسا شاپ دیا کہ راجا بین اسی ساعت مر گیا اور رکھیشور لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے اور
سنیتھا راجا بین کی ماتا نے یہ حال سنکر بہت بلاپ کیا اور اس بچارے لوتھ اسکی نہیں جلائی کہ رکھیشور اور برہمن کو سب سامرتھ ہے شاید کبھی خوش ہوکر
پھر اسکو جلا دیوین اسی آسرے پر انتیں نکلوا کر پیٹ اسکا دھلوا ڈالا اور مصالحہ بھروا کر لوتھ اسکی تیل میں رکھ چھوڑی جسمیں سڑنے گلنے نہیں
راجا بین کے مرنے کے پیچھے جگ اور ہوم آدک شبھ کرم دنیا میں پھر ہونے لگے لیکن راجا کے نہونے سے چور اور ٹھگ رعیت کو پھر دکھ دینے لگے اور ادھرمیوں
نے نڈر ہوکر من مانا پاپ کرنا شروع کیا یہ حال دیکھکر پھر رکھیشوروں اور برہمنوں نے آپسمیں بچار کیا کہ بغیر راجا کے دنیا میں دھرم نہ رہیگا سب
لوگ برن سنکر ہو جائینگے اور راج نیت میں لکھا ہے کہ جس دیش میں راجا نہو یا جہان کا راجا ادھرمی اور مورکھ ہو یا جس دیش میں استری
ایک ذات کو
راج کرے یا جس جگہ پر کئی راجا ہوں وہاں بسنے سے دھرم نہیں رہتا ایسی جگہ رہنا اچت نہیں ہے اسلیے دوسرے راجا کی تدبیر کرنا چاہیے بغیر
راجا کے پرجا سکھ نہیں پاوے گی اور نارائن جی کی کرپا سے راجا بین بھی جی سکتا ہے لیکن وہ اپنا ادھرم کو نہیں چھوڑیگا اسلیے اسکا جلانا اچت نہیں ہے
اسکو جلانا ایسا ہے جیسے کوئی سانپ کو دودھ پلاوے لیکن یہ دھرو بھگت کے کل میں راجگدی تھی اسلیے بین کی لوتھ میں بھی کچھ اسکے دھرم کا
انش ہوگا اسواسطے اس لوتھ میں سے ایک لڑکا پیدا کرکے راج سنگھاسن پر بیٹھالنا چاہیے جسمیں رعیت سکھ پاوے اور دھرم کی رچھیا ہو
اسلیے چلکر راجا بین کی لوتھ کو دیکھنا چاہیے یہ بات آپسمیں بچار کر بھرگ آدک رکھیشوروں نے جنکو پرمیشور کا تپ اور تیج پرکرنے سے سب
سامرتھ تھی جاکر سنیتھا سے پوچھا کہ راجا بین کی لوتھ کہاں ہے یہ بات سنتے ہی سنیتھا نے رکھیشوروں کو ڈنڈوت کی اور بڑی خوشی سے راجا بین
کی لوتھ انکے سامنے لے آئی تب رکھیشوروں نے کچھ منتر پڑھکر راجا بین کی جانگھ متھانی سے دہی کی طرح متھی جسطرح دہی متھنے سے مکھن نکلتا ہے اسیطرح
جانگھ متھنے سے ایک پرش ناٹا اور کالا رنگ بہت بدصورت پیدا ہوکر بولا کہ اے رکھیشورو مجکو کیا آگیا دیتے ہو جب رکھیشوروں نے دیکھا کہ یہ راج کرنے کے
لائق نہیں ہے تب اس سے کہا کہ تو جنگل میں جاکر بھیلوں کا راجا ہو سو وہ انکی آگیا سے جنگل میں جاکر بھیلوں کا راجا ہوا اسکے بنش میں ملاح اور مسہر
وغیرہ پیدا ہوکر آج تک دنیا میں موجود ہیں اور اس پرش کے نکلنے سے سب پاپ سنیتھا کا بین کے شریر سے باہر نکل گیا

ادھیاے پندرھواں - پیدا کرنا رکھیشوروں کا اسکے دہنے ہاتھ سے راجا پرتھو اور ارچ نام استری کو

میتریہ جی بولے کہ اے بدر جی پھر رکھیشوروں نے بہت سندر اور پرتاپ مان راجا پیدا ہونیکے واسطے راجا بین کی دہنی بھجا متھی تو اسمیں سے
ایک پرش بہت سندر اور تیجوان بشال شریر لمبی بھجا اور ایک استری روپ وتی دو آدمی پیدا ہوئے رکھیشوروں نے اس پرش کا نام پرتھو اور
استری کا نام ارچ رکھکر انکا بیاہ آپسمیں کرکے پرتھو سے کہا کہ تم ساتوں دیپ کا راج کرو رکھیشوروں نے اپنے گیان کی درشٹی سے جانا کہ یہ دو

جبھی نارائن کا اوتار ہین یہ بات سمجھتے ہی رکھیشوروں نے بڑے آنند سے پرتھو کو راج سنگھاسن پر بیٹھلانا چاہا تب کبیر دیوتا کو بلاکر کہا کہ جس سنگھاسن
پر بین ادھرمی بیٹھا تھا وہ راجا پرتھو کے بیٹھنے کے لائق نہین ہی اسلیے تم دوسرا سنگھاسن بہت اچھا پرتھو کے بیٹھنے کے لائق لاؤ اسوقت کبیر دیوتا
ایک سنگھاسن جڑاؤ بہت اچھا لے آئے رکھیشوروں اور دیوتاؤن نے پرتھو کو راج سنگھاسن پر بیٹھالکر دنڈوت کی اور برن دیوتا نے چنور اور
ناگ دیوتا نے من اور پرتھوی نے کھڑاؤن اور سرسوتی نے موتیون کا ہار اور شری مہادیو جی نے سدرشن چکر اور پاربتی جی نے ڈھال اور
اورتشٹا دیوتا نے رتھ اور اگن دیوتا نے دھنکھ بان اور سمدر نے سنکھ لاکر راجا پرتھو کو بھینٹ دیا اسیطرح سب دیوتاؤن نے بھی اچھی اچھی
چیزین اندر پری کے برابر لاکر راجا پرتھو کو بھینٹ دی اور اندر پری سے اپسراؤن نے آکر راجا کو ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اور
سدھ اور چارن لوگون نے آکاش سے استت کرکے راجا پر پھول برسائے اور بھاٹون نے آکر راجا پرتھو کی بڑائی مین کبت پڑھکر پہلے پرتاپی
راجون کی اُپمادی انکا بچن سنکر راجا نے بھاٹون سے کہا کہ ابھی تک ہمنے کوئی کام ایسا بڑائی کا نہین کیا جو تم اتنی استت کرتے ہو جس کسی مین
کچھ گن نہین ہوتا اُس آدمی کی بھی بڑائی بھاٹ لوگ اپنے فائدہ کیواسطے اندر کے برابر کرتے ہین یہ بات اُچت نہین ہی اور جو آدمی اس طرح کی بڑائی اپنی
سنکر خوش ہوتا ہی اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے اور جس بات کا اپنے مین گن نہو اور اُس بات کی کوئی بڑائی کرے تو یہ سمجھنا چاہیے کہ یہ ہماری
ہنسی کرتا ہی اے بھاٹو جب ہم کچھ اچھا کام کرین تب تم ہماری استت کرنا ابھی جب نہوا آدمی استت کرنے جوگ نہین ہی نارائن جی کی استت کرنا چاہیے
جنھون نے آدمی کو پیدا کرکے بڑائی دی ہی اور جب وہ اُسکے ہاتھ سے اچھا کام کراتے ہین تب آدمی استت کے لائق ہوتا ہی اور آدمی جو کسیکو ایک
برس یا دس برس تک کھانا کپڑا دے تو اُسکو دکھ معلوم ہوتا ہی استت کے لائق بھگوان ہی ہین جو سبکو پالن کرکے لوگ کا سکھ دیتے ہین یہ بات
سنکر سب کسی نے راجا کی بڑائی کی

ادھیاے سولھوان - بدا ہونا بھاٹون اور پنڈتون کا راجا پرتھو کی جنم کنڈلی کا پھل کہکر

میتریے جی نے بدر جی سے کہا کہ بھاٹون نے راجا کا بچن سنکر بنتی کیا کہ اے پرتھوی ناتھ آپ نارائن جی کا اوتار ہین آپکی بڑائی کرنا بھگوان کی استت کے برابر
ہی اسلیے اپنی بانی پوتر کرنے کے واسطے ہم آپکی استت کرتے ہین کسواسطے کہ لوگونے اپنا پیٹ پالنے کے واسطے جھوٹھ اور سچ بہت سی بڑائی اور لوگونکی
کی ہی اور آپ ایسے ایسے اچھے کام کرینگے کہ آجتک کسی راجا نے ایسے کام دنیا مین نہین کیے جب بھاٹ لوگ یہ بات کہکر راجا سے درب لیکر اپنے اپنے
گھر چلے گئے تب جوتسی پنڈتون نے راجا کی جنم کنڈلی بناکر گرہونکا پھل اسطرح برنن کیا کہ یہ ساتون دیپ کے راجا ہونگے اور اپنی پرجا کی سامرتھ
سے سب پرتھوی کے راجونکو جیت کر ادے سے استت تک راج کرینگے اور پرتھوی کو گئو کیطرح دہکر اسکو لڑکی کی برابر اور پرجا کو لڑکے کے برابر سمجھینگے اور برہمن
اور رکھیشور اور سادھو اور سنت کو نارائن روپ جانینگے اور آٹھ مہینے رعیت سے پرتھوی کا دین لیکر چار مہینے برسات مین اپنے پاس سے انکو کھانا اور کپڑا دینگے
اور بنا اپرادھ کسیکو ڈنڈ نہ دینگے جب اندر ڈاہ سے اُنکے راج مین پانی نہین برساویگا تب راجا پرتھو کے پرتاپ سے رعیت کی چاہنا کرنیکے سمی برکھا ہوگی اور
راجا پرتھو شتواشومیدھ جگ بھگوان کے خوش ہونیکے واسطے بغیر کسی اچھا کے کرینگے جب ننانوے جگ انکی پوری ہوکر سوین جگ شروع ہوگی تب
راجا اندر اپنے اندراسن لینے کے ڈرسے جوگی روپ بناکر شیام کرن گھوڑا انکا چرالیجاویگا جب بیٹا راجا پرتھو کا اندر سے گھوڑا چھین لے آویگا تب
اندر اُس سے ہارکر چھل کرنے کے واسطے بہت طرح کا روپ دھارن کریگا اُسکے روپ دھارن کرنیکا حال سنکر کلجگ باسی
کیواسطے بہت طرحکا روپ دھرینگے اور نارائن جی جگت شالا مین پرکٹ ہوکر راجا پرتھو کو درشن دینگے اور سنکادک رکھیشور راج
اور یہ راجا پرائی استری کو ماتا اور پرائے دھن کو مٹی کے برابر سمجھکر سدا پرمیشور کے بھجن دھیان مین لین رہینگے ایسا کہکر جوتشی لوگ راجا سے دچھنا لیکر

اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بھرگو آدک رکھیشور اور دیوتا راجا کو آشیرباد دیکر اپنے اپنے استھان کو پدھارے

ادھیاے سترھوان ۔ کرودھ کرنا راجا پرتھو کا دھرتی پر پرجا کے دکھ پانے سے

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی جب دیوتا رکھیشور بدا ہو گئے تب راجا پرتھو دھرم اور نیت کے ساتھ راج کاج کرنے لگا ایک دن سب رعیت نے اسکے پاس آکر بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ ہمارے راجا اور مالک ہین شاستر کے موافق آپکو ہماری پالنا جو بھوکھ کے مارے مرتے ہین کرنا چاہیے جسطرح درخت اندر سے کھوکھلا ہو جاتا ہی اسیطرح ہم لوگون کا کلیجہ اور پیٹ مارے بھوکھ کے خالی ہو کر جل رہا ہی اور پھل کھانے سے سب لوگ جیتے ہین سو تو راجا ہین کے پاپ اور انیت کرنے سے پرتھوی نے سب اناج اور پھل اپنے جڑ لیے جو اناج ہم لوگ پرتھوی پر بوتے ہین وہ نہین اگتا ہی اور جو درخت پہلے سے اگے ہوے ہین انمین پھل نہین لگتے اسلیے ہم لوگ اپنے لڑکے بالون سمیت کھانے بغیر مرتے ہین سو آپکو دھرماتما راجا سمجھکر اپنا دکھ کہا کوئی ایسا اپاے کیجیے جسمین پہلے کی طرح اناج اور پھل پھر پرتھوی سے پیدا ہوا کرین یہ بات سنتے ہی راجا نے پرتھوی پر کرودھ کرکے دھنکم بان اٹھا لیا اور بان چڑھا کر چاہا کہ ابھی ایک تیر مار کر پرتھوی کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالون پرتھوی راجا کو ایسے کرودھ مین دیکھکر اسی سمے گئو کا روپ دھر کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی سامنے آئی اور راجا نے اپنے گیان سے پہچان لیا کہ یہ گئو روپ پرتھوی ہی تسپر بھی راجا نے مارے کرودھ کے دھرم اور ادھرم کا کچھ بچار نہ کرکے جب تیر مارنے کی اچھا کی تب گئو روپ پرتھوی وہان سے بھاگ کر سب لوگون مین دوڑتی پھری اور راجا بھی دھنکو بان لیے ہوے رتھ پر سوار اسکے پیچھے کھیدے جاتا تھا پر پرتھوی نے کسی جگہ اپنے پران کا بچاؤ نہین دیکھا تب راجا کے سامنے کھڑی ہو کر بولی کہ ای پرتھوی ناتھ آپ نہین جانتے کہ بید اور شاستر مین گئو مارنا بڑا پاپ ہی راجا نے جواب دیا کہ شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جس کسی سے سنساری جیو دکھ پاوین اسکا مارنا پاپ نہو کر دھرم سمجھنا چاہیے برہما جی نے جو اوکھدھ اور اناج سنساری جیوون کے پالنے کے لیے پیدا کیا ہی اسکو تو نے چھپا لیا راجون کا یہی دھرم ہی کہ جو انکی پرجا کو دکھ دیوے اسکو مار ڈالین یہ بات سنکر گئو روپی پرتھوی نے پھر کہا کہ ای راجا جب مجکو ہرنیاکش دیت پاتال مین لے گیا تھا اور جیوون کے رہنے کے واسطے جگہ نہ تھی تب نارائن جی باراہ اوتار دھارن کرکے مجکو پاتال سے لائے اور پانی پر استھت کرکے سب جیوون کو میرے اوپر بسایا جو تم مجکو مار ڈالنا چاہتے ہو تو سب پرجا کو کہان رکھوگے راجا نے کہا کہ مجھ مین اتنی سامرتھ ہی کہ تیرے مارنے کے پیچھے اپنے تپ کے بل سے اور نارائن جی کی کرپا سے مہاپرلے کے پانی پر پرجا کو بسا دون گا گئو نے یہ بات اپنے گیان سے جان لی کہ یہ راجا بڑا پرتاپی اور پرمیشور کا اوتار ہی جو چاہیگا سو کر ڈالیگا اب بنا اسکی شرن گئے میرا پران بچنا کٹھن ہی ایسا بچار کر پرتھوی نے راجا سے بنتی کرکے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ آپ کرتا پرش پرمیشور کا اوتار ہین سب کچھ کر سکتے ہین مجکو جو کچھ آپ آگیا دیوین وہ مین کرون

ادھیاے اٹھارھوان ۔ نکالنا راجا کا سب اناج اور اوکھدھ گئو روپی پرتھوی کو دھکر

میترے جی بولے کہ ای بدر جی گئو روپی پرتھوی نے راجا سے کہا کہ ای مہاراج مین نے راجا ہین کے ادھرم کرنے سے اناج اور اوکھدھ آدک اسواسطے اپنے مین چھپالی تھین کہ راجا ہین کے راج مین سنساری لوگ ہوم اور دان کرنا چھوڑ کر سب اناج اپنے ہی خرچ مین لاتے تھے اور دیوتا اور اگنی کا بھاگ دینا بند کر دیا تھا اسلیے مین نے ادھرمی لوگون کا پالن کرنا اچت نہین جانا اب تم دھرماتما راجا اوتار لیکر پہلے کی طرح اناج اور پھل پیدا ہونا چاہتے ہو تم بید کا منتر پڑھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ گئو کیطرح مجکو دوہو تو جو کچھ مین نے گپت کر لیا ہی وہ اور جس چیز کی اچھا تمکو ہوگی سب کچھ مجھ مین دودھ کیطرح نکلے گا اور پہاڑون کا بہت بوجھ میرے اوپر بے ٹھکانے

رکھا ہو آپ اسکو اٹھا کر ایک طرف رکھ دیجیے تو بہت سی جگہ خالی ہو جاے اور بہت سی جگہ اونچی نیچی گڑھے کی طرح ہو رہی ہی اسکو پاٹ کر برابر کر دیجیے
تب میرے اوپر سب جیو آرام سے رہکر کھیتی وغیرہ بیاپار کرکے بڑا سکھ پاوینگے اور کسیکو دکھ نہو گا اور برسات گذر جانے کے پیچھے سب
جیوون کے پلنے اور کھیت وغیرہ سینچنے کے لیے سب جگہ پانی بنا رہیگا راجا پرتھو نے یہ بات سنتے ہی اپنی کمان کی نوک سے پہاڑونکو
جو بیچ بیچ مین جگہ روکے تھے اٹھا کر اتر دشا مین رکھدیا سو پرتھوی تین طرف خالی ہو گئی اور جس جگہ گڑھے تھے وہان چھوٹے چھوٹے
پہاڑون کو رکھکر اپنی کمان سے ٹھونک دیا جب سب زمین برابر ہو گئی تب راجا پرتھو نے بہت جگہ شہر اور قلعہ اور گانون جہان
جیسا مناسب جانا تیار کرا کے وہان رعیت کو بسایا اور جہان کہین کنوان اور باؤلی اور تالاب وغیرہ کا کام تھا بنوا دیا جسمین سب جیونکو
سکھ ملے تب گئو روپی پرتھوی نے خوش ہو کر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ اب مجھے دھو لیکن دھونے کا برتن اور بچھڑے کی صورت بہت چیزون کے
نکالنے کے لیے الگ الگ بناؤ جسمین سب پدارتھ مجھ مین سے نکلین پہلے بھرگ اور برہما آدک رکھیشورون نے گئو روپی پرتھوی کو دہا تو
اسمین سے بید نکلا تو براہمنون نے خوش ہو کر کہا کہ ہم لوگون کو یہی چاہیے پھر دیوتا اور گندھرب اور دیت اور راجا پرتھو وغیرہ نے اس گئو کو
دہکر بہت طرح کے پھل اور اناج اور اوکھد وغیرہ سب چیزین مطلب کی اسمین سے باہر نکالین لیکن دھونے کا برتن اور بچھڑے کا روپ الگ
الگ بنا تھا ای بدر جی پرتھوی کا دہنا مین کے برابر ہے اسلیے سب کسی نے اپنی اپنی اچھا کے موافق گئو روپی پرتھوی کو دہکر سب طرح کی چیزین
نکال لین اور دیوتا اور رکھیشورون نے پرتھوی کو آشیرباد دیا کہ پہاڑ اور سمدر وغیرہ کا بوجھا تجکو کچھ نہ معلوم ہوگا لیکن ادھرمی اور
پاپی لوگ سادھو اور براہمن کو دکھ دینے والے جب تیرے اوپر اپنے چرن رکھینگے تب تو انکے بوجھ سے دکھی ہوگی اس سمے نارائن جی اوتار لیکر
ادھرمیون کو مار کر تیرا بوجھ دور کرینگے یہ بردان دیوتا اور رکھیشورون کا سنکر پرتھوی اپنا نج روپ دھر کر راجا پرتھو کو آشیرباد دیکر اپنے
استھان کو چلی گئی اور سنساری جیو اناج اور پھل پیدا ہونے سے خوش ہو کر اپنے دھرم اور کرم مین لین ہوکے اور شہر اور گانون مین
سکھ کے ساتھ رہکر راجا پرتھو کو آشیرباد دینے لگے

ادھیاے انیسوان سنّواشومیدھ جگ کرنا راجا پرتھو کا

میتریے جی نے بدر جی سے کہا کہ جب سب پرجا راجا پرتھو کی آنند اور خوش ہوئی تب راجا نے رکھیشورون اور براہمنون کو بلا کر سنکلپ
سنّواشومیدھ کا جگ کا کیا اور برہماورت مین سوایمبھومن کے استھان پر نہکام جگ کرنے لگا راجا پرتھو کے نیت اور دھرم کرنے سے گمتی
اور دودھ اور دہی کی ندی سنسار مین پرگٹ ہو کر بہنے لگی اور رتن اور موتی اور سونا اور چاندی اور تانبا وغیرہ کی کھان سمدر اور پہاڑون
سے بغیر کھودے پرگٹ ہو گئین اسلیے انکے راج مین کوئی دلدری اور دکھی نہ تھا جب راجا نے شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑ کر اپنی
فوج اسکے ساتھ کر دی تب وہ گھوڑا سات دیپ مین پھر کر چلا آیا کسی دوسرے راجا کو ایسی سامرتھ نہوئی جو راجا پرتھو کا گھوڑا باندھ سکے
سب راجا اسکے آدھین ہو کر اپنے اپنے دیش کا بیا اسکو دیتے تھے جب اسی طرح راجا نے ننانوے جگ پوری کر کے سوین جگ شروع
کر کے شیام کرن گھوڑا چھوڑا تب اندر نے چنتا کر کے بچار کیا کہ سوین جگ پوری ہو جانے پر راجا پرتھو میرا اندراسن چھین لیگا اسلیے یہ گھوڑا
لینا چاہیے جسمین سو جگ پوری نہونے پاوین ایسا بچار کر اندر اپنے بیٹے سے بولا کہ تو جا کر یہ گھوڑا کسی طرح پکڑ کر ہمارے پاس لے آ۔
جب اندر کا بیٹا گھوڑا پکڑنے کے واسطے آیا تب اسکے ساتھ بڑے بڑے جودھا دیکھکر مارے ڈر کے گھوڑے کو نہ پکڑ سکا اور اندر کے پاس
جا کر کہا کہ میری سامرتھ نہین ہی جو اس گھوڑے کو پکڑ سکون تمکو سامرتھ ہو تو پکڑ لاؤ یہ بات سنکر اندر نے بچار کیا کہ راجا پرتھو بڑے

دھرماتما اور بلوان ہین اُنسے سنگرام لڑائی کرکے ہم گھوڑا نہین لاسکتے کچھ چھل کرکے گھوڑا لانا چاہیے ایسا بچار کر راجا اندر جوگی کا روپ
بنکر گھوڑے کے پاس گئے جب راجا کے نوکرون نے جوگی سمجھکر انکو وہان جانے سے منع نہین کیا تب اندر اُس گھوڑے کی باگ پکڑکر آکاش کی
راہ سے اپنے لوک کو لیچلے جب راجا کے نوکرون نے جو اُڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے یہ حال دیکھا تب راجا سے کہا کہ ای مہاراج ایک آدمی
جوگی روپ بنکر گھوڑے کو آکاش مین اُڑا لیگیا یہ بات سُنتے ہی راجا نے براہمنون سے پوچھا کہ تم لوگ اپنی گیان درشٹ سے
بچارو کہ یہ جوگی کون تھا جو گھوڑا ہمارا لے گیا براہمنون نے دیو درشٹ سے دیکھکر کہا کہ ای راجا گھوڑا تمھارا راجا اندر اس ڈر سے اپنے
لوک مین لیے جاتے ہین کہ سو جگ پوری ہوجانے سے اندراسن میرا لے لیگا یہ بات سُنکر راجا پرتھو بولے کہ مین اندر لوک لینے کی کچھ اچھا نہین
رکھتا لیکن اندر جو ہماری جگ بند کرنا چاہتا ہی اسلیے اُس گھوڑے کو ضرور منگوانا چاہیے یہ بات براہمنون سے کہکر راجا نے بجتاشو[1] اپنے بیٹے کو
آگیا دی کہ تو ابھی جاکر گھوڑے کو لے آ اور اترمن کو اُسکے ساتھ کردیا جب وہ دونون وہان سے اُڑتے ہوے اندر لوک کے پاس پہونچے
تب رکھیشور نے گھوڑا لیے جاتے ہوے دیکھکر بجتاشو کو دکھلادیا راجکمار نے اندر کو گھوڑے سمیت دیکھتے ہی سروَنت[2] نام بان دھنکھ پر
چڑھاکر جیسے چاہا کہ اندر کی چھاتی مین مارین ویسے ہی اندر اپنے پران کے ڈر سے گھوڑا وہان چھوڑکر انتردھیان ہوگئے اور بجتاشو نے
گھوڑے کو راجا پرتھو کے پاس لاکر حال بھاگ جانے اندر کا کہہ دیا جب اندر گھوڑا چھین جانے سے بہت شرمندہ ہوے تب اپنی مایا سے
اندھیالا پیدا کرکے کئی مرتبہ دھوکھا دیکر گھوڑا چرالے گئے لیکن راجہ پرتھو کا بیٹا بجتاشو جاکر چھین چھین لایا جب اندر نے کئی مرتبہ گھوڑا
چھن جانے پر بھی چرانا اُسکا نہ چھوڑا تب راجا پرتھو نے کرودھ کرکے دھنکھ بان اندر کے مارنے کو اُٹھایا اسوقت جگ کرانے والے رکھیشورون نے
راجا کو سمجھایا کہ ای پرتھوی ناتھ آپ نے سو اشومیدھ جگ کا سنکلپ کیا ہی کرودھ کرنے سے سنکلپ مین بگھن ہوگا اور اندر امرت پینے سے
کسی طرح مر نہین سکتا جب رکھیشورون کے سمجھانے سے راجا کا کرودھ شانت ہوا تب برہماجی نے نارد مُن سمیت جگ شالا مین
آکر کہا کہ ای راجا تم اندر کے مارنے کی اچھا مت کرو تمھارے ہاتھ اسکی موت نہین ہی جو تمکو اندراسن لینے کی اچھا ہو تو اُسکو اندرپری سے
نکال کر وہان کا راج کرو اور جو مکت کی اچھا رکھتے ہو تو سوین جگ مت کرو جتنی جگ تمنے کی ہین اُنہین جگ کے کرنے سے پرمیشور
تمکو درشن دے کر مکت پدوی دینگے اور تمھارے جگ کرنے کا حال سنساری لوگ سُنکر شبھ کرم کرینگے اور اندر کے بھلاوا دینے کا
حال سُنکر کلجگ باسی پاکھنڈ رچین گے جب برہماجی کے سمجھانے سے راجا پرتھو نے اپنا کرودھ چھما کیا تب برہماجی نارد مُن سمیت اپنے لوک
کو گئے تب راجا پرتھو براہمنون سے بولا کہ مین اندر لوک کی کچھ اچھا نہین رکھتا ننانوے ۹۹ جگ اچھی طرح سمپورن ہوئین ایک جگ جو
باقی ہی وہ مین نہین کرونگا یہی پورن آہت اگن کُنڈ مین ڈال دو جیسے رکھیشورون نے منتر پڑھکر پورن آہت کیا ویسے ہی برہماجی
نے نارائن جی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج ایک راجا اندر کے سامنے دوسرا کوئی سو جگ نہین کرسکتا اور راجا پرتھو پرم بھگت کا سنکلپ
جھوٹھ ہونا چاہیے اور آپ سب باتون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو وہ کیجیے یہ بات سُنتے ہی پرمیشور ترلوکی ناتھ برہماجی اور اندر کو
اپنے ساتھ گرڑ پر بیٹھال کر پورن آہت ڈالنے کے سمی اس جگ شالا مین آپہونچے انکو دیکھتے ہی راجا پرتھو اور سب براہمن اور رکھیشور کھڑے
ہوکر بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کرکے استت کرنے لگے

ادھیاے بیسوان - بلانا راجا پرتھو کا سب راجونکو اپنے مکان پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت نارائن جی نے راجا پرتھو کی استت کرنے سے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای راجا تمھاری سو جگ

[1] विजिताश्व
[2] सरवन्त

سمپورن ہوئین ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو اور تم اندر کا اپرادھ چھما کرکے اُس سے کسی بات کا برودھ نرکھو کس واسطے کہ آتما کو آتما سے دشمنی کرنا نہ چاہیے سب چھوٹے بڑے جیوون مین آتما ایک ہو کر شبھ اور اشبھ کرم کرنے سے بھلا اور برا کہلاتا ہی سو تم ودیا اور دھرم سے رہکر پرجا کا پالن کرو تمکو سنکادِک رکھیشور گیان اُپدیش کرینگے یہ بات ترلوکی ناتھ کی سُنکر راجا پرتھو نے بدھو ہوکر اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دین دیال مین کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتا اور اندر لوک یا کسی دوسری چیز کے لینے کی کچھ چاہنا نہین رکھتا کیول یہی چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کی بھگتی اور پریت میرے ہردے مین بنی رہے اور آپکا جس اور گن مجکو دس ہزار کان کے برابر سن پڑے اور آپ شری لچھمی جی سے بھی ادھک پیار اپنے بھگتون کو جانتے ہین جسنے آپکی بھگتی کا سکھ پایا وہ آدمی موہ جال مین نہین پھنستا مجکو آپ کے چرنون کی بھگتی اور پریت چاہیے یہ بات سُنتے ہی نارائن جی خوش ہو کر بولے کہ اے راجا تم میرے پرم بھگت ہو تمھاری سب اِچھا پوری ہوگی جب ترلوکی ناتھ ایسا کہکر بیکنٹھ کو پدھارے اور برہما جی بھی اپنے استھان کو گئے اور راجا کی جگ سمپورن ہوئی تب براہمن اور رکھیشورون کو بہت دان اور دچھنا دیکر بدا کیا اور اندر سے پریت رکھکر دھرم کے ساتھ پرجا کو پالنے اور راج کرنے لگے انکے راج مین براہمن اور رکھیشورون نے کبھی کسی پر کرودھ نہین کیا اور سب چھوٹے اور بڑے خوش اور چین سے رہنے لگے کچھ دن گئے راجا نے بچار کیا کہ ہمارے راج بھر مین سب چھوٹے بڑے چارون برن پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے اور ہر کتھا سُنتے اور برے کرمون سے بچکر سادھو اور براہمن کی سیوا کرتے تو بہت اچھا ہوتا ایسا بچار کر راجا نے ساتون دیپ کے راجا اور رکھیشور اور براہمن اور مہاتما اور چارون برن کے لوگون کو نیوتا بھیجدیا سو تھوڑے دنون مین سب راجا پرتھو کے یہان آکر اکٹھا ہوئے راجا نے اُنکا ایسا آدر سنمان کیا کہ سب خوش ہو گئے

ادھیاے اکیسوان[۲۱] - کہنا راجا پرتھو کا سب راجون سے واسطے پھیلانے بھگوت بھجن کے اپنے اپنے راج مین

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب راجا پرتھو سب راجون کا شِشٹاچار کھلانے پلانے ناچ رنگ دکھلانے سے کر چکے تب سب راجا اور پرجا اور رکھیشورون کو سبھا مین بٹھال کر بولا کہ ایک چیز ہم تم لوگون سے مانگتے ہین لیکن دباؤ ڈالکر نہین مانگتے تم لوگ دیا کرکے اپنی خوشی سے ہمکو دو تو تمھارا بڑا احسان ہوگا یہ بات سُنکر سب راجون نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے پرتھوی ناتھ ہمارا تن دھن استری پتر سب آپکے اوپر نچھاور ہین جو آگیا دیجیے وہ کرین تب راجا پرتھو بولے کہ ہم چاہتے ہین کہ ساتون دیپ مین جتنے چھوٹے بڑے پرش اور استری چارون برن کے ہین وہ سب نارائن جی کی بھگتی پوجا جپ تپ نام کا اسمرن کیا کرین جس راجا کے دیش مین پرجا لوگ جو کچھ پُن یا پاپ کرتے ہین اُسکا چھٹوان حصہ راجا کو پہنچتا ہی پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنا اور انکے چرنون مین بھگتی اور پریت رکھنا اور اوتارون کی کتھا اور لیلا سُننا چارون برنون کو ضرور چاہیے ہر بھجن اور ہر بھگتی کرنا کسی خاص برن کے واسطے الگ کرکے نہین بنایا گیا ہی چارون برنون مین سے جو کوئی سچے من سے اسمرن اور بھگتی کرتا ہی اُسپر پرمیشور دیال ہو کر ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ اسکو دیتے ہین دیکھو شودری بھلنی کا جوٹھا بیر دیا ہوا پرمیشور نے بڑے پریم سے کھایا تھا اسیطرح بہت آدمی ہر بھگتی پد وی کو پہونچے ہین دوسرے راجون کے وقت مین برن اور آشرم کے اور اور دھرم پرسدھ تھے اور ہماری یہ اِچھا ہی کہ ہمارے وقت مین پرمیشور کا نام لینا اور انکی بھگتی کرنا رائج ہو جاوے سو تم لوگ اپنی اپنی پرجا کو اسی دھرم کا اُپدیش کرو جو اناج کھیت مین پیدا ہوتا ہی اُسکا چھٹوان حصہ راجا کو پرجا سے لینا چاہیے سو وہ ہمنے اپنا چھٹوان حصہ پرجا کو چھوڑ دیا اسی مین سب لوگ ہوم اور دان کیا کرین سواے اسکے

اور کسی کو جس چیز یا روپیہ کی چاہنا ہو وہ ہمارے یہانسے لیجا کر شبھ کرم مین خرچ کیا کرے ہم اسمین بہت خوش ہین جو دھن دھرم مین خرچ ہو یا
دوسرے کے کام آوے اسکو سپھل جاننا چاہیے اور پرمیشور کی بھگتی کرنے سے آدمی کی سب کامنا پوری ہو کر مرنے کے بعد بیکنٹھ کا سکھ
ملتا ہی جسطرح آگ لکڑی مین رہکر پاس گیے بنا نہین نکلتی اسیطرح پرمیشور سب کے ہردے مین رہکر بنا بھگت کیے اور گیان پراپت ہوے
دکھلائی نہین دیتے اور پرمیشور کا مُکھ اگن اور چیتن مُکھ براہمن ہی پرمیشور جتنا براہمن کو کھلانے سے خوش ہوتے ہین اُتنا اگن مین
جگ ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے سو مین اُنھین براہمنون کے چرنون کی دھول اپنے ماتھے پر چڑھاتا ہون جنکی سیوا کرنے سے آدمی جلد اپنا
منورتھ پاتا ہی جس آدمی سے براہمن خوش ہو اسکو سمجھنا چاہیے کہ پرمیشور اس سے خوش ہین اور جسپر براہمن کرودھ کرے اسکو پرمیشور کا دشمن
جاننا چاہیے یہ بات سُنتے ہی سب براہمن اور رکھیشورون نے راجا کو آشیرباد دیکر کہا کہ جب ایسا دھرماتما راجا ہم لوگون نے پایا اب سب
دکھ ہمارے چھوٹ گئے تب تو سب راجون نے اپنے اپنے دیش مین آکر راجا پرتھو کی آگیا کے موافق دھرم کا رواج کر دیا جب راجا پرتھو کے
اُپدیش سے سب سنساری لوگ ساتون دیپ مین پرمیشور کے چرنون کی بھگتی اور اُنکے نام کا سُمرن کرنے لگے تب دیولوک
مین یہ سماچار سُنکر ایک دن سنکادک رکھیشورون نے برہما جی کی سبھا مین کہا کہ مرت لوک مین راجا پرتھو ایسا دھرماتما پیدا ہوا ہی کہ جسکے
اُپدیش سے ہر بھجن اور بھگوت دھرم کرکے سب لوگ کرتارتھ ہونگے سو ہم بھی راجا کو دیکھنے جاتے ہین ایسا کہکر وہ چارون بھائی راجا پرتھو
سے ملنے کے واسطے راج مندر پر آئے اُن سبکو آکاش کی راہ سے سورج کی طرح آتے دیکھکر راجا اپنی سبھا سمیت اُٹھ کھڑا ہوا اور ڈنڈوت
کرکے بڑی خوشی اور آدر سے سنگھاسن پر بیٹھا کر چرن اُنکا دھویا اور بدھ پورب پوجا کرکے اور چرنامرت لینے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا
کہ ای مہاراج میرے پچھلے جنم کا پن اُدے ہوا جو آپ نے بنا بُلائے اپنا درشن دیکر مجھے کرتارتھ کیا یہ دین بچن سُنکر سنت کمار جی
بولے کہ ای راجا پرمیشور مین تیری بھگتی سُنکر ہم تجکو دیکھنے آئے ہین راجا نے بہت دیا اُنکی اپنے اوپر دیکھکر پوچھا کہ ای دین بندھو
سنساری آدمی جنم اور مرن سے کسطرح چھوٹتے ہین سنت کمار جی نے کہا کہ ای راجا تمنے سنسار کا بھلا کرنے کے واسطے یہ بات پوچھی ہی
سو اُسکی تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ جو کوئی آدمی کان پاکر اُنتہ کرن سے شیام سُندر کے چرن اور سوروپ کا دھیان اور زبان سے
اُنکا سُمرن اور ہر چرچا رکھکر کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا پریت کے ساتھ سُنا کرتا ہی وہ آدمی جنم مرن سے چھوٹ جاتا ہی اور پریت پرمیشور
مین دڑھ ہو جانے سے پھر کم نہین ہو جاتی اور سادھو اور مہاتما کے ملنے مین دونون کو لابھ ہوتا ہی اور دنیا مین اپنے شریر اور گھر
اور استری اور پُترون کو اپنا سمجھکر اُنسے پریت رکھنا یہی دکھ کی جڑ جانو اور پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرنے سے گیان پراپت
ہوتا ہی اور کام کرودھ لوبھ موہ مین چِت لگانے سے گیان نہین رہتا یہ بات بچار کر آدمی کو واجب ہی کہ بُری سنگت سے الگ
رہکر سنت اور مہاتما کی سیوا کیا کرے جسمین اُسکا بھلا ہو سوائے اِسکے دوسری کوئی تدبیر مُکت ہونے کے واسطے نہین ہی یہ گیان سُنکر راجا نے
بنتی کیا کہ ای تارن ترن مہاراج جسطرح کرپا کرکے آپ یہان آئے ہین اُسیطرح دیال ہو کر ایسا آشیرباد دیجیے جسمین سب پرجا میری ہر بھگت
ہو جاوے اور یہ گیان جو آپ نے مجکو اُپدیش کیا اسکے بدلے مین آپکو کون سی چیز دون جو مین اپنا سر دون تو اُس گیان کی برابری
نہین رکھتا اور جب مین نے سر جھکا کر آپکو ڈنڈوت کی تب سر دینے مین کچھ باقی نرہا اور سب دھن اور راج اپنا مین براہمن اور
بیشنو کا سمجھکر اُن لوگون سے جو بچتا ہی اُسکو اپنے کام مین لاتا ہون اسلیے آپکو کچھ نہین دے سکتا آپکا رنی (قرضدار) ہون
آپ دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر کیجیے جسمین اس رن سے مین اُرن ہو جاؤن سنت کمار جی نے کہا کہ ای راجا جسطرح کوئی کسیکا رنیا ہوا ور

پانے والا برن کا کہے کہ ہمنے اپنا برن تجکو چھوڑ دیا تو وہ اُرِن ہو جاتا ہی اسیطرح ہمنے بھی رِن چھوڑ کر اُرِن کر دیا سنکادک یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے

ادھیاے بائیسوان ۔ جانا راجا پرتھ کا تپ کرنیکے واسطے جنگل مین ارچ اپنی استری سمیت

میتریے جی نے کہا کہ ای بدر جی سنکادک کے جانیکے پیچھے راجا پرتھ نے اسیطرح دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ بہت دنون تک راج کیا لیکن وہ سدا سادھو اور براہمن کی سیوا اور ہر بھجن کرکے نارائن جی کی کتھا اور کیرتن سنا کرتا تھا اور ساتو دیپ مین بھگوت بھجن ہوتا تھا جب راجا کے ارچ نام استری سے بجتاشو آدک پانچ بیٹے پیدا ہوئے تب راجانے کچھ دن پیچھے بچار کیا کہ دیکھو یہ راج اور دھن سدا اپنا نہکر مرنے کے پیچھے ساتھ نہین جاتا اسلیے اُتم ہی کہ مین اس سے الگ ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون جسمین میرا پرلوک بنے راجا پرتھ نے یہ بات بچار کر راجگدی اپنے بڑے بیٹے بجتاشو کو جو چھتیس گن ندھان تھا دیدی اور من اپنا سنساری مایا سے برکت کرکے ارچ اپنی استری سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا راجا پرتھ کے چلے جانے سے سب پرجا نے دکھ بہت کیا۔

ادھیاے تیئیسوان ۔ تن تیاگ کرنا راجا پرتھ کا ساتھ جوگ ابھیاس کے اور ستی ہونا ارچ انکی استری کا

میتریے جی بولے کہ ای بدر جی راجا پرتھ نے جنگل مین جاکر گرمی مین پنچ اگن تاپا اور برسات مین میدان مین بیٹھے رہے اور جاڑے مین پانی کے بیچ کھڑے رہکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کیا جب اسیطرح استری سمیت تپ کرتے ہوئے کچھ دن بیت گئے تب ایک دن راجانے بچار کیا کہ اب یہ تن چھوڑکر بیکنٹھ مین جانا چاہیے یہ بات ٹھان کر پدمآسن کیے راجا پرتھ نے آد نرنکار جوت کے دھیان مین جوگ ابھیاس کے ساتھ بیٹھکر برہمانڈ کی راہ سے پران اپنا نکال دیا تب ارچ انکی استری نے یہ حال راجا کا دیکھکر پہلے بہت سوچ کیا پھر من کو دھیرج دیکر اٹھی اور جنگل سے لکڑی بٹور کر چتا بنائی اور اسپر راجا کی لوتھ رکھکر آگ لگادی اور اپنے پت کے چرن دیکھتے ہوئی سات پرکرما اس چتا کی دی اور ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاراج مین تمہارے بنا دوسری جگہ نہین رہ سکتی مجکو اکیلے چھوڑکر کہان چلے جہان آپ جاتے ہین وہان مجکو بھی اپنے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کو لیچلیے جسمین آپکی سیوا کرنے سے میرا پرلوک بنے یہ بات کہکر رانی بھی اس چتا مین کود کر راجا کے ساتھ ستی ہوگئی اسوقت ایک بوان بہت اچھا جڑاو جسمین مخملی بچھونا بچھا تھا اور موتیون کی جھالر لگی تھی بیکنٹھ سے وہان پر آیا راجا پرتھ اپنی استری سمیت اسپر بیٹھکر بیکنٹھ کو چلے گئے۔

ادھیاے چوبیسوان ۔ استت کرنا دیوتاؤن کا راجا پرتھ کی اور راج کرنا بجتاشو کا ساتھ دھرم کے

میتریے جی بولے کہ ای بدر جی جسوقت راجا پرتھ اپنی استری سمیت بوان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اسوقت دیوتاؤن نے انکی استت کی اور آپسمین مین کہنے لگے کہ دیکھو آج تک اسطرح کا راج اور پرجا پالن اور تپسیا کسی راجانے نہین کی اور ایسی پت برتا استری ارچ کیطرح دوسری نہوگی اور راجانے اپنی راجگدی کے سمے ایسا دھرم بڑھایا کہ ساتون دیپ مین سنساری لوگ ہر بھگت ہوگئے اور وہ اسلیے راج کاج کرتے تھے جسمین ادھرمی اور پاپیون کو دنڈ دینے سے پُن پراپت ہو اور راجا پرتھ جو نارائن جی کا اوتار تھے سنساری راجون کو دھرم اپدیش کرنے اور پرتھوی پر نگر اور گاؤن آدک بسا کر جیون کو سکھ دینے کے واسطے منکھ کا شریر دھارن کیا تھا اتنی کتھا سناکر میتریے جی بولے کہ ای بدر جی جب راجا پرتھ کا بڑا بیٹا بجتاشو راجگدی پر بیٹھا تب اسنے اپنے چارون بھائیون کو چارون دشا کا راج بانٹ دیا اور آپ راجگدی پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا اسکے راج مین بھی سب رعیت خوش رہتی تھی اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت ایکبار بششٹھ جی نے تین طرح کی اگن کو ایک جسمین براہمن لوگ ہون کرتے ہین دوسری

رسوئین بنانے کی تیسری جو لکڑی مین رہتی ہی شاپ دیا تھا کہ تم مرت لوک مین جا کر آدمی کے تن مین جنم لو اُس شاپ سے تینون اگن نے
سنسار مین آکر راجا بجتاشو کے یہان سکھنڈنی نام استری سے جنم لیا راجا نے انکا نام پاوک اور پمان اور شچ رکھا وہ لوگ تھوڑے دن
دنیا مین رہکر تن تیاگ کرنیکے پیچھے پھر اگن دیوتا ہوگئے اور راجا بجتاشو کی پرسوت نام دوسری استری سے ہبردھان نام بیٹا پیدا ہوا
جسکا بیاہ ہبردھانی نام اگن کی کنیا سے ہوا ہبردھان کو اسی استری سے پراچین برکھ وغیرہ چھ بیٹے پیدا ہوئے پراچین برکھ کے یہان
ست دُتی نام استری سے جو بہت سندر تھی دس لڑکے ایک صورت کے جنکو پرچیتا کہتے ہین پیدا ہوئے بدن انکا دس لڑکون کیطرح الگ الگ
تھا پر روپ اور گیان سب کا ایک تھا اسواسطے دسون کا نام پرچیتا رکھا جو ایک کو بلاؤ تو دسون بولین اور انمین جو ایک کام کرے وہی دسون کرین
ایک کے بیمار ہونے سے دسون بیمار ہو جاوین دیکھنے مین وہ دسون الگ الگ تھے پر بدھ اور پراربدھ اور کرم اور موت اور جینا سب کا
ایک ساتھ تھا جب انھون نے اپنے باپ کی آگیا سے بن مین جا کر دس ہزار برس پرمیشور کی تپسیا کی تب مہادیو جی اور انسے بہت گیان چرچا ہوئی

१शिखंडिनी २पावक ३पुमान ४शुचि ५मसूति ६हाविर्धान ७हविर्धानी ८प्राचीन बर्हिष

ادھیاے پچیسوان - شری مہادیو جی اور پرچیتون کی بات چیت ہونا

بدرجی نے اتنی کتھا سنکر میترے رکھیشور سے پوچھا کہ جو کچھ گیان چرچا شری مہادیو جی اور پرچیتون سے ہوئی تھی وہ برنن کیجیے
میترے جی نے کہا کہ جب پرچیتا لوگ پیدا ہوئے تب پراچین برکھ نے ان دسون لڑکون کو آگیا دی کہ پہلے تم لوگ جنگل مین جا کر پرمیشور کا
تپ کرو بھگوان کا درشن ہونیکے پیچھے نارائنی سرشٹ دنیا مین پیدا کرنا پرچیتا لوگ یہ بات سنتے ہی گھر سے نکلکر پچھم طرف سمدر
کے نزدیک چلے گئے انکو وہان ایک استھان بہت رمنیک تالاب کے کنارے دکھلائی دیا انھون نے وہان بیٹھکر آپسمین بچار کیا کہ ہم
نہین جانتے کہ نارائن جی کون ہین اور کس طرح انکا تپ اور سمرن کرنا چاہیے وہ لوگ اسی چنتا مین بیٹھے تھے کہ اسی سمے کچھ بولی آدمی کی
سنائی دی تب انھون نے آپس مین کہا کہ یہان کوئی دکھلائی نہین دیتا یہ کون بولتا ہی یہی کہ رہے تھے کہ اتنے مین شری مہادیو جی اسی
تالاب سے نکلکر وہان آئے انکے ساتھ دیوتا لوگ استت کرتے اور گندھرب لوگ گاتے تھے جب پرچیتا لوگ انکو نہ پہچانکر اسیطرح
بیٹھے رہے تب شری مہادیو جی نے کہا کہ اے پرچیتا ہم مہادیو جی ہین تم لوگون کو گیان سکھلانے کے واسطے یہان آئے
ہین کہ تم لوگ نارائن جی کا بھجن اور سمرن اسطرح سے کرو کہ جسمین تمکو انکا درشن ملے اور جسطرح نارائن جی مجکو پیارے ہین اسی طرح
نارائن جی کے بھکت مجکو پیارے ہین مین تمکو ہر بھکت سمجھکر گیان سکھلانے آیا ہون یہ بات سنکر پرچیتون نے بڑی خوشی سے کھڑے ہوکر
شری مہادیو جی کو ڈنڈوت کی اور بڑے آدر بھاو سے بیٹھالکر بپورک انکی استت کرنے لگے تب شری مہادیو جی نے ہنس گہیہ استوتر
نارائن استت کا پرچیتون کو سکھلا کر کہا کہ تم لوگ نت پراتہ کال اور سندھیا سمے اسنان کرکے یہ استت پڑھکر نارائن جی کے چتر بھجی
روپ کا دھیان کیا کرو پرمیشور تمکو جلد ملینگے اے پرچیتا مین دن رات یہی کام رکھکر بھکت اور گیانیون کا درشن کیا کرتا ہون
اور جو لوگ اپنے اگیان سے پرمیشور کے بھجن اور سمرن مین چاہنا نہین رکھتے انکو گیان سکھلا کر کرتارتھ کر دیتا ہون سو جسم
تک جو کوئی اپنے برن اور آشرم کے دھرم مین جیسا کہ براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر کے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہی
درڑھ رہکر اسی کے موافق کرم کرتا رہتا ہی اور پاپ اور ادھرم کے پاس نہین جاتا ہی وہ آدمی سو برس تک مہادیو رہکر پھیر
چتر بھجی روپ پرمیشور کا پاتا ہی اسطرح کا دھرم اور ہر بھکت کرنے والا آدمی دوسری بات سے کچھ پریوجن نہین رکھتا شری مہادیو جی
یہ گیان پرچیتون کو سکھلا کر کیلاس پربت کو چلے گئے۔

९हंसगुह्य

اَدّھیاے چھبیسواں ۲۶ بھینٹ کرنا نارد جی کا پرچیتوں کے باپ پراچین برہکھ سے

دوہا	سادھن جگ اینک سے سرے نہ ایکو کام	بنا بھگت بھگونت کے جیو نہ لہے بشرام

میتریہ جی نے کہا کہ اے بدر جی پرچیتا لوگ سادھو تھا اور بشنو کی بڑائی اور پرمیشور کے ملنے کی تدبیر شری مہادیو جی سے سنکر استوتر
پڑھنے لگے اور نارائن جی کے دھیان کرنے مین لین ہوئے جب انکو دس ہزار برس ہر بھجن کرتے بیت گئے تب پرمیشور نے پرسن ہو کر اور
درشن دیکر بڑی خوشی سے انکو بردان دیا تسپر بھی وہ لوگ سنساری ہو ہار جھوٹھا سمجھکر اسیطرح پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہے
اور پراچین برہکھ انکے باپ نے بہت دنون تک سنساری سکھ اور راج بھوگ کر یہ بات بچاری کہ راج اور دھن بھگوان کی کرپا سے پاکر سنساری
سکھ مین خرچ کرنا اچھا نہین ہوتا اسکو دان اور جگ آدک مین خرچ کرکے اپنا پرلوک بنانا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے اتنا دان اور جگ کرنا شروع کیا
کہ شاستر کے موافق بھرت کھنڈ کے دیش مین جس جس جگہ جگ کرنا اچت تھا کوئی جگہ جگ کرنے سے باقی نہین رہی لیکن راجا کا من پرگٹ
ہوکر سورگ اور اندر لوک کے سکھ کی چاہ بنی رہی یہ حال اسکا دیکھکر نارد جی نے بچار کیا کہ دیکھو راجا کی عمر صرف جگ ہی کرتے کرتے
بیتی جاتی ہی اور کیول جگ کرنے سے اسکا پرلوک نہین بنے گا راجا پرم دھرماتما کے کل مین پیدا ہوا ہی اسواسطے اسکو کچھ گیان سکھلا کر
بھوساگر پار اتار دینا چاہیے یہ بات بچار کر نارد مُن مرت لوک مین راجا کے پاس آئے راجا نے انکو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے ڈنڈوت کرکے
بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھال کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج میرا بڑا بھاگ اُدے ہوا جو آپ ایسے مہاتما پرش نے کرپا کرکے مجکو درشن دیا نارد جی ہنسکر
بولے کہ اے راجا سچ بات ہی تیرا بڑا بھاگ تھا جو تو آدمی کا تن پاکر بھرت کھنڈ کی پرجا کا راجا ہوا اور تو نے اس بھرت کھنڈ مین جو کرم بھوم ہی
جگ وغیرہ بہت سے دھرم اور کرم کیے پر جہان پہونچنے کی اچھا کرکے راستہ چلے تو اُس ٹھکانے پر پہونچنا چاہیے اور جو چلتے ہی چلتے راہ مین
عمر پوری ہو جاے اور اُس ٹھکانے پر نہ پہونچے تو اس راہ چلنے سے سواے تھکنے کے اور کیا لابھ ہوگا یہ بات نارد مُن کی سنکر راجا نے
بڑا اسچرج مانکر من مین کہا کہ دیکھو بید اور پران مین جگ اور دان کرنے کا بڑا پُن کہا ہی اس سے بڑھکر دوسرا دھرم نہین لکھا ہی
اور نارد جی ایسا کہتے ہین اسکا کیا بھید ہی راجا یہ بات بچار کر چنتا کرنے لگا۔

اَدّھیاے ستائیسوان۔ دکھانا راجا پراچین برہکھ کا اُن جیوونکا سوروپ جنکو مار کر جگ مین ہوَن کر دیا تھا

نارد جی نے راجا کے من کی بات اپنے گیان سے جانکر بچارا کہ جب تک کچھ ڈر راجا کو نہ دکھلاونگا تب تک من اسکا جگ کرنے سے
نہین پھریگا ایسا بچار کر نارد مُن نے اپنے جوگ بل سے جتنے جانور راجا نے جگ مین مارے تھے اُن سبکو آکاش مین راجا کے سامنے
لاکر کھڑا کر دیا جب وہ سب جیو راجا کو گھورنے لگے تب نارد جی بولے کہ اے راجا یہ سب جانور تمکو دیکھ رہے ہین جیسے راجا نے آکاش کیطرف
آنکھ اٹھاکر انکو کرودھ سے اپنی طرف گھورتے دیکھا ویسے مارے ڈر کے کانپتا ہوا نارد جی سے بولا کہ اے مُن ناتھ مین نے ان سب جانورونکو
مارکر اپنے جگ مین ہوَن کر دیا تھا سو یہ سب کسواسطے مجکو کرودھ سے دیکھتے ہین آپ کرپا کرکے اسکا کارن برنن کیجیے جسمین میرا ڈر اور
سندیہہ چھوٹ جاے یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ اے راجا جسطرح تمنے ان جیوون کو مار کر جگ مین ہون کیا تھا اسی طرح تمکو بھی یہ
سب جانور ایک ایک جنم مین مار کر بدلا لیوینگے یہ بات سنتے ہی راجا کو بڑا سوچ اس بات کا ہوا کہ جتنے جیو مین نے مارے ہین اُتنے ہی
جنم مجکو لینے پڑینگے تب مین اُنکے بدلے سے اُرن ہونگا مجھسے بڑی چوک ہوئی جو اتنے جیوونکو مار کر ہون کیا ایسا بچار کر راجا بولا کہ اے
مہاراج جتنے پنڈت اور پروہت اور منتری میرے یہان ہین اُن سبھون نے مجکو یہ مت دی تھی کہ جگ کرنے سے بڑھکر دوسرا دھرم

نہین ہی اور آپ مجکو امین ڈر دکھلاتے ہین اسکا کارن کہیے اسوقت راجا کے نزدیک ایک پنجڑا مینا کا اور ایک پنجرا طوطے کا رکھا ہوا نارد جی نے دیکھکر کہا کہ ای راجا یہ طوطا اس مینا سے بار بار کہتا ہی کہ جو تو مجکو اس پنجڑے سے نکال دے تو مین قید سے چھوٹکر جنگل مین پنچھیون کے ساتھ بہار کرون اور مینا کہتی ہی کہ ای طوطے مین بھی چاہتی ہون کہ کوئی مجکو اس پنجڑے سے باہر نکال دیتا تو اپنے ساتھیون مین جاکر خوشی مناتی دونون آپسمین ایک دوسرے سے کہتے ہین کہ پہلے تم اُڑ و لیکن اُڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے جو دوسرے کو پنجڑے سے باہر نکال سکے یہ بات سُنکر راجا بولا کہ ای مُن ناتھ یہ دونون آپ پنجڑے مین بند ہین کسطرح ایک دوسرے کو نکال سکے جب انمین سے ایک پنجڑے سے باہر ہو تب دوسرے کے نکالنے کی تدبیر کرے نارد جی بولے کہ ای راجا اسیطرح تمھارے پنڈت اور پروہت اور منتری لوگ بھی سنسار روپی مایا جال کے پنجڑے مین پڑے رہکر کیا سامرتھ رکھتے ہین جو تمکو اس سنسار روپی جال سے باہر کرسکین یہ بات سُنکر راجا سمجھا کہ آج تک ایسا گیانی مجکو کوئی نہین ملا جسکا بچن سُننے سے مجکو گیان پراپت ہوتا ایسا بچار کر راجانے بنے کیا کہ ای مہاراج کوئی تدبیر آپ بتلائیے جس سے ان جیوون کے ہاتھ سے بچکر مکت پدوی کو پاؤن یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای مہاراج ایک اتہاس ہم کہتے ہین سُنو کہ ایک پُرنجن[1] نام راجا اُنگیات[2] اپنے مِتر سے بڑی پریت رکھتا تھا اور کسی دوسرے کو یہ بات معلوم نہ تھی اور اُنگیات سب طرح سے راجا کے کھانے اور پہرنے اور سُکھ اور آرام کی سُدھ لیتا تھا ایک سمے راجا پُرنجن اپنی اچھا سے اُنگیات کا ساتھ چھوڑ کر کسی دوسری جگہ جانے کے واسطے اچھا کر کے چلا سو وہ پورب اور پچھم اور اُتر تینون دشاؤن مین ڈھونڈھتا اور گھومتا ہوا بہت دنون تک بیاکل رہا اچھا پورب کوئی جگہ رہنے کے لائق اُسکو نہ ملی جب وہ دکھن دشا مین پہونچا تب ایک مکان قلعہ کے برابر بہت اچھا نو دروازے کا دکھلائی دیا اُسکے چارون طرف نہر اور باغ اور پھل اور پھول اور میوون کے درخت تھے جنپر بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولنے والے بیٹھے ہوئے چہچہا رہے تھے وہان سب طرح کا سُکھ دیکھکر راجا پُرنجن اُس مکان مین رہنے کے واسطے اچھا کر کے بھیتر چلا تو دروازے پر پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک جوان استری بہت سُندر طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوے وہان ٹہل رہی ہی اور دس سہیلیان اُسکے ساتھ تھیں اور ٹہل کرنے کے واسطے موجود ہین اور اُس سے تھوڑی دور آگے ایک سانپ پانچ پھن کا دروازے پر بیٹھا ہوا دکھلائی دیا راجا پُرنجن اُس استری کو دیکھتے ہی اُسکے روپ پر موہت ہو گیا۔

<table>
<tr><td></td><td>ادھیاے اٹھائیسوان ۔ بواہ کر کے سُکھ اور بلاس کرنا راجا پُرنجن کا اُس استری سے</td><td></td></tr>
</table>

نارد جی بولے کہ ای پراچین برہی جب راجا پُرنجن کا چت اُس استری پر موہت ہو گیا تب اُسکے پاس جا کر پریم سے پوچھا کہ ای سُندری تم دیوکنیا اور لچھمی جی کے برابر سُندر کسکی بیٹی اور کسکی استری ہو اور کس اچھا سے یہان ٹہلتی ہو تمھاری آنکھون کے بان سے پُرشون کا من گھائل ہو جاتا ہی اور یہ مکان کسنے بنایا ہی اور اسمین کون رہتا ہی یہ میٹھے بچن سُنکر وہ استری مُسکرا کر بولی کہ ای راجا مین اپنی ماتا اور پتا کا نام نہین جانتی کہ مین کسکی بیٹی ہون اور ابھی تک میرا بواہ نہین ہوا اسلیے مجکو بواہ کرنے کی اچھا ہی اور یہ نہین معلوم کہ یہ مکان کسنے بنایا ہی لیکن مین یہان رہتی ہون جو کوئی میرے ساتھ بواہ کرے وہ بھی اس قلعہ مین رہے اور یہ سانپ میرے دروازے پر رچھا کرنے کے واسطے رہتا ہی یہ بات سُنتے ہی راجا پُرنجن نے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای پران پیاری تم مجکو قبول کرو تو مین تمسے بواہ کرنے مین بہت خوش ہون تمھارے ساتھ بواہ کر کے مین اسی مکان مین رہکر بھوگ اور بلاس کرونگا تب وہ سُندری ہنسکر بولی کہ ای راجا تمھارا ایسا سُندر روپ دیکھکر کون استری موہت نہین ہو گی جب اسطرح دونون سے بات چیت ہوئی تب راجا پُرنجن اُسکے ساتھ قلعہ مین جاکر گندھرب بواہ اُسکے ساتھ کر کے بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور راجا اُسکے بس ایسا ہو گیا کہ دن رات اُسکی آگیا مین رہکر بنا پوچھے اُسکے

[1] पुरुरंजन
[2] अविज्ञात

کوئی کام نہین کرتا تھا جب پُرنجن کے اُس استری سے بہت بیٹے اور بیٹی پیدا ہوئے تب راجا اُنکا بیواہ کرکے ایک دن بنا پوچھے اُس
استری کے رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین جاکر بہت سے پَشُو مارے اِسلیے رانی کرودھ مین بھر کر میلی دھوتی پہنکر کوپ بھون
مین پڑی رہی جب راجا شکار مین دوڑ دھوپ کرنے سے پیاسا ہوکر اپنے مکان پر آیا تب اُسنے پانی پی کر داسیون سے رانی کا
حال پوچھا تو اُنھون نے کہا کہ نہ معلوم کونسا دکھ رانی کو آج پیدا ہوا جو گہنا اور کپڑا اُتار کر پرتھوی پر پڑی ہی یہ بات سُنتے ہی راجا
بڑے ڈر اور سوچ مین ہوکر رانی کے پاس دوڑا ہوا گیا اور پاس جاکر بڑے پریم سے پکارا جب وہ مارے کرودھ کے کچھ نہ بولی تب
راجا بڑی بِنتی سے اُسکے چرن داب کر کہنے لگا کہ ای پران پیاری تم کسواسطے مجھسے نہین بولتی ہو مین نے کونسی چیز تمکو نہین دی
اور کس بات مین تمھارا کہنا نہین مانا جو تم اِتنا دکھ اُٹھاتی ہو تمھاری یہ دشا دیکھنے سے میرا کلیجا پھٹا جاتا ہی تمکو میری سوگند ہی جلد
سچ سچ کہدو جو تمکو کسی نے دُربچن کہا ہو تو مین اُسکو ابھی ڈنڈ دون یہ بات سُنتے ہی رانی کرودھ سے بولی کہ یہ سب تمھارا قصور ہی
جو تم بغیر پوچھے شکار کھیلنے چلے گئے تھے اسی سے مین اُداس ہون تب راجا پُرنجن رانی کے پاؤن پر گر کر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھسے قصور ہوا
جو بغیر پوچھے چلا گیا اب تمھاری آگیا بغیر کہین نجاؤنگا مجھے اپنا داس سمجھکر اِس مرتبہ میرا قصور معاف کرو مین تمھارے اوپر نچھاور ہوتا ہون
تم اپنے ہاتھ سے مجھکو باندھکر جو چاہو سو ڈنڈ دو جب ایسی بِنتی کرنے سے رانی اُٹھی تب راجا نے اپنے ہاتھ سے مُنھ اُسکا دھوکر بدن کی
دھول جھاڑ دی اور اُسکو گہنا اور کپڑا پہنا کر بہت دن تک اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا لیکن مَن مین مایا روپی جگت سے برگت
نہین ہوا جسطرح تجکو سنسار ہی چاہنا بنی ہی اِسیطرح راجا پُرنجن کو بڑھاپا آنے اور اندریان شتھل ہونے پر بھی سنسار کا موہ لگا تھا
اِتنا حال راجا پراچین برہی کو سُناکر نارد مُنی بولے کہ ای پراچین برہی مرتُ نام کال کی بیٹی اپنا پتی ڈھونڈھنے کے واسطے سب جگہ جاتی تھی
لیکن اُسکو موت جانکر کوئی قبول نہین کرتا تھا سو وہ ایک دن میرے پاس آکر کہنے لگی کہ تم میرے ساتھ بیواہ کرو جب مین نے نہین
مانا تب اُسنے کرودھ کرکے مجھکو یہ شاپ دیا کہ تم ایک مہورت سے زیادہ کسی جگہ نہ رہکر دن رات پھرتے گھومتے رہو تم اڑھائی گھڑی
سے سوا کہین ٹھہروگے تو تمھارا سر دکھیگا جب اُسنے مجکو ایسا شاپ دیا تب مین نے اُسکو یہ تدبیر بتلائی کہ تو جاکر پرجوار
نام گندھرب کی بہن ہو جا اُسکی فوج بہت ہی وہ ہر روز ایک پُرش پکڑکر تجھے بھوگ کرنے کے واسطے دیا کریگا یہ بات سُنتے ہی وہ مرت پرجوار
گندھرب کے پاس جاکر بولی کہ مین تمھاری بہن ہونے کے واسطے آئی ہون گندھرب بولا کہ بہت اچھا تم یہان رہو پر جوار نے
جرا نام کُٹنی کو بُلا کر کہا کہ تو اِسکے واسطے ایک آدمی جوان اور خوبصورت ٹھہرا دے تو ہم اسکی شادی اُسکے ساتھ کر دین اتنی کتھا سُنا کر
نارد جی بولے کہ ای راجا جو کوئی کسیکو کچھ چیز اپنی خوشی سے دے اور وہ نہ لیوے یا دھن پاکر دان اور پُن نکرے تو وہ آدمی پیچھے
سے دکھ پاتا ہی اور پرمیشور نے اسواسطے موت کی حد نہین رکھی کہ جو آدمی کو اپنی موت کا حال معلوم ہو جائیگا تو وہ ادھرم کرنا چھوڑ کر
برگت ہو جائیگا اِسلیے اپنی مایا سے یہ بات پرمیشور نے گپت رکھی ہی۔

۲۹ ادھیائے انتیسوان۔ جانا پرجوار کا اپنی فوج لیکر پُرنجن کے مارنیکے واسطے

نارد جی بولے کہ ای راجا جب جرا نام کُٹنی نے جاکر پرجوار گندھرب سے کہا کہ راجا پُرنجن اِسکے بیواہ کرنے جوگ ہی تب پرجوار نے
تین سو ساٹھ ۳۶۰ گندھرب اور تین سو ساٹھ ۳۶۰ گندھربنی اپنی فوج کو ساتھ لیکر راجا پُرنجن سے لڑنے کے واسطے جاکر اُسکا قلعہ گھیر لیا
تب وہ سانپ جو پانچ پھن کا دروازے پر رہتا تھا گندھربون سے لڑائی کرنے لگا اور اُسکو بھیتر جانے نہین دیا جب وہ سانپ

ایکبار لڑتے لڑتے تھک گیا تب اُداس ہوکر کہنے لگا کہ دیکھو میں اتنے دنون تک دشمن سے لڑا لیکن میرا مالک بھوگ ولاس میں ایسا
بیہوش ہوکر جسنے کچھ بھی میری مدد نہ کی جب اسطرح سوچ کرنے سے وہ سانپ تھک گیا تب ایک کھوکھلے درخت میں جا چھپا تب پرجوار
گندھرب اُس قلعہ میں آگ لگا کر بھیتر جلا گیا جب آگ لگنے سے پرنجن بیاکل ہوکر اپنا پران بچا نہ سکا تب اپنے کٹمب کی رچھیا
کیونکر کریگا اسوقت پرنجن نے اُداس ہوکر بچار کیا کہ کسیطرح میرا پران بچتا تو اچھا تھا پرنجنی کا بچنا تو بہت مشکل ہے اسی چنتا میں راجا
پرنجن جلکر مرگیا سو وہ اگلے دیش میں راجا بدربھ کی بیٹی ہوا اور کارن استری ہونیکا یہ ہے کہ مرتے وقت پرنجنی میں اُسکا دھیان لگا تھا
اسلیے استری کا تن پایا اور پانچالی دیش میں ملیدھوج راجا کے ساتھ جو بڑا دھرماتما تھا اسکا بیاہ ہوا اسوا اُسنے بہت دنون تک
گرہستی کا سکھ اٹھایا اور سات بیٹا اور کئی پوتے پیدا ہوئے۔

१ मलय
२ विदर्भ
३ पाञ्चाल
४ मलय-ध्वज

اَدھیاے اٹھیسوان۔ مرنا راجا ملیدھوج کا اور بھینٹ ہونا پرنجن کا اَبگیات اپنے متر سے

نارد جی نے کہا کہ ای پراچین برہکہ بہت دنون تک راجا ملیدھوج راج کرکے اُکست مُن سے گیان سیکھکر سنساری مایا سے برکت
ہوگیا اور راجگدی اپنے بیٹے کو دیدی اور استری سمیت جنگل میں جا کر بہت دنون تک ہر بھجن کرکے جب تن اپنا تیاگ کیا تب
رانی چتا بنا کر اور راجا کی لوتھ اُسپر رکھکر جلانے کے واسطے تیار ہوئی لیکن موہ کے بس ہوکر آگ نہیں لگا کر بہت بلاپ کرنے لگی تب اَبگیات
اُسکے پرانے متر نے وہان آکر اُسکو سمجھایا کہ وہی پرنجن ہے جسنے میرا ساتھ چھوڑ کر پرش سے استری کا تن پایا یہ وِرتانت اُسکی دیکھکر ابگیات نے
وِیاکر کے جب استری روپ پرنجن سے پوچھا کہ تو کسواسطے اتنا روتی ہے اور یہ تیرا کون تھا جو مرگیا مجھکو تو نے پہچانا یا نہیں تب
رانی بولی کہ میں تمکو نہیں پہچانتی ہون اور یہ میرا پت مرگیا ہے جسکے شوچ سے میں روتی ہون یہ بات سُنکر ابگیات نے کہا کہ تو
پہلے جنم میں پرنجن پرش تھا اور میں ابگیات نام تیرا متر ہون تو میرا ساتھ چھوڑ کر گھر سے نکل آیا اور ایک استری کے ساتھ بھوگ
اور بلاس سنساری سکھ میں لپٹ کر مجھے بھول گیا اسلیے تو نے استری کا تن پایا ہے اسکے مرنے کا سوچ چھوڑ کر پرش کا تن ملنے کی تدبیر کرنا چاہیے
اور ہم اور تم دونون ہنس روپی جیو آتما اور پرماتما مان سرووَر کنارے کے رہنے والے ہین سو تم سنساری موہ میں پھنسکر خراب
ہوگئے جو میری مایا سے چوراسی لاکھ جون میں بہت طرح کا تن پاتا ہے یہ بات سُنتے ہی جب استری روپ پرنجن کو گیان ہوا
تب اُسنے پت کا سوچ چھوڑکر لوتھ اُسکی جلادی اور ابگیات کی آگیا کے موافق ہر بھجن میں لین ہوکر اور وہ تن چھوڑ کر پرش کا تن پایا
اور ابگیات اپنے متر سے جا ملا اتنی کتھا سُنکر پراچین برہکہ نے نارد جی سے پوچھا کہ ای مہاراج میں سنساری جیو اتنا گیان نہیں رکھتا
جو اِس کتھا کا ارتھ سمجھ سکون آپ دیال ہوکر بستار پوربک اسکا حال برنن کیجیے تب میری سمجھ میں آوے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای راجا
وہ پرنجن جیو ہے اور ابگیات نام متر پرمیشور کو سمجھنا چاہیے جو اِس جیو کی رچھیا سب جگہ نرک اور گربھ آدک میں کرتے ہین لیکن کسی کو
دکھلائی نہیں دیتے اور یہ جیو پرمیشور کا سمرن اور دھیان چھوڑ کر سنساری سکھ میں پھنستا ہے اور اپنے اگیان سے جیسا جیسا
کرم کرتا ہے ویسا ویسا جنم چوراسی لاکھ جون میں پا کر من مانا سکھ اس تن میں نہیں پاتا ہے اسیطرح پرنجن بھی ابگیات کا ساتھ چھوڑ کر
چوراسی لاکھ جون میں بہت دنون تک بھرمتا رہا اسطرح یہ جیو آدمی کا تن پا کر خوش ہوتا ہے اسی طرح پرنجن بھی اُس قلعہ کو دیکھکر
بہت خوش ہوا تھا اور جیسے اُس قلعہ میں نو دروازے تھے ویسے آدمی کے تن میں ناک اور کان آدک نو چھید اندریون کے
ہین اور تن آدمی کا رتھ کی طرح ہے جسپر پرنجن بیٹھکر شکار کھیلنے گیا تھا اُس رتھ کے گھوڑے اندریون کو سمجھنا چاہیے جسطرف

من وغیرہ اندریان جانتی ہین وہی کام آدمی کرتا ہی اور آدمی کے اہنکار کو وہ سانپ جو پرنجن کے قلعہ کے دروازے پر دیکھا تھا
سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ آدمی بڑھاپے کے وقت بھی اپنا اہنکار نہ چھوڑکر کہتا ہی کہ ہم مرتے دم تک بھی اپنے لڑکے بالون کو پالینگے اور
یہ بات نہین جانتا کہ سب کے پالنے والے پرمیشور ہین اور آدمی کی بدھہ کو وہ استری جسپر پرنجن موہت ہوا تھا سمجھنا چاہیے جسطرح
مرنے دم تک بدھہ آدمی کے ساتھ رہکر اپنی اچھا کے موافق اُس سے کام کراتی ہی اسیطرح پرنجن نے بھی اُس استری کے بس ہوکر عمر
اپنی گذران دی اور جسطرح اگیانی آدمی اپنی بدھہ اور کرتب کے برابر کسیکو نہ سمجھکر پرمیشور ترلوکی ناتھ پیدا اور پالن کرنے والے کو بھولکر
اور بیہان کی اقون پرتیت اس نرکھنے سے آخر کو دکھ پاتا ہی ویسے ہی پرنجن بھی اوگیات اپنے متر کا ساتھ چھوڑنے اور بدھہ روپی استری
کا سنگ کرنے سے بہت دکھی ہوا تھا اور جسطرح آدمی محنت کرنے پر بھی اپنے منورتھ کو نہ پاکر پچھتاتا ہی اسی طرح پرنجن نے بھی جلنا اور
مرنے کے سمے چنتا کی تھی اور آدمی کے بدن مین کام کرودھ لوبھ موہ آدک جو بھرا رہتا ہی اسکو پروار پرنجن کا سمجھنا چاہیے جس طرح بڑھاپا
مرنے والے کی خبر کال کے یہان جاکر دیتا ہی کہ اسکو مارلو اسیطرح جرا نام کنتی نے بھی پرنجن کا بڑھاپا دیکھکر پرجوار گندھرب سے اسکے
مارنے کے واسطے کہا تھا اور وہ کال کی بیٹی موت ہوکر پرجوار گندھرب کو انت سمے کا بخار جاننا چاہیے اور اُسکے ساتھ جو تین سو ساٹھ
گندھرب تھے انکو دن اور گندھربیون کو رات جانکر یہی کال کی فوج سمجھو جس دن اور رات کے گذرنے سے عمر پوری ہونے کے بعد
کال مار لیتا ہی اور جس بڑھاپے کے وقت اندریون مین سامرتھ نہ رہکر لوہو اور ماس بدن کا سوکھ جاتا ہی اسیطرح پرجوار گندھرب
کی سینا نے جاکر پرنجن کا قلعہ جلا دیا تھا اور مرتے وقت جس چیز مین دھیان آدمی کا لگا رہتا ہی مرنے کے بعد وہی تن پاتا ہی پرنجن کا
چت مرتے وقت پرمدا مین لگا تھا اسلیے وہ استری ہوا سو وہ استری ہونے سے اپنے پت کی آگیا مین رہکر دن کاٹنے پڑتے ہین اور
جبتک اس جیو کی مکت نہین ہوتی تب تک اسیطرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دکھ سے نہین چھوٹتا وہ اوگیات نام متر جو پرمیشور ہی
دیا کرکے آدمی کے تن مین کسی سادھو اور مہاتما سے بھینٹ کرادے اور اس مہاتما کے اپدیش کرنے سے آدمی ہر کتھا اور کیرتن سنکر
اگیان چھوڑکر ہر چرنون مین پریت کرے تب ایشور کا بھجن اور استمرن کرکے جنم اور مرن سے چھوٹے جس طرح پرنجن اوگیات متر کی کرپا سے
اپنا پہلا تن پاکر مکت ہوا تھا اے راجا بغیر دیا پرمیشور کے سادھو اور مہاتما کا درشن اور ست سنگ ملنا کٹھن ہی اور آدمی بنا ست سنگ
اور سیوا کرنے ہر بھگتون کے سنساری جال سے نکل نہین سکتا سو تمنے بہت دنون تک راجگدی پر بیٹھکر سنساری سکھ بھوگا اور بہت
جگ اور دان کرکے جس پایا اب تمکو اچت ہی کہ من اپنا برکت کرکے ہر چرنون مین پریت لگاکر پرمیشور کا بھجن اور استمرن کرو جسمین تمھارا
پرلوک بنے اور جب تک سنساری موہ چھوڑکر ہر چرنون مین پریت نکروگے تب تک آواگون سے چھوٹنا بہت مشکل ہی جب تم
پرمیشور کی کتھا اور لیلا سنکر سادھو اور مہاتما سے ست سنگ کروگے تب تمھارا انتہکرن شدھ ہوگا اور اس دان اور جگ کرنے سے
سنساری لوگ تھوڑے دن دیولوک مین رہکر سکھ بھوگ کر پھر جنم لینے سے دکھ پاتے ہین اور برکت ہونے اور ہر بھگت کرنے سے بیکنٹھ کا
سکھ ملتا ہی سو تمکو بھگت کرنا چاہیے یہ بات سنکر راجا نے ہاتھ جوڑکر نارد جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ نے یہ گیان بہت اچھا بتلایا لیکن ابھی تک
ہمارے بیٹے جو تپ کرنے کو گئے ہین نہین پھرے وہ لوگ آوین تب راجگدی دیکر مین جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرون -

اودھیاے انتیسوان - دکھلانا نارد مُن کا ایک ہارا ہوا ہرن کمبہت اپنے جوگ بل سے پراچین برہکھ کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی نارد مُن نے یہ بات سنکر اچنبھہ مانکر بچارا کہ دیکھو مین نے اتنا گیان راجا کو سکھلایا لیکن برکت نہوکر

ابھی تک اسکو راج گدی کا موہ لگا ہی ایسا بچار کر نارد مُنی اپنے جوگ بل سے ایک باغ آکاش مین تیار کر کے بولے کہ ای راجا ہمکو ایک بڑا
اچنبھا معلوم ہوتا ہی ذرا اوپر تو دیکھو جیسے راجا نے آنکھ اٹھا کر دیکھا تو آکاش کی طرف ایک باغ بہت اچھا پھل اور پھول لگا ہوا چار دروازے
کا دکھائی دیا اور ایک ہرن جنگلی ہریائی دیکھکر کودتا اور چوکڑی بھرتا ہوا جب اُس باغ مین آکر پھل اور گھاس کھانے لگا تب
ایک بھیلیا سب سامان شکار کا ساتھ لیے اُس ہرن کو پکڑنے کے واسطے باغ مین پہونچا اور اُسنے ایک دروازے پر جال لگا کر دوسرے
دروازے پر کتّے کو للکارا اور تیسرے دروازے پر آگ لگا کر چوتھے دروازے مین آپ دھنکھ اور بان سادھکر کھڑا ہوا اور وہ ہرن یہ
حالت دیکھنے پر بھی کچھ ڈر نہ مانکر خوشی سے بیٹھا اور پھل کھاتا تھا راجا اس باغ اور بھیلیا اور ہرن کو دیکھکر بولا کہ ای مُنی ناتھ ایک بات بڑے
اچنبھے کی دکھلائی دیتی ہی کہ چارون دروازون پر اس ہرن کے مرنے کا سامان نزدیک آ پہونچا ہی تسپر بھی یہ ہرن مرنے کا ڈر نہ مانکر چین آنند سے
چر رہا ہی اس چرنے سے اسکو کیا فائدہ ہوگا یہ بات سُنتے ہی نارد مُنی مسکرا کر بولے کہ ای راجا تیرا بھی یہی حال ہی بڑھاپا آنے سے تیری سب
اندریون کی سامرتھ جاتی رہی اور مرنے کا وقت نزدیک آ پہونچا اور پہلے جو کچھ تجکو جوانی سے امید تھی وہ نہ رہی اب بڑھاپا زیادہ ہونے
سے دن رات تیرے بدن کا لہو اور مانس اسطرح سوکھتا جاتا ہی جسطرح پانی آگ کی گرمی سے جلکر کچھ باقی نہین رہتا اور موت تجکو پیچھے سے کتّے
کی طرح رپیٹے آتی ہی اور مرنے کا دن شکاری کیطرح دھنکھ بان لیے ہوے تیرے سامنے کھڑا ہی اُسکے ہاتھ سے تیرا بچاؤ نہین ہو سکتا اور تو
سنساری مایا موہ کے جال مین ایسا بندھا ہی کہ یہ سب حال آنکھون سے دیکھنے پر بھی تجھے اپنے مرنے کا ڈر کچھ نہین ہوتا اور سنساری سُکھ
اور راج گدی کی ہوس تجکو اب تک بنی ہی یہ گیان سُنتے ہی جب راجا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تب وہ ڈر پا کر ایسا سمجھا کہ میرا بدن جلا جاتا ہی
یہ دشا اپنی دیکھتے ہی نارد مُنی کے چرنون پر گر کر بولا کہ ای مہاراج آپنے بڑی کرپا کر کے مجکو سنساری پھندے سے باہر نکالا نہین تو مین
اس مایا موہ کے مہا جال مین پھنسا رہتا یہ بات کہکر راجا نے بدھ کے ساتھ نارد جی کی پوجا کی اور اُسی جگہ سے سنساری موہ چھوڑ کر
بدری کیدار کی طرف چلا گیا اور بھجن کر کے مکت پدوی کو پہونچا اور نارد مُنی وہان سے چلے گئے اسکے بہت دنون بعد نارائن جی پرچیتون کے
تپ اور استُتی کرنے سے خوش ہوے تب اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم لوگ بردان مانگو تب پرچیتون نے ڈنڈوت اور
استُتی کر کے کہا کہ ای مہاراج ہم یہ بردان مانگتے ہین کہ ہم لوگ سنساری مایا مین نہ پھنسین اور سادھو اور مہاتماؤن کا ست سنگ رہکر
آپ کے چرنون مین ہماری بھگتی بنی رہے شیام سُندر ترلوکی ناتھ نے اچھا بولکر یہ بردان دیکر کہا کہ تم لوگ گرہستھ ہو کر انت سمے
مکت پدوی کو پاؤگے جب ایسا بردان پا کر وہ اپنے گھر کو چلے تب راستے مین کیا دیکھا کہ جو نگرا اور گانون بسا تھا وہ سب اُجڑ کر جنگل ہو گیا
یہ حال دیکھکر پرچیتون نے کہا کہ جنگل کے دیوتاؤن نے ہمارا راج اور دیش اُجاڑ دیا سو جوگ کی آگ سے انکو جلا دینا چاہیے جسمین اپنے کیے کا
پھل پاوین یہ بچار کر جب پرچیتاؤن نے جنگل کی طرف کرودھ سے دیکھا تب وہ جنگل جلنے لگا اور وہان کے دیوتا اپنا پران لیکر بھاگے
اور برہما جی کے پاس جا کر یہ حال کہا تب چندرما برہما جی کی آگیا سے پرچیتون کے پاس آکر بولے کہ تم لوگون نے ہر بھگت ہو کر دس ہزار
برس تک پرمیشور کا تپ کیا ہی تمکو بے قصور ایسا غصّہ کرنا نچاہیے اس جنگل سے سب رکھیشور اور مُنیشور اور پشُو اور پنچھیون کو بھوجن
بلکہ بہت سے جیون کی رچھیا ہوتی تھی اسکے جلانے سے تمکو بڑا پاپ ہوگا اور تمنے سنسار پیدا کرنیکی اچھّا سے پرمیشور کا تپ کیا ہی سو
تم لوگ نملوچنا نام کنیا سے جو درختون کی بیٹی ہی اپنی شادی کرو اس سے تمھارے بہت سنتان ہوگی یہ بچن چندرما کا سُنتے ہی
جنگل کے دیوتا وہ لڑکی پرچیتون کے پاس لے آئے اور چندرما کے سمجھانے سے پرچیتون نے کرودھ اپنا چھما کیا اور آگ جنگل کی بجھا دی تب

२ निमसोचना

برچیتا لوگ اُس لڑکی سے گندھرب بواہ کرکے استری سمیت مہکھ منتی اپنے باپ کی نگری مین پہونچے اور راج کاج کرنے لگے اور چند روز خوش ہوکر
اپنے لوک مین گئے سو اسی لڑکی سے برچیتون کے دچّھ نام بیٹا پیدا ہوا جسنے برمیشور کا تپ کرکے میتھن دھرم کرنے سے بہت سے جیو پیدا کیے جب
کچھ دنون بعد برچیتا لوگ اپنے بیٹے کو راج دیکر برمیشور کا تپ کرنے کے واسطے پچھم طرف چلے گئے تب راہ مین انکو نارد جی ملے سو انکے اپدیش سے برچیتا
لوگ برمیشور کا بھجن اور سمرن کرکے جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر گولوک مین پہونچے اتنی کتھا بدرجی نے بیٹھیور سے سنکر ہستنا پور کو چلے گئے

دوہا	پت کی غند اسنت ہی تنجی سستی بچ ویہہ جو چوتھے اسکندہ کو سکھ سنے جیت لاے	لاکھن کاری دیت اب بیت کو نیاگ سمینہ لیے گیان سکھ سمید اپاپ پہاڑ بلاے	

پانچوان اسکندہ

راجہ پریہ برت اور رتیہ بھرت کی کتھا اور ساتو دیپ اور نو کھنڈ اور چودھون بھون اور سب نرکونکا حال

دوہا	شیش شبا روا بنے کر گو بند پد سر دھار	یہ پنچم اسکندہ کی کتھا کہون بستار	

کبت

جرتھ جراج چتر لکھمی سماج سنگ جیت جیت پال سر پال سون سجت ہین	بدیا ادیار پرتھ تیر تھ اینک کر جگت ادر دان بہہ بھانت سون کرت ہین
تین کال مین نہاے اندرین کو بس لاے کر بن باس بیکھے باستا تجت ہین	جوگ اور جگت جب تب اینک کرے بنا بھگونت بھگت بھونکترت ہین

ادھیاے پہلا - پوچھنا راجہ پریچھت کا شکدیو جی سے حال راجا پریہ برت کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ نے بیسرے اسکندہ مین کہا ہے کہ پریہ برت سو ایمبھو من کے
بیٹے نے نارد من کے اپدیش سے لڑکپن مین برکت ہوکر جنگل مین جاکر برمیشور کا تپ کیا تھا پھر گرہستھ ہوکر راج بھوگ کرنے کے بعد تپ کرکے
اکت پدوی پائی - اے برہم مورت گیان پراپت ہونے پر پھر وہ کسواسطے گرہستھی مین پھنسا جب تک آدمی سنساری موہ مین پھنسا رہکر
استری اور پتر اور دھن کو اپنا جانتا ہے تب تک وہ گیانی نہین ہوتا اور جسکے گیان پراپت ہونے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہے وہ پھر
کسواسطے جان بوجھکر مایا جال مین پھنسے گا یہ سندیہہ میرا مٹا دیجیے شکدیو جی ہرچرنون کا دھیان کرکے بولے کہ اے راجا تمنے بہت
اچھی بات پوچھی حال اسکا اسطرح پر ہے کہ راجا پریہ برت گیانی ہونے پر بھی پچھلے جنم کے سنسکار سے دیکھنے مین راج کاج کرتا رہا لیکن وہ
گرہستھ آشرم مین بھی برکت رہکر راج اور دھن اور استری اور پتر آدک کے موہ مین نہین پھنسا کچھ دنون کے بعد راجگدی چھوڑکر
برمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور جب پہلے نارد من کے اپدیش سے پریہ برت گیانی ہوکر مندراچل پہاڑ پر تپ کرنے کو
چلا گیا تھا تب راجا سو ایمبھو من نے وہان جاکر پریہ برت سے کہا کہ اے بیٹا تو راج اور بواہ کرکے اولاد پیدا کر - اسنے جواب دیا کہ اے پتا
بواہ کرنے اور اولاد پیدا ہونے سے آدمی دھن اور پریوار کے موہ مین پھنسکر نرک مین پڑتا ہے اسلیے مین راجگدی اور سنساری سکھ
نہین چاہتا مجکو برمیشور کا سمرن اور دھیان اچھا معلوم ہوتا ہے جب پریہ برت نے سو ایمبھو من کا کہنا نہین مانا تب وے
اداس ہوکر بیٹھے تھے کہ اسیوقت برہما جی سنکادک رکھیشور اور دیوتاؤن کو ساتھ لیے ہوئے ہنس پر سوار ہوکر وہان آئے جب

سوایمبھو منو اور پریہ برت نے اُنکو ڈنڈوت کرکے آدر سمیت بیٹھالا تب برہما جی نے کہا کہ اے پریہ برت تم بواہ کرنا اور راجگدی پر بیٹھنا
کیون نہین قبول کرتے نارائن جی کی آگیا اسطرح پر ہی کہ چھتری لوگ راج کرین سو تمکو اُنکی آگیا مانکر سنساری جیوونکو بڑھانا چاہیے جسطرح
ہم نارائن جی کی آگیا کے موافق سنسار کو پیدا کرتے ہین اسیطرح تم بھی اُنکی آگیا مانکر راجگدی پر بیٹھو اور بواہ کرکے چھتریونکو پیدا کرو ہم
دیکھتے ہین کہ کوئی جیو اُنکی آگیا سے باہر نہین رہتا ہی جو کچھ جسکے نصیب مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی شیام سندر نے جسے جو کام سونپا ہی اُسکے سوائے
دوسرا کام وہ نہین کرسکتا ہی جسطرح بیل کی ناک مین رسی نا تھکر جدھر چاہتے ہین اُدھر لیجاتے ہین اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسی طرح
جڑ اور چیتن سب جیوون کی گت سمجھنا چاہیے کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ جو پرمیشور کی آگیا مین تل بھر گھٹا بڑھا سکے اسلیے بید کی
آگیا کے موافق سب کام کرنا اُچت ہی اور اے پریہ برت گرہستھ آشرم کچھ بُرا نہین ہوتا جو آدمی کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار اور
من اور اندریون کو اپنے آدھین رکھکر اُنکے بس مین نہین ہو جاتا اُسکو جنگل اور گرہستھی دونون جگہ کا رہنا برابر ہی اور جسنے اُنکو
اپنے بس نہین کیا اُسکو گرہستھی چھوڑکر جنگل مین جا بیٹھنے سے کیا لابھ ہوگا کیونکہ دشمن زبردست تو اپنے ساتھ ہی رکھتا ہی جب تک
آدمی کام کرودھ آدک کو اپنے بس نہین کرتا تب تک پرمیشور اُسکو نہین ملتے اور آدمی کے اوپر تین رن یعنی رکھی رن دیو رن اور
پتر رن رہتے ہین جب تک ان تینون رن سے اُرن نہو تب تک اُسکو برکت نہونا چاہیے اور جب آدمی سنساری سکھ بھوگ کر
اُسکا سواد دیکھ لیتا ہی تب پھر وہ اُس سُکھ کی چاہنا نہین رکھتا سو تم پہلے راج کرکے پھر بیراگ دھارن کرنا جب اسطرح سمجھانے سے پریہ برت
نے بواہ کرنا اور راجگدی پر بیٹھنا قبول کیا تب برہما جی اور سوایمبھو منو نے بڑی خوشی سے پریہ برت کو برہکھمتی مین لاکر راجگدی دی
شُکدیو جی نے کہا کہ اے پریچھت اسطرح پریہ برت راج سنگھاسن پر بیٹھکر ہر چرنون مین دھیان لگاکر راج کرنے لگا جب اُسنے اپنا
بواہ بشوکرما کی بیٹی برہکھمتی سے کیا تب اُس استری سے اگنی دھر آدک بیٹے اور اُرجسوتی نام بیٹی ہوئی اُنمین تین لڑکے بال برہمچاری ہوگئے
بید پڑھکر پرم ہنسون کا ست سنگ رکھا اور دوسری استری شانتنی[१] نام جو دیوتاؤن نے لاکر راجا پریہ برت کو دی تھی اُس سے
اُتم اور تامس اور ریوت نام تین لڑکے پیدا ہوکر چودھون منونترون مین اُنکی گنتی ہوئی راجا پریہ برت نے ہزارون برس تک دھرم
اور پرجا پالن کے ساتھ راج بھوگ کر پرجا کو پتر کی طرح سُکھ دیا اور ہر اچھا سے اُنکی اندریون کا پراکرم کم نہین ہوا کچھ دن بیتے راجا نے
بچار کیا کہ سورج کا رتھ آٹھون پہر پھرنے سے دن اور رات ہوتی ہی سمیر پربت کی آوٹ مین جانے سے رات ہو جاتی ہی اور رات کو سندھیا
یوجا ترین تپ دان آدک اچھے کرم کرنے مین وگھن ہوتا ہی اور اندھیارے مین بُرا کرم کرنے سے پاپ ہوتا ہی اسلیے ہمارے راج مین
آٹھون پہرون کے برابر پرکاش بنا رہکر رات نہوتی تو اچھا تھا یہ بات بچار کر راجا پریہ برت نے ایسا رتھ ایک پہیے کا سورج کیطرح پرکاش
والا بنوایا جس رتھ کے پرکاش سے آٹھون پہر اُنکے راج مین اُجیالا رہکر رات ہونا بند ہوگیا اور راجا پریہ برت ایسے پرتاپی ہونے پر بھی آٹھون
پہر نارائن جی کے چرنون مین چت لگائے رہتا تھا جب راجا نے اُس رتھ پر بیٹھکر پرتھوی کے چارون طرف سات بار پرکرما کرکے
ایک چھتر راج کیا تب اُس رتھ کے گھومنے سے جو ایک پہیے کا تھا پرتھوی پر ساتون سمدر ساتون دیپ پرکٹ ہو گئے پہلے
جمبو دیپ ایک لاکھ جوجن کے گھیر مین ہوا اور ایک جوجن چار کوس کا سمجھنا چاہیے اور بھرت کھنڈ آدک اسی دیپ مین ہین اس
دیپ کے چارون طرف کھاری پانی کا سمدر ہی دوسرا پلکھ دیپ دو لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف اوکھ کے رس کا
سمدر ہی تیسرا شالمل[२] دیپ چار لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف مدرا کا سمدر بھرا ہوا ہی چوتھا کُش دیپ آٹھ لاکھ جوجن کے

१ शान्तनो
२ शाल्मलि

شراب ۱۲

گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف گھی کا سُمدر بھرا ہوا ہی پانچوان کرونچ دیپ سولہ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف
دودھ کا سُمدر ہی چھٹوان شاک دیپ بتیس لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف مٹھے کا سُمدر ہی ساتوان پُشکر دیپ
چونسٹھ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف میٹھے پانی کا سُمدر بھرا ہوا ہی دیکھو پرمیشور کی مہما سے اتنی بڑی لمبائی اور چوڑائی
اس پرتھوی کی ہی گیان آدمی کیا سامرتھ رکھتا ہی جو اُنکی اسنت کر سکے سو راجا پریہ برت نے ایک ایک دیپ کا راج اپنے بیٹونکو بانٹ کر
جسوتی نام اپنی لڑکی کا بیواہ شکراچارج سے کر دیا جسکے پیٹ سے دیوجانی نام لڑکی پیدا ہوئی جب کہ رات ہونا اُسکے راج مین بند ہو گیا تب
سوایمبھو منُ اور برہما جی نے راجا پریہ برت کو سمجھایا کہ جو بات پرمیشور کی مرجادا سے بنائی گئی ہی اُسکو مٹانا نہ چاہیے تب راجا پریہ برت
نے رتھ کا پھرانا بند کر دیا اتنی کتھا کہکر شکدیو جی بولے کہ ای پریچھت اِن ساتون دیپ کا راجا اور مالک پریہ برت تھا اُسنے اتنے بڑے
راج کو جھوٹھا سمجھکر ایک دن برہشمتی نام اپنی استری کو رتھ پر بیٹھال کر کہا کہ ایک اِتہاس ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ ایک لڑکا اگیان
ورتری اپنے گھر سے نکلکر کسی رکھیشور کے استھان پر گیا اُس رکھیشور نے دیا کی راہ سے اُس لڑکے کو ایسی بدیا پڑھائی کہ اُسکو دیو درشٹ
ہوکر پرتھوی کا اُڑا ہوا دھن اور سو کوس کے جیو دکھلائی دینے لگے کچھ دن کے بعد اُس لڑکے کے ماں باپ اُسکو ڈھونڈھتے ہوے
وہان پہونچکر جب اُسکو پکڑ کر گھر لانے لگے تب وہ سمجھا کہ گھر جانے سے یہ گُن میرا جاتا رہیگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر نہین جاتا تھا لیکن اُسکے
ماں باپ نے ہٹھ کرکے گھر پر لا کر اُسکا بیواہ کر دیا تب وہ لڑکا سب گُن اپنا بھولکر سنساری جال مین پھنسنے سے ایسا خراب ہوا کہ بوجھا
ڈھو کر پیٹ اپنا پالنے لگا اتنی کتھا سُنکر برہشمتی بولی کہ وہ اپنا ایسا گُن چھوڑ کر گرہستھی کے جال مین کیون پھنسا تب پریہ برت نے
کہا کہ یہی حال میرا بھی ہی کہ نارد مُن کا گیان چھوڑ کر سنساری جال مین پھنسا ہون یہ بات سُنکر برہشمتی بولی کہ مہاراج اب برکت ہونا چاہیے
پریہ برت نے جیسے یہ بات اپنی استری سے سُنی ویسے ہی راج اپنا سب بیٹون کو دیکر سنساری مایا چھوڑ دی اور استری سمیت بن مین
جاکر بھجن کرکے مکت ہوا جو لوگ اپنے کو نارائن جی کی شرن مین لیجاتے ہین اُنکو سُکھ ہی ہوتا ہی —

ادھیاے دوسرا — پریہ برت کے بیٹے اگنی دھر کا راجا ہونا اور بیواہ اپنا پورب چتی اپسرا سے کرنا

شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت جب راجا پریہ برت تپ کرنے کے واسطے جنگل مین چلا گیا تب اگنی دھر اُسکے بڑے بیٹے نے راجگدی پر بیٹھکر
بچار کیا کہ پہلے پرمیشور کا تپ اور اِستمرن کرکے پیچھے سے بیواہ کرون جس مین سنتان دھرماتما پیدا ہوا اور بید اور شاستر مین بھی
ایسا لکھا ہی کہ چوبیس برس کی عمر تک استری سے بھوگ کرنا نچاہیے ایسا بچار کر وہ گھر سے باہر نکل کھڑا ہوا اور مندراچل پہاڑ پر جا کر
ایک اچھی جگہ پر بیٹھکر پرمیشور کا تپ کرنے لگا جب بہت دن اُسکو تپ کرتے گذرے تب راجا اِندر نے اپنا راج سنگھاسن چھن جانیکے
ڈر سے پورب چتی نام اپسرا کو جو بہت سُندر تھی اُسکا تپ بھنگ کرنے کو بھیجا جب وہ اپسرا اپنا ساج سماج لیے ہوئے
جس جگہ پر اگنی دھر بیٹھا ہوا تپ کرتا تھا جا کر ناچنے اور گانے لگی اور اُسکے گانے اور ناچنے کی آواز سُنتے ہی اگنی دھر کا دھیان چھوٹ کر آنکھ
کھل گئی تب اُسکے روپ پر موہت ہوکر دیوانہ کی طرح اس سے پوچھنے لگا کہ ای مُن تم کس جنگل مین تپ کرتے ہو اور وہان پر کیسے
پھول اور بیل ہوتے ہین تمھارے سر کے بال بہت سُندر ہین اور تمھاری چھاتیون پر دو انار ایسے اونچے اونچے یہ کیا دکھلائی دیتے
ہین پورب چتی جو اپنے بالو نمین پھول سجے تھی اُس سُگندھ پر بھونرے گونجتے ہوئے دیکھکر راجا بولا کہ یے سب تمھارے چیلے بید پڑھنے کے
واسطے آئے ہین اور ناچتے وقت گھونگھرو کی جھنکار سُنکر کہنے لگا کہ تم بیدون کا سُور بہت اچھا اچارن کرتے ہو اور اُس اپسرا کے

بدن مین اگر اور چندن آدک سُگندھ لگی دیکھکر بولا کہ تمھارے تپوبن مین ندی کی مٹی اسیطرح کی ہوتی ہے جو تم اپنے بدن مین لگائے ہو جسکی
مہک سے میرا سب استھان بھر گیا اور اس جنگل مین اسی روپ کے سب رکھا اور رشن رہتے ہین مجکو تمھارے استھان دیکھنے کی
ابھلاکھا ہی سو کرپا کر کے مجکو دکھلا دو اور میری جان مین تم کچھی یا نارائن جی کی مایا ہو جو یہان آکر اپنی آنکھون کا بان چلا کر مجھ ایسے
ہرن کو مارا چاہتی ہو پرمیشور نے بڑی کرپا کر کے تمھارا درشن دیا تمھارا موہنی روپ مجکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہے مین تمھے اچھا نہین
چھوڑونگا جب یہ بات راجا کی سُنکر پورب چتی نے جانا کہ راجا میرے اوپر بہت موہت ہوا ہے تب وہ مسکرا کر بولی کہ اے راجا ہمارے
تپوبن مین اسی روپ کے سب رکھا اور رشن رہتے ہین اور وہان ایسے کندمول ہوتے ہین کہ جنکے کھانے سے آدمی ہمیشہ جوان اور روپ وان
اور گول بنا رہتا ہے جب تم اپنی راجگدی پر چلکر کچھ دن میرے ساتھ رہو گے تب مین اپنا استھان تمکو دکھلاؤنگی یہان بہانہ پر تمھارے
ساتھ مین نہین رہ سکتی یہ بات سُنتے ہی راجا پرمیشور کا تپ اور دھیان چھوڑ کر اس اپسرا سمیت اپنے راج مندر پر چلا آیا اور اُسکے
ساتھ بیاہ کر کے دس ہزار برس تک بھوگ ولاس اور دھرم کے ساتھ راج کاج کرتا رہا جب راجا کو اس پورب چتی اپسرا سے نابھ اور
الابرت وغیرہ نو بیٹے پیدا ہوتے ہی اپنی ماتا کے اشیرباد سے جوان اور تیج وان اور بلوان ہو گئے تب پورب چتی انکا بیاہ کر کے اندر لوک کو
چلی گئی اور راجا نے اس جمبودیپ کے نو حصے کر کے ایک ایک حصہ جسکو نو کھنڈ کہتے ہین اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ جنگل مین جا کر
پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا بھرت کھنڈ جسمین بہت سے دیش اور نگر ہین نابھ بڑے بیٹے نے پایا اور راجا کو پورب چتی کے
بچھڑنے کا ایسا سوچ ہوا کہ اسی مین اپنا تن تیاگ کر دیا اور گندھرب کا تن پا کر اس سے جا ملا۔

ادھیائے تیسرا۔ اوتار لینا رکھبھ دیو جی کا راجا نابھ کے یہان

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب راجا اگنی دھر تپ کرنے کو جنگل مین چلا گیا تب نابھ آدک اسکے نو بیٹے اپنے اپنے کھنڈ مین ساتھ دھرم
اور پرجا پالن کے راج کرنے لگے کچھ دن کے بعد راجا نابھ بڑے بیٹے نے میرو دیبی اپنی استری سمیت سنتان کی اچھا سے جنگل مین جا کر (१ मेरुदेवी)
بہت دن تک پرمیشور کا تپ کیا پھر رانی سمیت اپنے گھر آکر براہمن اور رکھیشورونکو بلا کر جگ کرنے لگا جب جگ اچھی طرح
سمپورن ہوئی تب نارائن جی سانولی صورت موہنی مورت نے سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے کریٹ مکٹ کنڈل بیجنتی مالا پہنے ہوئے
تاپ ہارنی چتون مند مند مسکراتے ہوئے اگنی کنڈ سے نکلکر درشن دیا انھین دیکھتے ہی راجا نابھ اور رکھیشور آدک سب جتنے آدمی
جگ شالا مین بیٹھے تھے ڈنڈوت کر کے کھڑے ہو کر انکی استت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے آکاش سے انیر پھول برسائے اور راجا نے
ہاتھ جوڑ کر یہ کیا کہ اے تربوکی ناتھ آپ نے مجھ غریب کی اچھا پوری کرنیکے واسطے دیال ہو کر درشن دیا کسکی ایسی سامرتھ ہے جو تمھاری
مہابرن کر سکے پر جرنون مین بھگت کرنے والون کو چار ون پدارتھ ملتے ہین سو مجکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین تم سا بیٹا میرے یہان پیدا ہو
یہ بات سُنتے ہی جگ بھگوان خوش ہو کر بولے کہ اے راجا تمنے مجھ ایسا بیٹا پیدا ہونے کے واسطے چاہنا رکھکر تپ اور جگ کی ہے سو ہم
تمھارے گھر اوتار لینگے یہ کہکر بھگوان بیکنٹھ کو پدھارے اور راجا نے براہمن اور رکھیشورونکو دچھنا دیکر بدا کیا اور جیسے
برپسا دجگ میرو دیبی اپنی رانی کو کھلایا ویسے ہی اسکے گربھ رہا تب برہما جی نے دیوتاؤن سمیت گربھ استت کرنے کے لیے (२ यज्ञ)
راج مندر پر آکر کہا کہ اے راجا تیرا بھاگ اُدے ہوا جو آد پرش بھگوان تیرے یہان پیٹر ہو کر اوتار لینگے جب برہما جی وغیرہ سب دیوتا
گربھ استت کر کے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب دسوین مہینے پر برہم پرمیشور نے رانی کے گربھ سے اوتار لیکر جیسے ہی اپنی سانولی صورت

چتربھجی مورت کریٹ کنڈل مکٹ ساجے نورتن بھوشن بجیھ نید اور بن مالا پرچ کوستبھ من تحبینتی مالا گلے مین پہنے راجا نابھ اور میرو دیوی کو درشن دیا تب وہ بھی آنند مین ہوکر ڈنڈوت کرکے انکی استت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے اپنے باونون پر بیٹھکر آکاش سے انپر پھول برسائے اور اپسراؤن نے ناچ دکھلا اور گندھربون نے گانا سنایا اور برہماجی نے آکر رکھبھ دیوجی انکا نام رکھا جب برہماجی وغیرہ سب دیوتا ڈنڈوت اور استت کرکے وہان سے چلے گئے تب راجا بھی پرمیشور بالک روپ ہوکر رونے لگے۔

ادھیاے چوتھا - راجا نابھ کا اپنی استری سمیت بن مین جاکر تپ کرنا اور رکھبھ دیوجی کا راجگدی پر بیٹھنا

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت رکھبھ دیوجی چھتیس گن ندھان آدپرش بھگوان نے راجا نابھ کے یہان جنم لیا تب راجا نے انکو پرمیشور کا اوتار سمجھکر بڑی خوشی سے براہمنون اور یاچکون کو اتنا دان اور دچھنا دیا کہ اسکے راج مین کوئی آدمی کنگال نرہکر سب دھن وان ہوگئے اور راجا اور رانی رکھبھ دیوجی کی بال لیلا کا سکھ دیکھنے سے اپنا جنم سپھل جانکر مارے خوشی کے جامہ مین نہین سماتے تھے جب رکھبھ دیوجی سیانے ہوکر راجگدی پر بیٹھنے کے قابل ہوئے تب راجا نے اپنے منتری اور پرجا کو انسے خوش دیکھکر بچار کیا کہ اب انکو راجگدی پر بیٹھال کر مجکو پرمیشور کا بھجن کرنا چاہیے ایسا بچارتے ہی راجا نے جوتشیون سے اچھی ساعت پوچھکر رکھبھ دیوجی کو راجگدی پر بیٹھال دیا اور آپ استری سمیت بدری کیدار بن مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بعد جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بھوساگر پار اتر گیا اور رکھبھ دیوجی نے دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ ایسا راج کیا کہ جنکے راج مین باگھ اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی رعیت کنگال اور دکھی نہ تھی انکی استت دیولوک مین دیوتا کیا کرتے تھے جب راجا اندر نے سب چھوٹون اور بڑون کے منہ سے انکا جس اور پرتاپ سنا تب ڈاہ سے انکے راج یعنی بھرت کھنڈ مین پانی نہین برسایا جب رکھبھ دیوجی کو یہ حال معلوم ہوا تب انھون نے اندر کے اگیان پر ہنسکر اپنے جوگ بل سے ایسا کردیا کہ انکے راج مین پرجا لوگ جسوقت پانی چاہتے تھے اسیوقت نارائن جی کی کرپا سے پانی برستا تھا جب اندر نے یہ مہما اور پرتاپ رکھبھ دیوجی کا دیکھا تب انکو پرمیشور کا اوتار جانکر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے جینتی نام اپنی بیٹی انکو بیاہ دی تب رکھبھ دیوجی کے اسی استری سے سو لڑکے پیدا ہوکر انمین سے نو بیٹے برکت ہوگئے اور جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے انھین کو نو جوگیشور کہتے ہین جنھون نے راجا جنک کو گیان اپدیش کیا تھا اسکی کتھا گیارھوین اسکندھ مین آویگی اور نو بیٹے نو کھنڈ کے راجا ہوئے بھرت نام انکا بڑا بیٹا اپنے باپ کی خاص راجگدی پر بیٹھا اور اکیاسی بیٹے براہمنون کے سمان بید پڑھنے اور تپ کرنے لگے ایک سمے رکھبھ دیوجی نے سب پرجا کو جگ مین بیٹھال کر اپنے بیٹون کو یہ گیان اپدیش کیا کہ ای بیٹے دنیا مین جتنے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو ایک دن سب کا ناش ہوکر کیول نارائن جی ابناشی پرش استھر رہینگے اور انھین کی سنگت تر مین رہنے سے سب جیو چلتے پھرتے ہین سو تم لوگ اسی پرمیشور کا دھیان ہردے مین رکھکر سنساری جیوون سے موہ توڑ کر گیانی اور مہاتماؤن کا ست سنگ کرو جسمین تمھاری مکت ہو بری سنگت کرنے سے آدمی جلدی خراب ہوجاتا ہی اس سے بری سنگت مت کرو آدمی جب تک سنساری سکھ سپنے کی طرح جھوٹھا نہین سمجھتا تب تک اسکو سکھ ملنا کٹھن ہی دنیا مین دو ہیئہ اور استری دو دوسری مایا روپی ایسی پہیلی ہین جسمین سب دنیا بندھکر خراب ہوئی ہی جو آدمی ان دونون سے الگ رہے وہ اس مایا جال سے چھوٹ سکتا ہی لیکن ان دونون سے بچنا اور سنساری مایا چھوڑ کر پرمیشور مین چت لگانا سہج نہین ہوتا لیکن اسکی ایک تدبیر ہم تم سے کہتے ہین سنو کہ سنت اور مہاتما کی سنگت کرنا یہی اسکی جڑ ہی بغیر ست سنگ کے گیان ملنا اور سنسار کو جھوٹھا جاننا اور پرمیشور کے چرنون مین پریت ہونا بہت کٹھن ہی سادھو اور مہاتماؤن کی سنگت کرنے سے دھیرے دھیرے

जयन्ती

آدمی کا من برکت ہوکر پرمیشور کی طرف لگجاتا ہی سوائے اسکے ایک بات کہیہ کہتا ہون اسکو تم بشواس کرکے جانو کہ دنیا مین نرک اور موکش کے دو دروازے ہین سنت اور مہاتما کی سنگت اور سیوا کرنا موکش کا دروازہ ہی اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور چوری اور جواری اور لمپٹی اور شراب پینے والے کا سنگ کرنا نرک کا دروازہ ہی۔

ادھیائے پانچوان۔ رکھبھ دیوجی کا اپنے بیٹون کو گیان سکھلانا او سنت اور مہاتماؤن کے لچھن کہنا

رکھبھ دیوجی نے کہا کہ ای بیٹا جن سنت اور مہاتماؤن کی سنگت اور سیوا کرنے سے موکش کا دروازہ کھلجاتا ہی اُنکے لچھن سنو کہ من انکا سدا ایک رس رہکر کسی کے دُربچن کہنے سے انکو کرودھ نہین ہوتا بھیتر اور باہر انکا ہمیشہ برابر رہکر ہر دے مین کپٹ نہین رہتا اور ہر بھگتون سے بہت پریت رکھتے ہین رات دن ہر کتھا اور چرچا کہنے اور سننے مین انکو سنتوکھ ہوکر آلس نہین آتا ہی اپنے گھر اور پریوار مین اتتھ کی طرح رہکر کیول اپنا پیٹ بھرنے اور دارتھ نکال لینے سے کام رکھتے ہین لابھ اور ہان ہونے سے کچھ خوشی اور فکر نہین کرتے اتتھ کا ایک لچھن یہ ہی کہ جسطرح کوئی کنگال پردیسی دوسرے شہر یا گانون مین پہونچے اور ایک دن کسی کے گھر بھوجن کرکے دوسرے دن وہان سے چلا جائے تو بھوجن دینے والے سے اسکو کچھ موہ پیدا نہین ہوتا دوسرا لچھن اتتھ کا یہ ہی کہ جیسے کوئی پنچھی کسی مکان مین گھونسلا بناکر دانہ پانی کھاکر وہان رہتا ہی لیکن اُس گھر کے گرنے اور بننے اور جل جانے کا کچھ سوچ اسکو نہین ہوتا ہی تیسرا لچھن اتتھ کا یہ ہی کہ جسطرح کھیرے کا پھل اوپر سے ایک ہوکر اسکے بھیتر بین چار پھانک الگ الگ ہوتی ہین اسی طرح اتتھ گیان والا گرہستھ بھی دیکھنے مین استری اور پتر کا موہ رکھکر انتہ کرن سے انکو دشمن اپنا جانتا ہی ایسے برکت گرہستھ کو بھی جو کسی جیو کو دکھ نہین دیتا سادھو اور مہاتما سمجھنا چاہیے سو تم براہمن کو بہت بڑا اور اتم جانکر دیا پورک پرجا کو پالن کرو اسطرح کا گیان رکھنے والا جم دوتون کی پھانسی مین نہین باندھا جاتا رکھبھ دیوجی نے یہ گیان اپنے بیٹون کو سکھلا کر کچھ دن کے بعد بچار کیا کہ انت سمئے یہ راج اور پریوار میرے ساتھ نہ جاکر سب میرا ساتھ چھوڑ دینگے اسلیے پہلے ہی سے انکا ساتھ چھوڑ دینا چاہیے ایسا بچار کر بھرت نام اپنے بڑے بیٹے کو راجگدی پر بٹھال دیا اور آپ برکت ہوکر جڑ بھرت کا روپ بنا لیا اور پہاڑ پر جاکر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنے لگے لچھن جڑ بھرت کا یہ ہی کہ مل اور موتر کرنے پر بھی نیم اور آچار اسنان آدک کا کچھ نہ رکھے اور بھوجن اور بستر کا اپائے چھوڑ دیوے کبھی جو کوئی کچھ کھلا دے تو کھا لیوے نہین تو بیفکر بیٹھے رہکر اپنے کپڑے کی بھی خبر نہ رکھے سو رکھبھ دیوجی نے یہی لچھن رکھکر اسنان اور پوجا آدک سب چھوڑ دی تسپر بھی انکا روپ دیکھکر دیوکنیا موہت ہو جاتی تھین اور چالیس کوس تک انکے مل اور موتر کی سگندھ پہونچتی تھی اسی سمئے اشٹ سدھیون نے انکے پاس آکر اپنے اپنے گنون کو برنن کیا لیکن رکھبھ دیوجی نے انکی طرف آنکھ اٹھاکر بھی نہین دیکھا۔

ادھیائے چھٹوان۔ برکت کرنا آدمیون کا سراوگی دھرم رکھبھ دیوجی کا چلن دیکھکر

راجا پرکھیت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای من ناتھ رکھبھ دیوجی جو نارائن کا اوتار تھے انھون نے آٹھو سدھیون کا من اپنی طرف کھینچکر انکو برکت کیون نہین کر دیا جو آدمی کرودھ لوبھ موہ من اور اندریونکو اپنے بس مین نہ رکھتا ہو اسکو اشٹ سدھ کیطرف دیکھنے سے ڈر اور کھٹکا ہی سو رکھبھ دیوجی تو ان سبکو اپنے بس مین کیے تھے انھون نے کسواسطے اشٹ سدھ کی طرف نہین دیکھا یہ بات سنکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا یہ من چنچل ہی اور کام کرودھ آدک بہت بلوان ہین بری سنگت پانے سے بس مین نہین رہتا انمین ایک کامدیو ایسا زبردست ہی کہ جسکے نشہ مین آدمی اندھا ہوکر اپنا بھلا اور برا نہین سمجھتا اور یہی کامدیو بڑے بڑے

جوگی اور رکھیشوروں کے تپ اور دھیان مین بگھن ڈالکر ہزارون برس کا تپ ایک ساعت مین بگاڑ دیتا ہی یہ من چنچل بجلی اور پارے کیطرح کبھی ایک ٹھکانے پر نہین رہتا اسلیے اس من کا بشواس نرکھنا چاہیے جسطرح بدکار عورت اپنے خاوند کو بھلاوا دیکر دوسرے مرد کے پاس جاتی ہی اسیطرح من اور اندریان آٹھ سدھیون کا سنگ پانے سے چینچل ہوکر برا کرم کرنے کی اچھا کرتی ہین یہ بچار کر انکی طرف رکھبھ دیو جی نے نہین دیکھا جسمین کا مدیو کو روکنا پڑے جڑ بھرت روپ رہنے مین شاستر کے موافق دھرم رکھنے اور کھٹ کرم کرنیکا کچھ کام نہین رہتا اسلیے بہت آدمیون نے رکھبھ دیو جی چلن دیکھکر اسنان کرنا وید پڑھنا چھوڑ دیا اسوقت سے اُس دیال[1] اور سراوگی کا مت جو لوگ بید اور شاستر کو نہین مانتے دنیا مین پھیل گیا ہی لوگ جین دھرمی کہلا کر مرنے کے پیچھے ضرور نرک بھوگتے ہین سو رکھبھ دیو جی آگ لگنے سے جلکر اُسی او ستھا مین پرم دھام کو گئے۔

ادھیاے ساتوان۔ رکھبھ دیو جی کے بیٹے بھرت جی کا راجا ہونا اور پھر جنگل مین تپ کرنے کے واسطے جانا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت رکھبھ دیو جی کے بڑے بیٹے بھرت اُنکی جگہ پر راجا ہوئے اور اُنھون نے دھرم کے ساتھ راج کرکے پرجا کو بیٹے کی طرح جانا اور بیواہ اپنا پنچ جنی[2] نام بشوروپ کی بیٹی سے کیا اور راجا بھرت کو اُسی استری سے دھومرکیت[3] وغیرہ پانچ بیٹے بہت سندر اور پرتاپی پیدا ہوئے جب راجا نے بہت سی جگت کرکے پھل اُسکا پرمیشور کو ارپن کر دیا تب اُنکو پرمیشور کی چتربھجی مورت کا درشن دھیان مین ہونے لگا اسیطرح دس ہزار برس تک راج اور سکھ بھوگ کر سنساری بیوہار جھوٹا سمجھا اور برکت ہوکر راجگدی بیٹون کو سونپ دی اور آپ جنگل مین جا کر پلہاشرم[4] نام ندی کے کنارے جہان نرائن جی شالگرام سوروپ سے رہتے ہین بیٹھکر بھگوت بھجن کرنے لگے وہ پتون کی کُٹی مین کند مول کھا کر جیسے آنند مین رہتے تھے ویسا سکھ اُنکو راجگدی مین نہین ملتا تھا بید کی آگیا کے موافق براہمن چھتری کو شالگرام جی کی پوجا ہر روز کرنا واجب ہی ایک دن راجا بھرت دوپہر کے وقت ندی کے کنارے بیٹھے ہوئے سورج دیوتا کا دھیان کر رہے تھے اسوقت ایک ہرنی گربھوتی اپنے غول سے چھوٹ کر جیسے وہان پانی پینے لگی ویسے ہی ایک شیر گرجا ہرنی اُسکی آواز سنتے ہی بھاگی تو ندی کا سوتا پھاندتے وقت بچہ اُسکا پیٹ سے گر پڑا سو وہ بچہ اپنا جیتا ہوا چھوڑ کر اُسی جگہ مرگئی راجا بھرت نے یہ حال دیکھکر بچار کیا کہ یہ بچہ وہان پڑا رہنے سے کوئی جانور اُسکو کھالے یا مارے بھوکھ پیاس کے مرجاے تو مجکو پاپ ہوگا اسکا بوجھ میرے اوپر ڈال دیا اسلیے مجکو اسکی رچھا کرنا چاہیے ایسا بچار کر راجا دھرم اور دیا کی راہ سے اُس بچہ کو اٹھا لایا اور پانی سے دھوکر اپنی کُٹی مین رکھا اور گئو کا دودھ پلا کر اُسکو پالنے لگا۔

ادھیاے آٹھوان۔ کھو جانا اُس بچے کا اور تن تیاگ کرنا راجا بھرت کا اُسی سوچ مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب اُس بچے کو پالنے سے بھرت جی کو بہت موہ پیدا ہوا تب وہ اپنے ہاتھ سے ہری ہری گھاس چھیل کر اُسکو کھلاتے اور اپنے پاس سُلانے لگے جب دسا پھرنے اور اسنان کرنیکے واسطے کہین باہر جاتے تھے تب اُسکو اپنے ساتھ رکھتے تھے اور پوجا اور تپ کرتے وقت بھی اُسکو اپنے پاس بٹھائے رہتے تھے ہر روز بھرت جی نے اتنی پریت اُس بچے سے بڑھائی کہ اُنکے جپ اور دھیان مین بادھا ہونے لگی جب وہ بچہ کہین چلا جاتا تھا تب وہ اُسکے سوچ مین بہت اُداس ہوتے تھے ایک دن وہ بچہ چھوٹکر جنگل مین چلا گیا اور اپنے غول مین جانے۔ پھر کُٹی پر نہ آیا جب راجا بھرت نے بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہ پایا تب وہ سوچ کرکے کہنے لگے کہ دیکھو مجھسے بڑی چوک ہوئی جو مین نے اُسکو اکیلا چھوڑ دیا اسی سے وہ بھاگ گیا جو مین ایسا جانتا کہ وہ بچہ میرا چلا جائیگا تو کسو واسطے اُسکو اکیلا چھوڑ دیتا پرمیشور مجھپر دیال ہوکر میرا بھاگ اُدے کرین جسمین وہ بچہ میرا پھر میرے پاس چلا آوے

[1] ओसवाल
[2] पंचजनी
[3] धूम्रकेतु
[4] पुलहाश्रम

وہ بچہ ڈانٹنے سے پرمیشور روپ کے بالک کے سمان ڈرتا تھا اور اے پرتھوی تو اسکو اکیلا دیکھکر اٹھالے گئی ہی سو تو میرے بچے کو بتلا دے جب سوچ اور بلاپ کرتے رات ہوگئی تب کہا کہ اے چندرما تم اس بچے کو ضرور دیکھتے ہوگے جہان میرا بچہ ہو تم کرپا کے بتلادو جسمین وہ ملجاوے نہین تو میرا پران نکلا جاتا ہی جیسا سوچ کوئی اپنے بیٹے کے مرنے کا کرتا ہی ویسا ہی سوچ بھرت جی نے اس بچے کے واسطے کرکے اسدن اسنان اور پوجا اور بھوجن کچھ نہین کیا اور اسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کردیا سو مرتے وقت دھیان اور پران انکا اس بچے مین لگا تھا اس سبب سے وہ تن چھوڑکر ہرن کا تن پایا۔

آٹھواں ادھیاے نواں۔ تیاگ کر بھرت جی کا ہرن کے تن کو اور پیدا ہونا ایک براہمن کے گھر

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت بھرت جی ہرن کا جنم پاکر جنگل مین رہنے لگے لیکن ہر بھجن کے پرتاپ سے وہ اپنے پورب جنم کا حال جانتے تھے اسلیے اپنی اگیانتا سمجھکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے ہر چرنون کا دھیان چھوڑکر جیسی پریت اس بچے سے کی ویسی اپنی استری اور پتر کی کبھی نہین کی تھی اور اسکے موہ مین پھنسکر ایسا خراب ہوا کہ آدمی سے ہرن کا تن پایا بھرت جی پچھلی بات سوچکر کسی ہرنی وغیرہ سے کچھ پریت نہ رکھکر کہتے تھے کہ نہ معلوم انکی سنگت کرنے سے پھر میری کیا گت ہوگی یہ بات سمجھکر بھرت جی نے کسی جیو کو دکھ دینا اور ہری گھاس کھانا چھوڑ دیا جو پھل اور پتا سوکھکر گر پڑتا تھا اسیکو کھا کر ہرن کے تن مین بھی پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے تھے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ راجا موت سے ہر ساعت آدمی کو ڈرنا چاہیے نجانے کس وقت موت آجاوے اور ایک ہرن کے بچے سے موہ کرنے سے ایسے مہاتما کی یہ گت ہوئی تو دوسرا کون گنتی مین ہی جو پرمیشور کا دھیان چھوڑکر مایا روپی جال مین پھنسے گا اسکی بھی گت ہوگی سو بھرت جی اسی تن مین دن رات اس بات کا سوچ کرتے تھے کہ جلدی یہ شریر میرا چھوٹے تو آدمی کا شریر پاکر پرمیشور کا بھجن کرون اسیطرح کچھ دن بسر کرکے ایک دن ندی کے کنارے پر جاکر پار جانا چاہا تو سوکھے پتے کھانے سے بدن مین کچھ طاقت نرہی تھی اس سے سوتا پھاندتے وقت پھسلکر ندی مین ڈوب کر مرگئے تو وہ تن چھوڑکر ہر بھجن کرنے کے پرتاپ سے گرچھنیتر مین اگر اگھر بن بید پڑھنے والے براہمن کے بیٹے ہوئے اور نام انکا بھرت ہوا جب سیانے ہوئے تب پہلے جنم کا حال یاد کرکے سنساری موہ مین نہین پھنسے اور دن رات پرمیشور مین دھیان لگائے رہے اپنے باپ کے ڈانٹنے پر بھی پڑھنے مین جی نہین لگاتے تھے تب اس براہمن نے اَنت سمے دوسرے بیٹون سے جو پڑھے تھے کہا کہ اے بیٹا مین نے بہت چاہا کہ بھرت تمھارا بھائی کچھ پڑھے لیکن اسنے پڑھنے مین چیت نہین لگایا اس کارن مورکھ بنا رہا سو تم لوگ میرے انت سمے کی بات مانکر ایسی تدبیر کرنا جسمین وہ پڑھکر ہوشیار ہوجاوے جب وہ براہمن یہ کہکر مرگیا تب اسکے بیٹون نے بھرت جی کے پڑھنے کیواسطے بہت اپاے کیے لیکن بھرت جی کچھ نہ پڑھے اور جڑ بھرت روپ بنکر ایسا چلن پکڑا کہ جب کوئی کچھ کھلادے تو کھالیوین اور پلادے تو پی لیوین نہین تو کچھ سوچ نہ رکھکر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہین جو اس سمے مین بھی ایسا چلن رکھنے سے جڑ بھرت کہلاتے ہین بھرت جی کے بھائیون نے یہ حال دیکھکر اسنے من کا اپنا ہٹالیا لیکن کبھی کبھی بھوجن انکو دیدیا کرتے تھے جب انھون نے دیکھا کہ یہ کوئی کام گھر گرہستی کا نہین کرتا ہی مفت مین کھاتا ہی تب انھون نے اپنا کھیت رکھانے کے واسطے بٹھال کر کہا کہ تم دیکھا کرو جسمین کوئی اس کھیت کا اناج نہ لیجانے پاوے اور پنچھی بھی نہ کھانے پاوین جڑ بھرت نے کچھ رکھواری اسکی نہ کی وہان آنند سے بیٹھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرنے لگے بھیلون کا ایک راجا جو اس دیس مین رہتا تھا اپنے بہشت ماتی کا بھدر کالی جو میرے بیٹا ہو تو مین تمکو آدمی کا بلدان چڑھاؤن جب بھدر کالی کی

کرپا سے اسکے بیٹا ہوا تب اسنے ایک بالک بلدان دینے کے واسطے مول لیکر پالا جب وہ لڑکا اپنے بلدان دیے جانے کا حال سنکر بھاگ گیا
تب راجا اپنے نوکرون سے بولا کہ کچھ روپیہ دیکر ایک آدمی بلدان دینے کے واسطے ڈھونڈھ لاؤ جب وہ لوگ ڈھونڈھتے
ہوئے رات کے وقت اُس کھیت پر پہونچے تب انھون نے وہان جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھکر بلدان دینے کے واسطے پکڑ لیا اور
رسّی گلے مین باندھکر راجا کے مندر پر لے گئے وہ راجا جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھکر خوشی سے بولا کہ تم ایسا اچھا آدمی بلدان دینے
کے واسطے لائے ہو کہ جو اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھکر آنند صورت دکھلائی دیتا ہی بھدرکالی اسکا بلدان پاکر بہت خوش ہوگی اور
راجا کے پروہت اور براہمن مہا مورکھ بید اور دھرم شاستر کا حال کچھ نہین جانتے تھے کہ براہمن کا بلدان دیا جاتا ہی یا نہین سو راجا نے اس
بات کا بچار نکرکے جڑ بھرت کی حجامت بنوائی اور اُبٹن اور پھلیل لگا کر اسنان کرایا اور بلدان دینے کے واسطے اسکو نیا کپڑا اور گہنا
پہنایا اور عطر اور چندن بدن مین ملکر بہت اچھا بھوجن اسکو کھلایا اسوقت جڑ بھرت نے خوش ہوکر اپنے من مین کہا کہ جب سے میری
ماتا اور پتا مرے ہین تب سے مجھے کسی نے ایسا بھوجن نہین کھلایا تھا آج مجکو بہت اچھا کھانا یہ لوگ بڑے پیار سے کھلاتے ہین جب
بھوجن کرانے کے پیچھے جڑ بھرت کے گلے مین اچھا پھولونکا ہار پہنا کر اسکو بھدرکالی کے سامنے لاکر کھڑا کیا تب براہمنون نے راجا کے
ہاتھ مین ننگی تلوار دیکر کہا کہ اسکو مارو جیسے راجا نے تلوار مارنے کو ہاتھ اٹھایا ویسے جڑ بھرت نے یہ بات بچار کر سر اپنا اسکے سامنے جھکا دیا
کہ پوری اور مٹھائی کھانے کے وقت مین نے اپنا منہ پھیلایا تھا اب تلوار کھانے کے وقت گردن سامنے سے ہٹانا اچت نہین ہی بھدرکالی
نے اسکو سر جھکاتے دیکھکر بچار کیا کہ یہ سب براہمن ایسا گیان نہین رکھتے جو راجا کو بلدان کرنے سے منع کرین اور اس براہمن
ہر بھگت کے دکھ دینے مین ایسا نہو کہ نارائن جی مجکو ڈنڈ دیوین جو مین اسکی رچھیا نہین کرونگی تو مجکو پاپ ہوگا کس واسطے کہ جو کوئی
آدمی اپنے سامنے کسیکو بنا اپرادھ دکھ دیوے تو اسکی رچھیا کرنی چاہیے نہین تو دیکھنے والے کو پاپ لگتا ہی ایسا بچار کر بھدرکالی نے
بڑا کرودھ کیا اور تلوار اور کھپر ہاتھ مین لیے ہوئے چلا کر ایسا ڈپٹا کہ راجا وہ آواز سنتے ہی اپنے پروہت سمیت بہرا ہوکر
ایسا بیہوش ہوگیا کہ تلوار ہاتھ سے گر پڑی تب بھدرکالی نے اسی تلوار سے راجا اور پروہت کا سر کاٹ لیا اور دونون کا سر
گیند کی طرح اچھال کر اس اچھا سے ناچنے لگی کہ جسمین جڑ بھرت خوش ہوکر مجکو کرپا اور دیا کی درشٹ سے دیکھے تو میرا
بھلا ہو اور انکے دکھی رہنے سے میرا بھلا نہوگا جب بھدرکالی کے ناچنے پر بھی وہ اسیطرح سر جھکائے کھڑے رہے تب بھدرکالی نے
استت کرکے انسے کہا کہ ای برہم دیو آپ کرپا کرکے میرا اپرادھ چھما کرین کس واسطے کہ جب کسی کا بھگت یا سیوک دوسرے کا اپرادھ
کرتا ہی تب اسکے مالک کا نام دھرا جاتا ہی سو آپ ایسا نہ سمجھین کہ یہ راجا بھدرکالی کا بھگت تھا یہ میرا بڑا دشمن تھا جسنے آپ ایسے مہاتما کو
دکھ دینا چاہا اور راج اور دھن کے نشے مین اندھا ہوکر تمکو نہین پہچانا جڑ بھرت نے یہ بات سنتے ہی مسکرا کر کہا کہ آتما کا ناش
کبھی نہین ہوتا اسلیے مین اپنا سر کٹنے سے نہین ڈرتا لیکن تیرا بھگت اس پاپ کے بدلے نرک بھوگیگا یہ سوچ مجکو ہی جڑ بھرت یہ کہکر
وہان سے چلا آیا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا تم سچ کرکے جانو کہ جو آدمی من اپنا پرمیشور مین لگائے رہتا ہی اسکو کوئی دکھ نہین دے سکتا

ادھیاے دسوان - راجا رہوگن کا جڑ بھرت کو پکڑ کر اپنے سکھپال مین لگانا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دوسرا حال جڑ بھرت کا سنو کہ راجا رہوگن[1] سندھ سوبیر[2] اپنے نگر سے پالکی پر چڑھکر کپل دیو مُن کے
پاس گیان سیکھنے جاتا تھا راہ مین ایک کہار اسکی سواری کا بیمار ہوگیا اسی طرف کہین جڑ بھرت بھی پرمیشور کے دھیان مین

१ रघूगण
२ सिंधुसुवीर

آنند سے بیٹھے تھے دوسرے کہارون نے جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھکر پکڑ لیا اور پالکی مین لگا دیا جڑ بھرت خوشی سے راجا کی پالکی اٹھانے
چلے جاتے تھے اور اپنے اس اپمان کا کچھ سوچ انکو نہ تھا لیکن زمین کو دیکھتے ہوے چیونٹی وغیرہ جیوون کو دبنے سے بچاتے ہوے
پانون رکھتے تھے اس سبب سے جب کئی مرتبہ پالکی ہلی تب راجا نے کرودھ کرکے کہارون کیطرف دیکھکر کہا کہ تم لوگ پالکی کیون ہلاتے ہو
کہار بولے کہ اے مہاراج ہمارا کچھ قصور نہین یہ نیا کہار پالکی ہلاتا ہے یہ بات سنکر راجا نے جڑ بھرت سے کہا کہ اے کہار تو اتنا موٹا تازہ دیکھ پڑتا ہے
ابھی اتنا راستہ نہین چلا جو تھک گیا اپنے پران کا ڈر چھوڑکر مرنے کی اچھا رکھتا ہے جو پالکی ہلاتا ہے اچھی طرح نہین لیچلتا جڑ بھرت یہ بات سنکر
چپ ہو رہے اور کچھ جواب راجا کو نہ دیکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو اس شریر کے کرم کے موافق سکھ دکھ ملتا ہے اور پرماتما ان دونون سے
الگ رہکر ہمیشہ ایک طرح پر رہتا ہے جب جڑ بھرت چپ ہو رہے تب راجا پھر کرودھ کرکے بولا کہ اے کہار تو ہماری بات کا جواب کیون نہین دیتا
یہ بات سنکر جڑ بھرت نے بچار کیا کہ یہ اپنے کو بڑا گیانی سمجھتا ہے اسلیے اسکا ابھمان توڑنا چاہیے ایسا بچار کر جڑ بھرت ہنسکر بولے کہ اے راجا
تم نے کہا کہ تو بہت راہ نہین چلا اور تھک گیا جو آدمی بیفائدہ پھرتا ہے وہ تکلیف پانے سے ضرور ماندہ ہوگا کیونکہ ایسا کرم نہین کرتا
جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاے اور تمنے کہا کہ تو دبلا نہو کر موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہے سو اے راجا پرماتما جسکو جیو کہتے ہین وہ ہر ساعت
جیسا ہے ہرگز نہ موٹا ہی ہوتا ہے نہ دبلا ہی ہوتا ہے ہمیشہ برابر رہتا ہے جو اسکو دبلا کہو تو وہ ایسا باریک ہے کہ کسیکو دکھلائی نہین دیتا اور جو اسے
موٹا سمجھو تو اسکے براٹ روپ مین سارا سنسار اور چودھون لوک موجود ہین اور یہ شریر ناش ہونے والا کبھی موٹا اور کبھی دبلا رہتا ہے جسے
اس انیت شریر مین پریت لگائی اسکو ان باتون کا بچار کرنا چاہیے اور جو تمنے کہا کہ تو مرنے کی اچھا رکھتا ہے سو میرے نزدیک جینا
اور مرنا دونون برابر ہین بے موت آئے کوئی نہین مرتا اور اے راجا پرمیشور کا پرکاش میرے اور تمھارے اور سب جیوون کے
تن مین برابر ہے اس سے مین سوامی اور سیوک کو برابر جانتا ہون اور تم اسی شریر تک راجا ہو مرنے کے بعد ہم اور تم دونون برابر ہو جاینگے
اسلیے تمکو یہ سامرتھ نہین ہے کہ جو آتما ابناشی پرش کو دکھ دے سکو اس جھوٹھی کایا کو جو چاہو سو دنڈ دو دکھ اور سکھ اور خوشی اور رنج
شریر کو ہوتا ہے اور پرماتما شریر مین الگ رہکر دکھ اور سکھ سے کچھ کام نہین رکھتا یہ بات سنکر جب راجا کو گیان پراپت ہوا تب وہ پالکی
سے اتر پڑا اور جڑ بھرت کو ڈنڈوت کرکے بولا کہ اے مہاراج مین نے سنساری جال مین پھنسے رہنے سے تمکو نہین پہچانا سچ بتاؤ تم کوئی رکھیشور
یا مہاپرش کا اوتار ہو کر اودھوتون کی طرح اپنا بھیس بدلے پھرتے ہو کرپا کرکے اپنا بھید بتلاؤ اور مجھکو گیان سکھلا کر بھوساگر پار اتارو
مین شری مہادیوجی کے ترشول اور جمراج اور چندرما اور سورج اور اگنی وغیرہ کسی دیوتا سے اتنا نہین ڈرتا جتنا براہمن کے سراپ
سے ڈرتا ہون سو اپرادھ میرا چھما کرو یہ بات سنکر جڑ بھرت نے کہا کہ اے راجا یہ جیو اپنی کرنی سے کبھی دیوتا ہوتا ہے کبھی آدمی اور آدمی
کے تن مین کبھی راجا کبھی بھکاری ہوتا ہے پرنت اس شریر کی سمجھکر پرماتما کو جسے جیو کہتے ہین ان سب سے الگ جاننا چاہیے اتنا گیان
کہنے کے پیچھے جڑ بھرت نے سب حال اپنے پورب جنم کا راجا رگھوگن سے برنن کیا۔

ادھیاے گیارھوان گیان اپدیش کرنا جڑ بھرت کا راجا رگھوگن کو

جڑ بھرت نے کہا کہ اے راجا تم آدمی کے اگیانتا کو دیکھو کہ وہ اپنے کانون سے جن استری اور پتر آدک کا دکھ سکھ سنکر دکھ پاتا ہے
انکی طرف سے اسکا چت تسپر بھی نہین ہٹتا اور جھوٹھ اور سچ بولکر کسی طرح دس روپیہ کما کر انھین لوگون کو پالتا ہے اور جیسے چور
اور ٹھگ آٹھو پہر آدمی کے ساتھ رہکر اسطرح اسکے اچھے کرمون کو چرا لیتے ہین جسطرح راہ مین چور اور ٹھگ دولتمند کے ساتھ لگ کر

دوسرے پاکر اُسکو لوٹ لیتے ہین اور جو گھر مین رہنے سے کھانے پینے پر بھی کپڑا وغیرہ کاٹ ڈالتا ہی اور جسکے گھر مین جو ہا نہو اُسکی چیز
خراب نہین ہوتی ہی۔ اُن چھچھوندرون مین سے ایک چور من کو سمجھو جسکے چلایمان ہونے سے آدمی بُرا کرم کر کے خراب ہوتا ہی اور دوسرے
پانچ چور اور ٹھگ کام کرودھ لوبھ موہ اور اہنکار یہان ہین جنکے بس ہوکر بُرا کرم کرنیسے آدمی کا دھرم جاتا رہتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ ان
چھچھوندرون چور اور ٹھگ کو اپنے بس رکھکر آپ انکے بس نہو جاے۔ جب جڑ بھرت نے یہ بات راجا رہوگن سے کہی تب راجانے پھر انکو ڈنڈوت کی۔

اَدھیاے بارھوان۔ تعریف کرنا راجا رہوگن کا ستسنگ کی

راجا رہوگن نے جڑ بھرت سے اتنا گیان سنکر کہا کہ ای مہاراج ستسنگ سے بڑھکر دوسرا کچھ لابھ نہین ہوتا جس سے تم ایسے
گیانی اور مہاتما کا درشن مجکو ملا اور ستسنگ کا جنم دیوتاون سے بھی اچھا سمجھنا چاہیے جو دیوتا پرمیشور کا تپ کرے تو سواے مکت کے دوسرا موکش
اُسکو نہین مل سکتا اور بھرت کھنڈ کا آدمی جس مطلب کیواسطے پرمیشور کا بھجن کرے وہی پھل اسکو پراپت ہوتا ہی اسلیے مین ستسنگ کو دیوتاون سے
اُتم جانکر ڈنڈوت کرتا ہون جڑ بھرت یہ بات سنکر بولے کہ ای راجا یہ سب بات مین نے تجھسے کہی اسکا ارتھ تو نے سمجھا یا نہین راجا بولا کہ ای
مہاراج مین سنساری جیو بہت مورکھ اور اگیان ہون اس سے یہ گیان اچھی طرح نہین سمجھا آپ دیال ہوکر بستار پوربک کہیے تب مین سمجھ سکتا ہون
یہ بات سنکر جڑ بھرت ہنسکر بولے کہ ای راجا یہ بات مشکل ہی ایسا گیان جگت اور پوجا اور تپ کرنے اور برکت ہونے اور برتن پاس
کرنے اور پنچ اگن تاپنے اور جل مین بیٹھنے اور دان دینے سے بھی نہین ملتا ہی بلکہ ان سب کرمون کے کرنیسے آدمی کو اس بات کا اہنکار ہوتا ہی
کہ مین نے ایسے اچھے کام کیے ہین میرے برابر دوسرا کون ہوگا شبھ کرم کرنے سے بھی وہ اہنکار کرنے سے خراب ہوجاتا ہی اور جب تک اہنکار
چھوڑکر سنت اور مہاتما کے چرنون کی دھور اپنے ماتھے پر نہین لگاتا تب تک یہ گیان اسکو نہین ملتا اور مہاتما کا درشن دُرلبھ ہی اور رہوگن تم
سمجھو کہ مین راجا ہون سو مین بھی پچھلے جنم مین بھرت نام ساتون دیپ کا راجا تھا لیکن وہان رہنے مین اپنا بندھن سمجھکر راجگدی چھوڑدی اور بن مین
جاکر نارائن جی کی سمرن مین ہوکر بھجن کرنے لگا سو تمکو ابھی تک اپنی راجگدی کا ابھمان بنا ہی اس سے دوسرے جیو پر دیا نہین رکھتے جسطرح
پرکاش پرمیشور کا تمھارے تن مین ہی اسیطرح پرمیشور کا پرکاش ان کہارون مین بھی سمجھنا چاہیے اور گیان کی درشٹ سے یہ لوگ اور سب جیو
پرمیشور کے تمھارے برابر ہین سو تم اپنے شریر کے سکھ کیواسطے انکو دکھ دیتے ہو سو بہت نامناسب ہی یہ گیان سنتے ہی راجا رہوگن مارے ڈر کے کانپنے
لگا اور جڑ بھرت سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای مہاراج مین براہمن کے شاپ سے بہت ڈرتا ہون ایسا نہو کہ آپ کرودھ کر کے مجکو کچھ شاپ دین۔

اَدھیاے تیرھوان۔ کہنا جڑ بھرت کا ایک دھنی بنیے کا حال راجا رہوگن سے

راجا رہوگن کی بات سنکر جڑ بھرت نے کہا کہ ای راجا تو مت ڈر مین تجکو شاپ نہین دونگا سن گیانی اور مہاتما لوگ سنساری
سکھ سپنے کی طرح جھوٹھا سمجھکر اس شریر سے پریت نہین رکھتے اور پرماتما شریر سے اسطرح الگ ہی جسطرح پنچھی برچھ پر بیٹھا ہو اور اُس
برچھ کے کاٹنے سے پنچھی کو دکھ نہین ہوتا جو پنچھی بیفائدہ اُس درخت کو اپنا جانکر رو دے تو سوچ کرنا بیکار ہی جو کوئی اس شریر کو اپنا
سمجھکر سنساری سکھ مین من لگاتا ہی اُسکو سواے دکھ کے سکھ نہین ہوتا جب وہ برکت ہوکر پرمیشور مین دھیان لگاتا ہی تب
اُسکو سکھ ملتا ہی اور پرمیشور کی بھگت کرنے سے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہوکر کام اور کرودھ کا اندھیارا اُسکے بھیتر سے
مٹ جاتا ہی یہ گیان سنکر راجا رہوگن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج مین نے آپکو پہچانا کہ آپ براہمن ہین جسطرح روگی کا دکھ امرت
پینے سے چھوٹ جاتا ہی اسیطرح آپ سنساری منکھون کو جو مایا اور موہ مین پھنسکر خراب ہو رہے ہین اپنا درشن دیکر کرتارتھ کرتے ہین

سو مجکو بھی اپنا داس سمجھکر درشن دو یہ بات سنکر جڑ بھرت بولے کہ اے راجا مین ایک اتہاس کہتا ہون تو اسکے سننے سے بھوساگر پار اتر جائیگا
سن - ایک بنیا بہت دھن والا بہت سی چیزین بیوپار کی اپنے ساتھ لیکر کسی دساور کو چلا اور اسنے مارے کنجوسی کے مال کی
نگہبانی کے واسطے کوئی نوکر اپنے ساتھ نرکھا اسلیے چھ چور اسکے ساتھ ہولیے اور ان چورون کے مددگار اور بھی اسکے پیچھے پیچھے چلے جاتے
تھے تھوڑی دور شہر سے باہر جاکر وہ بنیا راہ بھولکر ایسے جنگل مین پہونچا جہان کوسون تک بستی نہ تھی جب جنگل مین شیر اور ریچھ اور
کٹیلے درخت اور ندی نالے بہت ہونے سے اسکو راہ چلنا مشکل ہوگیا تب وہ بنیا مارے ڈر کے اس جنگل سے پار ہونیکے لیے تمام تک
برابر چلا گیا لیکن بستی نہ ملی اور اسی جنگل مین رات ہوگئی جب بنیا رات کو ایک نالے مین اپنے مال سمیت پہونچا تب وہی چھ چور اور انکے
حمایتی مددگار سب مال اسکا لوٹنے لگے اسوقت اس بنیے نے رو کر اپنے من مین کہا کہ اگر کچھ بھی مال بچ جاتا تو اسکو بیچکر پھر بیوپار کرتے
وہ بنیا ایسا بچار کر جس چیز کا بچاؤ کرتا تھا اسیکو وہ سب چور لوٹتے تھے جب سب مال اسکا چور لوٹ لیگئے تب وہ بنیا گھبرا کر اس جنگل مین
اپنے ٹھکنے کی جگہ ڈھونڈھنے لگا لیکن کوئی جگہ اسکو رہنے کے واسطے نہ ملی اور وہ شیر اور ہاتھی وغیرہ کی بولی سنکر ڈر سے کانپتا ہوا راہ چلا جاتا تھا
جب کہین زمین پر سانپ اور بچھو دیکھتا تھا تب ٹھوکر کھاکر گر پڑتا تھا اور کہین پیر مین کانٹے چبھنے سے دکھ پاتا تھا اگر کسی درخت کے
نیچے سستانے لگتا تھا تو درخت پر الّو کی آواز سنکر وہانسے بھی بھاگ جاتا تھا کبھی جنگل مین آگ لگی دیکھکر اسکے ڈر سے دوسری طرف دوڑتا
پھرتا تھا اسی بپت مین بھاگتا ہوا ایک سوکھے کنوین مین گر پڑا اس کنوین پر ایک برگد کا درخت تھا ایک ڈالی اسکی اس کنوین مین لٹکتی تھی
جب وہ بنیا آدھے کنوین مین پہونچا تب وہ ڈالی اسکے ہاتھ لگی اسکو پکڑ کر لٹک گیا اور اس کنوین مین ایک سانپ نیچے بیٹھا تھا اور اندھیاری
رات مین بجلی چمکنے سے اسنے دیکھا کہ کنوین مین ایک سانپ پھن نکالے بیٹھا ہی اور جس ڈالی کو وہ پکڑے تھا اس ڈالی کو اوپر سے
دو چوہے سیاہ اور سفید رنگ کے کاٹ رہے تھے تب بنیے نے بچارا کہ جو مین کنوین مین کود پڑون تو سانپ کے کاٹنے
سے مرجاؤنگا اور جو نہین کودتا تو ڈالی کے کٹ جانے سے گرکر سانپ کے منھ مین جا پڑونگا یہی سوچ اور بچار بنیا کر رہا تھا اور اسی برگد
کے درخت مین ایک شہد کا چھتا لگا تھا ڈالی ہلنے سے ایک ایک بوند شہد کی ٹپک کر جو اس بنیے کے منھ مین گرتی تھی تو وہ بنیا ایسی بپت
مین بھی وہ شہد چاٹ کر بہت خوش ہوتا تھا اسی طرح اس بنیے کی عمر اس کنوین مین لٹکتے ہوئے بیت گئی اور کوئی اسکو نکالنے والا
وہان نہین پہونچا جب ایک دن ان دونون چوہون نے اوپر سے ڈالی کاٹ دی تب وہ بنیا اسی کنوین مین گر کر سانپ کے کاٹنے سے مرگیا
اتنی کتھا سنکر راجا نے جڑ بھرت سے کہا کہ اے مہاراج مجکو بڑا اچرج معلوم ہوتا ہی کہ وہ بنیا ایک بوند شہد کھاکر خوش رہا اور ڈالی پکڑ کر اوپر
کیون نہین چڑھ آیا یہ بات سنکر جڑ بھرت بولے کہ اے راجا ایسا ہی حال تمہارا اور سب سنساری لوگون کا ہی کہ سب لوگ بہت طرح کا
اُدّم کرکے اپنے کٹمب کو پالتے ہین لیکن گھر والون کو کسیطرح کا سنتوکھ نہو کر ہر روز اور لالچ بڑھتا جاتا ہی اور اپنے اُدّم سے انکو ایک ساعت
بھی چھٹی نہین ملتی جو دو گھڑی اپنے پیدا اور پالن کرنے والے پرمیشور کا سمرن اور دھیان کرین جب کوئی اُنسے ہر بھجن کرنے کا ذکر کرتا ہی
تب وہ کہتے ہین کہ ہمکو اپنے اُدّم سے چھٹی نہین ملتی کسوقت پرمیشور کا بھجن اور سمرن کرین سو اے راجا اس جیو کو بنیا سمجھو اور
کام کرودھ لوبھ موہ مد اور اندریان یہی چھ چور آٹھون پہر آدمی کے ساتھ رہتے ہین اور پریوار والونکو ان چھؤون کا حمایتی سمجھو
اور جیو کو اسلیے بنیا کہا کہ اسنے دھرم اور گیان بڑھانے کے لیے اس بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پایا ہی جسطرح یہ جیو پیدا ہوکر سادھو مہاتما
کا ست سنگ اور ہر بھجن نکرکے سنساری مایا جال مین پھنس گیا اس کارن اسکے پورب جنم کا دھرم جو کچھ تھا وہ بھی پریوار والون نے چرا لیا

اسی طرح بنیئے نے اپنے مال کی حفاظت کرنے کے واسطے نوکر نہین رکھا اسلیے چورون نے اسکو لوٹ لیا جو وہ جیو بھرت کھنڈ مین جنم لیکر
سادھو اور مہاتما کا ست سنگ کرکے گیان سیکھتا تو کسواسطے بنیئے کی طرح مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا جیسے وہ بنیا اپنے ٹکنے کے
واسطے جگہ ڈھونڈھتے وقت بھیڑیئے وغیرہ کے ڈر سے بھاگتا تھا ویسے ہی سنساری سکھ چاہنے والے دکھ بھوگتے ہین اور آدمی اپنے کٹمب کی
بیماری اور مرنا دیکھنے اور اپنے شریر کے روگ سے اور کبھی دھن ملنے کے واسطے دکھ پاکر آٹھون پہر چنتا مین پھنسا رہتا ہی جس طرح الّو اور باگھ
وغیرہ بنیئے کو ڈراتے تھے اسی طرح جب پروار والے جھگڑا کرکے گھر کتے ہین تب آدمی بڑا دکھ پاتا ہی اور استری کی سنگت اندھکار سمجھنا چاہیئے
جہان گیان اور بید پران کا بچن سب بھول جاتا ہی اور جب آدمی بوڑھا ہوکر کچھ کمائی نہین کرسکتا تب پروار والے اسکو دُربچن کہکر
کھانے اور کپڑے کا دکھ دیتے ہین اور کچھ اسکا آدر نہین کرتے جسطرح آدمی بہت دکھ پانے مین بھی مرنے کا کچھ ڈر نرکھکر دولت کمانے کا
سوچ کیا کرتا ہی اسی طرح وہ بنیا کنوئین مین سانپ اور جوہے دیکھنے پر بھی مرنے کا ڈر نہین رکھتا تھا سو آدمی کے واسطے سنسار اور پروار
مین رہنا اندھیارا کنوان سمجھو اور جیسے کرم پچھلے جنم مین کیے ہین اسیکو برگد کی جڑ سمجھو جسکو پکڑ کر جیتا ہی اور دو جوہے کالے اور سفید جو جڑ
کاٹتے تھے وہی دن اور رات ہین جنکے بیتنے سے عمر گھٹتی ہی اور بنیئے نے جو سانپ کنوئین مین دیکھا تھا اسکو کال سمجھو اور جسطرح ایک بوند
شہد چاٹ کر بنیا خوش ہوتا تھا اسی طرح اگیان آدمی بڑھاپا اور سب طرح کا دکھ ہونے پر بھی اپنے کٹمب مین بیٹھکر خوش ہوتا ہی وہی شہد کی
بوند سمجھو ای راجا دنیا کو وہی بن دکھ دینے والا جانو سنساری مایا جال مین پھنسنے والا اسی بنیئے کے برابر دکھ پاکر خراب ہوگا جسطرح تو جگت
کی مایا مین لپٹا ہی اسی طرح وہ بنیا استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہوا تھا جو کوئی بید اور شاستر کے موافق چلے وہ اپنا منورتھ پاسکتا ہی
نہین تو سب چھوٹے بڑے اسی مایا روپی جنگل مین بھولے ہوے خراب ہو رہے ہین بغیر ست سنگ کیے اس موہ روپی جنگل
سے باہر نکلنا بہت مشکل ہی۔

ادھیاے چودھوان ۔ خوش ہونا راجا رہوگن کا یہ گیان سنکر اور چلے جانا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین

جڑ بھرت نے جب اسطرح کا گیان راجا رہوگن کو بتلایا تب راجا خوش ہوکر جڑ بھرت کے چرنون پر سر رکھکر منتی کرکے بولا کہ آپ نے بڑی
دیا کرکے مجکو جو مایا مین بھول رہا تھا یہ گیان روپی راہ دکھلائی یہ بات سنکر جڑ بھرت بولے کہ تم اس گیان کے پرکاش سے سنساری جال مین
نہ پھنسوگے یہ بات سنتے ہی راجا نے برکت ہوکر اسی جگہ پالکی چھوڑ دی اور جنگل مین جاکر بھجن کرکے مکت ہوا اور جڑ بھرت اپنا شریر
جوگ ابھیاس کے ساتھ تیاگ کر پرم دھام کو چلے گئے اور جڑ بھرت کے بیٹے سمت نے راج گدی پر بیٹھکر جین دھرم کا مت سنسار مین
پھیلایا انکے بنش مین پربت ہار آدِک پیدا ہوکر شبھ کرم کرکے پرم پد کو پہونچے۔

ادھیاے پندرھوان ۔ کہنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے بستار پرتھوی آدِک کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای سوامی آپ دیال ہوکر پرتھوی اور سورج وغیرہ لوکون کا حال بستار پوربک برنن کیجیے
شکدیو جی بولے کہ ای راجا پہلے حال ساتون دیپ کا سنچھیپ سے کہا ہی اب پھر بستار کرکے کہتے ہین سنو کہ اس پرتھوی کے سات دیپ ہین
اور ساتون دیپون کی پرتھوی الگ الگ بٹی ہی اسمین جمبو دیپ لاکھ جوجن کا ہی اور سب پرتھوی ساتون دیپ کی پچاس کروڑ جوجن ہی
اس سے جو تھائی پرتھوی لوکالوک پربت کے نیچے دبی ہی تین حصہ مین ساتون دیپ اور سمندر ہین راجا پریہ برت ان ساتون دیپ
کے مالک نے ایک ایک دیپ اپنے ساتون بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ بن مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور

پریہ برت کے اگنی دھر بیٹے کے جمبودیپ کے نو کھنڈ کر کے ایک ایک کھنڈ اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور جو نام اُنکے بیٹون کے تھے
وہی نام اُن کھنڈون کے رکھے گئے پہلا اُلاوِرت کھنڈ دوسرا ہرن مئی کھنڈ تیسرا بھدر اشو کھنڈ چوتھا کیتمال کھنڈ پانچوان الاورت کھنڈ ہی
اس کھنڈ کے بیچ مین ایک سونے کا پہاڑ سُمیر نام لاکھ جوجن اونچا اور سولہ ہزار جوجن لمبا اور آٹھ ہزار جوجن چوڑا اور بتیس ہزار جوجن کے
گھیر مین ہی چھٹوان ماہر کھنڈ ساتوان کم پرش کھنڈ آٹھوان بھرت کھنڈ نوان نر ہر کھنڈ ہی اور یہ برہمانڈ کمل کے پھول کی طرح گول ہی ایک
ایک پہاڑ نوون کھنڈون کے سوانے پر برتمان ہی اور سُمیر پربت کے چارون طرف چار پہاڑ اور ان پر دودھ اور شہد اور پانی اور رس
کا گنڈ بھرا ہی اور کبیر اور مہادیو جی اور راندرا اور برن دیوتاؤن کے چار باغ بہت اچھے پھل اور پھول لگے ہوئے وہان ایسے بنے ہوئے ہین موجود ہے
کہ جہان جانے اور اسنان کرنے سے دیوتاؤن کی استریان جوان ہو جاتی ہین اور سُمیر پربت کی چوٹی پر برہم پری دس ہزار جوجن لمبی اور چوڑی
جڑاؤ بنی ہی وہان ہر طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیان بولتے ہین ای راجا وہانکی شوبھا ہم تمسے کہانتک کہین دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی

ادھیائے سولھوان۔ کہنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے کتھا لوکا لوک کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اسطرح جمبودیپ مین نو کھنڈ ہوکر ہر ایک کھنڈ کے رہنے والے سب اوتارون کی پوجا الگ الگ کرتے ہین
اور ان ساتون دیپ کے باہر لوکالوک پربت ہی اُسکے اُس طرف اندھیارا رہتا ہی سورج اور چندرما کا پرکاش وہان نہین پہونچتا ہی وہان
پر جوگی لوگ جا سکتے ہین اور سنساری لوگ وہان جانے کی سامرتھ نہین رکھتے اور آٹھ ہاتھی بڑے بلوان جنکو دگپال کہتے ہین سب
پرتھوی کے آٹھون طرف رہکر پرتھوی کو اپنے نیچے ایسا دابے ہین کہ ہلنے نہین دیتے اور سُمیر پربت پر چار پُری کبیر پُری برن پری اندر
پُری جم پُری ہین اور سورج کا رتھ دو دو پہر پیچھے ان چارون پُری مین صبح اور دوپہر اور شام اور آدھی رات کیوقت ایک ایک جگہ پہونچتا
ہی اور برہما جی کی پُری سے گنگا جی نکلکر سُمیر پربت کے نیچے ہوکر گنگوتری مین آئی ہین ۔

ادھیائے سترھوان۔ کہنا شکدیو جی کا مہاتم شری گنگا جی کی ۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اب مین شری گنگا جی کی اُتپتی بستار کر کے کہتا ہون سنو کہ جب نارائن نے باون اوتار لیکر تین پگ
پرتھوی راجا بل سے دان لی تب براٹ روپ دھر کے ایک پگ مین ساتون لوک نیچے کے اور دوسرے پگ مین ساتون لوک
اوپر کے ناپ لیے تب برہما جی داہنا چرن پرمیشور کا اپنی پُری مین پہونچتے ہی ترت پرم اوتار ہوا جانکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور برہما جی کے
اپنے کمنڈل مین سے پانی پر جاندی کا جو پربرہم پرمیشور کے آنسو گرنے سے بیکنٹھ مین پرگٹ ہوئی تھی لیکر اُن چرنون کو دھویا اور چرنا
مرت لیکر وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور وہ چرن دھوتے وقت جو پانی سُمیر پربت پر گرا تھا وہ نیچے آکر منڈراچل پہاڑ
کے سوانے پر تھم رہا پھر وہان سے وہ جل چار دھارا ہوکر بہا تو ایک دھارا سُمیر کے پچھم اور دوسری سُمیر کے دکھن اور تیسری سُمیر کے
اُتر دشا بہکر سمدر مین ملگئی چوتھی دھارا جو پورب کو بہی تھی وہ بھاگیرتھ کے تپو بل سے الاورت کھنڈ کو بائین طرف چھوڑتی ہوئی نر نارائن
پربت سے اُترکر گنگوتری سے ہوکر بھرت کھنڈ مین آئی اسی دھارا نام سنسار مین گنگا جی پرگٹ ہوا اور مہاتم گنگا جی کا اسطرح
پر ہی کہ جو کوئی گنگا اسنان یا جل پان یا درشن کرنے کے واسطے اپنے گھر سے جانے کی اچھا کرتا ہی اُسکے کروڑون جنم کے پاپ چھوٹ
جاتے ہین اور وہ آدمی اس اچھا سے جتنے قدم چلکر گنگا جی تک پہونچتا ہی ایک ایک قدم رکھنے کے بدلے اُسکو سو سو
اشومیدھ جگ اور راجسو جگ کے پھل ملتے ہین یہ بات سُنکر راجا پریچھت نے سندیہہ لاکر شکدیو جی سے پوچھا کہ ای مہاراج جب آدمی کو

گنگا اسنان کرنے کے لیے صرف جانے سے جگیون کے پھل ملتے ہین تو جدہشٹھر ہمارے دادا نے کسواسطے اتنا روپیہ خرچ کرکے جگ کیا تھا اور دوسرے راجا لوگ کیون جگ کرتے ہین یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا ہم ایک اتہاس کہتے ہین سنو کہ ایک سمے شری مہادیو سوامی شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر مکر مہینے مین گنگا اسنان کرنے کے واسطے پریاگ راج کو جاتے تھے جب راہ مین شری پاربتی جی نے بہت لوگون کو جاتے ہوئے دیکھکر شری مہادیو سوامی سے گنگا اسنان کا ماہاتم پوچھا تب شری مہادیو جی نے کہا کہ ای پاربتی جی جو کوئی گنگا اسنان کرنے کو اپنے گھر سے چلتا ہی اسکو ایک ایک قدم چلنے مین اسواشومیدہ جگ کا پھل ملکر کرورون جنم کے پاپ چھوٹ جانے سے وہ منکھ دیوتاؤن کے برابر ہوجاتا ہی یہ بات سنکر اور جاتریون کو دیکھکر پاربتی جی نے یہ سندیہہ کیا کہ دیکھو لاکھون آدمی نیچ ذات گنگاجی سے نہا نہا کر چلے جاتے ہین مگر ان لوگون کی بدصورتی تک گنگا نہانے سے نہین مٹی تو پھر دیوتا کیسے ہوجائینگے اور مہادیو جی ایسا کہتے ہین اتنے جاتریون کو ایسا پھل کسطرح ملیگا ایسی شنکا مانکر پاربتی جی پھر بنے پوربک بولین کہ ای مہاراج آپ نے گنگا اسنان کا ماہاتم اسطرح برنن کیا اور ان اسنان کرنے والون کا روپ دیکھنے سے مجھے اس بات کی پرتیت نہین ہوتی ہی مہادیو جی بولے کہ اسکا بھید ہم تمسے کیا کہین چلو آنکھ سے دکھلا دین ایسا کہکر جب مہادیو جی گنگاجی کے نکٹ جس راہ پر جاتری لوگ چلے جاتے تھے پہونچے تب وہان کوڑھی کا روپ بنکر بیٹھ گئے اور پاربتی جی سے کہا تم دبیہ روپ بہت سندر ہوکر میرے بدن کی مکھیان اڑاؤ اور جو کوئی اسنان کرنے والا تمسے پوچھے تو اس سے یہ بات کہنا کہ یہ ہمارا پت کوڑھی ہوگیا ہی اور ایک پنڈت نے کرم بپاک کی پوتھی دیکھکر بتلایا ہی کہ جس کسی نے سواشومیدہ جگ کی ہون وہ انکو اپنے ہاتھ سے چھو دے تو انکا کوڑھ چھوٹ جاے یہان لاکھون آدمی نہانے کے لیے آتے ہین اسواسطے انکو یہان لاکر بیٹھی ہون کہ جسنے سو جگ کی ہون وہ انکو چھو دے تو یہ تن انکا اچھا ہوجاے جب پاربتی جی دیولکنیا کے برابر بنکر مکھی اڑانے اور یہ بات کہنے لگین تب بہت سے جاتری انکا روپ دیکھکر موہت ہوکر انکے چارون طرف ہوگئے انمین کوئی پاربتی جی کو اپنے ساتھ چلنے کے واسطے کہتا تھا کوئی انسے ہنسی ٹھٹھا کرتا تھا کوئی بہت طرح کا ڈر اور لالچ انکو دکھلاتا تھا اور گیانی لوگ کہتے تھے کہ یہ استری دھن ہی جو ایسی دشا مین بھی اپنے پت کی سیوا نہین چھوڑتی ہی جو استری اپنے پت کو کانا کبڑا لنگڑا اندھا کوڑھی دردری بدصورت کیسا ہی ہو پرمیشور کے برابر جانکر آنند پوربک اسکی سیوا کرے اور پرائے پرش کو کبھا وسے نہ دیکھے اسے پتبرتا کہنا چاہیے۔ اسی سمے ایک کنگال براہمن دربل انکو دیکھتے ہی پاس آکر ڈنڈوت کرکے پاربتی جی سے بولا کہ ای ماتا تم کسواسطے بھیڑ مین یہان بیٹھی ہو کہین ایکانت مین لیجاکر اپنے پت کی سیوا کرو جسمین مکھی وغیرہ بیٹھنے سے یہ دکھ نہ پاوین یہ سنکر پاربتی جی بولین کہ میرے پت کے کرم بپاک مین ایسا نکلا ہی کہ جسنے سواشومیدہ جگ کی ہون انکو چھو دیوے تو انکا بدن اچھا ہوجاے اسی اچھا سے مین انکو یہان لاکر بیٹھی ہون کہ اس پرب مین لاکھون آدمی آوینگے کسی نے تو سواشومیدہ جگ کی ہونگی جسکے چھونے سے ہمارے سوامی کے بدن کا روگ چھوٹ جاے یہ بات سنکر وہ براہمن بولا کہ یہ کون بڑی بات ہی تم تو صرف سواشومیدہ جگ کرنے والے کو ڈھونڈھتی ہو اور مین نے لاکھون اشومیدہ جگ کی ہین جنکی گنتی تم بھی نہین کرسکتی ہو یہ بات سنتے ہی پاربتی جی بنے پوربک بولین کہ ای مہاراج آپ دیا کرکے انکو چھو دیجیے جیسے اس براہمن نے شری شوجی کے بدن سے اپنا ہاتھ لگایا ویسے ہی مہادیو جی دبیہ روپ اشونی کمار کے برابر ہوگئے یہ حال دیکھکر پاربتی جی اور سب جاتری لوگون کو اس بات کا سندیہہ ہوا کہ یہ براہمن تیس برس کا اور کنگال ہی اور سواشومیدہ جگ کرنے مین سو برس اور بہت سا روپیہ اور [illegible] کے واسطے چاہیے اسنے سو جگ کسطرح کی ہونگی شوجی انترجامی [illegible]

اُنکا سندیہہ مٹانے کے واسطے جاتریون کے سامنے اُس براہمن سے پوچھا کہ اے مہاراج تمنے اتنی عمر مین لاکھون جگ کسطرح کئی ہونگی تب وہ
براہمن بولا کہ سُنیئے مہاراج جگ کی بدھ اور اُسکا پھل شاستر کے موافق ہوتا ہی اور اُسی شاستر مین گنگا اسنان کا پھل ایسا لکھا ہی کہ جو کوئی گنگا اسنان کرنیکو
اپنے گھر سے چلتا ہی اُسکو ایک ایک قدم چلنے مین سو سو اشومیدھ جگ کا پھل ملتا ہی سو مین اپنے گھر سے ہر روز گنگا اسنان کرنیکو کوس بھر ہزارون
قدم چلکر آتا ہون لاکھون کی کون گنتی ہی کئی کروڑ اشومیدھ جگ مین کر چکا ہونگا اسلیئے آشچرج کیا ہی یہ بات سُنکر شری شیو جی نے پاربتی جی
اور جاتریون سے کہا کہ یہ براہمن سچ کہتا ہی ایسا کہکر شری شیو جی اپنے استھان کو چلے اور راہ مین پاربتی سے بولے کہ دیکھو تمکو جو
سندیہہ تھا سو وہ ہمارے کہے پرمان اس براہمن کو گنگا اسنان کے پھل ملتے ہین اور سب جاتری لوگ بید کے بچن پر بشواس نہین رکھتے
اس سے وہ پھل اُنکو نہین مل سکتا اسی واسطے بید اور شاستر سُنکر اُسپر بشواس کرنا چاہیے جسکے سُننے اور پڑھنے سے آدمی کو شُبھ اور اشُبھ کرم کا گیان
ہوتا ہی پریچھت راجا بد مشٹھ تمہارے دادا کو بید اور شاستر سُنکر اُسپر بشواس تھا لیکن اُنکو بہت روپیہ ہونے سے یہ اچھا ہوئی کہ اسی بہانہ سے شیام
سُندر کو اپنے یہان رکھکر رکھیشورون اور منیشورون کا ست سنگ کرون اور روپیہ میرا اچھے کرم مین خرچ ہوکر مجکو جس ملے اس کارن جگ کی تھی

ادھیاے اٹھارھوان - کہنا شُکدیو جی کا یہ بات کہ کون کون کھنڈ مین کس کس اوتار کی پوجا ہوتی ہی

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ہمنے نو کھنڈ کی کتھا تُمسے برنن کی اب پرمیشور کے اوتارونکا حال جس جس کھنڈ مین جو جو اوتار نارائن سوامی
نے لیے تھے اور وہان کے سب لوگ اوتار پر بہت پریت رکھکر اُنکی پوجا کرتے ہین سُنو کہ بھدراشو کھنڈ مین برندسترو نام راجا تھا وہان
پرمیشور نے ہیگریو اوتار دھارن کیا تھا سو اُس کھنڈ مین راجا اور پرجا سب اُسی روپ کی پوجا اور اُسی کا منتر پڑھکر استُت کرتے ہین اور
ہری کھنڈ مین نرسنگھ اوتار نارائن جی نے لیا تھا وہان نرہری کہ نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا کرتا ہی اور پرہلاد بھگت اُنکے پوجاری
نے منتر سہت استُت کرکے نرسنگھ جی سے یہ بردان مانگا کہ اے مہاراج آپ اپنے جیوون کو چاہے جس جون مین جنم دین پرنتو ایسی کرپا رکھین
کہ اُنکو اُسی جون مین آپکے چرنون کا دھیان بنا رہے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے پرہلاد تم اپنے واسطے جو چاہو سو مانگ لو لیکن
سنساری جیوون کے واسطے جو مایا موہ مین پھنسے ہین ایسا بردان مت مانگو تب پرہلاد جی ہاتھ جوڑکر پھر بولے کہ اے مہاراج جو لوگ دنیا مین
بُرے کرم کرتے ہین اُنکے ادھرم اپنی دیا سے مٹا دیجیئے اور اپنے چرنون کی بھگتی دیکر اُنکو بیکنٹھ مین بُلا لیجیے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ اے
پرہلاد سب جیوونکو بیکنٹھ کی چاہ نہین ہوتی جسکو ست سنگ پیارا ہوتا ہی اُسکو گیان ملتا ہی اور کلجگ باسیون کو ست سنگ اچھا
نہین لگتا وہ سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور جو پرمیشور کی بھگتی رکھتا ہی اُسکے پاس سب گُن آپ سے آپ اسطرح آجاتے ہین جسطرح
نیچی زمین پر پانی بہکر اکٹھا ہو جاتا ہی یہ بات سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ اے مہاراج دنیا مین کوئی آدمی ایسا بھی مورکھ ہوگا جسکو بیکنٹھ جانے کی چاہ
نہوگی آپ بیکنٹھ اپنا کسی کو دینا نہین چاہتے ہین لالچ کرتے ہین مجھے اس بات مین شرم آتی ہی کہ سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ پرہلاد کے سوامی
لالچی ہین یہ بات سُنکر نرسنگھ جی ہنسکر بولے کہ اے پرہلاد تم شہر مین جاکر جسکو بہت دُکھی پاؤ اُسے بیکنٹھ چلنے کے واسطے کہو دیکھو وہ کیا
کہتا ہی جب نرسنگھ جی کے کہنے سے پرہلاد جی شہر مین اگر کسی دُکھی جیو کو ڈھونڈھنے لگے تب اُنکو ایک شوکر بہت روگی کیچڑ مین پھنسا ہوا
دیکھ پڑا اُسکو بہت دُکھی دیکھکر پرہلاد جی نے کہا کہ تو یہان رہ کر اتنا دُکھ کیون اُٹھاتا ہی بیکنٹھ کو چل وہان تجکو بڑا سُکھ ملے گا مین نرسنگھ جی
کی آگیا سے تجکو بلانے آیا ہون یہ بات سُنکر شوکر نے پوچھا کہ بیکنٹھ مین کیا سُکھ ہی جب پرہلاد جی نے بیکنٹھ کا سُکھ بتلایا تب وہ شوکر بولا کہ
مین اکیلا نہین جا سکتا کُٹمب سمیت کہو تو چلون تم نرسنگھ جی سے پوچھ آؤ یہ بات پرہلاد جی نے جاکر نرسنگھ جی سے پوچھا تو نرسنگھ جی بولے کہ

بہت اچھا سب کو لے آؤ جب پرہلاد جی نے آکر اُس شوکر سے پروار سمیت چلنے کے واسطے کہا تب اُس شوکر کی استری نے پوچھا کہ بیکنٹھ مین
بشٹا ہمارے کھانے کے واسطے ہی یا نہین پرہلاد جی نے کہا کہ وہان نرک نہین ہی اور سب اچھے پدارتھ بھوجن کرنے کے واسطے موجود ہین تب
شوکر اور شوکری آپسمین صلاح کر کے بولے کہ ہمکو یہان بڑا سکھ ہی ہم لوگ بیکنٹھ مین نجاوینگے یہ بات سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ تم بڑے مورکھ
ہو جو بیکنٹھ مین نہین چلتے جب یہ بات سُنکر وہ شوکر پرہلاد جی کی طرف گھورنے لگا تب پرہلاد جی دوسرا جیو بیکنٹھ مین جانے کے واسطے تلاش
کرنے لگے ایک بوڑھے آدمی کے پاس جاکر کہنے لگے کہ اب تم بوڑھے ہوئے بیکنٹھ مین چلکر وہانکا سُکھ بھوگو یہ بات سُنکر وہ بولا کہ ابھی مجکو
دنیا مین جی کر اپنے بیٹونکا مونڈن اور بیاہ کر کے ناتی اور پوتے دیکھنے ہین تمہارے کہنے سے ابھی مرجاؤن تم یہان سے چلے جاؤ ہمارے
بیٹون کے سامنے جو ایسی بات کہتے تو وہ تمکو ڈنڈ دیتے جب پرہلاد جی نے اُس بوڑھے کی بات سُنکر ہار مانی تب نرسنگھ جی کے پاس جاکر
بنتی کیا کہ ای مہاراج دنیا مین سب چھوٹے اور بڑے اپنے اگیان سے مایا موہ کے جال مین پھنس رہے ہین اسلیے کوئی آدمی بیکنٹھ مین
جانیکی چاہ نہین کرتا یہ بات سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ ای پرہلاد جگت مین جس جیو نے جو تن پایا ہی وہ اُس تن مین خوش رہتا ہی اور اچھا اُسکی کسطرح
پوری نہین ہوتی آنکھ کان وغیرہ سب اندریان سنتھل ہو جاتی ہین لیکن من اُسکا سنسار چھوڑنیکے واسطے نہین چاہتا یہ بات سُنکر پرہلاد جی
نے نرسنگھ جی کو ڈنڈوت کر کے بنتی کیا کہ ای مہاراج یہ سب آپکی مایا ہی جسکو آپ دیا کر کے گیان دیتے ہین وہ آدمی بیکنٹھ جانے کی چاہ رکھتا ہی
نہین تو سب کسیکو گیان ملنا بہت کٹھن ہی اور کیت مال کھنڈ مین کام دیو بھگوان نے اوتار لیا تھا وہان پرلچھمی جی پرجا سمیت منتر پڑھکر
اُنکی استُت اور پوجا کرتی ہین اور رامنک کھنڈ مین پرمیشور نے متس اوتار دھارن کیا تھا وہان رامنک نام راجا اپنی پرجا سمیت متس
روپ کی پوجا کرتا ہی اور ہرنیہ کھنڈ مین کچھپ اوتار نارائن نے لیا تھا وہان ہرنیہ نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا اور
استُت منتر پڑھکر کرتا ہی اور کرکھنڈ مین بھگوان نے باراہ اوتار دھارن کیا تھا وہان کر نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا منتر پڑھکر
کرتا ہی اور پرتھوی وہان پوجاری ہو کر کہتی ہی کہ آپ ہرنیاکش دیت کو مار کر مجھے پاتال لوک سے لے آئے ہین ۔

	ادھیاے انیسوان ۔ کہنا شکدیو جی کا حال باقی کھنڈون کا راجا پریچھت سے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا کمپرش کھنڈ مین شری رام چندر جی براجتے ہین اور ہنومان جی وہان پر پوجاری ہو کر رگھناتھ جی کے منتر سے
اُنکی پوجا اور استُت کر کے کہتے ہین کہ آپ نے کیول سنساری جیوون کو شبھ مارگ دکھلانے اور کرتارتھ کرنیکے واسطے نرتن دھارن کیا
ہی کچھ راون آدک کے مارنے کو اوتار نہین لیا ہی آپ چاہتے تو اپنی اچھا سے راچھسون کو مار ڈالتے اور آپ نے جنگل مین شری جانکی جی مہارانی
کے بجوگ مین بلاپ کیا تھا سو وہ سنساری جیوونکو یہ دکھلایا ہی کہ جب مجھ ایسے پربرہم پرمیشور کو گرہستی کرنے مین دکھ ہوا تو دنیا
مین جتنے جیو ہین سبکو استری اور پتر آدک سے دکھ ملیگا اور آپ نے نرتن اسواسطے دھارن کیا کہ جسمین آپکی نرتن آنیوالا ایسا سُندر روپ
چھوڑ کر دوسرے کو کسواسطے بھجے گا اور پرمیشور نے بھرت کھنڈ مین یہ بات بچار کر نر نارائن کا اوتار لیا کہ اس کھنڈ کے پرجا لوگ کلجگ مین تپ
اور جپ نہین کر سکینگے اسواسطے مین تپسی روپ ہو کر بدریکیدار مین بیٹھا رہون جو کوئی میرا درشن کریگا اُسکو اپنے درشن سے تپ کا پھل
دے کر اور پوتر کر کے مُکت پدوی دونگا اسلیے آج تک بدرکا شرم مین بیٹھے ہوئے تپ کرتے ہین اور وہان نارد جی پوجاری سانکھیہ جوگ
سے منتر پڑھکر پوجا اور استُت کر کے کہتے ہین کہ ای دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن اور ناش کرنے والے آپ ہی ہین اور رسا تون
اور پہ مین بھرت کھنڈ مدّھ دیش سب پرتھوی کی جڑ اور بہت پوتر ہی اس کھنڈ مین جو جیو جیسا کرم کرتا ہی ویسا پھل دوسرے لوک مین

جاکر بھوگتا ہی اسلیے بھرت کھنڈ کرم بھوم کا کیا ہوا پاپ اور پن کھیت کیطرح بڑھتا ہی اور سواے بھرت کھنڈ کے دوسرے جو آٹھ کھنڈ ہین وہان
ہمیشہ ترینا جگت کے برابر رہکر کلجگ اپنا پرویش نہین کرسکتا وہان کے رہنے والے دیوتاؤن کیطرح اپنی استریون کو ساتھ لیکر بھوگ اور
بلاس کیا کرتے ہین وہان سدا بسنت رت اور اندر لوک کے برابر سکھ بنا رہکر کسی بات کا دکھ نہین ہوتا ہی اور چارون برن کا بچار کیول
بھرت کھنڈ ہی مین ہی پر دوسرے کھنڈ کے لوگ اتنا سکھ ہونے پر بھی بھرت کھنڈ کے لوگونکو اپنے سے اچھا اور بڑا گمان جانتے ہین بھرت کھنڈ
کے جیو تھوڑا اسمرن اور بھجن نارائن جی کا کرنے سے بھوساگر پار اتر جاتے ہین اور دوسرے کھنڈ اور دیپون مین یہ بات پراپت نہین ہوتی آپ
نے بڑی کرپا کرکے کلجگ باسیون کو اپنا درشن دینے کے واسطے اس کھنڈ مین اوتار لیا ہی تسپر بھی کلجگ کے آدمی ایسے کپٹ اور آلس اور ابھمان
مین بھرے رہینگے کہ انکو سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے آپکے درشن کرنے کی چھٹی نہین ملیگی جسپر آپ کرپا کرینگے وہی آپکے چرنونکو آکر دیکھیگا
اے پرچھیت جب دیوتا لوگ سورگ سے اپنے اپنے بوانون مین بیٹھکر مندراچل پربت پر بہار کرنیکے واسطے آتے ہین تب بھرت کھنڈ کے آدمیونکو
دیکھکر اپنے کو تچھ سمجھکر کہتے ہین کہ ہم لوگونکو یہ سامرتھ نہین ہی جو اس سے اتم پدوی کو پہونچ سکین اور بھرت کھنڈ کے جیو تھوڑے کرم کرنے سے
جتنی بڑی پدوی کو چاہین پہونچ سکتے ہین سواے راجا جسنے بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاکر جنم اپنا سنساری مایا موہ مین کھو دیا اور ہر بھجن
نہین کیا اسکا جنم لینا اکارتھ ہوا اُس آدمی کی وہ گت سمجھنا چاہیے جیسے کوئی دولت ملنے کیواسطے بڑی بڑی محنتون سے بڑے اونچے پہاڑ پر
چڑھکر دولت کے پاس پہونچ جاے اور پھر بغیر ملنے دولت کے پہاڑ سے نیچے اپنے کو گرا دے تو سب محنت اُسکی اکارتھ ہوکر ہاتھ پانون بھی
اُسکے ٹوٹ جاوین تب سواے پچھتانیکے پھر اُس بوند سے بھینٹ نہین ہوتی ہی اسلیے اچنبت ہی کہ جو بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاوے وہ
ہر بھجن کرکے بھوساگر پار اتر جاوے اور جو کوئی اپنے اگیان سے ایسا نہین کرتا ہی وہ پیچھے سے بہت دکھ پاتا ہی اس بھرت کھنڈ مین جتنے کوٹ
اور گوبردھن آدک بہت سے پربت اور کوشکی اور سرسوتی وغیرہ ندیان بھی بہت ایسی ہین کہ جنکا نام لینا اور درشن کرنے اور نہانے
سے سب پاپ آدمی کا چھوٹکر کایا اسکی شدھ ہو جاتی ہی اس کارن دیوتا لوگ کہتے ہین کہ بھرت کھنڈ کے جیوون نے پچھلے جنم کے پن سے یہان
جنم پایا جس کھنڈ مین جنم لینے اور پرمیشور کا بھجن کرنے سے آدمی جلد مکت ہو جاتا ہی اور الاورت کھنڈ کی کتھا نوین اسکندھ مین آویگی اس کھنڈ ہی مین
شری مہادیو جی شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر سولہ ہزار سہیلیون سمیت ہمیشہ بہار کرکے سنکرشن بھگوان کی پوجا اور اشٹ منتر پڑھکر کرتے ہین اور یہ کھنڈ بھرت کھنڈ مین ملا ہی

ادھیاے بیسوان - کہنا شکدیو جی کا بستار پورنک کتھا ساتون دیپ کی راجا پرچھیت سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا نو کھنڈون کی کتھا ہمنے تمسے برنن کی اب ساتون دیپ کا حال سنو کہ جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہین اور اس دیپ مین
ایک درخت جامن کا لاکھ جوجن اونچا ہی اس سے اسکا نام جمبو دیپ ہوا اور اس درخت کا سایہ لاکھ جوجن کے گھیر مین پڑتا ہی اور اسکے پھل
کالے کالے ہاتھی کے برابر بڑے ہوتے ہین اور اسکا پھل زمین پر گرنے سے سورج کا تیج پاکر سونا ہو جاتا ہی اور اس دیپ کے
چارون طرف کھاری پانی کا سمدر ہی اور نو کھنڈ کے جو راجا تھے انھون نے ایک ایک کھنڈ کے کئی کئی حصے کرکے اپنے اپنے بیٹون کو
بانٹ دیا اور نو کھنڈون کی حد پر ایک ایک پہاڑ بیچ مین ہوکر سمیر پربت کے نیچے رس اور شہد اور گھی کی تین ندیان بہتی ہین دیوتا اور
گندھرب آدک کی استریان ان ندیون مین جاکر اسنان کرکے وہ رس پیتی ہین تو انکو کم طاقتی اور بڑھاپا نہین ہوتا اور جمبو دیپ مین
راجا سگر کے ساٹھ ہزار بیٹون نے اسمیدھ جگ کا گھوڑا ڈھونڈھنے کے واسطے جو زمین کھودی تھی اُس کھودنے سے سنگھل دیپ وغیرہ
سات ٹاپو اور پرکٹ ہوے - دوسرا پاکر دیپ ہی اسمین ایک درخت پاکر کا دو لاکھ جوجن اونچا اور اسکے پھل بڑے ہوکر اسکی چھایا

اور دو لاکھ جوجن کے گھیر مین پڑتی ہی اس سے اسکا نام پاکر دیپ ہوا اسکے چارون طرف رس کا سمُدر بھرا ہی جو کوئی اس درخت کے نیچے جاکر
گنا اور کپڑا اور کھانا وغیرہ جس چیز کی اِچھا کرتا ہی وہ چیز اُسکو اُس درخت سے اُسیوقت ملتی ہی اور اس دیپ مین اَمرت نام وغیرہ سات
کھنڈ ہین تیسرا شالمل دیپ ہی وہان سیمل کا درخت چار لاکھ جوجن اونچا ہوکر اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اس کارن اُسکا نام
شالمل دیپ ہوا ہی اس دیپ کے چارون طرف کنارے کنارے آٹھ پہاڑ ہین اُن پہاڑون پر چھپّا اور گندھرب وغیرہ جاکر گاتے اور بجاتے ہین
اور وہان پر تالاب اور باغ اور مکان بہت اچھے اچھے بہار کرنے کے واسطے بنے ہین اور سورج نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین
اسکے چارون طرف شراب کا سمُدر بھرا ہی چوتھا کُش دیپ ہی وہان کُشا کا برچھ آٹھ لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی گھیر مین اسکی چھایا
پڑتی ہی اسلیے اسکا نام کُش دیپ ہوا اسکے چارون طرف گھی کا سمُدر بھرا ہی اُس درخت کے نیچے کُنڈ اور تالاب ایسے بنے ہین کہ جنمین اسنان
کرنے اور پانی پینے سے بھوک اور پیاس سب مٹ جاتی ہی اور جو بوڑھا اور روگی اُسمین اسنان کرتا ہی نور روگ اُسکا چھوٹ جاتا ہی
اور موٹا تازہ ہوجاتا ہی اور سکت نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین پانچوان کرونچ دیپ ہی جسمین کرونچ نام پربت سولہ
جوجن اونچا ہی اسلیے اسکا نام کرونچ دیپ ہوا اس پہاڑ پر گرڑجی بیٹھکر وہان سے سب دیپون کو دیکھکر خوش ہوتے ہین اور اسکے
چارون طرف دودھ کا سمُدر بھرا ہی اور بیاس نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین چھٹوان شاک دیپ ہی وہان شاک کا برچھ
بتیس لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اس دیپ کے چارونطرف مٹھے کا سمُدر ہی دیو دج نام وغیرہ سات کھنڈ اس
دیپ مین ہین سدا اور تپسی لوگ اس درخت کے نیچے بیٹھکر ہر بھجن کرتے ہین اور اس درخت کا گرا ہوا پتا کھانے سے انکا پیٹ بھر رہکر بھوک اور پیاس
نہین لگتی ہی ساتوان پُشکر دیپ ہی وہان ایک درخت کنول کا چونسٹھ لاکھ جوجن اونچا اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا ہی اور زعفران کی خوشبو آتی
ہی اسکے چارون طرف میٹھے پانی کا سمُدر ہی اس درخت کے نیچے مان سرو ور تالاب ہی وہان ہنس پنچھی رہکر موتی چگتے ہین اور رمرات وغیرہ
سات کھنڈ اس دیپ مین ہین اے پریکھت راجا پریہ برت نے ان ساتون دیپون کا راج جھوٹھا سمجھکر چھوڑ دیا اور ہر بھجن کرکے مکت پائی۔

ادھیاے اکیسوان - کہنا شکدیوجی کا بستار آکاش اور سورج آدک کا راجا پریکھت سے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا جتنا بستار ساتون دیپون کا ہمنے تمسے کہا اُتنا آکاش بھی لمبا اور چوڑا ہی جسطرح چنے کی دو دال اوپر اور نیچے
ہوتی ہی اسیطرح آکاش اور پرتھوی کو سمجھنا چاہیے اور سورج نکلنے سے تینون لوک مین پرکاش ہوکر چھ مہینے سورج اُترائن اور چھ مہینے
دچھنائن رہتے ہین اور سُمیر پربت سے ہوکر تین راستے سورج کا رتھ جانیکے واسطے بنے ہین اُترائن مین اونچے راستے سے ہوکر رتھ
اُنکا جانے سے پرکاش جگت مین زیادہ ہوتا ہی اور دچھنائن مین نیچی کی راہ سے ہوکر جانے اور تارا گنون کی اوٹ پڑنے سے تیج اُنکا کم ہوجاتا
ہی اور مکر سے لیکر متھن تک سورج اُترائن اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت تک دچھنائن رہتے ہین اُترائن سورج مین دن بڑھکر
رات گھٹتی ہی اور دچھنائن مین دن چھوٹا ہوکر رات بڑھتی ہی اور سورج ایک راس پر مہینے بھر رہتے ہین اور ایک دن اور رات
مین نو کروڑ لاکھ جوجن سورج کا رتھ سُمیر پربت کے چارون طرف پھرتا ہی اور سُمیر پربت کے پورب طرف اِندر پُری اور دکھن
طرف جم پُری اور پچھم طرف برُن پُری اور اُتّر طرف کبیر پُری ہی اور سورج اپنے نکلنے کے استھان سے اُسی کے سامنے ڈوبتے ہین اور
ایک پہیہ اُنکے رتھ کا چلکر دوسرے پہیے کی دھُری سُمیر پربت پر دھرو لوک سے دبی ہی اور سورج کا رتھ چھتیس لاکھ جوجن کے بستار
مین ہی اور سات گھوڑے ایک طرف اور ایک گھوڑا ایک طرف جُوتا رہتا ہی اور برچھّو لوگ اُس رتھ کو پیچھے سے ڈھکیلتے ہین اور رسّی کی

جگہ پر ساٹھون سے وُشری وغیرہ اُس رتھ کی نابھی ہی اُرن سارتھی ہانکتا ہی اور بال کھلیا وغیرہ ساٹھ ہزار رکھیشور جنکا بدن انگوٹھے کے برابر ہی اُس رتھ کے آگے سورج کی طرف منھ کیے ہوئے استت کرتے ہوئے پچھلے پانون دوڑتے چلے جاتے ہین۔

ادھیاے بائیسوان۔ کہنا شکدیو جی کا حال چندرما اور منگل وغیرہ گرہون کا راجہ پریچھت سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای مُن ناتھ آپ نے کہا کہ سورج کا رتھ سمیر پربت اور دھرو لوک کے چارون طرف پھرتا ہی اور چندرما اور دوسرے گرہون کا حال نہین کہا سو اُسکو بھی دیا کرکے کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا چندرما کا رتھ گیارہ لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا سورج کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا ہی جتنا رتھ سورج کا ایک مہینے مین پھرتا ہی اتنا رتھ چندرما کا اڑھائی دن مین پھرتا ہی اور چندرما کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا منگل کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اوپر برہسپت کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا شکر کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اوپر سنیچر کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا راہ کا رتھ ستّرہ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی سب رتھون کی دُھری دھرو لوک مین لگی رہتی ہی اور راہ کا رتھ چندرما اور سورج کے برابر آجانے سے گرہن لگتا ہی اور سورج کا رتھ سمیر پربت پر کہین کہین رُک جانے سے تیسرے برس ایک مہینا ملماس کا زیادہ ہو کر سنکرانت برابر رہتی ہی پانچ طرح کے برس ہوتے ہین ایک سنکرانت کی گنتی سے سورج کا برس دوسرا شکل پچھ کی دوج سے چندرما کا برس تیسرا چیت شکل پروا سے سمبت کا برس چوتھا نچھترون کی گنتی سے پانچوان برہسپت کی گت سے جو دوسری راس پر بدل جاتے ہین سمجھنا چاہیے اور سورج چھتری اور بدھ برہسپت اور چندرما براہمن اور منگل بیش اور شکر شودر برن اور راہ ملیچھ کیواسطے شبھ کاری اور اچھے ہوتے ہین اور شکر جیسے استھان پر پڑتے ہین ویسا پھل چارون برن کو دیکر کسی سے دوستی یا دشمنی نہین رکھتے اور سنیچر اور راہ اور کیت چارون برن کو دُکھ دیتے ہین۔

ادھیاے تیئیسوان۔ کہنا شکدیو جی کا حال دھرو لوک کا راجہ پریچھت سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا سمیر پربت سے تیرہ لاکھ جوجن اونچا دھرو لوک ہی وہان پر ہمیشہ دھرو جی سپت رکھیشون سمیت سُکھ اور آنند سے رہتے ہین اور شسنو بھرگ کشیپ انگرا اگست اتر اور رتلنہ بھی رکھیشور ہمارے روپ سے دن رات دھرو جی کی پرکرما کرتے اسطرح نہین ہلتے جسطرح تیل نکالتے وقت بیل چارون طرف گھومتا ہی اور کولھو نہین ہلتا اور دھرو لوک کے نیچے کا چکر پھرکر اشونی وغیرہ ستائیس نچھتر دھرو لوک کے آس پاس بنا تھمے صرف ہوا کے سہارے اسطرح چلتے ہین جسطرح میگھ بادل آکاش مین ہوا کے موافق چلتے ہین اسواسطے دھرو لوک کو سُوس کے سمان ہونے سے سشمار چکر بھی کہتے ہین جسطرح بیٹھتے سمے سُوس کمہار کے چاک برابر ہو جاتا ہی وہی روپ دھرو لوک کا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ چودہ نچھتر اُسکے داہنے اور چودہ نچھتر اُسکے بائین طرف ہو کر اُس چاک کے گھومتے وقت وہ سب اُسی کے آسرے سے گھومتے ہین اُسکی پونچھ مین پرجاپت اگن اندر اور دھرم اور پونچھ کی جڑ مین دھاتا بدھاتا اور کمر مین سپت رکھیشور اور اوپر کے اونٹھ مین اگست جی اور نیچے کے اونٹھ مین جمراج جی اور منھ مین منگل اور لِنگ استھان مین سنیچر اور کاندھے پر برہسپت اور آنکھون مین سورج اور ہردے مین برہشپتو اور من مین چندرما اور نابھ مین شکر اور دونون چھاتیون مین اشونی کمار اور شواس مین بدھ اور گلے مین راہ اور کیت اور سب تارا گن بدن کے روئین مین ہو کر وہ سشمار چکر نارائن جی کا سوروپ ہی اسلیے سب دیوتا اور برہمانڈ کو اسی روپ مین سمجھنا چاہیے جو کوئی صبح اور شام کے وقت یہ کتھا پڑھکر دھیان اس روپ کا کرینگا اُسکے سب پاپ چھوٹ کر اشبھ گرہ کے پھل اُسکو نہ ہونگے۔

ادھیاے چوبیسوان۔ کہنا شکدیو جی کا حال چودھون لوک کا

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت کسی پران مین ایسا بھی لکھا ہی کہ سورج سے دس ہزار جوجن نیچے راہ کا رتھ ہوتا ہی جب

اُسکے سامنے سورج اور چندرما کا رتھ آجاتا ہے تب گرہن لگکر سورج اور چندرما کو بہت ڈر ملتا ہے جسکی کتھا بستار کے ساتھ آٹھوین اسکندھ
مین آویگی لیکن سُدرشن چکر کی رچھا سے راہ اُنکا کچھ نہین کرسکتا اسکے بارہ جوجن نیچے سِدھ اور چارن اور بدیادھر وغیرہ دیوتاؤن کے
رہنے کا استھان ہے اسکے بارہ لاکھ جوجن نیچے جچھ اور راچھس اور پشاچ لوگ رہتے ہین اسکے سو جوجن نیچے مِرت لوک کی پرتھوی ہے اور ہنس اور
باز اور گِدھ وغیرہ بڑے بڑے اُڑنے والے پنچھی بارہ جوجن سے زیادہ اُوپر جانے کی طاقت نہین رکھتے اور ساتون لوک اوپر کے ایسے ہین
جیسے سات کھنڈ کا گھر ہوتا ہے اور نیچے کے ساتون لوک اُسکے برابر ہین جنکا نام اَتل بِتل سُتل تلاتل مہاتل رساتل پاتال ہے ہر ایک دس
دس ہزار جوجن کے بستار مین ہین اور ساتون لوک اوپر کے نام بھُور لوک بھُوہ لوک سوَر لوک مہر لوک جن لوک تپ لوک ست لوک ہے
جِتنا سکھ کھانے اور کپڑے اور بھوگ آدک کا وہان رہتا ہے اس سے زیادہ نیچے کے لوگون مین سمجھنا چاہیے اَتل لوک مین مَے نام دیت رہکر مایا اور
اِندرجال کی بِدیا بہت جانتا ہے دیت لوگ اُس سے وہ بِدیا پڑھکر کسی کو کچھ مال نہین سمجھتے اور اُس لوک کے رہنے والے سب دیت اور
دانو یعنی اپنی استریون سمیت اِمرت پی کر آنند سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین اَمرت پینے سے اُنکو مرنے اور بوڑھا ہونے کا ڈر نہین رہتا
ہے اور اچھی اچھی اوکھدھ کھانے سے اُنکو کوئی روگ نہین ہوتا اور اُنکی عمر کی کچھ گنتی نہین ہے جب بہت دیت پیدا ہونے سے وہان جگہ نہین
رہتی ہے تب ہر اچھل سے سُدرشن چکر وہان جا کر کچھ دیتون کو مار ڈالتا ہے تب وہ سمانے جوگ ہو کر آنند سے وہان رہتے ہین اسکے نیچے
بِتل لوک مین مَے دانو کا بیٹا اسر بلوان جسنے چھیانوے مایا اِندرجال کی بنائی ہین رہتا ہے اور بہان مَتی وغیرہ اُسی منتر کے سیکھنے سے
ایک ساعت مین درخت پھل سمیت لگا کر دکھلا دیتی ہین یہ سب اِندرجال کی بِدیا سمجھنا چاہیے اور جمہائی لینے کے وقت اسر بلوان کے
منہ سے تین شنچلی یعنی زنا کار عورتین بہت خوبصورت نکلکر تینون لوک مین پھرتی ہین اور اپنے مَن کے موافق ایک پُرش کو اُٹھا لیجا کر اُسی
اوکھدھ کے کنڈ مین ڈال دیتی ہین جب وہ کنڈ مین اسنان کرنے سے خوبصورت ہو جاتا ہے اور دس ہزار ہاتھی کا بل اور کامدیو مین بڑا طاقت ور ہو جاتا ہے
تب وہ اپنی پچھلی حالت کو بھول کر اپنے کو بڑا بلوان اور بھوگی ایشور کے برابر سمجھکر اُن تینون شنچلیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہے اور
اسی بِتل لوک مین ہاٹکیشور مہادیو رہتے ہین جنکا بیج اگنی نے منہ سے کھا کر گنگا کی راہ سے باہر نکال دیا تھا اُسی سے بہت اچھا سونا پیدا ہوا
جس سونے کا گہنا دیوتاؤن کی استریان پہنتی ہین اور مِرت لوک کا سونا اُسکی برابری نہین کرسکتا ہے اسکے نیچے تیسرے سُتل لوک
مین راجا بل دیت بیروچن کا بیٹا راج کرتا ہے جس بل کو باوَن بھگوان نے اِندر وغیرہ دیوتاؤن کے بھلے کے واسطے وہان بھیجدیا تھا سو وہ اپنے
گرو اور کُل پروار سمیت وہان رہکر آٹھون پہر پرمیشور کا درشن پانے سے اپنا جنم سپھل جانتا ہے دیکھو راجا بل نے شُکر آچارج گرو کے
منع کرنے پر بھی تین پگ پرتھوی باون بھگوان کو دان دے دی اسی کارن نارائن جی ترلوکی ناتھ آٹھون پہر اُسکے دروازے پر گدا
لیے ہوئے بنے رہتے ہین اور اِس سُتل لوک مین بیکنٹھ کے برابر سکھ رہتا ہے اور اُسی تین پگ پرتھوی دان دینے کے پرتاپ سے راجا بل اگلے
منونتر مین اِندر پُری کا راج پاویگا دان دینا ایسا اچھا ہوتا ہے اسکے نیچے چوتھے تلاتل لوک مین ترپرپتی دانو شری مہادیو جی کا پرم بھگت
رہکر وہان راج کرتا ہے اور شری مہادیو جی کی کرپا سے اُسکو کچھ مرنے کا ڈر نہین رہتا ہے اسکے نیچے پانچوین مہاتل لوک مین گدرو اور
تچھک اور کالی وغیرہ بڑے بڑے سانپ اپنے کُٹمب سمیت جنکے بہت سر اور پھن ہین رہکر وہان کا راج کرتے ہین اور بڑے
لوگ موت کا ڈر نرکھکر گرُڑ جی سے ڈرا کرتے ہین اسکے نیچے چھٹے رساتل لوک مین پرانے کچھ دانو اپنے کُل اور پروار سمیت رہکر آنند
سے وہان کا راج کرتا ہے اسکے نیچے ساتوین پاتال لوک مین باسُک وغیرہ بہت بڑے ناگ رہتے ہین اور شیش جی ہزار سر والے

بہت تیجوان وہان رہتے ہین جنکے ایک سر پر پرتھوی ایک سرسون کے برابر رکھی ہی اور ہزارون ناگ کنیا بہت سُندر ہی دن رات
انکی سیوا کیا کرتی ہین اور شیش جی آٹھون پہر پرمیشور کے گُن ہزار مُنھ اور دو ہزار زبان سے گایا کرتے ہین تسپر بھی اُنکے بھید اور آد انت
کو نہین پہونچتے ہین اور شیش جی کے بدن پر ایک شنکھ بہت سُندر بچھی ہوئی ہی اُسپر چتربھُجی رُوپ بھگوان جگت کو سُکھ دینے والے تیس ہزار
جو جن کے بدن سے لچھمی جی سمیت شین کرتے ہین اور نیچے کے ساتون لوک مین سورج اور چندرما کا پرکاش نہین جاتا ہی وہان برمن اور رتن
وغیرہ ایسے ہین کہ جنکے تیج سے دن رات اُجیالا بنا رہتا ہی اور وہان سُدرشن چکر کی ترپ سے استریون کا گربھ گر جاتا ہی اسلیے وہان کے لوگ
بہت نہین ہوتے ہین اور دیوتاؤن کی طرح سُکھ بھوگتے ہین اور بوڑھے اور دُبلے نہین ہوتے ہین۔

اَدّھیائے پچیسوان۔ کہنا سُکدیو جی کا مہما شیش ناگ جی کی

سُکدیو مُن نے کہا کہ شیش ناگ جی بھی گیارھون رُدّر ہین سنکرکھن نام ایک رُدّر ہین مہا پرلے مین انکے مُنھ سے آگ نکلکر تینون لوک
کو جلا دیتی ہی اور چودھون بھون انکے ایک پھن پر رکھا ہی اور انکو کچھ بوجھ نہین معلوم ہوتا ہی اور ہر روز ہزار ون دیوتا اور ناگون کی
کنیا انکی پوجا اور سیوا مین لگی رہتی ہین تسپر بھی شیش جی کو کچھ کام دیو نہین ستا سکتا ہی وہ کیول سنسار کے بھلے کے واسطے کام کرودھ لوبھ
موہ من اور اندری کو اپنے بس مین رکھکر آپ انکے بس نہین ہوتے ہین اور بڑے بڑے جوگی اور مُن انکے چرنون کا دھیان اور سمرن آٹھون پہر
کیا کرتے ہین اور شیش جی دن رات بیکنٹھ ناتھ کی کتھا اور کیرتن کہنے کے سوائے اور دوسرا کام نہین کرتے ہین جو کوئی مُکت کی چاہنا
رکھتا ہو وہ شیش بھگوان کا دھیان اور سمرن کرکے انکی شرن پکڑے تو دنیا مین من مانا پھل پاکر بھوساگر پار اُتر جائے شیش جی
سے زیادہ کسی دوسرے دیوتا کی پوجا پرمیشور کے ملنے کے واسطے اُتم نہین ہی کہان تک اُنکی استُت تمسے کہین انکا کچھ آنت
نہین ہی اے راجا جہان تک اسن جیو کے رہنے اور جانے کی گت ہی وہ تمسے کہی سوائے اسکے اور کہین یہ جیو جانے اور جنم لینے نہین سکتا ہی۔

اَدّھیائے چھبیسوان۔ کہنا سُکدیو جی کا حال اور نام نرکون کا

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے سُکدیو سوامی آپ نے کئی جگہ کہا ہی کہ پاپ کرنے والے نرک مین جاکر بڑا دُکھ پاتے ہین اور
شُبھ کرم کرنے والے سورگ لوک آدک کا سُکھ بھوگتے ہین اور چودھون لوک کی کتھا کہنے پر بھی آپ نے کسی جگہ نرک کا حال نہین برنن کیا
اس سے مجکو نرک کا نام کیول ڈر دکھانے کے واسطے معلوم ہوتا ہی مجھسے اپنی تمام عمر مین ایک یہی اپرادھ ہوا جو براہمن کے گلے مین مرا ہوا
سانپ ڈال دیا اس پاپ کے بدلے مجکو نرک مین جانیکا ڈر لگا ہوا ہی سو نرک کا کوئی الگ لوک پرتھوی پر ہی یا پانی پر ہی اُسکے نام مین کچھ
بھید تو نہین ہی اسکا حال برنن کیجیے یہ بات سُنکر سُکدیو جی ہنسکر بولے کہ اے راجا تو نرک مین جانے کے لائق نہین ہی اسلیے وہان کا حال تجھسے
نہین کہا اب پوچھنے پر کہتے ہین سُن۔ نرک سُمیر پربت سے ننانوے جوجن دکھن طرف زمین کے نیچے اور پانی کے اوپر ہی شُود مصرت پرشٹ
وغیرہ چار دبرن کے دیہر پر اُس نرک کا دُکھ دیکھکر اپنے کُل اور پروارون کو منع کرنیکے واسطے اسکے دروازے پر بنے رہتے ہین
جسمین کوئی ہمارے پروار کا ایسا کرم نکرے کہ اُسکو نرک مین آنا پڑے اور سورج کے بیٹے جمراج جی جم پُری کے راجا ہین اور تامِسر اور رورو
نام آدک اٹھائیس نرک ہین اُسکے دکھن طرف سنجیمنی نام ایک پُری بھی نرک کے برابر ہی سو جمراج جی جنکو دھرم راج بھی کہتے ہین مرنے
کے بعد پاپی کو نرک اور دھرماتما کو سورگ مین بھیجدیتے ہین اور وہ جیو اپنے کرم کے موافق دُکھ اور سُکھ بھوگ کر پھر سنسار مین جنم
پاتا ہی اور بہت دکھ پانے پر بھی نرک مین پران نہین نکلتا اب جس پاپ کرنے سے جس نرک مین وہ لوگ جاتے ہین اُسکا حال سُنو کہ جو آدمی

دوسرے کا دھن اور استری چھل اور بل سے لے لیتا ہی اُسکو جم دُوت باندھکر مگدرون سے مارتے ہوئے تامسّر نام نرک مہا اندھکار
مین ڈال دیتے ہین وہان اُسکو کچھ کھانا اور پانی نہین ملتا ہے جو کوئی کسی استری کے پت یار چھٹک کو کسی بہانہ سے باہر بھیجکر اُسکے ساتھ
بھوگ کرتا ہی اُسکی آنکھین پھوٹ جاتی ہین اور مرنے کے بعد اُسکو جم دُوت مگدرون سے مارتے ہوئے لیجا کر اُسکے عضو عضو کا مگر اندھ
(خاوند ۱۲ حافظ ۱۲)
تامسّر نام نرک مین ڈال دیتے ہین۔ جو آدمی ادھرم کی کمائی سے اپنا پروار پالن کرکے ابھمان سے کہتا ہی کہ مین انکو بھوجن دیتا ہون اُسکو
جم دُوت رورو نام نرک مین ڈالکر سانپون سے کٹواتے ہین۔ جو کوئی کسی آدمی یا پشو یا پنچھی کو اپنے کھانے کے واسطے یا دشمنی سے مارتا ہی
اُسکو جم دُوت مہا رورو نرک مین ڈال دیتے ہین تب وہ بڑے بڑے سانپون کے کاٹنے سے بہت دُکھ پاتا ہی۔ جو آدمی کیول اپنے تن سے
پریت رکھکر اُسکو سُکھ دینے کے واسطے اپنا دھرم اور کرم چھوڑکر براہمن اور بید اور شاستر کو نہین مانتا ہی اُسکو جم دُوت کال سوتر نام نرک
مین جسمین سڑا ہوا مانس بھرا ہی ڈال کر اُسکا مانس بڑے بڑے گدھون کو کھلاتے ہین۔ جو کوئی ہرن یا پنچھی وغیرہ کو باندھکر
یا پنجڑے مین بند رکھتا ہی اُسکو جم دُوت لوگ کمبھی پاک نام نرک مین جو پیپ سے بھرا ہی ڈالکر گرم گرم تیل اُسکے بدن پر چھڑکتے ہین۔ جو
کوئی آدمی اپنے ماتا اور پیتا کو دُربچن کہکر کھانے اور کپڑے کا دُکھ دیتا ہی اُسکو جم دُوت لیجا کر ایک پٹ پر جہان دس ہزار جوجن لمبی زمین تانبے
کے برابر تپتی ہوئی آگ کی طرح جلتی ہی ننگے پاؤن دوڑاتے ہین جب وہ پاؤن جلنے اور بھوکھ اور پیاس سے وہان بہت دُکھ پاکر کچھ
دانہ اور پانی نہین پاتا ہی تب اچیت ہوکر گر پڑتا ہی اور جتنے روئین پشو کے انگ پر ہوتے ہین اُتنے ہزار برس تک اُس جلتی ہوئی زمین پر وہ
پڑتا ہی۔ جو کوئی شاستر کی راہ کو چھوڑکر اپنے من سے یا کسی کو دیکھکر بُری راہ چلتا ہی اُسکو جم دُوت اس پتر نام نرک مین جہان درختون مین
تلوار کی طرح پتے لگے ہین لیجا کر جب اُن درختون پر چڑھا کر نیچے گرا دیتے ہین تب بدن کٹجانے سے اُسکو بڑا دُکھ ہوتا ہی۔ جو راجا کسی کو بغیر
کسی قصور کے سزا دیکر براہمن کو پھانسی دیتا ہی اُسکو جم دُوت سوکر مکھ نام نرک مین لیجا کر تیل کی طرح پیرتے ہین تب وہ جیو کھٹملون پسّو
اور سُور ایسے جانورون کے کاٹنے سے بڑا دُکھ پاتا ہی۔ جو کوئی اپنی کمائی مین دیوتا اور پتر کا بھاگ نہ دیکر کیول اپنا پیٹ اور پروار کو
پالتا ہی اُسکو جم دُوت اندھ کوپ نام نرک مین ڈال دیتے ہین وہان وہ سانپ اور بچھو اور جونک وغیرہ کے کاٹنے سے بہت دُکھی
ہوتا ہی جو کوئی آدمی اچھی چیز اکیلے آپ ہی کھا کر اپنے ساتھی اور دیکھنے والون کو نہین دیتا ہی اُسکو جم دُوت کرم بھوجن نام نرک ہزار جوجن کے
کُنڈ مین جو کیڑون سے بھرا ہوا ہی ڈالکر وہی کیڑے اُسکو کھلاتے ہین۔ جو کوئی کسی براہمن کا دھن اور کھیت چُرا کر یا زبردستی سے لے لیتا ہی
اُسکو جم دُوت سندنش نام نرک مین جہان بچھو بھرے ہین ڈالکر لوہے کا گز لال کرکے اُسکا بدن داغتے ہین۔ جو کوئی پرائی استری سے
بھوگ کرتا ہی یا جو استری اپنا پت چھوڑکر دوسرے مرد کے پاس جاتی ہی جم دُوت اُنکے بدن مین لوہے کی مورت جلتی ہوئی لپٹا کر
بہت طرح دُکھ دیتے ہین۔ جو کوئی نیچ اُونچ کا بچار نکرکے ہر استری گمن کرتا ہی اُسکو جم دُوت بجر کنٹک اور شالملی نام نرک مین
ڈالکر بڑا بڑا کانٹا لوہے کا اُسکے بدن مین چبھوتے ہین۔ جو آدمی راجا یا اہلکار ہوکر کسی کا دھرم زبردستی بگاڑ دیتا ہی اُسکو جم دُوت بیترنی
ندی مین جہان گُو موت اور پیپ اور رال اور موتر آدک بھرا ہی ڈالکر بھوجن کی جگہ وہی کھلاتے ہین تب پاپی جیو اپنے کرمون کو سمجھکر وہان بہت
پچھتاتا ہی۔ جو کوئی لونڈی پالکر اُس سے بھوگ کرتا ہی اُسکو لالا بھچھ نام نرک مین ڈالکر جم دُوت مُنھ کی لار اور پیپ پلاتے ہین۔ جو کوئی
راجا یا بڑا آدمی شکار کھیل کر پشو یا پنچھی کو مارتا ہی اُسکو جم دُوت دس ہزار جوجن اونچے پر لیجا کر وہان سے پتھر کی چٹان پر گرا دیتے ہین
جو کوئی آدمی دیبی دیوتا وغیرہ کا نام لیکر اپنے کھانے کے واسطے کسی جیو کو مار ڈالتا ہی اُسکو جم دُوت ابتشواسن نام نرک مین ڈالکر

گدرون سے اسطرح کوٹتے ہین جسطرح اوکھلی مین دھان کوٹا جاتا ہی۔ آگ لگانے والے کو جم دوت سارمیے بادن نام نرک مین ڈالکر ہزارون
گتون سے کٹواتے ہین۔ جو کوئی کسی سے ورب لیکر جھوٹھا نیاو کرتا ہی یا جھوٹھی گواہی دیتا ہی اسکو جم دوت دس ہزار جوجن اونچا لیجاکر سر نیچے
اور پاؤن اوپر کرکے بشواسن نام نرک مین جو لہو سے بھرا ہوا ہی گرا دیتے ہین اور اسکو سوکھی زمین پر پانی بھرا ہوا دکھلائی دیتا ہی
اور پانی بھرا ہوا سوکھا دکھلائی دیتا ہی جو براہمن اور چھتری اور بیس بُدّھ کا ادھکاری ہوکر دیوتاؤن کے بہانہ یا اپنے سکھ کے واسطے
شراب پیتا ہی اسکو جم دوت چھار کردم نام نرک مین جو لونا مٹی سے بھرا ہوا ہی ڈال کر گلا یا ہوا شیشا پلاتے ہین جو براہمن اور چھتری
اور بیش بنا پرشاد جگت کے پشُ کا مانس کھاتا ہی تو وہی جیو کہ روپ ہوکر اسکا مانس کھاتے ہین اور اسکو سوائے خون کے پانی
پینے کے واسطے نہین ملتا ہی۔ جو کوئی کسی سادھو یا سنت یا کنگال یا اپنے سیوک کو بنا اپرادھ کے بچن کہکر ستاتا ہی اور اندھے آدمی کو
پوچھنے پر بھی راہ نہین بتلاتا ہی اسکو جم دوت رچھوگن بھوجن نام نرک مین جہان راچھس کاٹتے ہین ڈالکر پانچ پانچ سات سات منھ کے
سانپون سے کٹاتے ہین۔ جو کوئی آدمی بھکھاری یا بیراگی کو بھیکھ مانگنے کے وقت ٹیڑھی آنکھ دکھلاکر جھڑک دیتا ہی اسکو جم دوت
شُول پروت نام نرک مین ڈالکر بڑے بڑے گدّھ اور سانپون سے کٹاتے ہین اور کچھ کھانا اور پانی نہین دیتے۔ اتنی کتھا سُنا کر سُکدیو جی
نے کہا کہ اے راجا جو کوئی آدمی بید اور شاستر سے الگ رہکر تھوڑا یا بہت برا کرم کرتا ہی اور پرمیشور کی کتھا اور اسمرن مین پریت نہین
رکھتا ہی وہ آدمی ضرور نرک مین جاکر اپنے کرم کے موافق دکھ پاتا ہی آدمی کا تن بید اور شاستر سے برخلاف چلنے کے واسطے نہین ہوتا ہی
اپنے تن کو دوسرے جون والے بھی پال سکتے ہین اسلیے آدمی کو سنت اور مہاتما کی سیوا اور ستسنگت کرکے گیان سیکھنا چاہیے اور گیانی
ہونے پر بھی سب جیون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر دوسرے جیون کی رچھا اور پرُاپکار کرنا اُچت ہی جسمین پرلوک بنے اور اگیان
جب تک کتھا اور پران نہ سُنے اور انجان مین اس سے نرک بھوگنے جوگ کوئی پاپ بھی ہو جاے اور گیان پراپت ہونے پر پھر وہ برا کرم کرنا چھوڑکر
پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے تو نارائن جی دین دیال سب اپرادھ اسکا چھما کرکے اُسکو دیولوک اور بیکنٹھ کا سکھ دیتے ہین اور پہلے پاپ کرنیکے کارن
سے وہ نرک مین نہین جاتا ہی اے راجا تم مت ڈرو اس بھاگوت سُننے کے پرتاپ سے تمھارا اپرادھ براہمن کے گلے مین سانپ ڈالنے کا چھوٹ گیا اب تمکو
مکت پراپت ہوکر بیکنٹھ کا سکھ ملیگا اور جو کوئی اس اسکندھ کی کتھا سچے من سے سُنیگا اور پڑھیگا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اتر جائیگا۔

چھٹھوان اسکندھ

مکت ہونا اجامل براہمن ادھرمی کا اور کتھا دیوتاؤن اور دیتّون کی

دوہا
لکھون برائی نام کی جاکو وار نہ پار
جیہ سمرے سے ہوت ہین کوٹن جو نستار

ادھیاے پہلا۔ کتھا اجامل براہمن کی

اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے سُکدیو جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ نے دوسرے اسکندھ مین آدمی کے بیکنٹھ جانے کے واسطے
برہم پرپت مارگ اور نِبرت مارگ دو راہ بتلا کر یہ کہا تھا کہ پرمہنس اور گیانی لوگ نِبرت مارگ سے سورج منڈل ہوکر پہلے
برہم پوری مین جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر برہما جی کے ساتھ اُنکی مکت ہوتی ہی اور جو جیو مایا کے گُنون سے بار بار جیتے اور مرتے ہین وہ
جیو پرورت مارگ سے پہلے چندرمنڈل مین جاکر اپنے کرم کے موافق سورگ آدک کا سکھ بھوگ کر پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین اور آپ نے
کتھا چودھون لوک اور سورگ اور نرک اور دھرم اور ادھرم کرنے والون کی گت جو پاپ کے بدلے نرک کا دکھ اور پُن کے بدلے

سورگ کا سکھ پاتے ہین سُنائی اور سب حال راجا سوائمبھو مَنُ اور پریہ برت اور اُتان پاد اور دیوہوتی اور دھروا آدِک اُنکے بیٹے اور ساتون
دیپ اور نوکھنڈ اور ساتون سَمُدرا اور پرتھوی کا پستارا اور بھومنڈل آدِک کا برنن کیا اب مین ایسی تدبیر سُننا چاہتا ہون کہ جس
دھرم کرنے سے پاپی اور اَدھرمی لوگ بھی پَوِتّر ہوکر سورگ کا سکھ پاوین آپ دَیا کرکے تبلائیے جسمین کوئی نرک مین نجاوے یہ بات
سُنکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جو لوگ منسا باچا کرمنا سے جان بوجھکر پاپ کرینگے اُنکو اُس اَدھرم کے بدلے اُن نرکون کا دُکھ جو مین نے
کہا ہو ضرور بھوگنا پڑیگا اسواسطے آدمی کو چاہیے کہ یہ تن پاکر ہر ساعت اپنی مُکت ہونے کی تدبیر کرتا رہے جو کوئی اس تن مین اسکا
سُوچ نہین کرتا ہو وہ اپنا جنم اکارتھ کھوکر پیچھے بہت پچھتاتا ہو آدمی سے کوئی پاپ چھوٹا یا بڑا کسی طرح کا ہوجاے تو اُسکا پرایَشچِت تھوڑا
کفارہ ۱۲
یا بہت شاستر کے موافق کرڈالے جسطرح روگ بنا اَوکھدھ کھائے نہین جاتا اسی طرح پاپ بھی بنا پرایَشچِت کیے نہین چھوٹتا یہ بات سُنکر
راجا پریکھشت نے بنے کیا کہ ای مہاراج جان بوجھکر پاپ کرنے والا جو ایک مرتبہ پرایَشچِت کرنے سے شُدھ ہوکر پھر پاپ کرے گا تو اُس کا
اُدّھار پرایَشچِت کرنے سے کسطرح ہوسکتا ہو یہ بات سُنکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پاپ اور پُن دونون ایک ایک کرم ہین اچھا کرم کرنے سے
پاپ چھوٹتا ہو لیکن پھر پاپ نکرے جسطرح روگ چھوٹنے کے واسطے دَوا کھاکر پرہیز نہین کرتا یا تھوڑے دن پرہیز کرکے پھر کھٹا میٹھا کھانے
لگتا ہو تو دَوا کا کھانا اور نہ کھانا دونون برابر ہوکر روگ اُسکا نہین چھوٹتا ہو بلکہ اور زیادہ ہوجاتا ہو جس طرح ہاتھی نہاکر پھر مٹی
اُٹھاکر اپنے سر پر ڈال لیوے تو اسکو نہلانے سے کیا فائدہ ہوگا اور جیسا اُدّھار گیان ملنے سے ہوتا ہو ویسا اَچھا کرم کرنے سے
جلدی پاپ نہین چھوٹتا لیکن پرہیز کرنے والے کا روگ نہین بڑھتا اسلیے اچھا کرم کرنا اچھا ہو کچھ دن کے بعد اُسکا بھلا ہوجاتا ہو سوا اسے
اُسکے پاپون کو ناش کرنے کے واسطے برہم چرج اور برت رکھکر دھرم اور تپ کرنا اور اِندریون کو اپنے قابو مین رکھنا اور من کو سنساری مایا موہ
سے برکت رکھکر سچ بولنا اور منسا باچا کرمنا سے کسی کا برا نہ چاہکر جہانتک ہوسکے پراُپکار کرنا اور کسی جیو کو دُکھ نہ دینا اَچھا ہو یہ سب
تدبیر کرنے سے بھی پاپ کٹجاتے ہین لیکن جیسا پرمیشور کے چرنون مین بھگت اور پریت رکھنے اور اُنکا نام جپنے اور کتھا اور کیرتن
سُننے سے بہت جنم کے پاپ چھوٹکر آدمی جلد مُکت پاتا ہو ویسا تپ وغیرہ کے کرنے سے شُدھ نہین ہوتا جسطرح صبح کے وقت کُہرے کا
اندھیرا سورج دیوتا کے پرکاش سے دُور ہوجاتا ہو اسی طرح باسدیو اور شری کرشن جی کا نام لینے سے بہت جنمون کے بڑے بڑے پاپ
نہ معلوم کہان بھاگ جاتے ہین جیسے زمین پر درخت اور پھل وغیرہ اُگتے ہین ویسے ہی آدمی پرمیشور کا بھجن اور بھگت کرنے سے من باچھت
خاطرخواہ ۱۲
پھل پاتا ہو اسلیے آدمی کو دنیا مین پرمیشور کی پریت پیدا ہونے کے واسطے سواے ست سنگ اور سیوا کرنے سادھو اور مہاتما کے دوسری
راہ اچھی نہین ہوتی اور اُنکے ست سنگ اور سیوا کرنے سے بہت جلد من آدمی کا سنسار سے برکت ہوکر مُکت پاتا ہو اور جو لوگ پرمیشور
سے بِمُکھ ہین وہ پرایَشچِت کرنے سے بھی کسیطرح شُدھ نہین ہوتے جسطرح شراب کا گھڑا گنگا جل سے دھونے پر بھی پَوِتّر نہین ہوسکتا ہو
جسنے ایک مرتبہ بھی اپنا چِت شری کرشن جی کے چرنون مین لگایا وہ سپنے مین بھی جمراج اور جم دُوتون کو نہین دیکھتا تم جانو کہ وہ
سب پرایَشچِت کرچکا ہم ایک کتھا نارائن نام کے ماہاتم کی جسمین بِشن بھگوان اور جم دُوتون کا سمباد ہو کہتے ہین سُنو کہ پچھلے جگ
مین اَجامِل نام ایک براہمن رہنے والا قنوج کا ایک لونڈی سے محبت رکھکر چوری اور ٹھگی اور جوا اور پھانسی کا کام کرتا تھا اُس لونڈی سے
دس لڑکے پیدا ہوئے اُسکو اپنے چھوٹے بیٹے نارائن نام سے بڑی پریت تھی اسلیے کھاتے پیتے اُٹھتے بیٹھتے پھرتے اُسکی یاد من مین
رکھتا تھا جب اسی چلن اور بیوہار سے اَجامِل کی عمر اٹھائیس برس کی ہوئی اور اُسکے مرنے کا وقت آپہونچا تب تین جم دُوت بھیانک روپ

گدا اور پھانسی لیے ہوئے اُسکی جان نکالنے کے واسطے آئے اور گلے مین پھانسی ڈال کر کھینچنے لگے تب اجامل نے اُنکا بھیانک روپ
دیکھتے ہی گھبرا کر جیسے نارائن نام اپنے بیٹے کو چلا کر پکارا ویسے ہی انت سمے نام لینے کے پرتاپ سے بشن بھگوان کی آگیا سے چار دوت
شیام رنگ چتربھج روپ سنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے نَوجوان سونے کی چھڑی لیے ہوئے اُسکے پاس پہونچکر جم دوتون سے کہنے
لگے کہ تم ہمارے سامنے اسکو دکھ دیکر جمراج کے پاس نہین لیجا سکتے یہ بات سُنکر جم دوتون نے کہا کہ سُنو مترو اس براہمن نے دنیا مین
بہت پاپ کیے ہین اور پاپی کو ڈنڈ جمراج جی ہمیشہ دیا کرتے ہین اسلیے ہم اُنکے حکم کے موافق اسکو نرک مین لیجا ئینگے تمھین نارائن جی کے
دوت ہوکر ایسے ادھرمی کے پاس آنا اور ہمکو لیجانے سے منع کرنا نہ چاہیے یہ بات سُنکر بشن بھگوان کے دوتون نے کہا کہ تم دھرم راج کے
دوت ہونے پر بھی یہ نہین جانتے کہ کس آدمی کو سُکھ دینا چاہیے اور کس آدمی کو دُکھ دینا چاہیے اسلیے تم ہمکو دھرم اور ادھرم کا حال تبلاؤ
کہ کس پاپ کرنے والے کو ڈنڈ دینا چاہیے اور کون کرم کرنے والے کو سکھ دینا چاہیے جم دوتون نے کہا کہ جو بات بید اور شاستر مین اچھی
لکھی ہے اُسکو دھرم اور جو کرم برا لکھا ہے اُسکو ادھرم سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ بید اور شاستر کی بات نارائن جی کی آگیا سے ہوئی ہے
اور پاپ اور پُن کرنے کے گواہ سورج اور چندرما اور اگن اور دن اور رات اور دشا اور پانی آدک دیوتا ہین انھین لوگون سے
دھرم اور ادھرم کا حال پوچھکر لوگون کو دکھ دیا جاتا ہے ایسا کوئی جیو دنیا مین نہوگا کہ جس سے چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے پاپ اور
پُن نہو یہ اجامل براہمن کے گھر پیدا ہوکر بید پاٹھ کر شاستر کے موافق گرو اور مان اور باپ اور اگن اور سورج اور بشن بھگوان کی بھگت
رکھکر اپنے دھرم اور کرم سے رہتا تھا ایک دن اپنے باپ کی آگیا کے موافق جنگل سے لکڑی اور پتا اور پھول وغیرہ توڑ کر لیے چلا آتا تھا
راہ مین کیا دیکھا کہ ایک بھیل اپنی استری بیسیا کو ساتھ لیے ہوئے دونون متوالے ہوکر آپسمین ہنستے اور کلول کرتے ہین اس براہمن کو دیکھتے ہی
وہ بیسیا متوالی کامدیو کے بس ہوکر اسکے گلے مین لپٹ گئی تب یہ براہمن بھی کامدیو کے بس ہوکر اُس سے بھوگ کر کے اُسکو اپنے گھر لے آیا اور اپنی
بتریا
مان اور باپ اور جوان استری اور گرو اور دھرم اور کرم سبکو چھوڑ دیا اور اُسکے ساتھ رہکر مانس اور مدرا کھانے پینے لگا تھوڑے دنون مین سب مال باپ کا بھونکدیا پھر
چوری ٹھگی جوا پھانسی کا پیشہ کر کے اپنا کُٹمب پالنے لگا اسواسطے ایسے مہاپاپی کو ہم جمراج کے یہان لینے آئے جسمین یہ اپنے کرمون کا ڈنڈ وہان پاکر شدھ ہو جاے

ادھیاے دوسرا کہنا بشن بھگوان کے دوتون کا مہاپرمیشور کے نام کی۔

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جم دوتون سے اجامل کے ادھرم کرنے کا حال سُنکر بشن بھگوان کے دوت بولے کہ دھرم راج کے یہان بڑا
اندھیر ہی ٹھہرا انصاف نہین ہوتا کسواسطے کہ اُنکے دوت بنا اپرادھ سادھو لوگونکو بھی دکھ دیتے ہین جب دھرم راج سب پاپ اور پُن جاننے
پر بھی ایسی ناانصافی کرینگے تو سنسار کا کام جسمین کوئی اپنے دھرم اور ادھرم کا حال نہین جانتا ہے کسطرح چلیگا جو کوئی کسی کے اعتبار پر گود مین
سر رکھکر سووے اور وہی اسکا سر کاٹ لیوے یا مان باپ اپنے بیٹے کو زہر دیوین تو اُسکی رچھیا کون کرسکتا ہے تم لوگون نے نارائن نام
کی مہما نہین سُنی۔ جو آدمی جانکر یا دھوکھے سے یا ڈر سے یا ہنسی سے بھی پرمیشور کا نام لیتا ہے اُسکے سب بڑے بڑے پاپ بھی مثلاً سونا چرانے
اور گئو اور براہمن اور تپسی اور مان باپ کے مار ڈالنے اور گرو کی استری سے بھوگ کرنے اور گرو کو بری بات کہنے اور شراب پینے وغیرہ کے
انت سمے پرمیشور کا نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اس براہمن نے مرتے وقت نارائن کا نام اپنے منھ سے نکالا اگرچہ اُسکے بیٹے کا نام تھا تو کیا
سندیہ ہے اُسی نام لینے کے پرتاپ سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر یہ براہمن بیکنٹھ مین جانیکے لائق ہوگیا اس نام لینے اور پاپ چھوٹنے
کے پیچھے پھر اسنے کوئی پاپ نہین کیا جو ڈنڈ دینے کے لائق ہو اور نارائن نام لینے سے زیادہ اور کوئی پرایشچت پاپون کا چھڑانے والا دنیا مین

نہین ہی جو کسی جگت یا تپ یا ہوم وغیرہ مین کچھ بھول ہوے تو رام اور کرشن کا نام لینے سے وہ سدھ ہو جاتا ہی کوئی تیرتھ برت نیم تپ جپ
جگت ہوم دان دھرم رام نام لینے کے برابر نہین ہو سکتا جو آدمی نارائن نام چار اچھر کا اپنے منھ سے نکالتا ہی اسکو پرمیشور ارتھ دھرم
کام موکش چارون پدارتھ دیتے ہین بڑے بڑے جوگی اور منیشورون نے پرمیشور کے نام کا ماہاتم سب سے بڑا لکھا ہی انکا نام لینے
اور انکی کتھا سننے اور انکی بھگت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین جسطرح دنیا مین دس بیس آدمی ایک جگہ بیٹھے ہون
اور انمین سے کسی کا نام لیکر کوئی پکارے تو وہ آدمی آنکھ اٹھا کر اسکی طرف ضرور دیکھتا ہی اسی طرح پرمیشور ترلوکی ناتھ نے اجامل کے نارائن نام
لینے سے آنکھ اٹھا کر دیکھا تھا جسطرح آدمی کا روگ دوا جانکر اور انجان مین دونون طرح کھانے سے چھوٹ جاتا ہی اور ایک چنگاری آگ کی
روئی اور لکڑی کے بڑے ڈھیر کو ساعت بھر مین جلا دیتی ہی اسی طرح ایک مرتبہ نارائن نام لینے سے بہت سے پاپ روئی اور لکڑی کی طرح
جلکر مٹجاتے ہین اور پرمیشور نے بید مین ایسا کہا ہی کہ جو کوئی میرا نام لیوے اسکو مین کرتارتھ کر دیتا ہون جسطرح جنگل مین شیر کی آواز سنکر
ہرن بھاگ جاتے ہین اسیطرح رام نام منھ سے نکلتے ہی پاپ بدن سے نکلکر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین جب بشن بھگوان کے دوتون
نے ایسی ایسی باتین کہکر جم دوتون کو وہان سے نکال دیا اور چار بھجا والے دوتون کا درشن کرنے سے اجامل کو گیان اور بیراگ ہوا تب
وہ پرمیشور کے نام کی مہما سنکر اور سمجھکر بہت پچھتا کر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے براہمن کے گھر جنم پاکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑ دیا اور لونڈی کے ساتھ
رہکر اپنی عمر برے کرم مین کھو دی ان سادھوون کے آنے سے میری جان بچی نہین تو جم دوت نہ معلوم کیا کیا دکھ مجکو دیتے جس نارائن نام لینے
کے پرتاپ سے میرا بھلا ہوا اب عمر بھر پرمیشور کا نام جپ کر اپنا جنم سدھارونگا جب اجامل اسطرح پچھتانے لگا اور بشن بھگوان کے
پارکھد وہان سے انتردھان ہو گئے تب اجامل نے اسیوقت اپنا چت سنساری مایا موہ سے برکت کر لیا اور پارکھدون کا درشن کرنے
کے پرتاپ سے ایک برس اور عمر اسکو ملی تب وہ ہردوار مین جا کر اپنے سچے من سے پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرنے لگا جب اسکو وہان
ایک برس دھیان اور بھگت کرتے ہوئے گذرا تب بیکنٹھ سے بہت اچھا بوان اسکے پاس آکر اترا تب وہ اس بوان پر چڑھکر گاتا بجاتا ہوا
بیکنٹھ کو چلا گیا اور چتربھج روپ ہو کر وہان رہنے لگا یہ حال دیوتا اور رکھیشورون نے دیکھکر اسکی بڑائی کی۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی
نے کہا کہ ای راجا دیکھو ایسے مہاپاپی نے اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن جی کا نام اپنے منھ سے لیا تھا وہ ایسی پدوی کو پہونچا تو پھر جو
کوئی سنسار سے برکت ہو کر بھجن کرتا ہی اسکی گت کیا کہنا چاہیے انکا بھگت نرک مین نہین جاتا ہی۔

ادھیاے تیسرا کہنا جم دوتون کا حال اجامل کا جمراج جی سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ ای مہاراج جم دوتون نے اجامل کے پاس سے جا کر جمراج جی سے کیا کہا اور
جمراج جی نے کیا جواب دیا سو بھی فرمایئے یہ سنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جم دوتون نے جمراج جی سے جا کر کہا کہ دنیا مین بہت سے
انصاف کرنے والے ہمکو دکھلائی دیتے ہین جب بہت لوگ انصاف کرینگے تب آپس کے جھگڑے سے کوئی پاپی کو بیکنٹھ مین اور کوئی دھرماتما
کو نرک مین بھیجدیگا ہم لوگ آج تک کیول آپ ہی کو انصاف کرنے والا جانکر آپ کے حکم سے سب جیوون کو لاتے تھے اور کرم کے
موافق انکو پھل ملتا تھا آج ہم لوگ آپ کے حکم سے اجامل پاپی کو لینے گئے تھے جیسے اسنے ہمکو دیکھکر نارائن اپنے بیٹے کو پکارا ویسے ہی
چار پارکھد شیام رنگ چتربھج روپ نے آکر اس پاپی کو ہمسے چھین لیا اسلیے ہم کہے دیتے ہین کہ اسکی تدبیر کرو جسمین ہمارا اپمان نہو یہ بات
سنکر جمراج جی نے برہم روپ بھگوان کا دھیان کرکے دوتون سے کہا کہ تم لوگ نارائن نام کی مہما نہین جانتے ہو اس نام کا ماہاتم

ہرگی اور اندر آدک اٹھارہ دیوتا اور بھرگ آدک رکھیشور بھی اچھی طرح نہین جانتے اور ہم برہماجی اور راجا جنک اور منُ اور بھیشم پتامہ اور
پرہلاد اور راجا بل اور شُکدیوجی اور نارد جی اور شری مہادیوجی اور کپل دیوجی اور سنکادک چارون بھائی خاص خاص بھکت اُسکے
اچھی طرح جانتے ہین دیکھو اس نام کا پرتاپ ایسا ہی کہ اجامل ایسا مہاپاپی اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن نام لیکر ہماری پھانسی سے
چھوٹ گیا ہم اور برہماجی اور شری مہادیوجی اور اندر وغیرہ سب دیوتا پرمیشور کی سیوا مین رہکر اُسکے حکم کے موافق سب کام کرتے ہین اور
بھگوان کی اچھا سے سب اُپتت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ایک ساعت مین ہوکر اُنکی مایا مین سب جگت بندھا رہتا ہی اور
اُسکے دوت سب جگہ رہکر بھکتون کی رچھیا کرتے ہین لیکن کسی دیوتا و رشیشور کو دکھلائی نہین دیتے جنھون نے اجامل کو تمسے چھڑا دیا
تم اس بات مین کچھ دکھ نہ مانکر اپنا بڑا بھاگ سمجھو جو تمکو اُنکا درشن ملا اُنکا درشن دیوتا اور رکھیشورون کو بھی جلدی نہین ملتا جم دوتون
نے یہ ماہاتم نارائن نام کا سُنکر جمراج جی سے کہا کہ جبکہ پرمیشور کے نام ہی لینے سے ایسا پھل ہوتا ہی تو پھر بید اور شاستر مین پاپ چھڑانے
کیواسطے تپ آدک کٹھن کٹھن پرائشچت کیون کہا ہی جمراج نے کہا کہ جو آدمی نام کی مہما نہین جانتے اُنکے واسطے تپ اور جگّ آدک سب کہا ہی
جسمین آدمی کا من پرمیشور کی بھکت اور پوجا مین لگے نہین تو نارائن نام لینے سے بڑھکر کوئی دوسرا شبھ کرم نہین ہی جگّ اور تپ وغیرہ
کے کرنے سے ایک ہی پاپ چھوٹتا ہی اور پرمیشور کا نام لینے سے بہت سے پاپ چھوٹ جاتے ہین بھگوان نے کلجگ باسیونکو کیول ڈر دکھانے
کے واسطے جگّ اور تپ آدک کٹھن کٹھن پرائشچت بنا دیے ہین جسمین دنیا کے لوگ اس ڈر سے پاپ نکرین نہین تو آدمی بے ڈر ہوکر ایسا
بچارتا کہ پہلے دنیا کے سُکھ کرنے کے واسطے پاپ کرلیوین پیچھے سے پرمیشور کا نام لیکر شدھ ہو جاینگے یہ بات سُنکر جم دوتون نے کہا کہ ای
مہاراج جو ایسا ہی ہی تو آپ ہم لوگونکو کسواسطے بھیجتے ہین تب جمراج جی نے کہا کہ ہم تمکو اس آدمی کے لانے کے واسطے کہتے ہین جسنے اپنی
تمام عمر مین کبھی پرمیشور کا نام نہ لیا ہو یا کبھی پرمیشور کی لیلا اور کتھا نہ سُنی ہو ایسے آدمی کو بڑا پاپی سمجھنا چاہیے اور جو نارائن جی کی شرن مین
جاتا ہی اُس سے پاپ نہین ہوتا پرمیشور اُسکو بُرے کامون سے بچائے رکھتے ہین تم لوگ آج سے ایسے پاپی کو بچار کرلایا کرو جو پرمیشور سے
بکھ ہو اور جو لوگ ہر بھجن مین رہکر شالگرام کا چرنامرت ہر روز لیتے ہین اُنکے پاس کبھی مت جاتا وہ لوگ کندن کی طرح شدھ ہوکر مکت پاتے
ہین ایسا کہکر دھرم راج جی نے پرمیشور کا دھیان کرکے اپنے دوتون کا اپرادھ اُنسے چھما کرایا اور جم دوتون نے یہ بات سُنکر
ڈر مانکر آپسمین یہ صلاح کی کہ آج سے کبھی اُس آدمی کے پاس جو ہر چرچا رکھتا ہو نہ جانا چاہیے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے کہا کہ ای
مہاراج اجامل بڑے پاپی کے مُنھ سے مرتے وقت نارائن کا نام کس طرح نکلا شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا ایکدن چار سادھو تیرتھ جاترا
کرتے ہوئے اجامل کے گانون مین شام کے وقت پہونچے اُنھون نے اپنے ٹکنے کے واسطے کسی ہر بھکت کا گھر لوگون سے پوچھا تب گانون
کے لوگون نے ہنسی سے اجامل ادھرمی کا گھر بتلادیا جب سادھو لوگ وہان گئے تب اجامل کی پتنی نے اُن سادھوون کو اچھا گھر ٹکنے کے
واسطے دیکر دھونی اور پانی سے اُنکی خدمت کی صبح کو چلتے وقت سادھوون نے اُس پتنی سے جو حاملہ تھی کہا کہ تیرے بیٹا ہو تو اُس کا
نارائن نام رکھیو اُنکے حکم کے موافق اجامل نے اُس بیٹے کا نام نارائن رکھا اُن سادھوون کی کرپا سے مرتے وقت اجامل کے مُنھ سے نارائن نام
نکلا تھا دیکھو سنت مہاتما کی خدمت بیکار نہین جاتی جو لوگ سادھو اور ویشنو کی سنگت اور ٹہل کرتے ہین اُنکو کوئی دکھ نہین دے سکتا
یہ سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوئے اور شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا یہ کتھا ہمنے اگست مُن سے سُنی تھی سو وہ تمکو سُنائی راجا پریچھت
نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ نے بڑی دیا اور کرپا کرکے نارائن نام کا مہاتم مجکو سُنایا۔

ادّھیاے چوتھا۔ پیدا ہونا دچّھ کا پرچیتون سے بیان

راجا پرچھیت نے استتی کتھا سنکر کہا کہ اے مہاراج آپ نے دیوتا اور دیت وغیرہ کی پیدائش تھوڑی سی کہی اب مین اُسکو بستار پوربک سُنا چاہتا ہون یہ سُنکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پراچین برہکے دس بیٹے پرچیتا نام سمندر کے کنارے جاکر شری مہادیوجی کے گیان سکھلانے سے پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے اور اُنکے چلے جانے کے پیچھے ناردمن کے کہنے سے پراچین برہکو راج گدّی کو خالی چھوڑکر جنگل مین ہرِبھجن کرنے کو چلے گئے تب اُنکا بہت سا راج راجا لوگون نے دبا لیا اور بہت شہر اور گانوٗن اُجڑکر جنگل ہوگئے جب پرچیتون کو ہربھجن کے پرتاپ سے پرمیشور کا درشن مل چکا تب ناردمن نے ایک دن گھومتے ہوئے جاکر حال اُجڑنے شہر اور رہو جانے جنگل در دباے لینے دوسرے راجون کا اُنسے کہدیا یہ بات سُنتے ہی مارے غصہ کے آگ کی طرح سانس اُنکی ناک سے نکلی کہ جسکی لو (شعلہ) سے جنگل جلنے لگا یہ حال دیکھتے ہی چندرما نے نم لوچنا نام لڑکی کو جو بشوامتر اور رمبھکا اپسرا کے سنجوگ سے پیدا ہوئی تھی لاکر پرچیتون سے اُسکا بواہ کر دیا جیسے پرچیتون نے آنکھ اُٹھا کر لڑکی کو دیکھا ویسے ہر ایکھا سے گربھ رہگیا دسوین مہینے دچّھ نام بیٹا پیدا ہوا تب پرچیتون نے اپنے باپ کا دیتہ ہیاسنے اور سرشٹ بڑھانے کی اُسکو آگیا دی تب دچّھ نے مانسی سرشٹ سے بہت آدمی پیدا کیے یہ لوگ استری اور پُرش کے بھوگ نکرنے سے زیادہ نہین ہوتے تھے اسلیے دچّھ نے سرشٹ بڑھانے کے لیے مندراچل پہاڑ پر جاکر کچھ دن تپ اور دھیان پرمیشور کا کرکے اسطرح ہنس گہیج نام استوتر سے اُنکی استت کی کہ مین اُس پُرش کو نمسکار کرتا ہون جسکا بھید کبھی نہین گھٹتا اور مایا کے گنون مین رہ بیچ پڑکر جیو کو چیتن کرتا ہے اور اس جیواتما سے اسینہ رکھکر سب اندریون کا حال جانتا ہے اور اندریان اُس کا بھید نہین جان سکتی ہین اُس پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جسکی کرپا سے شریر اور پران اور من اور بدّھ یہ سب اپنا اپنا کرم کرتی ہین اور گیانی لوگ جنکے چربون کا دھیان آٹھون پہر ہردے مین رکھکر اُنکو پرنام کرتے ہین اور اُس اپناشی پُرش کا چرن پکڑتا ہون کہ جس سے یہ سب جگت پیدا ہوا ہے اور اُسیکا روپ ہو کر اُسکے آسرے پر استھت ہے اور جو اس جگت سے الگ رہکر اپنی مایا کا دخل اس مین رکھتا ہے ایسے ایشور کو مین ڈنڈوت کرتا ہون جب دچّھ نے ایسی استت کر کے نارائن جی کو خوش کیا تب وہ سانولی صورت آٹھ بھجی مورت شنکھ چکر گدا پدم لیے تاپ ہارنی چیتون تیجوان پیتامبر دھارن کیے کریٹ مکٹ کنڈل ساجے بیجنتی مالا اور بن مالا براجے کوستبھ من پہنے گرڑ پر سوار نارد جی وغیرہ بھگت سولہ پارکھد سنگ لیے مند مند مُسکراتے ہوئے دچّھ کے سامنے آئے ایسا روپ دیکھتے ہی جب دچّھ نے بڑی خوشی سے ساشٹانگ ڈنڈوت کی تب بھگوان جی اُسکو اپنا بھگت جانکر بولے کہ اے پرچیتا کے لڑکے تو اپنی تپسیا سے سدّھ ہوا اور ہم تیرے استت کرنے سے بہت خوش ہوے اور برہما جی اور مہادیوجی آدک جو میرے بھگت ہین اُنکو مین اپنا مترا جانتا ہون اور تپ میرا ہردے اور جگت میرا بدن اور دھرم میری آتما اور دیوتا میرے پران ہین اس جگت کا پیدا کرنے والا مین ہی ہون اور برہما نے بھی تپ ہی کے پرتاپ سے اس جگت کی رچنا کی ہے تم بھی اُسکی نام لڑکی پنچ جنیہ پرجاپت سے بواہ کرکے میتھن کرنے سے دنیا پیدا کرو مانسی سرشٹ برکت ہوکر تپ کرنے کے واسطے چلی جاتی ہے اُسکو کسی سے پریت نہین ہوتی ہے استری پُرش کے بھوگ کرنے سے موہنی سرشٹ بہت پیدا ہو کر سنساری مایا مین اسطرح لپٹے رہینگے جسطرح گرہ مین چینٹا لپٹا رہتا ہے اور آج سے سب میتھن کرنے سے دنیا مین پیدا ہوکر اپنے کرمون کا پھل پاوینگے یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتردھیان ہوگئے اور دچّھ اُس لڑکی سے بواہ کرکے گھر آکر راج کرنے لگا۔

हंसगुह्य

२ असिक्नी

३ पंचजन्य

४ कीला

اَدّھیاے پانچوان - پیدا ہونا دس ہزار لڑکون کا اُسی استری سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب دچھ کو اُسی استری سے میتھن کرکے دس ہزار لڑکے پیدا ہوئے تب دچھ نے سب کا نام ہرجشو رکھکر اُنسے
کہا کہ پہلے تم لوگ پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو یہ بات سُنتے ہی وہ دس ہزار لڑکے پچھم طرف نارائن سر نام تیرتھ پر جاکر
جب پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے تب نارد مُنی نے دیا کی راہ سے اُن لوگون کو بہو ساگر با اُتار نا بچار کر اُنسے کہا کہ تم لوگ جانتے
ہو کہ سب سنسار کا پیدا کرنے والا ایک پُرش ہی اُسکے برابر دوسرا نہین ہو سکتا اور سب جیوون مین اُسی کے بیچ کا پرکاش رہتا ہی اُسکی شکت
سے سب جیوون کو چلنے پھرنے کی سامرتھ ہوتی ہی اور وہ آپ سے ہونے پر بھی کیول وہی اَپنا اسی پُرش بنا رہتا ہی تم لوگ جگت کو کس طرح پیدا
کروگے ابھی تم لڑکے ہو پرتھوی کا انت اور ایک پُرش اور اُس استھان کو جہان کا گیا ہوا کوئی نہین پھرتا تمنے نہین دیکھا اور بہُو رونتی
استری کو جو نت نئے پُرش کی چاہنا کرتی ہی تمنے نہ جانا کر بھچارنی استری کے پَت کو بھی نہین پہچانا اور ایک ندی ہی جو دونون طرف دھارا
چلتی ہی اُسکو بھی تم نہین جانتے اور پچیس چیزون سے بنا ہوا گھر اور ایک ہنس جو ہی اُسکو بھی تمنے نہین دیکھا اور جو چکھی دھار
کے چکر کو بھی تم نہین جانتے ہو اسلیے ان سب باتون کو بچار کر دنیا کو پیدا کرنا اور اپنے باپ کے حکم کو بھی رکھنا نارد جی جب
پہیلیان پہیلی کی طرح بتلا کر چلے گئے تب اُن لڑکون نے آپس مین بیٹھکر اپنے گیان سے ان سب باتون کا مطلب یہ بچارا کہ پرتھوی جیو ہی
اور اُسکا انت موکش ہی جب تک ہم اُسکو نہ جان لینگے تب تک سرشٹ کیا بڑھاوینگے اور وہ پُرش نارائن جی کو سمجھنا چاہیے اُنکی کرپا
اور اُنکے درشن ہوئے بغیر ہم کیا کر سکتے ہین اور وہ استھان بیکنٹھ ہی جہان کا گیان ہوا پھر دنیا مین پیدا نہین ہوتا بغیر اُسکے دیکھے ہمسے
کیا ہو سکتا ہی اور بہُو رونتی استری بُدھ ہی کو سمجھو بغیر ایک جت کیے ہم سنساری جیوون کو کس طرح پیدا کرینگے اور بھچارنی استری کا پرتن جیو
ہی وہ سنساری مایا مین پھنس گیا ہی اُسکو بدون علحدہ کیے دنیا ہمسے پیدا نہین ہوگی اور دونون طرف بہنے والی ندی مایا کو سمجھنا
چاہیے دیکھو دنیا مین ایک گھر مین ڈھول بجا کر خوشی سے گانا ہوتا ہی اور دوسرے گھر مین شوک اور بلاپ ہوتا ہی جب تک
ہمکو اس مایا کا بھید نہ معلوم ہوگا تب تک ہمسے دنیا پیدا نہو سکے گی اور پچیس تتون سے بنا ہوا یہ بدن ہی اسمین پرمیشور کا پرکاش ہی
بغیر دیکھے اور جانے اُس پرمیشور کے ہمارا کیا کچھ ہوگا اور ہنس بندہا اور شاستر کو سمجھو جسکا بچن بندہا اور موکش کا بتانے والا ہی بغیر اُسکے جانے
ہم دنیا کو پیدا نہین کر سکتے اور جو چکھی دھار کا چکر موت کو جاننا چاہیے جو سب جگت کا ناش کرتی ہی بغیر اُسکے جانے ہمکو دنیا کے
بڑھانے کی سامرتھ نہوگی ان سب باتون کو بچار کر اُنھون نے دنیا کا پیدا کرنا اچھا نہین جانا جب گیان ملجانے سے انتہ کرن اُنکا شدھ
ہو گیا تب وہ لوگ پھر کر اپنے گھر نہین آئے پرم ہنس ہو کر جیون مکت ہو گئے جب بہت دن گذر جانے پر بھی وہ پھر کر نہین آئے
تب دچھ نے جانا کہ نارد مُنی نے گیان سکھلا کر اُنکو برکت کر دیا ہی ایسا بچار کر دچھ نے ہزار بیٹے اور اُسی استری سے پیدا کرکے سبل نام
رکھکر اُنسے کہا کہ تم لوگ پہلے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو جب وہ لوگ بھی اُسی جگہ جہان اُنکے بھائی گئے تھے جا کر پہونچے
تب نارد مُنی نے وہان آکر اُنکو ایسا گیان بتلایا کہ وہ بھی سنساری مایا چھوڑ کر پرم ہنس ہو گئے یہ حال سُنکر دچھ غصہ مین آکر کہنے لگا کہ دیکھو
ہمارے گیارہ ہزار لڑکون کو نارد مُنی نے گیان سکھلا کر برکت کر دیا دنیا مین آدمی کس طرح بڑھینگے دچھ اسی غصہ مین بیٹھا تھا کہ نارد جی اُسیوقت
بین بجاتے ہرگُن گاتے ہوئے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی دچھ نے بنا ڈنڈوت کیے ہوئے کہا کہ ای نارد مُنی تمنے ہمارے اگیان بالکون کو بہکا کر
برکت کر دیا اُنکو بہکاؤ تو مین جانون کہ تم بڑے گیانی ہو پرمیشور کے پارکھدون مین ہو کر ہمکو ہمارے ساتھ دشمنی کرنا نہ چاہیے تم

२ हर्यश्व
२ नारायणसर
३ बहुरूपनी
४ चोखी धार
५ सबल

کیول جپتی اور سَت بادی ہی ہو وہ دھرم اور بید اور شاستر کو نہین جانتے آدمی کو دیو رِن اور رکھو رِن اور پِتر رِن سے اُرِن ہونا ضرور چاہیے میرے لڑکے ابھی تک ان تینون رِن سے نہین چھوٹے تمنے انکو کسواسطے گیان سکھلا کر برکت کر دیا کیا نام استری اور پُتر وغیرہ گرہستھ آشرم مین رہنا اچھا نہین جانتے ہو گرہستھ آدمی شاستر کے موافق اپنا کرم اور دھرم رکھے وہ ضرور جوگی اور پرم ہنس کی گت کو پہونچتا ہی تمنے بید اور شاستر کا دھرم بُرا جانا اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تم دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہ رہو اور جو رہو تو تمہارا سر دُکھے دَچھ نے ایسا شراپ نارد جی کو دیا اور نارد جی کو بھی شراپ دینے کی سامرتھ تھی پر اُنھون نے دَچھ کو ہر بھگت جانکر کچھ شراپ اُسکو نہین دیا اور خوشی سے وہان سے چلے گئے تب دَچھ نے برہما جی سے جا کر کہا کہ نارد مُنی تمہارا بیٹا ہمارے بیٹونکو گیان سکھلا کر برکت کر دیتا ہی دنیا کی پیدائش کسطرح بڑھیگی برہما جی نے یہ سُنکر کہا کہ تم لڑکیان پیدا کرو اُنکو گھر مین رہنے سے نارد گیان اپدیش نکر سکینگے اور استری کو جلدی گیان نہین ہوتا ہی وہ اپنے مطلب کو اچھا جانتی ہین اُنسے دنیا کے جیو بہت پیدا ہونگے۔

اَدّھیاے چھٹوان — پیدا کرنا دَچھ کا ساٹھ لڑکیان اُسی استری سے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا دَچھ نے برہما جی کی آگیا سے اُسی اُسکی نام استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا کین اُنمین دس لڑکیان دھرم کو اور ستائیس[2] چندرما کو اور تیرہ کشیپ[1] کو اور دو بھوت کو اور دو انگرا رکھیشور کو اور دو کرشاشو پرجاپت کو بواہ دین اُنھین سب لڑکیون سے بہت جیو دیوتا اور آدمی اور دیت اور دانو اور پَشُو اور پنچھی پیدا ہوئے اب ہم اُن سب لڑکیون اور سنتان کے تھوڑے سے نام کہتے ہین سُنو کہ دھرم کی دس استریون کے نام بھانُو[1] لمبا[2] ککُب[3] جامی[4] بِشوا[5] سادھیا[6] مرُت[7] وتی[8] بسُو[9] مہورتا[10] اور سنکلپا[11] تھا بھانُو کا بیٹا رِکھبھ اُنسے اندر سین[12] لمبا کا بیٹا بدیُت[13] اُنسے میگھ ککُب کا بیٹا سنکٹ اُنسے کیکٹ[14] ہو کیکٹ سے کِلیکے[15] دیو پیدا ہوئے جامی کا بیٹا سورگ اُنسے نندپ[16] جنما بِشوا کا بیٹا بِشودیوا[17] سادھیا کا بیٹا سادھو گن[18] اُنسے ارتھ سِدھ ہوا مرُتوتی کے بیٹے اندرا اور اُپیندر ہوئے بسُ کے آٹھ بسُ دیوتا ہوئے مہورتا کے دیوتا سنکلپا کا بیٹا سنکلپ اُس سے کام نام بیٹا پیدا ہوا سُورُوپا[22] نام بھوت کی ایک استری سے گیارہ رُدر پیدا ہوئے اُنمین گیارہ رُدر مکھیا ہین ریوت[23] اَج[24] بھو[25] بھیم[26] بام[27] اُگر[28] برکھاکپ[29] اَجے[30] پاد اہرِبُدھنیہ[31] بہُروپ[32] مہان[33] انگرا کی سُدھا نام استری سے پِتر لوگ پیدا ہوئے کرشاشو پرجاپت کی ارچ نام استری سے دھومر کیت نام لڑکا ہوا چندرما کی استریون کے نام اَشونی[1] بھرنی[2] کرتکا[3] روہنی[4] مرگشرا[5] آردرا[6] پُنربس[7] پُکھ[8] اشلیکھا[9] مگھا[10] پوربا پھالگنی[11] اُترا پھالگنی[12] ہست[13] چترا[14] سواتی[15] بِشاکھا[16] انُرادھا[17] جیشٹھا[18] مول[19] پوربکھاڑھ[20] اُتراکھاڑھ[21] شروَن[22] دھنشٹھا[23] شتبھکھا[24] پوربا بھادر پد[25] اُترا بھادر پد[26] ریوتی[27] یہ ستائیس نچھتر ہین دَچھ کے شراپ دینے سے چندرما کے چھئی روگ ہو گیا تھا اسلیے اُنسے سنتان نہین رہا راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ دَچھ نے چندرما اپنے داماد کو کسواسطے شراپ دیکر اپنی لڑکیون کے بنش کی ہان کی سو کہیے شُکدیو جی نے کہا کہ ایک سمے کرتکا نے اپنے باپ سے جا کر کہا کہ چندرما ہمکو نہین چاہتا ہی اور ہماری بہن روہنی کو بہت پیار کرتا ہی یہ بات سُنتے ہی دَچھ نے چندرما کو شراپ دیا کہ چندرما کو چھئی کا روگ ہو جائے اُسی سبب سے چندرما ہزار برس تک سمدر مین پڑا رہا جب چندرما نے دَچھ کی بہت اُستُت کی تب دَچھ نے خوش ہو کر آشیرباد دیا کہ یہ روگ تیرا اچھو نکر پندرہ دن تک کلا تیری بڑھا کرے اور پندرہ دن تک گھٹا کرے اسی سبب سے چندرما کی کلا گھٹتی بڑھتی ہی اور کشیپ کی بنتا[34] نام استری سے گرڑ اور ارُن اور کدرو[35] سے سانپ وغیرہ اور پتنگی[36] سے پنچھی وغیرہ اور جامنی[37] سے ٹِڈی وغیرہ اور تیمی[38] سے جل کے جیو اور سرما[39] سے کتے وغیرہ

१ अश्विनी २ भरणी ३ कृत्तिका ४ रोहिणी ५ मृगशिरा ६ आर्द्रा ७ पुनर्वसु ८ पुष्य ९ अश्लेषा १० मघा ११ पूर्वफाल्गुनी १२ उत्तराफाल्गुनी १३ हस्त १४ चित्रा १५ स्वाती १६ विशाखा १७ अनुराधा १८ ज्येष्ठा १९ मूल २० पूर्वाषाढ़ा २१ उत्तराषाढ़ा २२ श्रवण २३ धनिष्ठा २४ शतभिषा २५ पूर्वभाद्रपद २६ उत्तराभाद्रपद २७ रेवती

(हस्तलिखित हाशिया:) १ भानु २ लम्बा ३ ककुभ ४ जामि ५ विश्वा ६ साध्या ७ मरुत्वती ८ वसु ९ मुहूर्ता १० संकल्पा ११ ऋषभ १२ इन्द्रसेन १३ विद्युत १४ कीकट १५ किलीके १६ नन्दप १७ विश्वा १८ विश्वदेवा १९ साध्य २० अर्थ २१ … २२ सरूपा २३ रैवत २४ अज २५ भव २६ भीम २७ वाम २८ उग्र

२९ वृषाकपि ३० अजपाद ३१ अहिर्बुध्न्य ३२ बहुरूप ३३ महान ३४ विनता ३५ कद्रू ३६ पतंगी ३७ यामिनी ३८ तिमि ३९ सरमा ॥

پانچ ناخن والے جیو اور تامر سے گدّھ اور باز وغیرہ اور کرودھ وشا سے بچھو وغیرہ اور منی سے اپسرا اور الا سے درخت وغیرہ اور سرسا سے راچھس وغیرہ اور آرشٹا سے گندھرب وغیرہ اور کاشٹا سے گھوڑے وغیرہ سب گھر والے پشو اور دن سے دانو وغیرہ اور ددت سے ہرنیاکشپ اور ہرنیاکش دیت اور ادت سے سورج اور وشنو آدک دیوتا پیدا ہوئے اور سوائے ان سترہ استریوں کے دو استری انکی اور تھی او رکا انکا نام تھین پلوما سے پلوما دک راچھس اور کالکا سے کالے کالے دیتون نے جنم پایا اور بیر جیتی دانو کے شنگھ کا نام استری سے راہ نام دیت پیدا ہوا جس راہ کا سر نارائن جی نے سدرشن چکر سے کاٹ ڈالا تھا اور سورج سے شرادھ دیو اور دھرم راج دو لڑکے اور جمنا نام لڑکی سبرنا استری سے جو بشوکرما کی بیٹی تھی پیدا ہوئی اور جب وہی سبرنا نام استری اپنی چھایا یا مایا روپی چھوڑ کر چلی گئی اور آپ گھوڑی کی صورت بنگئی تب سورج کو اس چھایا کے پیٹ سے سنیچر اور ساورن منّ دو لڑکے اور پیدا ہوئے اور جب سورج نے اپنی سبرنا استری گھوڑی صورت سے جا کر بھوگ کیا تب اس سے اشونی کمار پیدا ہوئے اور توشٹا دیوتا کا بواہ جیا نام کنیا دیت کی بیٹی سے ہوا تھا سو اس سے ایک بیٹی اور بشو نام بیٹا پیدا ہوا جس بشو کو اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برہسپت کے روٹھ جانے سے اپنا پروہت بنایا تھا۔ اتنی کتھا سنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج سبرنا اپنی چھایا چھوڑ کر کسطرح چلی گئی تھی اسکا حال کہیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا سبرنا اپنے پت سورج دیوتا کا تیج نہین سہ سکتی تھی اسلیے اُسنے اپنی چھایا کو منتر کے پرتاپ سے استری بنا کر اُس سے کہا کہ مین اپنے باپ کے گھر جاتی ہون تو میرے بدلے یہان رہا کر لیکن یہ بھید میرے پت سے نہ کہنا اسنے جواب دیا کہ جب تک میرے سر کے بال پکڑ کر سورج دیوتا مجکو نہ مارینگے تب تک مین نہین کہونگی جب سبرنا یہ بات مایا روپی استری سے سمجھا کر آپ اپنے باپ کے گھر آئی تب بشوکرما نے کرودھ کر کے کہا کہ تو بنا آگیا اپنے پت کے چلی آئی ہے اسلیے مین تجکو نہین رکھونگا جب سبرنا نے یہ بات اپنے باپ کی سُنی تب نراش ہو کر جنگل مین چلی گئی اور گھوڑی کی صورت ہو کر وہان رہنے لگی اور مایا روپی سبرنا کے سنیچر اور ساورن نام دو لڑکے پیدا ہوئے وہ اپنے بیٹون سے زیادہ محبت رکھکر دھرم راج اور شرادھ دیو سبرنا کے بیٹون کو کم چاہتی تھی ایکدن چھایا نے دھرم راج کو لات ماری جب سورج دیوتا نے یہ بات سُنکر چھایا کے سر کے بال پکڑ کر اسکو مارا تب اُسنے سبرنا کے چلے جانیکا حال کہدیا یہ حال سُنکر جب سورج دیوتا سبرنا کو ڈھونڈتے ہوئے جنگل مین پہونچے اور گھوڑا بنکر اُس سے بھوگ کرنا چاہا تب سبرنا گھوڑی روپ نے مُنہ اپنا پھیر لیا اسلیے انکا بیج گھوڑی کی گردن اور ناک پر گرا گردن کے بال سے اشونی اور ناک سے گا پیدا ہوئے اے راجا سبرنا اسطرح اپنی چھایا چھوڑ گئی تھی یہ کتھا سُنکر راجا پرچھت بہت پرسن ہوئے۔

ادھیائے ساتوان۔ روٹھنا برہسپت پروہت کا اندر آدک دیوتاؤن سے

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مُنی ناتھ اندر نے برہسپت کو کسواسطے ناراض کر کے بشو روپ کو اپنا پروہت بنایا تھا اسکا سب حال کہیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایکدن اندر بڑے غرور سے راجگدّی پر بیٹھے تھے اور بہت سے دیوتا رکھیشور گندھرب کنّر وغیرہ اس سبھا مین موجود تھے اُسوقت برہسپت جی وہان آئے راجا اندر ہمیشہ آدر کر کے انکو اپنی گدّی پر بٹھالتے تھے مگر اُسدن غرور سے انکا آدر نہین کیا اس سبب سے برہسپت جی روٹھکر اپنے گھر چلے گئے تب اندر نے بڑا سوچ کر کے کہا کہ دیکھو مجھسے بڑی چوک ہوئی کہ مین نے راج اور دولت کے غرور سے انکا آدر نہین کیا جنکے آشیرباد او رکرپا سے مجکو یہ سب سکھ ملا انکے کرودھ کرنے سے یہ سب جاتا رہیگا اسلیے اُنکے پاس چلکر بنتی کر کے اپنا قصور معاف کرانا چاہیے جسمین میرا بھلا ہو ایسا بچار کر اندر اسیوقت اُنکے گھر گئے جب برہسپت جی نے اپنے جوگ بل سے جانا کہ اندر یہان آتا ہے تب غصہ کے سبب سے ملاقات کرنا نہ چاہکر انتردھیان ہوگئے جب اندر نے برہسپت کو گھر پر نہین پایا تب وہانسے اداس ہو کر پھر آئے جب

२ वृषपर्वा

جب دیتیون نے یہ حال سُنا تب برکھو پرباد یتیون کے راجانے شکر جی کے حکم سے اپنی فوج لیکر اندر پُری کو گھیر لیا جب لڑتے وقت دیوتاؤن کو برہسپت جی کے رُوٹھ جانے کے سبب سے دیتیون سے ہار معلوم ہوئی تب اُنھون نے برہما جی کے پاس جا کر سب حال کہا برہما جی نے کہا کہ تمنے بڑا قصور کیا جو تمنے برہسپت اپنے پُروہت کا اپمان کیا اب تمھارا اِسی مین بھلا ہی کہ توشٹا براہمن کا بیٹا بشوروپ نام بڑا تپسی اور گیانی ہی اُسکو اپنا پُروہت بناؤ تب تمھارے واسطے اچھا ہوگا یہ بات سُنتے ہی اندر نے توشٹا کے پاس جا کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین آپکے پاس بھیکھ مانگنے آیا ہون آپ دیال ہو کر میرے پُروہت ہو جیے اور ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین میرا راج بنا رہے توشٹا نے جواب دیا کہ پُروہت ہونے سے تپوبل گھٹ جاتا ہی پر ہم بہت بنتی کرتے ہو اسلیے بشوروپ ہمارا بیٹا پُروہت ہو کر تمھاری مدد کریگا تب بشوروپ نے اپنے باپ کے حکم کے موافق پُروہت بنکر ایسی تدبیر کی کہ پھر اچھا سے اندر برکھو پرباکو لڑائی مین جیت کر اپنے اندراسن پر بنے رہے۔

२ कवच

ادھیاے آٹھوان - کہنا شکدیوجی کا ماہاتم اُس کوچ کا جسکے پرتاپ سے اندر نے دیتیون کو جیتا تھا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے شکدیو سوامی - بشوروپ کی تھوڑی کرپا کرنے سے اندر نے کسطرح دیتیون کو جیت کر اپنا راج استھر رکھا - شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا بشوروپ نے ایسا نارائن کوچ اندر کو سکھلا دیا کہ جس کوچ کا منتر پڑھکر بدن پر پھونک دینے اور وہ کوچ لکھکر بازو پر باندھنے سے کسی دشمن کا گھاؤ نہین لگتا ہی جسطرح شوربیر اپنے بدن کی حفاظت کیواسطے زرہ اور بکتر مین لیتے ہین اُسیطرح کوچ کو سمجھنا چاہیے اے پریچھت اندر وہی منتر پڑھکر اپنے بدن پر پھونک کرنے کے واسطے چڑھے تھے اُسی کے پرتاپ سے دیتیون کو جیتا یہ سُنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے مہاراج جس کوچ مین ایسا گُن اور پرتاپ ہی اُسکا حال برنن کیجیے شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب کسی آدمی کو کچھ ڈر ہو تب وہ ہاتھ پانون دھو کر آچمن کر کے اُتر مُنھ بیٹھے اور آٹھ اچھر کے منتر سے انگ نیاس کر کے بارہ اچھر کا منتر پڑھکر یون کہے کہ جل مین متس اوتار سے رچھا کرکے پاتال مین باون اوتار سے رچھک ہو اور جہان پر قلعہ اور جنگل ہی وہان پر نرسنگھ اوتار سے رچھا کرکے راہ مین جگیہ بھگوان رچھا کرین سفر اور پہاڑ مین شری رام چندرجی رچھک ہو کر جوگ مارگ سے دتاتریے جی رچھا کرین دیوتا کے اپرادھ سے سنت کمار جی رچھک ہو کر پوجا کے بگھن مین نارد جی سہایک ہون بُری راہ سے دھنونتر بید رچھا کرکے اگیان سے بید بیاس جی اور ادھرم سے کلکی بھگوان سہاتیا کرین اور پشن گوبند نارائن بلبھدر مدھسودن ہرکھی کیش پدم نابھ گوپی ناتھ دامودر ایشور پرمیشور جو بھگوان کے نام ہین وہ آٹھون پہر سب انگ اور اندریون کی رچھا کرین اور بیکنٹھ ناتھ کا شنکھ چکر گدا پدم اور گرڑ جی انیک بھے سے رچھا کرین یہی کوچ بشوروپ نے اندر کو بتلا کر کہا کہ اے اندر سا ساس نارائن کوچ دھارن کرنے والے آدمی کا سب ڈر چھوٹ جاتا ہی یہی کوچ پڑھکر گرڑ جی بیکنٹھ ناتھ کو اپنے اوپر بٹھا کر اُڑتے ہین جسکے پرتاپ سے کوئی اُنکو نہین جیت سکتا ہی ایک سمے کوشک[3] نام براہمن اس کوچ کا ہر روز پڑھنے والا مرُ[4] نام

३ कौशिक

४ मरु

دیش مین مرگیا ہڈی اُسکی وہان پڑی تھی ایکدن چترتھ نام گندھرب کا بوان اُڑتا ہوا چلا جاتا تھا جیسے ہوان کی چھایا اُس ہڈی پر پڑی ویسے ہی وہ بوان اُلٹ گیا جب بال کھلیا رکھیشور کے بتلانے سے اُس گندھرب نے اُن ہڈیون کو سرسوتی ندی مین بہا دیا تب اُسکا بوان پھر اُڑنے لگا اے راجا ایسا نارائن کوچ ہمنے تمکو سنایا جو کوئی اس کوچ کو پڑھا کرے اُسکے سامنے لڑائی مین کوئی نہین ٹھہر سکتا -

ادھیاے نوان - مارنا اندر کا بشوروپ اپنے پُروہت کو

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا بشوروپ کے تین سر تھے اسلیے وہ ایک مُنھ سے سوم بلی لتا کا رس جگ مین نکالکر پیتا تھا اور دوسرے مُنھ سے شراب پیکر تیسرے مُنھ سے اناج وغیرہ بھوجن کرتا تھا اندر نے راج پر بیٹھکر کچھ دن جانے کے پیچھے بشوروپ سے کہا کہ مین آپکی دیا سے

جنگ کرنا چاہتا ہون جب بشوروپ کی آ گیا سے جگ شروع ہوئی تب ایکدن کسی دیت نے بشوروپ کے پاس جا کر کہا کہ تمھاری ماتا بھی
دیت کی لڑکی ہے اس سبب سے ہماری بہتری کے واسطے ایک آہت دیتون کے نام پر بھی جگ مین دیا کرتے تو اچھا ہوتا جب بشوروپ کہنا
اُس دیت کا مانکر آہت دیتے وقت دیتون کا نام بھی دھیرے سے لینے لگا اور اسی سبب سے دیوتاؤن کا تیج جگ کرنے سے نہین بڑھا
تب اندر نے یہ حال جانتے ہی غصہ مین ہو کر تینون سر بشوروپ کے کاٹ ڈالے شراب کے پینے والا سر بھونرا اور سوم بلّی پینے والا سر
کبوتر اور اناج کھانے والا سر تیتر نام پنچھی دنیا مین پیدا ہوا اور بشوروپ کے مرتے ہی اندر کی صورت برہم ہتیا کے گھیر لینے سے
بدل گئی جب دیوتاؤن کے برس دن تک پرشچرن کرنے پر بھی وہ بڑا پاپ برہم ہتیا کا نہین چھوٹا تب اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بنتی کرنے
سے برہما جی نے اُس برہم ہتیا کے چار ٹکڑے کر کے ایک ٹکڑا زمین کو دیا اسی سبب سے زمین کہین کہین اُوسر ہوتی ہے وہان پوجا اور
پاٹھ کرنا چاہیے اور یہ بردان زمین کو دیا کہ جہان گڑھا ہو کچھ دن مین وہ آپ سے بھر جاوے دوسرا ٹکڑا درختون کو دیا جس سے کوئی درخت
گوند اور لاہی لگ کر سوکھ جاتے ہین سوائے گوگل کے اور سب گوند اشدھ ہین اور یہ آشیرباد دیا کہ درخت کاٹ ڈالنے پر بھی جڑ بنی رہنے
سے پھر ہرا بھرا ہو جاوے اور تیسرا ٹکڑا استریون کو دیا اسی سبب سے استری مہینے مہینے رجسولا [حیض سے ۱۲] ہو کر پہلے دن چانڈالی دوسرے دن برہم گھاتنی
تیسرے دن دھوبن کے برابر ہو کر چوتھے دن شُدھ ہوتی ہے اور یہ بردان استریون کو دیا کہ ہمیشہ اُنکا کامدیو بنا رہے اسلیے گربھ وتی استری کا بھی
من بھوگ کرنے کے واسطے چاہتا ہے اور چوتھا حصہ پانی کو دیا کہ جس سے پانی پر کائی اور پھینا اور بلّا وغیرہ ہوتا ہے اور پانی کو یہ بردان دیا کہ
جسمین پانی کو ڈال دیوین وہ چیز زیادہ ہو جاوے اندر چارون جگہ ہتیا بٹ جانے سے شُدھ ہو کر اپنا راج کرنے لگے جب توشٹا کو بشوروپ
کے مارے جانے کا حال معلوم ہوا تب اُسنے بڑا کرودھ کر کے ایسا منتر پڑھکر ہوم کیا کہ جس سے ایک پرش [مرد ۱۲] اندر کا مارنے والا
پیدا ہو پرمیشور کی اچھا سے سرسوتی نے اُس منتر کا مطلب اسطرح پر اُلٹ دیا کہ اندر اُسکا مارنے والا ہو ہوم پورا ہو چکنے کے بعد اگن کنڈ
سے ایک دیت بڑا بلوان پہاڑ کی طرح کالا رنگ گدا اور کھڑگ ہاتھ مین لیے ہوئے نکلا جتنی دور ایک تیر جاتا ہے اُتنا بدن اُس دیت کا
ہر روز بڑھتا تھا اسی واسطے توشٹا نے اُسکا نام برترا سر رکھا اور اُس سے کہا کہ اندر نے تیرے بھائی کو مارا ہے تو جا کر اپنے بھائی کا
بدلا لے جیسے یہ بات توشٹا کے منہ سے نکلی ویسے برترا سر نے ایک ساعت مین اندر کے پاس پہونچکر للکارا اُسکا بھیانک
روپ دیکھنا اور للکار سُننے سے سب دیوتا گھبرا گئے جب برترا سر نے چاہا کہ اندر کو اپنے منہ مین ڈالکر نگل جاؤن تب اندر وغیرہ سب
دیوتاؤن نے اُسکے سامنے آکر اپنے اپنے ہتھیار اُسپر چلائے جب برترا سر اُن سبکے ہتھیار نگل گیا تب اندر دیوتاؤن سمیت وہان سے
بھاگے اور نارائن جی کی شرن مین جا کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپ کی شرن آیا ہون میرا پران اس دیت کے ہاتھ سے بچائیے
ہم لوگون کا کیا کچھ نہین ہو سکتا جسطرح ساون مین کتے کی پونچھ پکڑ کر آدمی گنگا پار نہین جا سکتا اسی طرح ہمارا بھجن اور اسمرن
کرنے سے کوئی بھوساگر پار نہین اُترتا یہ استت سُنتے ہی پرمیشور دین دیال نے اندر آدک دیوتاؤن کو اپنا بھگت جانکر سولہ
پارکھد ساتھ لیے ہوئے چتربھج روپ سے اُنکو درشن دیا اندر آدک دیوتاؤن نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کر کے کہا کہ
اے مہاراج یہ جو روپ آپکا ہے اسکو ہم نمسکار کرتے ہین بید اور شاستر آپ کی شواس سے پیدا ہو کر آپ کے آدک اور انت کو نہین جان سکتے
ہم لوگ نارائن باسدیو روپ کو ڈنڈوت کرتے ہین اور جو چرن کمل آپکا بڑے بڑے جوگی اور پرم ہنسون کے ہردے مین آٹھون پہر
رہتا ہے اُس چرن کو ہماری ڈنڈوت قبول ہو۔ اے بھگوان دینا ناتھ سب دیوتا اور آدمی آپکے بنائے ہوئے ہین برترا سر کے مارے جائینگی

کوئی تدبیر کیجیے نہیں تو وہ دیوتا اور منکھ آدک سب جیونکو مار ڈالیگا ہم لوگ آپکے داس ہوکر ایسے دُکھی ہین کہ برترائسر کے ڈر کے مارے
اچھی طرح نیند نہین آتی ہی اور اپنے وقت پر سب آپکی کرپا سے بڑھتے ہین اسواسطے دیوتاؤن کو بڑھانا چاہیے سو برخلاف اسکے برترائسر بڑھا ہی
اسلیے ہمکو دُکھی اور دین جانکر دیال ہوجیے یہ بات سُنکر نارائن جی نے کہا کہ ای اندر تمنے اگیانتا سے براہمن کو جو مارا تھا اُسیکا یہ سب پھل ہی برترائسر
کے بدن پر کوئی ہتھیار نہین لگ سکتا ہی اسلیے تم دَدھیچ رکھیشور کی ہڈی جسنے بہت تپ کیا ہی مانگ کر اُس ہڈی کا بجّر بناؤ تب اُسکے تپ
کے پرتاپ سے وہ بجّر برترائسر کے بدن کو کاٹے گا ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ انتردھیان ہوگئے ۔

اَدھیاے دسوان ۔ جانا اندر آدک دیوتاؤن کا دَدھیچ رکھیشور کے پاس ہڈی مانگنے کے واسطے

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت نارائن جی کی یہ بات سُنتے ہی راجا اندر سب دیوتاؤن سمیت دَدھیچ رکھیشور کے وہان گئے اور ڈنڈوت
کرکے کہا کہ ہملوگ آپکے پاس بھیکھ مانگنے کے واسطے آکر اپنی بھلائی کے واسطے آپ کے بدن کی ہڈی چاہتے ہین یہ بات سُنتے ہی رکھیشور نے کہا
کہ ای اندر تم اپنے مَن مین بچار کرو کہ تھوڑا دُکھ بدن پر پہونچنے سے کیسا دُکھ ہوتا ہی اسلیے تمکو اپنے بدن کے برابر دوسرے کا بدن بھی سمجھنا چاہیے
جسطرح سب لوگ اپنا بدن پیارا جانکر اُسکو سُکھ دینے اور موٹا کرنے کے واسطے تدبیرین کرتے ہین اسیطرح مجکو بھی اپنا بدن پیارا ہی تم
مجکو کسواسطے ایسا دُکھ دینے آئے ہو اندر نے جواب دیا کہ آپ یہ بات سچ کہتے ہین لیکن مین نارائن جی کی آگیا سے ہڈی مانگنے کے
واسطے آیا ہون جسطرح ہر درخت اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے پَشُو پنچھی وغیرہ سب جیونکو سُکھ دیتا ہی اور کسی کی ڈالی کاٹنے پر بھی دُکھ نہین
مانتا اُسیطرح بلبنتو اور رکھیشور بھی بدن اپنا پرُاپکار کے واسطے سمجھتے ہین اُنکا بدن اگر دوسرے کے کام آوے تو دینے سے انکار نہین کرتے
جب اندر نے ایسا گیان کہکر بہت بنتی کی تب رکھیشور نے کہا کہ ای اندر یہ بدن نارائن جی نے دیا ہی جو وہ آپ آکر ایسا کہتے تو بھی مین اپنی خوشی سے
نہ مانتا پر ایسا سمجھکر تمھارا کہنا مانتا ہون کہ یہ بدن ہمیشہ نہین بنا رہیگا ایکدن ضرور مٹ جائیگا اس سے کیا بہتر ہی جو تمھارے کام آوے مین
جوگ ابھیاس کرکے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھتا ہون تم ایک گئو بلاکر میرا بدن چٹاؤ جب سب مانس بدن کا جاکر ہڈی رہ جاے تب
اُس ہڈی کو لیکر اپنا کام کرنا لیکن مجکو تیرتھ اسنان کرنے کی چاہ ہی تم کہو تو تیرتھ اسنان کر آؤن تب ہڈی میرے بدن کی لینا دیوتاؤن نے کہا کہ
ہم اسی جگہہ سب تیرتھون کا جل لائے دیتے ہین آپ اسنان کر لیجیے رکھیشور نے کہا کہ بہت اچھا تب دیوتاؤن نے ساعت بھر مین سب
تیرتھون کا جل وہان لادیا جب رکھیشور اسنان کرکے جوگ ابھیاس سے پران اپنا برہمانڈ مین چڑھاکر پرمیشور کے دھیان مین لگے تب اندر نے
ایک گئو منگاکر نمک لگاکر اُنکا بدن چٹوایا جب اُس گئو نے سب مانس چاٹ لیا اور ہڈی باقی رہگئی تب اندر نے وہ ہڈی لیکر بشوکرما کو
ہتھیار بنانے کے واسطے دی اتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دیکھو دَدھیچ رکھیشور کو داتا سمجھکر راجا اندر بھکھاری ہوگیا اسلیے داتا کا
نام سب لوگ لیتے ہین اور سوم اور لالچی کا نام کوئی نہین لیتا دینا بہت اچھا ہوتا ہی جب بشوکرما نے اُس ہڈی کا بجّر نام ہتھیار بہت اچھا بنادیا
تب اندر وہ بجّر لیکر برترائسر سے لڑنے کے واسطے آئے تو وہ دَیت اندر کو دیکھکر بولا کہ یہ تو میرے سامنے سے بھاگ گیا تھا آج نہ معلوم کس سبب سے
پھر لڑنے آیا ہی ایسا بچارکر برترائسر نے نموچی اور رد و سور دھا اور بِپرچِتّی وغیرہ دَیتون کو اپنے ساتھ لیکر دیوتاؤن سے بڑی بھاری لڑائی کی جب
گدا اور تیر اور تلوار اور ترشول اور بھسنڈی وغیرہ سب ہتھیار دَیتون کے ٹوٹ گئے تب وہ لوگ پہاڑ اور درخت اُکھاڑ کر لڑنے لگے لیکن ایشور
کی دیا سے دیوتاؤن نے دَیتون کو مار کر ہٹا دیا جب برترائسر کے ساتھی ہار کر بھاگے اور دیوتاؤن نے اُنکا پیچھا کیا برترائسر نے دَیتون کو بھاگتے
دیکھکر کہا کہ تم لوگ لڑائی سے نہ بھاگو ایکدن ضرور مرنا ہی موت کے ہاتھ سے کوئی نہین بچیگا گھر مین مرنا اچھا نہین دو طرح کی موت اچھی سمجھنا چاہیے

ایک جوگ ابھیاس کرکے بدن چھوڑنا دوسرے لڑائی مین سنگھ مارا جانا اسلیے تم لوگ پھر کر لڑائی کرو بھاگنا اچھا نہین ہی۔

ادھیاے گیارھوان - جدّھ ہونا اندرا اور برترا اسر سے

شنکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب برترا اسر کے سمجھانے پر بھی کوئی دیت نہین پھرا سب بھاگ گئے تب برترا اسر نے بڑے غصہ سے للکار کر کہا کہ ای اندر بھاگے ہوئے کو مارنا کچھ بہادری نہین ہوتی پہلے مین نے سب دیوتاؤنکو جیت کر بھگا دیا تھا اب کیا ہوا جو میرے ساتھی بھاگے جاتے ہین تم سب کھڑے رہو مین اکیلا اسکو مارونگا جب سب دیوتا اسکی للکار سنکر ڈر سے زمین پر گر پڑے تب برترا اسر نے سبکو لاتون سے اس طرح روند ڈالا جسطرح کمل بن کو ہاتھی روند ڈالتا ہی اندر نے یہ حال دیوتاؤنکا دیکھکر جیسے اپنی گدا اسپر چلائی ویسے برترا اسر نے وہ گدا چھین کر ایراوت ہاتھی کے سر پر ایسی ماری کہ ہاتھی ساتھ قدم پیچھے کو ہٹ گیا تب اندر نے امرت لگا کر زخم اسکا اچھا کر دیا جب اندر پھر اپنے کو سنبھال کر برترا اسر کے سامنے آئے تب برترا اسر نے کہا کہ آج بہت اچھا دن ہی جو تو اپنے بھائی اور گرو اور براہمن کا مارنیوالا ہتیارا میرے سامنے ہوا سبکے بدلے آج تجکو دیوتاؤن سمیت اپنے ترشول سے مار کر بھوت ناتھ کے نام کی جگ کرونگا اب تو میرے سامنے سے جیتا پھر کر نہین جا سکتا جو تجکو اپنی رانی اور راج پیارا ہو تو میرے سامنے سے بھاگ جا مین اپنے بھائی کا بدلا لینے آیا ہون تیرے مارنے سے مجکو دنیا مین کیا نام ہوگا اور جو تو نے مجکو مار لیا تو مین ترنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچکر یہان کے راج سے بڑھکر وہان کا سکھ پاؤنگا جسطرح چڑیا کا بچہ بغیر پر کے اڑ نہین سکتا اپنے مان باپ کے سہارے پروانہ پانی پاتا ہی اور دودھ پینے والا لڑکا اور بچھڑا اپنی مان کے بھروسے پر رہتا ہی اور پتبرتا استری اپنے سوامی کی چاہ رکھتی ہی اسیطرح شیام سندر کے چرنونکا دھیان مین رکھتا ہون اسلیے مجکو اندراسن لینے اور راج کرنے سے مارے جانا مین بہت خوشی ہی جو لوگ اپنے کو بلوان اور گیانی جانتے ہین انکو سمجھنا چاہیے پرمیشور سب باتون کے مالک ہین یہ بات کہکر برترا اسر ایشور کے چرنون کا دھیان کرنے لگا اور اندر اپنی گدا چھن جانے سے بہت شرمندہ ہوئے۔

ادھیاے بارھوان - مارا جانا برترا اسر کا بجر سے جو دیھیچ رکھیشور کی ہڈی سے بنا تھا

شنکدیو جی نے کہا کہ ای راجا یہ سب گیان کہکر برترا اسر نے غصہ سے ترشول اپنا اندر پر چلایا اندر نے اسکا وار بچا کر وہی بجر جو ہڈی سے بنا تھا ایسا مارا کہ برترا اسر کی داہنی بانہہ کٹ کر گر پڑی تب اسنے بائین ہاتھ سے پرگھ نام ہتھیار مار کر وہ بجر اندر کے ہاتھ سے گرا دیا جب اندر ڈر کے مارے وہ بجر زمین پر سے نہین اٹھا سکے اور کھڑے رہگئے تب برترا اسر نے کہا کہ ای اندر مت ڈر مجھسے شورویرون کی طرح لڑائی کر جو مین نے تجکو مار لیا تو اندر پوری کا راج کرونگا اور جو مین تیرے ہاتھ سے مارا گیا تو بیکنٹھ مین جا کر سکھ پاؤنگا اسلیے مین مرنے سے نہین ڈرکر دونون بات مین خوش ہون مارنا اور مرنا میرے اور تیرے بس نہین ہان اور لابھ سنساری جیونکا پرمیشور کی آگیا کے موافق نٹ کے کھیل کی طرح ہوتا ہی نٹ جسطرح چاہیے اسی طرح کلا بازی کرے تو خوشی سے بجر اٹھا کر مجکو مار جسمین ترنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچ جاؤن اندر نے یہ بات سنکر بہت خوشی سے کہا کہ ای برترا اسر تیری بدھ دھن ہی جب اندر نے ایسا کہکر اسی بجر سے اسکی بائین بانہہ بھی کاٹ ڈالی تب برترا اسر دوڑکر اندر کو ہاتھی سمیت نگل گیا لیکن نارائن کوچ کے پرتاپ سے اندر نہین مرے اور بجر سے کوکھ اسکی چیر کر باہر نکل آئے اور پرمیشور کی کرپا سے کچھ دکھ اندر کو اور ہاتھی کو نہین پہونچا جب پھر اندر نے اسی بجر سے سو برس مین گلا کاٹ کر برترا اسر کو مار ڈالا تب اسکے بدن سے ایک تیج سا نکلکر بیکنٹھ مین چلا گیا سب دیوتا اسکے مارے جانے سے خوش ہوئے لیکن اندر خوش نہین ہوئے۔

اَدّھیاے تیرھوان - بھاگنا اندر کا برہم ہتّیا کے ڈر سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای مُن ناتھ اندر ایسے زبردست دشمن کو مارکر کیون نہین خوش ہوئے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا
برتراسُر وہ تھا کہ جسکو توشٹا براہمن نے پیدا کیا تھا اسلیے برتراسُر کے مرتے ہی برِدّھا روپ برہم ہتیا نے جسکی منہ سے خون بہتا ہوا اور
بدن سے سڑی مچھلی کی طرح بدبو آتی تھی لوہے کا گہنا پہنے ہوئے اندر کے پاس آکر اندر کو نگلنا چاہا تب اندر اُسکے ڈر سے بھاگے اور برِدّھا
روپ ہتّیا نے اندر کا پیچھا کیا جب اندر نے اُسکے ہاتھ سے اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب وہ پورب اور اُتّر کے کونے پر مان سَرووَر تالاب مین جاکر کمل نال
مین چھپ رہے اور وہ ہتّیا بھونرا کی صورت ہوکر اُس پھول کے چارون طرف گونجنے لگی اس سبب سے اندر اُسکے ڈر سے باہر نہین نکل سکتے تھے
جب اندر بھوکھ اور پیاس سے بہت دُکھ پانے لگے تب شری لچھمی جی نے انکا پالن کیا جب اندر کے چھپ جانے سے اندراسن خالی ہوگیا تب رکھیشورون
نے وہان کا راج راجا نہکھ کو جو بڑا دھرماتما پرتاپی تھا دینا بچار کر اُس سے کہا کہ ہم لوگ تمکو اندراسن پر بیٹھالنا چاہتے ہین راجا نے کہا کہ مجکو دیولوک مین
راج کرنے کی سامرتھ نہین ہے یہ بات سُنکر رکھیشورون نے کہا کہ ہم لوگ اپنے تپ اور جپ کا بل تمکو دینگے تب تم وہان کا راج کرنیکے لائق ہوجاؤگے
جب رکھیشّورون نے تھوڑا تھوڑا اپنے اپنے تپ کا پھل راجا نہکھ کو دیکر اُسکو اندراسن پر بیٹھال دیا تب اُسنے اندرانی پر موہت ہوکر کہلا بھیجا
کہ اب مین اندر کی جگہ پر راجا ہون تو میرے پاس کیون نہین آتی یہ بات سُنتے ہی اندرانی پتِ برتا نے جو سواے اپنے پت کے دوسرے کو
نہین چاہتی تھی نہکھ کے ڈر سے برہسپت گرو کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج راجا نہکھ آدمی ہوکر مجکو بھوگ کرنے کے واسطے بلاتا ہے جسمین
میرا پت برتا دھرم بچے وہ تدبیر کیجیے برہسپت جی نے کہا کہ تو راجا نہکھ سے کچھ دن کا وعدہ کر مین اندر کو پھر گدّی پر بٹھلانے کی تدبیر کرتا ہون
اندرانی نے برہسپت کی آگیا سے کچھ دن کا وعدہ کرکے اُسکو خوش کیا اور برہسپت نے اگن کو اندر کا پتا لگانے کے واسطے بھیجا اگن دیوتا نے
برہسپت سے آکر کہا کہ اندر برہم ہتّیا کے ڈر سے مان سرووَر تالاب مین چھپے ہین جب اندر کا حال معلوم ہونے تک میعاد کے دن پورے ہوگئے
اور نہکھ کا آدمی اندرانی کو بلانے گیا تب اُسنے برہسپت جی کی آگیا سے راجا سے کہلا بھیجا کہ آدمی سو جگ راجسوے اور اشومیدھ کرنے سے
اندر ہوتا ہے تم بغیر جگ کیے ہوئے دیولوک کا راج کرتے ہو اسلیے تم سُکھپال مین بیٹھکر برہمنون کے کندھے پر میرے یہان آؤ تب مین تمھارے پاس ہونگی
راجا نے کام کے بس ہوکر کچھ پاپ اور پُن کا بچار نہین کیا اور بہت سے رکھیشور اور براہمنون کو زبردستی سے اپنے سُکھپال مین لگا کر اندرانی کے مکان
پر چلا براہمنون نے کبھی بوجھا اُٹھایا نہ تھا اسلیے جلدی نہین چل سکتے تھے جب راجا نے کام کے نشے مین اندھے ہوکر رکھیشورونکو پاؤن سے ٹھوکر
مارکر کہا کہ جلدی جلدی چلو تب رکھیشّورون نے اُسکا ادھرم دیکھکر راجا کو شاپ دیا کہ تو سانپ ہوجا یہ بات اُنکے منہ سے نکلتے ہی وہ سانپ
ہوکر زمین پر گر پڑا اور اندرانی کا پتِ برتا دھرم پرمیشّور نے بچالیا تب برہسپت جی نے مان سرووَر تالاب پر جاکر کہا کہ ای اندر تم کمل نال سے
باہر آؤ اندر نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین برہم ہتّیا کے ڈر سے باہر نہین آسکتا یہ بات سُنکر برہسپت نے کہا کہ تو مت ڈر اشومیدھ
جگ کرنے سے جگت پُرش سب طرح کے پاپ چھڑا دیتے ہین مین ابھی جگ کراکے تیرا پاپ چھڑا دونگا جب اندر نے برہسپت جی کی
آگیا سے تالاب سے نکلکر اشومیدھ جگ کیا تب وہ برہم ہتّیا چھوٹنے سے پھر دِوّیہ روپ ہوکر دیولوک کا راج کرنے لگے۔

اَدّھیاے چودھوان - کتھا شکدیو جی کا برتراسُر کے پورب جنم کی کتھا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی سادھو اور بھگوان پرمیشور کے بھگت ہوتے ہین اور برتراسُر تو دَیت تھا
اور توشٹا براہمن کے غصّے سے پیدا ہوا تھا لڑائی مین مرتے وقت اُسکو کسطرح ایسا گیان ہوا تھا کہ سب سُکھ اور دُکھ نارائن جی کی اچھا سے

६ नहुष

ہوتا ہی شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جس سبب سے برترا اسر کو انت سمے گیان پیدا ہوا وہ حال سنو کہ اگلے جنم میں برترا اسر چترکیت نام ساتون دیپ کا راجا
تھا دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرتا تھا اور سب چھوٹے بڑے اسکے راج مین اپنے دھرم اور کرم سے رہکر خوش تھے لیکن راجا کے کروڑ استری ہونے پر
بھی کوئی لڑکا نہ تھا اس سے وہ آٹھون پہر سوچ مین رہتا تھا ایکدن انگرا رکھیشور اپنی خوشی سے راج مندر پر آئے اور راجا نے بڑے
آدر سنمان سے بٹھا کر انکی پوجا کی جب رکھیشور نے راجا کو اداس دیکھکر پوچھا کہ تم اتنے بڑے دھرماتما اور پرتاپی ہوکر ملین روپ کیون دکھلائی
دیتے ہو تب راجا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج آپکے آشیرباد سے سب سکھ مجکو ہی لیکن اولاد نہونے سے دکھی رہتا ہون جسطرح بھوکھے اور پیاسے آدمی کے
بدن مین چندن وغیرہ لگاؤ تو خوشبو سونگھنے سے اسکی بھوکھ اور پیاس نہین جاتی اسطرح بغیر اولاد کے یہ ساتون دیپ کا راج اور سکھ مجکو اچھا نہین
لگتا جیسے آپ دیال ہوکر یہان آئے ہین ویسے ہی یہ سوچ میرا دور کیجیے یہ بات سنکر رکھیشور نے کہا کہ ای راجا تمھاری قسمت مین اولاد نہین
لکھی ہی تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ہم تمھارے بھوساگر پار اترنے کی تدبیر بتلائے دیتے ہین تم پرمیشور کا بھجن کرو جسمین تمھاری مکت ہو راجا نے کہا کہ
ای مہاراج مجکو بغیر اولاد کے گیان اور دھیان کچھ اچھا نہین لگتا انگرا رکھیشور نے راجا کو بہت ہوس لڑکے کی دیکھکر کہا کہ ای راجا جو تم ایسی ہٹھ کرتے ہو
تو تمھارے ایک لڑکا ہوگا اسکے ہونے سے تمکو پہلے بڑی خوشی اور پیچھے سے رنج ہوگا راجا نے کہا کہ ای مہاراج پہلے ایک مرتبہ بیٹے کا سکھ دکھلا دیجیے
پھر جو چاہے وہ ہو یہ بات سنکر انگرا رکھیشور نے لڑکا ہونیکے واسطے راجا سے جگ کرائی اور پورن آہت اگن کنڈ مین ڈالکر جو کچھ ساکل بچی وہ پرساد
راجا کو دیکر کہا کہ اسکو تو اپنی ایک رانی کو کھلا دے جیسے راجا نے وہ ساکل اپنی بڑی رانی کرت دتی نام کو کھلا دیا ویسے ہی ہر اچھا سے رانی کے
گربھ رہکر دسوین مہینے بیٹا پیدا ہوا راجا نے بڑی خوشی سے جاتکرم گنو بدھ کے ساتھ براہمنو کو دان دین اور سب منگلا مکھی چھوٹے بڑے کو
منہ مانگی دولت دیکر اسطرح خوش کیا کہ جسطرح ساون بھادون مین پانی برس کر خلقت کو خوش کرتا ہی اور راجا چترکیت کو اس لڑکے سے
اتنی محبت ہوئی کہ جسکے پیار مین راجا بڑی رانی کے محل مین دن رات لڑکے کے پاس رہنے لگا جب دوسری رانیون نے دیکھا کہ راجا لڑکے
کی محبت سے آٹھون پہر ہماری سوت کے پاس رہتا ہی اور ہم لوگون کو آنکھ اٹھا کر بھی نہین دیکھتا اور اسکے قابو مین رہکر ہمکو اپنی لونڈی کے برابر
بھی نہین سمجھتا تب سوتیا ڈاہ سے سب رانیون نے آپسمین مین یہ صلاح کی کہ اس لڑکے کو مار ڈالو تو راجا ہم لوگون کو بھی پیار کرنے لگے ایسا بچار کر
راجا کی کسی رانی نے اس لڑکے کو ایکدن اکیلا پاکر زہر کھلا دیا جس سے وہ لڑکا مر گیا جب کرت دتی رانی اسکو سوتا ہوا جانکر جگانے کو آئی تب
اسکو مرا ہوا دیکھکر بہت بلاپ کرنے لگی جب راجا نے یہ حال سنا تب روتا پیٹتا ہوا وہان جاکر زمین پر گر پڑا اور بارہ پہر تک ایسا بیہوش
رہا کہ جسکو اپنے بدن کی خبر نرہی جب راجکمار کا مرنا اور راجا کے بیہوش ہونیکا حال سنکر شہر مین ہاہاکار مچ گیا تب سب چھوٹے اور بڑے
روتے ہوئے راج مندر پر آئے اس لڑکے کے مرنے کا سوچ جیسا راجا اور بڑی رانی اور داس اور داسی اور نگر باسیون کو ہوا ویسا بیان
نہین ہوسکتا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا استری اپنے کل اور پت کا بھلا نچاہکر اپنے ہی شریر کا سکھ چاہتی ہی اسلیے گیانی آدمی کو
استری کی بات پر بشواس اور بھروسا کرنا۔ اسکے قابو مین ہو جانا اچھا نہین ہی۔

कृतद्युती

اودھیاے پندرھوان۔ آنا نارد جی اور انگرا آدی رکھیشورون کا راجا کے مکان پر۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب چترکیت کے بیہوش ہونیکا حال چارون طرف پھیلا تب نارد منی اور انگرا وغیرہ رکھیشور یہ سنکر راجا کو
سمجھانے آئے انھون نے چترکیت کو اٹھا کر کہا کہ ای راجا تو کسواسطے اتنا دکھ کرتا ہی وہ لڑکا تجھسے کیا کام رکھتا تھا یہ سب سنساری جیو اپنے
پہلے جنم کا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر جمع ہوتے ہین جب اس پھل کا بدلا لگا انت سمے آن پہونچتا ہی تب پھر وہ لوگ علحدہ ہو جاتے ہین

اسلیے مرنے کا سوچ نرکھکر سب باتون کو پچھلے جنم کے سنکار سے جاننا چاہیے اور سنسار سپنے کے برابر ہی جسطرح آدمی کو سپنے مین بہت طرحکی چیزین دکھلائی دیکر جاگنے پر کچھ نہین ملتی ہین تب وہ جانتا ہی کہ یہ سب سپنے کی بات جھوٹھی تھی اسیطرح جب تک دنیا مین آدمی کو گیان نہین ہوتا تب تک وہ اگیان روپی نیند مین بیہوش رہتا ہی تم اس بات کو سمجھکر سوچ اپنا چھوڑ دو اسوقت راجا لڑکے کے غم مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ رکھیشور کو نہین پہچانا مگر اُن لوگون سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو تب انگرا رکھیشور نے نارد مُن وغیرہ رکھیشورونکا نام تبلا کر راجا سے کہا کہ مین وہی انگرا رکھیشور ہون جسنے تیرے یہان لڑکا پیدا ہونے کی تدبیر کرکے پہلے تجھسے کہدیا تھا کہ بیٹا پیدا ہونے مین تجکو خوشی اور رنج دونون ہونگے اب تو اپنے من کو دھیرج دیکر میری بات کو سچ مان کہ سب ہانِ اور لابھ پرمیشور کی اچھیا سے ہوتی ہی اسمین کوئی تل بھر بھی گھٹا بڑھا نہین سکتا اسلیے تو ہر کے چرنون مین دھیان لگا کر اپنی حکمت کی تدبیر کر اور اس جگت کی جھوٹھی مایا کو چھوڑدے جسمین تیرا بھلا ہو اور نارد جی نے بھی اسیطرح بہت گیان سمجھا کر کہا کہ ای راجا ہم تجکو ایک منتر تبلائے دیتے ہین اُسکو تو سات دن تک جپنے سے شیش بھگوان کا درشن پاویگا۔

اَدھیاے سولھوان۔ گیان پانا راجا چترکیت کا نارد مُن کے اُپدیش سے	

شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت راجا چترکیت اپنی بڑی رانی سمیت اُس لڑکے کے سوچ مین ایسا بیاکل تھا کہ رکھیشورون کے سمجھانے پر بھی اُسکا سوچ نہین مٹا جب اُسنے آنکھ کھولکر انگرا اور نارد مُن کو پہچانا تب اُنکا چرن اپنے آنسوون سے دھوکر کہا کہ ای مہاراج ایک مرتبہ کسی طرح اس لڑکے کو جلا دیجیے تو مجکو دھیرج ہو یہ بات سُنتے ہی نارد مُن نے اپنے جوگ بل سے اُس لڑکے کے جیواتما کو بُلا کر آکاش مین کھڑا کر دیا اور راجا اور رانی کے سامنے اُس سے کہا کہ تم بدن مین آکر مان باپ کا سوچ دُور کرکے انکو سُکھ دیو اور ساتون دیپ کا راج کرو تب وہ جیواتما چترکیت کو گالی دیکر بولا کہ یہ میرے کس جنم کے مان باپ ہین مین کون جنم کا بیٹا ہون جگت کا بیوہار ہمیشہ سے یون ہی چلا آتا ہی جسطرح آدمی روپیہ اور اشرفی کو ہاتھون مین رہنے سے اپنا جانتا ہی لیکن وہ کسیکا نہین ہو جاتا اسطرح جیواتما بھی چوراسی لاکھ جُون مین پھرتا ہی اور وہ کسیکا نہین ہوتا اسلیے میرا اور انکا کچھ ناتا نہ سمجھنا چاہیے پہلے جنم مین مین اور چترکیت دونون آدمی راجا ہوکر آپسمین لڑتے تھے جب مین اپنی فوج کٹ جانے سے بھاگ کر بھر بھنڈ نام جنگل مین جاکر چھپا تب اسنے وہان جاکر میرا سر کاٹ لیا تھا اُسی سبب سے مین نے اس جنم مین بیٹا ہوکر اسکو دکھ دیا اور چترکیت کی یہ سب رانیان پچھلے جنم مین کروڑ چیونٹیان ہوکر ایک ماند مین رہتی تھین مین نے داتون کرتے وقت اُس بل مین پانی ڈال دیا تو وہ سب مرگئین اس سبب سے انھون نے آپسمین صلاح کرکے اس جنم مین مجکو زہر دیکر اپنا بدلا لیا اسیطرح سب جیو دنیا مین پیدا ہوکر ایک دوسرے سے اپنا بدلا لیتے ہین ایسا کہکر وہ جیواتما چلا گیا اور یہ بات اُس سے سُنتے ہی جب راجا اور رانی کا سب سوچ مٹ گیا تب اُنھون نے کہا کہ آدمی کا جنم پاکر اچھا کرم کرنا چاہیے یہ لڑکا میرا دشمن تھا اب مجکو اسکے مرنے کا کچھ سوچ نہین ہی اور راجا کی دوسری رانی جسنے اُسکو زہر دیا تھا یہ حال دیکھکر بہت پچھتائی اور نارد جی اور انگرا رکھیشور سے پوچھکر شاستر کے موافق پرائشچت کیا اور راجا چترکیت اُسی وقت راج گھر چھوڑکر جنگل مین چلا گیا جسطرح ہاتھی جیلے کا پھنسا ہوا نکلجاتا ہی جب راجا جمنا کنارے جاکر نارد جی کا تبلایا ہوا منتر جپنے لگا اور اُس منتر کے پرتاپ سے ساتوین دن شیش جی نے اُسکو درشن دیا اور راجا نے شیش جی کو ڈنڈوت کرکے بدہ سے اُنکی پوجا اور استُت کی تب شیش بھگوان نے خوش ہوکر چترکیت کو اُسی بدن سے بدیادھرونکا راجا بناکر یہ بردان دیا کہ تجکو ہمیشہ ہر چرنونکی بھکت بنی رہے اور ایک دیتیہ ہوان ساعت بھر مین سب جگہ پہونچنے والا اُسکو دیکر شیش جی انتردھیان ہوگئے اور چترکیت بدیادھرونکا راجا ہوکر اپنی استریون سمیت بوان پر بیٹھکر سیر کیا کرتا تھا۔

۱ چیونٹیاں

اَدھیاے ستر ھوان۔ شاپ دینا پاربتی جی کا راجا چترکیت کو	

شکدیوجی نے کہا کہ اے پرکچھت ایک دن راجا چترکیت اپنی استریون سمیت بوان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا تو گیا اس پربت پر جہان شری
مہادیوجی شری پاربتی کو جانگھ پر بیٹھالے ہوئے بھرگ آدک رکھیشورون کو گیان سکھلا رہے تھے جا پہونچا اور ان دونون کو نمسکار کرکے ہنسکر کہنے لگا
کہ دیکھو انھون نے تپسیا اور برہم گیانی اور جگت گرو ہونے پر بھی ایسی شرم چھوڑ دی کہ بشئی آدمیون کی طرح استری کو سبھا مین جانگھ پر
بیٹھالے ہین سنساری جو بھی اپنی استری کو اکیلے مین لیکر بیٹھتے ہین ایسی بات سُننے پر بھی مہادیوجی ہنسکر چُپ ہو رہے لیکن پاربتی جی
اُسکو ہنستے دیکھکر یہ بات سُنکر کرودھ کرکے بولین کہ ہم ایسے بے شرمون کا سمجھانے والا یہ بڑا یادھر پیدا ہوا ہے جنکو برہماجی اور سنت کمارجی
اور شکدیوجی بھی اُپدیش نہین کر سکتے انکو یہ نارد کا منتر سُنکر غرور سے گیان بتلاتا ہے ایسے مورکھ کو نارائن جی کی سیوا مین نرہنا چاہیے
یہ کہکر پاربتی جی نے چترکیت سے کہا کہ اے بیٹا اب تم کچھ دن دیت جون مین جنم لیکر اس ہنسنے کا پھل بھوگو یہ بات سُنتے ہی چترکیت نے اُس
شاپ کو اپنے سر پر چڑھایا اور بوان پر سے اُترکر پاربتی جی کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے ماتا تمھارا شاپ مین نے خوشی سے قبول کیا پرمیشور کی اچھا
اسیطرح پر تھی دنیا مین آدمی سکھ اور دکھ دونون پاتا ہے اسلیے مین شاپ اور بردان اور سورگ اور نرک دونون کو برابر جانتا ہون مجکو
ایسی سامرتھ نہین ہے کہ شری مہادیو سوامی کو گیان سکھلاؤن مین نے اسواسطے اتنا کہا کہ جسمین دنیا کے لوگ یہ حال سُنکر ایسے بے شرم
نہو جائین چترکیت یہ کہکر ہونا اس شاپ کا ہے اچھا سے جانکر خوشی سے چلا گیا تب مہادیو سوامی نے کہا کہ اے پاربتی جی تمنے پرمیشور کے بھگتون کا
ماہاتم اور پربھاؤ دیکھا کہ اتنا بڑا شاپ سُنکر بھی دکھی نہوئے مجکو ہر بھگتون کے برابر کوئی دوسرا پیارا نہین لگتا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا
وہی چترکیت پاربتی جی کے شاپ سے برتراسر دیت ہوا اسواسطے پرمیشور نے اُسکو اپنا بھگت جانکر مرتے وقت گیان دیا تھا وہ راجا جس کا بدن
چھوڑکر بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کی سیوا کرنے لگا اے راجا یہ کتھا چترکیت کی جو کوئی کہے یا سُنے وہ بھوساگر پار اُتر جاتا ہے۔

اَدھیاے اٹھارھوان - کہنا شکدیوجی کا کتھا سوِتا دیوتا وغیرہ کی

شکدیوجی نے کہا کہ اے پرکچھت اب مین سوِتا دیوتا آدک کے سنتان کی کتھا کہتا ہون سُنو کہ سوِتا دیوتا کے [1]پرشنی نام استری سے اگن ہوتر
وغیرہ تین بیٹے اور [2]ساوتری آدک تین لڑکیان اور بھگ دیوتا کے سدھی نام استری سے دو لڑکے اور ایک لڑکی اور دھاتا دیوتا کے
یہان اُرگا آدک چار بیٹی اور پورناس آدک چار بیٹے اور اگن دیوتا کے اُنکا نام استری سے [4]پرکھ آدک بیٹے اور برن دیوتا کے [5]چرشنی نام
استری سے بالمیک آدک رکھیشور دو لڑکے پیدا ہوئے اور متر اور برن دیوتا کا بیج اُرنشی اپسرا کو دیکھکر گر پڑا تھا سو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے
اگست اور بششٹھ جی پیدا ہوئے اور اندر کی پلوما نام استری سے [6]جینت آدک تین لڑکے اور باون بھگوان کی کیرت نام استری سے شبھگ نام
لڑکا اور کشپ کی دت نام استری سے ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دو لڑکے اور ہرنیہ کشپ کی کایادھو نام استری سے سنگھکا نام لڑکی اور سنگھلاد و
اور پرہلاد اور اہلاد چار سنتان پیدا ہوئے وہ لڑکی بپرچتی دیت کو بیاہی گئی جس سے راہو پیدا ہوا سنگھلاد کا بیٹا پنچ جن ہوا اور پرہلاد کا بیٹا
باتاپی دانو ہوا جسکو اگست جی نے مارا اور اہلاد کے مہکھاسر اور باشکل دو بیٹے ہوکر پرہلاد سے بروچن پیدا ہوا بروچن کی دیوی نام استری
سے راجا بل ہوکر اُس سے باناسر آدک سو بیٹے ہوئے اور کشپ کی دت استری سے مرت گن نام اُنچاس لڑکے پیدا ہوئے جو اندر کے برابر
دیوتا ہو گئے اتنی کتھا سُنکر راجا پرکچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج دت کے بیٹے دیت لوگ کسطرح دیوتا ہو گئے یہ برنن کیجیے شکدیوجی نے کہا کہ
اے راجا جب پرمیشور نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دت کے دونون لڑکون کو مار ڈالا تب دت نے بہت اُداس
ہوکر کہا کہ دیکھو میرے دونون لڑکے اندر نے مروا ڈالے اب مین ایسی تدبیر کرون جسمین اندر کا مارنیوالا بیٹا میرے پیدا ہووے یہی چاہ سے

१ सविता
२ पृशणी
३ सावित्री
४ पुरीष
५ चर्षणी
६ जयन्त

دِت اپنے مالک کی سیوا پریم سے کرنے لگی ایک دن کشیپ جی نے خوش ہوکر اُس سے پوچھا کہ ای دِت مین تجھسے بہت خوش ہون تجکو جو چاہنا ہو وہ بردان مانگ لے تب دِت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای مہاراج جو تم خوش ہوکر مجھے بردان دینے کے واسطے کہتے ہو تو مجکو ایک بیٹا ایسا دو جو اِندر کو مار کر ہمیشہ زندہ رہے یہ بات سُنتے ہی کشیپ جی نے اُداس ہوکر من مین بچارا کہ دیکھو مین بردان دے چکا ہون اب کیا کرون اندر پرمیشور کا بھگت ہی اُسکا پران لینا نچاہیے اور میری بات بھی جھوٹھی نہین ہو سکتی اِسطرح بہت سوچ کرکے کشیپ جی نے کہا ای دِت تو اگہن مہینے کا برت کر تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہو یہ سُنکر دِت نے کہا کہ ای مہاراج مجکو اُسکی بدھ بتلا دیجیے مین یہ برت کرونگی تب کشیپ جی نے کہا کہ ای دِت اگہن مہینے مین شکل پچھ سے اس برت کو شروع کرے اور ہر روز برہم چرج رہے اور اس برت مین دن کو سونا اور ننگے سر اسنان کرنا اور نیچ ذات سے بولنا اور سر کے بال کھلے رکھنا جھوٹھ بولنا منع ہی اور آٹھون پہر شدھ رہے اور لچھمی نارائن اور ساوتری استریون کی پوجا نت بدھ پورک برس دن تک کرنا اور برت رکھنا اچیت ہی تو بھی ایسا برت کرے تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہو جو اندر کو مار کر امر رہے لیکن جو نارائن جی بچا لینگے تو تیرے برت مین کھنڈن ہو جائیگا یہ بات سُنتے ہی دِت بہت خوش ہوکر اُسی طرح برت رکھنے لگی اندر نے یہ حال سُنتے ہی بہت ڈر مانکر من مین کہا کہ اب میرے مرنے کا سنجوگ ہوا کسیطرح نہین بچ سکتا ایسا بچار کر اندر برہمن کا روپ بنکر جس جگہ دِت یہ برت کرتی تھی وہان پر چلا گیا اور دن رات اُسکی سیوا کرنے لگا تب دِت اُسکی سیوا سے خوش رہنے لگی لیکن جیون جیون برت پورے ہونیکے دن نزدیک آتے جاتے تھے تیون تیون اندر بہت سوچ کرتا تھا جب اُس برت پورے ہونے مین چار پانچ دن باقی رہگئے تب پرمیشور کی اچھا سے ایکدن دِت سر کے بال کھلے چھوڑ کر جھوٹھے منھ سو گئی یہ دونون بات برت مین اشدھ جانکر اندر اپنا چھوٹا روپ بنا کر بجر لیے ہوئے دِت کے پیٹ مین گھس گیا اور وہان جا کر گربھ مین جو لڑکا تھا اُسکو سات ٹکڑے کر ڈالا تب وہ ساتون ٹکڑے رونے لگے پھر اندر نے ایک ایک کے سات ٹکڑے کیے لیکن نارائن جی کی اچھا سے کوئی بھی نہین مرا اور اُن ساتون کے انچاس لڑکے ہوکر رو رو کر بولے کہ ای اندر تم ہمکو مت مارو ہم تمھاری مدد کرینگے یہ حال دیکھکر اندر اُن لڑکون سے بولا کہ ای بھائی اب تم مت ڈرو مرت نام ہوکر میرے ساتھ رہو گے پھر اندر اُنچاس لڑکون سمیت گربھ کی راہ سے باہر نکلکر اندر روپ ہوگیا جب دِت نے جاگ کر اندر کو اُنچاس لڑکون سمیت کھڑے ہوئے دیکھا تب اُس سے پوچھا کہ ای اندر مین نے ایک لڑکا پیدا ہونیکے واسطے سنکلپ کیا تھا اُنچاس لڑکے کسطرح پیدا ہوئے یہ بات سُنکر اندر ڈرتا اور کانپتا ہوا بولا کہ ای ماتا جب مین نے تمکو جھوٹھے منھ اور کھلے بال سو جانے مین برت مین اشدھ دیکھا تب اپنا پران بچانے کے واسطے تمھارے بالک کو مارنا بچار کرکے پیٹ مین گھس گیا اور مین نے اپنے بجر سے اُس بالک کے اُنچاس ٹکڑے کیے لیکن تمھارے برت اور پوجا کے پرتاپ سے وہ اُنچاسون امر ہوکر جیتے رہے سو مین اب ان لڑکون کے ساتھ تمھارے گربھ سے نکلا اس سبب سے یہ سب میرے بھائی ہوکر اندر پری مین میرے ساتھ رہینگے یہ بات سُنکر دِت بہت خوش ہوکر بولی کہ ای اندر تو نے براہمن کا روپ دھرکر میری بڑی سیوا کی اسلیے اب مجکو تیرے مرنیکی اچھا نہین ہی اور یہ لوگ بھائی کیطرح تیرے ساتھ رہکر وقت پر کام آوینگے جب یہ بات سُنکر اندر کو اپنے مرنے کا ڈر چھوٹ گیا تب وہ بڑی خوشی سے دِت کو ڈنڈوت کرکے اُنچاسون لڑکون سمیت اندر لوک مین جا کر راج کرنے لگا ای راجا اسطرح دِت کے بیٹے دیوتا ہوگئے تھے یہ کتھا سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوا۔

اُنیسوان ادھیاے ۱۹ - کہنا شکدیو جی کا بدھ اُس برت کی

راجا پریچھت نے وہ کتھا سُنکر پوچھا کہ ای مہاراج جس برت مین ایسا پرتاپ ہی اُسکی بدھ بتلائیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو استری اس برت کو رکھا چاہے وہ اپنے سوامی سے آگیا لیکر اگہن بدی اماوس کو نہا کر پہلے مرت دیوتا کی کتھا سُنے پھر سوکر کی کھودی ہوئی مٹی بدن مین ملکر اسنان کرے اور اگہن سُدی پڑوا سے برت رکھنا شروع کرکے برہم چرج رہے اور شاستر کے موافق ہر روز لچھمی نارائن جی کی پوجا کرنیکے پیچھے ہاتھ جوڑ کر منہ سے انکی استت کر

پھر ساوتری استری کو پوجا کر کھیر کی آہت اگن مین دیوے اور پہلے براہمن کو کھیر کھلا کر پیچھے آپ وہی کھیر جو آہت دینے سے بچ جاوے کھالیوے
اسطرح برس دن تک ہر روز برابر برت اور پوجا کرے کاتک شکل پورنماسی کو بدھ پوربک اُدیاپن اُسکا کرے اور براہمن ورکتنگانونکو ایسا بھوجن کرا دے کہ کوئی خالی
نہ پھر جاے اور اُدیاپن کرانیوالے آچارج کو دچھنا دان اور روپیہ وغیرہ دیکر خوش کرے برت کرنیوالی استری دیوتا کے برابر بیٹا پاکر سدا ستری رہتی ہے اور سنسار مین اپنا منورتھ پاکر
مرنیکے بعد مکت پاتی ہے اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا ہمنے پنسون نام برت اور مرتون کے جنم کی کتھا سُنائی یہ ماہاتم برت کا سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوئے

२ पुंसवन

ساتوان اسکندھ

مارنا نرسنگھ بھگوان کا ہرنیہ کشپ کو

دوہا	لکھون کتھا پرہلاد کی جا کی بھگت اُپار	واکی رچھا کے لیے بھئے نرہر اوتار

اُدھیاے پہلا ـ کہنا شکدیوجی کا کتھا جے اور بجے کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی پرمیشور کے نزدیک تو دیت اور دیوتا دونون برابر ہین پھر کسواسطے نارائن جی دیوتاؤنکی سہائت
کرکے دیتونکو مارتے ہین اس بات کا مجکو بڑا سندیہہ ہے سو آپ چھڑا دیجیے جسطرح کسی کے دو بیٹے ہون تو وہ دونون پر برابر پریت رکھتا ہے
اسیطرح دیوتا اور دیت پرمیشور کی اچھا سے پیدا ہوکر دونون برابر ہین کس سبب سے نارائن جی دیوتاؤن پر دیا رکھکر دیتونکا آدر نہین کرتے یہ بات سُنکر شکدیوجی
بولے کہ اے راجا تمنے یہ بہت اچھی بات بھگوان کی بھگت بڑھانیوالی پوچھی ہے جو کتھا مین نے نارد مُن آدک رکھیشورون سے سُنی تھی وہ تمسے کہتا ہون سُنو کہ
پرمیشور نرگن روپ کو سب سے نیارا سمجھنا چاہیے لیکن اُنکی مایا سے ستوگن رجوگن تموگن یہ تین گن پرگٹ ہوئے اسلیئے ستوگن کی باری مین دیوتاؤنکو بڑھاتے ہین
اور رجوگن کی باری مین دیتون کا پرتاپ بڑھاتے ہین اور تموگن کی باری مین آدمیون کا بھاگ اُدے ہوتا ہے ایک سمے راجا جدھشٹھر نے ششپال کی
مکت راجسوے جگ مین دیکھکر نارد جی سے پوچھا کہ اے مہاراج جب ششپال نے شری کرشن جی ترلوکی ناتھ کو دُربچن کہا اُسکی زبان کے سو ٹکڑے ہونا چاہیے تھا
سو اُسنے مکت پائی یہ بات بڑے اچنبھے کی ہے تب نارد مُن بولے کہ اے راجا پرمیشور سبکو برابر جانتے ہین جو آدمی مَن اپنا کام کرودھ لوبھ موہ کسیطرح سے
اُنمین لگاوے وہ اُنہین کا روپ اسطرح ہو جاتا ہے جسطرح بھرنگی نام کیڑے کو دیکھکر دوسرا کیڑا بھی اُسی کا روپ ہو جاتا ہے دیکھو گوپیون نے نارائن جی کو
اپنا پتی جانکر پریت کی اور ششپال و راون آدک نے دشمن جانا اور جدبنسیون نے بھائی بند ہوا اور جدھشٹھر آدک پانڈوون نے نانے دار
اور ہم لوگون نے ایشور جانکر اُنمین چت لگایا اور اُنکی کرپا سے سب کرتارتھ ہوگئے ایک ششپال کی مکت ہونے مین کیا اچنبھا ہے اور یہ دونون
ششپال اور دنتبکر تمھاری موسی کے بیٹے جے اور بجے نام دوارپال ہین براہمن کے شراپ سے اُنھون نے بیکنٹھ سے گرکر دیت جون مین جنم پایا
اور تینون جنمون مین پرمیشور سے دشمنی رکھنے مین نارائن جی کے ہاتھ سے مارے جاکر اب تیسرے جنم مین مکت ہوئے یہ سُنکر راجا جدھشٹھر بولے کہ
اے مُن ناتھ بیکنٹھ مین رہنے والون کا بدن اور پران سنساری آدمیون کیطرح نہوکر اُنکا چتینن روپ ہوتا ہے اور بیکنٹھ باسی پاپ نہین کرتے پھر
اُنھون نے بنا اپرادھ کسواسطے دیت کا تن پایا اور ہرنیہ کشپ دیت کے گھر پرہلاد ایسا پرم بھگت کسطرح پیدا ہوا اسکا حال کہیے نارد مُن
بولے کہ اے راجا ایکدن سنکادک پرمیشور کا درشن کرنے کے واسطے بیکنٹھ مین جاتے تھے تو جے اور بجے نے پرمیشور کی آگیا کے موافق اُنکو بھیتر
جانے نہین دیا اور پانچ پانچ برس کے لڑکے جانکر اپمان کیا تب اُنھون نے کرودھ کرکے جے بجے کو شراپ دیکر کہا کہ ہم لوگ نارائن جی کا درشن
کرنے آتے تھے سو تمھارے روک دینے سے ہمین جو درشن ملنے مین ہرج ہوا اسلیئے تم دونون یہان کے رہنے کے قابل نہین ہو بیکنٹھ سے گرکر دیت کی
جون مین جنم لیو تیسرے جنم مین اُدھار ہوکر پھر بیکنٹھ مین آوگے سوائے جدھشٹھر وہی دونون بھائی شراپ کے مارے ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ نام

دیتی دیت سے پیدا ہوئے ہرنیاکش نے جوان ہوکر ایسا بچار کیا کہ دیوتا لوگ پرتھوی پر جگ اور ہوم ہونے سے اپنا بھاگ پاکر بلوان ہوتے ہین سو مین پرتھوی کو اٹھاکر پاتال مین لیجاؤن تب کسطرح کوئی جگ کریگا جگ کا بھاگ نہ پانے سے سب دیوتا بھوجن بنا دبلے ہوکر مرجائینگے جب ہرنیاکش یہ بچار کر پرتھوی کو پاتال مین لیگیا تب نارائن جی برہما جی کے بنے کرنے سے باراہ اوتار لیکر پاتال مین چلے گئے اور ہرنیاکش کو مارکر پرتھوی کو لاکر پھر جیون کی تیون استھر کردیا اور نرسنگھ اوتار لیکر پرہلاد بھگت کا پران بچانے کے واسطے ہرنیہ کشپ کو مارا جب ان دونون نے وہ تن چھوڑکر بشرواس منی کے گھر کیشنی نام استری سے جنم پایا اور راون اور کمبھکرن کہلائے تب نارائن جی نے شری رام چندر جی اور لچھمن جی کا اوتار لیکر انکو مارا اب انھون نے چھتری برن ہوکر تیسرا جنم تمھاری موسی کے گھر لیا ہے اسی بروہ سے شیشپال کرودھ روپ ہوکر پرمیشور کا بھجن کرتا تھا اب شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے مارکر اسکو مکت کردیا سو وہ دونون بھائی شیشپال اور دنتبکر شری شیام سندر کے ہاتھ سے مارے جاکر بیکنٹھ مین اپنی جگہہ پر پہونچے اتنی کتھا سنکر راجا یدھشٹھر نے نارد منی سے پوچھا کہ ای مہاراج پرہلاد ایسے پرم بھگت اور گن وان سے ہرنیہ کشپ نے کسواسطے دشمنی کرکے انکو دکھ دیا کہ جس سبب سے وہ مارا گیا اور پرہلاد ایسے پرم بھگت دیت کل مین کسطرح پیدا ہوئے یہ بتلائے ۔

ادھیاے دوسرا کہنا نارد جی کا کتھا ہرنیہ کشپ کی

نارد جی یدھشٹھر کی بات سنکر بولے کہ ای راجا جب ہرنیاکش دیت باراہ جی کے ہاتھ سے مارا گیا تب ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے اپنے ساتھ کے دیتون سے بولا کہ ای بیر چھتری اور شسنت باہو ادک میرے بچن سنو کہ دیوتاؤن نے جو ہمسے چھوٹے ہین بشن بھگوان کو پھسلاکر میرے بھائی ہرنیاکش کو مروا ڈالا نارائن جی لڑکون کی طرح بڑے اگیانی ہین جو کوئی انکی بنتی کرتا ہے اسکی سہایتا کرتے ہین اسلیے مین ابھی ہرنیاکش کے نام پر پانی دے کر بشن بھگوان کو اپنے ترشول سے مارونگا اور انھین کے خون سے اپنے بھائی کو تلانجلی دونگا دربل دیوتاؤنکو کیا مارون جب مین نارائن جی اتنے بڑے بھاری دشمن کو جو سب دیوتاؤن کی جڑ ہین مارونگا تب سب دیوتا بغیر مارے آپ مرجائینگے اس سے تملوگ اس جڑ اکھاڑنے کی یہ تدبیر کرو کہ جس جگہہ براہمن اور رکھیشور ونکو جگ اور ہوم کرتے دیکھو تو جگ انکی بگاڑ ڈالو اور جہان گئو اور براہمن کو پاؤ مار ڈالو اور دنیا مین کسیکو جگ اور تپ اور جپ اور ہر بھجن کرتے مت دیو یہ بات سنتے ہی دیت لوگ سب جگہہ ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر گئو اور براہمن اور رکھیشور ونکو مارنے لگے جب ہرنیاکش کی ماتا اور استری اور بیٹیون نے اسکے مرنے کا بہت سوچ کیا تب ہرنیہ کشپ نے اسطرح انکو سمجھایا کہ میرا بھائی دشمن کے سامنے لڑائی مین مارا گیا اسلیے تمکو اسکا سوچ کرنا نہ چاہیے جیو کبھی نہین مرتا اور شریر کسیکا سدا بنا نہین رہتا اسلیے مرنے کا سوچ اگیان آدمی کرتے ہین اسکا ایک اتہاس کہتا ہون سنو کہ اشر دیش مین سجگ نام ایک راجا رہتا تھا جب وہ بھی اسیطرح لڑائی مین مارا گیا تب اسکی رانیون نے مارے دکھ کے پاس بیٹھکر ایسا بلاپ کیا کہ سورج ڈوبنے پر بھی لوتھ اسکی نہین جلائی تب جمراج جی پانچ برس کے بالک بنکر وہان آئے اور راجا کے ذات بھائیون اور رانیون کو سمجھاکر کہا کہ بڑا اچنبھا ہے جو تملوگ گیانی ہوکر اتنا دکھ کرتے ہو سنسار کی گت دیکھو جہان سے جیو آیا تھا وہان چلا گیا اور تم لوگ بھی ضرور اسی جگہہ جاؤگے پھر رونا تمھارا بیکار ہے جسکے واسطے تم روتے ہو وہ بدن جیون کا تیون یہان پڑا ہے اور جو اس کا یا مین بولنے اور کھانے اور پینے والا سامرتھی پرش تھا اسکو تمنے کبھی آنکھ سے نہین دیکھا پھر کیون سوچ کرتے ہو سب جیوونکی رچھیا پر بدھ کے آدھین سمجھنا چاہیے دیکھو مین پانچ برس کا لڑکا اکیلا جنگل مین پھرتا ہون بے موت آئے نہین مرتا اور میرے ماں اور باپ نے مجھے چھوڑ دیا اسلیے مجکو کسی کی پریت نہین ہے جسنے گربھ مین میرا پالن کیا تھا وہی اب بھی رچھیا کریگا جسطرح درخت لگانے والا اپنے درخت کو سینچ کر اسکی رچھیا کرتا ہے اور درخت اپنی رچھیا آپ نہین کرسکتا اسیطرح نارائن جی سب جیوون کا پالن اور رچھیا کرتے ہین جو تم لوگ ایسا کہو

کہ راجا جو لڑائی میں بچتا تو کیوں مرتا سو یہ بات یقین کرکے جانو کہ جب موت آتی ہے تب آدمی لوہے کے قلعہ میں بند رکھنے سے بھی نہیں بچتا جسطرح گھر
کچھ دن پیچھے پھر گر پڑتا ہے اسیطرح شریر کا دھرم بنتا اور بگڑتا ہو کر سدا استھر نہیں رہتا اور جیو سدا امر رہکر آکاش کے برابر رہتا ہے جسطرح دس برتن
پانی سے بھر کر دھوپ میں رکھدیو تب سورج کی چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہیں اور جب وہ برتن توڑ ڈالو تب پھر وہ بدکاش
سورج میں ملجانے سے اُس برتن میں دکھ نہیں پڑتا جسطرح اُس برتن کے ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہیں ہوتا اسیطرح اس جیو کو بھی سمجھو
جیسے آگ لکڑی میں دکھلائی نہیں دیتی اسیطرح یہ جیو لنگ شریر بدن میں رہکر دکھلائی نہیں دیتا جب تک وہ جیو آتما بدن میں تھا تب تک بولتا جیتا رہا
اب تم جتنا چاہو اتنا رو کر اپنا پران بھی دے ڈالو لیکن اس سے بھینٹ نہیں ہو سکتی کرموں کے پھل سے وہ جیو نہ معلوم کہاں چلا گیا جو تم روتے روتے مر جاؤ
تو اکال مرت ہو کر نرک میں دکھ بھوگنا پڑیگا جیسے کرنگ پنچھی بچوں کے موہ سے جال میں پھنسکر خراب ہوا تھا وہی گت تمھاری بھی ہوگی جب ایسا گیان
سنکر رانیوں کا سوچ مٹا تب انھوں نے لوتھ کو جلایا اور جمراج جی بالک روپ وہاں سے انتردھیان ہوگئے سو تم لوگ بھی یہی گیان سمجھکر ہرنیاکش کے
مرنے کا سوچ مت کرو یہ بات ہرنیہ کشپ سے سنکر دت ہرنیاکش کی ماتا اور رودھابھان استری اور شکنی وغیرہ اسکے بیٹوں نے دھیرج دھرا۔

ادھیاے تیسرا تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر جاکر

نارد جی بولے کہ اے جدہشٹھر جب ہرنیہ کشپ کے سمجھانے سے اُسکا شوک کم ہوا تب دت سے کہا کہ اے بیٹا نارائن جی نے دیوتاؤں کی مدد
کرکے تیرے بھائی کو مارا ہے سو تو بھی دیوتاؤں کو مار کر اپنے بھائی کا بدلا لے ہرنیہ کشپ بولا کہ اے ماتا ہرنیاکش کو پرمیشور نے مارا تھا اسلیے میں انکو
مار کر اپنے بھائی کا بدلا لونگا لیکن میں نے یہ ارادہ سوچا ہے کہ پہلے برہما جی کا تپ کرکے اُنسے ایسا بردان لوں کہ جس سے میں کبھی نہ مروں
تب نارائن جی کا سامنا کرکے انکو ماروں یہ کہکر ہرنیہ کشپ اپنی ماتا سے بدا ہوا اور مندراچل پربت پر جاکر تپ کرنے لگا۔



تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر

جب اسنے سو برس تک ہاتھ اٹھائے اور ایک پاؤں کے انگوٹھے سے کھڑا رہکر برہما جی کا تپ کیا اور تپ کرتے وقت بدن اپنا نہیں ہلا کر سورج
بھگوان کو دیکھتا رہا تب اسکے سب بدن پر مٹی جمع ہو جانے اور گھاس اگنے سے سانپ بچھو نے اپنا بل بنا لیا اور تپ کے پرتاپ سے اُسکا تیج
ایسا بڑھا کہ ندی اور پہاڑ اور سمدر جلنے لگے جب دیوتاؤں کو اسکی جوالا پہونچی تب انھوں نے برہما جی کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج ہرنیہ کشپ کے
تپ بل سے ہمکو بہت دکھ ہوتا ہے سو آپ جاکر اسکو بردان دیکر تپ کرنا اسکا چھڑا دیجیے نہیں تو ہرنیہ کشپ آپکے پیدا کیے ہوئے جیوؤں کو اپنے تیج سے
جلاکر دوسرے سرشٹ بنایا چاہتا ہے یہ بات دیوتاؤں کی سنتے ہی برہما جی بھرگ آدک رکھیشوروں کو اپنے ساتھ لیکر ہرنیہ کشپ کے پاس گئے اور
اسکا تپ دیکھکر برہما جی نے کہا کہ اے کشپ نندن تو نے بڑا بھاری تپ کیا کہ ہم بہت خوش ہوئے ایسا دوسرے سے نہیں ہو سکتا جو سو برس تک بنا ان جل کیے

جیتا رہے اب تجکو جس بردان کی اچھا ہو وہ مانگ یہ کہکر جیسے برہما جی نے اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا ویسے اُسکے بدن کا مانس جو دیمک لگنے سے کیول ہڈی رہگئی تھی جیون کا تیون بلوان اور موٹا ہوگیا اور سونے کی طرح چمکنے لگا تب ہرنیہ کشپ نے ڈنڈوت اور استت کرکے برہما جی سے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے مہاراج تم جگت گرو ہوکر سب جڑ اور چیتن کی اُتپت کرتے ہو تم جگون کا بدھان اور دھرمون کی رچنا کر نوالے نرگن روپ ہو پہ سورُدپ اپنا کیول جگت کی رچنا کرنے کے واسطے دھارن کرتے ہو جو آپ دیال ہوکر مجکو بردان دینے کیواسطے کہتے ہین تو مجکو ایسا بردان دیجیے جسمین آپکا پیدا کیا ہوا کوئی جیو جڑ چیتن دیوتا دیت منگھ آدک مجھے نہ مار سکے اور مین نہ دن کو مرون نہ رات کو اور نہ پرتھوی پر مرون اور نہ آکاش مین مرون اور کوئی ہتھیار مجھے نہ کاٹ سکے اور لڑائی مین کوئی میرا سامنا نہ کرسکے اور جوگ اور تپ کرنے سے جو سدھ ہوتے ہین وہ سدھ مجکو ہوجاے اور مین دیوتا اور دیت اور منگھ آدک سب جیون کا راجا ہوکر ہے جوگ اور تپ کی سامرتھ کبھی نہ گھٹے۔

ادھیاے چوتھا۔ بردان دینا برہما جی کا ہرنیہ کشپ کو

نارد جی بولے کہ اے جدھشٹھر برہما جی نے ہرنیہ کشپ کی بات سُنکر بچارا کہ اس ادھرمی کو ایسا بردان دینا بہت ہے اور جو مین نہین دیتا ہون تو وہ تپ کرنا نچھوڑیگا اسلیے بردان دیتا ہون پھر نارائن جی کی دیا سے یہ مارا جائیگا ایسا بچار کر برہما جی نے کہا کہ اے ہرنیہ کشپ تونے بہت کٹھن بردان مانگا لیکن مین نے تیرے تپ کے پرتاپ سے یہ بردان تجکو دیا اب تو ساتون دیپ کا راجا ہوگا یہ کہکر برہما جی اپنے لوک کو چلے گئے اور ہرنیہ کشپ بہت خوش ہوکر اپنی ماتا کے پاس آیا اور بردان پانے کا حال اُس سے کہکر بولا کہ اب مین سب دیوتاؤنکو مار کر تینون لوک کا راج کرونگا دت یہ بردان پانیکا حال سُنکر بہت خوش ہوئی اور ہرنیہ کشپ اپنی بھجا کے بل سے سب دیوتا دیت گندھرب سدھ چارن کنر رکھیشور نیسی بھوت پریت پشاچ برجا پت منّ اور ساتون دیپ کے راجونکو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا جب اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ کوئی ایشور بنکر ملے تو اُس سے لڑون تب سب دیوتا اُسکے ڈر سے بھاگے اور برہما جی کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج ہرنیہ کشپ نے سب اِندر دیولوک کا چھین لیا اسپر بھی ہمارے پران کا گاہک ہے اب ہم لوگ کیا کرین برہما جی نے جواب دیا کہ ان دونون دیتون کی دشا اچھی ہے اور تمھارے دن کھوٹے آئے ہین اسلیے تملوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین چھپکر ہرچرنون کا دھیان اور اسمرن کرو جب تمھارے دن اچھے آوینگے تب وہ اپنی کرنی کو پہونچکر پھر تمھارا راج ہوگا یہ بات سُنکر دیوتا لوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین جاکر چھپ رہے اور اپنے دن کاٹ کر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے جب وہان رہنے سے دیوتا لوگ بہت دُکھی ہوئے تب چھیر سمدر کے کنارے جاکر بہت عاجزی سے نارائن جی کی استت کی اُس سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ہرنیہ کشپ دھرم اور بید اور رشیسر و دھرم و کو کا جب پرہلاد سے بھکت کو بہت دُکھ دیگا تب مین اُسکو مارونگا یہ بات سُنکر دیوتا لوگ پھر اُسی کھوہ مین آکر ہر بھجن کرنے لگے اور ہرنیہ کشپ آپ اندر اسن پر بیٹھکر اندر پُری اور سورگ وغیرہ کا سُکھ بھوگتا تھا اور اندر کی اپسرا اپنا ناچ اُسکو دکھلا کر گندھرب لوگ گانا سناتے تھے اور رکھیشور اور تپسی لوگ اُسکے بسمین ہوکر مین اور سمدر اور پہاڑ اور درخت وغیرہ سے بہت طرح کے رتن اور پھل اور پھول ہرنیہ کشپ کو بھینٹ دیتے تھے اُسکے پرتاپ اور ڈر سے بارہون مہینے درخت وغیرہ مین پھل اور پھول لگے رہتے تھے اور گھی اور دودھ کی ندیان بہتی تھین اور ہرنیہ کشپ اپنی مایا سے برن اور کبیر وغیرہ دسون دگپال کا روپ رکھکر شراب پیکر اپسراؤن سے بھوگ اور بلاس کرتا تھا اور رکھیشور اور منّ اور گنگوا اور برہمن اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاتے تھے جب اسی طرح ہرنیہ کشپ کو کچھ دن گذرے تب چار بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اُنمین تین لڑکے دیتون کا کام کرتے تھے اور چوتھا لڑکا پرہلاد نام سب سے چھوٹا اپنا سو بھاؤ اور چلن دیوتاؤن کی طرح رکھکر آٹھون پہر سنت اور مہاتماؤنکی سیوا اور ہر بھجن مین رہتا تھا اور سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانکر کسی جیو کو دُکھ نہین دیتا تھا اور اندری جیت اور ستیہ بادی ہوکر چھوٹونکو بیٹونکے برابر اور بڑونکو باپ اور ایشور کے برابر جانتا تھا

اور لڑکون کے ساتھ نہین کھیلتا تھا ست سنگ مین بہت پریت رکھتا تھا اسلیے مہاتما لوگ اُسکی بڑائی کرتے تھے ایسے لڑکے سے ہرنیہ کشپ کو بڑو دوہ ہوگیا اتنی کتھا سنکر جدہشٹر نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ پوت کپوت ہوتے ہین تو بھی ماں باپ اپنے بیٹے کا برا نہین چاہتے اس بیرت کا کارن بتلائیے۔

خلاف ۱۲

ادھیاے پانچوان۔ بیٹھالنا ہرنیہ کشپ کا پرہلاد جی کو پڑھنے کے واسطے

١ सरडा نارد جی نے کہا کہ ای راجا جدہشٹھر شکراچارج کے بیٹے سنڈ اور مرک نام براہمن ہرنیہ کشپ وغیرہ دیتون کے لڑکون کو پڑھایا کرتے تھے جب

२ मकें پرہلاد جی پانچ برس کے ہوئے تب ہرنیہ کشپ نے انکو سنڈ اور مرکا کو سونپ کر کہا کہ ہمنے تمھارے باپ سے پڑھا تھا پرہلاد کو تم ہمارا راج دھرم سکھاؤ جب پرہلاد جی

وہان اور لڑکون کے ساتھ پڑھنے بیٹھے تب سنڈ اور مرک نے ہرنیہ کشپ کی آگیا کے موافق پرہلاد جی سے کہا کہ تو ہرنیہ کشپ کا نام جپا کر جب پرہلاد جی

نے گرو کے سمجھانے اور ڈانٹنے پر سواے لینے نام رام اور نارائن اور کرشن بھگوان کے ہرنیہ کشپ کا نام منہہ سے نہین لیا تب گرو نے اُسکے باپ کے پاس



جا کر سب حال کہدیا اسلیے ہرنیہ کشپ نے ایکدن پرہلاد جی کو اپنی گود مین بیٹھا کر پوچھا کہ ای بیٹا جو تمنے اپنے گرو سے آج تک پڑھا وہ ہمکو سناؤ پرہلاد جی

بولے کہ ای پتا مین نے سواے رام نام کے جسکا بھجن اور چرچا آٹھون پہر کرنا چاہیے اور کچھ نہین پڑھا ہی میری جان مین سادھو اور مہاتماؤن کا ست سنگ

اچھا ہی اور مین پرمیشور کی نودھا بھکت اچھی طرح جانتا ہون اور نودھا بھکت اسکو کہتے ہین کہ ١ شرون یعنی پرمیشور کی کتھا سننا۔ ٢ کیرتن یعنی پرمیشور

کے گُن اور جس گانا۔ ٣ سمرن یعنی بھگوان کا نام جپنا۔ ٤ پاد سیون یعنی پرمیشور کے چرنونکی سیوا اور پوجا کرنا۔ ٥ ارچن ٹھاکر جی کی مورت کو

بدھ پوربک پوج کر بھوگ لگانا۔ ٦ بندن یعنی پرمیشور کو بار بار ڈنڈوت کرنا۔ ٧ داس یعنی اپنے کو داس سمجھکر پرمیشور کی بھکت اور سیوا کرنا۔

३ सख्य ٨ سکھیہ یعنی پرمیشور سے سکھا بھاؤ یعنی دوستی رکھنا۔ ٩ آتم نیبدن یعنی اپنا تن من دھن سب بھگوان کو ارپن کرکے سادھو سنت مہاتماؤن کی

سنگت اور سیوا کرنا سب بید اور شاستر کا نچوڑ یہی ہی جو مین نے تمسے کہا اور گرہستھی مین رہنے سے سواے دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا جنگل مین جا کر

ہر بھجن کرنا سب باتون سے اچھا ہی پرہلاد جی کی یہ بات سنتے ہی ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے بولا کہ ای مہا مورکھ تو نہین جانتا ہی کہ نارائن نے باراہ اوتار دھر

کے ہرناکش میرے بھائی کو مار ڈالا تھا سو تو میرے دشمن کا نام لیکر اُسکی استت کرتا ہی ابھی تو گیان بالک ہوکر بڑا کہنا نہین مانتا سیانا ہونے پر

تیری کیا دشا ہوگی ای بیٹا اپنا دھرم چھوڑ کر دوسرے کا دھرم کرنا اور بالکون کو سادھو سنت کی سنگت کرنا اچھا نہین ہوتا اسلیے تم سادھو بیراگی کا

کہنا نہ مانکر اپنے گرو کے کہنے کے موافق پڑھا کرو یہ سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ مین اُس پرمیشور کو نمسکار کرتا ہون جسکی مایا سے تم اپنا اور دوسرا نہین

بھید جانتے ہو نا کر بار بار پرمیشور کے کسی کو گیان نہین ملتا جو کوئی شاستر پڑھکر پرمیشور کی بھکت نرکھتا ہو اسکا پڑھنا بیفائدہ ہی یہ بات

گیان بھری سنتے ہی ہرنیہ کشپ نے کرودھ کرکے کئی دیتون کو بلا کر کہا کہ انین بھگوان دیت کل کیواسطے کلھاڑا ہین اور یہ پرہلاد میرا بیٹا اُس

گلھاڑے کا بینٹ پیدا ہو کر میرا کہنا نہین مانتا اور میرے دشمن کا نام جپ کر اُسکی بڑائی کرتا ہی اور بڑے لوگ پہلے سے کہگئے ہین کہ جس انگ مین روگ ہونے سے دوسرے انگونکا کھٹکا ہو تو اُس انگ کو کاٹ ڈالنا چاہیے اسواسطے ایسے کپوت کو مارنا اُتم جانکر تملوگ اسکو مارڈالو یہ بات سُنتے ہی دیت لوگ پرہلادجی کو وہان سے گھسیٹتے ہوئے باہر لیجاکر تلوار اور ترشول اور گدا اسنے مارنے لگے اور پرہلادجی آنکھ اپنی بند کیے ہر چرنون مین من لگا کر چپ چاپ بیٹھے رہے جب پرمیشور کی کرپا سے کسی ہتھیار کا گھاو پرہلادجی کے بدن پر نہین لگا تب دیتون نے پرہلادجی کو پہاڑ کے اوپر لیجا کر وہان سے نیچے کو ڈھکیل دیا تسپر بھی اُنکے بدن مین کچھ چوٹ نہین لگی پھر دیتون نے پرہلادجی کو بہت سی لکڑیون مین بیٹھا کر آگ لگادی جب سب لکڑیان جلکر راکھ ہوگئین اور شیام سُندر کی کرپا سے پرہلادجی جیون کے تیون نارائن جی کے دھیان مین مگن بیٹھے رہے تب ہرنیہ کشپ نے یہ مہما دیکھکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو بڑا آشچرج ہی کہ پرہلاد ایسے اُپاے کرنے سے بھی نہین مرتا اسلیے اب مین نے بھی پرہلاد سے پکّی دشمنی ٹھہرائی اسلیے نارائن جی اُسکی رچھّا کرنیکے واسطے ضرور آوینگے تب مین اُنکو مار کر ہرنیاکش کا بدلا لونگا ایسا بچار کر ہرنیہ کشپ نے سنڈامرک سے کہا کہ ہمنے پرہلاد کو بہت ونڈ دیا اب تمھاری آگیا کے موافق پڑھیگا یہ بات سُنتے ہی پرہلادجی نے من مین خوش ہو کر کہا کہ اب مین پاٹھشالا کے لڑکونکو گیان سکھلاؤنگا جب گرو ہرنیہ کشپ کی آگیا سے پرہلادجی کو پاٹھشالا مین لے آیا تب اُسنے پوچھا کہ ای پرہلاد تجکو بن مین جاکر ہر بھجن کرنا کسی نے بتایا ہی یا تو نے اپنے من سے یہ بات کہی تھی پرہلادجی بولے کہ ای گروجی جو لوگ مایا روپی گرہستھی کے اندھیارے کنوین مین پڑے رہکر پرمیشور سے بمکھ ہین اُنکو گیان پراپت نہو کر ہر چرنونکی بھکت نہین ملتی اُنکو گدہا اور کتّا وغیرہ جانورکے برابر سمجھنا چاہیے جب تک سنساری آدمی سنت اور مہاتما کے چرنون پر سر اپنا رکھکر اُنکی سیوا ٹہل باجا کر سنا سے نہین کرتا اور پرمیشور کی کتھا اور کیرتن نہین سُنتا تب تک اُسکو گیان نہین ملتا ہی بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے گیان ملنا بہت کٹھن ہی سو مین نے شیام سُندر کی دیا سے گیان پایا کر یہ بات کہی تھی اتنی کتھا سُنا کر نارد جی بولے کہ جد ہشٹھر دیکھو سنڈا اور مرک سُنکر اچارج مہاتما کے بیٹے گیانی اور پنڈت ہو کر دیتون کی سنگت کرنے اور اُنکا اناج کھانے سے نارائن جی کی مہما کو بھول گئے تھے پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی جب تک گرو پاٹھشالا مین بیٹھتے تھے تب تک پرہلادجی من مین بچار کرتے تھے کہ جب گرو یہانسے اُٹھکر کہین باہر جاوین تب مین پاٹھشالا کے سب لڑکونکو گیان سکھلاؤن جب گرو وہانسے اُٹھکر کہین باہر گئے تب پرہلادجی نے لڑکونکی طرف دیکھکر یہ بچار کیا کہ ابھی لڑکپن ہونے سے ان لڑکونکو کام کرودھ لوبھ موہ نہین بیاپا ہی اسوقت انکو سمجھانا گیان کا جلدی اثر کریگا اتنی کتھا سُنا کر نارد جی نے راجا جد ہشٹھر سے کہا کہ جو کوئی پوچھے کہ پرہلادجی کو انھین گیان سکھلانے سے کیا کام تھا تو جواب اسکا یہ ہی کہ پرہلادجی اپنے ہردے مین دیا اور دھرم رکھکر پرایکار کے کارن یہ چاہتے تھے کہ جسمین یہ لوگ بھی گیانی ہو کر میری سنگت سے بھو ساگر پار اُتر جاوین یہ بچار کر جب پرہلادجی نے لڑکون کو اپنے پاس بُلایا تب سب لڑکے اُنکو راجا کا بیٹا جانکر اُنکے پاس چلے آئے۔

اَدھیاے چھٹواں ۔ گیان سکھلانا پرہلادجی کا پاٹھشالا کے لڑکون کو ۔	

پرہلادجی نے سب لڑکون کو اپنے پاس بیٹھا کر کہا کہ سُنو مترو ابھی تک لڑکپن ہونے سے تمکو کرودھ لوبھ موہ نہین بیاپا ہی اور من تمھارا سنساری مایا جال مین نہین پھنسا اسلیے تم جس بات مین چت اپنا لگاؤ وہ تمکو جلدی ملسکتی ہی سو مین تمھارے بھلے کیواسطے ایک اُپاے بتلاتا ہون سُنو کہ ابھی سے من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگاؤ اور اِس بات کا بشواس مانو کہ آدمی دنیا کی ہوس رکھنے اور استری اور پتر اور دھن کا موہ کرنے سے سدا دُکھی رہکر جنم اور مرن سے نہین چھوٹتا اور اسی کارن سے ہر چرنون مین پریم نہین ہوتا اور پرمیشور سے بمکھ رہنے والا اور جنم اپنا برتھا کھونیوالا آدمی ضرور نرگ بھوگتا ہی اسلیے تمکو ہربھجن اور اسمرن کرنا اُچت ہو کر سنساری جال مین پھنسنا نچاہیے پرمیشور کو پہچاننے اور ہربھجن کرنے اور نارائن نام لینے اور بھوساگر پار اُترنے کیواسطے یہی جنم چولا سمجھو اور گتے اور بلی وغیرہ پسو جون مین پراپت نہو کر کیول پیٹ بھرنے اور بھوگ کرنے ہی کا گیان رہتا ہی اسلیے

آدمی کا تن پاکر ایک ساعت بھی پرمیشور کو بھولنا نہ چاہیے اور تم لوگ یہ بات اچھی طرح جانتے رہو کہ کسی دیوتا کا جپ پاٹھ پوجن پرمیشور کے جپ اور سمرن
کے برابر نہیں ہوتا دیوتا لوگ جپ اور پوجن سے خوش ہو کر جھوٹ دینے سے دکھ دیتے ہین اور نارائن جی اپنے بھکتون پر چوک ہونے سے بھی کرودھ نہین کرتے
اور سب جگہ موجود جانکر کہین ڈھونڈھنے کیواسطے جانا نچاہیئے جس سمے آنکا دھیان کرو اُسی سمے پرکٹ ہو کر رچھیا کرتے ہین سو تم لوگ اپنی اندری
اور من کے بس میں ہو اور کرودھ اور ترشنا چھوڑ کر ستوگن سے جیوون پر دیا رکھو اور نسا یا چار کرمنا سے ہر جیوون مین دھیان لگا کر پرمیشور کا نام جپا
کرو تب تمکو پرمیشور ملیگا جو تم لوگ میرے کہنے کا بشواس نہ مانکر ایسا کہو کہ یہ ہمارے ساتھ کا لڑکا ہو کر ہمکو گیان سکھلاتا ہو اسنے کہان سے پایا سو مین اپنے
گُرن سے یہ گیان تمکو نہین بتلاتا ہون نارد مُن کے اپدیش سے کہتا ہون یہ بات سنکر لڑکون نے کہا کہ اے پرہلاد جی ابھی ہم لوگ بالک ہین پڑھا لیے مین پرمیشور کا
بھجن اور سمرن کرینگے تب پرہلاد جی بولے کہ سنو اندریون کو سب جون مین سکھ ملتا ہو اور پرمیشور کا بھجن دوسرے تن مین نہین ہو سکتا جو تم یہ سمجھتے ہو کہ اس
جنم مین سنساری سکھ بھوگ کرلین پھر آدمی کا تن پاکر بھجن کرینگے سو آدمی کا چولا بار بار ملنا کٹھن ہو دکھ اور سکھ پورب جنم کے سنسکار سے ملتا ہے اور سنساری
سکھ تھوڑے دن رہکر بغیر بھجن کرنے سے مہا پرلے تک بہت طرح کے آنند پراپت ہوتے ہین جسطرح آندھی درخت اور تنکون کو اڑا لیجاتی ہو اسیطرح تمھارے
دادا اور پردادا وغیرہ بزرگون کو کال روپی آندھی مار کر اڑا لیگئی اور ایکدن تمھاری بھی وہی دشا ہوگی جب یہ روپی جال مین پھنس گیا تب اس سے نکل
نہین سکتا سو تم لوگ بھی جب استری اور بچے کے موہ مین پھنسکر خراب ہو جاؤ گے تب پرمیشور کا بھجن تم سے نہو گا جسطرح گائے اور بھینس وغیرہ جنگل مین گھاس چرنیکے لالچ سے
کنوئین وغیرہ مین گر کر چوٹ کھاتی ہو اسیطرح آدمی مایا روپی آندھے کنوئین مین گر کر دکھ پاتا ہو جو کوئی سنساری موہ چھوڑ کر ہر جُریون مین پریم لگاتا ہو وہ مایا روپی کنوئین سے
باہر نکل سکتا ہو سنساری سکھ کا پانچ کے برابر جانکر ہر بھجن اور بھکت کرنے سے بارس نیھرکیطرح آنند ہوتا ہو یہ سنکر لڑکون نے پرہلاد جی سے پوچھا کہ تمکو نارد جی کہان ملے تھے سو بتلاؤ

ادھیاے ساتوان ۔ پرہلاد جی کا اپدیش لڑکون کا مان لینا

نارد جی بولے کہ اے جدھشٹھر ان لڑکون کی بات سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ جب ہرنیاکشپ ہمارے چاچا کو باراہ جی نے مار ڈالا تھا اور ہرنیہ کشپ
ہمارا باپ تپ کرنے کے واسطے مندراچل پربت پر چلا گیا تب اندر نے اوسر پاکر پانچ وغیرہ دیتون کو لڑائی مین اپنے بل سے مار کر بھگا دیا اور دیتون کی
استریون کو پکڑ کر دیو لوک مین لیچلا جب نارد جی سے راستے مین بھینٹ ہوئی تب انھون نے اندر سے کہا کہ تم ان سب استریون کو کیون لیئے جاتے ہو
اندر بولے اے مُن ان دیتون نے بھی ہمارا راج چھین کر ہمکو بہت دکھ دیا ہو اس سے ہم بھی اپنا بدلا انسے لیتے ہین یہ بات سنکر نارد مُن بولے کہ اے اندر
ان استریون مین ہرنیہ کشپ کی استری کو حمل ہے گربھ مین پرہلاد ہو تو چھوڑ دے پرہلاد ہر بھگت ہو کر دیوتاؤن کی سہایتا کریگا تب اندر نے آسے نارد مُن کو
سونپ دیا اور مجکو ہر بھگت گربھ مین جانکر اُسکی پرکرما کرکے اندر لوک کو چلا گیا اور نارد جی نے میری ماتا کو براہمن اور رکھیشورون کے استھان پر جہان
وہ لوگ تپ اور اسمرن کرتے تھے لا کر رکھا سو وہی رکھیشور کھانا اور کپڑا دیکر اُسکی رچھیا کرتے تھے جب کبھی میری ماتا اپنے سوامی اور پریوار کو یاد کرکے
روتی تھی تب نارد مُن اور رکھیشور اُسکو بہت طرح کا گیان سمجھا کر کہتے تھے کہ اے کایادھو تو چنتا مت کر دنیا مین کبھی دکھ ہوتا ہو کبھی سکھ اس سے تو
سنتوکھ رکھ کچھ دنون مین ہرنیہ کشپ تیرا پتی مندراچل پربت سے آکر تینون لوک کا راج کریگا اور تو رانی ہوگی ۔ مین نے اپنی ماتا کے گربھ مین وہ گیان
سُنکر یاد رکھا تھا جو تمکو سنایا تم لوگ میری بات سچ مانکر اُسی کے موافق کرو اور نارد جی نے گیان سمجھانے کے سمے یہ بھی کہا تھا کہ ہے استری کو یہ گیان یاد
نہو گا جو گربھ مین ہو وہ یاد رکھیگا سو مین وہی گیان کہتا ہون سنو کہ آدمی پر لڑکپن جوانی بڑھاپا تین حالتین قدرتی ہین اور پرمیشور پر ماتما پُرش جسکا
جیو سبکے بدن مین رہکر جیو آتما کہلاتا ہو وہ سدا ایک روپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہین اور دکھ اور سکھ اُسکو نہین ہوتا جو کوئی پرمیشور کو اسطرح جانتا
ہو وہ سدا سُکھی رہتا ہو جسطرح نیار یا مٹی کو چھانکر سونے کی چور نکال لیتا ہو اور مٹی سے کچھ کام نہین رکھتا اسیطرح آدمی کے بدن مین پرمیشور کا بھجن

२ कामादृ

اور اسمرن کرے مکت پا ارتھ جو سونے کے برابر ہی بہ اپت کرے اور شریر کو مٹی سمجھکر چھوڑ دے جو لوگ دھن اور کٹمب آدک کا سکھ چاہتے ہین سو وہ سکھ سدا بنا نہین رہتا اور بہ بھجن کرنیکا سکھ ہر روز بڑھکر کبھی گھٹتا نہین ہی مہاپرلے تک بنا رہتا ہی اسلیے تم لوگ کام کرودھ لوبھ موہ کو جیت کر بھگوان کی بھکت کرو اسی سے تمھارا بیڑا پار ہوگا اور استری پتر راج فوج قلعہ ہاتھی گھوڑا وغیرہ کچھ کام نہ آکر مرتے وقت کوئی بھی بچا نہین سکتا بلکہ ایک ساعت بھر روک بھی نہین سکتا سب یا تو وہ چھوڑ کر سنسار ہی مین رہجاتے ہین کوئی کسی کا ساتھ نہین دیتا اور قلعہ وغیرہ گرانے سے بھی جلدی نہین گرتے اور یہ بدن ایک ساعت مین ناش ہوکر مرنیکے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور آدمی آٹھون پہر اپنے سکھ کا سامان چاہتا ہی لیکن بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے وہ سکھ اسکو نہین ملتا ہی جبکہ اپنا بدن ہی ساتھ نہین جاتا ہی تو دھن اور کٹمب وغیرہ اسکا ساتھ کیا کر سکتے ہین اور پرمیشور جیسا بھکت اور اسمرن کرنے سے خوش ہوتے ہین ویسا جگ اور تپ اور دان اور برت وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے اور مین نے جو نارد من سے سنا تھا اسپر بشواس کیا سو تملوگ دیکھو کہ اسی گیان کے پرتاپ سے کچھ بل ہرنیہ کشپ تینون لوک کے راجا کا جسنے میرا پران لینے کے واسطے بہت اپاے کیے نہین چل سکا جو تم یہ کہو کہ ہم لوگ دیت کے لڑکے مانس کھانیوالے مدرا پینے والے ہین ہمارا تپ اور بھجن نارائن جی کیونکر قبول کرینگے تو ایسا بچار نہ کرکے میری بات کا بشواس مانو کہ دیوتا یا دیت یا آدمی جو پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرے وہی انکو پیارا ہی دیکھو مین بھی دیت کا بیٹا ہوکر نارائن جی کی شرن گیا تو میرا پران بچا نہین تو میرے باپ نے میرا پران لینے مین کچھ اٹھا نہین رکھا تھا جو تمھاری ماتا اور پتا بھی ہر بھجن کرنے سے منع کرکے تمکو دکھ دینگے تو پرمیشور کی سہاتیا سے اسیطرح انکا بل بھی تمھارے اوپر نہین چلیگا یہ گیان سنکر سب لڑکے بولے کہ اے پرہلاد جی ہم لوگون نے تمھارا اپدیش مانا آج سے گرو کی بات جھوٹھی مانکر تمھارے کہنے کے موافق سب کام کرینگے۔

ادھیاے آٹھوان ۔ نرسنگھ اوتار لینا نارائن جی کا اور مارنا ہرنیہ کشپ کو

نارد جی بولے کہ اے جدھسٹھر جب پرہلاد جی کے گیان سکھلانے سے سب لڑکے گرو سے پڑھنا چھوڑ کر رام اور نارائن اور بشن بھگوان کا نام لینے لگے اور سنڈا مرک نے گھر سے آکر انکی دشا دیکھی تب انھون نے ہرنیہ کشپ کا ڈر مانکر لڑکون سے کہا کہ تملوگ کیا بکتے ہو لڑکون نے کہا کہ اس شریر مین جو بات ہمکو کرنا چاہیے وہ ہم کرتے ہین تمھاری جھوٹھی باتین پڑھکر کسواسطے اپنا جنم اکارتھ کھو دین جب گرو کے دھمکانے اور ہرنیہ کشپ کا ڈر سنانے پر بھی لڑکون نے رام نام لینا نہین چھوڑا تب گرو نے جانا کہ ان سب لڑکونکو پرہلاد نے گیان سکھلاکر اپنا سا بنا لیا یہ بات بچار کر جب گرو نے پرہلاد جی پر بہت کرودھ کرکے دھمکایا اور پرہلاد جی ہنسکر چپ ہو رہے تب سنڈا مرک نے پرہلاد وغیرہ سب لڑکونکو ہرنیہ کشپ کے پاس لیجاکر بولے کہ اے مہاراج تمھارے لڑکے نے سب لڑکونکو ایسا بہکا دیا کہ وہ لوگ سواے نارائن نام لینے کے دوسری بات منھ سے نہین کہتے ہرنیہ کشپ یہ بات سنتے ہی کرودھ کرکے بولا کہ اے پرہلاد مین نے تجکو بہت ڈنڈ دیکر سمجھایا کہ نارائن کا نام مت لے لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اس سے مین نے جانا کہ تیری موت آپہونچی ہی جسطرح رکھیشور اور جوگیونکو اندریان دکھ دیتی ہین اسیطرح تو میرا دشمن پیدا ہوا اسلیے تجکو اپنے ہاتھ سے مارونگا دیکھون کون رام اور نارائن تیرا پران بچاتے ہین یہ سنکر پرہلاد بھکت بولے کہ اے پتا تم بشواس کرکے مانو کہ جنکی شکت سے سب جیو تینون لوک مین رہتے ہین اور تم راج کرتے ہو وہی ابناشی پرش سب سے بلوان سب جگہ موجود ہین انسے زیادہ بہتر اور مالک تمام دنیا مین نہین ہی انھین کو سب جیوون کا پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالا سمجھنا چاہیے جو کچھ وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی انکی اچھا مین کسیکو دم لینے کی جگہ نہین ہی وہی آدنرنکار میری بھی رچھا کرینگے اور اے پتا تم اپنے کو تینون لوک کا راجا جانکر سب جیوونکو اپنے آدھین جانتے ہو جب تمنے ابھی تک من اور اندری اور کرودھ وغیرہ کو اپنے بس نہین کیا اور انکے آدھین رہکر خراب ہوئے ہو تب دوسرے کو اپنے بس

لیا کرو گے تمکو اُچت ہی کہ راجسی سوبھاو اور ادھرم کرنا چھوڑ کر من اور اندریون کو اپنے بس مین رکھو اور ہر جیون کا دھیان اور اسمرن کیا کرو
تب سنسار روپی مہاجال سے چھوٹ کر بھو ساگر پار اتر جاؤ گے سو جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکی بدھ ٹھکانے نہین رہتی سو مین جانتا ہون
کہ تمھاری موت آپہونچی ہی اسی سے تم برہم پرمیشور کو بھول گئے ہو یہ گیان سُنتے ہی ہرنیہ کشپ بڑا کرودھ کرکے بولا کہ ای پرہلاد مجھسے زبردست تیرا
نارائن کہان ہی اُسکو بُلا دے جو آکر تیری رچھیا کرے پرہلاد جی نے کہا کہ وہ پرمیشور سب جگہ اپنے بھکتون کی رچھیا کرنے کے واسطے موجود رہتا ہی
تب ہرنیہ کشپ پرہلاد جی کے مارنے کے واسطے تلوار نکال کر کھمبھے کی طرف آنکھ دکھلا کر پرہلاد جی سے بولا کہ اسمین بھی تیرا نارائن ہی پرہلاد جی نے
کہا کہ پرمیشور کھمبھے مین بھی دکھلائی دیتے ہین ہرنیہ کشپ بھی من مین پرمیشور کا ڈر رکھتا تھا اسلیے ڈرتا ہوا کھمبھے کی طرف دیکھکر بولا کہ ای پرہلاد
مجکو اسمین تیرا پرمیشور دکھلائی نہین دیتا تو نے جھوٹھ کیون کہا اب مین تجکو مارتا ہون تیرا ایسا ایک کھمبھے مین یا جہان کہین ہو اسکو جلد بلا دو کہ وہ
آکر میرے ہاتھ سے تجکو چھڑاوے یہ بات سُنکر جیسے پرہلاد جی نے پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرکے کھمبھے کی طرف دیکھا ویسے ہی پرمیشور نرسنگھ اوتار
جنکا تمام بدن آدمی کا اور سر شیر کا ایسا تھا دھر کر اُس کھمبھ مین دکھلائی دیے ہرنیہ کشپ نے وہ روپ دیکھتے ہی بائین ہاتھ سے ایک
گھونسا ایسا مارا کہ کھمبھا پھٹ گیا اور اُسکے بیچ سے نرسنگھ بھگوان وِس جوجن کا شریر دھارن کیے اپنے بھکت کی بات سچ کرنیکے لیے پرگٹ ہوئے اور

مارنا ہرنیہ کشپ کو نرسنگھ اوتار لیکر



بڑے کرودھ سے ایسا للکارا کہ تینون لوک مین وہ آواز سُنتے ہی برہما جی اور اندر وغیرہ دیوتا اور رِکھیشر اور منگلادک سب جیو مارے ڈر کے کانپنے
لگے اور ہرنیہ کشپ نے اُنکا تیج دیکھتے ہی گھبرا کر من مین کہا کہ یہ اچنبھے کا روپ مین نے آج تک کبھی نہین دیکھا تھا اور برہما جی نے مجکو یہ بردان دیا
کہ تو آدمی اور دیوتا اور دیت اور پشو اور پنچھی وغیرہ کسی کے ہاتھ سے نہین مریگا سو یہ روپ ایسا پرگٹ ہوا کہ جسکو نہ آدمی کہنا چاہیے نہ جانور
اور برہما جی نے کہا تھا کہ تو نہ دن کو مریگا نہ رات کو سو یہ شام کا وقت ہی اسکو نہ دن کہنا چاہیے نہ رات اور مین نے برہما جی سے یہ بردان مانگا
تھا کہ کوئی جیو تمھارا پیدا کیا ہوا مجکو نہ مار سکے سو یہ روپ برہما جی کا بنایا ہوا نہین ہی اس سے مین جانتا ہون کہ برہما جی کا بردان جھوٹھا
ہو کر یہ مجکو ضرور ماریگا ہرنیہ کشپ اسی سوچ اور بچار مین کھڑا تھا کہ اُسکے ساتھی دیت نرسنگھ جی کے ڈر سے بھاگ گئے جب ہرنیہ کشپ
اُنکے سامنے آکر اپنی گدا اُسپر چلانے لگا تب نرسنگھ اُسکی گدا پکڑ کر اسطرح لڑنے لگے جسطرح پہلوان لوگ اپنے چیلون کو کشتی کھلاتے ہین اور بلی
چوہے کو پکڑ کر کھیل کھلاتی ہی جب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے جو نرسنگھ بھگوان کا درشن کرنے وہان آئے تھے یہ تماشا دیکھکر پسند یہ مان کر

من مین کہا کہ جو ہرنیہ کشپ اُنسے نہین مارا گیا تو ہم لوگون کا دُکھ کسطرح چھوٹیگا تب نرسنگھ بھگوان انترجامی نے دیوتاؤن کے من کی بات جان کر ہرنیہ کشپ کو پکڑ لیا اور اُسکی سبھا کا جو مکان تھا اُسکی ڈیوڑھی مین اُسکو لے آئے اور لڑکون کی طرح اپنی جانگھ پر لٹا کر پیٹ اُسکا اپنے ناخن سے پھاڑ ڈالا اُسوقت ہرنیہ کشپ ہنسنے لگا تب نرسنگھ جی نے پوچھا کہ تو کیا ہنستا ہی ہرنیہ کشپ بولا کہ لڑتے سمے جب اندر نے مجکو اپنی گدا ماری تھی تب وہ گدا میرے بدن سے چوٹ کھا کر ٹوٹ گئی تھی اور مجکو کچھ دُکھ نہین پہونچا تھا سو اب ناخن سے میرا پیٹ پھاڑا جاتا ہی یہی بات سمجھکر مجکو ہنسی آئی اب مین نے جانا کہ یہ سب میرے دنون کا پھیر ہی جو اسطرح مرتا ہون ایسا کہکر جب ہرنیہ کشپ مرگیا تب نرسنگھ جی اُسکی انتڑین مالا کی طرح اپنے گلے مین پہنکر راج سنگھاسن پر بیٹھے اُسوقت اُنکو بڑا کرودھ تھا جب نرسنگھ جی کا کرودھ دیکھکر تینون لوک کے جیو مارے ڈر کے کانپنے لگے تب دیوتاؤن نے برہما جی سے کہا کہ تم جا کر استت کرو تو کرودھ اُنکا شانت ہو تب برہما جی نے نرسنگھ کے پاس جا کر ڈنڈوت اور پرکرما کر کے بنتی کیا کہ ای ترلوکی ناتھ آپ آدی پرش سب جیوون کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو آپکی استت جنکا آدی اور انت نہین ہی برنن کرسکے اب ہرنیہ کشپ مارا گیا کرودھ اپنا چھما کیجیے جب استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ کی درشٹ سے برہما جی کو دیکھا اور وہ مارے ڈر کے پھر آئے تب شری مہادیو جی نے دیوتاؤن کے کہنے سے نرسنگھ جی کے پاس جا کر اسطرح استت کی کہ ای دینا ناتھ آپ نے اپنے بھکت کی رچھا کے لیے اوتار لیا ہی سو ہرنیہ کشپ مارا گیا اب کرودھ اپنا شانت کیجیے ایک چھوٹے دیت کو مار کر اتنا غصہ کرنا نہ چاہیے تمہارے مین آپکے کرودھ سے تینون لوک کا ناش ہوجاتا ہی سو ابھی وہ سمے نہین آیا اسلیے چھما کرنا اُچت ہی نہین تو اس کرودھ کی آگ سے سب جیو بھسم ہوا چاہتے ہین جب شری شِوجی کی استت کرنے پر بھی کرودھ اُنکا شانت نہین ہوا تب اندر نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دین دیال ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سب دیوتا خوش ہوئے جگ اور ہوم مین دیوتاؤن کا بھاگ وہ آپ لیتا تھا اب آپکی دیا سے ہم لوگ اپنا اپنا انس پاوینگے سو چھما کیجیے جب اندر کے استت کرنے پر بھی کرودھ اُنکا نہین مٹا تب لچھمی نے سنگار کر کے کمل کا پھول ہاتھ مین لیکر وہان جا کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین نے آج تک ایسا بھیانک روپ آپکا کبھی نہین دیکھا تھا اسلیے یہ روپ دیکھکر مجھے ڈر لگتا ہی سو یہ روپ اپنا انتردھیان کر لیجیے جب لچھمی جی کے استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ اپنا شانت نہین کیا تب برن اور کبیر اور گندھرب اور بدیادھر آدک دیوتاؤن نے آپسمین بچار کر کے کہا کہ یہ اوتار نارائن جی نے کیول پرہلاد بھکت کے پران بچانے کے واسطے لیا ہی پرہلاد ہی کے بنتی کرنے سے کرودھ اُنکا چھما ہوگا یہ بچار کر برہمادک دیوتاؤن نے پرہلاد جی سے کہا کہ تم جا کر نرسنگھ جی کا کرودھ چھما کراؤ نہین تو تینون لوک کا ناش ہوا چاہتا ہی یہ بات سُنکر پرہلاد جی بولے کہ بہت اچھا جوگی کا بیٹا جوگی سے نہین ڈرتا اُنکی آگیا سے پرہلاد جی ساشٹانگ ڈنڈوت کرتے ہوئے نرسنگھ جی کے پاس گئے اور پرکرما کر کے اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا اُسوقت پرہلاد جی کا ہردے مارے خوشی کے ایسا گدگد ہوگیا کہ جسکا برنن نہین ہوسکتا اور پرہلاد جی اُس روپ کا کچھ ڈر نہ مانکر بڑی پریت سے ہاتھ جوڑ کر استت کرنے لگے۔

اَدھیاے نوان - کرودھ شانت ہونا نرسنگھ بھگوان کا

نارد جی بولے کہ ای یدھشٹھر جیسے پرہلاد جی نے نرسنگھ جی کے چرنون پر سر رکھکر اُنکی استت کی ویسے ہی اُنھون نے کرودھ اپنا چھما کر کے پرہلاد جی کا سر پریم سے اُٹھا کر اُنکو اپنی گود مین بٹھا لیا اور اُنکے ماتھے پر ہاتھ پھیر کر بولے کہ ای بیٹا تو مت ڈر کیا چاہتا ہی جب یہ بات کہتے ہوئے نرسنگھ جی کی آنکھون مین آنسو بھر آئے تب پرہلاد بھکت اُنکے پریم سے رُوتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای دینا ناتھ میرا جنم دیت کُل مین جو مانس کھانیوالے اور مدرا پینے والے ہین ہوا ہی سو مین لڑکا اگیان آپ کی استت جنکا آدی اور انت کوئی نہین جانتا ہی

بغیر اگیان آپکی نہین کرسکتا اور ای دین دیال مجھ ادھرمی کل کے بالک پر آپ نے دیال ہوکر چھما کی اسلیے اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا ہون اور آپ تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے ہین اور براہمن چارون برن اپنے کو اتم اور شودر کو سب سے چھوٹا جانتا ہی لیکن میری سمجھ مین براہمن اسی کو جاننا چاہیے جو آپکا تپ اور اسمرن کرے اور جو براہمن تمسے بیمکھ رہکر تمھارے چرنونکی بھکت نہین رکھتا وہ نام کیواسطے براہمن ہی اور جو شودر ہر چرنون مین بھکت اور پریم رکھکر تمھارے نام کا اسمرن اور بھجن کرتا ہی اس شودر کو براہمن سے اچھا جانتا ہون اور آپ سنسار مین کیول ہر بھکتون کو سکھ دینے اور ادھرمیون کو بھوساگر پار اتارنے کے واسطے سگن روپ دھرتے ہین جس سے سنساری لوگ تمھارے سگن روپ کا دھیان کرکے اور ان اوتارون کی کتھا اور لیلا اسمین کہو سنکر اسکے پرتاپ سے مکت پاوین اور آدمی اپنے بھلے کے واسطے تمھارا تپ اور بھجن کرتے ہین نہین تو آپکو کسی سے اپنی استت اور تپ کرانے سے کیا کام ہی کسواسطے کہ آپ سب گن ندھان ہوکر کسی بات کا اوگن نہین رکھتے اور سنساری چیز کی آپکو کچھ اچھا نہین ہی آپ کے بھکت لوگ ایسی سامرتھ رکھتے ہین کہ جو بات بھلی یا بری کسی کو کہین وہ اسی وقت ہوجاتی ہی آپکی مہما کون برنن کرسکتا ہی آپ چاہتے تو ہرنیہ کشپ کا ناش اپنی اچھا سے کردیتے سوای دینا ناتھ آپ جتنا بھگت کرنے سے خوش ہوتے ہین اتنا تپ اور جگ اور دان وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے جو براہمن سب بید اور شاستر کا جاننے والا آپ کی بھکت نرکھتا ہو اس براہمن سے ڈوم ہر بھکت اچھا ہوتا ہی اور تپ آدک کے کرنے سے کیول اپنا ہی بھلا ہوتا ہی اور ہر بھکت کرنے والے کے سات پرکھا بیکنٹھ کو جاتے ہین برہما اور مہادیو جی وغیرہ دیوتا اور لچھمی جی کے استت کرنے سے خوش نہو کر مجھ اگیان بالک کے بنے کرنے سے آپ نے کرودھ اپنا چھما کیا اسلیے مین نے اپنے کو بڑا بھاگوان جانا اور ای ترلوکی ناتھ جسطرح سانپ کے مارے جانے سے آدمی خوش ہوتے ہین اسی طرح ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سنت مہاتما لوگ خوش ہوئے اور مین آپکے اس بھیانک روپ اور دانت اور ناخن سے کچھ ڈر نہ مانکر سنسار روپی مایا سے بہت ڈرتا ہون سو دیا کرکے مجھے اس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکالکر اپنی شرن مین رکھیے اور ای ترلوکی ناتھ آپ نے میرے سر پر اپنا ہاتھ رکھکر مجکو کرتارتھ کیا ایسا دین دیال سنسار مین کوئی دوسرا نہین ہی اور آپکا یہ روپ دیکھکر سب دیوتا ڈرتے ہین اور مین اس روپ کا ڈر نہ مانکر بہت خوش ہون کیونکہ آپ نے یہ اوتار دھرکر میرا پران بچایا ہی پھر مین کیون ڈرون جسطرح جنگل کے سب جانور شیر سے ڈرتے ہین اور بچہ شیر کا کچھ نہ ڈرکر اسکو اپنا باپ اور رچھا کرنیوالا جانتا ہی اسیطرح مین بھی آپکو اپنا باپ سمجھکر اس بھیانک روپ سے کچھ نہین ڈرتا لیکن دیوتاؤن کا ڈر چھڑانیکے واسطے دیا کرکے آپ اس روپ کو انتردھان کر لیجیے —

ادھیاے دسوان — دیا کرنا نرسنگھ جی کا پرہلاد جی پر

نارد جی نے کہا کہ ای راجا جدھشٹھر پرہلاد جی کی استت سنکر نرسنگھ جی بولے کہ ای پرہلاد مین تمسے بہت خوش ہون کچھ بردان مانگو تب پرہلاد جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای ترلوکی ناتھ مین نے سنساری سکھ اس بھولوک اور دیولوک دونون جگہ کا دیکھا لیکن وہ سکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا ایکدن اسکا ناش ہوجاتا ہی جو آپ یہ کہین کہ تو لڑکا اگیان کیا جانتا ہی اور تو نے کہان دیکھا ہی سوای پربھو ہرنیہ کشپ میرا باپ تینون لوک کا راجا ایسا پرتاپی تھا کہ چاند اور سورج اور کبیر آدک دیوتاؤن سے ہنسکر یہ بات کہتا تھا کہ ایسا کام تمنے کیون کیا تو وہ ڈرکر بھاگ جاتے تھے اب اسی ہرنیہ کشپ کو دیکھتا ہون کہ مرا ہوا پڑا ہی گویا کبھی نہ تھا جب اپنا بدن ہمیشہ بنا نہین رہتا تو سنساری اسباب کا کیا ٹھکانا اس ہیچ کیا اسکو مانگون جسطرح اگیان بالک کو چراغ دکھلاکر اسکے مان باپ پھسلاتے ہین اسیطرح مجکو آپ بردان دینے کے واسطے کہکر للچاتے ہین سنسار مین تینون لوک کے راج سے بڑھکر اور کوئی اچھی چیز نہین ہوتی سو مین اسکی بھی چاہنا نہین رکھتا کس واسطے بدن میرا ہمیشہ

بنا نہیں رہیگا پھر کس آسرے پر آپ سے کوئی چیز مانگون مجھکو یہی ایک اچھا ہی کہ جنم جنمانتر دن رات سنت مہاتماؤن کی سنگت مین رہکر آپ کے نام کا
اسمرن اور چرنون کی بھگت کرتا رہون اور ایک ساعت بھی آپ کی یاد مجھکو نہ بھولے سوائے اسکے اور کچھ چاہنا میری نہین ہی اور
دوسری اچھا یہ ہی کہ جو لوگ اپنے اگیان سے استری پتر دھن وغیرہ سنسار کی سکھ کے مایا موہ روپی اندھے کنوین مین
پڑے ہین انکو گیان روپی رسّی پکڑا کر اس کنوین سے باہر نکال کر بھوساگر پار اتار دیجیے جسمین انکا بھلا ہو اور جو آپ یہ کہین کہ جنہون
نے جیسا جیسا کرم بھلا یا بُرا کیا ہی ویسا ویسا پھل بھوگ کرینگے سب کی مُکت نہین ہو سکتی سو میرے تپ اور بھجن وغیرہ
شُبھ کرمون کا جو پھل ہو وہ انکو دیکر کرتارتھ کیجیے اور انکے ادھرم اور پاپ کرنے کے بدلے جو کچھ اچت ہو وہ ڈنڈ مجھکو دیجیے مین انکو
بھوگ کرونگا لیکن وہ لوگ بیکنٹھ پاوین اور اے مہاپربھو آدمی اپنے ابھاگ اور اگیانتا سے آپکی کرپا اور دیا اور پالن کرنے پر بشواس
نکر کے کسی اچھی چیز کے ملنے سے جانتا ہی کہ یہ چیز مین نے اپنی محنت سے پائی اور یہ نہین جانتا کہ سب چیز نارائن جی دیکر پالن اور رچھا کرتے
ہین جو آدمی کی محنت سے کوئی چیز ملتی تو دنیا کی دولت اور سُندر استری اور سب سامان سکھ کے اپنے گھر لے آتا اے دین دیال سنساری
آدمی دن رات دکھ کے سمندر مین پڑا رہکر پہلے اپنے پیٹ بھرنے کی چنتا مین کہ بنا بھوجن رہا نہین جاتا بیاکل رہتا ہی دوسرے سیکڑون استری
کی چاہنا رکھتا ہی ایسے مورکھ آدمی کو گیان دیکر بھوساگر پار اتار دیجیے جب تک آپ کی دیا اور کرپا نہو تب تک اس مایا جال سے چھوٹنا
کٹھن ہی جو آپ یہ کہین کہ تمکو ان لوگون کی مُکت ہونے سے کیا لابھ ہوگا سو میرے بنتی کرنے کا یہ کارن ہی کہ آپ کی ایک بار کرپا درشٹ
کرنے سے ان بیچارون کا جو دکھ ساگر مین پڑے ہین بھلا ہو جائیگا یہ بات آپ کی بڑھتا سے کچھ دُرلبھ نہین ہی بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ
سے کرپا کرتے آئے ہین جسطرح سمدر مین سے کوئی آدمی ایک کٹورا پانی کا لیکر اپنی پیاس مٹالے تو سمدر سوکھ نہین جاتا ہی اسی طرح آپکی
تھوڑی کرپا کرنے مین انکا بھلا ہو کر آپ کا کچھ گھٹ نہ جائیگا۔

دوہا	تلسی پچھین سے کے پیچھے گھٹے نہ سر تانیر		دھرم گئے دھن ناگھٹے جو سہاے رگھبیر	

یہ بات سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے بیٹا مین نے کُرودھ اپنا شانت کیا تمکو اپنے واسطے جو کچھ درکار ہو مانگ لو لیکن تم جو دوسرون کی گت
چاہتے ہو سو سب جیوون کو بیکنٹھ جانے کی اچھا نہین ہوتی۔

دوہا	مایا روپی جال مین سب کی ہی یہ چال		اپنی اپنی کھال مین سبھی جیو خوشحال	

اتنی بات سنکر پرہلاد جی بولے کہ اے جگت پالک مین نرگن بھگت ہو کر کسی چیز کی اچھا نہین رکھتا دنیا مین جب کوئی آدمی کسی کے پاس
جاکر کچھ مانگتا ہی تب اسکے منہ کا تیج جاتا رہتا ہی اور بنا اچھا کسی کے پاس جانے اور بھینٹ کرنے مین اسکا تیج بڑھتا ہی جو آپکی اچھا خاص
دینے ہی کی ہی تو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین مجھے کسی بات کی چاہنا نہ رہی ترشنا رکھنے سے دھرم نہین رہتا ہی اور لاج چھوٹ جاتی ہی
اور جنکو لالچ اور چاہنا نہین رہتی وہ راجا اندر اور بھکھاری دونون کو برابر جانتے ہین اور جو کوئی پرمیشور کا تپ اور بھجن کرکے پرمیشور سے
کچھ مانگتا ہی اسکو مزدور کے برابر سمجھنا چاہیے اس لیے مین کچھ نہین مانگتا آپ کی اچھا مین خوش ہون یہ بات سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے
بیٹا تم ہمارے بڑے بھگت اور بھگت ہو اسلیے ہم چاہتے ہین کہ تم اپنے باپ کے سنگھاسن پر اکھتر چوکڑی جگ تک راج کرو جو تمہارا دوسرا
بھائی راج کریگا تو سنساری لوگ کہینگے کہ پرہلاد نے ہر بھگت ہونے پر بھی راج نہین پایا اور تمکو ہماری بات ماننا چاہیے اور تم دھیرج رکھو ہماری
پرارتھنا کا کام کر دو وہ لوبھ موہ وغیرہ کوئی بکار راج گدی کے نہین بیاپین گے اور ہمارے چرنون کی پریت بنی رہیگی جسطرح ہمارے پرم بھگت

لوگ اور پرلوگ کسی سکھ کی چاہنا نہین رکھتے اسیطرح تمکو بھی کچھ ترشنا نہ رہکر مہا پرلے تک تمھارا جس دنیا مین بنا رہیگا یہ کہکر جب نرسنگھ جی گئو کی طرح پرلاد جی کا بدن چاٹنے لگے تب پرہلاد جی نے انکی اگیا مان کر بنتی کیا کہ اے مہا پربھو میرا پتا اپنے اگیان سے آپ کے ساتھ بیر رکھکر بھگت سے بہت تھا اسلئے آپکو اپنے بھائی کا مارنیوالا سمجھکر اسنے دُربچن کہا ہے سو آپ اسکا بیٹا سمجھکر مجھسے کچھ برا نہ مانیئے گا جو کوئی پرمیشور اور بید اور شاستر اور سنت اور مہاتما کی نندا کرتا ہے وہ اس مہا پاپ کرنے سے بہت دُکھ پاکر جلدی کرتار تھ نہین ہوتا اسواسطے میرا باپ نرک بھوگ کریگا سو آپ میرے اوپر دیال ہوکر اسکا اُدّھار کیجیے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ اے پرہلاد تم اپنے باپ کا سوچ مت کرو اُدھرم کرنے کے بدلے وہ نرک مین نہین جاویگا جس کل مین تم ایسا ہر بھگت پیدا ہوا اس کل والے سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتے ہمنے تمھارے اکیس پُرکھا نرک سے نکال کر سورگ مین بھیجدیے تمھارا باپ کسطرح نرک بھوگ کریگا ہمارے بھگت کے سات پُرکھا نرک سے نکلکر سورگ مین باس کرتے ہین بید اور شاستر مین گنگا دیش کو مرنے کے واسطے اَشُدّھ لکھا ہے لیکن وہان بھی ہمارے بھگتون کے جانے اور رہنے سے وہ پرتھوی پوتر ہوکر اُسکا دوش مٹ جاتا ہے اُدھرمی اور پاپی ہونے پر بھی تمکو اپنے باپ کا داہ کرم اور شرادھ کرنا چاہیئے جب پرہلاد جی نرسنگھ بھگوان کی آگیا کے موافق ہرنیہ کشپ کا داہ کرم اور شرادھ کر چکے تب نرسنگھ جی نے پرہلاد جی کو راج سنگھاسن پر بٹھال کر تلک لگایا اُس سمے سب دیتے اور دیوتاؤن نے وہان جاکر پرہلاد جی کو جتھا جوگ ڈنڈوت کی اور آشیرباد دیا اور برہما جی آدک دیوتاؤن نے نرسنگھ جی کو ڈنڈوت اور استت کر کے بنتی کیا کہ اے کرپا ندھان آپ نے بہت اچھا کیا کہ ہرنیہ کشپ اُدھرمی کو مارا اور دیا کی راہ سے مجھ برہما کا بردان بھی استھر رکھا یہ بات سنکر نرسنگھ بھگوان بولے کہ اے برہما اب تم کسی دیت کو ایسا بردان مت دینا سانپ کو امرت پلانا نہ چاہیئے یہ کہکر نرسنگھ جی وہان سے انتردھیان ہوگئے اور پرہلاد جی نے برہما جی وغیرہ دیوتا اور شکراچاریہ پروہت کی بدھ کے موافق پوجا کرکے سب دیوتاؤن کو بدا کیا اور آپ آٹھون پہر ہر چرنون کا دھیان رکھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے انکے راج مین دیوتا اور برہمن اور رشیشور اور گئو اور براہمن اور سنت اور مہاتما آنند سے رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے تھے کوئی جیو دکھی نہین تھا اتنی کتھا سنا کر نارد جی بولے کہ اے یدھشٹھر تمنے ہرنیہ کشپ اور پرہلاد کے بُرودھ ہونے کا حال جو ہمسے پوچھا تھا سو ہمنے کہا یہی ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دوسرے جنم مین راون اور کمبھکرن ہوئے اور تیسرے جنم مین ششپال اور دنت بکر ہوکر جب شری کرشن مہاراج کے ہاتھ سے مارے گئے تب بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کے دوارپالک جےبجے ہوئے جو کوئی پرمیشور کی کتھا اور لیلا سنتا ہے وہ کرمون کے پھانسی سے چھوٹ کر سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتا اے یدھشٹھر تم بڑے بھاگوان اور پوربجنم کے تپسی اور دھرماتما ہو دیکھو جس پربرہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برہما اور مہادیو جی آدو دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر انکی اگیا پالن کرتے ہین اور بڑے بڑے جوگی اور رشیشور جنکا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہی شری کرشن جی مہاراج ترلوکی ناتھ تم کو اپنا بھگت جانکر تمھاری اگیا مین بنے رہتے ہین اسی سبب سے بھگت بتسل نام انکا دنیا مین مشہور ہوا ہے ایکبار شری مہادیو جی نے بھی انھین شیام سندر کے سہایتا سے پرنام دیت کو مارا تھا اسی دن سے شیو جی ترپرار کہلاتے ہین اتنی کتھا سنکر جب یدھشٹھر راجا نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ اسکی کتھا بھی برنن کیجیے نارد جی بولے کہ ایک سمے دیوتاؤن نے دیتیون کو لڑائی مین جیت لیا تب سب دیت برہما جی کی اگیا سے کہ انکا تپ دیتیون نے کیا تھا مَے نام دانو کی شرن مین گئے سو اسنے دیتیون کو اپنی مایا اور اندرجال کے منتر سے تین قلعہ چاندی اور سونے اور لوہے کے بوان کی طرح ایسے بنادیے کہ وہ تینون قلعہ آکاش مارگ مین کبھی دیکھ پڑتے تھے کبھی غائب ہوجاتے تھے جب پرنام

دیتون کا راجہ بہت سے دیتون کو اُسی بِوان مین ساتھ لیکر دیوتون سے لڑنے کے واسطے چڑھا تب اندر آدِک دیوتون نے اُسکے سامنے جاکر اپنے
اپنے ہتھیار اُسپر چلائے جب دیوتون کے ہتھیار اُس قلعہ کی دیوار مین لگ کر ٹوٹ گئے تب دیتون نے اپنے ہتھیار مار کر اُنکو ہٹا دیا جب دیت
لوگ تینون لوک جیتنے پر بھی اُس قلعہ مین دن رات رہکر آدمیون اور دیوتون کو دکھ دینے لگے اور ڈھونڈھکر مارنے لگے تب سب دیوتون
نے شری مہادیوجی کی شرن مین جاکر اُنسے سہایتا اپنی چاہی جب شری مہادیوجی اُنکے سہایک ہوکر دیتون کو لڑائی مین مارنے لگے
تب مَیدانو نے اپنی مایا سے اُس قلعہ مین ایک کنڈ امرت کا بنا دیا سو جتنے دیتون کو شری مہادیوجی مار کر گرا دیتے تھے اُنکو وہ دانو
اُٹھا کر اُس امرت کنڈ مین ڈال دیتا تھا تب وہ لوگ پھر جی کر شری مہادیوجی سے لڑنے لگتے تھے جب اسی طرح کئی دن تک شری مہادیوجی نے
دیتون سے لڑکر اُنکو مارا اور وہ لوگ امرت کنڈ کے پرتاپ سے کم نہوئے تب شری مہادیوجی یہ دشا دیتون کی دیکھکر اپنا دھنکھ بان زمین پر ٹیک دیا
اور نارائن جی کا دھیان کرنے لگے تب شیام سندر دین دیال نے شری مہادیوجی کو اُداس دیکھکر برہماجی کو بچھڑا بنایا اور آپ گئو روپ بنکر اُس کنڈ پر
جاکر امرت پینے کیواسطے جیسے مُنہ لگایا ویسے کسی دیت رکھواری کرنیوالے نے کہا کہ یہ گئو امرت پیتی ہی اسکو مارنا چاہیے دوسرے نے کہا کہ گئو اور بچھڑا
بہت سُندر ہی پینے دو کتنا پیوینگے جب نارائن جی نے اپنے گئو روپ کی سُندرتائی دکھلا کر رکھواری کرنیوالے سب دیتون کو موہ لیا اور ساعت بھر مین سب
امرت کنڈ کا پی کر وہان سے انتردھیان ہوگئے تب دیت لوگ امرت کنڈ سوکھا دیکھتے ہی مَی نام دانو کے پاس جاکر رونے لگے مَیدانو نے جب کنڈ سوکھ جانے کا حال
سُنا تب اُسنے دیتون سے کہا کہ ای بھائی کوئی جیو آپ پرمیشور نہین ہو سکتا جو پرمیشور کی اِچھا کو ٹال سکے یہ بات کہکر مَی نام دانو نارائن جی کو دیتون سے ناراض دیکھکر
اُس بِوان سے باہر چلا گیا اور شیام سندر نے شری مہادیوجی کے پاس جاکر اُنکو دھیرج دیا اور ایک رتھ اور دھنکھ بان دے کر اُنسے کہا
کہ اب امرت کنڈ دیتون کا سوکھ گیا تم اِس رتھ پر بیٹھکر اِسی دھنکھ بان سے لڑائی کرو تمہاری جیت ہوگی یہ بات سُنتے ہی شری شِوجی
نے بہت خوش ہوکر نارائن جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای دین دیال بغیر آپکی کرپا کے مجھسے کیا ہو سکتا ہی جسطرح آپ دیوتون کی رچّھا ہمیشہ
کرتے آتے ہین اُسی طرح آج بھی کرپا کرکے میری سہایتا کیجیے جب دھنکھ بان دے کر شری بیکنٹھ ناتھ چلے گئے تب شری مہادیوجی نے اُسی دھنکھ
پر ایک بان رکھکر چلایا تو اُس بان کے لگتے ہی مایا روپی تینون قلعہ پُر نام وغیرہ دیتون سمیت جلکر خاک ہوگئے اور شیام سندر کی دیا سے
شری مہادیوجی نے فتح پائی اور اندر وغیرہ دیوتا اپنا راج پاکر خوش ہوئے ای جدھشٹھر دیکھو ایسا پرتاپ شری کرشن مہاراج کا ہی یہ مہاتم شری شیام
سُندر کی سُنکر جدھشٹھر نے اپنے کو دھنّ جانا اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای پریچھت نارائن جی اپنے بھگتون کی رچّھا ضرور کرتے ہین۔

ادھیاے گیارہوان ۔ کہنا نارد جی کا دھرم چارون برن اور آشرم کا راجہ جدھشٹھر سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر راجہ جدھشٹھر نارد جی کی بہت اُستت کرکے بولے کہ ای مُنی ناتھ آپ دیال ہو کر وہ دھرم
چارون برن اور چارون آشرم کا برنن کیجیے جس دھرم کے کرنے سے نارائن جی پرسن ہوتے ہین تب ناردمُنی نے کہا کہ ای راجہ
جس کسی مین یہ سب گُن ہوون اُسکو تم جاننا کہ اُس دھرماتما سے پرمیشور خوش ہین اُس آدمی کے پہچاننے کے واسطے یہ سب لچھن اُسمین دیکھنا چاہیے
پہلے وہ سچ بولنے والا ہو کر کبھی جھوٹھ نہ بولتا ہو دوسرے وہ ہردی مین دیا رکھکر جسکو دکھی دیکھی اپنی سامرتھ بھر اُسکا دکھ چھڑانے کے واسطے
اُپاے کرے تیسرے اپنے مقدور کے موافق دان دیکر اکیلے بھوجن نکرے اور جو چیز اچھی ملے اُسمین سے پہلے براہمن وغیرہ چارون برن کو دے کر
پیچھے سے آپ کھاے چوتھے چت اپنا پرمیشور کے بھجن اور اُسمرن مین لگائے رکھکر نودھا بھگت اُنکی کرتا رہی پانچوین بہت لالچ چھوڑ کر سنتوکھ
رکھے اور سنساری مایا سے برکت رہکر سادھ مہاتما کی بھگت اور سیوا کرے چھٹھوین پرمیشور کی کتھا اور لیلا پریم کے ساتھ

کہہ اور سنگر چھوڑنا چھوڑ دے ان سب باتون مین جتنا بن پڑے اتنا دھیان رکھے جو آدمی ان شبھ کرمون مین سے کوئی بات نہین کرتا وہ جانور کے برابر ہی
اور اے راجہ یدھشٹر پرمیشور کی بھگتی چارون برن اور چارون آشرم کو کرنا چاہیے جو براہمن اپنے کرم اور دھرم اور بید پڑھنے
اور سندھیا کرنے مین سادھان رہتا ہو لیکن پرمیشور کی بھگتی نرکھتا ہو تو اسکا بید پڑھنا اور سندھیا کرنا سب برتھا سمجھو اسی
طرح چھتری اور بیش اور شودر تینون اور گرہستھ اور برہمچاری اور بان پرستھ اور سنیاسی چارون آشرم کو دھیان اور اسمرن اور بھگت
نارائن جی کے سچے من سے کرنا چاہیے اسی سے بیڑا انکا پار لگیگا اور چارون برن کا دھرم الگ الگ ہی اسکا حال سنو براہمن اسکو
کہنا چاہیے جسکا سب سنسکار بیدھ پور بک جنم لینے اور مونڈن اور جنیو اور بیاہ کرنے کے سمی ہوا ہو اور وہ کھیت مین گرے ہوے اناج کے
چننے اور بھچھیا مانگنے سے اپنی اوقات بسر کیا کرے اور بھچھیا مانگنے کا دستور یہ ہی کہ جو بھچھیا بنا مانگے ملی وہ امرت کے برابر ہی اور جو مانگنے
سے ہی وہ سمان بھچھیا ہی یہ دونو طرح بھیکھ اچھی ہی اور جو بھچھیا کسی کو دکھی کر کے لیتے مین وہ بھچھیا مانس کے برابر ہوتی ہی اسلیئے براہمن کو ہر دن
بید اور شاستر پڑھنا اور اسکی چرچا اسمین رکھکر دوسرون کو بید کا پڑھانا اچیت ہی اور آپ جگ اور ہوم کرنا اور دوسرون سے جگ
اور ہوم کرانا اور دان لینا اور دوسرون کو دان دینا براہمن کا دھرم ہی اور چھتری برن کا دھرم یہ ہی کہ جگ اور ہوم آپ کرے یا براہمن کے
ہاتھ سے کرا دے اور بید اور شاستر آپ پڑھکر دوسرونکو بھی پڑھا دے اور آپ دان دے مگر دوسرے سے دان نہ لیوے اور نوکری کا پیشہ
کر کے سادھ اور براہمن کا بھگت ہو دے اور شودر بیر اور دھرماتما ہو کر اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھے اور بیش برن کو چاہیے کہ بیوپار کیا کرے
اور بنج بیوپار مین نپن رہے اور دیوتا اور براہمن مین آدھینتائی سے بھگت رکھکر چھتری اور براہمن کی برابری نہ کرے اور شودر سیوا اور ٹہل براہمن
وغیرہ تینون برن کی جو اس سے اتم مین کر کے اپنا کٹمب پالے اور شودر کو بید کے منتر سے جگت اور ہوم کرنا نچاہیئے اور براہمن دیوتا کے
برابر ہوتے مین اسلیئے انکو نوکری اور سیوا آدمی کی بہت منع ہی جو کوئی کہے کہ [1] درونا چارج ایسے مہاتما نے کسواسطے درجودھن کی نوکری کی تھی سو انکا حال
یہ ہی کہ ایک دن [2] اشوتھاما بیٹے درونا چارج کے لڑکپن مین کسی لڑکے کو دودھ پیتے ہوئے دیکھکر اپنے باپ سے کہنے لگے کہ مین بھی دودھ پیونگا
درونا چارج کو درد رکے مارے اتنا مقدور نتھا کہ دودھ مول لیکر اسکو دیتے انھون نے سفید مٹی جس ست کے لکھتے مین
پانی مین میلکر دودھ کی جگہ اپنے بیٹے کو دی جب اشوتھاما نے اسکو دودھ سمجھکر پی لیا تب درونا چارج نے من مین کہا کہ دیکھو میرے
جینے پر دھکار ہی کہ یا دھر دودھ بیٹے کے پینے کے واسطے میرے کئے نہین ہو سکتا اسی دکھ سے درونا چارج راجا درجودھن کے
پاس جا کر رہنے لگے لیکن انھون نے کچھ ماہواری تنخواہ باندھکر اس سے نہین لیا ای یدھشٹر ہمنے چارون برنون کا دھرم تمسے کہا۔ اب
استریون کا دھرم کہتے ہین سنو کہ استری اپنے پت کو دیوتا اور پرمیشور کے برابر جانکر اسکی آگیا مین رہا کرے اور میٹھا بچن بولکر کسی کو کٹھور بچن
نہ کہے اور بنت لوبھ نہ رکھکر اپنے سوامی اور بڑون کی ٹہل سدھ من سے کیا کرے اور اپنے رہنے کا گھر شدھ رکھے تھوڑا یا بہت جو کچھ دھن
پاکر پرمیشور سے اسی کو بہت کر خوش رہے اور سوائے سچ کے جھوٹھ بات اپنے سوامی سے نہ کہے اور بستو کھ رکھے اور جو استری اپنے
کرمون کے پھل سے بدھوا ہو جاوے اسکو کسی چیز سے پیٹ بھر لینا اور کپڑے سے تن ڈھانپ کر پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرنا اچیت ہی
بدھوا استری کو بھوجن اوگ مین سواد کی اچھا رکھنا اور اچھا گہنا اور کپڑا پہن کر سنگار کرنا نچاہیئے جو استری اپنے دھرم اور کرم سے
رہکر ایسا کرتی ہی وہ مرنے کے بعد بیکنٹھ مین جاکر لچھمی جی کی طرح اپنے پت کے ساتھ سکھ اور بلاس کرتی ہی۔ چارون برن کے استری
پرش کو چوری وغیرہ برے کرمون سے الگ رہنا چاہیئے اور ہر روز استری اور پرش کے بھوگ کرنے مین جلدی سنتان پیدا نہین ہوتی اسواسطے

[1] द्रोणाचार्य
[2] अश्वत्थामा

گیانی آدمی کو چاہیے کہ جب استری رجسولا ہوکر چوتھے دن اسنان کرے تبھی اُس سے بھوگ کرے تو سنتان دھرماتما پیدا ہو۔ دن مین بھوگ کرنے سے پرش کا تیج اور بل اور دھرم ناش ہوجاتا ہے اور عمر کم ہو جاتی ہے اور جو کوئی رجسولا ہونے پر چوتھے دن اپنی استری کے پاس نجا کر پرائی استری سے بھوگ کرتا ہے اُسکو مہا پاپی اور ادھرمی سمجھنا چاہیے سوا اِن چارون برن کے اور جو برن سنکر وغیرہ ہین انکو یہ اُچت ہے کہ اُنکے کل مین جسطرح کا دھرم اور کرم چلا آتا ہو اُسی طرح یہ وہ لوگ بھی اپنا دھرم اور کرم رکھین۔

اُدھیائے بارھوان۔ کہنا نارد جی کا دھرم چارون آشرم کا

نارد جی بولے کہ اے راجا یدھشٹھر چارون برنون کا دھرم ہمنے تمسے کہا اب چارون آشرمون کا دھرم جو انھین کرنا چاہیے سنو کہ برہم چاری کا دھرم یہ ہے کہ جب کسی کو برہم چرج لینے کی اِچھا ہو اور اُسکے ماتا پتا اگیا دیوین تب وہ تئیس برس کی عمر مین اُسکی اِچھا سے گرو کے گھر جا رہے اور ایک چِت ہوکر انکی سیوا کرے اور گرو کی اگیا سے پڑھکر انکی ٹہل اور سیوا کو پڑھنے سے اتم سمجھے اور پراتہ کال اور سندھیا کے سمے گرونارائن اور سورج اور اگن آدک دیوتون کی پوجا بدھ کے ساتھ کیا کرے اور سر پر جٹا رکھکر سر اور داڑھی وغیرہ کسی انگ کا بال کبھی نہ مونڈاوے اور جو بھچھا مانگ کر لاوے وہ گرو کے سامنے سب رکھدے جب گرو اگیا دیوین تب بھوجن کرے اور کرودھ کرنا اور دُربچن کہنا چھوڑ کر گرو کی نیند انگرے اور عطر اور پھلیل اور چندن آدک سُگندھ نہ لگاوے اور سرمہ اور مسّی لگانا اور مانس کھانا اور مدرا اپنا چھوڑ کر پانچ برس تک برہم چرج سے گرو کے گھر رہے لیکن گرو کی استری سے ہنسکر نہ بولے دور سے ڈنڈوت کرلے اور کبھی استری کا پرسنگ نکرے بلکہ استری سے بات کرنا اور استری کا گانا سننا چھوڑ کر اُسکے پاس اکیلے مین کبھی نہ بیٹھے جسمین اُسکا من اور اندریان چلایمان ہون استری کو آگ اور پرش کو گھی کے برابر سمجھنا چاہیے سوکھی آگ کا ساتھ پاکر کبھی بے پگھلے نہین رہتا جو چوبیس برس کی عمر مین چت اُسکا گرہستھی کرنے کے واسطے چاہے تو اپنے کل مین بیاہ کرکے گرہستھ دھرم سے رہے اور جو بیاہ کرنے کی اِچھا نہو تو جنم بھر گرو کے گھر رہکر کسی استری کو بُری نگاہ سے نہ دیکھے۔ اور بان پرستھ کا دھرم یہ ہے کہ جب گرہستھی مین پچاس برس کی عمر ہو تب اپنی استری سمیت جنگل مین جا کر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرے اور سوا کند مول آدک کے کھیت کا بویا اناج نہ کھائے اور جو کند مول آدک نہ ملے تو درخت کا پتا کھا کر رہے لیکن پھل اور پتا درخت مین سے نہ توڑے زمین پر گرا ہوا کھائے اور جنگل مین استری سمیت اکیلی جگہ رہکر چھال کا کپڑا پہنے اور جو اتتھ اور بھکھاری آجاوے اُسکو بھی وہی پھل اور کند مول کھلاکر اُسی پھل آدک سے ہوم کیا کرے اور مکان وغیرہ چھوڑ کر برسات مین بیچ میدان کے بیٹھے اور جاڑے مین جل باس کرکے گرمی مین پنچ اگن تاپے اسطرح کا تپ ایک برس یا دو برس یا چار برس یا آٹھ برس یا بارہ برس جہان تک ہوسکے وہان تک تپ کرکے برہم کا بچار کرتا رہے تو وہ برہم روپ ہو جاتا ہے۔

اُدھیائے تیرھوان۔ کہنا نارد جی کا کتھا سنیاس دھرم کی راجا یدھشٹھر سے

نارد جی بولے کہ اے راجا یدھشٹھر بان پرستھ پچھتر برس کی عمر مین سنیاس لیکر ڈنڈ کمنڈل دھارن کرے اور دھرم سنیاسی کا یہ ہے کہ پہلے جسطرح براہمنون نے بید منتر سے اُسکے گلے مین جنیو پہنایا تھا اُسی طرح منتر پڑھکر جنیو گلے سے اُتار ڈالے اور پہلے آشرم کا دھرم چھوڑدے اور کسی نگر اور گاؤن مین ایک رات سے زیادہ نہ رہے لیکن بھچھا مانگنے کے واسطے بستی مین جاکر جو کچھ سادھارن سے دودھ بھچھا ملے اُسکو لیکر شاستر کے موافق کرم اپنا کرتا رہے اور کچھ پستک آدک اپنے پاس نہ بٹورے اکیلا رہکر ڈنڈ اور کمنڈل ایک ساعت نہ چھوڑے اور سب جیوون مین دیا رکھکر ہر جگہ [illegible] برابر سمجھے اور کسی کو اپنا

چیلا نہ بناوی اور مٹھ آدک اپنے رہنے کے واسطے نہ بنوا کر بستی کے باہر رہے اور کھانے اور کپڑے کا شوچ نہ کرکے بید اور شاستر پڑھنے اور سننے
کا بہت ابھیاس رکھے اور سنسار کو سپنے کے برابر سمجھکر مرنے کا سوچ اور جینے کی خوشی نہ کرے اتنی کتھا سنا کر نارد جی بولے کہ ای راجا یدھشٹھر ہمنے برہمچاری
اور بان پرستھ اور سنیاس کا دھرم تمسے کہا اب ایک سنیاسی کا اتہاس کہتے ہین سنو کہ پرہلاد جی راج پر بیٹھکر ایک سمی اپنے دیش مین سیر کرنے کو نکلے
جہان کہین کسی گیانی کا حال ملتا تھا وہان جاکر اُسکے ساتھ بڑے پریم سے ہر چرچا کرتے تھے سو ایک دن ریوا ندی کے کنارے پہنچکر
रेवानदी
کیا دیکھا کہ ایک اودھوت دتاتریہ نام بہت پشٹ اور تیجوان ننگے سہ ندی کے کنارے پڑا ہوا پرمیشور کے دھیان مین لین ہی پرہلاد جی اُس
दत्तात्रेय
اجگر مُن کو دیکھتے ہی پالکی پر سے اُتر پڑے اور اُسکے پاس جاکر ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای پرم ہنس مورت تم ہمکو بڑے مہاتما اور گُن وان دیکھہ
پڑتے ہو تم کچھ کھانا اور کپڑا آدک اپنے پاس نہین رکھتے ہو اور سنساری بیوہار سے رہت ہوکر کچھ اُدم بھی نہین کرتے اور نہ کسی سے کچھ مانگتے ہو
تسپر بھی تم بہت موٹے تازے دکھلائی دیتے ہو اور ہم دنیا مین دیکھتے ہین کہ بنا اُدم کئے کسی کو روپیہ نہین ملتا اور بغیر روپیہ کے
دنیا کا سکھ نہین ملتا اور دنیا کے لوگ بہت اُدم کرنے پر بھی دُبلے رہتے ہین اسکا کارن کیا ہی سوا اسکے اور جو کچھ گیان تمکو پرمیشور نے
دیا ہو وہ بھی تھوڑا سا کہو یہ بات سنتے ہی اجگر مُن اُٹھ بیٹھے اور پرہلاد جی کو ہر بھگت جانکر بولے کہ ای پرہلاد جی تمنے جو پوچھا کہ تو کچھ اُدم نہین کرتا
اور موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہی سو اسکا حال سنو کہ مین نے دنیا مین اُدم کرکے بہت روپیہ کمایا لیکن میری ترشنا یعنی ہوس نہین مٹی جب مین نے
دیکھا کہ لوبھ روپی کنڈل پیر کسی طرح نہین بھرتا اور جتنا روپیہ زیادہ جمع کرتا ہون اُتنا ہی لالچ زیادہ ہر روز بڑھتا ہی تب مین نے بچار کیا
کہ آدمی کا تن پاکر کس واسطے اپنا جنم اکارتھ کھوؤن جو اسیطرح سنساری مایا مین پھنسا رہ کر ایکدن مرگیا تو نرک مین جاکر ضرور دکھ پاؤنگا اسلئے
سنساری ترشنا چھوڑکر آٹھون پہر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جنکے ہردے مین ہر چرنون کا باس رہتا ہی وہ لوگ بیفکر رہکر موٹے
رہتے ہین اور دنیاوی فکر رہنے سے آدمی دُبلا ہو جاتا ہی اور باہر کا اندھکار سورج کے پرکاش سے مٹتا ہی اور ہردی کا اندھکار پرمیشور کی
بھگتی کرنے سے مٹتا ہی اور تمنے جو یہ کہا کہ تو کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا سو مین نے بہت سے دولتمندون کو
دیکھا ہی کہ وہ لوگ روپیہ جمع کرنے سے ہمیشہ فکر مین رہکر پہلے تو راجا کا ڈر رکھتے ہین کہ ایسا نہو کہ کچھ الزام لگا کر ہمارا روپیہ چھین لے
اور دوسرے چور اور ڈاکو کا ڈر اور کھٹکا رہنے سے رات کو اچھی طرح نیند نہین آتی تیسرا ڈر اپنے ناتے دارون کا لگا رہتا ہی کہ وہ اسی فکر مین
دن رات رہتے ہین کہ کسطرح انکا روپیہ ہمکو ملے اسی سبب سے روپیہ جمع کرنے والون کو سکھ نہین ملتا جسطرح مکھیان بہت محنت کرکے چھتے مین
شہد جمع کرکے مارے کنجوسی کے اُسکو آپ نہین کھا سکتی ہین اور جب بہت سا شہد اُسمین اکٹھا ہوتا ہی تب کول اور مسہر آدک چھتے مین آگ
لگا کر شہد نکال کر اپنے گھر لیجاتے ہین اور اُن مکھیون کو شہد اکٹھا کرنے مین سوا دکھ کے سکھ نہین ملتا ہی اسیطرح روپیہ جمع کرنے
والون کو بھی بہت دکھ ہوکر وہ روپیہ اُنکے کام نہین آتا اسی واسطے مین سنساری موہ چھوڑکر برکت ہو گیا جسطرح اجگر سانپ چلنے کی طاقت
نہ رکھکر ایک جگہ پڑا رہتا ہی اور پرمیشور اُسی جگہ اُسکو آہار پہنچاتے ہین اسیطرح مین بھی پڑا رہکر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون
جو کوئی کچھ پراربدھ انسار دے جاتا ہی اسی کو کھا کر سنتوکھ رکھتا ہون ۔

دوہا	اجگر کرین نہ چاکری پنچھی کرین نہ کام		داس ملوکا یون کہین کہ سب کے داتا رام	

ای پرہلاد جی جو کوئی دیا کرکے مجھکو کھیر پوری دے گیا تو مین اُسکو کھا کر کچھ گیان اُسکا نہین کرتا اور جو کوئی درجن کہکر ساگ روٹی الونی
کھلاجاتا ہی تو اُس [illegible] ہی اور کسی دن بھوجن نملنے اور اُپاس کرنے پر بھی

خوش رہکر یہ جانتا ہون کہ آج میرے بھاگ مین بھوجن نہین لکھا تھا اور جو کوئی کبھی میرے بدن مین چندن وغیرہ خوشبو لگا کر اچھا کپڑا اور گہنا پہنا کر ہاتھی یا گھوڑے یا سکھپال مین بٹھا دیتا ہی اور کبھی زمین پر دھور مین پڑا رہتا ہون تو مجھکو اُسکے ملنے کا سکھ اور چھوٹنے کا دکھ نہین ہوتا ہی اسطرح مین خوشی سے اپنا جنم کاٹتا ہون سُوا ے پرہلاد جی یہ جیو چوراسی لاکھ جُون بھُگت کر آدمی کا چولا پاتا ہی جو کوئی بھرت کھنڈ مین ایسا چولا آدمی کا پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتا ہی اُسکو بڑا ابھاگی اور مورکھ سمجھنا چاہیئے پرہلاد جی یہ سُنکر بہت خوش ہوئے اور اجگر مُن سے بدا ہوکر اپنے گھر آئے۔

ادھیاے چودہوان - کہنا نارد جی کا دھرم گرہستھ آشرم کا راجا جدہشٹھر سے

نارد جی نے کہا کہ ای راجا جدہشٹھر اب ہم گرہستھ آشرم کا دھرم کہتے ہین سنو کہ جب برہم چاری بید آدک پڑھکر گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے دیس کے راجا سے جاکر کہے کہ ہم بدیا پڑھ چکے اب تمھارے نگر مین گرہستھ آشرم ہوکر رہینگے تب راجا کو اُچت ہی کہ اُسکی بدیا کی پرچھا لیوے اور اپنے خزانہ سے روپیہ دیکر اُسکا بیواہ اچھے کل مین کرا دیوے اور گرہستھ ہونے کے بعد وہ براہمن اپنے دھرم کے موافق اُدم کرکے اپنے کُٹمب کو پالے اور چارون برن کے گرہستھ کو چاہیے کہ ہر روز جتھا شکت دان اور پُن کرے اور جسکے گھر کوئی چیز دان دینے کو نہو اُسکو جس سمی کچھ بھوجن کرنے کو ملے اسمین سے کچھ بھوجن گرہستھ کو برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی کے کھانے اور کپڑے کی خبر ضرور لینا چاہیئے کسواسطے کہ ان تینون آشرم والون کو دھن جمع کرنا منع ہی اور گرہستھ آشرم کو ہر روز پِتّرون کا شرادھ اور ترپن کرکے اماوس اور پورنماشی اور سنکرانت اور دوادسی اور بِتی پات اور اپنی برس گانٹھ کے دن کچھ دان دینا ضرور ہی اور جو براہمن کُرچھیتر اور گیا اور کاشی اور پریاگ اور متھرا اور اجودھیا اور ہردوار اور بدریناتھ اور جگناتھ جی وغیرہ تیرتھون پر رہتے ہین اُنکو درب وغیرہ دان دینے سے سو گنا پھل ملتا ہی لیکن براہمن کو نارائن روپ سمجھکر دان دیوی اور گرہستھ ہر روز کتھا اور لیلا پرمیشور کی سنکر ہر گھڑی اُنکا دھیان اور اسمرن رکھکر ایسا جانتا رہے کہ آتما سب جیو ون مین برابر ہی جس طرح سونے اور مٹی کا برتن پانی بھرکر رکھدو تو چندرما اور سورج کی چھایا دونون برتن مین برابر پڑتی ہی اسیطرح جیو آتما جو پرمیشور کا پرکاش ہی اُسکو براہمن اور چھتری اور چانڈال اور پشو اور پنچھی وغیرہ سب کے تن مین برابر سمجھکر کسی جیو کو دکھ نہ دینا چاہیئے آتما مین کچھ براہمن اور چھتری اور شودر برن کا بھید نہین ہوتا اور گرہستھ کو دھرم کی کمائی سے دیوتون کے نام پر جگ اور ہوم کرنا اور بھکھاری اور کنگالون کو کھانا اور کپڑا دینا اور اپنے کُٹمب اور پروار والون کو پالنا اُچت ہی لیکن من سے گھر والون کو ایسا سمجھے کہ جسطرح رات کو چارون طرف کے مسافر ایک جگہ ٹھہر کر صبح ہوتے وقت الگ الگ ہو جاتے ہین پھر اُنکا ساتھ نہین رہتا اسیطرح سنساری جیو اپنے اپنے کرمون کے پھل سے اونچے اور نیچے کُل مین جنم لیکر اکٹھا ہوتے ہین اور پُورب جنم کے سنسکار سے اپنا اپنا بدلا لیکر مرنے کے پیچھے نہ معلوم کس جون مین چلے جاتے ہین اسلئے اِنسے بہت محبت نہ رکھے اور کام کرودھ لوبھ موہ اپنے دشمنون کو جیت کر نیت برتا استری کے برابر ہر گھڑی تن مین دھیان لگاکر مکت ہووے نہین تو پھر یہ تن ملنا بہت کٹھن ہی اور اَدھرم اور پاپ کرنے سے نرکون کا دُکھ ضرور بھوگ کر سدا آواگون مین پھنسا رہے گا اور مرتے وقت ہاتھی اور گھوڑا اور روپیہ وغیرہ کچھ ساتھ نہین جاتا اسلئے روپیہ پاکر دان اور دھرم کرنا چاہیئے جو سوم لوگ روپیہ چھوڑ کر مرجاتے ہین اُنکو جسم پری مین چوہون کی طرح ڈنڈ ملتا ہی اور جن پروار والون کو جھوٹھ سچ بولکر جنم بھر پالتا ہی وہ لوگ اس دُکھ مین کچھ سہایتا نہین کرتے اور [illegible] نے کے واسطے برہمن

دیوتا کے برابر سمجھکر اچھا بھوجن کھلانا اور اسکی سیوا کرنا اچت ہی اسمین پرمیشور بہت پرسّن رہتے ہین گرہستھ کو اپنے پروار والون کا جو
کوئی مرجائے کریا کرم کرنا ضرور ہی تیرتھ پر رہنے سے آدمی کا من ادھرم کی طرف نہین جاتا ہی اور کسی جگہ رہنے مین چت پاپ کی طرف دوڑتا ہی
اور کلجگ باسی جیو پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے اور کتھا اور لیلا سننے سے کرتارتھ ہوتے ہین ـ

اَدّھیاے پندرھوان کتھا گرہستھ آشرم کی

ناردجی بولے کہ ای راجا جدھشٹھر گرہستھ آشرم کو دیوتا اور پترون کے نام پر جگ اور شرادھ وغیرہ مین اچھے کلین اور کریا وان اور بید
اور شاستر جاننے والے اور ہر بھگت براہمن کو بھوجن کرانا چاہیے ایسے براہمن کے بھوجن کرانے سے بہت پن ہوتا ہی جسطرح اچھی
زمین مین تھوڑا اناج بونے سے بھی پیدا ہوتا ہی اور اوسر زمین مین بونے سے کچھ پیدا نہین ہوتا دیو کرم اور پتر کرم مین تین براہمن سے کم نکھلاوے
اور جگ اور شرادھ مین کسی جیو کو نہ مارے دیوتا پتر لوگ جیو ہنسا کرنے سے خوش نہین ہوتے ہین اور سب جگون سے گیان جگ یعنی پرمیشور کی
کتھا اور کیرتن کہنا اور سننا بہت اتم اور پوتر ہی اور سب دھرمون سے بڑا دھرم یہ جانو کہ منسا باچا کرمنا سے کسی کا برا نچاہے اور سنتوکھ جسکو
سنتوکھ نہین ہوتا وہ بڑا پنڈت اور گیانی ہونے پر بھی نرک مین جاتا ہی اور گرہستھ کو نہ چاہیے کہ کسی بات کی کرتانچا ہیے جو گرہستھ اپنے دھرم کے
برخلاف چلتا ہی اور جو برہمچاری اپنے برت اور دھرم کو چھوڑ کر اسپر نہین چلتا ہی اور جو بان پرستھ اپنے تپ اور دھرم کو نہین کرتا ہی اور جو سنیاسی
لالچ رکھکر اپنی اندریون کا سکھ چاہتا ہی ایسے لوگ نام کے واسطے آشرم کا روپ بناے ہین اس دھرم کا پھل انکو نہین ملتا اور اے
راجا چارون برن اور چارون آشرم کو اچت ہی کہ چتین چولا پاکر دو طرح کا کرم کرین ایک پربرت دوسرا نربرت ـ شاستر کی آگیا کے موافق پربرت
کرم کرنے والا جیو چندر منڈل کی راہ سے دیولوک وغیرہ مین جاکر اپنے کرمون کا سکھ بھوگتا ہی اور مدت پوری ہوجانے پر پھر سنسار مین جنم لیکر
آواگون سے نہین چھٹنے پاتا ہی اور نربرت کرم کرنے والا سورج منڈل کی راہ سے بیکنٹھ مین پہنچکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتا ہی سو ہمنے تمسکو
دونون راہین بتلادی ہین جو گرہستھ ہمارے کہنے یعنی شاستر کے موافق اپنے کرم اور دھرم سے ہی وہ پرم ہنس کی پدوی کو گرہستھ آشرم مین بھی
پاسکتا ہی اور جو کوئی سنیاس اور براگ لیکر پھر گرہستھی کی چاہنا کرتا ہی اسکو کتے کے برابر جو اپانت کرکے پھر کھالیتا ہی سمجھنا چاہیے
پرمیشور کی مایا مین سنساری لوگ لپٹ کر خراب ہو رہے ہین جسطرح رتھ مین جوتا ہوا گھوڑا رتھ کو جدھر چاہتا ہی ادھر کھینچ لیجاتا ہی رتھ کا کچھ بس
نہین چلتا اسیطرح رتھ روپی بدن کا گھوڑا چنچل من اپنے کرمون سے جس لوک مین چاہتا ہی لیجاتا ہی اسلیئے منشیہ کا تن پاکر شبھ کرم کرکے سورگ
اور بیکنٹھ کا سکھ بھوگنا چاہیے اور گیان بھگت کی بڑی بڑائی ہی جس بھگت اور بھجن کے پرتاپ سے مین برہماجی کا بیٹا ہوا وہ کتھا
سنو کہ پچھلے مہا کلپ مین مین اپ برہن نام گندھرب بہت سندر پیدا ہوکر گانا اچھا جانتا تھا اور بہت سندر ہونیسے استریان مجھکو
چاہتی تھین سو مین بھی انپر موہت ہوکر انکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا ایکدن مین بشو سرج دیوتا کی سبھا مین جاکر گانے لگا اسوقت چت
میرا ایک استری سے ان دنون بہت پھنسا تھا اسلیئے اس سمے گانا میرا نہین بن پڑا اور راگ پرمیشور کی بد صورتی دیکھکر مین نے ہنس دیا اسی
اپرادھ سے اس دیوتا نے مجھکو شاپ دیا کہ تو شودر ہوجا تب مین دوسرے جنم مین اسی شاپ کے کارن ایک براہمن کی داسی
کا بیٹا ہوا وہان پر ست سنگ اور ہر بھجن کرنے کے پرتاپ سے مجھکو یہ نارد پدوی ملی سو ای جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان ہو کہ جن پربرہم پرمیشور کا
نام لینے اور بھجن کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوکر ایسی پدوی کو پہنچتا ہی وہی پربرہم پرمیشور شری کرشن جی دن رات تمہارے سامنے رہکر
تمکو اپنا بڑا جانتے ہین ایسا بھاگ دوسرے کا ہونا بہت درلبھ ہی اور برہما وگیرہ پرمیشور اور دیوتا آدک بھی انہین کا درشن کرنیکے واسطے

تمھارے پاس آیا کرتے ہین سو شیام سُندر کے درشن اور پُوجن کرنے سے تمھاری مکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین ہی یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹھر
اور ارجن نے شری کرشن مہاراج کے پریم مین ڈوب کر بڑا سوچ کرکے من مین کہا کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ کو ہمنے اپنا بھائی جانکر اُنسے ناتے دارون
کی طرح کام لیا جب ایسا بچار کر دونون بھائی شیام سُندر کے چرنون پر سر رکھکر رونے لگے تب شیام سُندر نے اشارے سے نارد مُن
سے کہا کہ تمنے کسواسطے میرا بھید کھول دیا اب یہ لوگ ناتے داری کی محبت چھوڑ کر مجکو پرمیشور بھاو سمجھینگے نارد جی بولے کہ اے دینا ناتھ
آج تک یہ آپ کی مایا مین لپیٹے تھے اب انکا موہ چھڑا کر کرتارتھ کر دیجیے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھشت یہ سب مہما
اور بڑائی شیام سُندر کی سُنتے ہی راجا جدھشٹھر نے بہت خوش ہو کر بڑے پریم سے شری کرشن جی اور نارد مُن کی بدھ سے پوجا کی
اور اُسی دن سے جدھشٹھر شیام سُندر کو پُورن برہم جانکر اُنکا دھیان اور اسمرن کرنے لگے اور نارد مُن وہان سے برہم لوک کو چلے گئے

اسکندھ آٹھوان

پرمیشور کا ہر اوتار لیکر گج کو گراہ سے بچانا اور باون اوتار دھر کر زمین یگ پر پرتھوی راجا بل سے دان لینا

اُدھیاے پہلا ـ کہنا شکدیو جی کا کتھا منونترون کی

راجا پرکھشت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی راجا سوایمبھو منُ کے بنش کا حال مین نے سُنا اب منونترون کے نام و جس جس
منونتر مین جو جو اوتار پرمیشور نے لیے تھے اُسکی کتھا سُنا چاہتا ہون سو کہیے شکدیو جی بولے اے راجا پرکھشت سوایمبھو منُ سے لیکر آج تک
چھ منونتر گذرے ہین سو پہلے منونتر کی کتھا جسمین وہی سوایمبھو منُ راجا ہو کر دو بیٹے اور تین بیٹی رکھتے تھے تیسرے اور چوتھے
اور پانچوین اسکندھ مین تمسے کہہ چکا ہون اُنھین کی تیسری کنیا آکوتی نام سے جو رُچ پرجاپت کو بیاہی گئی تھی اُسی منونتر مین جگت
بھگوان نے اوتار لیا ـ ایک سمے راجا سوایمبھو منُ شبھدرا ندی کے کنارے ایک پیر سے کھڑے ہو کر تپ کرتے تھے اُس سمے راچھسون
نے آکر انکا تپ کھنڈن کرنے کیواسطے چاہا تب اُنھین جگت بھگوان نے راچھسون کے ہاتھ سے سوایمبھو منُ کو بچا کر تینون لوک کی لچھمی سمیت
راج بھوگا یہ سب کتھا پہلے منونتر کی ہی دوسرا سوارُوچکھ نام منُ اگن کا بیٹا ہوا اُسمین دیوتا اور اُسن کے بیٹے اور روچن نام اندر اور
تکھتا آدک دیوتا اور اُرجسمتھ آدک سپت رکھ ہوئے اور بیدشرش نام رکھیشور کے یہان بھو نام پرمیشور نے اوتار لیکر اٹھاسی ہزار
رکھیشورون کو گیان اُپدیش کیا تیسرا اُتم نام منُ راجا پریہ برت کا بیٹا ہوا اُسمین پون آدک منُ کے بیٹے ہوئے اور ستیہ جت نام
اندر اور ستیہ آدک دیوتا اور پرمیشور آدک سپت رکھ ہوئے اور دھرم کی سُنیتا نام استری سے ستیہ سین نام پرمیشور نے اوتار
لیکر پاپی اور دُشٹون کو ناش کرکے ستیہ کو استھر کیا ـ چوتھا تامس نام منُ اُتم کا بھائی ہوا اُسمین پرتھو وغیرہ منُ کے بیٹے اور تِرسکھ نام
اندر اور ستیک آدک دیوتا اور جوت دھرم وغیرہ سپت رکھ ہوئے اور ہرمیدھا رکھیشور کے یہان پرمیشور نے ہر نام اوتار لیکر
گراہ سے گجیندر کو چھڑایا اتنی کتھا سُنکر راجا پرکھشت نے بنتی کی کہ اے مہاراج جسطرح پرمیشور نے گج کو گراہ سے چھڑایا تھا اُسکی کتھا کہیے ـ

اُدھیاے دوسرا ـ کہنا شکدیو جی کا کتھا گجیندر اور گراہ کی ـ

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھشت پرمیشور اُبناشی پُرش جنم لینے اور مرنے سے رہت ہین برہما وغیرہ دیوتا بھی اُنکے آد اور انت کو

१ स्वायंभुवमनु
२ स्वारोचिष
३ तुरवता
४ उरजरसं
५ पिरश्र
६ किमव
७ किसिरव
८ सत्यक

سنجانکر نرنکار روپ انکا پرکٹ نہیں دیکھ سکتے جب کبھی ہر بھگتوں پر دکھ پڑتا ہی تب وہ اپنے بھگت کی رچھا کرنے کے واسطے سگن اوتار لیکر سنسار مین ایک نام اپنا پرکٹ کر دیتے ہین اسیطرح ہاتھی کا پران بچانے کے واسطے بھی ہر اوتار دھارن کیا تھا او رکتھا اسکی اسطرح پر ہی کہ ایک پہاڑ ترکوٹ نام دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا اور اونچا چھیر سمدر مین تھا جسکے تین شکھر سونے اور چاندی اور لوہے کے تھے اور اُس شکھر مین بہت طرح کے اچھے اچھے رتن ایسے جڑے تھے کہ جنکا پرکاش سورج سے بھی ادھک تھا اُس پہاڑ پر دیوتا اور گندھرب آدک اپنی اپنی استریون سمیت رہکر بہار کرتے تھے اور وہان سنگ مرمر کے گنڈ بنے تھے اور بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے ایسا عمدہ باغیچہ بہت طرح کے پھل اور پھولون سے پھلا ہوا وہان پر بنا تھا جسکے دیکھنے سے من سب کا موہ جاتا تھا اور چار کوس تک اُن پھولون کی سگندھ ہو جاتی تھی اُس پہاڑ پر ایک بہت بڑا تالاب تھا جسمین کمل پھولے ہوئے تھے اور بہت سے مگرمچھ گراہ آدک اُسمین رہتے تھے ایک دن گجیندر سب ہاتھیون کا راجا جو اُس پہاڑ پر رہتا تھا جیٹھ مہینے مین دوپہر کے وقت پیاسا ہوکر ہزار ہتھنی اور کئی ہزار بچون کو ساتھ لیے ہوئے اُس تالاب پر پانی پینے کے واسطے چلا تو مد بہنے سے اُسکے چارونطرف بھونرے گونجتے تھے جب وہ اپنی اُمنگ سے کہ دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا راستے مین جھومتا اور درختون کو گراتا اور پتے کھاتا ہوا بن کا مارا ہوا جاکر تالاب مین گھسا اور پانی پیکر اپنی ہتھنی اور بچون کو سونڈ سے پانی پلاکر اُنکے ساتھ کلول کرنے لگا تب اُسکے ادھار کا وقت نزدیک ہوپہنچنے سے ایک گراہ نے جو اُس سے بھی ادھک بلوان تھا آکر ہاتھی کا پچھلا پیر پانی کے بھیتر پکڑ لیا تب گراہ اور گج سے لڑائی ہونے لگی کبھی گجیندر اپنے بل سے گراہ کو کھینچکر سوکھے مین لے آتا تھا اور کبھی گراہ اُسکو کھینچکر پانی مین لیجاتا تھا جب اِسطرح اُن دونون کو لڑتے ہوئے ہزار برس بیت گئے اور کوئی ہتھنی اور بچہ اپنا اپنا بل کرنے پر بھی گجیندر کو گراہ سے چھڑا نہ سکا تب اُنھون نے ہار مانکر سمجھ لیا کہ اب ہاتھی کا پران نہین بچ سکتا ہم لوگ اسکے ساتھ اپنا پران کیون دین جب سب ایسا بچار کر ہاتھی کو وہان اکیلا چھوڑکر جنگل مین چلے گئے تب گجیندر نے جسکا پران گلے مین آرہا تھا اُن سبکے چلے جانے سے گھبراکر بچار کیا کہ دیکھو ایسے بڑے دکھ مین بھی کوئی میرا ساتھ نہ دیکر ہتھنی اور بچون نے بھی مجکو اکیلا چھوڑ دیا اور اُنکی مدد سے بھی کچھ فائدہ نہوا اس سے مین نے جانا کہ میرے پورب جنم کے پاپون سے گراہ ہوکر میرا پیر پکڑا ہی جیسا کرم مین نے کیا تھا ویسا پھل بھوگتا ہون اور یہ سب دیوتا اور گندھرب وغیرہ اپنے اپنے بوالون پر بیٹھے ہوئے میری لڑائی کا تماشا دیکھتے ہین اُنمین سے بھی کوئی میرا پران نہین بچاتا اِسلیے اب مین اُس پربرہم پرمیشور کو جو کال وغیرہ سبکے مالک ہین دھیان کرون اور اُنکی شرن مین جاؤن تو میرا پران بچے نہین تو اب بچنے کی کوئی صورت نہین ہی ایسا بچار کر وہ ہاتھی نارائن جی کے چرنون کا دھیان سچے من سے کرنے لگا۔

ادھیاے تیسرا۔ گجیندر کا پربرہم کی استت کرنا

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت گجیندر نے اپنے پورب جنم کے پن سے پرمیشور کو دھیان مین نمسکار کرکے کہا کہ مین اُن بھگوان کی شرن مین آیا ہون جنکی کرپا سے سنسار کے سب جیو چیتن ہوتے ہین اور سب جیوون کی جڑ وہی ہین اور سارا سنسار اُنھین سے پیدا ہوکر اُنکے آسرے پر رہتا ہی اور وہ پرمیشور مہاپرلے مین بھی ناش نہوکر ہمیشہ بنے رہتے ہین جسطرح اٹکانٹ اور بہان متی کے کھیل کو نہین پہچانتا اُسیطرح برہما جی وغیرہ دیوتا بھی اُنکے آدا ورانت کو نہین جانتے جیسے آگ کی چنگاری اُڑتی ہی اور سورج کا پرکاش چھید مین سے ذرہ کے برابر دکھلائی دیتا ہی ویسے ہی جن پربرہم کے سامنے دیوتا لوگ چنگاری اور ذرہ کے برابر ہوتے ہین

१ त्रिकूट

انھین پرمیشور کو دنڈوت کرتا ہون اور جنکے بہت سے نام اور روپ ہوکر پرکٹ ہین کوئی روپ اُنکا دکھلائی نہین دیتا اور وہ آپ مکت روپ
ہوکر سب کام کرتے ہین اُنکو مین نمسکار کرتا ہون جن پرمیشور کی شرن مین مین ایسا پُرش آیا ہون اور جو آپنا نمی پرش ہمکو اس پھند
سے چھڑانے والے اور ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین اُنکو نہ استری کہہ سکتے ہین نہ پرش نہ نپنسک کہہ سکتے
ہین اور سب جیوون مین انھین کا تیج رہتا ہی ایسے سب جگت بیاپک رام کے مین شرن آیا ہون جو پرمیشور سب گنون سے بھرے
رہکر جوگیشورونکو جوگ اور تپ کرنیکا پھل دیتے ہین وہی دینا ناتھ اس سمے میری رچھا کرین سواے اُنکے اب مین کسیکا بھروسا نہین
رکھتا ای دین دیال مہا پربھو مین اس گراہ کے مُنہ سے چھوٹنے کو یہ استت نہین کرتا ہون بلکہ مایا روپی جال سے چھوٹنے کے لیے
مین کہتا ہون اسلیے مجھ دین پر دیال ہوکر میرا دکھ دور کیجیے اور ای برہم پرمیشور تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے
سواے تمھارے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو دینون کا دکھ چھڑا سکے اور ای جگت گرو جب تک آدمی اپنی سامرتھ اور پرواروالونکا
آسرا رکھتا ہی تب تک کچھ اچھا اُسکی پوری نہین ہوتی سو مین بھی تمھاری مایا مین لپٹ کر اپنی ہتھنی اور بچون کا بھروسا رکھنے سے اس درد شا
کو پہونچا اب اُنکا آسرا چھوڑ کر تمھاری شرن آیا ہون سوای دین دیال مجکو اب اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہو کیول اس بات کا بڑا سوچ ہی کہ
سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ گجیندر کا دکھ نارائن جی کی شرن جانے سے نہین چھوٹا اس بات کی لاج رکھکر میرا یہ دکھ دور کیجیے نہین تو
آپ کی شرن مین کوئی نہ آویگا آپ انترجامی ہین بہت کیا کہون - ای راجا پریچھت یہ استت سُنتے ہی پرمیشور انترجامی ہر اوتار نے
گجیندر کو مہا دکھی جانکر اُسی سمے سدرشن چکر اپنا اُٹھالیا اور گرڑ پر بیٹھکر بیکنٹھ سے چلے جب گجیندر نے جسکا پران کنٹھ مین آ لگا تھا
دیکھا کہ بیکنٹھ ناتھ سدرشن چکر ہاتھ مین لیے گرڑ پر چڑھے آکاش مارگ سے میری رچھا کرنے کو چلے آتے ہین تب اُسنے ایک
پھول کمل کا اپنی سونڈ سے توڑ لیا اور اُسکو اونچا کرکے پکارا کہ ای نارائن ای جگت گرو ای دینا ناتھ ای بھگونت ای دکھ بھجن ای
شیام سندر ای جوت سوروپ مین آپکی شرن ہوکر دنڈوت کرتا ہون جلد میری خبر لیجیے جیسے ترلوکی ناتھ نے یہ دین بچن اس
دکھیارے کا سنا ویسے ہی سدرشن چکر سمیت گرڑ پر سے کود کر بیدل دوڑے اور وہان پہونچتے ہی سدرشن چکر سے گراہ کا منہ
چیر کر مار ڈالا اور ہاتھی کو تالاب مین سے کھینچکر باہر نکال لیا۔

ادھیاے چوتھا۔ گندھرب تن پانا گراہ کا۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جس سمے گراہ مارا گیا اُس سمے دیوتون نے خوشی سے نقارہ بجا کر پھولونکی برکھا بھگوان کے
اوپر کی اور سب رکھیشور آدک استت کرنے لگے اور وہ گراہ پرمیشور کے چھونے سے مرتے ہی ایک پُرش بہت سندر راجسی پوشاک
اور زیور پہنے ہوئے بنکر نارائن جی کے چرنون پر گر پڑا اور اُسنے استت اور پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ ای مہاراج مین پچھلے جنم مین
ہوہو نام گندھرب تھا ایک دن اپنی استریونکو بان پر بیٹھا کر سیر کرنے کو چلا تو جنگل مین ایک بہت اچھا تالاب دیکھکر استریون سمیت
اُسمین جل بہار کرنے لگا اُسی جگہ دیول رکھو بھی نہاتے تھے سو مین نے اپنی اگیانتا اور استریون کے کہنے سے اُن رکھ سے ہنسی
کرنے کے لیے نہاتے ہوئے غوطہ مار کر اُن رکھیشور کی ٹانگ پکڑ کر پانی کے بھیتر کھینچ لی جب وہ گر پڑے تب مین پانون اُنکا چھوڑ کر
تالاب سے باہر نکل آیا اور اپنی استریون سمیت ہنسنے لگا تب دیول رکھ نے کرودھ کرکے مجکو یہ شاپ دیا کہ ای گندھرب
تونے ہنسی سے ہمارا پیر گراہ کی طرح پکڑ کر کھینچا ہی اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو گراہ تن مین جنم لیکر پُرش اور آدمی کا

پانی کے بھیتر پکڑا گرے یہ شاپ سُنتے ہی مین نے بہت شرمندہ ہوکر اُنسے کہا کہ مین نے اپنے کیے کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ بتلائیے کہ اس شاپ سے میرا اُدّھار کب ہوگا تب رکھیشور بولے کہ تو کئی ہزار برس تک گراہ جون مین رہکر ایک دن گجیندر کا پیر پکڑیگا اور جب بیکنٹھ ناتھ ہاتھی کے چھڑانے کے واسطے آکر تجکو اپنے سدرشن چکر سے مارینگے تب تو پھر گندھرب کا تن پاویگا سو اُن رکھیشور کی کرپا سے آج آپ کا درشن جو برہما جی اور شری مہادیو جی آدی کو بھی جلدی نہین ملتا ہین پاکر کرتارتھ ہوا اب آپ مجکو آگیا دیجیے تو اپنے لوک کو جاؤن جب وہ گندھرب پرمیشور سے بدا ہوکر ڈنڈوت کرکے بِوان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب پربھگوان کی آگیا سے اُس ہاتھی نے بھی وہ تن چھوڑکر مکت پائی اور اندردمن راجا (یعنی وہی ہاتھی) چتربھج سروپ ہوگیا اور ڈنڈوت اور استت اور پرکرما کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای دینا ناتھ مین پورب جنم مین اندردمن نام راجا تھا اور دن رات ہر چرنون کا دھیان لگائے راج کاج کرتا تھا ایک دن اگست جی میرے پاس آئے اور مین چپ اور دھیان کر رہا تھا اس سبب سے مین اپنے اگیان سے اُنکا آدر نکرکے چپ چاپ اُسی طرح بیٹھا رہا تب اگست جی کرودھ کرکے بولے کہ ای راجا اِس شاستر مین لکھا ہی کہ جب براہمن اور رکھیشور یا بیشنو کسی کے مکان پر آوے اور مکان کا مالک اُسکا آدر نکرے متوالے ہاتھی کی طرح بیٹھا رہے اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو ہاتھی کا تن پاوے یہ شاپ سُنتے ہی مین نے نجت ہوکر اُنسے کہا کہ ای سن ناتھ مین نے اپنی کرنی کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ بتلائیے کہ اس تن سے میرا اُدّھار کب ہوگا یہ سُنکر مُن ناتھ نے کہا کہ جب گراہ تیرا پاؤن تالاب مین پکڑیگا تب بیکنٹھ ناتھ تجکو چھڑانے کے لیے آوینگے اور گراہ کو مارکر تجھے مکت دینگے سو مین اگست مُن کی دیا سے آپکا درشن پاکر کرتارتھ ہوا جب اسطرح بہت سی استت اندردمن نے ہاتھ جوڑکر کی تب نارائن جی پرسنّ ہوکر بولے کہ ای اندردمن جو کوئی تجکو اور مجکو اور اس پہاڑ اور چھیر سمندر اور کو سنتھومن اور شنکھ چکر گدا پدم میرے ہتھیارون کو اور مچھ کچھ آدک میرے اوتارون کو اور گنگا جی آدی تیرتھ اور دھرو اور پرہلاد آدی جو میرے بھگت ہین انکو پچھلی رات اُٹھکر دھیان کریگا اُسکو بڑے بڑے سپنے کا پھل نہوگا اور جو سنساری جیو اس گجیندر موکش کی استت کو میرے واسطے پڑھینگے انکو مین انت سمے اسیطرح مکت دونگا جسطرح تیرا اُدّھار کیا یہ کہکر ہر بھگوان نے اندردمن کو اپنے گرڑ پر بٹھا لیا اور شنکھ بجاکر بیکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جسطرح ہاتھی کو گراہ پکڑے تھا اسی طرح سب سنساری جیو کال کے منہ مین پڑے ہین جب گجیندر نے دین دکھی ہوکر نارائن جی کو پکارا تب پرمیشور نے اُسکو گراہ کے منہ سے چھڑایا اسیطرح جب آدمی پرمیشور کا دھیان اور اِسمرن کرتا ہی تب جنم اور مرن سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو کوئی مصیبت مین اس گجیندر موکش کی کتھا کا دھیان کریگا تو نارائن جی ضرور اُسکی مصیبت کو دور کر دینگے۔

ادھیاے پانچوان - کتھا شُکدیو جی کا کتھا کچھپ اوتار کی

شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت ہر ایک منونتر مین جو اکہتر چوکڑی جُگ کا ہوتا ہی نارائن جی ایک اوتار لیکر دھرم کی رچھیا کرتے ہین جو تھے منونتر مین ہر اوتار ہوا تھا اُسکی کتھا تمکو سُنائی اور پانچوان منو ریوت نام تامس کا بھائی ہوا اس مین بل بندھیا آدک منو کے بیٹے اور بِبھو نام اندرا اور اُوردھ باہو آدک دیوتا اور ہرنیہ روم آدک سپت رکھ ہوئے اور شُبھر رکھیشور کی بیکنٹھا نام استری سے بیکنٹھ بھگوان کا اوتار ہوا اور رمیہ پربت پر ست لوک کے سامنے دوسرا بیکنٹھ لچھمی جی کے رہنے کے واسطے بنایا اس اوتار کے گنون کو کوئی برنن نہین کرسکتا۔ چھٹوان چاکشُش نام منو ہوا اسکے پُرا دک بیٹے ہوئے اور اس منونتر مین منتر دروپ

इन्द्रद्युम्न
१रैवत
२तामस
३बलिविंध्या
४विभव
५ऊर्द्धबाहु
६हिरण्यरोम
७शुभ्र
८चाक्षुष
९पुर
१०मित्ररूप

१ हर्यश्व
२ विराज

نام اندر اور اِبھو آدک دیوتا اور ہرجشو آدک سپت رکھو ہوئے اور براج کی دیوسمبھوتا نام استری سے اجت نام اوتار پرمیشور کا ہوا جنھون نے چودہ رتن نکالنے کے واسطے دیوتا اور دیتیون سے سمدر کو متھن کرایا اور آپ کچھوے کا اوتار لیکر مندراچل پربت کو جو متھانی بنانے سے ڈوبا جاتا تھا اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا اتنی کتھا سنکر راجا پرکشت نے پوچھا کہ ای شکدیو سوامی بھگوان نے کسطرح پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر لیکر سمدر کو متھن کرایا اور اُسمین سے چودہ رتن نکالکر دیوتون کو امرت پلایا سو کتھا دیا کرکے سنائیے میرا من ہرچرت سننے سے نہین اگھاتا ہی یہ سنکر شکدیو جی نے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای راجا دیوتا اور دیت دونون بھائی کشپ جی کے بیٹے ہوکر آپسمین دشمنی رکھتے ہین کبھی اندر دیتیون کو جیت کر دیوتون سمیت راج کرتے ہین اور کبھی دیت لوگ دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرتے ہین جسطرح یہان سنساری جیو پرتھوی پر چلتے پھرتے ہین اسی طرح دیولوک وغیرہ مین بھی پرتھوی ہوکر رکھیشور اور مہاتما لوگ آکاش مارگ سے وہان چلتے پھرتے ہین سو ایک سمے اندر جب راج سنگھاسن پر بیٹھے تب ایراوت ہاتھی پر چڑھکر کہین کو جاتے تھے راہ مین دُرباسا رکھیشور کو جو اپنے چیلون سمیت چلے آتے تھے دیکھکر اندر نے ڈنڈوت کیا تب رکھیشور نے بڑی خوشی سے ایک مالا پھولون کا جو پہنے گلے مین پہنے تھے اُتار کر اندر کے پاس بھیجدیا جب اُنکا چیلا مالا لیکر اندر کے پاس گیا تب اندر نے وہ مالا اُس سے لیکر ہاتھی کے مستک پر دھر دیا اور ابھمان سے یہ بولا کہ اس سے بڑھکر سگندھ والے اچھے اچھے پھول دیولوک مین ہوتے ہین اور ہاتھی نے وہ مالا سونڈ سے گرا کر پیر کے نیچے روندڈالا جب اُس چیلے نے جاکر یہ سب حال رکھیشور سے کہدیا تب دُرباسا رکھیشور کرودھ کرکے بولے کہ ای اندر تو نے راج اور دھن کے غرور سے میرے مالا کا نرادر کیا اسلیے تیرا راج جاتا رہے جب دیتیون نے دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے کا حال سنا اور لڑائی کرکے اُنکا راج چھین لیا تب اندر نے دیوتون سمیت بھاگ کر برہماجی سے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو دُرباسا کے شاپ دینے سے میرا راج اور دھن جاتا رہا آپ کچھ سہاتیا کیجیے برہماجی بولے کہ مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا چلو نارائن جی سے بنتی کرین اُنکی دیا سے تمھارا دکھ چھوٹ جائیگا یہ بات کہکر برہماجی نے اندر آدک دیوتاؤن کو اپنے ساتھ لے لیا اور چھیر سمدر کے کنارے پر جاکر یہ استت پرمیشور کی کی کہ ای دینا ناتھ مین آپ کی کرپا سے سب جیونکو اُنکے کرم کے موافق چوراسی لاکھ جون مین جنم دیتا ہون لیکن آپ اپنی اچھا سے دیوتا اور براہمن اور بھکتون کا دکھ چھڑانے کے واسطے اوتار لیتے ہین میرے کرنے سے کچھ نہین ہوسکتا ان دنون دُرباسا رکھو کے شاپ سے دیوتون کا راج دیتیون نے چھین لیا ہے اس سے دیوتا لوگ بہت دکھی ہوکر آپکی شرن مین آئے ہین آپ دیال ہوکر اُنکا دکھ دور کیجیے سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک اور بڑا نہین ہے جس سے جاکر اپنا دکھ کہین سنسار مین آپکا نام دین دیال پرگٹ ہے سو اُنکو دین جانکر دیال ہوجیے اور شرن آئے کی لاج رکھکر سہاتیا کیجیے ۔

ادھیاے چھٹوان ۔ درشن دینا پرمیشور کا برہمادک دیوتون کو

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکشت جب برہماجی وغیرہ دیوتون کے استت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ پرسن ہوئے تب اُنھون نے ہزار سورج کے برابر تیجمان روپ سے گرڈ پر آکر دیوتون کو درشن دیا وہ پرکاش دیکھتے ہی سوائے برہماجی کے اور سب دیوتون کی آنکھین جھپک گئین اور سُدرشن چکر آدک آٹھون شستر (ہتھیار) اُنکے اپنا اپنا روپ دھارن کیے چارون طرف کھڑے تھے سو برہماجی نے ڈنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ جل پرتھوی اگن بایو آکاش سب آپ ہی ہین ہم مہادیو جی اور رودر پرجاپت آدک دیوتا آپکے سامنے چنگاری کے برابر ہوکر کچھ سامرتھ نہین رکھتے اور آپ سدا آنند مورت رہتے ہین کون ایسا ہے جو آپکے آوا گون اور مہما کو

برتن کرسکے جسمین دیوتون کا بھلا ہو وہ کیجیے تب پرمیشور نے جل بہار گرنا بچار کر کہا کہ اے برہما دیتیون کی ونسا بلی ہے اور دیوتون کی دشا دربابا
کے شاپ دینے سے نربل ہوگئی ہے اب میری سمجھ سے یہ اُچت ہے کہ سب دیوتا لوگ دیتیون کے پاس جا کر اُنسے پریت کر کے چھیر سمدر کو متھین
اور مندراچل پہاڑ کی متھانی بنا کر اُسمین باسک نام سانپ کی رسی لگاوین اُس سمدر سے امرت اور چودہ رتن بہت اچھے نکلینگے
تب مین وہ امرت دیوتون کو پلاؤنگا اُسکے پینے سے دیوتا لوگ امر ہو کر دیتیون کو جیت کر اپنا راج پاوینگے یہ بات سنکر دیوتون نے بنتے کیا
کہ اے مہاراج دیت لوگ ہمسے بلوان بہت ہین جب وہ امرت چھین کر پی لینگے تب ہمارا بس کیا چلیگا پرمیشور بولے کہ تم لوگ دھیرج
رکھو ہم کسی تدبیر سے تمکو امرت پلاوینگے دیتیون کو سوائے محنت کرنے کے کچھ فائدہ نہوگا تم اُنسے پریت کر کے اپنا مطلب نکالو جسطرح
سانپ نے جال مین پھنسکر چوہے سے پریت کر کے اپنا مطلب نکال لیا تھا اسکا اتہاس مہابھارت مین بستار پوربک لکھا ہے جو لوگ
پرمیشور کی شرن مین رہتے ہین اُنکا سب کام پورا ہوتا ہے جو بات دیت لوگ کہین اُسکو مان لینا بہت لالچ نکرنا جسمین تمھاری اور اُنکی
پریت بنی رہے یہ آگیا دیکر نارائن جی انتردھیان ہوگئے تب دیوتا لوگ اُنکی آگیا سے راجا بل کے پاس جو اُن دنون دیتیون کے راجا تھے
پہونچے راجا بل نے دیکھتے ہی من مین کہا کہ اندر اور برن اور کبیر وغیرہ دیوتا لوگ جو میرے ساتھ ہمیشہ دشمنی رکھتے تھے آج بغیر ہتھیار لیے میری
شرن مین آتے ہین اسلیے جو بات یہ کہین وہ ماننا چاہیے ایسا بچار کر راجا بل نے دیوتون سے پوچھا کہ تم لوگ کس اچھا سے یہان آئے ہو اپنا حال
کہو تب اندر بولے کہ ہم تم دونون دیوتا اور دیت کشپ جی کے بیٹے آپسمین بھائی بھائی ہین سو مین نے بچار کیا کہ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ جسمین
ہمکو اور تمکو بڑھاپا اور موت نہ آوے اور بہت اولاد پیدا ہو اس اچھا سے ہم برہما جی کے پاس گئے تھے تب برہما جی ہم لوگونکو نارائن جی کے پاس
لیگئے تب اُنھون نے ہماری بنتی سنکر کہا کہ تم لوگ راجا بل آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر چھیر سمدر کو متھو اور مندراچل پہاڑ کی متھانی
بنا کر باسک ناگ کی اُسمین رسی لگاؤ جسطرح دہی متھنے سے گھی نکلتا ہے اسیطرح چھیر سمدر متھنے سے امرت اور چودہ رتن نکلینگے تب تملوگونکو
امرت پینے سے بڑھاپا اور موت کا کھٹکا چھوٹ کر ہمیشہ جوانی بنی رہیگی اسی واسطے ہم لوگ آئے ہین کہ اس کام مین آپ لوگ بھی ہمارے
ساتھ پریت رکھکر سہاتیا کیجیے جسمین دیوتا اور دیت دونون بھائی امرت پی کر امر ہو جاوین اور اے راجا بل تم سب دیوتون کے بھی مالک
ہو کر رہنا ہم لوگ تمھارے آدھین رہینگے یہ سنکر راجا بل اور دوسرے دیتیون نے کہا کہ اس کام مین ہم تمھارا ساتھ دینگے لیکن امرت
وغیرہ جو کچھ چھیر سمدر سے نکلے اُسکو بانٹ لینگے دیوتا لوگ بولے کہ بہت اچھا تمھارا کہنا ہمکو منظور ہے تب تو سب دیوتا اور دیتیون نے جا کر بڑی محنت
سے مندراچل پہاڑ کو اُکھاڑ کر جب اُسکو سمدر کے کنارے لے چلے تب کئی دیوتا اور دیت گھائل ہو کر مر گئے تب اُنھون نے ہار مانکر پہاڑ کو
راہ مین رکھدیا اور دیوتا اور دیتیون نے اپنا ابھمان ٹوٹنے سے پرمیشور کا دھیان کر کے بنتے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ بنا دیا کرنے اور آنے آپ کے
یہ پہاڑ ہم لوگون سے سمدر تک نہین پہونچ سکتا جیسے بھگوان انترجامی نے اُنکا دین بچن سُنا ویسے ہی گرڑ پر سوار ہو کر وہان آئے تب
دیوتا اور دیتیون نے ڈنڈوت اور استت کر کے بنتے کیا کہ اے مہاراج ہم لوگون سے یہ پہاڑ چھیر سمدر تک نہین پہونچ سکتا تھوڑی دور
سے لے آنے مین دیوتا اور دیت گھائل ہوئے اور مر گئے یہ بچن سُنتے ہی پرمیشور دین دیال نے امرت درشٹ سے دیکھکر گھائل اور
مرے ہوؤن کو اچھا کر کے جلا دیا اور بائین ہاتھ سے مندراچل پہاڑ کو اُٹھا کر گرڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لیا اور سب دیوتا دیتیون کو بھی اُسی گرڑ پر
بٹھا کر ایک ساعت مین سمدر کے کنارے جا پہونچے جب مندراچل پہاڑ کو اُتار کر گرڑ جی کو وہان سے بدا کیا تب سب دیوتا اور
دیت اُنکی استت کرنے لگے۔

ادھیاے ساتوان ۔ متھا جانا چھیر سمدر کا

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب پرمیشور نے سمدر کنارے پہونچکر دیوتا اور دیتّون کو باسک ناگ کے لانے کے واسطے آگیا دی تب اُنھون نے پاتال مین جاکر اُس سے کہا کہ نارائن جی کی آگیا ہے تمکو مندراچل پہاڑ مین لپیٹ کر چھیر سمدر متھا جائیگا اسواسطے تمکو بلانے آئے ہین چلو یہ سُنکر باسک ناگ بولا کہ پہاڑ مین لپٹنے سے میرے ملائم بدن کو دُکھ ہوگا اسلیے مین نہین چل سکتا تب دیوتا اور دیتّون نے کہا کہ پرمیشور نے بلایا ہے اُنکی آگیا مانکر ضرور چلنا چاہیے یہ بات سُنکر جب باسک ناگ لاچاری سے نارائن جی کے پاس گیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے باسک تم کچھ سوچ مت کرو تمکو کچھ دُکھ نہوگا اور امرت نکلنے مین تم بھی حصہ پاؤگے جب دیوتا اور دیتّون نے باسک ناگ سے وہ پہاڑ لپیٹ کر سمدر مین ڈال دیا اور پہاڑ پانی پر نہین ٹھہر کر ڈوبنے لگا تب دیوتا اور دیتّون نے پرمیشور سے بنتی کیا کہ اے مہا پربھو پہاڑ پانی مین ڈوبا جاتا ہے ہمارا بل کچھ کام نہین آتا سمدر کسطرح متھین یہ بچن سُنتے ہی نارائن جی نے ایک روپ بنا کچھپ اوتار لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا سمدر مین دھارن کرکے وہ پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا جب وہ پہاڑ پانی پر ٹھہر گیا تب بھگوان نے دیوتون اور دیتّون سے کہا کہ پہلے تم لوگ گنیش جی کی پوجا کرو جسمین تمھارا منورتھ سدھ ہووے اور پیدائش گنیش جی کی اسطرح پر ہی کہ ایک دن شری پاربتی بیٹھی ہوئی شری مہادیو جی کے پنکھا ہانک رہی تھین اُس سمے اُنکے ایک لڑکا پیدا ہوا تب شری پاربتی جی اُسکو پریم سے دیکھنے لگین اسلیے ہاتھ کا پنکھا گر پڑا تب شری مہادیو جی نے کرودھ کرکے ایک ترشول ایسا اُس بالک کو مارا کہ سر اُسکا کٹ کر نہ معلوم کتنی دور پر جا گرا یہ دشا دیکھکر شری پاربتی جی نے کہا کہ یہ میرا بیٹا تھا اسکو تمنے کیون مارا اب پھر اسکو جلاؤ نہین تو مین بھی اپنا ان چھوڑ دونگی یہ بات سُنکر شری شیو جی بولے کہ اس لڑکے کا سر بہت دور چلا گیا اب نہین آسکتا ہی اُتر طرف سر کرکے جو جیو مرا پڑا ہو اُسکا سر لے آؤ تو مین اسکو جلادون ڈھونڈھنے سے ایک ہاتھی اُتر طرف سر کیے مرا ہوا ملا اُسکا سر مہادیو جی کے گن لے آئے جیسے اُس بالک کے دھڑ سے سر جوڑ کر مہادیو جی بولے کہ اُٹھ بیٹھ ویسے وہ لڑکا جی کر اُٹھ کھڑا ہوا تب شیو جی نے اُسکا نام گنیش جی رکھکر یہ بردان دیا کہ آج سے تینون لوک مین جسکے یہان کوئی شبھ کارج ہو وہ پہلے گنیش جی کو پوجکر پیچھے سے دوسرا کام کرے تو کام اُسکا اچھی طرح پورا ہوگا اُسی دن سے سب لوگ گنیش جی کو پوجتے ہین سو شیام سُندر کی آگیا پاکر دیوتا اور دیتون نے بھی پہلے گنیش جی کی پوجا کی پھر نارائن جی کی آگیا سے دیوتون نے باسک ناگ کا سر آپ پکڑ کر دیتّون سے پوچھ پکڑنے کے واسطے کہا تب دیتّ لوگ ابھمان سے بولے کہ ہم کس بات مین تم سے کم ہین جو اُسکا ادھانگ پوچھ کو پکڑین یہ سُنکر پرمیشور نے دیوتون سے کہا کہ تمھین پوچھ پکڑو تب دیتّ لوگ سر اور دیوتا اور نارائن جی پوچھ باسک ناگ کی پکڑ کر سمدر کو دہی کی طرح متھنے لگے اُس سمے گھماتا مندراچل پہاڑ کا کچھپ روپ بھگوان کو ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی پیٹھ مین سہراتا ہی جب دیتّ لوگ سمدر متھنے کے سمے باسک ناگ کا سر کھینچنے لگے تب اُسکی پھپکار سے ایسی جوالا نکلی کہ دیتّون کا بدن جلنے لگا تب دیتّون نے پھر چاہا کہ ہم لوگ پوچھ پکڑین اُسوقت نارائن جی نے کہا کہ جو بات تمنے اپنی اچھا سے اختیار کی ہی اُسکو چھوڑنا نچاہیے جب دیوتا اور دیتّ سمدر متھتے متھتے تھک گئے تب سب نے نارائن جی سے بنتی کیا کہ اے ترلوکی ناتھ اب ہمکو سامرتھ نہین رہی کہ سمدر کو متھین یہ بات سُنکر جب پرمیشور نے کچھ بل اپنا اُنکو دیکر دھیرج دیا تب وہ لوگ بنا بل پاکر پھر سمدر متھنے لگے تب پہلے ایسا بکھ ہلاہل سمدر سے نکلا کہ جسکی گرمی سے سمدر کے سب جلچر جیو جلنے لگے اور دیوتا اور دیتّون نے بھی گھبرا کر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ اس بکھ کے رکھنے کا کہین ٹھکانا کیجیے نہین تو ہم لوگ اسکی گرمی سے مرا چاہتے ہین تب بھگوان بولے کہ

اس زہر کو سواے مہادیو جی کے دوسرا کوئی قبول نہین کرسکتا تم لوگ اُنکی بنتی کرو یہ بات سُنتے ہی دیتٔ اور دیوتون نے شری مہادیو جی
سے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاپربھو اس زہر سے تینون لوک کے جیو جلکر مرا چاہتے ہین اسکو آپ ہی قبول کیجیے سواے آپکے دوسرے
مین ایسی سامرتھ نہین ہی جو اس زہر کی گرمی سہہ سکے یہ بات سُنکر شری مہادیو جی نے بچار کیا کہ مین بیٹھو ہون جو کوئی دوسرے کا
دُکھ دیکھکر اُس دُکھ کو دُور نہ کرے اُسکو بیٹھو کنٹھ پہنچا ہی اسلیے انکا دُکھ دُور کردینا ضرور ہی یہ سوچکر شوجی نے پاربتی جی کی طرف دیکھا
تب پاربتی جی بولین کہ اے سوامی دیوتا لوگ آپکی شرن مین آے ہین جسمین انکا بھلا ہو وہ کیجیے اور نارائن جی نے بھی شوجی سے کہا
کہ سب کوئی دیو ہین اور آپ مہادیو ہین اسلیے جو چیز سمدر سے پہلے نکلی ہی وہ آپکو بھینٹ چاہیے اس سے تم اسکو قبول کرو سب جیونکا
دُکھ ہرنا تمھین کو اُچت ہی تب شری مہادیو جی خوش ہوکر بولے کہ سچ ہی اس زہر کو سواے میرے دوسرا کوئی نہین پی سکتا اسکو مین اگر پیٹ
کے اندر اُتار جاؤن تو شری رامچندر جی کو جو میرے ہردے مین رہتے ہین دُکھ ہوویگا اسلیے کنٹھ ہی مین اس بکھ کو رکھنا اُچت ہی یہ
کہکر شوجی نے وہ بکھ جو پھینے کی طرح سمدر سے نکلا تھا ایک ہی بار سب اپنے مُنہ مین ڈال لیا سو ڈالتے وقت تھوڑا بکھ زمین پر گر پڑا
تھا اُسی سے سنکھیا اور بچھو ناگ وغیرہ پیدا ہوے سنسار مین آج تک موجود ہین جو کہ مہادیو جی وہ زہر اپنے کنٹھ مین رکھے رہے
اسی کارن گلا اُنکا باہر سے نیلا رہا کہ نیل کنٹھ نام پرسدھ ہوا اور نارائن جی نے امرت درشٹ سے دیوتا اور دیتون کو دیکھا تو سب
گرمی زہر کی اُنکے بدن سے دُور ہوگئی اور دیوتون نے شری مہادیو جی کی بہت استت کی۔

ادھیاے آٹھوان۔ نکلنا کامدھین گئو اور امرت آدک کا سمدر سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب پھر دیوتا اور دیتٔ پرمیشور کی آگیا سے سمدر کو متھنے لگے تب دوسری مرتبہ کامدھین گئو بہت سُندر
سمدر سے نکلی تب نارائن جی نے کہا کہ اس گئو سے سنساری بستو جو مانگو سو مل سکتی ہی یہ بات سُنکر دیوتا اور دیتون نے اُسکو لینا چاہا
تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ یہ گئو براہمن اور رکھیشورون کو دینا چاہیے کیونکہ وہ لوگ بن باس کرکے کند مول آدک کھا کر دن رات بھجن کرتے
ہین اور بواہ اور جگت آدک مین اُنکو راجا لوگون سے بھیکھ مانگنی پڑتی ہی اس سے یہ گئو اُنکے پاس رہیگی جسمین وہ لوگ بیفکر ہوکر پرمیشور کا
دھیان کیا کرین اور بید اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی کہ جب آدمی کوئی کام اپنے مطلب کے واسطے کرے تو اُسکے فائدہ مین سے پہلے براہمن
کو کچھ دیدے جسمین اُسکا کام سدھ ہو یہ بات کہکر شری بھگوان وہ گئو بشسٹھ اور دُرباسا آدک رکھیشورون کو دیکر بولے کہ تم اس گئو کو دیولوک
مین رکھو جب براہمن اور رکھیشورون کو کسی چیز کی چاہ ہو تب گئو کو اپنے استھان پر لے آکر اُس سے وہ پدارتھ لیوین اور پھر گئو کو
وہان پہونچا دیوین گئو دیکر جب پھر سمدر کو متھنے لگے تب نارائن جی نے کہا کہ اب جو سمدر مین سے نکلے اُسمین ایک چیز دیتٔ اور ایک
دیوتا لیوین تیسری مرتبہ اُچیشروا نام گھوڑا سفید رنگ بہت خوبصورت نکلا تب دیتون نے کہا کہ یہ گھوڑا راجا بل کے چڑھنے کے لائق ہی
نارائن جی نے گھوڑا دیتون کو دیدیا چوتھے مرتبہ ایراوت ہاتھی سفید رنگ چار دانت کا نکلا وہ دیوتون کو دیا تب دیتون نے کہا
کہ ہاتھی ہمکو دیجیے گھوڑا ہمسے پھیر لیجیے شیام سُندر بولے کہ جو بات ٹھہر گئی اُس سے پھرنا نہ چاہیے پانچوین مرتبہ کوستبھ منی بہت تیجوان اور
مہا سُندر نکلا اُسکو دیکھکر نارائن جی بولے کہ یہ ہم لینگے جب دیتٔ اور دیوتا نے خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا تب ترلوکی ناتھ نے
وہ منی پہر کر گلے مین پہن لی چھٹوین مرتبہ پارجات نام ایک درخت نکلا تب نارائن جی بولے کہ اس کلپ برچھ سے جو مانگو سو دیگا
اُسکو دیتون نے لیا جو کوئی کہے کہ وہ کلپ برچھ اندر لوک مین کسطرح گیا سو جاننا چاہیے کہ جب یہ وہ رتن سمدر سے نکلنے کے بعد دیوتا

اور دیتون مین لڑائی ہوئی تب دیوتا دیتون کو جیت کر وہ کلاپ برچھ دیولوک مین لے گئے ساتوین مرتبہ رنبھا نام اپسرا مہا سُندری چھیر ساگر سے نکلی
وہ کسی کو نہین ملی بیشیا ہوکر رہی آٹھوین مرتبہ لچھمی جی مہا سُندری اور تیجوان اچھا گہنا اور کپڑا پہنے داہنے ہاتھ مین کمل کا پھول اور بائین ہاتھ
مین مالا لیئے سمدر سے نکلین اُن کا روپ دیکھتے ہی سوائے نارائن جی کے سب دیوتا اور دیتون نے اُن پر موہت ہوکر سمدر کا متھنا چھوڑ دیا
اور اُن کے چارون طرف جمع ہوکر کہا کہ انکو ہم لینگے تب لچھمی جی بولین کہ مجھے کوئی زبردستی سے نہین لے سکتا ہے جس مین سب گُن ہونگے
اُسی کے پاس مین اپنی اچھا سے رہونگی میرے نکٹ دیوتا اور دیت دونون برابر ہین تم سب دیوتا اور دیت اور تپسی اور رکھیشور اور براہمن
اور گندھرب آدک اپنی اپنی پنگت باندھکر بیٹھو اُن مین سے جس پر میرا من چاہیگا اُس کے گلے مین جیمال ڈال کر اُس کو اپنا پت بناؤنگی
تب لچھمی جی کی آگیا کے موافق اپنی اپنی پنگت باندھکر بیٹھے تب لچھمی جی پہلے دیتون کو دیکھکر بولین کہ اِن لوگون کا راج سدا بنا
نہین رہتا اور یہ لوگ اِبھمان مین بھرے رہکر پاپ کیا کرتے ہین اِس لیے اِن کی سنگت کرنا نہ چاہیے پھر تپسی اور رکھیشورون کی طرف
دیکھکر کہا کہ یہ لوگ مہا کرودھی ہوکر تھوڑا اپرادھ کرنے پر بھی بڑا شاپ دیتے ہین پھر گیانیون کو دیکھکر بولین کہ یہ لوگ نیم اور آچار سے نہ رہکر
اپنے من مانا کرم کرتے ہین پھر دیوتون کو دیکھکر کہا کہ یہ لوگ نربل ہین جب اِن پر کچھ بپت پڑتی ہے تب نارائن جی کی شرن مین جاکر
اُن سے سہایتا لیتے ہین اِس لیے اِن کو بھی مین قبول نہین کرتی ہون تب پرتھوی نے بہت سُندر رتن جٹت سنگھاسن لاکر اُس پر لچھمی جی
کو بیٹھالا اور گنگا اور جمنا اور نربدا آدک تیرتھ استری روپ ہوکر سونے کے کلسون مین اپنا اپنا جل لائین اور کامدھین گؤ نے دودھ اور
دہی اور گوبر اور گؤ موتر اور گھی ملاکر پنچ گبیہ بنایا اور تیرتھون کے جل سے لچھمی جی کو اشنان کرایا اور بہت اُتم گہنا اور کپڑا پہنا کر جتھ
جوگ اُن کا سنگار کیا تب لچھمی جی برہما جی کو دیکھکر بولین کہ یہ بوڑھے ہین پھر اندر اور برن اور کبیر دیوتا کو دیکھکر کہا کہ اِن سب کو آٹھون
پہر اپنی پدوی بڑھنے کی اچھا بنی رہتی ہے پھر لومس آدک رکھیشورون کو دیکھکر بولین کہ اِن لڑکون کی اتنی بڑی عمر ہے کہ کتنے ہی برہما اِنکے
سامنے ہوکر مر جاتے ہین سو بڑی عمر ہونے مین نربل ہوکر اشبھ کرم کرنے سے نہین ڈرتے اور موت کا ڈر نہین رکھتے جو آدمی مرنے
سے ڈرتا ہے اُس سے بڑا کرم نہین ہوتا ہے پھر لچھمی جی نے نارائن جی کے سامنے جاکر اُنکے روپ اور تیج اور بل اور گُنون کو دیکھکر کہا کہ یہ تریلوکی ناتھ
سب گُنون سے جیسا میرا من چاہتا ہے بھرے ہوئے ہین لیکن ایک دوش اِنمین بھی ہے کہ سنساری لبُت کی اچھا اور کسی کا موہ نہین رکھتے
اور کرپا دیا اِنکی کچھ جپ اور اشنان کے آدھین نہین ہے دیکھو اُودھو بھگت جو جنم بھر اِنکی سیوا مین رہے انکو اُنھون نے آگیا دی کہ تم بدر کا شرم
مین جاکر تپ کرو تب تمھاری مکت ہوگی اور وہ بدھک جسنے اِنکے پانون مین بان مارا تھا اُسکو بمان پر بیٹھا کر اُسی تن سے بیکنٹھ کو بھیجدیا
پر سب دوش ہونے پر بھی اِن سے بڑا تینون لوک مین کوئی نہین ہے اِسواسطے مین اِنکا چرن کمل داب کر اپنا جنم سوارتھ کرونگی یہ بات کہکر
لچھمی جی نے وہی مالا جو ہاتھ مین لیے تھین بیکنٹھ ناتھ کے گلے مین ڈال دیا تب بھگوان بولے کہ تم آٹھون پہر ہمارے ہردے مین بسی رہوگی
یہ دیکھکر دیوتا اور دیتون نے بہت خوشی سے کہا کہ اے لچھمی جی تم نے بہت اچھا کیا کہ نارائن جی کے گلے مین مالا ڈال دیا اُسی سمے سمدر نے آدمی کا
روپ بن کر بید اور شاستر کے موافق لچھمی جی کا بیواہ نارائن جی سے کر دیا اور بشوکرما نے گہنا اور پرتھوی نے موتی اور رتنون کا مالا اور ناگون
نے کُنڈل لاکر لچھمی جی کو پہنایا اور شری مہادیو جی آدِ دیوتون نے آنند پوربک لچھمی نارائن پر پھولون کی برکھا کی اور دیت اور دیوتون نے
دُندبھی آدک بڑی خوشی سے بجائی اور اندر کی اپسراؤن نے آکاش مین آکر اپنا اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اُسوقت
تینون لوک مین منگلاچار ہوا اور لچھمی جی کے درشن سے دیوتا اور دیتون کے بدن مین بل آگیا پھر نارائن جی کی آگیا سے

دیوتا اور دیت سمدر متھنے لگے تب نوین مرتبہ کنیا روپ ہو کر باروُنی سمدر سے نکلی اُس کو دیتون نے لے لیا دسوین مرتبہ ایک پُرش بہت
سُندر اور نوجوان دھنونتر نام بید پرمیشور کا اوتار جگت بھاگ کا لینے والا ایک ہاتھ مین امرت کا کلسا اور دوسرے ہاتھ مین ایک
ہار لیے سمدر سے نکلا اُسکو دیکھتے ہی دیوتا اور دیتون نے خوش ہو کر کہا کہ اسی امرت کے واسطے ہم لوگون نے اتنا پرشرم کیا تھا سو
نکلا یہ کہتے ہی ایک دیت نے دوڑ کر وہ کلسا دھنونتر بید سے چھین لیا تب دیوتا بولے کہ اس مین آدھا حصہ ہمارا بھی ہے دیتون نے ادھم
سے جواب دیا کہ ہمارے پینے سے جو بچے گا سو تم کو بھی دین گے جب دیوتون نے ہار مان کر یہ حال نارائن جی سے کہا تب بھگوان
بولے کہ تمھارے کہنے سے وہ لوگ امرت نہ دینگے لیکن ہم اپنی مایا سے کوئی اُپاے کر کے امرت تم کو پلا دینگے تم سوچ مت کرو نارائن جی
کے کہنے سے دیوتون کو دھیرج ہوا اور دیت امرت کا کلسا جو دھنونتر بید سے چھین لے گئے تھے سو اُس کلسے کو وہ اور دیت جو زیادہ
بلوان تھے ایک دوسرے سے چھین لیتے تھے لیکن کسی دیت کو اتنا وقت نہین ملتا تھا جو اُس امرت کو پی سکے اُس سمے نارائن جی
استری روپ موہنی مورت مہا سُندر اور اُتم گہنے اور کپڑے اور زرتن پہنے پرکٹ ہو کر جہان دیوتا اور دیت تھے اُس طرف جا چلے
اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا موہنی روپ اُسکو کہتے ہین جسکا روپ دیکھنے سے دیوتا اور دیت اور آدمی اور جوگیشور
اور مُن اور رِکھی سب موہت ہو کر بے سُدھ ہو جاتے ہین وہی روپ پرمیشور نے دھارن کیا تھا۔

ادھیاے نوان۔ لینا کلسا امرت کا موہنی روپ بھگوان کا دیتون سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب دیوتا اور دیتون نے اُس موہنی روپ استری کو اپنی طرف آتے دیکھا تب وہ لوگ
اُسکے روپ پر موہت ہو کر امرت پینا بھول گئے یہ دشا دیکھکر جب وہ روپ وتی استری اُن دیتون کی طرف کٹاکش (ناز و ادا)
کرتی ہوئی چلی تب اُنھون نے بہت خوش ہو کر آپس مین کہا کہ دیکھو ہمارا بھاگ اُدے ہوا جو ایسی مہا سُندر استری جسکے برابر تینون لوک
مین دوسری استری نہو گی ہماری طرف چلی آئی ہے ہم لوگ امرت پینے کا جھگڑا جو آپس مین رکھتے ہین اُسکے فیصلہ کرنے کے واسطے اِس
استری کو پنچ قرار دے کر امرت کا کلسا اِسکے سامنے رکھ دیوین جو یہ اپنے دھرم سے سب کو بانٹ کر پلا دیوے اُسکو پی لیوین آپس
مین جھگڑا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ صلاح کر کے دیتون نے امرت کا کلسا موہنی روپ بھگوان کے پاس لیجا کر کہا کہ اے مہا سُندری اِس
امرت کے پینے کے واسطے ہم لوگون مین جھگڑا ہے اِس لیے ہم اپنی خوشی سے تم کو پنچ ٹھہرا کر چاہتے ہین کہ یہ امرت تم اپنے ہاتھ سے بانٹ کر
سب کو پلا دو جب موہنی روپ بھگوان اُنکی باتون پر کچھ دھیان نہ کر کے آگے چلے اور دیتون نے اُنکے چرنون پر گر کر امرت بانٹنے کے واسطے
بہت بنتی کی تب موہنی روپ بھگوان نے دیتون کی طرف دیکھکر مُسکرا دیا جب وہ مُسکرانا دیکھکر دیت لوگ سب اچیت ہو گئے
تب موہنی روپ بھگوان نے دیتون کو اپنے روپ پر موہت دیکھکر کہا کہ تم لوگ مجھ بیسیا استری سے کہان کی جان پہچان رکھکر امرت
بانٹنے کے واسطے پنچ ٹھہراتے ہو گیانی کو کبھی بیسیا کا بشواس کرنا نہ چاہیے اور جو تم امرت بانٹنے کے واسطے ایسی ہی ہٹ کرتے ہو
تو میرے نکٹ امرت نکالنے مین تمھارا اور دیوتون کا پرشرم برابر ہے تمھاری خوشی ہو تو مین آدھا آدھا امرت دونون کو پلا دون اور
تم لوگ جو ادھرم سے سب امرت لینا چاہتے ہو تو مین ایسی جھوٹھی پنچایت نہین کرتی یہ بات سُنکر دیتون نے کہا کہ اے پران پیاری
تم سچ کہتی ہو ہم لوگ ادھرم سے سب امرت اکیلے پینا چاہتے تھے اب ہم نے تم کو اپنا پنچ مانا ہے اس کارن ہم لوگ تمھاری
آگیا مانین گے جو چاہو سو تم کرو جب موہنی روپ بھگوان نے جانا کہ دیت لوگ اچھی طرح ہمارے بس ہو چکے تب دیت اور دیوتون سے کہا

تم لوگ اسنان کرکے پوتر ہوکر آگئے ہین آہستہ دیوتا اور دیتون الگ الگ پنگت باندھکر کُشا کے آسن پر بیٹھو تو مین امرت بانٹ کر پلادون جب موہنی روپ بھگوان کے کہنے سے دیوتا اور دیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن کر الگ الگ بیٹھے تب موہنی روپ بھگوان دیتون سے بولے کہ مین پہلے دیوتون کو امرت دیکر پیچھے تم کو پلاؤنگی دیتون نے کہا کہ ہم کو تمھارا کہنا منظور ہی یہ سُنتے ہی موہنی روپ بھگوان نے کلسا امرت کا اُٹھا لیا اور دیوتون کی پنگت مین جاکر اُنکو امرت پلایا اور دیتون کی طرف ترچھی چتون سے دیکھنا شروع کیا تو دیت لوگ اُسی چتون کے مد سے متوالے ہوکر مانگنا امرت کا بھول گئے جب موہنی روپ بھگوان سب دیوتون کو امرت پلاتے ہوئے پنگت کے بیچ مین جہان سورج اور چندرما بیٹھے تھے پہنچے تب راہ نام دیت نے کلسا امرت کا دیکھکر بچار کیا کہ اس استری نے ہم لوگون کو اپنے روپ پر موہت کرکے سب امرت دیوتون کو پلادیا اور دیتون کو امرت پینے سے نراس رکھا جب ایسا بچار کر اُس دیت نے اپنا روپ دیوتون کے برابر بنالیا اور سورج اور چندرما کے بیچ مین بیٹھکر امرت پایا تب سورج اور چندرما نے چلا کر موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ یہ دیت ہی جیسے یہ بچن موہنی روپ بھگوان نے سُنا ویسے ہی بچا ہوا امرت چندرما پر گراکر سُدرشن چکر سے راہ کا سر کاٹ لیا لیکن وہ دیت امرت پینے کے پرتاپ سے نہین مرا سر اور دھڑ اُسکا دو روپ ہوکر الگ الگ اُٹھ کھڑا ہوا سورج اور چندرما نے موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ اے مہاراج اب اسکو نہ مارئیے چھوڑ دیجیے کیونکہ جتنے ٹکڑے اسکے ہونگے امرت پینے کے پرتاپ سے اُتنے ہی روپ ہوکر جیتے رہینگے یہ سُنکر موہنی روپ بھگوان نے راہ سے کہا کہ تو نے دیوتون مین بیٹھکر امرت پیا ہی اس سے تو دیتون کا لچھن اور سوبھاؤ چھوڑ دے سورج ادک سات گرہون کے ساتھ رہ کر اپنی پوجا لیا کر اُسی دن سے نوگرہ ہوئے اسکے سر کو راہ اور دھڑ کو کیت کہتے ہین سورج اور چندرما کے بتلانے سے موہنی بھگوان نے راہ دیت کا سر کاٹ لیا تھا اسی سبب سے اُنسے دشمنی رکھکر اماوس کے دن اور پورنماشی کی رات کو جب پرکاش سورج اور چندرما مین ہوتا ہی تب وہی راہ اور کیت آکر انکو نگلنا چاہتے ہین جس کو چندر گرہن اور سورج گرہن کہتے ہین اُس وقت بھگوان کی آگیا سے سُدرشن چکر اُن کی رچھا کرتے ہین اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا موہنی روپ بھگوان نے امرت پلا کر سُدرشن چکر کو واسطے رچھا کرنے سورج اور چندرما کے وہان چھوڑا اور آپ انتردھیان ہوکر بیکنٹھ کو پدھارے بھگوان نے یہ بچار کر دیتون کو امرت نہین پلایا کہ وہ لوگ امرت پینے سے امر ہوکر سنساری جیو ونکو دکھ دینگے انکو امرت پلانا ایسا ہی جیسے کوئی سانپ کو دودھ پلاوے

ادھیاے دسوان - لڑائی ہونا دیوتا اور دیتون سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا امرت نکالنے مین محنت دیوتا اور دیتون کی برابر تھی لیکن جسکو نارائن جی دیتے ہین وہی پاتا ہی جس طرح آدمی اپنے فائدے کے واسطے بہت تدبیر کرتے ہین اُنہین جسپر بھگوان کی کرپا ہوتی ہی وہی اپنا مطلب پاتا ہی نہین تو بغیر مرضی پرمیشور کے سب محنت اُسکی بیکار جاتی ہی اسی طرح دیتون کی دشا ہوئی اے راجا جب موہنی روپ بھگوان وہان سے انتردھیان ہوگئے تب سب دیت لوگ ہوش مین آکر کہنے لگے کہ وہ سُندری سب امرت دیوتون کو پلا کر کہین چلی گئی اُن دیتون مین جو بدھمان تھے اُنھون نے کہا کہ کلسا امرت کا تمھارے ہاتھ لگا تھا تم لوگون نے اپنی اگیان تا سے ایک استری پر موہت ہوکر امرت اُسکو دیدیا اور موہنی روپ نارائن جی تھے جنھون نے دیوتون کی سہایتا کرنے کے واسطے ہم کو دھوکا دے کر امرت لے لیا یہ سمجھتے ہی دیت لوگ کرودھ کرکے دیوتون سے لڑائی کرنے کے واسطے تیار ہوئے تب دیوتون نے بھی لڑائی کی تیاری کی دیوتون کی طرف راجا اندر ایراوت ہاتھی پر چڑھے اور چندرما اور سورج اور برن اور کبیر ادک سیناپتیون کو اپنے ساتھ لیا وہ لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے رتھ اور گھوڑا اور ہاتھی

اور بوان آدک پر بیٹھکر رن بھوم مین آئے اور دیتون کی طرف راجا بل بہت اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر پربھاس نام بوان آکاش گامی پر جو مے نام
دانو نے اُس کو بنا دیا تھا سوار ہوا اور ہیگریو اور دومور دھا بپرچتی اور کال نیم آدک اُسکے سینا پتون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن کر بہت طرح
کے ہتھیار باندھ لیے اور شیر اور پنچھی اور مچھلی اور بمان آدک پر چڑھکر لڑائی مین آئے اُس وقت دونو فوج مین مارو باجا بجنے اور بہت
طرح کے جھنڈے پھہرانے سے کیسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جیسے دوسرا چھیر سمندر وہان پرگٹ ہوا اور اتنی فوج دونون طرف تھی کہ جسکی
گنتی کوئی نہین کر سکتا تھا پھر دیوتا اور دیت اپنی برابر والی جوڑی کو دیکھکر سوار اور پیدل سے پیدل لڑنے لگے اِس طرح دونون
طرف سے تلوار اور بھسنڈی اور تیر اور سانگ اور ترشول اور زنجیر آدک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے جیسے ساون بھادون مین
بہت برکھا ہوتی ہی راجا بل سے سانگ اور بجر اور ترشول آدک بہت طرح کے ہتھیار چل کر ایسا دیواسر سنگرام ہوا جسمین خون ندی
کی طرح بہہ نکلا اور ہتھیارون کی گھٹا چھا کر تلوار بجلی کیطرح چمکتی تھی جب اُس لڑائی مین پرمیشور کی کرپا سے دیوتون نے بہت دیتون
کو مار ڈالا اور اندر نے مارے بانون کے راجا بل کو گھبرا دیا تب اُسنے سامنے لڑنے کی سامرتھ نرہنے سے مایا جدھ کرنا شروع کیا
اور اپنا بمان آکاش مین لیجا کر دیوتون کی فوج پر ہتھیار اور پہاڑ اور آگ اور خون اور پیپ وغیرہ برسانے لگا اور ننگی ننگی راچھسنیان
کھڑگ اور کھپر لیے دیوتون کی فوج مین آپہنچین اور چارون طرف سے سمندر کا پانی چڑھا آتا دکھلائی دینے لگا یہ درشا دیکھتے ہی دیوتون
نے گھبرا کر نارائن جی کا سمرن کرکے اُن سے سہایتا چاہی تب دین دیال انتر جامی اپنے بھگتون کا دکھ دیکھکر اُسی سمے گرڑ پر چڑھے
اشٹ بھجی مورت سے ہتھیار دھارن کیے ہوئے دیوتون کی فوج مین آئے اور اُنکو دھیرج دے کر کہا کہ تم لوگون نے امرت
پیا ہی مرنے سے بے ڈر ہو کر دیتون سے لڑو وہ تم کو نہین جیت سکین گے تب بھگوان کا درشن پانے اور اُنکے دھیرج دینے
سے سب دیوتا بہت بل پاکر پھر دیتون سے لڑنے لگے جب نارائن جی کو دیکھتے ہی کال نیم دیت شیر پر چڑھا ہوا اُنکی طرف دوڑا اور ایک
ترشول اُنپر چلایا تب بیکنٹھ ناتھ نے وہ ترشول پکڑ کر سدرشن چکر سے اُسکا سر واہن سمیت کاٹ ڈالا جب کال نیم کا مرنا دیکھکر مالی
اور سمالی دیت بھگوان کے سامنے لڑنے آئے تب شیام سندر نے اُنکا سر بھی سدرشن چکر سے گرا دیا پھر مالوان دیت نے آکر ایک گدا
نارائن جی پر اور دوسری گدا گرڑ پر ماری سو مہاپربھو نے اُسکا بھی سر سدرشن چکر سے کاٹ لیا۔

१ हयग्रीव
२ दिमूर्धा
३ विप्रचित्ति
४ काल नेम
५ भुशंडी

ادھیائے گیارہوان۔ بجے ہونا دیوتون کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت بیکنٹھ ناتھ کے آتے ہی دیتون کی سب مایا اس طرح جاتی رہی جس طرح سپنے کا دکھ جاگنے سے
جاتا رہتا ہی اور دیوتون کو بڑا بھروسا ہو کر راجا اندر اور راجا بل سے پھر سنگرام جدھ ہونے لگا تب راجا اندر نے کہا کہ اے راجا بل تم نٹون
کی طرح چھل کر کے ہمارا راج لینا چاہتے ہو شور بیرون کی طرح سامنے ہو کر جدھ کرو آج دیتون کو مار کر سب دن کا بیر تم سے
لونگا یہ بچن سنتے ہی راجا بل بولے کہ اے اندر ابھی چار دن ہوئے کہ تم ہمارے سامنے سے بھاگ گئے تھے آج تمکو ایسا ابھمان کرنا
نچاہیے ہمیشہ دن کسی کے برابر نہین رہتے اگیان آدمی تھوڑا دکھ اور سکھ ہونے سے ابھمان کرتے ہین اور جیت ہار پرمیشور کے آدھین ہی
اس سے ہمارا اور تمھارا کیا کچھ نہین ہو سکتا ایسا کہکر راجا بل نے راجا اندر کو بانون سے بیاکل کر دیا تب راجا اندر نے بجر سے راجا بل
کو مارا تب راجا بل اسطرح آکاش سے پرتھوی پر بمان سمیت گرے جسطرح پنکھ کٹا ہوا پہاڑ گرتا ہی یہ دشا راجا بل کی دیکھتے ہی جنبھ نام دیت نے
اپنی سواری کے شیر کو دوڑا کر ایک گدا راجا اندر پر اور دوسری ایراوت ہاتھی کے مستک پر ایسی ماری کہ وہ ہاتھی بیاکل ہو کر گھٹنون کے بل بیٹھ گیا

تب اندر ہاتھی پہ سے اُتر کر رتھ پر چڑھے جب ماتلی سارتھی کی پھرتی دیکھکر جنبھ دیتّ نے ایک ترشول ماتلی سارتھی کے مارا تب اندر نے بجر سے
سر اُس کا کاٹ لیا اُسکے مارے جانے کا حال نارد جی سے سُنکر نمُوچی اور بل اور پاک نام تین دیتّ مہا بلوان اندر سے لڑنے کو آئے اور اُنھون
نے اندر کو دُربچن کہکر اِتنے بان مارے کہ اندر رتھ سمیت اس طرح چھپ گئے جس طرح سُورج بدلی مین چھپ جاتے ہین جب یہ دُشا دیکھکر
سب دیوتا گھبرا گئے تب اندر نے اپنے بجر سے بل اور پاک دونون دیتّون کو مارکر پھر وہی بجر نموچی پر چلایا لیکن اُس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا تب
اندر نے من مین بہت گھبرا کر کہا کہ دیکھو جس بجر سے مین نے برترا سُر کو مارکر پہاڑون کی پنکھا کاٹی تھی اُس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا اِس سے
معلوم ہوتا ہو کہ میرے بجر کی سامرتھ جاتی رہی یہی سوچ اور بچار اندر کر رہے تھے کہ اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای اندر نموچی کو بردان
ہو کہ کسی گیلی یا سُوکھی چیز سے نہین مرے گا کوئی دُوسرا اُپاے اِس کے مارنے کا کرو یہ آکاش بانی سُنتے ہی اندر نے سمُندر کا پھینا بجر مین
لپیٹ کر اُس پر چلایا تو سر اُسکا کٹ گیا جب اِسی طرح دُوسرے دیوتون نے بھی بہت دیتّون کو مارا تب برہما جی نے بچار کیا کہ دیوتا اور
دیتّ دونون میری اولاد ہین اور دیوتا سب دیتّون کو مارا چاہتے ہین ایسا سمجھکر برہما جی نے نارد مُن سے کہا کہ تُم جاکر سب دیوتون کو
سمجھاؤ کہ اب نہ لڑین اُسی سمے نارد جی نے جاکر دیوتون سے کہا کہ تُم نے سب بنا پتون کو مار ڈالا اب سب دیتّون کو کس واسطے مارتے ہو
اور دیتّون کو سمجھایا کہ ابھی تمھارے دن کھوٹے ہین مت لڑو جب نارد مُن کے سمجھانے سے دیوتا اور دیتّون نے لڑنا چھوڑ دیا تب اندر
آدک دیوتون نے پرمیشور کی دیا سے جیت کر نقارہ بجایا اور اپسراؤن نے ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سُنایا جب نارائن جی بیکنٹھ
کو گئے تب سب دیوتا پرمیشور کا جس گاتے ہوئے اپنے اپنے لوک مین جاکر سُکھ اور آنند کرنے لگے اور راجا اندر اپنے سنگھاسن پر بیٹھے اور
جب نارد مُن کی آگیا سے دیتّ لوگ اور راجا بل اُن دیتّون کا سر جو کٹا ہوا پڑا تھا اور گھایل دیتّون کو اُٹھا کر استاچل پربت پر شکراچارج
کے پاس لے گئے اور شکراچارج نے سنجیونی بدیا سے سب دیتّون کو جلا کر راجا بل کو بہت دھیرج دیا تب راجا بل نے ہنستے ہوئے ہاتھ
جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین آپ کی دیا سے کچھ سوچ نہین کرتا کبھی میری جیت ہوتی ہو کبھی دیوتون کی اب دیوتون کے دن اچھے
ہین اِس سے اُنکی جیت ہوئی جب ہمارے دن اچھے آوینگے تب ہم لوگ بھی آپ کے آشیرباد سے دیولوک کا راج پاوینگے یہ سُنکر
شکراچارج نے راجا بل کے دھیرج اور گیان کی بڑائی کی اِتی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا تُم نے امرت نکالنے کی کتھا جو پُوچھی سو ہم نے کہی

اُدھیاے بارہوان ۔ کہنا شکدیو جی کا سُندرتائی مُوہنی رُوپ بھگوان کی راجا پرچھت سے

اِتی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ ای شکدیو سوامی مُوہنی رُوپ کیسا سُندر تھا جسکو دیکھکر سب دیوتا اور دیتّ ایسے مُوہت
ہو گئے کہ دیتّون کو امرت پینا بھول گیا شکدیو جی بولے کہ ای راجا ہم اُس رُوپ کا برنن تُم سے کہان تک کرین وہ مُوہنی رُوپ ایسا سُندر
تھا کہ جس کو دیکھکر شری مہادیو جی بھی جنھون نے کامدیو کو بھسم کر ڈالا تھا مُوہت ہو گئے تھے تو پھر دیوتا اور دیتّ اور آدمی وغیرہ کون
گنتی مین ہین جو اپنے کو سنبھال سکین اُسکی کتھا اِس طرح پر ہو کہ ایک دن شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے کہا کہ بشن
بھگوان نے جس استری رُوپ سے دیتّون کو مُوہ لیا تھا اُس رُوپ کو مین دیکھا چاہتی ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی
سمیت نندی گن پر سوار ہو کر بیکنٹھ مین بشن کے پاس گئے بشن بھگوان نے اُنکو آدر پُوربک بٹھا کر پوچھا کہ آج آپ کدھر چلے
تب شری مہادیو جی نے استُت کر کے بنی پُوربک کہا کہ ای دینا ناتھ جس رُوپ سے آپ نے دیتّون کو مُوہ لیا تھا اُسی مُوہنی رُوپ کو
مین بھی دیکھا چاہتا ہون بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای مہادیو جی مُوہنی رُوپ کے دیکھنے سے تُم کام لیس ہو کر بے قرار ہو جاؤ گے شری شیو جی نے

१ नमुचि
२ बलि
३ पाक

جواب دیا کہ دیت لوگ اپنے من اور اندریوں کے آدھین رہکر کامدیو کے بس ہوے ہین اِس سے اُنکی یہ دشا ہوئی تھی اور رہین اپنی اندریون کو بس مین رکھتا ہون اِس لیے موہنی روپ دیکھکر اُس پر موہت نہ ہونگا اور پاربتی بھی اُس روپ کو دیکھنا چاہتی ہے جس طرح آپ میری بنتی سدا مانتے رہے ہین اُسی طرح یہ ابھِلاشا بھی میری پوری کیجیے یہ سُنکر بشن بھگوان بولے کہ اے بھولا ناتھ تم ہمارے نرگن روپ کے جاننے والے ہو جو گھٹنے اور بڑھنے اور دکھانے اور نہ دکھانے سے رہت ہو کر کسی کو دکھلائی نہین دیتا اِس سے تم اُسی روپ کو دیکھا کرو اور سگُن روپ میرا اُسکو دیکھنا چاہیے جس کو نرگن دیکھنے کا گیان نہ ہو جس مین سگُن روپ دیکھکر نرگن روپ سے پریت پیدا کرے اور جو کوئی اگیانی میرے نرگن روپ کو نہین دیکھ سکتے اُنکو مین اپنے سگُن روپ کا درشن دے کر گیانی بناتا ہون کہ وہ تھوڑا سا پریم کر کے اپنا مطلب پا جاوین جب یہ سب باتین سُننے پر بھی شری مہادیو جی نے موہنی روپ دیکھنے کے واسطے بہت ہٹھ کی تب بیکنٹھ ناتھ ہنسکر بولے کہ تم اور پاربتی جی دونون اوٹ مین جا کر بیٹھو ہم تم کو اپنا موہنی روپ دکھلاوینگے پرنت چیتن رہنا یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتر دھیان ہو گئے جب شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی دونون آڑ مین ہو بیٹھے تب شیام سُندر کی اچھا سے اُسی جگہ ایک باغ بہت اچھا گُنجان اور باؤلی اور بہت طرح کے پنچھیوں سمیت پیدا ہو گیا اُس وقت شری شیو جی اور شری پاربتی جی بڑی ابھلاکھا سے چارون طرف دیکھکر آپس مین کہتے تھے کہ دیکھا چاہیے وہ روپ کدھر سے پرکٹ ہوتا ہے اور شری پاربتی جی اپنی سُندرتائی کے سامنے دوسری استری کو کچھ مال نہین سمجھتی تھین اِس لیے وہ موہنی روپ دیکھنے کی بڑی چاہ رکھکر پچارتی تھین کہ وہ روپ مجھ سے سِواے سُندر رہے یا نہین اِسی اچھا سے شری پاربتی جی بار بار اُٹھکر اُس باغ مین چارون طرف دیکھتی تھین جس سمے شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی موہنی روپ دیکھنے کے واسطے بہت آتُر ہو رہے تھے اُسی سمے یکایک ایک طرف سے موہنی روپ استری بہت سُندر اچھا گہنا اور کپڑا پہنے پرکٹ ہوئی اور اُسکا پیرہنا اُسکا بجلی کی طرح چمکتا تھا اور جڑاو کردھنی گھونگھرودار کمر مین پہنے ایک گیند کپڑے کا بہت اچھا اور گول ریشم سے سیا ہوا جیسا لڑکے لوگ کھیلا کرتے ہین اپنے ہاتھ مین لیے آکاش مین اُچھال کر پھر روک لیتی تھی سو گیند اُچھال لینے اور آکاش اور پرتھوی یعنی نیچے اور اوپر دیکھنے کے وقت انار ایسی چھاتی اُسکی دکھلائی دیتی ہے تب دیکھنے والون کا من ڈگ جاتا تھا اِس طرح وہ موہنی روپ باغ مین چارون طرف گیند کھیلتی پھرتی تھی جیسے شری مہادیو جی کی اور اُسکی آنکھین چار ہوئین اور اُس موہنی روپ نے آنکھ مٹکا کر مُسکرا دیا ویسے ہی شری مہادیو جی اُسکا روپ اور چتون دیکھتے ہی کام آتُر ہو کر اُس پر موہت ہو گئے اور مرگ چھالا جو پہنے تھے اُسکو اُتار کر پھینک دیا اور شری پاربتی جی کو وہان اکیلی چھوڑ کر آپ اُس موہنی روپ کے سامنے ننگے چلے گئے اور وہ سُندری شری مہادیو جی سے کچھ اُستُہنا نہ کر کے آگے کو چلی تب شری مہادیو جی اُس موہنی روپ پر اِس طرح موہت ہو کر اُسکے پیچھے دوڑے جس طرح سانڈ گئو کے پیچھے دوڑتا ہے اور کامدیو نے اپنا موقع پا کر شیو جی سے اپنا بدلا لیا جب شری مہادیو جی اُس موہنی روپ کے پاس پہنچے اور اُسنے گھونگھٹ ڈال کر اپنا مُنھ چھپا لیا تب بھولا ناتھ اُسکے مُنھ چھپا لینے سے بہت بیاکل ہو کر من مین کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو اِسکے پاس آیا کہ مُنھ دیکھنے سے بھی بیمکھ رہا اور شری پاربتی جی نے بھی وہان جا کر اُس استری کی سُندرتا دیکھی تو اپنے روپ کو اُسکے سامنے ہزار حصہ مین ایک حصہ کے بھی برابر نہین پایا اور پانوُن مین موہنی کا موتی کیطرح چمکتا دیکھکر بہت شرمندہ ہو کر اپنے من مین کہا کہ ایسی سُندر استری مین نے کبھی نہین دیکھی تھی اِسکے سامنے میری کچھ گنتی نہین ہے جب شری مہادیو جی بہت کام آتُر ہو کر بے چین ہو گئے اور گیان کی باگ ہاتھ سے چھوٹ گئی تب شیو جی نے دوڑ کر اُس موہنی کو اپنے گلے سے لگا لیا سو وہ

چٹک کر آگے کو چلی جب گود مین لینے سے شری مہادیو جی بہت بے صبر ہو گئے تب اُسکو پکڑنے کے واسطے اُسکے پیچھے دوڑے لیکن وہ موہنی
اِس طرح چمک کر نکل جاتی تھی کہ دوڑنے پر بھی شیو جی کا ہاتھ اُسکے بدن تک نہین پہونچتا تھا اُسی سمے وہ سُندری شری مہادیو جی کی درشٹ سے
انتردھیان ہو کر ایک ساعت مین پھر پرکٹ ہوئی تب شری شنکر نے اُسکو جھپٹ کر پکڑ لیا پھر وہ شری مہادیو جی کو جھٹک کر الگ ہو گئی جب
اِس کھینچا کھینچ مین کپڑا موہنی روپ بھگوان کا ڈھیلا ہو کر گر پڑا اور شیو جی نے اُسکو ننگے دیکھا تب کامدیو کے بس ہو کر اُس کو گود مین اُٹھا لیا
اور موہنی روپ بھگوان کی اِچھا سے اُسے گود مین لیے ہوئے اُسی طرح رکھیشوروں اور منیشوروں کے استھانوں پر بھٹکا کیے جب بھولا ناتھ
بہت دوڑنے سے تھک کر رکھیشوروں اور منیشوروں کے آگے بہت شرمندہ ہوئے اور موہنی روپ کو گود مین لینے سے گیان اور
دھیرج اُن کا چھوٹ کر بیج گر پڑا تب موہنی روپ بھگوان یہ دشا اُن کی دیکھکر وہان سے انتردھیان ہو گئے سو جہان جہان شری
مہادیو جی کا بیج گرا تھا وہان سونا اور چاندی اور پارے کی کھان پیدا ہو گئی اور بیج گرنے اور موہنی روپ کے انتردھیان ہونے سے
شری مہادیو جی بہت اُداس اور لجیت ہو کر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور یہ اِچھا کرنے لگے کہ پھر وہ موہنی پرکٹ ہو اُسی سمے
شری پاربتی جی وہان پہنچ گئین اُن کو دیکھتے ہی شری مہادیو جی نے بہت لجیت ہو کر من مین کہا کہ دیکھو مین کام اور کرودھ اور
لوبھ اور موہ کو اپنے بس جان کر ہزاروں برس سمادھ مین بیٹھا تھا سو اِس موہنی روپ کے دیکھنے سے سب گیان میرا بھول کر
مین بیہل ہو گیا اور اُسکے پیچھے باؤرہون کی طرح دوڑتا پھرا اور اپنا دھیرج اور بڑائی چھوڑ کر منیوں اور رکھیشوروں کے نکٹ اپنی ہنسی
کرائی اِس سے مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ مین نے کامدیو کو اپنے بس مین رکھنا کہکر نارائن جی سے موہنی روپ دیکھنے کی ہٹھ کی تھی اِسی سے
گربپہاری بھگوان نے گیان میرا ہر کر میری یہ دشا کی سنسار مین جو لوگ اپنے گیان کا گھمنڈ رکھتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیے
غرور شکن
پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے کہ جس سے کوئی چھوٹ نہین سکتا ایسا بچار کر شری مہادیو جی بہت چنتا کرنے لگے جب پرمیشور نے
دیکھا کہ بھولا ناتھ میرے بھگت بہت لجیت ہو کر اِسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کرنا چاہتے ہین تب بشن بھگوان چتربھجی روپ
سے شیو جی کے پاس آکر پرکٹ ہوئے اور شری مہادیو جی کا ہاتھ پکڑ کر آدر پوربک بولے کہ اے سدا شیو بھولے ناتھ تم کچھ چنتا مت کرو
یہ موہنی روپ دیکھنے سے جوگی اور منی آدک کسی کا گیان ٹھکانے نہین رہتا اور مایا روپی استری کی چاہنا مین بڑے بڑے رکھیشور
اور مہاتما اور سنساری جیو اپنا دھرم اور کرم چھوڑ دیتے ہین تم تو سنساری جیوؤن سے الگ ہو نہین تو اِس مایا روپی سمُندر مین
१ शुंभ २ निशुंभ
کون چتن ایسا ہے جو نہین ڈوبا اِس مہاساگر سے کوئی باہر نہین نکل سکتا دیکھو شُمبھ نِشُمبھ دیت دونون بھائی کیسے بلوان تھے
جب میری مایا بھوانی روپ ہو کر اُنکے پاس گئی اور اُن دونون بھائیوں نے چاہا کہ یہ سُندری میرے پاس رہے تب مایا روپی بھوانی
نے اُن دونون سے کہا کہ تم دونون مین جو بہت بلوان ہوگا اُسکے پاس مین رہونگی سو دونون بھائی مایا روپی بھوانی کے واسطے آپس
مین لڑ کر مر گئے سوائے اُنکے اور بہت سے دیوتا اور دیت اور آدمی اور گیانی لوگوں نے کامدیو کے نشے مین خراب ہو کر کام روپی دشمن سے
ہار مانی ہے اِس لیے استری روپی مایا کو بہت زبردست سمجھنا چاہیے اور تمکو میری مایا نہین بیاپے گی کس واسطے کہ تم سدا میری چرچا اور دھیان
مین رہتے ہو جو تم کہو اِس سمے موہنی روپ مایا کیون میرے اوپر بیاپی تو اُسکا کارن یہ ہے کہ تم نے ہمارے نرگن روپ کا دھیان چھوڑ کر اپنے
کو ہم سے الگ سمجھا اور ہماری مایا کا تماشا دیکھنا چاہا اِس سے یہ گتی تمھاری ہوئی اب تم دھیرج رکھو اب ہماری مایا تم کو نہین
بیاپے گی جب نارائن جی نے اِس طرح شیو جی کا بودھ کیا تب وہ دھیرج دھر کر اور بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کر کے بدا ہوئے اور کیلاش پربت پر آکر

شری پاربتی جی سے کہا کہ تم نے نارائن جی کی مایا کا چرتر دیکھا مین اُنھین جُوت رُوپ کا دھیان جو میرے اِشٹ دیو ہین آٹھون پہر کرتا ہون
اِتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا جو آدمی سُمدر متھنے کی کتھا کو سُنکر کوئی اُدّم شروع کرتا ہے تو اُس اُدّم مین اُسکا منورتھ پُورا ہوتا ہے ۔

اُدھیاے تیرہوان ۔ کہنا شُکدیو جی کا کتھا آٹھ منونتروں کی راجا پرچھت سے

شُکدیو جی بُولے کہ اے راجا پرچھت ایک منونتر یعنی اِکہتّر چوکڑی جگ تک اِندر راج کرتے ہین اور ہر منونتر مین پرمیشور ایک اوتار دھارن کرتے ہین اور دُکھدائی اور ادھرمیون کو مار کر دھرم کی رچھّا کرتے ہین اور چر پنجیور رکھیشور کی عُمر ایک منونتر کی ہوکر برہما جی کے ایک دن مین چودہ اِندر راج کرکے گذر جاتے ہین سو چھ منونتروں کی کتھا ہم تم سے کہہ چکے اب ساتوان منونتر سُنو کہ بیوسوان کا بیٹا شردّھا دیو نام جو برتمان ہے اس منونتر مین اِچھواکو آدک منُو کے دس بیٹے اور آدِتیہ آدک دیوتا اور اگست اور اِندر اور بششٹھ اور بشوامتر اور گوتم اور جمدگن اور بھردواج سپتِ رکھ اور پُرندر نام اندر ہوکر کشپ جی کی آدت نام استری سے باون اوتار پرمیشور کا ہوا تھا اس کی کتھا بستار پُوربک آگے کہینگے آٹھوان ساورن نام منُو اور نِرمیک آدک اُسکے پُتر اور سُتپال آدک دیوتا اور بل نام اِندر اور دیپتِمت آدک سپت رکھیشور ہونگے اور نارائن جی سارب بھوم نام اوتار لے کر دیولوک کا راج اِندر سے چھین کر راجا بل کو دینگے نوان دچھ ساورن نام منُو اور بھوت کیتُ وغیرہ اُس کے بیٹے اور پارتیج آدک دیوتا اور ادبھُوت نام اِندر اور دُیتمان آدک سپت رکھ ہونگے اور رکھبھ دیو بھگوان کا اوتار ہوگا دسوان برہم ساورن نام منُو اور بھوسین آدک اُسکے بیٹے اور ہبشمنت آدک سپت رکھیشور اور سُتپا آدک دیوتا اور سوبھ نام اِندر ہوکر پرمیشور امورت نام اوتار لینگے گیارہوان دھرم ساورن نام منُو اور اناگت آدک اُسکے بیٹے اور وہنگم آدک دیوتا اور ویدھرت نام اِندر اور ارن آدک سپت رکھیشور ہوکر نارائن جی دھرم سیتُ نام اوتار دھارن کرینگے بارہوان رُدر ساورن نام منُو اور دیو بان آدک اُسکے بیٹے اندر راج دھاما اِندر اور ہرت آدک دیوتا اور تپ مُورت آدک رکھیشور ہوکر سدھا نام اوتار بھگوان کا ہوگا تیرہوان دیو ساورن نام منُو اور چترسین آدک اُسکے بیٹے اور سُکرم آدک دیوتا اور دیوشپت نام اِندر اور نِرمیک آدک سپت رکھ ہوکر پرمیشور جوگیشور نام اوتار لینگے چودہوان اِندر ساورن نام منُو اور گمبھیر آدک اُسکے بیٹے اور پوتر آدک دیوتا اور شچ نام اِندر اور اگنِ باہو آدک سپت رکھیشور ہوکر برہدبھان نام اوتار ہوگا اے راجا چودہ منونتر برہما جی کے ایک دن مین گذرتے ہین اِن کی کتھا ہم نے تم سے بر نن کی اور سب کلپون مین یہی منُو اَدل بدل کر راج بھوگتے ہین ۔

اُدھیاے چودہوان ۔ کتھا اِندر آدک دیوتون کی

راجا پرچھت نے اِتنی کتھا سُنکر شُکدیو جی سے پوچھا کہ اے مہاراج آپ نے بہت اچھی کتھا پرمیشور کی سُنائی اب دیال ہوکر یہ کہیے کہ منُو آدک اپنے راج مین کیا کام کرتے ہین شُکدیو جی بُولے کہ اے راجا ہر منونتر مین منُو کے بیٹے پرمیشور کی آگیا کے موافق اس پرتھوی پر دِگ بجے کرکے دھرم کا رواج کرتے ہین اور دیوتا لوگ جگون کا بھاگ اور آہُت اور پُوجا پاتے ہین اور راجا اِندر دیتون کو مار کر تینون لوک کے جیون کی رچھّا کرتے ہین اور سپت رکھ لوگ جوگ سادھکر جو بید گُپت ہو جاتے ہین اُنکو سنسار مین پرگٹ کرتے ہین اور بھگوان آپ اوتار دھارن کرکے دُشٹ اور ادھرمیون کو مار کر گئو براہمن اور بھگتون کی رچھّا کرتے ہین اسی طرح چودہون منونتروں مین یہی باتین ہوا کرتی ہین اور جگ پرلے مین وہی پرمیشور کال رُوپ ہوکر سب جیونکو مار ڈالتے ہین اور دُنیا کے لوگ اپنے بڑے اور چھوٹون کا مرنا دیکھنے پر بھی پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر اپنی موت کا خیال نہین کرتے جس طرح تالاب کا پانی روز روز

سو گھٹتا جاتا ہے اور معلوم نہین ہوتا اسی طرح آدمی کی عمر گذرتی جاتی ہے لیکن وہ اپنے مرنے سے بے ڈر رہکر کچھ سوچ پرلوک کا نہین کرتا اسلیے
آدمی کو چاہیے کہ دن رات اپنا مرنا بچار کر برا کرم نہ کرے اور پرمیشور کا دھیان اور اشمرن کرتا رہے جس مین اسکا پرلوک بنے اتنی کتھا
سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو لوگ ان چودہون منونتر کی کتھا سنکر پراتہ کال انکو دھیان کرتے ہین ان کو دھرم اور گیان پراپت
ہوتا ہے اور دیوتا آدک مین بھی پرمیشور کی شکست ہے انکا دھیان کرنے سے بھی پاپ چھوٹ جاتا ہے۔

ادھیاے پندرہوان۔ راجا بل کا اندر لوک کا راج چھین لینا شکر گرو کی کرپا سے

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے سوامی پہلے آپ نے کہا ہے کہ نارائن جی نے باون اوتار دھر کر راجہ بل سے بھیکھ مانگی اور ان کا
راج چھل سے لے کر دیوتون کو دیا اس بات کا مجھکو بڑا سندیہہ ہے کہ راجا بل کو ایسی کیا سامرتھ تھی جو پربرہم پرمیشور نے ان سے بھیکھ
مانگ کر راج لیا اور دان لینے کے پیچھے پھر کسواسطے جگ کرنے سے راجا بل کو باندھا اس کو بستار سے کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا
پریچھت جب نارائن جی کی کرپا سے دیوتون نے امرت پی کر دیتون کو لڑائی مین جیت لیا اور اپنی راج گدی پائی اور راجا بل نے
دیتون سمیت استاچل پہاڑ مین رہ کر بہت دنون تک سیوا اور ٹہل اپنے گرو کی پریم کے ساتھ کی تب شکراچارج گرو بہت پرسن
ہوئے اور راجا بل کو پریاگ چھیتر مین لاکر ان سے بشوجت نام جگ کرائی جگ سمپورن ہوتے ہی اگن کنڈ سے ایک رتھ سنہرا اور چار گھوڑے
اور ایک شنکھ کی دھوجا اور ایک دھنکھ اور ترکش جسکے تیر کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ایک سندر کوچ نکلا اور ایک مالا
پھولون کی پرہلاد بھگت نے راجا بل اپنے پوتے کو دی اور شکراچارج گرو نے ایک شنکھ راجا بل کو دے کر کہا کہ ہم تم کو اپنے جوگ
بل سے بردان دیتے ہین کہ تم انہین گھوڑون کو اس رتھ مین جوت کر اور یہی دھوجا لگا کر چڑھو اور یہ سندر کوچ اپنی بھجا پر باندھکر یہی دھنکھ بان
اٹھاؤ اور یہ مالا پہنکر میرا دیا ہوا شنکھ بجا کر دیوتون پر چڑھائی کرو نارائن جی کی دیا سے تمھاری جیت ہوگی راجا بل یہ بردان پاکر بہت خوش
ہوئے اور شکراچارج کی آگیا کے موافق اچھی ساعت مین اپنے گرو اور دادا کو ڈنڈوت کر کے اسی رتھ پر چڑھے اور بہت سے شور ویرون
کو ساتھ لیکر بڑی دھوم دھام سے اندرپری کو گھیر لیا اے راجا پریچھت راجا اندر کی امراوتی پری مین بہت اچھے اچھے مکان اور باغ اور تالاب
وغیرہ سنہلے رتنون سے جڑے ہوئے ہین اور وہان کے استری اور پرش سب سولہ برس کی اوستھا کے بنے رہتے ہین اور
کسی کو کوئی روگ نہ ہوکر سب اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے رہتے ہین اور سب استری اور پرش آپس مین خوشی سے رہ کر بھوگ
اور بلاس کر کے جڑاؤ بمانون پر چڑھکر چارون طرف سیر اور بہار کیا کرتے ہین اے راجا مین ان استھانون کی بڑائی کہان تک کرون وہان کا سکھ
دیکھنے ہی سے معلوم ہوتا ہے لیکن لالچی اور کرودھی اور لکرمی اور اہنکاری اور اپنا شریر پالن کرنے اور مانس کھانیوالے آدمی وہان نہین جا
سکتے۔ جب راجا بل نے وہان پہنچکر وہی شنکھ بجایا تب اندر آدک دیوتا اسکی آواز سنکر مارے ڈر کے کانپ اٹھے لیکن لاچاری سے جب
راجا بل کے سامنے آئے تب انکے تیج سے دیوتون کا بدن جلنے لگا دیوتا لوگ امرت پینے پر بھی دیتون سے ہار مان کر بھاگ گئے اور
راجا بل تینون لوک کا راج دیوتون سے چھین کر اندراسن پر بیٹھے اور دیوتون نے جاکر برہسپت اپنے گرو سے پوچھا کہ اے مہاراج ہم لوگون
کی ہار کس واسطے ہوئی برہسپت بولے کہ شکراچارج کے آشیرباد اور بردان دینے سے دیتون نے جیت پائی ہے جو تم ایسے سو اندر اکٹھے
ہوکر راجا بل کا سامنا کرین تو اس شنکھ کے پرتاپ سے ہار جاوینگے سواے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی راجا بل کا سامنا نہین
کر سکتا جو کوئی گرو اور براہمن کی سیوا بدھ پوربک کرتا ہے اس کے سب کام پورے ہوتے ہین یہ بات سنتے ہی دیوتا لوگ

بے دھیرج ہوکر مور اور ہرن وغیرہ کا روپ رکھکر وہان سے بھاگے اور کسی جگہ چھپ کر اپنے دن کاٹنے لگے جب راجا بل تینون لوک کا راج پاکر بہت خوش ہوئے تب اُنھون نے اپنا تیج اور بل بڑھانے کے واسطے بھرت کھنڈ مین جاکر جگ کرنا چاہا اور شکراچارج سے بنتی کرکے کہا کہ ای مہاراج آپ کوئی ایسی تدبیر کرین کہ جس سے ہمیشہ ہمارا راج بنا رہے شکر جی بولے کہ ای راجا تم سو برس تک برابر جگ کرو وہ بیچ مین کوئی بگھن نہ ہو کر سب جگ اچھی طرح پورن ہون تب تمھارا راج ہمیشہ کے واسطے بنا رہ سکتا ہی بغیر سو جگ کیے اندر بھی دیولوک کا راج نہین پاتے یہ بات سنتے ہی راجا بل نے گرو کی آگیا کے موافق ہر سال جگ کرنا شروع کیا جب ننانوے جگ اچھی طرح پوری ہوکر سوین جگ پوری ہونے کو پہنچی تب راجا بل بہت خوش ہوئے اور ہر جگ مین راجا بل نے اتنا دان اور دچھنا براہمنون ورکنگالون کو دیا کہ کسی کو کچھ اچھا باقی نہ رہی اور کوئی مانگنے والا اُن کے دروازے سے خالی نہین گیا اور سنسار مین اُن کا بڑا جس پھیل گیا

ادھیاے سولھوان - سیوا کرنا ادت کا کشپ اپنے پت کی اندر کو اپنا راج پھر ملنے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جب راجا اندر نے یہ سماچار پایا کہ راجا بل اپنا راج سدا استھر رہنے کے واسطے سو جگ کرتا ہی تب اندر کو بڑا سوچ ہوا اور ادت دیوتون کی ماتا اپنے بیٹون کا راج چھوٹ جانے سے ہمیشہ سوچ مین رہتی تھی جب اُسنے دیوتون سے راجا بل کے سو جگ کرنے کا حال سنا تب اُسکو بڑی چنتا پیدا ہوئی ایک دن اسی چنتا مین ڈوبی ہوئی کشب جی اپنے پت کے پاس چپ چاپ بیٹھی تھی تو اُسکو اُداس دیکھ کر کشب جی نے پوچھا کہ ای ادت آج ہم تم کو بڑی اُداس دیکھتے ہین اِس کا کیا کارن ہی کوئی بھوکھا اتتھ تھارے دروازے سے پھر کر چلا تو نہین گیا تم نے کسی براہمن کو دان دینے کو کہا تھا سو نہین دیا اس سبب سے تمھارا منہ اُداس ہی یہ بات سنکر ادت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای سوامی میرے دروازے سے اتتھ بھوکھا پھر کر نہین گیا لیکن مین اپنے بیٹون کا سوچ جن کا راج دیتون نے چھین لیا اور اُنکی استریان بھاگ کر پہاڑ کی کندرا مین چھپی ہین دن رات کیا کرتی ہون اسی سے میرا تیج جاتا رہا آپ دیال ہوکر کوئی تدبیر ایسی کیجیے کہ جس مین دیوتا لوگ اپنا راج پھر پاوین کشب جی بولے کہ دیوتا اور دیت دونون میرے بیٹے ہین دیوتا اپنے اگیان سے یہ نہین سمجھتے کہ جو ناراین جی چاہتے ہین وہی ہوتا ہی میرا کیا کچھ نہین ہو سکتا نہ کوئی کسی کا باپ ہی نہ کوئی کسی کا بیٹا ہی یہ سب پرمیشور کی مایا ہی دیوتون کے راج ہونے کے سمے تیری سوت دت روتی ہی اور جب دیت لوگ راجا ہوتے ہین تب تو اُداس ہوتی ہی مجھکو کسی طرح چھٹی نہین ملتی اِس سے تم پرمیشور کی شرن مین جاکر اُن کا برت کرو تو تمھارا کام پورا ہوگا یہ بات سنکر ادت نے بنتی کیا کہ ای مہاراج مجھکو بتلا دو کہ پرمیشور کا برت کس طرح کرون تب کشب جی بولے کہ تم پھاگن سُدی پریوا سے ہر روز شبھ برت جو برہما جی نے مجھکو بتلایا تھا رکھکر برہم چرج رہو اور سواے دودھ کے اور کچھ بھوجن نہ کرکے پرتھوی پر سویا کرو اور سور کی کھودی ہوئی مٹی ہر روز بدن مین لگا کر اسنان کیا کرو اور اُسی مٹی کی مورت ہر روز بنا کر باسدیو منتر سے پوجا کیا کرو اور ایک سو آٹھ کھیر سے آگ مین ہوم کرکے اُسی کھیر کا بھوگ لگاؤ بارہ دن تک یہ برت رکھکر دن رات نارائن جی کے چرنون کا دھیان کیا کرو پھاگن سُدی دوادشی کو اُدیاپن اس کا کرکے براہمنون کو اچھا اچھا بھوجن کھلاؤ اور بہت دان اور دچھنا پوجا اور ہوم کرانے والے آچارج براہمن کو دو اور خوشی سے اُنکو بدا کرکے رات کو جاگرن کرو تب تمھارا کام پورا ہوگا یہ برت سب جگ وغیرہ سے اُتم ہی

ادھیاے سترھوان - ادت کا برت شروع کرنا کشب جی کی آگیا کے موافق

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت ادت نے اُسی طرح برت کرکے شدھ انتہ کرن سے پرمیشور کے چرنون کا دھیان کیا

تب برت سمپورن ہونے کے پیچھے آدی پرش بھگوان نے خوش ہو کر اپنے چتربھجی روپ سے جڑاؤ مکٹ پہنے بیجنتی مالا گلے مین پہنے مند مند
مسکراتے ہوئے اسکو درشن دیا جب ادت نے اس موہنی روپ کو دیکھتے ہی بہت خوشی سے ڈنڈوت اور پوجا پرکرما کر کے استت
کی تب نارائن جی نے کہا کہ او کیا چاہتی ہی جو کچھ اچھا ہو سو بردان مانگ تب ادت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے مہاپربھو انترجامی میری
نتی ابھلاکھا ہی کہ دیتون سے راج چھوٹ کر اندر آدک دیوتا میرے بیٹون کو اندراسن ملے ایسا کچھ اپاے کیجیے یہ سنکر نارائن جی نے کہا
کہ ای ادت تو چاہتی ہی کہ جس طرح اندرانی آدک تیری بہوئین دکھ پاتی ہین اسی طرح دیتون کی استریان بھی دکھ پاوین اور راجا بل نے
سو جگت کر کے ہم کو خوش کیا ہی اور وہ گرو اور براہمنون کی بھگت مان رکھتا ہی اس سبب سے ہم اسکا راج زبردستی نہین لے سکتے۔
دھرماتما اور دھرم بھگتون پر ہمارا کچھ بس نہین چل سکتا لیکن تو نے بھی ہمارا برت رکھا ہم کو بہت خوش کیا ہی اس واسطے تیرے لیے
چھل کر کے راجگدی دیتون سے لے کر دیوتون کو دینگے یہ سنکر ادت نے بنتی کیا کہ ای مہاراج مین چاہتی ہون کہ تم میرے گربھ سے اوتار
لے کر دیوتون کی سہایتا کرو جس مین وہ لوگ اپنا راج پاوین آدی پرش بھگوان بولے کہ بہت اچھا تیرا منورتھ پورا ہوگا ایسا بردان دے کر
انتردھیان ہو گئے اور اسی دن ادت کے کشیپ جی سے گربھ رہ کر نو مہینہ اسکا سورج کے برابر چمکنے لگا جب دسوین مہینے لڑکا پیدا ہونے
کا سمے پہنچا تب شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدی دیوتون نے ادت کے مکان پر آکر گربھ استت کر کے بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ آپ
دیوتون کا دکھ چھڑانے کے لیے اوتار لیتے ہین سواے آپ کے اور کون انکی سدھ لے سکتا ہی یہ استت سنتے ہی آدی پرش بھگوان
نے بھادون سدی دوادشی کو دوپہر کے وقت چتربھجی روپ سے پرکٹ ہو کر اپنے ماتا اور پتا اور دیوتا آدک جو لوگ وہان تھے
سب کو درشن دیا انکو دیکھتے ہی سب چھوٹے اور بڑے خوش ہو کر ڈنڈوت کرنے لگے پھر اسی سمے پرمیشور نے باون روپ اپنا
بہت سندر چھوٹا انگ جس طرح کوئی بالک برہم چرج ہو کر اپنے گھر سے بدیا پڑھنے کے واسطے باہر جاتا ہی اسی طرح کا بنالیا جب
کشیپ جی اور برہما جی آدک دیوتون نے انکا باون روپ دیکھا تب انھون نے کوپین اور کردھنی اور انگوچھا اور دنڈا اور کمنڈل اور چھتر
آدک سب سامان برہم چرج کا وہان لادیا اور برہما جی نے بید کے موافق ان کا جنیو کیا اور دیوتون سمیت استت اور پرکرما کر کے انپر
پھول برساتے ہوئے اپنے استھان کو چلے گئے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بمانون پر آکر آکاش مین ناچ دکھلایا اور گندھربون
نے گانا سنایا اور کشیپ جی نے ان کی بہت استت کی اس سمے تینون لوک مین آنند اور منگلاچار ہو گیا۔

ادھیاے اٹھارہوان۔ جانا باون جی کا راجا بل کی جگت شالا مین اور مانگنا تین پگ پرتھوی کا دان انسے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت باون بھگوان نے جنیو ہو جانے کے پیچھے اپنا سوروپ برہم چاری کی طرح بنایا اور دنڈ کمنڈل
ہاتھ مین لے کر کشیپ آدک کے استھان سے باہر نکل کر پرتھوی دان لینے کی اچھا رکھکر نربدا ندی کے کنارے جہان راجا بل جگت کرتا تھا چلے



اُس سمے پرتھوی بیچاری کانپنے لگی کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ چودہون بھون کے مالک ہوکر آپ پرتھوی مانگنے کے واسطے جاتے ہین جب
باون بھگوان بڑے تیجمان رُوپ سے جگت شالا مین پہنچے تب بڑے بڑے رکھیشو اور منیشور اور براہمن اور راجا بل اور شکراچارج آدک
جو وہان بیٹھے تھے اُن کا پرکاش دیکھکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور اِس صورت کا ناٹا آدمی اُنھون نے کبھی نہین دیکھا تھا اِس لیے باون رُوپ
کو دیکھکر آشچرج کرنے لگے اور راجا بل نے باون جی کو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھاکر ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے برہم چاری مہاراج مین نے گرو
اور براہمن کے آشیرباد سے ننانوے جگت پوری کیئے اور یہ سوین جگت کرتا ہون بہت اچھا ہوا جو اِس جگت مین آپ ایسے
مہاپُرش کے چرن آئے اور آپ کا درشن پانے سے میرے بھاگ اُدے ہوئے اور پتر لوگ کرتارتھ ہوئے ای بالک رُوپ برہم چاری
جس طرح آپ دیال ہوکر بنا بلائے اِس جگت مین پدھارے ہین اُسی طرح آپ کو گئو اور مکان اور باغ اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور
پالکی اور گانون اور نگر اور روپیہ اور زمین وغیرہ جس چیز کی ضرورت ہو وہ کہیے کہ مین آپ کی بھینٹ کرون اور جو آپ کو بیواہ کی اچھا
ہو تو اچھے کُل مین بیواہ کرا دُون اور ای برہم رُوپ آپ کا بدن چھوٹا دکھلائی دیتا ہی لیکن مُنھ کے پرکاش سے آپ بڑے مہاپُرش
معلوم ہوتے ہین جو کچھ آپ مانگیے وہ مین دے سکتا ہون اپنے پران تک دینے مین بھی لوبھ نہین کرونگا یہ بات سُنکر باون جی بولے
کہ ای راجا تمھاری بُدھ اور بڑائی کے آگے یہ سب بات کون کٹھن ہی تم پرہلاد بھگت کے بنش مین جو کشپ جی کا پوتا تھا پیدا ہوکر
شکراچارج ایسا مہاتما گرو رکھتے ہو کیونکر دھرماتما نہ ہو سو مین بہت لوبھ نہ رکھکر کیول تین پگ پرتھوی تم سے دان لینا چاہتا
ہون جہان کُشا کا آسن بچھاکر ہر بھجن کیا کرون یہ سُنتے ہی راجا بل ہنسکر بولے کہ ای برہم چاری جی آپ نے مجھ سے تھوڑی چیز
کیون مانگی کس واسطے اِتنی زمین نہین مانگتے جس مین آپ کا مکان بن جاوے اور کھیتی کرکے خوشی سے اپنا گذارہ کیجیے اور
پھر آپ کو دُنیا مین کسی چیز کی ضرورت نہ رہ کر دوسرے کسی سے کچھ مانگنا نہ پڑے تب باون بھگوان بولے کہ ای راجا اپنی ضرورت
بھر مانگنا اچھا ہوتا ہی بہت لالچ کرکے لینا پرت گرہ دان سمجھا جاتا ہی سو ہم سنتوکھی براہمن ہوکر سوائے تین پگ پرتھوی کے
اور کسی چیز کی اچھا نہین رکھتے اور تمھاری گنتی بڑے دانیون مین ہی جو تم نے مجھکو اچھا کے موافق دان مانگنے کے واسطے کہا نہین
تو دوسرے سنساری لوگ اپنے مقدور ہی کے موافق دان دیتے ہین ای بیروچن کے پتر تمھارے پُرکھا ایسے دانی اور شُور
بیر ہوئے جنھون نے کبھی دان دینے سے ہاتھ اور رن بھوم مین مُنھ اپنا نہین پھیرا اُس کُل مین کوئی اَدھرمی اور لالچی نہ ہوکر ہرنیہ
کشپ اور ہرنیاکش تمھارے دادا ایسے پرتابی ہوئے جنھون نے دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کیا تھا یہ بات سُنکر
راجا بل بولے کہ ای مہاراج آپ براہمن کے بالک ہوکر اپنا مطلب نکالنا نہین جانتے آپ کے مُنھ کا پرکاش دیکھنے اور آپ
کی باتون سے مین آپ کو بڑا مہاتما سمجھتا ہون لیکن تین پگ پرتھوی مانگنے سے آپ مجھکو دَرِدّری معلوم ہوتے ہین میرے دروازے
پر جو براہمن اور مانگنے والا آتا ہی اُسکو پھر تمام عُمر بھر دوسری جگہ جانے اور کچھ مانگنے کی حاجت نہین رہتی ہی اِس لیے مجھکو آپ ایسے
مہاتما پُرش کو تین پگ پرتھوی دان دیتے ہوئے شرم معلوم ہوتی ہی باون جی نے کہا کہ ای راجا بل لالچ بہت بُرا ہوتا ہی بہت
ترشنا رکھنے سے براہمن کا تیج اور دھرم نہین رہتا اور سنتوکھ رکھنے سے براہمن کا تیج اور بل اور گُن بہت ہوتا ہی اور
لالچی آدمی دیش بدیش پھرکر کروڑون روپیہ کماوی اور تینون لوک کا راج پاوے اور بہت سے پوتے اور ناتی اُس کے
پیدا ہودین تِسپر بھی اُس کی اچھا پوری نہین ہوتی جس طرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ کی جوالا لپیٹ اَور بڑھتی ہی

اسی طرح آدمی بہت ملنے پر بھی ترشنا بڑھاتے جاتے ہین سنتوکھ رکھنے سے تین پگ پرتھوی ہم کو بہت ہی اور جو سنتوکھ ہم کو نہ ہوگا تو ساتون دیپ کا راج ملنے سے بھی ہماری ترشنا نہ مٹے گی اس لیے سوائے تین پگ پرتھوی کے اور کچھ ہم کو نہ چاہیے اور بنا سنتوکھ کیے دُنیا مین سُکھ نہین ہوتا بہت ترشنا رکھنا دُکھ کی جڑ ہے۔

دوہا	ارت کھرب لو دُرب ہی اُدی اَسَنت لوراج	تُلسی جو نج مرن ہی تو آوی کونسے کاج

اَدھیاے اُنیسوان ۔ طیار ہونا راجا بل کا تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے باون جی کو

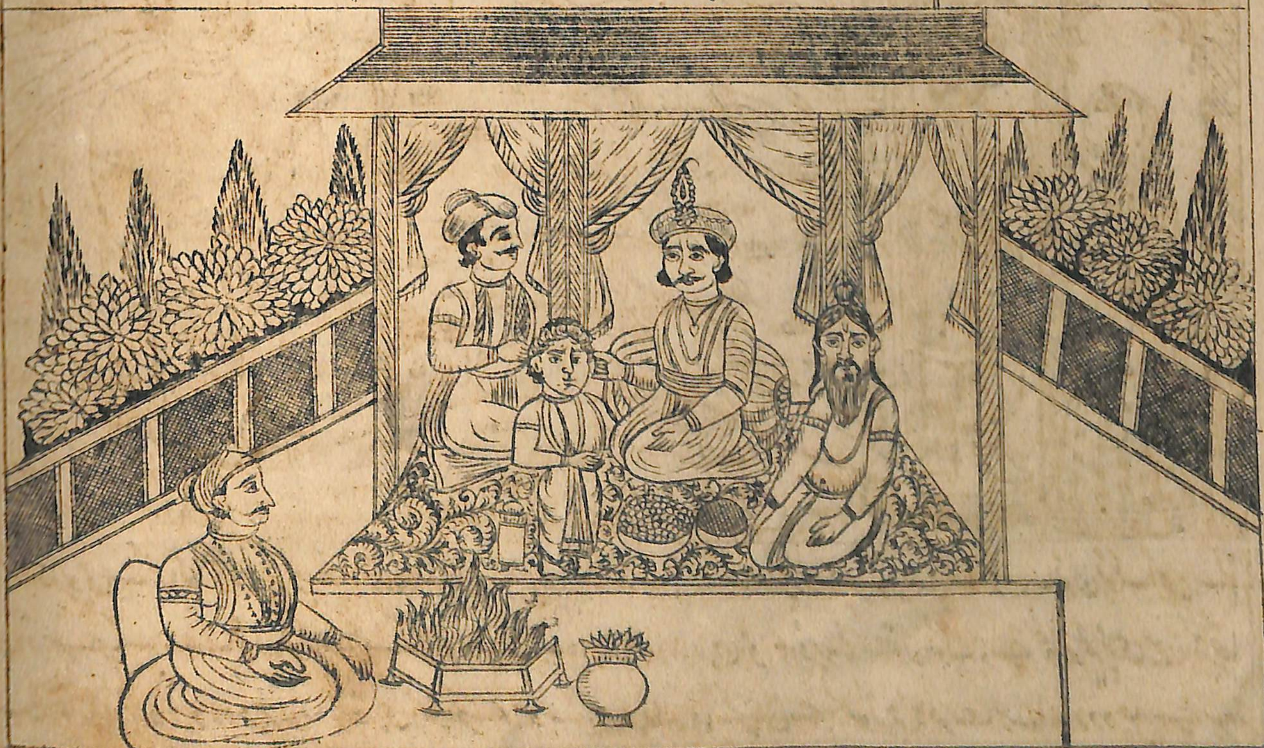
شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ بات باون جی سے سُنکر راجا بل نے کہا کہ بہت اچھا چرن اپنا آگے لائیے مین اُسکو دھوکر تین پگ پرتھوی سنکلپ دون جیسے باون جی نے اپنا پانون آگے بڑھایا ویسے راجا بل نے چرن اُن کا دھوکر وہ پانی اپنے سر اور آنکھون مین لگا لیا اور بید کے موافق اُس چرن کو دھوپ دیپ آدک سے پوج کر اپنی استری سے سنکلپ کرنے کے واسطے پانی مانگا جب رانی بندھیاولی گنگا جل کی جھاری اُٹھا لائی اور راجا بل تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے طیار ہوا تب شُکراچارج اپنے گیان سے باون جی کو پہچان کر اُٹھے اور راجا بل کے پاس جا کر کان مین کہا کہ ای راجا تو نے اِن کو نہین پہچانا اِنھین چھوٹا سا برہمچاری مت سمجھ یہ آدپُرش بھگوان دیوتون کی سہایتا کرنے کے واسطے آپ باون اوتار دھر کر تیرا راج لینے آئے ہین تین پگ پرتھوی دان لینے کے بہانے سے تینون لوک لے کر دیوتون کو دینگے تو اِنکے چھل مین مت آ۔ جو تو یہ کہے کہ تین پگ پرتھوی دینے کیواسطے مین اِنکو کہہ چکا ہون تو جواب اُسکا یہ ہی کہ راجا جو کچھ دیش اور دھن رکھتا ہو اُس مین پانچ بھاگ ہوتے ہین ایک دھرم کے واسطے دوسرا جس کے واسطے تیسرا اپنے مطلب کے واسطے چوتھا استری اور پُتر کے واسطے پانچوان سیوکون کے واسطے ہوتا ہی اس لیے پانچون بھاگ اپنے دیش اور دھن کا جو ہوتا ہی اُسی مین دان کرنا چاہیے ایسا نہین چاہیے کہ سب راج اور دھن دے کر پیچھے سے دُکھ اُٹھا وے یہی بات باون جی سے کہہ دے نہین تو اپنے دو پگ مین چودہون بھون تیرا راج ناپ لینگے اور تو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکے گا دھن جانے اور گئو اور برہمن کا بھلا ہونے کی جگہ پر جھوٹھ بولنا ادھرم نہین ہوتا اس لیے تو اپنے بچن سے پھر جا تجھکو پاپ نہ ہوگا یہ سُنکر راجا بل نے چار گھڑی تک سوچ کر کے اپنے من مین بچار کیا کہ شُکر گُرو کا کہنا نہ ماننے سے میرے واسطے اچھا نہین معلوم ہوتا ہی اور برہمن سے بات ہار کر اپنی بات چھوڑ دینا اِس سے بھی بہت بُرا ہی اِنھین نارائن جی نے ہرنیہ کشیپ میرے پردادا کو جس نے مُنہ مانگے بردان برہما جی سے پائے تھے مار کر راج اُسکا چھین لیا وہی ترلوکی ناتھ میرے گھر آکر بھکھاری کی طرح تین پگ پرتھوی مانگتے ہین اس لیے مجھکو اپنا راج اور دھن اور پران اُنپر نچھاور کر دینا اُچت ہی جو مین شُکر گُرو کی آگیا سے دان دینے مین بچن چھوڑ دونگا تو اِن مین یہ بھی سامرتھ ہی کہ مجھکو مار کر سب راج اور دیش میرا چھین لینگے تب کیا گُن نکلے گا اور جو نارائن جی کی اِچھا ہوگی وہی ہوگا اُس مین تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا اس لیے جو مین نے تین پگ پرتھوی دان دینے کا اقرار کیا ہی اُس سے پھرنا نہ چاہیے

اَدھیاے بیسوان ۔ سنکلپ کر دینا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون بھگوان کو

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت راجا بل یہی بات بچار کر شُکراچارج سے بولے کہ ای مہاراج آپ کہتے ہین کہ تو اِس برہمن کو پرتھوی دان مت دے سو برہمن سے جھوٹھ بولنا بڑا پاپ ہوتا ہی مین راج اور دھن سنساری سُکھ کے واسطے جو ہمیشہ بنا نہین رہتا کس طرح جھوٹھ بولون کہ راج اور درب اکیلے میرا نہ ہوکر اِس مین لڑکے بالے سیوکون کا بھاگ ہی مرتے سمے اِن لوگون مین سے کوئی

میرا ساتھ نہ دے گا اور اس جھوٹھ بولنے کے بدلے مجھکو نرک بھوگنا پڑے گا اس لیے راج گدّی کے واسطے کہ وہ میرے ساتھ نہ جائیگی
جو کچھ مین نے بات ہاری ہی اُس سے پھر نہین سکتا چاہے میرا راج جاے یا رہے دیکھو ہرنیہ کشپ میرے پردادا اور پرہلاد بھگت
میرے دادا تینون لوک کے راجا تھے اور دیوتا لوگ جن کا حکم مانتے تھے وہ لوگ بھی ہمیشہ نہین رہنے پاے اور راج اُنکا جاتا رہا جسطرح
پرُوچن میرا باپ راج اور دھن چھوڑ کر مر گیا اُسی طرح مین بھی ایک دن راج اور دھن چھوڑ کر مر جاؤنگا پھر کس واسطے جھوٹھ بولون آپ
مجھکو اس براہمن کو پرتھوی دان دینے سے منع نہ کیجیے کس واسطے کہ جو لوگ اچھے کرم کرتے ہین اُن کا نام مہاپرلے تک بنا رہتا ہے اور کوئی
جیو ہمیشہ زندہ نہین رہتا دیکھو راجا ددہیچ نے اِندر آدک دیوتون کی بھلائی کے واسطے اپنے بدن کی ہڈی اُن کو دے دی اور راجا شیو
نے کبوتر کا پران بچا کر اُسکے بدلے اپنے بدن کا مانس کاٹ دیا تھا سو آج تک اُن لوگون کا جس دُنیا مین چھا رہا ہے اس لیے مین
راج گدّی جانے اور نرک بھوگنے سے نہین ڈرتا کیونکہ اپجس سے بہت ڈرتا ہون سنساری لوگ کہینگے کہ راجا بل نے باون جی کو دان دینے
کو کہا تھا سو لالچ کی راہ سے اپنی بات چھوڑ دی سواے اسکے گرہستھی کا دھرم یہی ہے کہ برہمچاری یا سنیاسی یا بان پرستھ جو اُسکے دروازے پر آوے
اُسکو کُچھ نہ پھیرے کچھ دے کر خوش کرے سو آپ ایسا کیجیے کہ جس مین گرہستھ دھرم بنا رہے اور تم آپ کہتے ہو کہ یہ نارائن جی ہین سو جن پرمیشور کے
پُجنے پرسن ہونے کے واسطے سب سنسار اتنا تپ دان اور جگ اور ہوم کرتا ہے وہی ترلوکی ناتھ آپ میرے گھر آکر بھکھاری کی طرح تین پگ پرتھوی دان
مانگتے ہین تو مین کیونکر نہ دون اسواسطے میرے نزدیک انکو دان دیکر اُنسے بادلینا اور اپنے پران تک اُن پر نچھاور کر دینا اُچت ہے اور جو یہ میرا راج لیکر دیوتونکو دیدینگے
تو اسمین بھی میرا جس مہاپرلے تک بنا رہے گا اور یہ بھی پت میرے بدن اور تینون لوک کے مالک ہو کر مجھسے دان مانگتے ہین اس لیے انکو بڑی خوشی سے دان
دیکر انکا ہاتھ نیچا کرنا چاہیے اور لالچی لوگ نرک مین پڑتے ہین اس کارن تمھاری آگیا نہ مانکر ضرور دان دونگا جب شکر جی نے دیکھا کہ راجا بل میرا کہنا نہین مانتا ہے تب
کرودھ کر کے شاپ دیا کہ تیرا راج اور دھن دونون جاتا رہے جب راجا بل نے اُس شاپ کا کچھ ڈر نہین مانا اور بڑی خوشی سے باون بھگوان کو سنکلپ کر کہا

سنکلپ کرنا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون جی کو



کہ اے ترلوکی ناتھ تین پگ پرتھوی آپ ناپ لیجیے تب باون جی نے اچھا کہکر براٹ روپ اپنا اتنا لمبا اور چوڑا دھارن کیا کہ سات لوک کمر سے نیچے اور سات لوک کمر کے اوپر ہو گئے اور اُس روپ مین سارا برہمانڈ اور دیوتا اور دیت اور آدمی اور پہاڑ اور سمندر اور ندی اور جنگل اور آکاش اور پاتال آدک تینون لوک کی چیزین دکھلائی دینے لگین اور شنکھ چکر گدا پدم اُن کے ہتھیار اور گڑرجی اور سنند سننند آدک سولہہ پارکھد اپنا اپنا روپ دھارن کیے کریٹ کنڈل اور مکٹ جڑاؤ پہنے وہان آکر پرگٹ ہوئے اور جامونت رچھ نے اکیس پرکرما براٹ روپ کی کرکے باون جی کی دُہائی پھیر دی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب راجا بل شکر پروہت کا کہنا نہ مانکر باون جی کو پرتھوی کا سنکلپ دینے لگے تب شکر جی اپنا ایک روپ بہت چھوٹا بنا کر اُس جھاڑی کی ٹونٹی مین جو راجا بل سنکلپ دینے کے واسطے ہاتھ مین لیے تھے گھس گئے اور اُنھون نے پانی گرنے کی راہ اِس ارادے سے بند کر دی کہ جو پانی نہ گریگا تو راجا بل سنکلپ کس طرح کرے گا اور باون بھگوان انترجامی یہ حال جان کر جو کشا لیے تھے وہی اُس ٹونٹی مین ڈال کر اُس کا چھید کھولنے لگے جب اُس کشا کی نوک سے ایک آنکھ شکر جی کی پھوٹ گئی تب شکر جی کانے ہوکر ٹونٹی سے باہر نکل بھاگے۔ اے راجا جو لوگ کسی کو دان دینے وغیرہ اچھے کرم کرنے سے روکتے ہین اُنکی یہی گت ہوتی ہے اور دوسرا کارن آنکھ پھوٹنے کا یہ سمجھنا چاہیے کہ پرمیشور نے دو آنکھین آدمی کو اِس واسطے دی ہین جس مین ایک آنکھ سے سنساری سکھ دیکھکر دوسری آنکھ سے پرلوک کا بھلا برا دیکھے سو شکر جی سنساری سکھ اچھا جان کر انت سمے کا سوچ بھول گئے تھے اِس لیے پرمیشور نے ایک آنکھ پھوڑ کر آگے کو چیتن کر دیا یہ بات سُنکر سبکو سوچ کرنا چاہیے



ادھیاے اکیسوان - ناپ لینا باون بھگوان کا اپنے براٹ روپ
ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت باون بھگوان نے اپنا براٹ روپ بہت لمبا اور چوڑا بڑھا کر ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے ناپ لیے جب داہنا چرن نارائن جی کا اوپر کے ساتون لوک ناپتے سمے برہم پری مین پہنچا تب برہما جی وغیرہ دیوتا وہ چرن دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور برہما ندی کے پانی سے دھوکر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے سر اور

آنکھون مین لگاکر باقی چرنودک ایک کمنڈل مین رکھ چھوڑا کہ اُسی پانی سے گنگاجی پرکٹ ہوئی ہین اور رکھیشور لوگ جو وہان بیٹھے تھے
اُنھون نے چرنودک اپنی آنکھون سے لگاکر بہت استت کی اور سب دیوتون نے اپنا منورتھ پاکر بڑی خوشی منائی اور بہت طرح
کے باجے بجاکر جے جےکار کیا اور اُس چرنودک کی بڑھ پُونبک پوجا کرکے آنند منایا اور اپسراؤن نے بڑی خوشی سے ناچ اور گندھربون
نے گانا شروع کیا اور پرچیتی وغیرہ دیتون نے باون جی کا براٹ روپ دیکھتے ہی گھبراکر راجابل سے کہا کہ دیکھو اس برہم چاری نا ٹے
آدمی نے کیسا چھل کیا تم کچھ تو ہین اسکو پکڑ لون راجابل نے دیتون کو جواب دیا کہ یہ پرمیشور ترلوکی ناتھ جو کچھ کرینگے وہ سب اچھا
ہوگا اِن سے برودھ کرنا نچاہیے یہ بات راجابل کی سُنکر اپنے اگیان سے سب دیتون نے آپس مین کہا کہ دیکھو ہمارا راجا دھرماتما بیٹھے
ہوا جگ کرتا تھا سو اس براہمن نے آکر چھل سے سب راج اُسکا لے لیا اب ہمارا راجا اور ہم لوگ کہان رہینگے راجابل نے جنم بھر ہمارا پالن
کیا آج اس چھلی براہمن کو مار کر پرتھوی چھین لین تو راجابل کے دان پانی سے اُرِن ہو جاوین راجا دان دے چکے ہین وہ لڑنے کے واسطے
نہین کہینگے سب دیت یہ صلاح کرکے اپنے اپنے ہتھیار سمیت باون جی کے بدن مین لپٹ گئے تب ترلوکی ناتھ کی آگیا سے سُدرشن چکر
اور پارکھدون نے دیتون کو مار کر ہٹا دیا جب دیت لوگ بھاگ کر راجابل کے پاس آئے تب راجابل نے ہراچھا ایسی سمجھکر اور
شکراچارج گرو کا شاپ بچار کر دیتون سے کہا کہ تم لوگ لڑائی مت کرو دکھ اور سکھ نصیب سے ہوتا ہے جب ہمارے دن اچھے
آوینگے تب پھر راج پاوینگے اس سمے دیوتون کے بھاگ اُدے ہین اس لیے تمھارا لڑنا بیکار ہوگا یہ بچن سُنتے ہی جب دیت لوگ لڑنا چھوڑ کر
بھاگ گئے تب باون بھگوان بولے کہ اے راجا تم نے تین پگ پرتھوی دان دی ہے اور ناپنے مین تمھارا سب راج ہمارے
دو پگ سے زیادہ نہین ٹھہرا سو تیسرے پگ کی پرتھوی اور دے۔

ادھیائے بائیسوان ۔۔ دینا باون جی کا سُتل لوک کا راج راجابل کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب باون جی نے تیسرا پگ پرتھوی مانگی اور راجابل جو باون بھگوان کے سامنے سر نیچے
کیے کھڑا تھا مارے ڈر کے کچھ نہین بولا تب پھر باون جی نے ڈانٹ کر کہا کہ اے بل جو تو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکتا تو یہی بات
کہہ کہ ہم نہین دیوینگے یہ بات سُنتے ہی راجابل نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے ترلوکی ناتھ مین ادھرمی نہین ہون جو اپنی بات چھوڑ دون
تب باون جی بولے کہ پہلے تو نے غرور سے یہ بات کہی تھی کہ جو کچھ مجھ سے مانگو سو دون کنگال براہمن کی طرح تین پگ پرتھوی کیا
مانگتے ہو سو تو اب تین پگ پرتھوی نہین دے سکا راجابل باون جی کے تیج اور ڈر سے یہ نہ کہہ سکے کہ دان مانگنے کے سمے آپ کا
سوروپ چھوٹا تھا اور اب آپ نے چرن اپنا اتنا بڑھایا تو مین کس طرح دے سکون جب تھوڑی دیر تک راجابل نے کچھ جواب
نہین دیا تب بھگوان نے کرودھ کرکے گرڑ سے کہا کہ راجابل کو باندھ لو تب تیسرا پگ پرتھوی دیگا جب گرڑ نے راجابل کو باندھکر
پرتھوی پر گرا دیا تب جو لوگ وہان تھے انھون نے آشچرج مان کر کہا کہ دیکھو راجابل نے سب راج اور دھن اپنا باون جی کو دیدیا
تسپر اُنھون نے اسکو باندھا ہے یہ بات اچھی نہین کی یہ شکر نارد جی اور سنت کمار جی بولے کہ باون بھگوان دیا کی راہ سے
راجابل کی پریچھا لیتے ہین کہ یہ اپنے دھرم مین پکا ہے یا نہین تب پھر باون جی نے ایک پگ پرتھوی تین بار مانگ کر کہا کہ اے
راجابل تو اندر لوک مین اوپر رہنے کے واسطے چاہتا رکھتا تھا سو شکراچارج گرو کے شاپ سے تجھے نیچے نرک مین جانا پڑیگا
تب راجابل ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین بچن سے نہین پھرا آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون کہ آپ چرن اپنا میرے سر پر

دھکر بدن میرا تیسرے پگ پرتھوی کے بدلے ناپ لیجیے اور جو آپ یہ کہین کہ چودہ لوک تیرا راج دو پگ ناپ مین ٹھہرا کیون تیرا بدن ایک
پگ کے برابر نہین ہو سکتا تو آپ دیکھیے کہ جس طرح آدمی کا سب بدن برابر نہ ہو کر ناک چھوٹی ہونے پر بھی بڑی پدوی رکھتی ہی
اسی طرح یہ بدن میرا جو سب دھن اور راج اور تینون لوک کا مالک تھا سو وہ ایک پگ پرتھوی سے بڑی پدوی رکھتا ہی اور ای
جگت پالک آپ کا نام لینے سے آدمی نرک مین نہین جاتا ہی سو جب آپ ساچھات پرمیشور میرے سامنے کھڑے ہین تب مین
کس طرح نرک مین جاؤنگا اور آپ کا درشن کرنے سے سنسار مین میرا بڑا نام ہوگا جس طرح آپ ہر بھگتون پر دیال ہو کر انکو برے
کرمون سے بچائے رکھتے ہین اسی طرح آپ نے مجھکو جو راج اور دھن اور سنتان کے غرور مین اندھا ہو رہا تھا پرہلاد اپنے بھگت
کے کل مین جان کر اہنکار میرا توڑ دیا اور رکر پا اور دیا کر کے اپنا چرن یہان لاکر اور گرو کی طرح مجھکو اپدیش دے کر کرتارتھ کیا جو مین
آج تو بھہ مین اگر اپنا راج آپ کو دان نہ دیتا تو مرتے سمے یہ راج اور دھن میرے ساتھ نجا کر سنسار مین مجھکو کیول اچنبھ ہوتا اور یہ بھی میرا اگیان
ہی جو اپنے کو دان دینے والا سمجھتا ہون کیونکہ یہ سب پرتھوی آپ ہی کی ہی آپ کی کرپا بنا کوئی آدمی راج اور دولت نہین پا سکتا ہی
ای راجا پرکچھت جس سمے راجا بل یہ سب باتین باون بھگوان سے کر رہے تھے اسی سمے پرہلاد بھگت آکاش سے اترے اور باون جی کو دنڈوت
کر کے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای ترلوکی ناتھ آپ نے بڑی کرپا کی جو بل سے تین پگ پرتھوی دان مانگی نہین تو آپ کو جو تینون لوک اور سب
سنسار ہی بست کے مالک ہین کسی سے کچھ مانگنے کا کیا کام ہی اور راجا بل نے جو کچھ آپ کا دیا ہوا اپنے پاس رکھتا تھا وہ سب
آپ کو ارپن کیا اب سوائے اپنے بدن کے اسکے پاس اور کوئی چیز نہین ہی سو آپ دیا کر کے اسکو اپنا سیوک اور بھگت جانکر چھوڑ دیجیے
پھر راجا بل کی استری بندھیاولی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای دینا ناتھ آپ نے اچھا انصاف کیا جو اسکو باندھکر ڈنڈ دیا کس واسطے کہ سب چیز
دنیا مین آپ ہی کی ہی آپ تینون لوک کی رچنا کیول اپنے کھیل کے واسطے کیا کرتے ہین اس واسطے راجا بل کو اہنکار سے یہ بات کہنا
اچت نہین تھا کہ جو کچھ تم مانگو سو مین دون اسی سمے برہما جی نے بھی وہان آکر باون بھگوان کو ڈنڈوت کر کے بنتی کیا کہ ای پربرہم پرمیشور
راجا بل نے اچھا کرم کرنے سے جو مال اور راج پایا تھا سو سب آپ کو دان دے کر جگتون کا پتی بھی آپ کو دے دیا اور اپنے دھرم سے
نہین پھر کر باندھنے پر بھی کچھ دکھ نہین مانا اور اپنا بدن بھی آپ کو بھینٹ دیتا ہی پھر اسکو باندھکر رکھنا کون نیاؤ کی بات ہی جب آپ
دینا ناتھ ہو کر ایسا کرینگے تب پھر آپ کی شرن مین کون آوے گا جو آدمی آپ کو ایک پتی اور تلسی اور پھول اور پھل اور جل چڑھاکر
گوکل آدک سگندھ سے آپ کے نام پر آگ مین دھوپ دیتا ہی آپ اسکو اپنا بھگت جان کر سنسار ہی مہا جال سے نکال کے بھوساگر
پار اتار دیتے ہین سو راجا بل نے سب مال اور بدن اپنا آپ کو ارپن کر دیا پھر اسکو چھٹی کیون نہین دیتے جب پرہلاد بھگت اور
بندھیاولی رانی اور برہما جی نے اس طرح باون جی سے بنتی کیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ہم نے اپنی کرپا اور دیا سے راجا بل کی پرچھاے کر
اسکا اہنکار توڑ دیا اور تم لوگ یہ بات یقین کر کے جانو کہ جس کسی پر میری کرپا ہوتی ہی اس سے اتنی چیزین چھین لیتا ہون ایک
ذات کا غرور دوسرے دھن کا غرور تیسرے بدیا کا غرور چوتھے اس بات کا غرور کہ تمام عمر مین جو کچھ اسنے دان آدک اچھا کرم کیا
ہی اس کو ہر وقت یاد رکھکر اپنے برابر کسی دوسرے کو نہ سمجھکر لوگون کے سامنے کہتا ہی کہ یہ اچھا کام مین نے کیا تھا سنو راجا
بل کا راج اور دھن سدا بنا رہتا اور یہ جب اسکا مہا پرلی تک بنا رہے گا اور اسکے پیچھے جو آٹھوان منونتر آوے گا اس مین
ہم اندر لوک کا راج راجا بل کو دینگے اور ہمارے بھگت کسی بات کا اہنکار نہین رکھتے یہ کہکر باون بھگوان نے اپنا بڑا

راجا بل کے سر پر رکھکر کہا کہ اب تیسری پگ پرتھوی میری پوری ہوئی تب راجا بل نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہا پربھو آپ کا نام بھگت بتسل ہے اس لیے آپ نے مجھکو اپنا داس سمجھکر میری پرتگیا پوری کی یہ بات سُنکر باون بھگوان بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تو اُداس مت ہو مین نے سُتل لوک کا راج جو پاتال مین ہے تجھکو دیا اُسی جگہ تو اپنے پریوار سمیت جاکر آنند سے رہا کر اور مین بھی باون روپ سے ہمیشہ تیرے دروازے پر رہکر رچھا کرونگا اور آج سے تیری بڑھتی گھٹتی کبھی نہ ہوگی۔

اَدھیاے تیئیسواں ۲۳ - جانا راجا بل کا سُتل لوک مین

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ بات باون جی کی سُنتے ہی راجا بل بندھن سے چھوٹ کر بہت خوش ہوا اور باون بھگوان سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج آپ جو کچھ حکم دیوین مین اُسی مین خوش ہون اور جن چرنون کا درشن شری مہادیو جی اور شری برہما جی آدک دیوتا اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی نہین ملتا وہ چرن آپ نے میرے سر پر رکھا مین اُسے دنڈوت کرتا ہون اور مین اپنے برابر اندر اور کُبیر اور برن آدک کسی دیوتا کا بھاگ نہین سمجھتا یہ بات باون بھگوان سے کہکر راجا بل نے پرہلاد بھگت کو پرنام کیا تب پرہلاد بھگت نے آنکھون مین آنسو بھر کر راجا بل اپنے پوتے کو گلے سے لگا لیا اور اُس کے گیان کی بڑائی کی اور ہاتھ جوڑکر باون بھگوان سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ راجا بل کا بڑا بھاگ ہے کیونکہ جیسے آپ راجا بل پر دیال ہوئے ویسی کرپا برہما جی اور مہادیو جی پر بھی نہین کی کس واسطے کہ اُن سے کبھی کوئی چیز نہین مانگی اور آپ کے چرن کمل کو جس کا دھیان برہما جی وغیرہ دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور آٹھون پہر ہردے مین رکھتے ہین راجا بل نے اپنے ہاتھ سے دھوکر چرنامرت لیا نہین تو ہم دیتیون کا جو مانس کھانے والے اور مدرا پینے والے ادھرمی ہین ایسا بھاگ کہان اُدے ہو سکتا ہے اس سے مین نے جانا کہ آپ نیچ ذات کا بچار نہ کرکے کیول اپنے بھگتون کی کامنا پوری کرتے ہین اور جس طرح کلپ برچھ سب کو اچھا پورک پھل دیتا ہے اُسی طرح آپ نے ترلوکی ناتھ ہوکر اوت اپنے بھگت کی چاہنا سے بھیکھ مانگنا قبول کیا دوسرا کون ایسا دین دیال ہوگا یہ استُت سُنکر باون بھگوان بولے کہ اے پرہلاد جی ہم نے سُتل لوک کا راج راجا بل کو دیا سو تم بھی وہان جاکر اُس کے پاس رہو اور ہم بھی راجا بل کے دروازے پر گدا لیے آٹھون پہر بنے رہین گے ہمارا کھار بند دیکھنے اور تمھارے ست سنگ سے اِس کو کچھ نہین معلوم ہوگا کہ اتنے دن کہان بیت گئے اب تک تم ہمارا درشن دھیان مین پایا کرتے تھے آج سے ہماری تمھاری بھینٹ سامنے ہوا کریگی جب یہ بات سُنکر راجا بل اور پرہلاد بھگت باون بھگوان کو دنڈوت کرکے اپنے پریوار سمیت سُتل لوک مین چلے گئے تب شکر جی نے آکر باون بھگوان کو دنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے پربھو مجھکو براہمن اور پنڈت ہونے پر بھی سنساری مایا بیاپنے سے کیسی کُبدھی آئی کہ مین نے راجا بل کو پرتھوی دان دینے سے منع کیا لیکن نصیب اُسکا ایسا زبردست تھا کہ اُسنے میرا کہنا نہ مان کر اپنی بات سے نہین پھرا سو آپ میرا اپرادھ چھما کرکے مجھکو آگیا دیجیے تو مین بھی سُتل لوک مین جاکر راجا بل کے پاس رہون اور ایسا بردان دیجیے کہ جس مین مجھکو پھر ایسی کُبدھی نہ آوے یہ سُنکر باون بھگوان بولے کہ بہت اچھا تم بھی سُتل لوک مین جاکر راجا بل کے پاس رہو لیکن پھر کبھی اُسکو ایسی بُری صلاح مت دینا اور تم اپنے چیلے کی سو ین جگ پوری کرا دو تب شکر جی بولے کہ اے جوت سوروپ جہان آپ کا نام لینے سے جگ پوری ہوتی ہے وہان جب آپ کا چرن آیا تب اُسکے پورے ہونے مین کیا سندیہ ہے لیکن آپ کی آگیا سے جگ مین پورن آہت ڈالے دیتا ہون جب شکر جی پورن آہت دے کر آپ بھی سُتل لوک کو چلے گئے تب برہما جی وغیرہ دیوتا باون بھگوان کا نام اُپیندر رکھکر اور راجہ اندر کو ان پر بیٹھا کر سورگ لوک کو چلے گئے جب باون جی نے

وہان پہنچکر اندر پُری کا راج دیوتون کو دیا تب دیوتا لوگ باوَن بھگوان اور آدِت کا جش گاتے ہوئے آنند سے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اندر اپنا راج پاکر اندرانی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے اور باوَن بھگوان بیکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو تُم نے ہم سے باوَن اوتار کی کتھا پُوچھی تھی سو ہم نے کہی جو کوئی اپنے سچّے مَن سے اِس کتھا کو کہے گا یا سُنیگا اُسکو مُکت پدوی ملیگی۔

ادھیائے چوبیسوان ۲۴ - کتھا متس اوتار کی -

راجا پرکھیت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے شکدیو جی میرا مَن نارائن جی کے اوتارون کی کتھا سُننے سے نہین بھرا اِس لیئے اب مین متس اوتار کی کتھا سُنا چاہتا ہون کہ اِتنے بڑے پرمیشور نے چھوٹا اوتار مچھلی کا کیون لیا شکدیو جی بولے کہ اے راجا اَدِ پُرش بھگوان جنم اور مَرن سے علیحدہ ہوکر فقط اِس واسطے اوتار لیتے ہین کہ جس مین ہر جگت لوگ اُن اوتارون کی لیلا کہہ اور سُنکر بھو ساگر پار اُتر جاوین اور جب گئو اور براہمن اور دیوتا اور پرتھوی اور دھرم اور ہر بھگتون پر دُکھ پڑتے ہین تب وہ چھوٹے اور بڑے جیو کا بچار نہ کرکے اوتار لیتے ہین اور کتھا متس اوتار کی اِسطرح پر ہے کہ ایک مرتبہ جگت پرلے ہونے پر شری برہماجی رات کو سو رہے تھے جب اُنکو دِن مین جمھائی آئی تب ہیگریو دیت[1] اُسی مُنھ آکر بید اُنکے مُنھ سے نکال کر پاتال مین لے گیا تب برہماجی نے جاگ کر نارائن جی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج ہیگریو دیت بید کو چُرا لیگیا اور بغیر بید کے دُنیا کا کام نہین ہوسکتا اور وہ دیت بہت بلوان ہے اِس سے ہم اور دیوتا لوگ اُسکو جیت نہین سکین گے آپ بید لانے کے واسطے کوئی تدبیر کیجیے اور راجا ستّ برت شرادھ دیو کے بیٹے نے راجگدی چھوڑ کر دس ہزار برس تپ کرکے مہاپرلے دیکھنے کی اِچھا کی تھی تب نارائن جی نے برہماجی کے بنتی کرنے سے لانا بید کا اور اِچھا پوری کرنا راجا ستّ برت اپنے بھگت کی ضرور جان کر متس اوتار لیا تھا ایک دن راجا ستّ برت کِرت مالا[2] نام ندی مین نہانے گیا جب نہا کر راجا نے ترپن کرنے کے واسطے پانی دونون ہاتھ مین اُٹھایا تب اُسکو ایک مچھلی بہت چھوٹی انجلی مین دِکھلائی دیکر بولی کہ اے راجا مین بہت دُکھی اور لاچار ہوکر تیری شرن مین آئی ہون جو تو مجھکو پھر پانی مین ڈال دے گا تو مجھے بڑی بڑی مچھلیان کھا جاوینگی اِس لیے مین تجھ سے یہ چاہتی ہون کہ تو مجھکو پھر ندی مین نہ ڈال کر مجھکو اور جگہ رکھکر پال راجا یہ بات سُنکر اَچرج مانکر مَن مین کہنے لگا کہ دیکھو یہ مچھلی آدمی کی طرح بولتی ہے اِس لیے ضرور اِسکی رکھشا کرنی چاہیے ایسا بچار کر راجا نے اُس مچھلی کو اپنے کمنڈل مین رکھکر کہا کہ تو فکر نہ کر مین تجھکو پالونگا جب راجا ستّ برت اُس مچھلی کو اپنے مکان پر لے آیا تب وہ مچھلی ایک ساعت مین بڑھکر کمنڈل مین پھنس گئی تب اُس نے راجا سے کہا کہ مجھکو کمنڈل مین دُکھ معلوم ہوتا ہے کہین چوڑی جگہ مین رکھو جب راجا نے کمنڈل توڑ کر مچھلی کو گھڑے مین رکھا اور ایک پہر کے بعد بھوجن کرکے پھر جا کر دیکھا تو مچھلی وہان بھی بڑھکر پھنسی ہوئی بولی کہ اے راجا میرا بدن اِس گھڑے مین بھی نہین سماتا تب راجا نے اُسکو ایک بڑے مٹکے مین رکھا وہان پر وہ مچھلی اور بھی زیادہ بڑھی تب ایک گڑھا کھدوا کر اور پانی سے بھروا کر اُسکو اُس مین رکھ دیا گڑھا بھی مچھلی کے بدن بڑھنے سے بھر گیا تب راجا نے اُسکو تالاب مین رکھا تھوڑی دیر مین وہ مچھلی ایسی بڑھی کہ تالاب مین بھی اُسکا بدن نہ سمایا تب راجا نے تالاب کو ندی تک کھدوا کر اُس مچھلی کو وہان تک پہنچا دیا جب دوسرے دِن پھر راجا نہانے کے واسطے گیا تو دیکھا کہ اُس مچھلی سے سب ندی بھری ہے تب راجا نے اُس مچھلی کو بڑی محنت سے سمندر مین لیجا کر کہا کہ اے مچھلی سمندر سے بڑا کوئی استھان تیرے رہنے کے واسطے نہین ہے اب تو یہان رہ اور مجھکو بِدا کر جب اُس کا بدن سمندر سے بھی بڑھکر دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا ہوگیا تب اُس مچھلی نے راجا ستّ برت سے کہا کہ اے راجا تو اپنے کو گیانی اور بڑا دھرماتما سمجھکر مجھے سمندر مین چھوڑ کر اپنے گھر چلا جاتا ہے مجھ سے بھی جو بڑی بڑی مچھلیان ہین وہ مجھکو کھا جاوینگی یہ سُنتے ہی راجا نے گیان کی راہ سے جانا کہ یہ متس پرمیشور کا

[1] १ हयग्रीव दैत्य

[2] २ कीतिमाला

اوتار معلوم ہوتا ہی کس واسطے کہ مچھلی اتنا جلد نہین بڑھ سکتی اس سے اِسکی پوجا کرنا چاہیے ایسا پکارتے ہی راجا نے بہت استُت کر کے اُس
متس سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای متس روپ بھگوان مین نے آپ کو نہین پہچانا کہ آپ نارائن کا اوتار ہین میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کا درشن
پایا یہ بات گیان کی بھری ہوئی سُنکر متس بھگوان بولے کہ ای راجا تو نے کیا سمجھکر کہا تھا کہ ہم تیرا پالن اور رچھا کرینگے اسی واسطے مین نے اپنا
بدن بڑھا کر تھوڑی سی مہما اپنی تجھکو دکھلائی جس مین تو میرا پالن اور رچھا کرنے سے ہار مان لے اور اہنکار تیرا ٹوٹ جائے آدمی کو ایسا
اُچت ہی کہ کسی کام کو ایسا نہ کہے کہ مین کرونگا سب بات مین ایسا کہنا چاہیے کہ پرمیشور چاہینگے تو یہ کام ہو جائے گا میرے بھگت اہنکار
کا بچن نہین بولتے اور ای راجا تو یقین کر کے جان کہ جس بات کو پرمیشور چاہتے ہین وہی بات ہوتی ہی بغیر اچھا پرمیشور کے آدمی کا کیا کچھ
نہین ہو سکتا یہ سُنکر راجا نے کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ آپ نے مچھلی کا بدن جو چھوٹی جون ہی کس واسطے دھارن کیا متس بھگوان بولے کہ ای
راجا ہم تن دھرنے اور مرنے دونون سے الگ رہ کر اپنے بھگت اور سیوکون کی اچھا پوری کرنے کے واسطے کبھی کبھی سگن اوتار لیکر
اپنا نام پرکٹ کرتا ہون ان دنون برہما کے نیم کرنے سے بید لانے اور تیری اچھا پوری کرنے کو جو تو مہا پرلے کا تماشا دیکھنا چاہتا تھا ہم نے
متس اوتار لیا ہی اور ہم نے باراہ اور کچھپ اور نرسنگھ اوتار جو لیا تھا اُس سے کچھ چھوٹے نہین ہو گئے اور شری رام چندر جی اور شری
کرشن چندر جی کا اوتار لینے مین کچھ ہماری بڑائی نہین بڑھ گئی ہم ہمیشہ برابر رہ کر گھٹنے اور بڑھنے سے الگ ہین جو تجھکو مہا پرلے دیکھنے
کی اچھا ہی تو آج سے ساتوین دن دُنیا مین چارون طرف پانی تجھکو دکھلائی دے گا اور اُس پانی مین ایک ناؤ کے اوپر سپت رکھ بیٹھے
ہوئے ظاہر ہو کر تیرا ہاتھ پکڑ کر اُس ناؤ مین بٹھال لیونگے اور اُس ناؤ کے پاس پانی پر ایک سانپ دکھلائی دے گا تب تم لوگ
ایک سرا ناؤ کی رسی کا میرے سونے کے سینگ مین جو دس ہزار جوجن کا لمبا نکلے گا اور دوسرا سرا رسی کا اُس سانپ کی پوچھ سے
باندھوگے جب وہ ناؤ پانی پر گھومیگی تب تو مہا پرلے کا چرتر دیکھکر سپت رکھون سمیت ہم سے گیان پوچھیگا اور جو گیان ہم تم لوگون سے
کہینگے اُس گیان کے سننے کے پرتاپ سے تیری مکت ہوگی اِس سات دن مین تو سب اوکھدبھیون کا بیج اکٹھا کر کے اُس سمیت اپنے پاس رکھنا متس روپ
بھگوان یہ کہکر وہان سے انتردھیان ہو گئے اور راجا سب اوکھدبھیون کا بیج اپنے پاس رکھکر ہر روز کیرت مالا ندی کے کنارے پر مہا پرلے دیکھنے
کے واسطے بیٹھتا تھا جب ساتوین دن راجا ست بیرت وہان بیٹھا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف ندی کا پانی اُمڈا آتا ہی اور آکاش سے
بھی اتنا پانی برسا کہ سب پرتھوی اُس پانی مین ڈوب گئی اور راجا بھی اُس پانی مین غوطے کھانے لگا تب اُسنے گھبرا کر من مین کہا کہ
متس بھگوان نے ایک ناؤ پرکٹ ہونے کے واسطے کہا تھا سو وہ ابھی تک دکھلائی نہین دیتی جب کہ مین ڈوب کر مر جاؤنگا تب وہ
پرکٹ ہو کر کیا کریگی اسی چنتا مین تھا کہ دور سے ایک ناؤ پر سپت رکھ کو بیٹھے ہوئے دیکھکر راجا بہت خوش ہوا جب وہ ناؤ پاس
پہنچی تب سپت رکھیشورون نے راجا کو پکڑ کر اُس ناؤ پر بٹھا لیا اور دھیرج دیکر بولے کہ ای راجا تو نہین ڈوبیگا راجا نے ڈنڈوت کر کے اُنسے پوچھا کہ
متس روپ بھگوان کیون نہین آئے سپت رکھ بولے کہ تم پرمیشور کا سمرن کرو متس روپ بھگوان ابھی ترنت آتے ہین جیسے راجا نے پریم کے ساتھ
نارائن جی کا دھیان کیا ویسے ہی متس روپ بھگوان نے آکر راجا کو درشن دیا جب باسک نام کالا سانپ وہان پانی مین پرکٹ ہوا اور سپت
رکھیشور اور راجا نے ناؤ کی ایک رسی کا سرا کہ وہ رسی بھی سانپ کی تھی اُس مچھلی کے سینگ مین اور دوسرا سرا باسک ناگ کی پوچھ سے
باندھا تب وہ مچھلی اُس ناؤ کو پانی مین پھرانے لگی اور راجا نے اچھا پوربک مہا پرلے کا تماشا دیکھکر متس روپ بھگوان سے بنتی کیا کہ ای
مہاراج آپ نے دیال ہو کر مہا پرلے کا تماشا مجھکو اچھی طرح دکھلایا اب مین یہ چاہتا ہون کہ آپ مجھکو گیان سکھلا کر بھو ساگر پار اُتار دیجیے کہ جیسے

جنم اور مرن سے چھوٹ جاؤن کس واسطے کہ سنساری آدمی وہ کرم کرتا ہی جنسے ہمیشہ مہاجال مین پھنسا رہتا ہی اور جو کوئی آدمی کامنا پاکر اپنا پرلوک نہین بناتا وہ کتا اور سور وغیرہ چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر دکھ پاتا ہی اور سنساری آدمی دن رات استری اور پتر اور دھن کے موہ مین پھنسا رہتا ہی اور کسی سمے نارائن جی کو جو اسکا بیڑا پار لگاوینگے اسمرن نہین کرتا اور پرمیشور اپنی دیا اور کرپا سے جس کا کام پورا کرتے ہین وہ اپنے اگیان سے اُس کام کو کہتا ہی کہ مین نے اپنی محنت سے کیا اور گھر اور دولت اور استری اور لڑکون کو اپنا جان کر انکی محبت مین اپنا جنم اکارتھ کھو دیتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ پورب جنم کے سنسکار سے سب جیو اپنا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین اکٹھا ہوتے ہین اور دینا تھا اس کبدھ کا چھوٹنا اور گیان کا پراپت ہونا سواے آپ کی کرپا و دیا کے اور طرح نہین ہو سکتا جب تک آدمی سنساری مایا سے الگ نہین ہوتا تب تک آواگون سے نہین چھوٹتا اور جس پر آپ دیال ہو کر گیان دیتے ہین وہ بھوساگر پار اتر جاتا ہی نہین تو بار بار جنم لیکر دکھ پاتا ہی سو آپ مجھکو اپنا داس جان کر ایسا گیان دیجیے کہ جس سے مین بھوساگر پار اتر جاؤن یہ سنکر متس روپ بھگوان نے جو گیان راجا کو اپدیش کیا وہ سب گیان اور جوگ سادھنے اور پیدا ہونے دیت اور سوال جواب رکھیشورون کا بستار پوربک متس پران مین لکھا ہوا ہی گیان سننے سے راجا ستبرت پرم گیانی ہو گیا پھر متس روپ بھگوان بولے کہ ای راجا تو آنکھ اپنی بند کرلے جیسے راجا نے آنکھ اپنی بند کرکے پھر کھولی تو اپنے کو اسی ندی کے کنارے آسن پر بیٹھا پایا اور پانی وغیرہ مہا پرلی کا تماشا پھر نہ دکھلائی دیا اور یہ چرتر اور نارائن جی کی مہما دیکھکر اشچرج مانا اور من مین سمجھا کہ متس روپ بھگوان نے اپنی مایا سے میری اچھا کے موافق یہ تماشا دکھلایا پھر راجا ستبرت گیان پراپت ہونے سے ہر چیزون مین دھیان لگا کر مکت ہوا اور متس بھگوان پاتال مین جا کر رہے اور اپنی گدا سے ہیگریو دیت کو مار کر چارون بید لے آئے اور برہما جی کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا چودہون منونتر مین جو جو اوتار پرمیشور لیتے ہین انکی کتھا تم سے برنن کی اور چودہون منونتر برہما جی کے ایک دن مین بیت جاتے ہین اور اتنی ہی بڑی انکی رات بھی ہوتی ہی ایسی دن اور رات کے حساب سے سو برس تک برہما جی جیتے ہین اور چھ مہینے سورج اترائن رہتے ہین تب تک دیوتون کا ایک دن ہوتا ہی اور چھ مہینے سورج دچھنائن رہتے ہین تب تک دیوتون کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ کے پندرہ دن تک پترون کا ایک دن ہوتا ہی اور کرشن پچھ کے پندرہ دن تک پترون کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ کو شبھ اور کرشن پچھ کو اشبھ کہتے ہین اسی دن اور رات کے حساب سے دیوتا اور پترون کی عمر سو برس کی ہوتی ہی اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج چودہون منونتر اور پرمیشور کے اوتارون کی کتھا جیسے سننے سے سنساری جیو بھوساگر پار اتر جاتے ہین آپکے منھ سے مین نے سنی اور آپ بھوت اور بھوشیہ اور برتمان (یعنی ماضی و مستقبل و حال) تینون کال کے جاننے والے ہین اس لیے مین چاہتا ہون کہ آپ کے منھ سے سورج بنسی اور چندر بنسی راجون کی کتھا جو پہلے ہو گئے ہین سنون شکدیو جی یہ بات سنکر بولے کہ ای راجا تم نے بہت اچھی بات پوچھی ہم کہتے ہین سنو۔ جو کوئی ایسا کہے کہ شکدیو جی نے بیشنو ہو کر سنساری راجون کا حال کس واسطے کہا سو انھون نے دو گن سمجھکر یہ کتھا کہی تھی ایک یہ کہ جو پہلے راجا دھرماتما اور گیانی سنساری مایا سے برکت ہو کر مکت ہوئے ہین انکی کتھا سننے سے راجا پریچھت کو راج اور بدن چھوڑ دینے کا سوچ نہ ہوگا دوسرے یہ کہ پرم پرمیشور نے شری رام چندر اوتار سورج بنس مین اور شری کرشن چندر اوتار چندر بنس مین ہر بھگتون کے سکھ دینے کے واسطے دھارن کرکے بہت لیلا کی ہین وہ لیلا اور کتھا سنکر سنساری لوگ سب پاپون سے چھوٹ کر مکت پاوین۔

نوان اسکندھ

کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی

ادھیاے پہلا ـ کتھا شرادھ دیومن کی

راجا پرچھیت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی مین نے سب منونترون کی کتھا آپ کے منھ سے سنی اور راجا ستیہ برت کا حال جسکو تس روپ بھگوان نے گیان بتلایا تھا سنکر بہت خوش ہوا اب مین یہ سنا چاہتا ہون کہ کس کس راجا نے کون کون منونترمین راج کیا اب کیا شرادھ دیومن سورج کے بیٹے جو راج پر ہین انکے سنتان کی کتھا ابتار سے کہیے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا ابتار کے ساتھ اسکا حال کوئی سیکڑون برس مین بھی نہین کہہ سکتا اس لیے سنچھیپ سے مین انکی کتھا کہتا ہون سنو کہ جب مہا پرلی ہوکر دنیا کے چارون طرف پانی بھر گیا اور کیول نارائن جی استھت رہ کر یہ اچھا انکو ہوئی کہ جگت پیدا کرکے اپنا روپ آپ دیکھین تب ایک پھول کمل کا نارائن جی کی ناف سے پرگٹ ہوا اور اس پھول سے شری برہما جی پیدا ہوئے نارائن جی کی آگیا سے انھون نے منن نام بیٹا پیدا کیا اور منن کے ہردے مین مریچ نام پتر پیدا ہوا اور اس سے کشیپ نام لڑکا پیدا ہوا اور کشیپ سے سورج نے جنم پا کر شرادھ دیومن نام بیٹا پیدا کیا شرادھ دیو کے کوئی سنتان پیدا نہ ہوئی تب اسنے بششٹھ رکھیشور سے بنتی کیا کہ آپ کوئی ایسی تدبیر کرین کہ جس مین میرے لڑکا پیدا ہو بششٹھ جی نے کہا کہ جگ کرنے سے تیرے لڑکا پیدا ہوگا جب اسنے بششٹھ جی کی آگیا کے موافق جگ کرنا شروع کی تب منن کی استری نے بششٹھ جی کے ساتھی براہمن سے جو اگن کنڈ مین گھی کی آہت ڈالتا تھا کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے لڑکی بہت سندر پیدا ہو تب اس براہمن نے لڑکی پیدا ہونیکے واسطے منتر پڑھکر آہت اگن مین ڈالی اس لیے لڑکی پیدا ہوئی جب رکھیشور نے اسکا نام الا رکھا تب شرادھ دیو بولا کہ اے مہاراج مین نے لڑکا پیدا ہونے کے واسطے جگ کیا تھا سو بڑا تعجب ہے کہ منتر کا پھل الٹا ہوکر لڑکی پیدا ہوئی بششٹھ جی بولے کہ اے راجا تیری استری نے لڑکی پیدا ہونے کے واسطے اچھا رکھکر آہت دینے والے براہمن سے کہہ دیا تھا کہ میرے لڑکی پیدا ہو اس سے لڑکی پیدا ہوئی جب راجا یہ بات سنکر من مین چنتا کرنے لگا تب بششٹھ جی بولے کہ اے راجا تو اداس مت ہو مین پرمیشور سے بنتی کرکے اس لڑکی کو لڑکا کرا دونگا یہ بات سنتے ہی راجا خوش ہوگیا اور بششٹھ جی نے پرمیشور کا دھیان کرکے جب اپنے برہم تیج سے انکی استت کی تب بیکنٹھ ناتھ درشن دیکر بولے کہ تم کیا چاہتے ہو بششٹھ جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج مین چاہتا ہون کہ یہ لڑکی لڑکا ہو جائے پرمیشور بولے کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا یہ بات نارائن جی کے منھ سے نکلتے ہی جب وہ لڑکی بہت سندر روپ لڑکا ہوکر کھیلنے لگی تب راجا نے اسکا نام سدیمن رکھکر بڑی خوشی منائی اور براہمنون اور منگتون کو منھ مانگا دان اور دچھنا دیکر اسکو راج گدی پر بٹھا دیا جب وہ دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا تب ایک دن پرمیشور کی اچھا کے موافق اتر دشا الاورت کھنڈ مین شکار کھیلنے گیا تو ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا اتیکا بن مین جا پہونچا وہان پہونچتے ہی راجا استری ہوگیا اور اسکی سواری کا گھوڑا بھی گھوڑی ہوگیا اور جتنے سیوک لوگ اس راجا کے ساتھ اس جنگل مین پہونچے تھے سب استری ہو گئے یہ حال اپنا دیکھتے ہی وہ لوگ شرمندہ ہوکر ایک دوسرے سے اپنا حال نہین کہہ سکتے تھے جب کسی کا کچھ بس نہین چلا تب اچھا پرمیشور کی اسی طرح جان کر سبھون نے دھیرج رکھا اتنی کتھا سنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے منی ناتھ وہ لوگ اس جنگل مین جاکر کس سبب سے استری ہو گئے تھے اسکا حال کہیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اس جنگل مین شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی

ننگے ہوکر آپس مین بہار اور کھیل کر رہے تھے اُسی سمے سنکادک چارون بھائی اُنکا درشن کرنے اور کتھا سُننے کے واسطے وہان گئے جیسے دونون کو دِندرو
کی ویسے پاربتی جی نے اُن لوگون کو دیکھتے ہی بہت لجت ہوکر آنکھین اپنی نیچی کرلین تب رکھیشور لوگ اُداس ہوکر وہان سے نرنارائن کا درشن
کرنے کے واسطے بدری کیدار کو چلے گئے تب پاربتی جی نے مہادیو سے کہا کہ آپ کوئی جگہ بہار کرنے کے واسطے نہ ہو اگر مجھے جنگل مین لا کر
شرمندہ کرتے ہین آج مارے شرم کے مجھ سے کسی کو اپنا مُنہ دکھلایا نہین جاتا یہ سُنکر شری مہادیو جی بولے کہ اے پران پیاری تم اُداس
مت ہو ہم اس جنگل کو ایسا شاپ دیتے ہین کہ آج سے جو کوئی دیوتا اور دیت یا آدمی یا جانور وغیرہ فرد اس جنگل مین آوے گا وہ عورت
ہوجائے گا اسی سبب سے راجا سُدیُمن استری ہوگیا سو بھولاناتھ ہمیشہ شری پاربتی جی کے ساتھ وہان بہار کرتے ہین اور سولہ ہزار
سہیلیان گرجا دیبی کی سیوا مین آٹھون پہر بنی رہتی ہین وہان سواے مہادیو جی کے دوسرا پُرش نہین جاسکتا جب کہ راجا سُدیُمن
استری ہوجانے سے مارے شرم کے اپنے گھر نہ جاسکا تب اپنے ساتھیون سمیت بیاکُل ہوکر اُسی جنگل مین چارون طرف پھرنے لگا
اُس جنگل کے دکھن طرف کی حد پر چندرما کا بیٹا بُدھ بیٹھا ہوا تپ کرتا تھا یکایک راجا سُدیُمن استری رُوپ پھرتا ہوا اُسی جگہ جا نکلا اور
بُدھ تپسی ہونے پر بھی اُسکے رُوپ پر موہت ہوگیا اور سُدیُمن استری رُوپ کا بھی من اُس پر فدا یہان ہوا تب دونون نے آپس مین
گندھرب بواہ کرلیا اور وہان رہکر بھوگ اور بلاس کرنے لگے جب بدھ کی اگیا کے موافق سُدیُمن کے ساتھ والے جو وہ بھی استری ہوگئے
تھے پہاڑ پر چلے گئے تب اُنکو گندھرب لوگ استری سمجھکر اپنے لوک کو لیگئے جب سُدیُمن استری رُوپ کے پُرُوروا نام بیٹا بُدھ سے پیدا
ہوا تب ایک دن سُدیُمن نے بشسٹھ گرو کا دھیان کرکے اُنکو یاد کیا جب بشسٹھ رکھیشور انترجامی اُسکے پاس آکر پرکٹ ہوئے تب
سُدیُمن اپنا حال اُن سے کہکر ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مُنی ناتھ ایسی کرپا کیجیے کہ جسمین مجھکو پھر پُرش کا تن ملے یہ بات سُنکر بشسٹھ جی بولے کہ تو
دھیرج دھر مین تیرے واسطے تدبیر کرتا ہون جب بشسٹھ رکھیشور نے سُدیُمن پر دیال ہوکر شری گوری شنکر کا دھیان کرکے اُنکی استُت کی
تب شری شِو شنکر اور گرجا دیبی درشن دیکر بڑی خوشی سے بولے کہ تم کیا چاہتے ہو تب بشسٹھ جی نے دنڈوت کرکے بنتی کی کہ اے مہاپربھو آپ کرپا
کرکے سُدیُمن کو پھر پُرش بنا دیجیے یہ سُنکر شری پاربتی جی بولین کہ سُدیُمن امبکابن مین جانے سے استری ہوگیا ہے اور امبکابن کو مہادیو سوامی نے
شاپ دیا ہے سو وہ مٹ نہین سکتا پاربتی جی کے یہ کہنے پر بھی شری مہادیو جی دیال ہوکر بولے کہ اے بشسٹھ سُدیُمن ایک مہینا پُرش اور ایک مہینا
استری رہیگا یہ کہکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت وہان سے انتردھیان ہوگئے اور راجا سُدیُمن اُسی سمے پُرش ہوکر پُرُوروا اپنے بیٹے کو ساتھ
لیے ہوئے اپنی راجگدّی پر چلا آیا سو وہ ایک مہینا پُرش ہوکر راج کاج کرتا تھا اور دوسرے مہینا استری رہنے سے رُوگ کے بہانہ سے راج مندر
مین رہتا تھا جب پُرش ہونے پر سُدیُمن کو اپنی استری سے تین بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے کچھ دن راجگدّی کا سکھ بھوگ کر من اپنا سنساری بیوہار
سے الگ کرلیا اور دکھن دیش کا راج اپنے تینون بیٹون کو جو استری سے پیدا ہوئے تھے دیدیا اور اپنی راجگدّی پُرُوروا بیٹے کو جو بدھ سے پیدا ہوا
تھا دیکر آپ بن کو چلا گیا اور کچھ دن ہر بھجن کرکے مُکت ہوا راجا پُرُوروا سے چندربنشی اور سُدیُمن کے دوسرے بیٹون سے سورج بنشی کُل دنیا مین پرکٹ ہوا ہے۔

ادھیاے دوسرا۔ کتھا شرادھدیو کے اور سنتانون کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھشت جب راجا سُدیُمن بن مین اپنا تن تیاگ کر مُکت ہوا تب شرادھدیو اُسکے باپ نے اور سنتان پیدا ہونے کے لیے
پرمیشور کا تپ کیا جب پرمیشور کی کرپا سے اُسکی شردھا نام استری سے دس بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے بڑے بیٹے کا نام اچھواک رکھا اور دوسرا
بیٹا پرشدھر نام ہوا یہ بشسٹھ گرو کی گئوین دن کو چرا کر رات کو اُنکی رکھواری کرتا تھا ایک دن برسات مین رات کو شیر نے ایک گاے کو پکڑا

لگے کا چلانا سُنکر پرسوندھرا ُٹھا اور اُسنے بجلی کی چمک مین شیر کو دیکھکر تلوار اُسپر چلائی سو وہ تلوار ایک کان کاٹ کر گائے کے لگی اس سے وہ گائے مر گئی پرات سمے بشسٹھ جی نے اُس گائے کو دیکھکر پرسوندھر سے کہا کہ تونے گائے تلوار سے مارڈالی ہی اس لیے تو شودر گوپال ہوجا گرو کے شراپ سے پرسوندھر نے وہ تن اپنا چھوڑ کر اہیر کے گھر جنم پایا سو وہ اُس تن مین برہم چرج رہکر ہر بھجن کرنے لگا اور جنگل مین آگ لگنے سے اپنی اچھا کے موافق جلکر مکت ہوگیا اور کبی نام تیسرا بیٹا راجا کا پرم ہنس ہوگیا اور کرش نام چوتھے بیٹے سے کارش ذات چھتریون کی پیدا ہوکر اُتر دشا کا راج کیا اور دہرشٹ دھرک نام پانچوین بیٹے کے بنش مین دھارشٹ ذات چھتری پیدا ہوئے یہ لوگ اپنی کِریا اور کرم سے براہمن ہوگئے اور نرگ نام چھٹھوین بیٹے کے بنش مین سُمنت آدک سے اگن نام تک چھتری رہکر اگن کے بنش مین براہمن پیدا ہوئے اور بھنگ نام ساتوین بیٹے کی اولاد مین نابھ آدک سے لے کر کئی پیڑہی کے پیچھے مرت نام ایسا پرتاپی اور چکروتی راجا ہوا کہ جسکے برابر کسی راجانے جگ نہین کیا اسکی جگ مین سب برتن بھوجن کرنے اور پانی پینے اور چیز رکھنے کے واسطے سونے کے بنے تھے اور اُسنے سب دیوتا اور رکھیشوروں کو اپنی جگ مین اتنا دان اور دچھنا دیا کہ کسی کو کچھ اچھا نرہی اور اُسکے بنش مین ترن بند نام راجا المبکھا نام اپسرا کا پت ہوا اور اُسی اپسرا سے اڑبڑا نام لڑکی پیدا ہوکر بشروا رکھیشور کو بیاہی گئی جس سے کبیر دیوتا پیدا ہوئے اور ترن بند نام راجا کے بشال نام ایک بیٹے نے بیشالی پُری بسائی اسکے بنش مین ہیم چندر اور سُوم دت آدک بہت سے دھرماتما راجا ہوئے

ادھیائے تیسرا - کتھا شرادھ دیو مُن کے سنتان پیدا ہونے کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اُسی شرادھ دیو مُن کا بیٹا سرجات نام راجا ہوا اسکے یہان سکنیا نام ایک لڑکی بہت سندر پیدا ہوئی اس لیے راجا اُس سے بہت پریت رکھکر آٹھون پہر اُسکو اپنے ساتھ رکھتا تھا ایک دن راجا نے اپنی رانی اور کنیا سمیت شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین جاکر جہان پر چیون رکھیشور کا استھان تھا ڈیرا کیا جب وہ کنیا اپنی سہیلیون کو ساتھ لیکر اُس ڈیرے کے پاس پھرنے لگی تب اُسنے ایک ڈھیر مٹی کا جسمین دو چھید چمکتے تھے دیکھکر لڑکون کی طرح اُن دونون چھیدون مین کانٹا چبھو دیا جب اُسنے کہ وہ دونون آنکھین چیون رکھیشور کی تھین خون بہنے لگا تب راجا کی لڑکی مارے ڈر کے گھبرا کر وہان سے سہیلیون سمیت اپنے ڈیرے مین چلی آئی رکھیشور مہاراج کے دُکھ پانے سے اُسی ساعت راجا کی فوج مین سب چھوٹے بڑے آدمی اور اونٹ اور گھوڑے اور ہاتھی آدک کا مل اور مُوتر بند ہوگیا اور پیٹ مین درد ہونے لگا تب راجا نے یہ دُکھ سب کی دیکھتے ہی بیاکل ہوکر بن باسیون سے پوچھا کہ یہ کیسا استھان ہی کہ ہماری فوج کے لوگ دُکھی ہو رہے ہین وہان کے لوگون نے کہا کہ یہ استھان چیون رکھیشور کے رہنے کا ہی یہ بات سُنتے ہی راجا اُس رکھیشور کا استھان ڈھونڈھتا ہوا اُسی جگہ پر جہان خون بہتا تھا جا پہونچا تب اُسنے خون دیکھکر اپنے گیان سے جانا کہ اسی ٹیلے مین چیون رکھیشور کا بدن مٹی سے چھپ گیا ہی اور وہ پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین ہو رہے ہین کہ جن کو اپنے بدن تک کی خبر نہین ہی اور یہ خون رکھیشور کی دونون آنکھون مین کانٹا چبھونے سے بہتا ہی یہ حال دیکھکر راجا اپنی فوج والون سے کانٹا چبھونے کا حال پوچھنے لگا تب راجا کی لڑکی بولی کہ اے باپ یہ قصور مجھ سے انجان مین ہوا ہی راجا یہ بات سُنکر پہلے بہت اداس ہوا پھر اُس ٹیلے کے پاس کھڑا ہوکر بہت بلند آواز سے اُن رکھیشور کی استت کی اور اپنے ہاتھ سے وہ مٹی جس سے رکھیشور مہاراج کا بدن چھپ گیا تھا ہٹائی جب چیون رکھیشور وہ آواز سُنکر سمادھ سے جاگے اور سادھ دھان ہوئے تب راجا نے اُنکو ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مُن ناتھ اپرادھ انجان مین میری لڑکی سے ہوا ہی اور جو اُسنے آپ کی آنکھون مین کانٹا چبھا دیا اس سے مین آپکو اپنی لڑکی دیتا ہون آپ ایسا آشیرباد دیجیے

१ पृषध्र
२ कवि
३ करूष
४ कारूष
५ धृष्टक
६ धार्ष्ट
७ नृग
८ सुमन्त
९ अग्नि
१० मरुत
११ नरिष्यन्त
१२ अलम्बुषा
१३ इड़विड़ा
१४ विश्रवा
१५ कुबेर
१६ तृणबिंदु
१७ विशाल
१८ वैशाली
१९ हेमचन्द्र
२० सोमदत्त
२१ शर्याति
२२ सुकन्या
२३ च्यवन

کہ جس سے میری فوج کا دُکھ مِٹ جاوے چیوَن رکھیشور نے راجا کے اَستُت کرنے سے خوش ہوکر ایسا بردان دیا کہ سب کسی کے پیٹ کا درد
جاتا رہا تب راجا اپنی لڑکی چیوَن رکھیشور کے پاس چھوڑ کر وہان سے فوج سمیت راج مندر پر چلا آیا اور چیوَن رکھیشور پھر پرمیشور کے دھیان
مین سمادھ لگا کر چودہ برس تک آنکھ بند کیے ہوئے بیٹھے رہے اور راجا کی لڑکی بھی اُتنے دن تک بغیر اناج اور پانی کے اُنکے سامنے ہاتھ
جوڑے کھڑی رہی اور وہ ایسی سُندر تھی کہ اندر نے اُسکے پاس آکر کہا کہ تو یہان اِنکا دُکھ کس واسطے سہتی ہے میرے ساتھ چل مین تجھکو اندرانی
بنا کر سُکھ دونگا اِسی طرح کُبیر دیوتا اور کئی دیوتون نے آکر اُسکو بہت طرح اپنے ساتھ چلنے کو کہا لیکن اُس پتی برتا لڑکی نے کسی کی طرف
آنکھ اُٹھا کر کبھی نہین دیکھا چیوَن رکھیشور کو اپنا پتی اور پرمیشور سمجھکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے کھڑی رہی۔ جب اُسکو کھڑے
کھڑے چودہ برس بیت گئے تب چیوَن رکھیشور نے سمادھ سے جاگ کر کیا دیکھا کہ راجا کی لڑکی اُسی طرح ہاتھ جوڑے سامنے کھڑی ہے
اور اُسکے بدن مین فقط ہڈی اور چمڑا رہگیا ہے ایسا پتی برتا دھرم اُسکا دیکھکر چیوَن رکھیشور بہت خوش ہوئے اور اُنھین دنون پرمیشور
کی اِچھا سے اشونی کمار ۱ بید وہان آئے اور رکھیشور کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے مہاراج جو آگیا ہو وہ ہم آپ کی سیوا کرین چیوَن رکھیشور
بولے کہ ہماری آنکھین اچھی کرکے ہم کو جوان کردو تو ہم تم کو منہ مانگی چیز دیوین جب اشونی کمار نے دواؤن کا کنڈ بنا کر رکھیشور کو اُسمین نہلایا
تو اُسی ساعت چیوَن رکھیشور کی آنکھین اچھی ہوکر وہ بہت سُندر سولہ برس کی عمر کے ہوگئے تب راجا کی لڑکی اُنکو دیکھکر بہت خوش
ہوئی اور چیوَن رکھیشور نے آدر پوربک اشونی کمار سے کہا کہ جو کچھ تم مانگو وہ مین تم کو دون یہ بات سُنکر اشونی کمار نے کہا کہ اے مہاراج
ہم دوا علاج کرتے ہین اِس لیے دیوتا لوگ ہم کو بھوجن کرنے کے واسطے اپنی پنگت مین نہین بٹھاتے اور سوم ۲ جگت مین ہمارا بھاگ
نہین دیتے سو آپ دیال ہوکر ایسا کر دیجیے کہ جسمین ہم بھی اپنا بھاگ پاوین رکھیشور بولے کہ تم دھیرج رکھو تمہارا منورتھ پورا
ہوگا جب اشونی کمار یہ بردان پا کر آنند پوربک وہان سے بدا ہوئے تب رکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ مین جیسی ہون سنساری
سُکھ کی اِچھا نہ رکھکر ہمیشہ برکت رہتا ہون لیکن تیرے پتی برتا دھرم سے بہت خوش ہون اِس لیے سنساری سُکھ کے سب
سامان سمیت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس کرونگا ایسا کہکر رکھیشور مہاراج نے اپنے جوگ کے بل سے اُسی جگہ ایک مکان سونے کا
رتنون سے جڑا ہوا باغ اور تالاب وغیرہ سمیت ایسا پیدا کر دیا کہ جسمین ہر اِچھا سے سب سامان سنساری سُکھ کا رکھا تھا تب رکھیشور
نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ تو اِس تالاب مین اسنان کر جیسے اُسنے اُس تالاب مین غوطہ مارا ویسے سولہ برس کی دیوکنیا کے برابر سُندر ہوگئی
اور ہزار داسی روپ وتی سُندر گہنا اور کپڑا پہنے اُسکے ساتھ تالاب مین سے پرگٹ ہوئین جب اُنھون نے راجا کی بیٹی کو اچھا اچھا
گہنا اور کپڑا پہنا کر سولہون سنگار اُسکا کیا تب چیوَن رکھیشور اُس راج کنیا سے اپنا بیواہ کرکے اُس کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے
لگے کچھ دن بیتے ایک دن راجا سرجات نے اپنی استری سے کہا کہ جسدن سے ہم اپنی پران پیاری بیٹی کو جنگل مین رکھیشور کو سونپ آئے
ہین تب سے کچھ حال اُسکا نہین پایا اور بنا کام اُسکو اپنے گھر بلا نہین سکتے سو ہم چاہتے ہین کہ اپنے یہان جگ کرکے چیوَن رکھیشور کو لڑکی
سمیت اپنے گھر بُلاوین تو لڑکی کا حال بخوبی معلوم ہو اور اُسکو دیکھکر اپنی آتما ٹھنڈی کرین جب رانی نے بھی یہ بات پسند کی تب راجا جگ
کی طیاری کرکے آپ چیوَن رکھیشور کو بلانے گیا اور اُنکے مکان پر پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان کچھ ٹیلا اور جھونپڑی نہ ہو کر ایک جڑاؤ مکان باغ اور
تالاب سمیت بنا ہے اُسکو دیکھتے ہی راجا نے آشچرج مان کر اپنے من مین کہا کہ دیکھو اِس جنگل مین ایسا مکان کس نے بنوایا جس سمے راجا وہان
کھڑا ہوا یہی بچار کر رہا تھا اُسی سمے راجا کی لڑکی داسیون سمیت تالاب پر اسنان کرنے کے واسطے محل سے باہر نکلی تو اُسنے راجا کو دیکھتے ہی

१ अश्विनी कुमार

२ सोमयज्ञ

بڑی خوشی سے گلے ملنا چاہا لیکن راجانے اُسکو گلے نہ لگا کر من مین بچارا کہ شاید وہ رکھیشور مرگیا اور اسنے دُوسرا پت بنا کر یہ سب سامان
پیدا کیا ہی جب راجانے اس سُندریہ سے اُسکو اپنے گلے نہین لگایا تب راجا کی بیٹی بولی کہ اے پتا تم نے مجھکو نہین پہچانا جو گلے نہین لگایا راجا
بولا کہ تیرے ماں باپ کا اُتم کُل ہی اور تو نے دُوسرا پت کرکے کُل مین داغ لگایا یہ بات سُنکر وہ بولی کہ آپ ایسا سندیہہ نہ کرین مین نے
دُوسرا پت نہین کیا یہ سب دولت اور حشمت جو آپ دیکھتے ہین رکھیشور مہاراج نے جنکو آپ مجھے سونپ گئے تھے اپنے جوگ بل سے پرگٹ کی
ہی یہ بات سنتے ہی راجانے بڑی خوشی سے اپنی لڑکی کو پیار کیا اور جب مندر مین جاکر چیون رکھیشور کو اشونی کُمار کے برابر بہت خوبصورت او
جوان دیکھا تب آنند پورک اُنکو ڈنڈوت کرکے یُون کہا کہ اے مہاراج مین سوم جگ کرنے کی اِچھیا رکھکر چاہتا ہون کہ آپ بھی دیا کرکے اُس جگ
مین چلیے چیون رکھیشور یہ بات مانکر استری سمیت راجا کے مکان پر گئے تو رانی اپنی بیٹی اور داماد کو دیکھکر بہت خوش ہوئی جب چیون رکھیشور
نے راجا کے یہان جگ کرانا شروع کیا اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ وہان آئے تب چیون رکھیشور نے دیوتون سے کہا کہ جگ مین اشونی کُمارون
کا بھی بھاگ دیو یہ بات سُنکر اِندر بولے کہ اشونی کُمار بید ہو کر روگیون کو چھوتے ہین اسلیے انکو جگ کا بھاگ دینا نہ چاہیے چیون رکھیشور بولے کہ اے
اِندر مین اشونی کُمار کو جگ کا بھاگ دینے کے واسطے بات ہار چکا ہون اس لیے ضرور انکو بھاگ دُونگا یہ بات سُنکر اِندر کرودھ کرکے بولے کہ اے
رکھیشور جو تم ہمارا کہنا نہ مانکر اشونی کُمار کو جگ مین بھاگ دُوگے تو ہم تمکو مار ڈالینگے ایسا کہکر جیسے چیون رکھیشور کو مارنے کے واسطے اِندر نے گدا
اُٹھائی ویسے ہی رکھیشور کی آگیا اور پرمیشور کی اِچھیا سے اِندر کا ہاتھ اُسی طرح اُٹھا رہ گیا اور اِندر نے گدا مارنے کے واسطے چاہا لیکن اُنکا ہاتھ نیچے کو
نہین جھکا جب اِندر اپنی کرنی سے شرمندہ ہوکر ہاتھ اُٹھے رہنے سے دُکھ پانے لگے تب دیوتا اور رکھیشور جو وہان پر بیٹھے تھے اِندر سے کہنے لگے کہ تم نے
چیون رکھیشور مہاتما سے جیسا اُنچت کیا ویسا ڈنڈ پایا اب تم اپنا اپرادھ اُنھین سے چھما کراو تب تمھارا ہاتھ نیچے کو جھُکیگا جب اِندر نے ہار مانکر اسطرح
بنتی کیا کہ آپ مہاتما پُرش ہین مین آپکی مہما کو نجانکر اپنے پھل کو بھوگ چکا آپ دیال ہو کر میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اشونی کُمار کا بھاگ جگ مین دیجیے ہم سب
دیوتون کو آپکا کہنا منظور ہی جب چیون رکھیشور نے اِندر کو دین دیکھا اپنے ہاتھ سے اُنکا ہاتھ جھُکا دیا تب اِندر کا ہاتھ نیچے جھُک کر جیون کا تیون ہو گیا
جب چیون رکھیشور اور دیوتون نے اشونی کُمار کا بھاگ جگ مین دیکر اُنکو اپنی پنگت مین بٹھاکر کھلایا اور جگ راجا کا اچھی طرح پُورا ہو کر اشونی کُمار
بھی خوش ہوگئے تب سب دیوتا اور مُن اور چیون رکھیشور آدِک اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اِتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو کوئی
پرمیشور کی شرن مین جاکر اُنکا تپ اور اسمرن کرتا ہی اُسکو لوک اور پرلوک دونون جگہ سُکھ ہوتا ہی اور کوئی اُسکو دُکھ نہین دے سکتا وہ آدمی جو کچھ
مُنھ سے کہتا ہی یا جس چیز کی چاہنا کرتا ہی نارائن جی سب بات اور منورتھ اُسکا پُورن کرتے ہین اے راجا پریچھت اسی شرجادھ دیو کے بنس مین ریوت
نام راجا بڑا پرتاپی ہوکر اسکے یہان ایک لڑکی بہت خوبصورت اور بدھمان ریوتی نام پیدا ہوئی جب راجانے اُس لڑکی کو بیاہنے کے لائق دیکھا تب
اپنے من مین بچار کیا کہ سب جگت کے پیدا کرنے والے برہماجی ہین مین اُن سے جاکر پُوچھون کہ کون شخص بہت خوبصورت ہی جس راجا کے بیٹے کو
وہ خوبصورت بتلاوین اُسی کو مین اپنی لڑکی بیاہ دُون ایسا بچار کر راجا اپنی لڑکی سمیت برہم لوک مین گیا تب برہماجی نے انکو پیارا جانکر آدر سے
بیٹھالا اُس سمے برہماجی کی سبھا مین گندھرب لوگ گاتے تھے اِسلیے راجا نے کچھ کہنا اُچت نجانکر بچار کیا کہ جب گانا بند ہو جائے تب مین اپنا منورتھ
کہون اسی اِچھا سے راجا وہان تھوڑی دیر تک بیٹھا رہا جب گندھرب لوگ گاچکے تب راجا نے برہماجی سے بنتی کیا کہ جو راج کُمار آپ کے نزدیک بہت
سُندر ہو اُسکو بتادیجیے تو مین اس لڑکی کا بیاہ اُس سے کردُون برہماجی بولے کہ جب سے تم میرے پاس آئے ہو تب سے دنیا مین ستائیس جگ
بیت گئے جو راجا تمھاری دُنیا مین تھے وہ سب مرگئے اب اُنکے بنس مین کوئی دوسرا راجا دھرماتما دنیا مین نہین رہا اسواسطے تم اپنی بیٹی

بسدیوجی کے بیٹے بلبھدرجی کو جو شیش ناگ کا اوتار ہین بیاہ دو تب راجا ریوت نے برہماجی کی آگیا سے ریوتی اپنی لڑکی بلبھدرجی کو بیاہ دی اور راجا آپ بن مین جاکر ہر بھجن کرکے مکت ہوا اور ریوتی ست جگ کی بیٹی اکیس ہاتھ کی لمبی تھی اسیلیے بلدیوجی نے ہل سے داب کر اسکا بدن اپنے برابر چھوٹا کرلیا

ادھیاے چوتھا۔ کتھا راجا امبر یکھہ کی

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا سرجات کے بنش مین راجا امبریکھ ایسا بشنو اور پرم بھگت ہوا کہ جس پر براہمن کا شاپ نہین لگا اتنا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج یہ بڑے آشچرج کی بات ہی کہ براہمن کا شاپ جھوٹھا ہو جاے اور ایسے پرم بیشنو راجا کو براہمن نے کسواسطے شاپ دیا اسکا حال کہیے شکدیوجی بولے کہ ای راجا اسکی کتھا اسطرح پر ہی کہ راجا امبریکھ اندریون کا سکھ چھوڑکر تپ اور پوجا نراین جی کی سچے من سے کرکے ہر چرنون مین دھیان لگائے ہوئے راج کرتا تھا اور اسکی جگت مین دیوتا لوگ رکھیشورون اور براہمنون کا روپ دھر کر اپنا اپنا بھاگ لینے آئے تھے اور وہ راجا دن رات سکھ سے پرمیشور کا سمرن اور ہاتھون سے ٹھاکرجی کی پوجا اور سیوا اور آنکھون سے ہر چرنون کا درشن دھیان مین کرکے کانون سے کتھا اور لیلا اوتارون کی سنکر سنساری بیوہار سپنے کے برابر جانتا تھا اسلیے نراین جی دین دیال اسکو اپنا پرم بھگت جانکر اسکے راج اور دیش کی رچھا اپنے سدرشن چکر سے کرتے تھے اور راجا کی استری بھی پرم بیشنو اور پتبرتا تھی سو راجا اور رانی دونون آدمی پرمیشور کی بھگتا اپنے ہردے مین رکھکر دشمی کو نیم اور سب ایکادشی نرجل برت کرتے تھے اور دوادشی کے دن ساٹھ کروڑ گئو بدھ پور یک براہمنون کو دان دیکر اور انکو بھوجن کھلا کر آپ دوادشی مین برت کا پارن کرتے تھے ایکدن ایکادشی کے دوسرے دن دو گھڑی دوادشی تھی اسی دن برات سمے دُرباسا رکھیشور نے اٹھاسی ہزار رکھیشورون سمیت واسطے پریچھا لینے دھرم دوادشی کے راجا امبریکھ کے مکان پر آکر بھوجن مانگا راجا نے رکھیشور کا آدر کرکے بنتی کیا کہ مہاراج بھوجن سب طیار ہی کھا لیجیے دُرباسا بولے کہ ہم اشنان کرآوین تب بھوجن کرین ایسا کہکر جمنا جی کے کنارے اسنان کرنے چلے گئے اور وہان جان بوجھکر پوجا اور اسنان مین دیر لگائی جسمین دوادشی بیت جاے جب دُرباسا نہ آئے اور دوادشی بیتنے لگی تب راجا نے گھبراکر براہمنون سے پوچھا کہ دُرباسا رکھیشور اسنان کرکے نہین پھرے اور دوادشی بیتا چاہتی ہی اور ترودشی مین برت کا پارن کرنا نچاہیے اس سے اب کیا کرنا چاہیے براہمنون نے آگیا دی کہ دوادشی مین ٹھاکرجی کے چرنامرت سے برت کا پارن کرو چلو بھر پانی پینا بھوجن کی گنتی مین نہین ہی راجا نے براہمنون کی آگیا سے دوادشی مین چرنامرت سے پارن کرلیا ایک ساعت پر جب دوادشی بیت گئی تب دُرباسا رکھیشور اسنان کرکے آئے جب راجا نے بڑی خوشی سے انکو بھوجن کرنے کے واسطے کہا تب رکھیشور بولے کہ ای راجا تو ہمیشہ اپنے برت کا پارن دوادشی مین کرتا تھا آج اس ساعت دوادشی بیت گئی تو نے پارن کیا یا نہین راجا نے کہا کہ ای مہاراج مین نے کچھ بھوجن نکرکے براہمنون کی آگیا کے موافق چرنامرت سے پارن کرلیا یہ بات سنتے ہی دُرباسا کرودھ کرکے بولے کہ تو نے ہم کو دوادشی مین بھوجن کرانا کہکر بنا آئے ہمارے برت کا پارن کرلیا ایسا تجھکو نہین چاہیے تھا یہ کہکر کرودھ کرکے دُرباسا نے ایک لٹ کو اپنی جٹا سے توڑکر پرتھوی پر پٹکا تو اسی سمے کرتیا نام استری ہتھیار لیے پرکٹ ہوکر راجا کو مارنے دوڑی ای پریچھت دُرباسا نے بنا اپرادھ راجا کو مارنا چاہا تھا اسلیے نراین جی نے دُرباسا رکھیشور کا ادھرم سمجھکر سدرشن چکر کو آگیا دی کہ تو جاکر راجا کی سہایتا اور رچھا کر جسمین اسکو دکھ نہ پہونچے سو اسی سمے سدرشن چکر وہان آکر پرکٹ ہوا جب سدرشن چکر کے پرکاش سے کرتیا کا بدن جلنے لگا اور وہ بیاکل ہوکر بھاگی تب سدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو جلانے کیواسطے چلا جب دُرباسا وہان سے اپنا پران لیکر بھاگے اور سدرشن چکر نے انکا پیچھا کیا تب وہ بھاگ کر برن اور کبیر اور اندر وغیرہ کے لوک مین اس اچھا سے گئے کہ کوئی دیوتا ہماری رچھا کرے لیکن کسی دیوتا کو ایسی سامرتھ نہین ہوئی جو رکھیشور کو بچا سکے جب دُرباسا نے کہین

? कृत्या

اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب برہم لوک مین دَوڑے گئے برہما جی اُنکو دیکھتے ہی بولے کہ اے دُرباسا تم نے اُن آدی پُرش بھگوان کے بھگت کا اپرادھ
کیا ہی جو ایشور ہم سب کے مالک ہو کر پلک مارنے مین تینون لوک کا ناش کر سکتے ہین ہم تمھاری رچھیا نہین کر سکتے جب دُرباسا وہان سے
بھی نراس ہو کر شری مہادیو جی کی شرن مین گئے تب شری مہادیو جی بولے کہ اے دُرباسا پرمیشور کی مایا سے ہم سب لوگ پیدا ہوئے ہین لیکن
اُنکی مایا کا بھید ہم اور نارد اور سنکادِک اور برہما جی اور کپل دیو آدِک کوئی نہین جان سکتے تم اُنھین پرمیشور کی شرن مین جاؤ تو بچوگے مجھکو
ایسی سامرتھ نہین ہی جو تمھاری رچھیا کر سکون جب دُرباسا نے دیکھا کہ سوائے پرمیشور کے کوئی دوسرا تینون لوک مین میری رچھیا کرنیوالا
نہین ہی تب بیکنٹھ ناتھ کی شرن مین گئے اور استت کرکے بنتی پوربک کہا کہ مین نے تمھارے بھگت کا اپمان کیا اسلیے سُدرشن چکر مجھکو
مارا چاہتا ہی سو مین آپ کی شرن مین آیا ہون شرن آئے کی لاج رکھکر میری رچھیا کیجیے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے دُرباسا ہم تینون لوک
کے مالک ہین لیکن اپنے بھگت پر ہمارا کچھ بس نہین چل سکتا ہم بھگت کے آدھین رہتے ہین ہم کو اپنے بھگت جیسے پیارے ہین ویسا ہم اپنی
لچھمی جی اور اپنے بدن کو بھی پیارا نہین جانتے جسطرح پتبرتا استری اپنی سیوا سے پت کو بس مین کر لیتی ہی اسیطرح ہم اپنے بھگتون کے بس مین
رہتے ہین اور نرگُن بھگت سب سنساری سُکھ چھوڑکر سوائے دھیان ہر چرنون کے دوسری کچھ اِچھا نہین رکھتے اور ہم کو اپنا اِشٹ دیوتا جانکر بنا یاچا
کرمنا سے چاہتے ہین اسلیے ہم اُنکا بچن ٹال نہین سکتے اور ہم کو اپنے بچن ٹل جانے کا کچھ سوچ نہین ہوتا لیکن ہمارے بھگت کا کہنا کوئی مٹا
نہین سکتا سو اے دُرباسا ہمارے بھگت بڑے دیال ہوتے ہین اور کرودھ کو اپنے بس مین رکھتے ہین اور کسی کا اَن بھلا نہین چاہتے ہین جو
راجا امبرکھ اپنے انتہ کرن سے کرودھ کرتے تو تم اُسی جگہ جلکر بھسم ہو جاتے یہان تک نہ پہونچتے تم راجا امبرکھ ہمارے بھگت کی شرن مین جاؤ
وہی تمھاری رچھیا کرینگے نہین تو سُدرشن چکر سے نہ بچوگے ہم تمھاری رچھیا نہین کر سکتے —

اَدھیاے پانچوان — آنا دُرباسا رکھیشور کا راجا امبرکھ کے پاس

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب دُرباسا رکھیشور بھگوان سے بھی نراس ہوئے تب وہ بہت دُکھت ہو کر راجا امبرکھ کے پاس آئے
اور دنڈوت کرکے کھڑے رہے راجا یہ دشا اُنکی دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے کہ دشمن کا بھی دُکھ نہین دیکھ سکتے تھے بہت استت کرنے کے
پیچھے رو کر بولے کہ اے سُدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو براہمن جانکر اُنکی رچھیا کرو کس واسطے کہ تمھارے مالک برہمنیہ دیو ہین اور مین بھی
براہمن کی بھگت رکھتا ہون اسلیے مجھ سے براہمن کا دُکھ دیکھا نہین جاتا اور مین نے آج تک جو دھرم کیا ہوا اُسکے پھل سے دُرباسا
کچھ دُکھ نہ پاوین یہ بچن راجا امبرکھ کا سنتے ہی سُدرشن چکر نے تیج اپنا ٹھنڈھا کر لیا تب راجا نے دُرباسا سے جو آنکھ نیچی کیے کھڑے تھے
ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج سب پدارتھ تیار ہین چلکر بھوجن کیجیے دُرباسا نے چھتیس ۳۶ پرکار کے بنجن بڑے آنند سے بھوجن کیے اے راجا پریچھت
دُرباسا سُدرشن چکر کے ڈر سے آکاش اور پاتال مین ایک برس تک بھاگا کیے اور راجا امبرکھ برس دِن تک برابر ویسے ہی اُسی جگہ
کھڑے رہ کر اس بات کا سوچ کرتے رہے کہ دیکھو میرے سبب سے رکھیشور اتنا دُکھ پاتے ہین برس دِن تک وہی بھوجن جو دُرباسا
رکھی کے واسطے بنا تھا ہر اِچھا سے ٹھنڈھا نہین ہوا جب براہمنون کو بھوجن کرا کے راجا نے بھی پرساد پایا تب دُرباسا رکھیشور بہت
آدھینتائی سے بولے کہ اے راجا امبرکھ مین آج تک ہر بھگتون کی مہما نہین جانتا تھا کہ پرمیشور کے بھگت سب سے زبردست ہین
اور تم دھن ہو جو مجھ اپرادھی کے واسطے برس دِن تک کھڑے رہ کر چنتا کرتے رہے اور سُدرشن چکر کی استت کرکے تم نے میرا
پران بچایا مجھکو سامرتھ نہین ہی کہ ہر بھگتون کا مہما تم برنن کر سکون جب دُرباسا رکھیشور راجا سے بدا ہو کر چلے گئے

تب اور سب براہمن اور رکھیشور جو وہان پر تھے راجا کی اُستُت کرنے لگے اُنکا بچن سُنکر راجا بولا کہ مین کون گنتی مین ہون یہ سب پرمیشور کے
سُدرشن چکر کا پرتاپ تھا جسنے مجھکو کرتیا کے ہاتھ سے بچا یا دیکھو پرمیشور کی اتنی کرپا ہونے پر بھی راجا امبریکھ کچھ غرور نہ رکھتا تھا اور بھگت
کے برابر اندر لوک کا سُکھ کچھ مال نہ سمجھتا تھا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھچت یہ تھوڑی سی مہما راجا امبریکھ کی مین نے تم کو
سُنائی اُس کے اور سب گنو کا حال کوئی برنن نہین کر سکتا کچھ دن بیتے راجا امبریکھ نے برکت ہوکر راجگدی اپنے چھوٹے بیٹے
کو دے دی اور آپ بن مین جاکر ہربھجن کرکے مکت ہوا۔

ادھیاے چھٹھوان۔ کرودھ کرنا راجا اچھواک کا اپنے بیٹے پر

१इक्ष्वाकु
२शशाद
३जाज्व-ल्य
४पुरंजय

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھچت راجا امبریکھ کے بنش مین اچھواک نام راجا بڑا پرتاپی ہوا ایک دن وہ ششاد نام اپنے بڑے بیٹے
سے بولا کہ تو جنگل مین جاکر شکار مار لا تو مین پتروں کا شرادھ کرون راجا کے بیٹے نے جنگل مین جاکر خرگوش مارکر بھوکھ لگنے سے تھوڑا
مانس اُسکا آپ کھا لیا اور مانس اپنے باپ کے پاس لے آیا جب راجا شرادھ کرنے کے واسطے بیٹھا تب بششٹھ جی اپنے جوگ بل سے
جانکر بولے کہ اے راجا اسمین سے تھوڑا مانس تیرے بیٹے نے کھا لیا ہے اسلیے یہ مانس شرادھ کرنے کے لائق نہین رہا یہ بات سُنتے ہی راجا نے
ششاد کو شہر سے باہر نکال دیا تب وہ جنگل مین جا کے بامدیو رکھیشور کی کُٹی مین جاکر ہربھجن کرنے لگا جب کچھ دن بعد راجا اچھواک مر گیا تب
بششٹھ رکھیشور نے ششاد کو جنگل سے لاکر راجگدی پر بیٹھا دیا اور اسکے بنش مین پرنجے نام راجا بڑا پرتاپی اور بلوان ہوا ایک بار دیتون نے
دیوتون کو لڑائی مین جیت لیا جب اندر نے برہما جی کے پاس جاکر اپنے جیتنے کی تدبیر پوچھی تب برہما جی بولے کہ اے اندر تم مرت لوک سے
راجا پرنجے کو اپنی مدد کے واسطے لے آؤ تو تمھاری جیت ہوگی یہ بچن سُنتے ہی اندر نے پرنجے کے پاس جاکر بنتی کیا کہ آپ کو ہماری مدد کرکے دیتون
سے لڑنا چاہیے پرنجے بولا کہ اے اندر مجھکو تمھاری مدد کرنے مین کچھ انکار نہین ہے لیکن دیتون سے لڑتے وقت مجھکو اتنا بل پیدا ہوگا کہ ہاتھی اور
گھوڑے میرا بوجھ نہ اُٹھا سکین گے اس لیے تم بیل روپ ہوکر مجھکو اپنی پیٹھ پر بیٹھاؤ تب مین دیتون سے لڑونگا جب اندر نے اپنا کام نکالنے
کے واسطے بیل روپ دھرا تب راجا نے اُس پر چڑھکر دیتون کو لڑائی مین جیت لیا جب راجا کی مدد سے اندر وغیرہ دیوتون نے اپنا راج

५सावस्त
६कुवलयाश्व
७उत्तंग
८धुन्ध
९दृढ़हाश्व
१०युवनाश्व

پایا تب پرنجے پھر مرت لوک مین آکر اپنا راج کرنے لگا اُسکے بنش مین ساوشت نام راجا مہا پرتاپی ہوا جس نے ساوتری پوری بسائی اِسکا پوتا
راجا کبلیاشو ایسا بلوان ہوا جسنے اُتنگ رکھیشور کی سہایتا کرکے دُھندھو نام دیت کو مار ڈالا اور اُس دیت کے مُنھ سے ایسی جوالا نکلی کہ جسکی آگ سے
اکیس ہزار بیٹے راجا کبلیاشو کے جل گئے دڑھ ہاس آدک تین بیٹے اُسکے بچے اور دڑھ ہاس کا بیٹا نکمبھ ہوا اسکے بنش مین جونا شو نام راجا ایسا
پرتاپی اور بلوان ہوا کہ جسکے آدھین ساتون دیپ کے راجا رہتے تھے لیکن وہ سنتان نہونے سے ہمیشہ اُداس رہتا تھا ایک دن راجا نے
رکھیشورون سے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ لوگ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ جس سے میرے یہان بیٹا پیدا ہو رکھیشورون نے بیٹا پیدا ہونے
کیواسطے راجا سے جگ کراکے ایک کلسا پانی کا منتر پڑھکر جگ شالا مین اس اچھا سے رکھا کہ پراتہ کال یہ پانی رانی کو پلاوینگے تو اُسکے بیٹا
پیدا ہوگا جب راتکو راجا اور رکھیشور لوگ اُسی جگ شالا مین سوئے اور پرمیشور کی اچھا سے راجا کو پیاس لگی تب راجا نے دھوکھے سے وہ پانی پی
لیا تب پراتہ کال رکھیشور لوگ یہ حال جانکر بولے کہ اے راجا تمھارے نصیب اور ہر اچھا مین کسیکا کچھ بس نہین تمھارے پیٹ سے ایک لڑکا پیدا ہوگا
راجا یہ بات سُنکر پہلے اداس ہوا پھر پرمیشور کی اچھا اسی طرح جانکر سنتوکھ کیا جب پیٹ راجا کا گربھوتی استری کیطرح ہر روز بڑھنے لگا اور دن پہنچے گذرے
تب رکھیشورون نے راجا کی دہنی کوکھ چیر کر پیٹ مین سے لڑکا نکال لیا اور گھاو سی کر ہر اچھا سے راجا کو چنگا کر دیا جب اُس لڑکے نے رو کر

دُودھ مانگا تب اِندر نے اپنا انگوٹھا امرت بھرا اُسکے مُنھ مین ڈالکر چُسایا تو پیٹ اُسکا بھر گیا اور اِندر نے انگوٹھا چُساتے سمے اُسکو ماندھاتا پکار کر کہا تھا کہ اِسکا پالن مین کرونگا اِس لیے رکھیشوروں نے اُسکا نام ماندھاتا رکھا سو وہ ایسا پرتاپی اور بلوان اور ساتون دیپ کا راجا ہوا جس سے راون آدک سب دیت اور راچھس ڈرتے تھے اور اُسنے جگ کرکے بہت دان اور دچھنا براہمنون کو دی اِس سے تیج اور بل اُسکا بہت ہوا اور ماندھاتا کے یہان مچکند آدک تین بیٹے اور پچاس لڑکیان ہوئین سو اُسنے پچاسون لڑکیان اپنی سوبھر نام رکھیشور کو بیاہ دین اِتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج ماندھاتا نے پچاس لڑکیان ایک رکھیشور کو کیون بیاہ دین شکدیوجی بولے کہ ای راجا سوبھر رکھیشور جمنا کے کنارے پانی مین بیٹھے تپ کرتے تھے ساٹھ ہزار برس تپ کرنیکے پیچھے ایک دِن رکھیشور نے ایک مچھلی کو اپنے بچون کے ساتھ جل مین بہار کرتے دیکھا تب بُوڑھے ہونے پر بھی مَن مین بچارا کہ گرہستھ آشرم بہت اچھا ہوتا ہی جب رکھیشور کو گرہستھ کرنے کی اِچھا ہوئی تب اُنھون نے راجا ماندھاتا کے پاس جاکر کہا کہ ہمکو ایک لڑکی اپنی دو راجا نے سراپ کے ڈر سے یہ جواب دیا کہ مہاراج میرے پچاس لڑکیان ہین آپ راج مندر مین جاوین جو لڑکی آپکو پسند کرے اُسی کے ساتھ آپکا بیاہ کردون یہ بات سُنکر سوبھر رکھیشور نے بچار کیا کہ مجھ بُوڑھے آدمی کو راجا کی یہ سب لڑکیان کیون قبول کرینگی جوان اِستریان بُوڑھے آدمی کو نہین چاہتی ہین ایسا بچار کر رکھیشور نے اپنے تپ کے بل سے اپنی صورت بہت سُندر اور جوان بنالی کہ جسکو دیکھکر اپسرا موہت ہو جاوین جب وہ رکھیشور اپنا روپ اشونی کمار کے برابر سُندر بناکر راج مندر مین گئے تب اُنکی سُندرتائی دیکھکر راجا کی پچاسون لڑکیان لاج چھوڑکر اُنپر موہت ہوگئین تب راجا ماندھاتا نے پچاسون لڑکیان رکھیشور کو بدھپُوربک بیاہ دین اور رکھیشور مہاراج سبکو اپنے مکان پر لے آئے اور اپنے جوگ کے بل سے پچاس بھوان رتنون سے جڑاؤ ہوئے باغ اور تالاب وغیرہ سب چیزون سمیت بنادیے اور سوبھر رکھیشور پچاس روپ دھر کر ایک ایک اِستری سے علحدہ علحدہ بھوانون مین بھوگ اور بلاس کرنے لگے وہ سب بھوان رکھیشور کی اِچھا کے موافق اُڑکر اِندر لوک آدک مین چلے جاتے تھے اور اُن بھوانون کی شوبھا دیکھکر دیوتا اور دیوکنیا اور ماندھاتا آدک ابرکھا یعنی حسد کے ساتھ اُنکی بڑائی کرتے تھے جب اسیطرح سُکھ اور بلاس کرتے ہوئے رکھیشور کے پچاس ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اُنکا بنش اِتنا بڑھا کہ جسکی کچھ گنتی نہین ہو سکتی تھی تب اُنھون نے بہت دِن سنساری سُکھ بھوگ کرکے ایک دِن مَن مین بچار کیا کہ دیکھو اِتنے دن ہم نے سُکھ کیا تسپر بھی مَن نہین بھرا اور ہم نے اپنے اگیان سے ہربھجن اور اِسمرن کرنا چھوڑ دیا اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب ہوئے جو اِسی طرح مایا جال مین پھنسے ہوئے مر گئے تو ہمارا پرلوک بگڑ جائیگا اِسلیے پھر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنا چاہیے ایسا بچار کر سوبھر رکھیشور نے مَن اپنا سنساری مایا سے الگ کرلیا اور پچاسون اِستریون سمیت بن مین جاکر جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنا بدن چھوڑ دیا تب پچاسو اِستریان اُنکے ساتھ ستی ہوکر پتی سمیت ست لوک مین چلی گئین۔

ادھیاے ساتوان ۔ کتھا راجا ترشنک[3] کی۔

शुकदेवजी बोले — شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرچھت ماندھاتا کے مرنے کے پیچھے امبریکھ نام بڑا بیٹا اُسکی گدی پر بیٹھا اُسکے بنش مین ہارِیت نام ایسا پرتاپی راجا ہوا کہ جس نے ناگون کی سہایتا کرکے گندھربون کو مارا تب ناگون نے بڑی خوشی سے اپنی بہن اُسکو بیاہ کر یہ بردان دیا کہ جو لوگ تمھارے نام کا اِسمرن کرینگے اُنکو کوئی سانپ دُکھ نہ دیگا اِسی سے ہارِیت کے بنش مین ترشنک نام راجا پیدا ہوا اور بشسٹھ گرو کے بیٹون نے اُسکو ایسا شاپ دیا کہ وہ چانڈال ہوگیا اور پھر بشوامتر کے بردان سے اُسکو سورگ مِلا اِتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ ای سوامی اِسکی کتھا کیونکر ہی بستار کرکے کہیے شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرچھت راجا ترشنک ایک دِن بشسٹھ جی سے بولا کہ آپ مجھکو کوئی ایسی جگ کرادین کہ جس سے مین

१ मुचकंद
२ सौभरि
३ त्रिशंकु

اسی بدن سے سورگ کو چلا جاؤن یہ سنکر بششٹھ جی نے کہا کہ ہم کو ایسی جگ کرانہین آتی جب ترشنک نے جاکر بششٹھ جی کے بیٹون سے یہی بات
کہی تب اُنھون نے اُسکو شاپ دیا کہ تو گُرو کا بچن جھوٹھ سمجھکر پھر ہمارے پاس پوچھنے آیا اسلیے تو چانڈال ہو جا ترشنک جب رات کو سوکر پرات
سمے اُٹھا تو بدن اُسکا کالا ہو گیا اور کپڑے بھی نیلے ہو گئے اسلیے لوگون نے چھونا اُسکا بند کر دیا تب وہ گھبراکر بشوامتر رکھیشور کی شرن مین جو
بششٹھ جی سے دشمنی رکھتے تھے جاکر بولا کہ مہاراج گُرو کے بیٹون نے مجھکو شاپ دیکر چانڈال بنادیا اور میری اچھا سورگ مین جانے کی تھی
سو وہ پوری نہ ہوئی اسواسطے تمھاری شرن مین آیا ہون جسمین میری کامنا پوری ہو وہ کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر ہنسکر بولے کہ اے راجا
شاپ دینے سے جو تیری صورت چانڈال کیطرح ہو گئی ہی وہ کسی طرح بدل نہین سکتی لیکن مین تجھکو اسی صورت سے سورگ مین پہونچادونگا
ایسا کہکر بشوامتر نے سب پرتھوی کے رکھیشورون کو اپنے یہان بلایا اُسمین سَو بیٹے بششٹھ گُرو کے نہین آئے اسلیے بشوامتر نے اُن
لوگون کو شاپ دیکر ڈوم بنادیا اور راجا ترشنک سے جگ کرائی جب اُس جگ مین کسی دیوتا نے آہُت نہین لیا تب بشوامتر نے کرودھ
کرکے اپنے کمنڈل کے پانی سے ترشنک کو نہلاکر کہا کہ تو میری تپسیا کے بل سے سورگ مین چلا جا سو وہ چانڈال ہونے پر بھی بشوامتر کے جوگ
بل سے سورگ کو چڑھ گیا اور اندراسن پر جاکر تھوڑی دیر بیٹھا جب اندر نے دیکھا کہ چانڈال آدمی اندراسن پر آکر بیٹھا ہی تب اندر نے اُسکو
ایک لات مارکر گرادیا اور دیوتون نے ترشنک سے کہا کہ تو چانڈال ہی اسلیے سر نیچے اور پیر اوپر کرکے گر۔ چانڈال کا ٹھکانا سورگ مین نہین ہی
گرتے وقت ترشنک نے چلاکر پکارا کہ اے بشوامتر مجھکو اندر نے لات مارکر اندراسن سے گرادیا ہی میری مدد کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر
نے ترشنک سے کہا کہ تو اُسی جگہ رہ جب بشوامتر جی کی آگیا سے وہ اُسی جگہ ٹھہر گیا اور بشوامتر اپنے جوگ بل سے اُسکے رہنے کے واسطے دوسرا
سورگ بناکر دوسرے دیوتا بھی بنانے لگے تب دیوتون نے گھبراکر بشوامتر کی شرن مین جاکر کہا کہ اے مہاراج دوسرے دیوتا بنانے سے
ہم لوگون کا اپمان ہوگا بنا آگیا نارائن جی کے نئی بات کرنا اُچت نہین ہی یہ بات سُنکر بشوامتر بولے کہ مین ترشنک کو سورگ دینے کیواسطے
بات ہار چکا ہون اسلیے یہ نیا سورگ میرا بنایا ہوا اُسکے رہنے کے واسطے بنا رہیگا لیکن دوسرے دیوتون کو نہ بناؤنگا جب دیوتا ہار مانکر
بولے کہ بہت اچھا تب بشوامتر نے دوسرے دیوتا نہین بناکر اپنا بنایا ہوا سورگ رہنے دیا سو آج تک راجا ترشنک اُسی سورگ مین اُلٹے
لٹکتے ہین اور اُسکے مُنھ سے جو لار بہتی ہی اُسی سے کرم ناسا ندی پیدا ہوئی ہی جس ندی مین پیر ڈالنے سے سب پُن آدمی کا جاتا رہتا ہی اور
ترشنک کی چھایا مگدھ دیش پر پڑتی ہی اسلیے مگدھ دیش مین مرنے کو بُرا کہتے ہین ترشنک کا بیٹا ہرشچندر نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور اُسنے بیٹا
ہونے کے واسطے برن دیوتا کی مانتا مانی تھی کہ جو میرے بیٹا ہو تو مین اُسی لڑکے کو تمھین بلدان چڑھاؤن جب برن دیوتا کی کرپا سے
روہت نام بیٹا اُسکے ہوا تب راجا نے مارے پریم کے اُسکو بارہ برس تک بلدان نہین دیا جب برن دیوتا نے بلدان دینے کیواسطے
بہت ہٹھ کی اور اُس لڑکے نے سمجھا کہ گھر رہنے سے ضرور ایک دن بلدان دیا جاؤنگا تب وہ اپنا پران بچاکر تیر تھ جاترا کرنے چلا گیا اور برن
نے بلدان نہ پانے سے کرودھ کرکے ہرشچندر کے جلندھر کا روگ پیدا کیا جب راجا اُس روگ کے سبب سے مرنے کے برابر ہو گیا اور
روہت نے یہ حال سُنا کہ میرا باپ برن دیوتا کے کرودھ سے مرا چاہتا ہی تب اُسنے کہا کہ میرے ایسے جینے پر دھکار ہی جو میرا باپ میرے واسطے
مارا جاے ایسا بچار کر جب وہ بلدان ہونے کے واسطے اپنے گھر آنے لگا اور راہ مین اُسنے سنہ شیپھ نام بشوامتر کے بھانجے کو دیکھا تب روہت
نے سنہ شیپھ کی ماتا اور پتا سے جو بہت کنگال ہوکر تین بیٹے رکھتے تھے کہا کہ تُم تینو مین سے لیکر ایک بیٹا اپنا ہم کو دو یہ بات سُنکر اجی گیرت
باپ سنہ شیپھ کا بولا کہ بڑا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہی اُسکو مین نہ دونگا اور اُسکی استری بولی کہ چھوٹا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہی اُسی مین نہ بیچونگی

१ हरिश्चन्द्र
२ रोहित
३ सुनासेफ
४ अजयकी रत

یہ بات اپنی ماں اور باپ کی سُنکر سُنہ سیپھ منجھلے بیٹے نے کہا کہ میرا پیار میرے ماں باپ نہین کرتے ہین اِسلیے مین رُوہت کے ہاتھ بِک جاؤنگا
یہ بات سُنکر اجی گیرت اور اُسکی استری چُپ ہو رہی تب رُوہت نے سَو گئو مد ہ پُور بک اُنکو دے کر سُنہ سیپھ کو مُول لے لیا اور اُسکو اپنے
بدلے برُن دیوتا کا بلدان دینے کے واسطے ساتھ لیکر گھر کو چلا تب راہ مین بِشوامتر رکھیشور ملے جب اُنھون نے اپنے بھانجے کو دیکھکر اپنے
جوگ بل سے جانا کہ یہ بلدان ہونے کے واسطے جاتا ہی تب اُسکو بِدیا کی رِچا بتلا کر کہا کہ تو اسکو ہر روز پڑھا کر تیری موت نہوگی اُسنے رکھیشور
کی آگیا کے موافق وہ رِچا پڑھنا شروع کی جب راجا کا بیٹا سُنہ سیپھ کو ساتھ لیے ہوئے راج مندر پر پہونچا تب ہرچندر اپنے بیٹے کو دیکھکر بہت خوش
ہوا اور اُسنے بِشوامتر آدک رکھیشورونکو بلا کر برُن دیوتا کا بلدان دینے کے واسطے جگ کرنا شروع کیا اور مَن مین بچار کیا کہ راجکمار کے بدلے سُنہ سیپھ
کو بلدان دیکر رُوہت کو بچالونگا اور برُن دیوتا اپنا بلدان لیکر مجھکو بھی آرام کر دینگے جب جگ کرتے وقت سُنہ سیپھ کے بلدان دینے کا سمے آیا
تب بِشوامتر نے بہت اُستُت کرکے برُن دیوتا کو خوش کیا اور اپنے بھانجے کو بلدان ہونے سے بچا لیا اور برُن دیوتا نے ہرچندر کو بردان دیا کہ اسکا
روگ چھُڑا دیا جب رُوہت اور سُنہ سیپھ دونون کا پران بچا اور برُن دیوتا خوش ہو گئے تب بِشوامتر نے راجا ہرچندر کو ایسا گیان اُپدیش کیا
کہ جسکے پرتاپ سے وہ مُکت ہو گیا اور رُوہت اُسکی راجگدی پر بیٹھکر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا۔

اُدھیاے آٹھوان۔ کتھا راجا سگر کی

شُکدیو جی نے کہا کہ اے پرچھت راجا رُوہت کے بنس مین راجا چمپک ہوا جسنے چمپا پُری بسائی اور چمپک کے بنس مین باہُک نام راجا بڑا
پرتاپی ہو کر اُسنے بیٹا پیدا ہونے کیواسطے ہزار بِواہ اپنے کیے لیکن ہزار چھے سے کسی رانی کے اولاد نہ ہوئی اِسیسے راجا باہُک اُداس رہتا تھا ایک دن
نارد مُن نے راج مندر پر آکر پوچھا کہ اے راجا تم اُداس کیون دیکھ پڑتے ہو باہُک نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاراج مین آپکو پرم بھگت جانکر اپنا
دُکھ کہتا ہون کہ ہزار بِواہ کرنے پر بھی میرے کوئی بیٹا نہین ہوا یہی چنتا مجھکو دن رات رہتی ہی یہ بچن سُنتے ہی نارد جی نے دیال ہو کر ایک پھل
آم کا جو ہاتھ مین لیے تھے راجا کو دیکر کہا کہ جس رانی کو چاہو یہ آم کھلا دو پرمیشور کی دیا سے بیٹا پیدا ہوگا راجا نے وہ پھل لیکر اپنی بڑی استری کو
جسکی اُس دن باری تھی کھلا دیا رانی کے اُسی دن گربھ رہ گیا لیکن لڑکا پیدا نہین ہوا تھا کہ اُنھین دنون مین دوسرے راجاؤن نے جوز بردست
تھے راجا باہُک کو لڑائی مین جیت کر سب نگر اُسکا اپنے ادھین کر لیا تب وہ اپنی رانیون سمیت بھاگ کر جنگل مین چلا گیا اور رکھیشورون کی
جھونپڑی کے پاس مکان بنا کر رہنے لگا راجا بڑی رانی کے گربھ رہنے سے اُسکو بہت چاہتا آٹھون پہر اُسی کے پاس رہتا تھا اِسلیے راجا کی دوسری رانیان
سَوتیا ڈاہ سے آپس مین کہنے لگین کہ دیکھو ابھی بڑی رانی کے بیٹا پیدا نہین ہوا تسپر تو راجا رات دن اُسی کے پاس رہتے ہین ہماری طرف آنکھ
اُٹھا کر کبھی نہین دیکھتے لڑکا ہونے پر نہ معلوم ہم لوگون کی کیا دشا ہوگی اِسلیے رانی کو زہر دینا چاہیے جسمین وہ پیٹ کے لڑکے سمیت مر جاے
جب اُنھون نے یہ صلاح کرکے کسی چیز مین زہر ملا کر گربھ والی رانی کو کھلا دیا اور وہ زہر کی گرمی سے بیاکل ہوئی تب اُسنے اَوَرو نام رکھیشور کی
کُٹی مین جو اُسی جگہ رہتے تھے جا کر بنتی کیا کہ اے مہاراج مین تمھاری شرن مین آئی ہون میرا پران بچائیے یہ دین بچن سُنکر رکھیشور بولے کہ اے رانی
تو مت ڈر پرمیشور کی کرپا سے تو نہین مریگی اور جو لڑکا تیرے پیٹ مین ہی وہ بھی جیتا بچ کر زہر سمیت پیدا ہوگا یہ آشیرباد سُنکر رانی بہت خوش
ہوئی اور رکھیشور کی دیا اور مہر اچھا سے زہر نے اپنا اثر نہین کیا اور گربھ بھی جیون کا تیون بنا رہا جب کچھ دن بعد راجا باہُک اپنی موت سے
مر گیا اور سب اُسکی استریان ستی ہونے لگین تب اَوَرو نام رکھیشور نے گربھ وتی رانی سے کہا کہ تو مت ستی ہو تجھسے ایک لڑکا بڑا بلوان اور تیجوان
پیدا ہو کر چکرورتی راجا ہوگا یہ سُنکر وہ رانی ستی نہین ہوئی اور سب رانیان راجا کے ساتھ جلکر ست لوک کو چلی گئین اور گربھ والی رانی

اُسی جگہ گُٹی بنا کر رہی جب دسوین مہینے اُس سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب اُس لڑکے کے ساتھ وہ زہر بھی پیٹ سے نکلا
سنسکرت مین زہر کو گرل کہتے ہین اس لیے اور رونام رکھیشور نے اُس لڑکے کا نام سگر رکھا جب وہ لڑکا بڑا ہوا تب اُسنے فوج اکٹھا کی اور
ہرا چھا اور رکھیشور کے آشیرباد سے دُوسرے راجون کو جیت کر اپنے باپ کی راجگدی چھین لی اور راج سنگھاسن پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن
کے ساتھ راج کرنے لگا اور راجا سگر ایسا پرتاپی ہوا کہ جسنے تالی جنگھ اور لُو نام وغیرہ ملیچھ راجاؤن کو لڑائی مین اپنی بھُجا کے بل سے جیت کر مار ڈالا
اور اور رونام رکھیشور جو اُسکے گرو تھے اُنکی آگیا سے بہت سے ملیچھون کا سر اور داڑھی اور مُونچھ مُنڈوا کر یہ جس اپنا سنسار مین پرگٹ کیا اور
ساتون دیپ کے راجون کو اپنے بس مین کر کے دو بیواہ اپنے کیے راجا سگر کے کیشری نام رانی سے اسمنجس نام ایک لڑکا پیدا ہوا اور سُمدھرتی
نام دُوسری رانی سے ساٹھ ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اسمنجس کے ایک لڑکا انشُمان نام بڑا پرتاپی اور بہت سُندر پیدا ہوا اسمنجس پُورب جنم
کا جوگی تھا اس سبب سے پرجا کو دُکھ دینے لگا جس سے راجا سگر نے پرجا کے کہنے سے اسمنجس کو بن باس دے دیا اور انشُمان اپنے پوتے
کو جو دھرماتما تھا اپنے پاس رکھا کچھ دن بعد راجا سگر نے سو اشومیدھ جگ کرنا بچار کر ننانوے جگ اچھی طرح پُوری کین جب سو بن
جگ شروع کر کے شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑا اور ساٹھ ہزار بیٹون کو اُسکی رچھیا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیا تب اندر نے
اپنے من مین بچار کیا کہ آدمی سو جگ کرنے سے اندر ہوتا ہے راجا سگر سو بن جگ پوری کرکے میرا اندراسن چھین لے گا اور مجھکو ایسی
سامرتھ نہین ہے کہ راجا سگر کے سنمکھ جُدھ کر کے گھوڑا چھین لاؤن اور اُسکی جگ کو بگاڑ دون اس لیے چھل کر کے شیام کرن گھوڑا لینا چاہیے
ایسا بچار کر اندر وہ گھوڑا کسی چھل سے چُرا لے گیا اور جہان کپل دیومُن بیٹھے ہوئے تپ کر رہے تھے وہان لے جاکر اُس گھوڑے کو اُنکے
پیچھے باندھ دیا اور آپ اندرلوک کو چلا گیا جب راجکمارون نے گھوڑا اپنا نہ دیکھا تب اُنھون نے چودھون لوک مین جاکر وہ گھوڑا بہت ڈھونڈھا
لیکن کہین اُسکا پتا نہ پایا جب ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے نراس ہوئے تب راجا سگر کے پاس جاکر سب حال کہکر بنتی کیا کہ اے مہاراج جو آپ آگیا
دیوین تو ہم زمین کھود کر گھوڑا ڈھونڈین راجا بولا کہ بہت اچھا تلاش کرنا چاہیے تب اُنھون نے اپنے باپ کی آگیا کے موافق گھوڑا ڈھونڈھنے
کے واسطے اتنی زمین کھودی کہ چھوٹے چھوٹے سات سمُدر اور بھرت کھنڈ مین پرگٹ ہوئے جب وہ لوگ گھوڑا ڈھونڈھتے ہوئے کپل دیومُن
کے استھان پر گئے تو کیا دیکھا کہ کپل دیومُن بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین اور گھوڑا اُنکے پیچھے بندھا ہے تب ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے
چلا کر بولے کہ ہم نے اپنا چور پکڑا جب اُنکے چلانے سے کپل دیومُن کا دھیان کھل گیا تب اُنھون نے آنکھ اُٹھا کر غصے سے ان لوگون کی
طرف دیکھا تب اُسی جگہ ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے جلکر راکھ ہو گئے جب راجا سگر نے بہت دن تک کچھ حال اپنے بیٹون کا نہین پایا
تب اپنے پوتے یعنی انشُمان کو بُلا کر کہا کہ تو جاکر اپنے چاچا اور گھوڑے کی خبر لے آ۔ انشُمان یہ بات سُنکر گھر سے نکلا اور اُنکا پتا لگاتا ہوا
جہان پر وہ جل گئے تھے وہان پر جا پہونچا جب اُسنے وہان پہونچکر کپل دیومُن کو پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا دیکھا اور ڈنڈوت اور پرکرما
کر کے اُنکی استُت کی تب کپل دیومُن خوش ہوکر بولے کہ اے راجکمار تو اپنا گھوڑا لیجا لیکن تیرے چاچا لوگ جو میرے کرودھ سے جلکر مر گئے ہین
وہ ابھی مکت نہین ہو سکتے جب گنگا جی آکر اپنے جل سے اُنکی ہڈیان اور راکھ بہا دینگی تب اُنکا اُدھار ہوگا یہ بات کپل دیومُن کی سُنتے
ہی انشُمان ڈنڈوت کر کے شیام کرن گھوڑا لیکر وہان سے راجا سگر کے پاس آیا اور سب حال جو کپل دیومُن سے سُنا تھا کہدیا
راجا سگر نے اپنے بیٹون کا مرنا پرمیشور کی اچھا سے سمجھکر سنتوکھ کیا اور سو بن جگ اپنی پُوری کی اور اور رکھیشور سے گیان سُنکر
سنسار کی مایا چھوڑ دی اور انشُمان اپنے پوتے کو راجگدی پر بیٹھا کر جنگل مین چلا گیا اور ہر ہر پرنون مین دھیان لگا کر مکت ہوا۔

اودھیاے نوان - کتھا آنے گنگاجی کی مرت لوک مین

९दिलीप

شنکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت راجا انشمان راجا سگر کے پوتے نے کچھ دن دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کاج کرکے دلیپ اپنے بیٹے کو
راجگدی دی اور آپ جنگل مین جا کر اپنے چچا چاؤن کی مکت کے واسطے گنگاجی کا تپ کرتے کرتے مرگیا لیکن گنگاجی خوش نہوئین کچھ دن بعد راجہ
دلیپ بھی گنگاجی کے آنے کے واسطے تپ کرنے لگا اور اسی ابھلاکھا مین اسنے بھی اپنا تن تیاگ کردیا لیکن گنگاجی نے درشن نہین دیا راجا
دلیپ کا ایک بیٹا بھگیرتھ نام تھا جب اسنے کھیلتے مین اپنے ساتھ والے لڑکون سے سُنا کہ میرے باپ اور دادا گنگاجی کے لانے کے واسطے
تپ کرتے کرتے مرگئے تس پر بھی وہ نہین آئین تب بھگیرتھ نے کہا کہ پہلے مین گنگاجی کو لا کر پیچھے راجگدی پر بیٹھونگا یہ بات من مین ٹھانکر
وہ بھی بن مین چلا گیا اور پریم کے ساتھ ہر چرنون کا دھیان کرنے لگا تب شری گنگاجی نے خوش ہوکر استری روپ سے بھگیرتھ کو درشن دیا اور
کہا کہ تو کیا چاہتا ہے بھگیرتھ نے گنگاجی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پرکرما اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے ماتا میرے پُرکھا لوگ کپل دیو
کے کرودھ سے جلکر راکھ ہوگئے ہین اس واسطے مین چاہتا ہون کہ آپ مرت لوک مین آکر اُس راکھ کو اپنی لہرون سے بہادیجیے تب وہ لوگ تر
جائینگے یہ بات سُنکر شری گنگاجی بولین کہ اے راجکمار مجھکو مرت لوک مین آنے مین دو بات کا اندیشہ ہے ایک تو یہ کہ آکاش سے گرتے وقت زمین
میرا بوجھ نہ سہہ سکیگی کوئی ایسا پرتاپی اور بلوان ہو جو میرے پانی کا زور اپنے بدن پر لے سکے دوسرے یہ کہ پاپی اور ادھرمی لوگ مجھ مین اسنان
کرنے سے مکت پاکر بیکنٹھ کو جاوینگے اور اُنکے پاپ کا بوجھ مجھ مین رہیگا جو تم اِن دونون باتون کا اُپاے کرو تو مین آسکتی ہون یہ سُنکر بھگیرتھ بولے
کہ اے جگت تارنی مین شری مہادیوجی سے بنتی کرتا ہون وہ تم کو اپنے سر پر لینگے اور ہر بھگت اور تپسی اور منی اور مہاتما اور رکھیشورون کے
اسنان کرنے سے پاپی اور ادھرمی لوگون کے نہانے کا پاپ تمکو نہین لگیگا یہ بات مانکر گنگاجی وہان سے انتردھیان ہوگئین اور بھگیرتھ شری
مہادیوجی کا تپ اور دھیان کرنے لگا جب شری مہادیوجی خوش ہوئے اور بھگیرتھ کو درشن دیکر بولے کہ تو کیا چاہتا ہے تب بھگیرتھ نے ڈنڈوت
اور پرکرما کرکے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو مین نے اپنے پُرکھون کے ترجانے کیواسطے شری گنگاجی سے مرت لوک مین آنے کو بنتی کیا تھا تب شری گنگاجی نے کہا کہ کوئی
مجھکو اپنے اوپر لیکر میرے پانی کا زور تھامے تو مین اُترون اسلیے مین چاہتا ہون کہ آپ پہلے شری گنگاجی کو اپنے سر پر لیوین تب اُنکا زور پرتھوی سہہ سکیگی
جب شری مہادیوجی نے بھگیرتھ کی بنتی مان لی تب شری گنگاجی کا پانی آکاش سے گرا اور شری مہادیوجی نے اُسکو اپنے سر پر لیا کچھ دنون تک شری
گنگاجی شری مہادیوجی کی جٹا مین گھومتی رہین پرتھوی پر نہین گرین جب بھگیرت نے شری گنگاجی کے پرگٹ ہونیکے واسطے پھر شری مہادیوجی کی
استت کی تب شری مہادیوجی نے ایک رتھ بھگیرتھ کو دیکر کہا کہ تم اس رتھ پر بیٹھکر شری گنگاجی کے آگے آگے جاکر اپنے پُرکھون کی راکھ دکھلادو یہ
کہکر شری شوشنکرجی نے اپنی جٹا نچوڑ کر شری گنگاجی کو باہر نکالا تب اُسی رتھ پر چڑھے اور جہان اُنکے پُرکھون کی راکھ پڑی تھی وہان شری گنگاجی
کو لے آئے جب گنگاجل اُس راکھ پر ہوکر بہا تب بھگیرتھ کے سب پُرکھا دیوتا روپ ہوکر بمان پر بیٹھکر سورگ کو چلے گیے اور بھگیرتھ بڑی خوشی سے راج مندر پر آئے

२मित्रसह

اور براہمنون اور کنگالون کو بہت دان اور دچھنا دیکر راجگدی پر بیٹھے اور بہت دنون تک دھرم پوربک راج کیا بھگیرتھ کے بنش مین راجا رتپرن بڑا پرتاپی راجا

३सुदास

کا پتر ہوا جسنے گھوڑے پر چڑھنا راجا نل سے سیکھ کر اُسکو جوا کھیلنا بتایا تھا رتپرن کا بیٹا سُداس نام بڑا پرتاپی راجا ایکدن شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین گیا
اور وہان اُسنے ہرن روپ راچھس کو مارڈالا اُس راچھس کے بھائی نے راجا سے بدلا لینے کی اچھا کی لیکن وہ راجا کے سنمکھ ہوکر لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اسلیے
وہ براہمن روپ رکھکر راجا کے پاس جاکر بولا کہ مین رسوئین بہت اچھی بناتا ہون یہ بات سُنکر جب راجا نے اُسکو رسوئین بنانے کیواسطے نوکر رکھ لیا اور وہ راچھس
براہمن روپ وہان رہنے لگا تب ایکدن راجا سُداس نے بششٹھ رکھ کو نیوتا دیکر بہت طرح کا بنجن اور مانس بنوایا تو اُس راچھس نے آدمی کا مانس بھی بنا کر سب

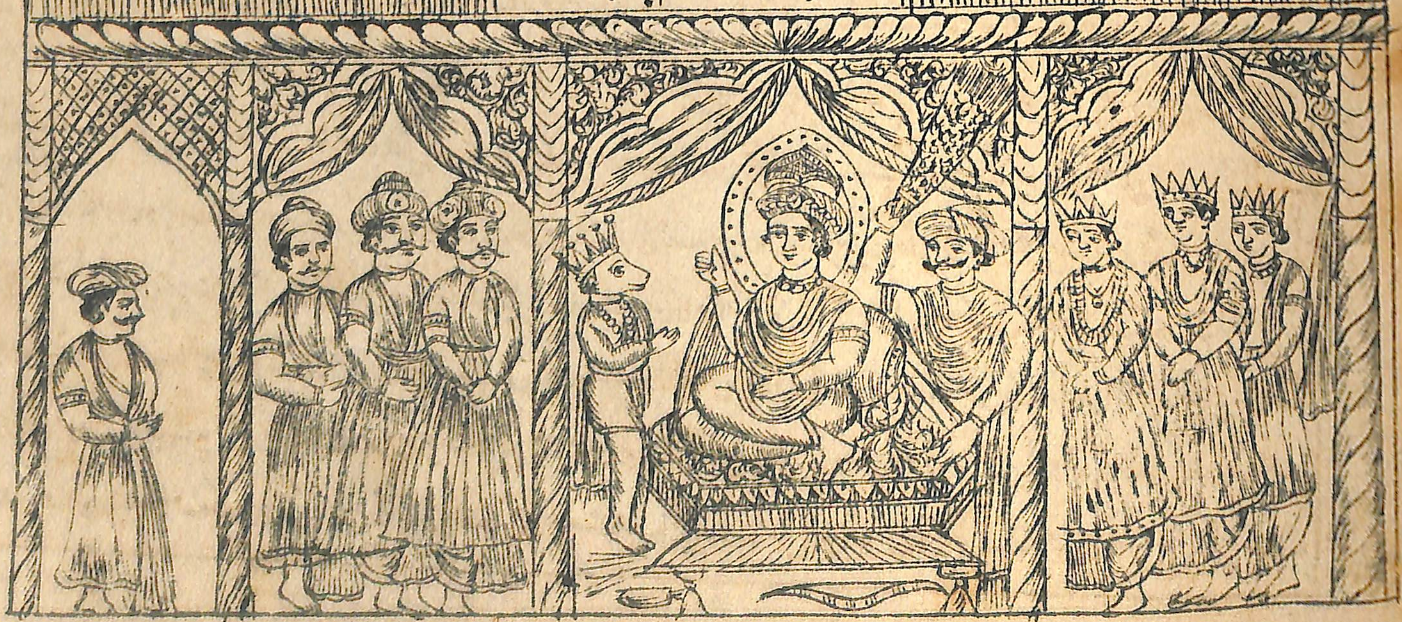
پدارتھون سمیت بششٹھ جی کے سامنے لاکر رکھدیا بششٹھ جی نے اپنے جوگ بل سے وہ مانس پہچانتے ہی راجا پر کرودھ کرکے کہا کہ اے راجا تو مجھکو راچھس سمجھکر آدمی کا مانس میرے کھانے کیواسطے لایا ہے اسلیے مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تو بارہ برس تک راچھس ہوجا اور آدمی کا مانس کھایا کر یہ شاپ دیکر بششٹھ جی اٹھ کھڑے ہوئے اُسوقت راجانے کہ وہ بھی اپنے تپو بل سے شاپ دینے کی سامرتھ رکھتا تھا کہا کہ میری جان مین کسی نے آدمی کا مانس بششٹھ جی کے کھانے کے واسطے نہین رکھا تھا مجھکو بے قصور رکھیشور نے شاپ دیا اسلیے مین بھی اُنکو شاپ دونگا جب ایسا کہکر راجانے شاپ دینے کے واسطے پانی ہاتھ مین لیا تب رانی راجا کا ہاتھ پکڑکر بولی کہ آپکو براہمن اور گرو سے برابری کرنا نہ چاہیے بششٹھ جی نے کرودھ کرکے شاپ دیا تو اچھا کیا پھر دیال ہوکر بردان دینگے تم اُنکو شاپ مت دو راجا نے رانی کے سمجھانے سے بششٹھ جی کو شاپ دینا اُچت نہ جانکر وہ پانی ہاتھ کا اپنے پیر پر ڈال دیا سو دونون پیر راجا کے کالے ہوگئے اُسدن سے راجا سُداس کا نام کلماکھ پاؤ سب لوگ کہنے لگے اور سب بدن راجا کا جیون کا تیون بنا رہا لیکن گیان اُسکا شاپ دینے سے راچھسون کی طرح ہوگیا اِس لیے وہ آدمی کو پکڑکر مانس اُسکا کھانے لگا لیکن استری کو نہین کھاتا تھا ایکدن راجا نے جنگل مین کسی رکھیشور کو استری سمیت دیکھا اُسکے کھانے کی اِچھا کی تب وہ استری بنتی کرکے بولی کہ اے راجا ابھی تک مین نے اپنے سوامی سے اِچھا کے موافق سنساری سُکھ نہین پایا مجھکو اولاد ہونیکی اِچھا بنی ہے اسلیے تو میرے پت کو مت کھا جو تو نہ مانے تو مجھے بھی کھالے جب راجا نے اپنے راچھسی سوبھاؤ سے اُسکی بنتی نہ مانکر رکھیشور کو کھالیا تب وہ براہمنی اپنے سوامی کی ہڈیان بٹور کر ستی ہوگئی اور جلتے وقت اُسنے راجا کو یہ شاپ دیا کہ جب تو استری سے بھوگ کرے گا تب مرجائیگا جب بارہ برس شاپ کے دن بیت گئے اور راجا کا گیان شُدھ ہوگیا تب وہ اپنا راج کرنے لگا ایکدن راجا نے رانی سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی لیکن رانی شاپ کا حال سُن چکی تھی اسلیے راجا کو بہت سمجھا کر بھوگ کرنے نہین دیا پھر ایکدن بششٹھ گرو نے اپنی اِچھا سے راج مندر پر آکر راجا اور رانی کو یہ بردان دیا کہ بنا بھوگ کیے تمھارے بیٹا ہوئیگا آشیرباد دیکر بششٹھ جی اپنے استھان کو چلے گئے اور اُنکی کرپا سے بنا پرسنگ کیے اُسی دن رانی کے گربھ رہکر ساتوین برس اسمک[1] نام بیٹا پیدا ہوا اُس سے مولک[2] نام لڑکا پیدا ہوکر پرشرام جی کے کرودھ سے بچا سب چھتریون کی جڑ وہی ہے اُسکا بیٹا راجا کھٹوانگ ایسا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جس نے دیوتاؤن کی سہایتا کی اور دیتون کو لڑائی مین جیت کر مکت ہوا اسکی کتھا بستار پوربک دوسرے اسکندھ مین ہے۔

१ अस्मक
२ मौलक

ادھیاے دسوان۔ کتھا شری رام اوتار کی۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے پریچھت راجا کھٹوانگ کے بنش مین راجا دشرتھ بڑے پرتاپی اور تیجمان ہوئے جنھون نے اجودھیاپری مین دھرم پوربک راج کیا

تصویر دربار شری رام چندر جی مہاراجا کی



اور اُنکے یہان شری رام چندر جی پربرہم کا اوتار کوشلیا رانی سے اور لچھمن جی شیش ناگ کا اوتار اور شترہن جی سُمترا رانی سے اور بھرت جی کیکئی رانی سے
پیدا ہوئے انھین شری رگھناتھ جی کے چرتر اور لیلا تم نے رکھیشوروں کے مُنھ سے سُنی ہوگی پھر انکی کتھا سنچھیپ سے ہم کہتے ہین سُنو کہ اُنھون نے لڑکپن
ہین ماریچ اور سُباہو راچھس کو مار کر بشوامتر رکھیشور کے جگ کی رچھا کی اور انھین ترلوکی ناتھ نے لچھمن جی اپنے بھائی سمیت بشوامتر گُرو کے
ساتھ جنک پور مین جاکر مہادیو سوامی کا دھنکھ جو کسی راجا سے نہین اُٹھا تھا اُسکو اُوکھ کی طرح توڑ کر پرشرام جی کا گرب مٹایا اور شری سیتا جی کو
بیاہ کر اجودھیا جی مین لائے اور اپنے باپ کی آگیا انُسار شری لچھمن جی اور شری مہارانی جگت ماتا جانکی جی سمیت چودہ برس بن باس کیا
جب پنچبٹی مین سوروپ نکھا راون کی بہن کی ناک اور کان کاٹ لیے تب کھر اور دوشن اور ترشرا تینون بھائی سوروپ نکھا کے چودہ ہزار راچھسون
سمیت شری رام چندر جی سے لڑنے آئے سو انکو فوج سمیت مار ڈالا جب راون نے سوروپ نکھا کی ناک اور کان کاٹنے اور کھر اور دوشن وغیرہ
اپنے بھائیون کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ جوگی کا بھیس دھر کے شری سیتا جی کو ہر لے گیا جب راہ مین جٹایو گدھ پرم بھگت نے راون
کو روکا تب راون نے جٹایو سے بڑا جدھ کر کے اگن بان مار کر اُسے گرا دیا اور سیتا مہارانی کو سمدر پار لے جاکر اشوک باٹکا مین چھپا رکھا جب
شری رام چندر جی ماریچ راچھس کو جو مایا روپی ہرن بنا تھا مار کر اپنے استھان پر آئے اور شری جانکی جی کو نہین دیکھا تب نروپیہ دھارن
کرنے سے بہت بلاپ کرتے ہوئے دونون بھائی شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے چلے تب راہ مین جٹایو سے سُنا کہ لنکاپت راون شری
جانکی جی کو ہر لے گیا تب رگھناتھ جی نے جٹایو گدھ کو اپنا پرم بھگت جانکر اُسکا سنسکار (کریا کرم) اپنے ہاتھ سے کیا پھر آگے جاکر
کبندھ راچھس کو مارا اور کبندھ کے مُنھ سے سُگریو بندر کا حال سُنکر شری جانکی جی کے ڈھونڈھنے کے واسطے اُس کے ساتھ متر تا کی اور بال نام
بندر کو مار کر کشکندھا کا راج سُگریو کو دیا اور سُگریو کی آگیا سے شری ہنومان جی آدک کروڑون بندر اور ریچھ شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے کے
واسطے چارون طرف گئے اور شری ہنومان جی نے لنکا مین جاکر لنکا پُری کو جلا دیا اور وہان سے آکر شری جانکی جی کی کُشل اور آنند کے سماچار
شری مہاراج رگھناتھ جی کو سنائے تب شری رام چندر جی نے بڑی بھاری فوج بندر اور ریچھ کی ساتھ لے کر لنکا پر چڑھائی کی اور سمدر کے
کنارے پہونچکر نل اور نیل نام بندرون سے اُس مین پل بندھوایا جب بھبیکھن راون کے بھائی نے وہان آکر شری رگھناتھ جی کا درشن
کیا تب شری رام چندر جی نے اُسی جگہ لنکا کے راج کا تلک بھبیکھن کے لگایا اور جب اُسی پُل کی راہ فوج سمیت پار اُتر کر لنکا کو گھیر لیا
تب شری لچھمن جی نے سُگریو اور شری ہنومان اور انگد اور نل اور نیل اور جامونت ریچھ آدک سینا پتیون کو ساتھ لے کر
راچھسون سے جدھ کر کے اُنکو مار ڈالا جب کمبھکرن بھائی اور اندرجیت بیٹا راون کا مارا گیا اور اُسنے آپ چڑھائی کر کے شری
رام چندر جی سے بڑا جدھ کیا تب شری رگھناتھ جی نے اگن بان راون کے ہردے مین مار کر اُسکو مُکت پدوی دی جب بھبیکھن
شری رام چندر جی کی آگیا سے راون کا داہ کرم آدک کر چکے تب اُن کو شری رگھناتھ جی نے لنکا کا راج دیا جب بھبیکھن راج
سنگھاسن پر بیٹھے تب وہ شری سیتا مہارانی کو جڑاؤ سکھپال پر بیٹھا کر شری رام چندر جی کے پاس لے چلے اُسوقت سب ریچھ
اور بندرون کو یہ اچھا ہوئی کہ ہم لوگ شری جانکی جی کا درشن کر کے آنکھون کو سپھل کرتے تو اچھا ہوتا شری رگھناتھ جی انترجامی
نے بھبیکھن کو آگیا دی کہ شری جانکی جی سے کہدو کہ پیدل ہمارے پاس آوین یہ بات سُنتے ہی شری سیتا جی سکھپال سے
اُتر کر شری رگھناتھ جی کے پاس آئین تب سب ریچھ اور بندرون نے اُنکا درشن پاکر اپنی اپنی آنکھون کو سُکھ دیا جب
لچھمن جی شری سیتا جی کے چرنون پر گرے تب شری سیتا جی نے اُن کو آشیرباد دیا پھر شری رام چندر جی بھبیکھن اور

ہنومان جی آدک سیناپت اور شری سیتا کو اپنے ساتھ پشپک بوان پر بیٹھا کر لنکا سے چلے جب تیسرے دن پریاگ راج مین پہونچے تب
وہان سے ہنومان جی کو یہ کہکر اجودھیا پری مین بھیجا کہ تم پہلے سے جا کر بھرت جی کو ہمارے آنے کا حال سُناؤ اور ایکدن اَوَدھ یعنی میعاد کا رہگیا
ہے جو مین اپنی آودھ پر نہین پہونچونگا تو بھرت جی اپنا تن تیاگ کر دینگے یہ بات سنتے ہی ہنومان جی نے اجودھیا جی مین جا کر شری رگھناتھ جی کے
آنے کی خبر بھرت جی سے کہدی یہ خبر سُنکر بھرت جی کو بڑی خوشی ہوئی اور شری ہنومان جی کو آشیرباد دیکر بششٹھ گُرو اور نگر باسی اور فوجکو ساتھ
لیکر شری رام چندر جی کو آگے سے لینے گئے اور شری رگھناتھ جی پہلے بششٹھ گُرو کے چرنون پر گرے پھر اُٹھکر بھرت جی اور شترہن جی کو اپنے گلے سے لگایا
اور وہان سے اجودھیا باسی اور اپنے ساتھیون کو بہت طرح کی سواریون پر بیٹھا کر اجودھیا پُری مین پہونچے اور شری رام چندر جی اور شری لچھمن جی
نے سیتا مہارانی سمیت راج مندر مین جا کر اپنی ماتا کو دنڈوت کی اور بششٹھ جی کی آگیا سے اچھی ساعت مین راج سنگھاسن پر بیٹھے اور دھرم پور بک
راج کرنے لگے اُسوقت تریتا جگ تھا لیکن شری رام چندر جی کے دھرم اور پرتاپ سے انکا راج ست جگ کے برابر ہو گیا۔

ادھیاے گیارہوان — پہونچنا شری سیتا جی کا بالمیک جی کے استھان پر

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری رام چندر جی نے راجگدی پر بیٹھکر سنسار کے جیوون کو دھرم کی راہ دکھلانے کے واسطے بہت جگ
کیے اور سب راج اور دھن اپنا براہمن اور رکھیشورون کو سنکلپ کر کے فقط ایک دھوتی اور ایک انگوچھا اپنے پاس اور ایک ساری اور
منگلا نام چھتر شری سیتا جی کے بدن پر رکھ لیا تب نارد جی آدک رکھیشورون اور براہمنون نے آشیرباد دیکر کہا کہ اے مہاراج آپ نے ترلوکی ناتھ
ہو کر اپنے سروپ کا دھیان جو ہم لوگون کو دیا ہے اُسی مین ہم لوگ مگن رہتے ہین یہ راج لیکر کیا کرینگے ہم لوگون کو اسکے بدلے گیان دان دیجیے
کہ اگون ہمیشہ ادک کیا کرین جسمین ہمارا دھرم بنا رہے سو رگھناتھ جی نے دیا اور کرپا کر کے براہمنون کو گئو آدک دان دیکر پھر دیش اپنا براہمنو
سے لیا اور راج کرنے لگے ساتون دیپ کے راجا اور سب دیوتا اور دیت آدک انکی آگیا پالتے تھے اور پرجا لوگ بیٹے کی طرح اُنسے پالن
ہو کر آنند سے ہر بھجن مین رہتے تھے ایک دن رات کو شری رگھناتھ جی بھیس بدل کر اپنی کیرت کی پرچھا لینے کے واسطے اجودھیا پری مین
نکلے سو ایک دھوبی نے اپنی استری سے لڑتے ہوئے یہ کہا کہ تو بنا میرے کہے ایک رات باہر کہین رہ آئی اِس سے اب تو میرے گھر
رہنے کے لائق نہین رہی اسلیے مین تجھکو اپنے گھر نہ رکھونگا جہان تیری اچھا ہو وہان چلی جا مین راجا رام چندر نہین ہون جو سیتا اُنکی استری برس دن
تک راون کے یہان رہی اور پھر اُسکو اپنے گھر لاکر رکھ لیا جب شری رام چندر جی نے یہ لوگ نندا اپنے کانون سے سُنی اور راج مندر پر آکر اسی چنتا
مین انکو رات بھر نیند نہین آئی تب پراتہ کال شترہن جی سے کہا کہ سیتا گربھوتی کو جنگل مین لیجا کر چھوڑ آؤ جب شترہن جی یہ بات سُنکر اچیت ہو گئے
اور انکی آگیا نہ مانی تب یہی بات شری رام چندر جی نے بھرت جی سے کہی جب اُنھون نے بھی یہ بچن ترلوکی ناتھ کا نہ مانا تب شری رام چندر جی نے
لچھمن کو بلا کر کہا مین نے بھرت اور شترہن سے سیتا جی کو جنگل مین چھوڑ آنے کی آگیا دی تھی سو اُنھون نے نہین مانی اِس سے تم سیتا جی سے جا کر
یہ بات کہو کہ تم نے رکھیشورون کی استریون اور گنگا جی کی پوجا کرنے کیواسطے مانتا مانی تھی سو چلکر پوجا انکی کرنا چاہیے جب وہ تمھارے ساتھ جاوین
تب تم انکو جنگل مین بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس اِس بہانے سے چھوڑ کر چلے آؤ سیتا جی کو گھر مین رکھنے سے پرجا لوگ میری نندا
کرتے ہین جو تم ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم مرجاوینگے جب لچھمن جی نے یہ بچن سُنا اور جواب دینا اُچت نہ جانا تب سیتا جی سے جا کر کہا کہ تم
ہمارے ساتھ چلکر پوجا گنگا جی اور رکھو پتنیون کی جو مانتا مانی تھی کر آؤ یہ بات سُنتے ہی سیتا جی بہت خوش ہوئین اور بہت طرح کا
گہنا اور کپڑا رکھو پتنیون کے واسطے لیکر لچھمن جی کے ساتھ رتھ پر چڑھکر چلین اُس وقت بہت اسگن ہوئے لیکن جگت ماتا نے

کچھ بچار نہین کیا جب شری لچھمن جی شری گنگا جی کے پار اترے اور بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس پہونچے تب رونے لگے تب شری جانکی جی
نے پوچھا کہ اے لچھمن تمھارے بھائی اچھّی طرح ہین تم کیون روتے ہو یہ بچن سُنکر لچھمن جی نے بہت بیاکُل ہوکر سب حال کہہ دیا اور ہاتھ جوڑ کر
بنتی کیا کہ اے ماتا مین تم کو یہان جنگل مین چھوڑنے آیا ہون یہ بات سُنتے ہی جگت ماتا اچیت ہوکر گر پڑین اور بہت بلاپ کرکے لچھمن جی سے
کہنے لگین کہ بہت اچھا جو آگیا رگھناتھ جی کی ہو وہ تم کرو میری طرف سے رگھناتھ جی سے ہاتھ جوڑ کر کہہ دینا کہ مجھ سے جو اپرادھ ہوا ہو سو چھما
کرین کس واسطے کہ مین بہت جنم سے اُنکی داسی ہون پھر لچھمن جی گربھوتی شری جانکی ماتا کو روتے ہوئے بالمیک رکھیشور کے استھان پر
چھوڑ کر چلے آئے اور رکھیشور نے اُنکو لڑکی کے برابر رکھا کچھ دن بیتے اُسی جگہ شری سیتا جی سے لو اور کُش نام دو بالک بہت سُندر اور
تیجوان اور پرتاپی اور بلوان پیدا ہوئے جب شری رگھناتھ جی نے اشومیدھ جگ کرتے وقت پھر لچھمن جی کو شری سیتا جی کے بُلانے
کے واسطے بھیجا تب شری جانکی جی نے لو اور کُش دونون بیٹے اپنے لچھمن جی کو سونپ دیئے اور اجودھیا جی مین جاکر اُسی جگہ پرتھوی
مین سما گئین یہ سُنکر رگھناتھ جی نے بڑا سوچ اور بلاپ کیا اور سیتا جی کو تیاگ دینے کے بعد شری رام چندر جی برہم چرج رہکر جگ
آدک کیا کرتے تھے اور گیارہ ہزار برس تک اُنھون نے اجودھیا جی کا راج بھوگ کر پرجا کو بڑا سُکھ دیا اور لچھمن جی اور شترھن جی کے
چترکیتُ اور سُباہُ نام وغیرہ دو دو بیٹے پیدا ہوئے اور رگھناتھ جی نے جو اپنے بھائیون کو بہت چاہتے تھے اُتر کا دیش بھرتھ جی کو اور
پچھم کا دیش شترھن کو اور پورب کا دیش لچھمن جی کو بانٹ دیا تھا اور سب استری پُرش اجودھیا باسی شری رگھناتھ جی کا درشن پاکر
خوش رہتے تھے ایسا سُکھ اندر پُری مین بھی کسیکو کبھی نہین ملتا تھا اُنکے راج مین رشی اور پنچھی آدک کوئی جیو دُکھی نہین تھا اِسی طرح راج
اجودھیا پُری کا دھرم کے ساتھ کیا اور انت سمَے اجودھیا پُری کا راج اپنے بیٹے کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور اجودھیا جی کے رہنے
والے سب جیوون کو اُسی بدن سے بمان پر بیٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے اُنھین رام چندر جی کا نام لینے سے کروڑون جیو بھوساگر پار اتر
جاتے ہین اور کتھا اُنکی بستار پُوربک رامائن مین لکھی ہے اور شری رام چندر جی کے نزدیک سمُدر مین پُل باندھنا اور راون وغیرہ راکھشسون
کا مار ڈالنا کچھ مشکل نہین تھا وہ اپنی بھَون بلانے سے ایک ساعت مین چودہون لوک کی رچنا اور ناش کرسکتے تھے لیکن یہ سب
لیلا اوتار اُنھون نے سنساری جیوون کو کیول گرہستھ آشرم مارگ دکھلانے کے واسطے کیا تھا دیکھو جب ایسے ایشور کو گرہستھی کرنے
مین استری کے کارن دُکھ ہوا تو سنسار مین استری اور گرہستھی کرنے سے سب کو دُکھ ملے گا۔

ادھیائے بارھوان — کُش کے بنش کی

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکشت راجا کُش کے بنش مین اتتھ اور پُنڈریک اور سُداس آدک کئی پیڑھی پیچھے مرُ نام راجا بڑا پرتاپی ہوا
اور وہ مرُ آج تک اُتّر طرف کلاپ گرام مین بیٹھا ہوا تپ کرتا ہے کلجگ کے انت مین پھر سورج بنشی راجا دھرماتما اُس سے پیدا ہوکر اپنا بنش
چلاوینگے اور اُسی مرُ کے بنش مین برہدبل نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو بھیم سین تمھارے دادا نے مہابھارت مین مارا تھا اِتنے لوگ
راجا اچھواک کے کُل مین بڑے پرتاپی راجا ہو چکے ہین اب جو لوگ اُنکے بنش مین ہونگے اُنکا نام سُنو برہدبل کے بنش مین سہدیو اور سُمنت
آدک کئی راجا پرتاپی ہوکر بہت پیڑھی تک اُنکا راج سنسار مین بنا رہے گا اے راجا کلجگ مین یہان تک سُورج بنشیون کا راج ہوکر کُل اُنکا ختم رہیگا

१ पुण्डरीक
२ सुदास
३ मरु

ادھیائے تیرھوان — شاپ دینا بششٹھ جی کا راجا نِم کو۔

سُکدیو جی بولے کہ اے پریکشت راجا نِم اچھواک کے بیٹے نے ایک سمے بششٹھ رکھیشور اپنے گرو سے جگ کرانے کے واسطے کہا تب بششٹھ جی

بولے کہ راجا اِندر کے یہان سے مجھے گیان جگ کرانے کا نیوتا آیا ہی پہلے وہان جگ کرا آؤن پیچھے سے تم کو جگ کرا دونگا جب ایسا کہکر بششٹھ جی اندر پُری مین جگ کرانے کے واسطے چلے گئے تب راجا نے بچار کیا کہ دیکھو زندگی کا ایک ساعت بھی بھروسا نہین ہی جو بششٹھ جی کے پھر آنے تک یہ شریر میرا چھوٹ جائے تو یہ اچھا بنی رہ جائیگی ایسا بچار کر راجا نے گوتم رکھیشور کو پروہت بنا کر جگ کرنا شروع کیا اُسی سمے بششٹھ گرو اندر کو جگ کرا کے راج مندر پر آئے جب بششٹھ گرو نے دوسرے پروہت کو جگ کراتے دیکھا تب بڑے کرودھ سے راجا نم کو شاپ دیکر کہا کہ تو بنا آئے ہمارے جگ کرنے لگا اِسلیے تیرا بدن چھوٹ جاے یہ سُنکر راجا بولا کہ اے بششٹھ جی تم ججمان کو جگ کرانا چھوڑ کر لوبھ کے مارے اندر کے یہان چلے گئے تھے اِسلیے تمھارا بدن بھی استھر نہ رہیگا تب بششٹھ رکھیشور اور راجا نم دونون نے آپس کے شاپ سے اپنا اپنا تن تیاگ کر دیا کچھ دن گئے مترا برن دیوتا کا بیج اُربسی اَپسرا کا روپ دیکھکر گرا سو وہ بیج مٹکے مین رکھنے سے بششٹھ جی سے اگست مُن پیدا ہوئے اور راجا نم کے جینے کے واسطے گوتم آدک رکھیشوروں نے پھر جگ کیا جب دیوتون نے خوش ہوکر پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو تب رکھیشور نے بنتی کیا کہ آپ لوگ ایسی دیا کرین جسمین ججمان ہمارا جی اُٹھے تب دیوتون نے ایسا آشیرباد دیا کہ راجا کے بدن مین جان آگئی تب راجا دیوتون اور رکھیشورون سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج مجھکو اب یہ تن جو ایک دن مٹ جائیگا نہین چاہیے آپ لوگ ایسی کرپا کرین کہ جسمین مین ہمیشہ بنا رہون یہ سُنکر دیوتا اور براہمنون نے راجا کو آشیرباد دیا کہ تم بنا بدن ہوکر سب جیوون کے پلک مین رہا کرو یہ بردان دے کر دیوتا انتردھیان ہو گئے اُسی دن سے جیو راجا نم کا سب کے پلک مین رہتا ہی پھر اُن رکھیشورون نے راجا کا بدن دہی کی طرح متھکر اُس مین سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان جنک نام پیدا کیا جسنے متھلا پُری بسائی اِسکے بنش مین دیوراتہ آدک راجا ہوکر کئی پیڑھی پیچھے شیر دھوج نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو جگ شالا جوتتے سمے ہل لگا ہیسے شری سیتا جی نام کنیا ملی جسکی شادی شری رام چندر کے ساتھ ہوئی تھی شیردھوج کے بنش مین دھرم دھوج آدک بہت سے پرتاپی راجا ہوئے نام اُن راجون کا دوسرا ہوکر سب جنک بدیہی کہلاتے تھے اُنکے بنش مین سب راجا جوگیشور اور گیانی پیدا ہوکر دھرم پوربک راج کرکے اَنت سمے مکت ہوئے یہ سب سورج بنشی راجاؤن کی کتھا تم کو سُنائی

२ सीरध्वज

ادھیاے چودھوان - کتھا چندر بنشی راجون کی

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اب ہم چندر بنشی کُل کی پیدایش کہتے ہین سُنو کہ نارائن جی کے نابھ کمل سے پہلے برہما جی پیدا ہوئے اور برہما جی کی آنکھ سے اُتر مُن نے جنم لیا اُتر مُن سے چندرما پیدا ہوکر براہمنون اور سب ستارون اور اوکھدھ اور برچھ آدک کے راجا ہوئے چندرما نے برہسپت جی کو گرو بنا کر راجسوے جگ کرنا شروع کی اور اُس جگ مین برہسپت جی کی استری تارا نام جو بہت سُندر تھی چھل کر کے لے لی جب تارا کے واسطے دیتون نے چندرما کی طرف اور دیوتون نے برہسپت کی طرف سہایتا کرکے آپس مین مہا جدھ کیا تب برہما جی کی آگیا سے چندرما نے برہسپت کی استری دے ڈالی تارا کے چندرما کے بیج سے گربھ رہ گیا تھا جب برہسپت جی کے کرودھ کرنے سے تارا نے اپنا لڑکا گربھ سے گرا دیا تب اُس بالک کا روپ دیکھکر برہسپت جی نے چاہا کہ یہ لڑکا ہم لے لین اور چندرما نے چاہا کہ ہم لین جب اُس لڑکے کے لینے کے واسطے برہسپت اور چندرما سے جھگڑا ہونے لگا تب برہما جی نے تارا سے پوچھا کہ یہ لڑکا کسکے بیج سے ہی تارا نے چندرما کا بیج بتلایا اِسلیے برہما جی کی آگیا سے وہ لڑکا چندرما نے پاکر اُسکا نام بدھ رکھا اور بدھ کی استری اِلا نام سے پرورو نام بیٹا بڑا پرتاپی اور تیجوان اور سُندر پیدا ہوا راجا پرورو کے جس اور بل اور دھرم کی بڑائی اُربسی اَپسرا نے اِندر کی سبھا مین سُنی تھی جب ایک دن اُربسی اَپسرا مترا برن کے تپ کرنے کے استھان پر جا نکلی اور اُسکا روپ دیکھکر مترا برن کا بیج گر پڑا تب مترا برن نے اُس کو

شاپ دیا کہ تو نے ہمارے استھان مین آکر ہمارا تپ بھنگ کر دیا اسلیے تو مِرت لوک مین جا کر رہ جب وہ اَپسرا اس شاپ سے مِرت لوک مین
آئی تب وہ راجا پُرُوروا کے گھر رہنا بچار کر اُسکے باغ مین گئی اور ایک جڑا اُونہ ولا ایک درخت مین لٹکا کر جھولنے لگی اور دو گندھربون کو
بھیڑا بنا کر اپنے ساتھ رکھا جب راجا نے اپنے مالی سے اسکی خبر سُنکر باغ مین آیا تب اُربسی اَپسرا کا روپ دیکھکر اُس پر موہت ہو گیا جب راجا
نے منتھ کر کے اُربسی اَپسرا کو اپنے پاس رہنے کے واسطے کہا تب وہ مہا سُندری بولی کہ اے راجا تم تین بات کا اقرار کرو تو مین تمھارے پاس رہون
راجا بولا کہ جو کچھ تم کہو وہی مین کرون اُربسی بولی کہ ایک تو یہ کہ میرے دونون بھیڑے دُکھ نہ پاوین دُوسرے یہ کہ ہر روز تازہ گھی مجھکو کھانے کو
دینا تیسرے یہ کہ کبھی اندری اپنی ننگے ہو کر مت دکھلانا جب یہ تینون باتین برخلاف ہونگی تب مین یہان سے چلی جاؤنگی راجا نے
تینون بات مانکر اُسکو اپنے پاس رکھا اور آٹھون پہر اُسکے پاس رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے لگا راجا کے چھ بیٹے اُربسی اَپسرا سے پیدا ہوئے اور
اُربسی اَپسرا اِبرن کے شاپ سے مرت لوک مین راجا کے پاس رہنے لگی جب دیوتاؤن کا من اُربسی اَپسرا کا ناچ دیکھنے کو چاہا تب اندر
نے گندھربون کو آگیا دی کہ کسی طرح اُربسی اَپسرا کو یہان لے آؤ جب گندھربون نے جا کر اُربسی سے کہا کہ تجھکو راجا اندر نے یاد کیا ہے تیرے
بنا اندر کی سبھا مین شوبھا نہین ہوتی یہ بات سُنتے ہی اُربسی بڑی خوشی سے چلنے کے واسطے طیار ہوئی تب گندھربون نے اُربسی کی آگیا
انُسار اپنی مایا سے نیا گھی بدل کر پُرانا گھی اُربسی کو کھلا دیا اور رات کو گندھرب لوگ دونون بھیڑے اُربسی کے چُرا کر آکاش مین لے اُڑے
اُربسی نے راجا پُرُوروا کو جو اُسکے پاس سوتا تھا جگا کر کہا کہ میرے دونون بھیڑے چُرا کر کوئی لیے جاتا ہے تم جلدی چھین کر لے آؤ اور تم بھی اپنے
کو شور بیر جانتے ہو تم سے استری بلوان ہوتی ہے یہ بات سُنتے ہی راجا گھبرا کر بھیڑے کے پیچھے ننگا اُٹھ دوڑا تب اُربسی نے اُسکو ننگے دیکھکر کہا کہ اے
راجا میرے اور تیرے یہی اقرار تھا کہ جب مین تجھکو ننگا دیکھون گی یا میرے دونون بھیڑے دُکھ پاوینگے یا جس دن مجھکو نیا گھی کھانے
کو نہین ملے گا تب مین تیرے پاس نہین رہونگی سو آج تینون باتین اُلٹی ہوئین اسلیے اب مین تیرے پاس نہین رہ سکتی ایسا کہکر بجلی
کی طرح چمک کر وہان سے اُڑ گئی سو گندھربون نے اُسکو اندر لوک مین پہونچا دیا اور راجا پُرُوروا اُسکے چلے جانے سے بہت بیاکل ہو کر
جنگل اور پہاڑ مین اُسکو ڈھونڈھنے نکلا سو وہ پیدل چلنے اور کانٹے چُبھنے سے ایسا دُکھی ہوا کہ اُسکو اپنے بدن کی سُدھ نہ رہی اس
طرح راجا اُسکے بِرہ مین بیاکل ہو کر چارون طرف پھرتا تھا ایک دن پھرتا ہوا کُرچھیتر مین جا کر سیمل کے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور اُسی
جگہ اُربسی اَپسرا بھی بہت سکھی اپنے ساتھ لیے ہوئے سرسوتی کُنڈ مین اسنان کرتی تھی اور اُنکو کوئی دیکھ نہین سکتا تھا لیکن اَپسرا لوگ
دیو درشٹ سے سبکو دیکھتی تھین اُس سمے تِلوتما نام سکھی نے اُربسی سے پوچھا کہ تو مرت لوک مین آکر کون پُرش کے پاس رہی تھی اُسکو مین بھی
دیکھنا چاہتی ہون اُربسی نے راجا پُرُوروا کو دکھلا کر کہا کہ مین اسی کے پاس رہی تھی تلوتما راجا کا دُکھ دیکھکر بولی کہ یہ تمھارے بِرہ مین بہت
دُکھی اور بیاکل دکھلائی دیتا ہے ایک مرتبہ تم اپنا روپ اُسکو دکھلا دو تو گیان اور چیت اِس کا ٹھکانے ہو جائے یہ بات تلوتما سے
سُنکر اُربسی نے اپنا روپ راجا کے سامنے پرکٹ کیا اُسکو دیکھتے ہی راجا پُرُوروا کا چیت ٹھکانے ہو کر روپ اُسکا اِس طرح
بدل گیا کہ جس طرح مُردے کے بدن مین جان آجاوے تب راجا نے اُربسی کے سامنے بہت رو کر کہا کہ اے پران پیاری تو مجھے
کس واسطے چھوڑ کر چلی گئی تیرے بِرہ سے میری یہ دشا ہو کر کھانا پینا راج پاٹ سب چھوٹ گیا یہ بات سُنکر اُربسی بولی کہ اے راجا
تم پُرش ہو کر اپنی اندریون کے بس ایسے ہو گئے جو تم میری بنتی کرتے ہو تم اپنی اندریون کو بس کرو جو آدمی اندریون کو
اپنے آدھین نہین رکھتا وہ مایا روپی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہے وہی دشا تمھاری ہوئی اور مین

استری کسی پر موہت نہ ہوکر سوا اپنے سکھ کے دوسرے کا پریم نہین رکھتی جب تک پُرش میرے پاس رہتا ہی تب تک اُسکی پر پریت
رکھتی ہون اگر مین ہزار برس تک ایک پُرش کے پاس رہ کر دوسرے پُرش کے پاس جاؤن تو مجھکو پہلے پُرش کے ساتھ کچھ پریت
نہ رہے گی ساعت بھر مین اُسکو بھول کر اُسکی جان لے لینے مین بھی مجھکو کچھ سوچ نہ ہوگا اور مین کسی کے گیان اُپدیش کو کچھ نہ مانکر
اپنے من مانا کام کرتی ہون اِسی طرح سب استریون کا سوبھاؤ سمجھنا چاہیے اور راجا اُربسی پر اتنا موہت تھا کہ اتنا سمجھانے پر بھی
اُسکو کچھ گیان پراپت نہ ہوا جب راجا نے اُربسی سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی تب وہ دیا کرکے بولی کہ اے راجا جب برس دن پیچھے دوسرے
برس کا پہلا دن لگے گا تب مین تیرے پاس آکر ایک رات رہونگی یہ کہکر اُربسی وہان سے چلی گئی جب اُربسی کے مِلنے اور ایک برس
کا وعدہ کرنے سے راجا پُرُورَوا کا چِت ساودھان ہوگیا تب وہ راج مندر پر آیا اور شیش محل اپنا سجوا کر وعدے کے دِن گننے لگا
جب کہ برس دن بعد وہ اپسرا اپنے وعدے پر آئی اور ایک رات راجا کے پاس رہ کر صبح کے وقت اِندر لوک کو چلی تب راجا پُرُورَوا
اُسکا پانون پکڑ کر رونے لگا اُس وقت اُربسی بولی کہ اے راجا مین یہان رہ نہین سکتی تجھکو میری چاہنا اِتنہ کرن سے ہی تو مین ایک
منتر تجھکو بتائے دیتی ہون تو وہ منتر جپ کر گندھربون کی تپسیا کر۔ جب وہ خوش ہوکر تجھ کو جگ کرنے کی آگیا دینگے اور تو
اُس جگ کے کرنے سے گندھرب لوک مین پھر مجھکو پاوے گا تب مین تیرے ساتھ آنند پُوربک رہونگی اُربسی یہ کہکر اور دو رچا
بید کی راجا کو بتلا کر اِندر پُری کو چلی گئی اور راجا وہی منتر جپ کر گندھربون کا تپ کرنے لگا جب اُس رچا کے جپنے سے گندھربون نے
خوش ہوکر راجا کو درشن دیا اور ایک ٹھلوہی اگن کی طرح اُسکو دے کر جگ کرنے کی تدبیر بتلا کر وہان سے انتردھیان ہوگئے تب
راجا نے اُنکی آگیا کے موافق وہ ٹھلوہی جنگل مین لے جاکر گاڑدی جب اُس ٹھلوہی مین سے ایک درخت پیپل اور شمی[1] کا نکل کر
لگا اور راجا نے اُن دونون کی لکڑیون کو رگڑ کر اُس مین سے آگ نکال کر جگ کیا تب راجا کو اتنا بل ہوا کہ وہ گندھرب لوک مین
جا بسا اور گندھربون کے دینے سے اُربسی کے ساتھ آنند پُوربک رہنے لگا۔

اَدھیائے پندرہوان۔ کتھا راجا پُرُورَوا کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا پُرُورَوا کو اُربسی کے پیٹ سے چھ بیٹے جو راجگدی پر پیدا ہوئے تھے اُنمین بڑے بیٹے کا نام
آیو تھا[2] آیو کے بنش مین جہنو نام ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے گنگا جی کو اپنی انجلی مین اُٹھا کر پی لیا جب دیوتون نے بہت بنتی کی تب
جانگھ چیر کر باہر نکال دیا اُسی دِن سے گنگا جی کا نام جاہنوی پرسدھ ہوا اور راجا جہنو[3] کے بنش مین گادھ نام راجا بڑا پرتاپی اور مہاتما ہوا
اُسکے یہان ستّ وَتی نام کنیا مہاسُندری اور بُدھمان پیدا ہوئی گادھ[4] رکھیشور سے رچیک نام رکھیشور نے جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو
بیاہ دو گادھ بولے کہ جو کوئی ہزار گھوڑے شیام کرن مجھکو لادے اُسکو مین اپنی بیٹی بیاہ دونگا یہ بات سُنتے ہی رچیک بڑی محنت کرکے ہزار
گھوڑے شیام کرن برُن دیوتا کے یہان سے لے آئے اور وہ سب گھوڑے گادھ کو دیکر ستّ وتی سے اپنا بواہ کیا گادھ کی استری نے
رچیک اپنے داماد سے کہا کہ کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے میرے لڑکا ہو اور ستّ وتی نے بھی اپنے پت سے سنتان ہونے کی اِچھا کی تب
رچیک رکھیشور نے اپنی ساس اور استری دونون کو سنتان ہونے کے واسطے جگ کرکے جو ساکل[5] جگ کر میسے بچی اُسمین ایک پنڈی اپنی
استری اور دوسری پنڈی اپنی ساس کو سنتان ہونے کی اِچھا سے بنا کر دونون کو کھانے کے واسطے دیا اور آپ رکھیشور مہاراج اسنان و سندھیا
کرنے کو گنگا جی کے کنارے چلے گئے تب اُنکی ساس نے اپنی پنڈی جسکو سنسکرت مین چرُ[6] کہتے ہین بدل کر بیٹی کو کھلادی اور اُسکا چرُ لیکر

[1] शमी
[2] आयु
[3] जन्हु
[4] गाधि
[5] साकल्य
[6] चरु

آپ کھالیا جب رکھیشور نے اپنے گھر آ کر اپنے تپو بل سے یہ حال جانا تب اپنی استری ست وتی سے کہا کہ تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اپنا چرو ماں کو
دیکر اُسکا چرو آپ کھالیا اِس کارن تیرا بیٹا بڑا بلی اور کرودھی پیدا ہوگا اور تیرا بھائی بڑا دھرماتما اور برہم گیانی پیدا ہوگا یہ بات سُنتے ہی وہ بنتی
کرکے بولی کہ اے مہاراج آپ ایسا کیجیے کہ جس مین میرا بیٹا کرودھی نہ ہو تب رکھیشور نے دوسرا منتر پڑھکر اپنی استری سے کہا کہ تو دھیرج
رکھو تجھ سے گیانی اور دھرماتما بیٹا پیدا ہوکر پوتا تیرا مہا بلی اور بڑا کرودھی ہوگا سو ست وتی سے جمدگن رکھیشور بڑے مہاتما پیدا ہوکر اُنسے
رینکا[1] نام استری سے چار بیٹے پیدا ہوئے اور اُن چارون مین سب سے چھوٹے پرشرام جی پرمیشور کا اوتار تھے جنھون نے پاپی اور ادھرمی
چھتریون کو اکیس مرتبہ مارکر اُنکے کُل کا ناش کردیا اتنی کتھا سُنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج چھتریون نے ایسا کون اپرادھ
کیا تھا جس کے سبب سے پرشرام جی نے اُنکو مار ڈالا شکدیو جی بولے کہ اے راجا۔ جمدگن رکھیشور پرشرام کے پتا سے رینکا بیاہی گئی تھی
اور ستیا[2] نام رینکا کی بہن سے سہسرارجن کا بیاہ ہوا تھا اور سہسرارجن ساتون دیپ کا راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جسکے یہان آٹھون
سدھیان بنی رہتی تھین اور وہ کرم اور دھرم اپنا رکھیشورون کی طرح رکھکر ہوا کی طرح ساعت بھر مین سب جگہ جانے کی سامرتھ
رکھتا تھا سو وہ اپنی ہزارون استری ساتھ لے کر نربدا ندی مین جل بہار کرنے گیا اور اُسنے اپنی ہزار بھجا سے جو تپ کرکے پائی تھین
نربدا ندی کا پانی بہنے سے روک دیا سو وہ پانی اُلٹا بہکر جہان پر راون بیٹھا تھا وہان پر اُلٹا ہوا جب راون وہ پانی دیکھکر ابھمان
کرکے سہسرارجن سے لڑنے آیا تب سہسرارجن نے اپنے بل سے راون کو پکڑ لیا اور اُسکو اپنے مکان پر لا کر کبھی کبھی اُسکے دسون سر پر
چراغ جلا کر سب استری اور لڑکون کو دکھلایا کرتا تھا جب راون نے بہت بنتی کرکے اُسکو اپنا مالک جانا تب سہسرارجن نے اُسکو
چھوڑ دیا اِس طرح کی سامرتھ اُسمین تھی ایکدن رینکا ستیا اپنی بہن کے گھر بیاہ آدک مین نیوتا کھانے گئی جب رینکا نے اپنی بہن سے
کہا کہ ایک مرتبہ تم بھی ہمارے یہان آؤ تب ستیا ابھمان سے بولی کہ تم کنگال رکھیشور کی استری ہو ہماری فوج کو کہان سے کھلاؤ گی یہ
بات سُنکر رینکا شرمندہ ہوکر کچھ نہین بولی جب گھر پر آئی تب اُسنے جمدگن اپنے سوامی سے کہا کہ آپ ایک مرتبہ میری بہن کو بلا کر
فوج سمیت مہمانی کرین تو میری شرمندگی مٹے ستیا نے مجھکو ایسا طعنہ مارا تھا۔ جمدگن بولے کہ پرمیشور کی دیا سے مہمانی کرنا کچھ مشکل نہین ہے
نارائن جی تیری اِچھا پوری کرینگے سو ایکدن سہسرارجن شکار کھیلتا ہوا اُسی جنگل مین جہان پر جمدگن رکھیشور کی کُٹی تھی فوج سمیت
آ پہونچا اُن دنون کامدھین گئو رکھیشور کے مکان پر تھی جب جمدگن نے اپنی استری کے کہنے سے سہسرارجن اور ستّرہ چھوہنی فوج کو جو
اُسکے ساتھ مین تھی سب کو نیوتا دیکر کامدھین کے پرتاپ سے اچھا پوربک بھوجن کھلایا تب سہسرارجن نے اپنے من مین بچار کیا کہ جمدگن
نے جس کامدھین کے پرتاپ سے لاکھون آدمی کو ایسا اچھا پرارتھ بھوجن کرا آیا ہے وہ گئو رکھیشور سے لینا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے
جمدگن سے کہا کہ ایسی گئو رکھیشورون کو نہ رکھنا چاہیے یہ گئو راجاؤن کے گھر رہنا چاہیے اِسلیئے تم کامدھین گئو ہم کو دے ڈو جمدگن نے
جواب دیا کہ اے راجا یہ گئو میری نہین ہے مین اِسکو دیولوک سے مانگ لایا ہون پھر وہان پہونچا دونگا اِس کارن تم کو نہین دے سکتا یہ بات
سُنتے ہی سہسرارجن نے کرودھ کرکے جب ادھرم سے وہ گئو چھین لی اور اپنے دیش کو لے چلا تب کامدھین بھاگ کر جمدگن کے
پاس چلی آئی اور رو کر بولی کہ اے رکھیشور میرا کیا اپرادھ ہے جو تم نے مجھے راجا کو دے دیا جمدگن نے آنسو بھر کر کہا کہ اے کامدھین
تجھ کو راجا زبردستی لیے جاتا ہے مین کیا کرون یہ بات سُنکر کامدھین نے دس ہزار شور بیر اپنے بدن سے پیدا کیے
جب اُن شور بیرون نے راجا کا سامنا کیا تب سہسرارجن اپنے بل سے اُن کو لڑائی مین جیت کر کامدھین کو چھین لے گیا

[1] रेणुका
[2] सत्या

یہ وِرتانت دیکھتے ہی جمدگن نے پرشرام اپنے بیٹے مہابلی کو جو اُس سمے کُٹی پر نہ تھے بُلا کر کہا کہ ای بیٹا سہسرباہُو کامدھین ہماری کُٹی مین سے زبردستی چھین لے گیا ہی سو اُسکو لانا چاہیے یہ بات سُنتے ہی پرشرام جی بڑا کرودھ کر کے اکیلے ہی مہشمتی پُری مین چلے گئے اور اپنی بھُجا کی سامرتھ اور پھرسا سے راجا سہسرباہُو کو اُسکے نو سو بیٹے اور سترہ اچھوہنی فوج سمیت مار کر کامدھین گئو اپنے باپ کے پاس لے آئے تب جمدگن رکھیشور نے اُداس ہو کر پرشرام جی سے کہا کہ ای بیٹا تم نے چکرورتی راجا کو مارا ہی اسلیے شاستر کے انوسار تم کو دوش لگا سو تم ایک برس تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کر آؤ تب تمہارا اپرادھ چھوٹے گا ہم براہمنون کو چھما کرنا چاہیے چھما کرنے سے بھگوان پرسن ہوتے ہین پرشرام جی یہ بات سُنتے ہی پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے۔

९ महिष्मती पुरी

ادھیاے سولھوان۔ مارنا پرشرام جی کا اپنی ماتا اور بھائیون کو

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت پرشرام جی نے اپنے باپ کی آگیا کے موافق برس دن تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کر کے آ کر جمدگن کو دنڈوت کی پھر ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ پرشرام جی کی ماتا رینکا گنگا کنارے جل بھرنے گئی وہان پر چتررتھ نام گندھرب کو جو اپنی استری سمیت جل بہار کرتا تھا دیکھ کر من مین کہا کہ یہ بہت سُندر ہی جب رینکا کو اُسکا جل بہار دیکھنے مین دیر لگی تب وہ سمجھی کہ میرے پت اگنہوتر پر بیٹھے ہین جل پہونچنے کی راہ دیکھتے ہونگے جلد جانا چاہیے جب وہ ایسا بچار کر جل لیکر کُٹی مین پہونچی اور رکھ دیا تب دیر ہونے کا سبب اپنے جوگ بل سے جان لیا کہ اسکو پرائے پُرش کی سُندرتائی دیکھنے سے پانی لانے مین دیر ہوئی تب جمدگن نے کرودھ کر کے اپنے تینون بڑے بیٹون سے کہا کہ تم لوگ اسکو مار ڈالو جب اُنھون نے ماتا کا مارنا ادھرم بچار کر رینکا کو نہین مارا تب رکھیشور نے اپنے چھوٹے بیٹے پرشرام جی سے کہا کہ تو اپنی ماتا کو بھائیون سمیت مار ڈال یہ سُنکر پرشرام جی نے بچار کیا کہ مارنا ماتا کا اور بھائیون کا بُرا پاپ ہی اور جو مین نہین مارتا تو پتا جی کرودھ کر کے مجھکو شاپ دینگے اور مار ڈالنے مین میرے پتا اپنے جوگ بل سے پھر انکو جلا سکتے ہین جب ایسا بچار کر پرشرام جی نے رینکا اپنی ماتا کو تینون بھائیون سمیت مار ڈالا تب رکھیشور خوش ہو کر بولے کہ ای پرشرام تم نے ہماری آگیا مانکر اپنی ماتا اور بھائیون کو مار ڈالا اِس سے ہم بہت خوش ہوئے جو بردان تم مانگو وہ ہم تم کو دین یہ بات سُنتے ہی پرشرام جی اپنے پتا سے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای مہاراج مین یہی بردان مانگتا ہون کہ میری ماتا اور میرے بھائی جی اُٹھین اور اُنکو یہ بات نہ معلوم ہو کہ پرشرام نے ہم کو مارا تھا جمدگن بولے کہ بہت اچھا پرمیشور کی دیا سے ایسا ہی ہو یہ بات رکھیشور کے مُنھ سے نکلتے ہی وہ سب اِس طرح جی کر اُٹھ کھڑے ہوئے کہ جس طرح کوئی سویا ہوا جاگ اُٹھے اور نارائن جی کی مایا سے اُنکو یہ نہ معلوم ہوا کہ ہم کو پرشرام نے مارا تھا اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرمیشور کے تپ اور جپ مین ایسی سامرتھ ہی کہ ہر بھگت لوگ مُردے کو جلا سکتے ہین پھر پرشرام جی نے یہ بچار کیا کہ مین نے اپنی ماتا اور بھائیون کو مارا ہی اسلیے پرتھوی کی پرکرما کر کے یہ پاپ چھُڑانا چاہیے یہ سمجھکر تینون بھائیون سمیت تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے کچھ دن پیچھے راجا سہسرباہُو کے سو بیٹون نے جو پرشرام جی سے بھاگ کر بچ گئے تھے بچار کیا کہ ان دنون پرشرام جی بھائیون سمیت کُٹی پر نہین ہین کسی طرح اپنے باپ کا بدلا اُن سے لینا چاہیے سو ایک دن راجکمارون نے ہر اچھا سے جمدگن کو اگنہوتر کرتے سمے مار ڈالا اور سر رکھیشور کا کاٹ کر لے گئے تب رینکا بہت بلاپ کرنے لگی جب اُسنے اکیس۲۱ مرتبہ اپنی چھاتی پیٹ کر پرشرام جی کو پکارا تب اُنھون نے ماتا کا چلانا سُنتے ہی کُٹی پر آ کر پتا کو مرا ہوا دیکھا اور جب رینکا سے جمدگن کے مارے جانے کا حال سُنا تب پرشرام جی نے بڑا کرودھ کر کے سوگند کھا کر یہ پرن کیا کہ مین اس اپرادھ کے بدلے پرتھوی پر کسی چھتری کو جیتا نہ چھوڑونگا

یہ کہکر پرشرام جی مہشمتی پُری مین چلے گئے اور سہسرباہُ کے بیٹون کو جنھون نے جمدگن کو مار ڈالا تھا انکو مار کر اپنے باپ کا سر وہان سے اُٹھا لائے اور باپ کے دھڑ سے ملا کر اُنکا کریا کرم کیا اور اُسی پر تگیا کرنے سے پرشرام جی نے اکیس [21] مرتبہ چارون طرف گھُوم کر چھتریون کو مار ڈالا اور کُرچھیتر مین اسنان کر کے سب پرتھوی اکیس [21] مرتبہ براہمنون کو دان کر دی جب اگلے منونتر مین راجا بل اندر ہونگے تب پرشرام جی سپت رکھیشورون مین رہین گے اِن دِنون مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے پرمیشور کا تپ کرتے ہین جنکا گُن اور جس گندھرب اور دیوتا ہمیشہ سورگ مین گایا کرتے ہین اور اُنکے انت کو نہین پہونچتے اے راجا پریچھت گادھ رکو کے بیٹے بشوامتر رکھیشور ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے اپنے کو راج رکھو سے برہم رکھیشور کہلایا اور اُنکے سو بیٹے ہوئے اُنمین چھوٹے پچاس بیٹون کا نام مدھچھند اتھا جب بشوامتر نے سنہ سیپھ اپنے بھانجے کو جو راجا ہرشچندر کے بلدان سے بچا تھا اپنا بیٹا بنایا اور اُسکا نام دیورات رکھکر اپنے بڑے پچاسون بیٹون سے کہا کہ تم لوگ اِسکو اپنا بڑا بھائی کر کے مانو جب اُنھون نے یہ بات نہ مانی تب بشوامتر نے اُنکو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ ملیچھ ہو جاؤ تب ہی سنسار مین ملیچھ ہوئے ہین اور پھر بشوامتر نے مدھچھند آدک اپنے چھوٹے پچاسون بیٹون سے وہی بات کہی جب اُنھون نے اپنے پتا کی آگیا انسار دیورات کو بڑا بھائی کر کے جانا تب بشوامتر نے خوش ہو کر اُنکو یہ بردان دیا کہ تمھارا بنش بڑھے اِسلیے بشوامتر کے بنش مین بہت سنتان ہو کر کوشک گوتری کہلاتے ہین

ادھیاے سترہوان - کتھا راجا پُرُوروا کے بنش کی -

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت راجا پُرُوروا کے بنش مین راجا نہکھ [1] ایسا پرتاپی ہوا جسنے دیولوک کا راج کیا اُسکی کتھا پہلے ہو چکی ہے اب ہم اُسکے سنتان کا حال کہتے ہین سُنو کہ راجا جات اُسکے بڑے بیٹے نے بہت تپ جوان اور پرتاپی ہو کر ایک مرتبہ اندر پُری کا راج کیا تھا اِسکی کتھا اس طرح پر ہے کہ ایک دِن راجا اِندر گوتم رکھیشور کی اہلیا نام استری کو جو بہت سُندر تھی اور پنچ کنیاؤن مین تھی دیکھکر موہت ہو گیا اور اُس سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی پر گوتم رکھیشور مہاتما کے ڈر سے وہان نہین جا سکتا تھا جب اندر سے بنا بھوگ کیے رہا نہین گیا تب ایک دِن رات کے وقت کوے کا رُوپ بنکر گوتم رکھیشور کے آنگن مین درخت پر جا بیٹھا اور بہت رات رہے بولنے لگا جب رکھیشور نے اُسکی بولی سُنکر جانا کہ اب تھوڑی رات ہے تب وہ اسنان اور پوجا کرنے کے واسطے اُٹھکر مکان سے باہر نکلے اُسوقت اِندر نے سُونا گھر پا کر اپنا رُوپ رکھو کا ایسا بنا لیا اور اہلیا کے پاس جا کر اُس سے بھوگ کیا جب بھوگ کرنے کے پیچھے اہلیا نے جانا کہ میرے پت نہین ہین کسی دُوسرے نے کپٹ رُوپ بنا کر میرا پتبرتا دھرم بگاڑ دیا تب اُسنے کہا کہ اے ادھرمی چانڈال تو کون ہے یہان سے چلا جا جب یہ بات سُنکر اندر وہان سے باہر نکلنے لگا تب گوتم رکھیشور سے جو بہت رات رہنا سمجھکر پھیرے آتے تھے ڈیوڑھی مین بھینٹ ہوئی تب رکھیشور اندر کو دیکھتے ہی اپنے جوگ بل سے اُسکے ککرم کرنے کا حال جانکر بولے کہ اے اندر بڑی شرم کی بات ہے کہ تو نے بہت سی اپسرا اور اندرانی مہا سُندری رہنے پر بھی ایسا ادھرم کیا اِسلیے ہم تجھکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تو ایک بھگ کے واسطے کوے کا رُوپ ہوا تھا سو تیرے بدن مین ہزار بھگ ہو جاوین یہ بچن رکھیشور کے مُنھ سے نکلتے ہی اندر کے بدن مین ہزار بھگ ہو گئین جب اندر مارے شرم کے راج سنگھاسن پر نہ جا کر کمل کی ڈنڈی مین چھپ رہا تب رکھیشورون نے اِندراسن سُونا دیکھکر راجا نہکھ کے بیٹے راجا جات کو اندراسن پر بیٹھا لا جب اِندرانی کا رُوپ دیکھکر راجا جات کا من چلا یمان ہوا تب اِندرانی پت برتا نے برہسپت جی کی آگیا سے راجا جات سے کہا کہ تم نے آجتک جو جو ا چھا کرم کیا ہو اسکو بتلا دو جب راجا نے اپنے مُنھ سے وہ برنن کیا تب پُن اُس کا جاتا رہا جس سے وہ اندر لوک سے گر پڑا اور برہسپت جی نے جا کر اندر کو کمل نال سے باہر نکالا اور اُس سے جگ کرا کے پتا شیر باد دیا کہ وہ ہزار بھگ ہزار آنکھ کے برابر ہو گئین

१ नहुष

تب اِندر اپنی گدّی پر بیٹھکر راج کرنے لگا اِتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا تُمکھ کے دُوسرے بنش کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ اُسکے بنش مین دھنونتر نام بید جگت کا بھاگ لینے والا ایسا مہاتما ہوا کہ جسکا نام لینے سے آدمی کا رُوگ اور دُکھ چھُوٹ جاتا ہے اُسکے بنش مین راجا کُبلیا شو بڑا پرتاپی ہوا اُسکی مندالسا نام استری سے الرک آدک بیٹے پیدا ہوئے وہ راجا الرک چھیاسٹھ ہزار برس راج کرکے جوان بنا رہا اور رانی مندالسا اپنے بیٹون کو لڑکپن مین گیان سکھلایا کرتی تھی اُسنے مرتے وقت دو اشلوک راجا الرک کو دیکر کہا کہ تو اسکو خنتر بنا کر اپنے پاس رکھ جب تیرے اُوپر کچھ بپت پڑے تب اِسی اشلوک کو پڑھکر اِسی کے موافق کام کرنا سو راجا الرک نے اُن دونون اشلوک کا جنتر بنا کر اُسی وقت اپنے بازو پر باندھ لیا اور سنسار ہی سُکھ مین لپٹ کر راج کرنے لگا جب دُوسرے راجاؤن نے اُسکو سُکھ اور بلاس مین لپٹے دیکھا تب اپنی فوج لیجا کر اسکا نگر گھیر لیا جب راجا الرک نے دیکھا کہ اب میرا پران اور راج بچنا مشکل ہے تب اپنے اوپر بپت جانکر وہ دونون اشلوک نکالکر پڑھے اُسمین لکھا تھا کہ سوائے سنت سنگ کے اور کسی کے ساتھ پریت نہ کرنا سنساری لوگون سے پریم اور سنگت کرنے مین پیچھے سے دُکھ ہوتا ہے جگت کا بیوہار سپنے کے برابر سمجھکر اُسمین من نہ لگانا چاہیے سنسار کی چاہنا رکھنا یہی دُکھ کی پھانسی ہے جب وہ اشلوک پڑھنے سے راجا الرک کو گیان پیدا ہوا تب وہ برکت ہوکر جنگل کی طرف ہر بھجن کرنے چلا اُسوقت دوسرے راجاؤن نے جو اُسکا شہر گھیرے تھے یہ حال سُنتے ہی راجا الرک سے جا کر پُوچھا کہ تم بنا جدھ کیے ہار مانکر جنگل مین کیون جاتے ہو الرک نے جواب دیا کہ راج کرکے نرک بھوگنا پڑتا ہے اسلیے مین راج نہ کرونگا تم میری راجدھانی لے کر خوشی سے راج کرو مجھکو لڑنے کی اِچھا نہین ہے جب یہ بات سُنکر دُوسرے راجون کو بھی نرک بھُوگنے کے ڈر سے گیان پیدا ہوا تب اُنھون نے راجا الرک کا دیش اپنا اُچت نہ جانا اور اپنی راجگدّی پر چلے گئے اور راجا الرک پھر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا اِتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا دیکھو ہر بھجن کا ایسا پرتاپ ہے جیسے راجا الرک نے ہر بھجن کرنے کی اِچھا کی ویسے ہی نارائن جی کی دیا سے اُسکا دُکھ چھُوٹ گیا اور جو لوگ پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسا سُکھ ملے گا اُسی الرک کے بنش مین راجا رنبھس ایسا مہاتما اور گیانی ہوا جسکے بنش مین سب براہمن ہو گئے اور اُسکے کُل مین راجا رج بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہو کر اسکے یہان پانسو بیٹے بہت بلوان پیدا ہوئے ایک مرتبہ اندر آدک دیوتون کا راج دَیتون نے چھین لیا تھا جب اِندر نے برہسپت جی کی آگیا کے موافق راجا رج سے سہایتا چاہی تب راجا رج نے اپنے پانسو بیٹے ساتھ لے کر اندر کی سہایتا کی جب دَیتون کو جیت کر اندر اسن دیوتون کو دینے لگے تب اندر نے کہا کہ دیولوک کا راج آپ کیجیے جب راجا رج اندر آدک دیوتون کے کہنے سے بہت دن تک دیولوک کا راج کر کے مر گیا تب اُسکے بیٹے راج اندرلوک کا زبردستی کر کے بھاگ اندر کا جگت مین آپ لینے لگے اور اندر آدک کے مانگنے پر بھی دیولوک کا راج نہین چھوڑا تب دیوتون کے بنتی کرنے سے برہسپت جی نے اپنے تپ کے بل سے راجا رج کے بیٹون کو مار ڈالا جب اُن مین کوئی جیتا نہین بچا تب اندر آدک دیوتا برہسپت گرو کی کرپا سے اندر پُری کا راج پا کر اپنا بھاگ خوشی سے لینے لگے۔

ادھیاے اٹھارہوان۔ کتھا راجا نہکھ کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا نہکھ کے ججات آدک چھ بیٹے بڑے پرتاپی ہوئے جب راجا نہکھ رکھیشورون کے شاپ دینے سے اجگر سانپ ہو کر گرھ مین گر پڑا تب اُسکے راج سنگھاسن پر جو مرت لوک مین تھا ججات نام بیٹا اُسکا بیٹھکر بڑا دھرماتما اور چکرورتی راجا ہوا اور اُسنے دُوسرے دیش کا راج برابر حصہ کر کے اپنے سب بھائیون کو بانٹ دیا اور بواہ اپنا دیویانی شکراچارج کی لڑکی سے کر کے برکو پریا نام ورکھیق کی شرمشٹا نام لڑکی سے بھوگ کیا اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ راجا ججات نے چھتری

१धन्वन्तर
२मंदालसा
३अलर्क
४रम्भस
५वृषपर्वा
६शर्मिष्ठा

ہو کر شکراچارج کی بیٹی کسطرح بیاہی تھی یہ سُنائیے میرا اچنبھا دور کیجیے یہ بات سُنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا ایک دن برکھ پربا دانو جو دیتون کا راجا تھا اُسکی
بیٹی شرمشٹا شکراچارج کی بیٹی دیوجانی کو ساتھ لیکر ہزار داسیون سمیت اپنے باغ مین تالاب پر اسنان کرنے گئی جب شرمشٹا اور دیوجانی
اور وہ داسی آدک اپنا اپنا کپڑا تالاب کے کنارے اُتار کر جل بہار اور اسنان کرنے لگین اُسی سمی شری مہادیوجی اور ناردجی گھومتے ہوئے وہان
آگئے اِن کو دیکھتے ہی سب لڑکیون نے لجت ہو کر اپنے اپنے کپڑے پہن لیے اور شرمشٹا نے جلدی مین بھول کر جب دیوجانی کا کپڑا پہن لیا
تب دیوجانی نے کرودھ کر کے کہا کہ اے شرمشٹا تو میرا کپڑا پہرنے کے لائق نہین ہے کس واسطے کہ تیرا باپ میرے باپ کا چیلہ ہے اور مین براہمن
کی لڑکی ہون میرا کپڑا تو نے کیسے پہنا جیسے جگت کی آہت کُتّا اُٹھالیوے یا شودر ہو کر بید پڑھے جب دیوجانی نے شرمشٹا کو ایسا دُربچن
کہا تب اُسنے کرودھ کر کے جواب دیا کہ تو بھکھاری کی لڑکی ہو کر مجھکو ایسی بات کہتی ہے تیرے باپ نے جنم بھر میرے باپ سے بھیکھ مانگ کر
تجھکو پالن کیا سو تو میری برابری کرتی ہے ایسا بچن کہکر شرمشٹا نے کرودھ کر کے دیوجانی کو جو ننگی کھڑی تھی کنوئین مین ڈھکیل دیا اور آپ
داسیون سمیت گھر چلی گئی اُسی سمی ہر اچھا سے راجا جیات شکار کھیلتے ہوئے وہان آپہونچے اور اپنے ایک سیوک کو پانی لانے کے
واسطے اُسی کنوئین پر بھیجا جب اُسنے ایک استری بہت سُندری کنوئین مین گری دیکھی راجا سے یہ حال کہا تب راجا جیات نے آپ جاکر دیکھا
تو اُسکو ایک کنیا روپ وتی دیکھ پڑی جب اُسنے اپنا حال کہکر راجا سے نکالنے کے واسطے کہا تب راجا جیات نے اپنا دوپٹہ اُسکے پہرنے
کے واسطے پھینک دیا اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر کنوئین سے باہر نکال لیا اُسوقت دیوجانی بولی کہ اے راجا ہر اچھا سے ایسا سنجوگ ہوا جو تم نے
میرا ہاتھ پکڑا اِسلیے میرا بواہ تمھارے ساتھ ہوگا برہسپت جی کے بیٹے کچ نام نے مجھکو یہ شاپ دیا تھا کہ تیرا بواہ براہمن سے نہوگا اسلیے کच
میرا بواہ براہمن سے نہین ہو سکتا جب راجا نے یہ بات سُنکر اپنے کو بھی اُسپر موہت دیکھا تب پرمیشور کی اچھا اسی طرح جانکر دیوجانی سے
اپنا بواہ کرنا منظور کر کے راج مندر پر چلا گیا اور دیوجانی وہان سے روتی ہوئی اپنے گھر آکر شکراچارج سے کہنے لگی کہ اے پتا شرمشٹا نے تم کو
اپنے باپ کا بھیکھ مانگنے والا کہکر میری جان مارنے کے واسطے کنوئین مین ڈھکیل دیا تھا سو راجا جیات نے آکر مجھکو کنوئین سے باہر نکالا تب
میری جان بچی یہ بات سُنتے ہی شکرجی نے کرودھ مین آکر بچار کیا کہ پروہتائی کرنے سے کھیت مین گرا ہوا ناج چنکر کھانا اچھا ہوتا ہے جسمین کوئی
اپمان نہ کرے سو شرمشٹا نے راج اور روپیہ کے نشے سے میری بیٹی کو کنوئین مین گرادیا اسلیے اب برکھ پربا کے راج مین رہنا نچاہیے شکرجی نے
ایسا بچار کر دیوجانی لڑکی کو ساتھ لیکر اُسکا راج چھوڑ کر نکل چلے برکھ پربا نے یہ سُنا تب گھبرا کر کہا کہ دیکھو اِنھین کے آشیرباد سے یہ سب
راج اور سکھ مجھکو ملا ہے نہین تو دیوتا لوگ اب تک مجھکو مار کر نکال دیتے اِن کے چلے جانے سے میرا راج اور دھن سب جاتا رہیگا یہ
بات سمجھتے ہی برکھ پربا دوڑا ہوا شکر گرو کے شرن مین گیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاراج میرا اپرادھ چھما کیجیے پھر اپنے مکان پر چلیے
یہ دین بچن راجا کا سُنکر شکراچارج بولے کہ اے راجا تم نے کچھ میرا اپرادھ نہین کیا لیکن تمھاری بیٹی نے دیوجانی کا انادر کیا ہے
جس بات مین دیوجانی خوش ہو وہی کام کرو تو مین تمھارے دیش مین چلکر رہون جب برکھ پربا نے دیوجانی سے بہت
بنتی کر کے خوش ہونے کے واسطے کہا تب وہ شرمشٹا کا سب حال کہکر بولی کہ اے راجا جس کے ساتھ میری شادی شکراچارج
کرین وہان شرمشٹا تیری بیٹی ہزار داسی ساتھ لیکر میری سیوا مین رہے تو مین خوش ہون یہ سُنکر راجا نے بچار کیا کہ شکر گرو
ہمارے کُل کی رچھا ہمیشہ کرتے آئے ہین بغیر اُن کے خوش ہوئے میرا بھلا نہوگا ایسا سمجھکر راجا نے شرمشٹا سے سب
حال کہکر پوچھا کہ اے بیٹی تیرا موہ کرنے مین شکراچارج کے کرودھ سے ہمارے بنش اور راج دونون کا ناش ہو جائیگا اور تیرے

تو اسی ہونے سے ہمارا بھلا ہی اسمین کیا کرنا چاہیے یہ بات سنکر شرمشٹا بولی کہ اے بیٹا میرا یہ بدن تم سے پیدا اور پالن ہوا ہی تم جسکو چاہو
اسے مجھکو دے ڈالو یہ بات سنکر یدو پھر بولا کہ اے دیوجانی تیرا کہنا مجھکو منظور ہی یہ بات سنکر دیوجانی جب خوش ہوئی تب شکراچارج
اپنی لڑکی سمیت پھر اپنے استھان پر آکر رہنے لگے اتنی کتھا سنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ برہسپت جی کے بیٹے کچ نے دیوجانی
کو کیون شاپ دیا تھا اسکی کتھا سنایے شکدیو جی بولے کہ اے راجا ایک مرتبہ لڑائی مین بہت دیت دیوتون کے ہاتھ سے مارے گئے
تب انکو شکراچارج نے سنجیونی بدیا سے جلا دیا جب لڑائی ہونے کے پیچھے دیوتون نے یہ حال برہسپت جی سے سنا تب اندر آدک
دیوتون نے برہسپت جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ بھی کچ اپنے بیٹے کو شکر جی کے پاس بھیجدیجیے کہ وہ انکا چیلہ ہوکر سنجیونی بدیا پڑھ آوے
جب برہسپت جی نے دیوتون کے کہنے سے کچ کو سنجیونی بدیا پڑھنے کو بھیجدیا تب کچ نے شکراچارج کی شرن مین جاکر ڈنڈوت کر کے
بنتی کیا کہ اے مہاراج مین سنجیونی بدیا پڑھنے آیا ہون جب شکراچارج اسکو اپنے گھر رکھکر سنجیونی بدیا سکھلانے لگے تب دیوجانی اور کچ کے
آپسمین بہت پریت ہوگئی جب دیتون نے یہ حال سنا کہ برہسپت کا بیٹا ہمارے گرو سے سنجیونی بدیا پڑھتا ہی تب انھون نے آپسمین
یہ صلاح کی کہ وہ یہان سے سنجیونی بدیا سیکھکر دیوتا ہمارے دشمنون کو جلا دیا کریگا تو اچھا نہ ہوگا اسلیے اسکو مار ڈالنا چاہیے ایک دن
کچ شکر گرو کی گئو چرانے کے واسطے جنگل مین گیا تب دیتون نے اسکے بدن کے ٹکڑے کر کے ایک گڑھے مین پھینکدیا جب شام کو وہ گئو
چراکر نہین پھرا تب دیوجانی بولی کہ اے پتا کچ اب تک گئو چراکر نہین آیا شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے بچار کر کہا کہ اے بیٹی اسکو دیتون
نے مار ڈالا وہ کسطرح آوے جب یہ سنکر دیوجانی سوچ کرنے لگی تب شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے جلا دیا یہ حال سنکر دیتون نے آپس
مین کہا کہ جو شکر گرو اسکو اسی طرح جلا دیا کرینگے تو ہمارے مارنے سے کیا فایدہ ہوگا ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جسمین وہ جلا نہ سکین یہ بچار کر
دیتون نے گئو چراتے وقت پھر کچ کو مار ڈالا اور اسکے بدن کی مدرا چوا کر شکر گرو کو پلا دی جب شام کے وقت کچ پھر نہین آیا تب دیوجانی
کے بنتی کرنے سے شکراچارج نے دھیان دھر کر تینون لوک مین دیکھا لیکن اسکا پتا نہ پایا جب اپنی آتما مین دھیان لگایا تب اسکو اپنے
پیٹ مین دیکھکر جانا کہ دیتون نے اسکی مدرا چوا کر مجھکو پلا دی ہی یہ فساد دیکھکر شکراچارج نے کہا کہ اے بیٹی مین کچ کے جلانے سے آپ ہی
مرجاؤنگا دیوجانی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے مہاراج ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین آپ اور وہ دونون جیتے رہین تب شکر جی نے منتر پڑھکر اپنے پیٹ مین
کچ کو جلا دیا اور اسی جگہ اسکو سنجیونی بدیا پڑھا کر کہا کہ اے کچ جب مین تجھکو اپنے پیٹ سے نکال کر مرجاؤن تب تو اسی بدیا سے مجھکو جلا
دینا کچ بولا کہ بہت اچھا جب شکر جی نے اپنا پیٹ چیر کر کچ کو جیتا باہر نکالا اور آپ مر گئے تب کچ نے سنجیونی بدیا سے شکر جی کو جلا دیا جب
کچھ دن بیتے کچ شکر گرو سے بدا ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب دیوجانی کچ سے کہنے لگی کہ تم اپنا بواہ میرے ساتھ کرو کچ نے جواب دیا کہ گرو کی بیٹی
بہن کے برابر ہوتی ہی اسلیے تجھ سے بواہ نہین کرونگا اس بات پر دیوجانی نے کرودھ کر کے شاپ دیا کہ جو سنجیونی بدیا تو نے میرے
باپ سے پڑھی ہی وہ تجھکو بھول جائے یہ بات سنکر کچ بولا کہ اے دیوجانی دھرم کرتے ہوئے تو نے مجھکو شاپ دیا اسلیے تیرا بھی بواہ براہمن
کے ساتھ نہ ہوگا ایسا شاپ دیکر کچ اپنے باپ کے پاس چلا گیا اے پرچھیت دیوجانی کو شاپ ہونے کا یہی سبب تھا سو مین نے
تم کو سنایا اب دیوجانی کے بواہ ہونے کی کتھا کہتا ہون سنو کہ جب شکراچارج راجا برکھ پربا کے دیش مین آکر بسے تب انھون نے
کچھ دن بیتے پرمیشور کی اچھا سے راجا ججات کو بلا کر اپنی لڑکی اسکو بیاہ دی اور شرمشٹا کو ہزار داسیون سمیت جہیز مین دے کر
راجا ججات سے کہا کہ تم شرمشٹا کو اپنی سیج پر مت بیٹھالنا اور دیوجانی نے بھی اس بات کا اقرار راجا ججات سے لے لیا جب راجا ججات نے

کہا کہ مین شرمشٹا سے بھوگ نہین کرونگا تب شکرجی نے دیوجانی کو شرمشٹا اور ہزار داسیون سمیت بہت گہنا اور کپڑا آدک جہیز مین دیکر
بدا کیا اور راجا ججات دیوجانی سمیت راج مندر پر آکر اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور شرمشٹا کو ایک مکان بہت اچھا
رہنے کے واسطے بنوا دیا کچھ دن پیچھے راجا ججات کے یہان دیوجانی سے دو بیٹے جدُ اور ترُبسُ نام پیدا ہوئے ایکدن شرمشٹا باسک دھرم سے شدھ ١ यद
ہوئی تھی اور اُسی دن راجا ججات بھی باغ مین سیر کے واسطے جا نکلا تب شرمشٹا نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاراج مین بھی آپکی داسی ہو کر ٢ तुरवसु
آپ سے بھوگ اور سنتان ہونے کی اچھیا رکھتی ہون اور راجا کی بیٹی ہو کر دوسرے سے بھوگ نہین کر سکتی یہ بات سنتے ہی راجا نے شکراچارج
کی بات یاد کرکے بچار کیا کہ شرمشٹا سے بھوگ کرنے مین میرے واسطے اچھا نہ ہوگا اور یہ راجا کی بیٹی ہو کر اپنے مُنھ سے رت دان مانگتی ہے اسکا
کہنا نہ ماننے مین بھی میرا دھرم نہین رہتا ہے اسواسطے اب اِسکی اچھیا پوری کرنا چاہیے آگے جو کچھ میرے نصیب مین لکھا ہے وہ مِٹ نہین سکتا
یہ بچار کر راجا نے شرمشٹا سے بھوگ کیا اِسی طرح دیوجانی سے چھپا کر کبھی کبھی راجا اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا کچھ دن تک یہ بات چھپی
رہی جب دُرہیُ اور انُّ نام دو بیٹے شرمشٹا کے راجا ججات سے پیدا ہو کر تیسرا گربھ رہا تب ایکدن شرمشٹا دیوجانی کے پنکھا ہانکتی تھی اُسوقت دو ٣ द्रुह्य
بیٹے شرمشٹا کے وہان آکر کھڑے ہوئے دیوجانی نے پوچھا کہ اے شرمشٹا تیرے یہ دونون بیٹے کسطرح ہوئے اور تیسرا گربھ کس سے رہا شرمشٹا بولی ٤ अनु
کہ رات کو کسی رکھیشور نے آکر مجھ سے سپنے مین بھوگ کیا تھا اُسی سے دو لڑکے ہو کر تیسرا گربھ رہا ہے یہ بات سُنکر دیوجانی چپ ہو رہی لیکن
اسکے من مین سندیہ ہو گیا اِسلیے کئی دن پیچھے دیوجانی نے شرمشٹا کے مکان پر جا کر اُن لڑکون سے پوچھا کہ تمھارے باپ کا کیا نام ہے تب بڑے
بیٹے نے بتلایا کہ مین راجا ججات کا بیٹا ہون یہ بات سُنتے ہی دیوجانی بہت غصہ سے راجا کے پاس آکر بولی کہ تم نے میرے باپ کے منع کرنے
پر بھی شرمشٹا سے بھوگ کیا اِسلیے اب مین تمھارے یہان نہین رہونگی جب ایسا کہکر دیوجانی کرودھ کرکے اپنے باپ کے گھر چلی تب راجا ججات
اُسکے پیچھے بنتی کرتا ہوا پیدل دوڑ گیا لیکن اُسنے نہین مانا سب حال اپنے باپ سے جا کر کہدیا اور راجا ججات بھی وہان پہونچکر کھڑا ہوا جب
شکراچارج نے جانا کہ میرے منع کرنے پر بھی راجا نے شرمشٹا سے بھوگ کرکے سنتان پیدا کی تب کرودھ کرکے کہا کہ اے راجا تو نے بل کے غرور سے
میرا کہنا نہین مانا اِسلیے مین تجھکو یہ شاپ دیتا ہون کہ تو بوڑھا اور نربل ہو کر استری پرسنگ کرنے کے لائق نہ رہے اور سُوروپ تیرا بگڑ جاے
یہ بات شکر کے مُنھ سے نکلتے ہی اُسی سمے راجا بوڑھا ہو کر دانت بھی اُسکے ٹوٹ گئے اور بال سفید ہو کر آنکھ سے کم دیکھنے لگا تب ہاتھ جوڑ کر بولا کہ
اے مہاراج ابھی تک من میرا سنساری سکھ سے نہین بھرا ایک مرتبہ اپرادھ چھما کیجیے یہ دین بچن سُنکر شکراچارج نے اپنی بیٹی کا سُکھ بچار کر کہا
کہ اے راجا میرا شاپ پھر نہین سکتا لیکن تیرے پانچ بیٹون مین سے جو بیٹا خوشی سے تیرا بڑھاپا لیکر اپنی جوانی تجھکو دیوے گا تب تو پھر
جوان ہو جائیگا یہ آشیرباد سُنتے ہی راجا خوش ہو کر دیوجانی سمیت راج مندر پر چلا آیا اُنھین دنون شرمشٹا سے پُرو نام تیسرا بیٹا پیدا ہوا ٥ पुरु
جب راجا نے اپنے بڑے بیٹے سے کہا کہ تمھارے نانا نے ہم کو شراپ دے کر بوڑھا بنا دیا تم اپنی جوانی ہم کو دو تو تھوڑے دن اور سنساری سکھ
کر لین تب جدُ نے سمجھا کہ ہماری ماتا سے بھوگ کرے گا تو ہم کو بڑا ادھرم ہوگا ایسا بچار کر اُسنے جواب دیا کہ مین نے ابھی تک سنساری
سُکھ نہین اُٹھایا اِس لیے اپنی جوانی نہین دے سکتا۔

دوہا	اُجرے اُجرے سب بھلے اُجرے بھلے نہ کیش		کامن رہو مد ریت ڈر ہو نہ آدر کرے نریش	

یہ بات بڑے بیٹے کی سُنتے ہی راجا نے ترُبسُ آدک تین بیٹے جو جدُ سے چھوٹے تھے اُنکو بلا کر یہی بات کہی اور جب اُنھون نے بھی اِسی طرح
جواب دیا تب ججات نے پُرو چھوٹے بیٹے سے جو شرمشٹا سے ہوا تھا کہا کہ اے بیٹا تم اپنی جوانی ہم کو دو تمھارے چارون بھائیون نے نہین دیا۔

اب سواے تمھارے مجھکو دوسرے کا بھروسا نہین ہے یہ وچن سنتے ہی پرو ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے پتا میرا یہ تن آپ نے پیدا اور پالن کیا ہے اسلیے جوانی کیا چیز ہے اپنا پران تمھارے اوپر نچھاور کر سکتا ہون جو مین سو جنم تک اپ کی سیوا کرون تو بھی آپ سے اُرن نہین ہو سکتا جو بیٹا بنا کہے ماتا اور پتا کی سیوا کرے وہ بیٹا اُتّم ہے اور جو کہنے سے کرے وہ مدّھم ہے اور جو کہنے سے چڑچڑا کر کام کرے وہ ادّھم ہے اور جو بیٹا ماتا پتا کی آگیا کسی طرح نہ مانے وہ پوت نہین موت ہے۔

دوہا	جاہی پڑے پوت ہو واہی پڑے موت	رام بھجے تو پوت ہے نہین موت کا موت

یہ بات پرو کی سُنکر راجا ججات بہت خوش ہوا اور اپنا بڑھاپا اُسکو دے کر اُسکی جوانی آپ لے لی اور اپنے چارون بیٹون کو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ راج سنگھاسن نہ پاؤگے اور جوانی لینے پر راجا نے ہزار برس تک سنساری سُکھ دیوجانی کے ساتھ اُٹھایا اور بہت جگ اور دان پرمیشور کے خوش ہونے کے واسطے کیا لیکن من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرا۔

ادّھیاے اُنیسوان۔ کتھا راجا ججات کا ایک اتہاس بکری اور بکرے کا۔

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھچت بہت دن تک راجا ججات سنساری سُکھ مین پھنسا رہا جب جگ آدک کرنے سے اُسکو گیان ہوا تب ایکدن یہ بچار کیا کہ دیکھو مین نے لڑکے کی جوانی لیکر اتنا سُکھ اُٹھایا تسپر بھی ابھی تک میری اچھا پوری نہ ہوئی دیکھو مٹی کا گڑھا پانی ڈالنے سے بھرجاتا ہے اور اندریان بہت سُکھ پانے پر بھی آسودہ نہین ہوتی ہین وہی دشا میری ہوئی اسی طرح سنساری جال مین پھنسے ہوئے مرنے سے جنم میرا اکارتھ ہوگا اسلیے پرلوک بنانے کے واسطے اب ہر بھجن کرنا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے دیوجانی سے کہا کہ اے پران پیاری ہم نے شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک تماشا دیکھا تھا وہ حال کہتے ہوئے ہنسی آتی ہے جب دیوجانی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مجھکو بھی وہ حال سُناؤ تب راجا نے کہا کہ ایک بکری براہمن کے کنوئین مین گر پڑی تھی اُسکو ایک بکرے نے باہر نکالا سو بکری نے اُس بکرے کو اپنا سوامی بنا کر بہت دن تک اُسکے ساتھ سنساری سُکھ اُٹھایا جب اُسکے دو بچے پیدا ہوئے تب وہ بکرا دوسری بکری سے پھنس گیا اسلیے پہلی بکری اُنادر ہونے سے اپنے براہمن کے گھر چلی گئی اُس براہمن نے اپنی بکری کی سہایتا کرکے بکرے کو بدھیا کر دیا جب بکرے نے براہمن سے بہت بنتی کی اور براہمن نے دیال ہو کر پھر اُسکو جیون کا ٹیون بنا دیا تب پھر وہ بکرا سنساری سُکھ مین پھنس گیا یہ بات سُنکر دیوجانی بولی کہ اے مہاراج وہ بکرا بڑا مورکھ تھا جو پھر بکری کے ساتھ خراب ہوا تب راجا بولا کہ یہی دشا ہماری اور تمھاری بھی ہے اے دیوجانی جو آدمی کو دُنیا کی سب دولت اور استری اور ساتون دیپ کا راج ملے اور ہزارون بیٹے ہو کر سب طرح کے مطلب حاصل ہون تسپر بھی من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرتا جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے اُسکی آنچ اور بڑھتی ہے اسی طرح ہر روز ہوس بڑھتی جاتی ہے اسلیے اب برکت ہو کر ہر بھجن کرنا چاہیے جبکہ یہ بات دیوجانی نے پسند کی تب راجا ججات نے پرو چھوٹے بیٹے کو جوانی پھیرکر اپنا بڑھاپا اُس سے پھیر لیا اور راج سنگھاسن پر اُسکو بٹھا کر دوسرے چارون بیٹون کو جو بڑے تھے چارون طرف کا راج بانٹ دیا اور آپ دیوجانی سمیت بدری کیدار مین چلا گیا اور پرمیشور کا تپ اور دھیان کرکے مکت ہوا۔

ادّھیاے بیسوان۔ کتھا راجا پرو کے بنش کی

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھچت اب مین راجا پرو کے بنش کی کتھا کہتا ہون جس کُل مین تم نے جنم لیا ہے سنو پرو کے بنش مین کئی پیڑھی کے پیچھے دشمنت[1] نام راجا بڑا پرتاپی ہو کر ایک دن شکار کھیلنے گیا تو اُسنے کنو رکھیشور کی کُٹی مین ایک لڑکی بہت سُندر

१ दुष्यन्त
२ कण्व

دیکھی اور اُسپر موہت ہوکر پوچھا کہ ای پران پیاری تو دیو کنیا کے برابر سُندر کسکی بیٹی ہی کسی راجا کی بیٹی تیرے برابر سُندر نہ ہوگی اِسلیے تیرا سُوروپ میرے ہردے مین بس گیا یہ بات سُنتے ہی شکُنتلا کنیا بولی کہ ای راجا مین بشوامتر رکھیشور اور مینکا اپسرا سے پیدا ہوئی ہون اِس بات کو کنور رکھیشور جانتے ہین آپ میرے مکان پر ٹک کر جو آگیا دیجیے سو کرون کند مول آدک اور لوٹا بھر پانی سے آپکا آدر کرون یہ بات سنتے ہی راجا خوش ہوکر بولا کہ لڑکی کا بھی سوئمبر کرنا دھرم ہی جب ایسا کہکر راجا بڑے پریم سے رات کو اُسکے مکان پر ٹکا تب دونون نے خوشی سے آپسمین گندھربی بواہ کرکے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکے اُسی دن گربھ رہ گیا جب پراتہ کال راجا اُس شکنتلا کنیا کو اُسی جگہ چھوڑ کر نگر پر چلا گیا تب کنور رکھیشور نے جانا کہ اِسکو راجا سے گربھ رہ گیا ہی دسوین مہینے ایک لڑکا بہت سُندر اور ایسا بلوان اُس سے پیدا ہوا جو لڑکپن ہی مین سینگ[१] کے دشکھر بان سے شیر کو مارنے لگا تب کنور رکھیشور بولے کہ ای شکنتلا تو اپنے لڑکے کو راجا کے پاس لیجا جب رکھیشور کی آگیا سے شکنتلا نے اپنے لڑکے کو لیکر راج سبھا مین جاکر کہا کہ ای پرتھوی ناتھ مین تمھاری استری ہی راجکمار سمیت آئی ہون تب راجا بولا کہ مین تجھکو نہین پہچانتا ہون کہ تو کون ہی اور یہ لڑکا کسکا ہی جب راجا دُکھینت نے جان بوجھکر یہ بات کہی تب راج سبھا مین یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای راجا شکنتلا سچ کہتی ہی یہ لڑکا تمھارے بیج سے پیدا ہوا تھا تم اِن دونون کو اپنے گھر رکھو دھرماتما بیٹا اپنے باپ کو نرک جانے سے بچا لیتا ہی جب یہ آکاش بانی سب سبھا والون نے سُنی تب راجا نے دیوتون کی آگیا کے موافق شکنتلا کو قبول کیا اور اپنے بیٹے سمیت راج مندر پر بھیجدیا اور اُس بالک کا نام بھرت رکھا راجا کے مرنے کے پیچھے وہی لڑکا جو پرمیشور کا انش تھا راجگدی پر بیٹھکر ایسا پرتاپی اور چکروَرتی راجا ہوا جسنے ایک سو پچپن[١٣٥] اشومیدھ جگ پرتھوی پر کیئے اور بہت سے رتن آدک براہمنون کو دان دیے اُسکی جگ مین کئی مرتبہ اندر شیام کرن گھوڑا چرالے گیا مگر راجا بھرت اپنے پرتاپ اور بل سے گھوڑا چھین لایا اور اُسکے راج مین کوئی دوسرا راجا اشومیدھ جگ کرنے نہین پایا اور جتنے ملیچھ اور دُکھدائی راجا پرتھوی پر تھے اُن سب کو اُسنے ناش کردیا اور ساتون دیپ کے راجون کو اپنی سیوکائی مین رکھا اور اپنے بل سے دیتون کو جیت کر اندر آدک دیوتون کو دیولوک کا راج دلا دیا اِسکے راج مین پربت اور سمدر آدک بہت طرح کے رتن اور سونا اور چاندی آدک ہمیشہ اسواسطے موجود رکھتے تھے جسمین جسکو جو درکار ہو وہ لیجاوے اسیطرح ستائیس ہزار برس تک راجا بھرت نے راجا اندر کے برابر چکروَرتی راج کیا اور تپ کرنے سے پراکرم اُسکا بنا رہا اور راجا بھرت نے تین بواہ اپنے بدربھ[२] دیش مین راجا کی بیٹی سے کیے جب اُسکے یہان ہر اچھا سے کئی بیٹے بدصورت پیدا ہوئے اس ڈر سے کہ راجا بھرت کہین گے کہ یہ لڑکے ہمارے بیج سے نہین ہوئے اُن لڑکون کو گنگا جی مین پھنکوا دیا اِسلیے راجا بھرت سنتان نہونے سے چنتا مین رہتا تھا کچھ دن پیچھے راجا نے کنو رکھیشور سے منتر لیا تب رکھیشور نے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے راجا سے جگ کرائی اُسی وقت دیوتون نے خوش ہوکر بھاردواج نام لڑکا جو ممتا سے ہوا تھا لاکر بھرت جی کو دیا راجا نے اُسکا نام بتتھ[३] رکھکر بیٹے کے برابر اُسکو پالا اور بھرت کے مرنے کے پیچھے وہ راجا ہوا اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج بھاردواج کسطرح پیدا ہوا تھا اِسکی کتھا کہیے شُکدیو جی بولے کہ ای راجا ایک مرتبہ برہسپت نے اُتتھیہ[४] اپنے بڑے بھائی کی استری ممتا نام سے زبردستی بھوگ کیا تھا اِس سے اُسکے گربھ رہ گیا تھا تب اُسنے اپنے سوامی کے ڈر سے جو لڑکا پیٹ مین تھا اُسکو گرادیا وہی لڑکا بھاردواج نام ہوا جب برہسپت کے سمجھانے اور آکاش بانی ہونے پر بھی ممتا نے اُسکا پالن نہین کیا تب مرت دیوتا نے جسکے نام کی جگ بھرت نے کی تھی وہ لڑکا راجا کو دے دیا اِسی طرح بھاردواج کا جنم ہوا تھا۔

---

[१] सींक
[२] विदर्भ
[३] वितथ
[४] उतथ्य

اُدھیاے اکیسواں ۔ کتھا راجا بتتھ کے بنش کی ۔

१ वितथ
२ रंतिदेव

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت راجا بتتھ کے بنش مین کئی پیڑھی پیچھے راجا رنت دیو ایسا مہاتما ہوا جسنے راج سنگھاسن کے اوپر بیٹھکر
من اپنا برکت کرلیا اور اپنی ایک استری اور ایک لڑکے سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور اُسنے بھوجن کرنا
بھی پرمیشور کے آسرے پر چھوڑ دیا جب کوئی آدمی اپنی خوشی سے بے مانگے بھوجن دیتا تھا تب اُسکو اپنی استری اور پتر سمیت کھاکر
جنگل مین خوشی سے رہتا تھا نہین تو بھوکھے رہکر کچھ آپ کند مول آدک لانے مین اُپاے نہین کرتا تھا ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ
بھوجن نہ ملنے سے اڑتالیس اُپاس اُسکو ہوگئے اُنچاسوین دن تھوڑا اناج اُسکو کوئی دے گیا راجا نے اُسکو پکاکر اُسکے تین حصہ کرکے
جیسے چاہا کہ بھوجن کرے ویسے نارائن جی بوڑھے براہمن کا روپ دھرکر راجا کے دھرم کی پریچھا لینے کے واسطے وہان آکر بولے کہ اے
راجا مین بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ یہ بات سُنتے ہی رنت دیو نے بڑی شردھا سے اپنا حصہ اُسکو کھلادیا جب وہ حصہ
کھاکر نارائن جی براہمن روپ بولے کہ ابھی میرا پیٹ نہین بھرا تب رانی اور راجکمار نے بھی اپنا اپنا حصہ اُس براہمن کو کھلاکر آپ تینون
آدمی جیون کے تیون بھوکھے رہ گئے اور براہمن روپی پرمیشور آشیرباد دے کر وہان سے انتردھیان ہوگئے کئی دن اور اُنکو بنا اناج کے
بیت گئے تب پھر تھوڑا اناج کسی نے لاکر اُنکو دیا جیسے اُن تینون نے آپسمین بانٹ کر بھوجن کرنا چاہا ویسے ایک شودر نے آکر کہا کہ مین
بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ راجا نے اُسکو اپنا اتتھ (مہمان) سمجھکر سب بھوجن کھلادیا اور آپ تینون آدمی اُسی طرح رہ گئے
رانی اور راجکمار بہت دن تک اناج نہ پانے سے کمزور ہوگئے تھے اسلیے راجا اُنسے بولا کہ جس برتن مین اتتھ نے بھوجن کیا ہے اُسمین کچھ
اناج لگا لگاؤ ہوگا اُسکو دھوکر پی لو جب رانی اور راجکمار نے وہ برتن دھوکر پینا چاہا تب ایک ڈوم کتے کو ساتھ لیے ہوئے آپہونچا
اور بھوکھ سے بیاکل ہوکر راجا کے سامنے گر پڑا اور رو رو کر کہنے لگا کہ میری جان نکلی جاتی ہے یہ برتن کا دھوون آپکے پینے کے لائق نہین ہے
یہ جوٹھن میرا حصہ سمجھکر مجھکو دیدو جسمین اسکو پی کر اپنا پران بچاؤن راجا نے اُس چانڈال مین بھی پرمیشور کا پرکاش سمجھکر اُسکو دندوت کی
اور رانی اور راجکمار ڈوم سے بولے کہ ہم لوگو نے بہت دن پیچھے یہ دھوون پینے کو پایا ہے تم دیا کرکے اسکو چھوڑدو تو ہم اسکو پی لین جب
اُس چانڈال نے نہین مانا تب وہ دونون آدمی دھوون کا پانی بھی اُسکو پلاکر آپ بھوکھے رہ گئے جبکہ پرمیشور نے اسطرح کا دھرم اور
دھیرج اُن تینون کا دیکھا تب اُسی ڈوم سے شیام برن چتربھج روپ شنکھ چکر گدا پدم لیے پرکٹ ہوکر راجا اور رانی اور راجکمار سے بولے کہ تم کو
بڑا دھیرج ہے جب اُن تینون نے پرمیشور کا درشن پاکر بہُت پریم سے اُنکی استتی کی تب نارائن جی رنت دیو کو اپنے گلے لگاکر بولے کہ اے راجا ہم تم
سے بہت خوش ہین جو بردان مانگو وہ ہم تم کو دیوین رنت دیو ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ میری سب رعیت سکھ
پاوے اور کوئی دردری نہو اور میرا من آپکے چرنون مین لگا رہے تب پرمیشور نے اچھا پور بک بردان دے کر راجا اور رانی اور راجکمار کو
اُسی تن سے بوان پر بیٹھاکر بیکنٹھ مین بھیجدیا اور رنت دیو کا گرگ نام دوسرا بیٹا جو راج سنگھاسن پر تھا اُسکے بنش مین سب لوگ اپنی کرپا سے
براہمن ہوگئے اور پرو کے بنش مین برہت چھتر نام راجا ہوکر اُسکے بنش مین ہستی نام راجا ایسا پرتاپی پیدا ہوا کہ جسنے ہستنا پور شہر بسایا
اسکے یہان تین بیٹے اج میڈھ اور پرمیڈھ اور دُرمیڈھ نام بڑے دھرماتما ہوئے اج میڈھ کی سنتان براہمن ہوگئی مدگل اسکے بنش مین ایسا
گیانی ہوا کہ جسکے نام کا گوتر آج تک دنیا مین پرکٹ ہے اور مدگل کے بنش مین اہلیا نام کنیا مہا سُندری ہوکر گوتم رکھیشور کو بیاہی گئی جس کے
گربھ سے شتانند نام بیٹا پیدا ہوکر اُسکے ستوتی نام بالک پیدا ہوا جس کا بیج ایک دن اُرسی اپسرا کو دیکھکر سرکنڈے کے جنگل مین گر پڑا

३ गर्ग
४ सहनक्षत्र
५ हस्ती
६ अजमीढ
७ पुरमीढ
८ द्विमीढ
९ मुद्गल
१० सत्यधृति

१ कृपाचार्य
२ कृपी
३ शान्तनु
४ देवापी

اور اُس بیج سے کرپاچارج نام لڑکا اور کرپی نام لڑکی پیدا ہوئی جنکو راجا شنتن جو بھاردواج کے بنش مین تھا شکار کھیلتے ہوئے جنگل مین انکو پڑے دیکھکر اپنے گھر اُٹھا لایا اور لڑکون کی طرح اُن دونون کو پالا اور راجا شنتنو کے ہاتھ مین یہ گُن تھا کہ جسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھدے اُسکا روگ چھوٹ جاے اِسلیے جو روگی اُنکے پاس جاتے تھے اچھے ہو کر چلے آتے تھے اِس کارن دنیا مین اُنکا بڑا جس پرکٹ ہوا کہ راجا شنتنو سب کسی کا سُکھ دینے والا ہی ایک مرتبہ اُسکے راج مین پانی نہین برسا اور پرجا لوگ بنا اناج کے دُکھ پانے لگے تب راجا نے رکھیشورون سے پوچھا کہ ہم نے کون ادھرم کیا جو ہمارے راج مین پانی نہین برستا رکھیشورون نے بچار کرکے کہا تم نے دیواپی اپنے بھائی کا حصہ چھین لیا تھا اسواسطے پانی نہین برستا تم اُسکا حصہ دیدالو نہین تو پانی نہ برسنے سے تمھاری رعیت دُکھ پاویگی جب یہ بات سُنتے ہی راجا شنتنو نے دیواپی سے جو جنگل مین بیٹھا تپ کرتا تھا اِس طرح بھلاوا دیکر بات چیت کی کہ جسمین اُسکے مُنھ سے کئی باتین بید کے خلاف نکل آئین جس سے دیواپی کا تپوبل گھٹ گیا تب شنتن کے راج مین پانی برسنے سے رعیت نے سُکھ پایا اے راجا پرچھیت راجا شنتنو ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکا جس سنسار مین چھا رہا ہی۔

ادھیاے بائیسوان ۔ کتھا دِوُوداس کے بنش کی

५ दिवोदास
६ द्रुपद
७ द्रौपदी
८ धृष्टद्युम्न
९ बृहद्रथ
१० जरासन्ध
११ कुरुक्षेत्र

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت مُدگل کا بیٹا دِوُوداس بڑا پرتاپی ہو کر اُسکے بنش مین راجا دُرپد بہت تیجوان پیدا ہوا جسکی بیٹی دروپدی نام کو ارجُن تمھارے دادا مچھلی بید کر لائے تھے اور وہ ارجن آدک پانچون بھائی پانڈوون کی استری ہوئی تھی اور راجا دُرپد کے دھرشٹ دُمن آدک کئی بیٹے پیدا ہوئے اُسی دھرشٹ دُمن نے مہابھارت مین درونا چارج کا سر کاٹا تھا اور اجمیڈ ھ کے بنش مین برہدرتھ نام بڑا پرتاپی راجا ہو کر اُسکے دو استریان تھین ایک رانی سے ستّ جت نام بیٹا پیدا ہوا اور دوسری رانی سے کوئی بیٹا نہین پیدا ہوا اِسلیے راجا مہاپرشون کی سیوا کرتا تھا ایک دِن کسی رکھیشور نے خوش ہو کر ایک آم راجا برہدرتھ کو دے کر کہا کہ تو یہ پھل اپنی استری کو کھلادے اُسکے لڑکا پیدا ہوگا راجا نے وہ آم لے کر اپنی بڑی رانی کو دیا سو دونون رانیان آپس مین پریت رکھنے سے آدھا آدھا آم بانٹ کر کھا گئین راجا سے دونون استریون کے گربھ رہا اور دسوین مہینے اُنکے پیٹ سے آدھا آدھا لڑکا جسطرح کوئی آدمی کھڑے آدمی کو چیر ڈالے پیدا ہوئے اُنکو دیکھتے ہی راجا نے کرودھ کر کے جنگل مین پھکوا دیا اور آم بانٹ کر کھانے کا حال سُنکر راجا دونون رانیون پر بہت خفا ہوا جہان پر وہ دونون ٹکڑے راجا نے پھکوا دیے تھے وہان پر ہرا اچھا سے جرا نام راچھسی جا پہونچی اور اُسنے اپنی مایا سے دونون ٹکڑون کو مِلا دیا تو وہ لڑکا پرمیشور کی اچھا سے جی اُٹھا تب وہ راچھسی اُسکو راجا کے پاس لے گئی راجا نے اُسکو دیکھکر بہت خوش ہو کر اُسکا نام جراسندھ رکھا اور جراسندھ بڑا بلوان ور تیجوان راجا ہوا جسکو بھیم سین نے شری کرشن بھگوان کی کرپا سے دونون ٹانگین چیر کر مار ڈالا اور جراسندھ کا بیٹا سہدیو ہو کر اُسکے بنش مین دیواپی نام راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جسنے راج سنگھاسن چھوڑ کر من اپنا برکت کر لیا اور اُترا کھنڈ مین جا کر تپ کر رہا ہی کلجگ کے انت مین چندر بنشی کُل کو پھر پیدا کریگا اب راجا شنتن کے بنش کی کتھا جسکے کُل مین تم ہوئے ہو برنن کرتا ہون سُنو کہ راجا شنتنو کی استری سے سل پیدا ہو کر اُسکے بنش مین راجا دِوُوداس کورو ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکے نام کا کُرچھیتر تیرتھ پرکٹ ہوا اور راجا دِوُوداس کو پوربے جنم کے سنسکار سے کوڑھ ہو گیا تھا ایکدن وہ شکار کھیلتے وقت جنگل مین جا کر گرمی سے بیاکُل ہوا تو وہ کُرچھیتر مین جا کر ایک درخت کے نیچے بیٹھا وہان ایک کُنڈ پانی کا دیکھکر جیسے راجا نے اُس مین اسنان کیا ویسے اُسکا کوڑھ چھوٹ گیا تب وہ بہت خوش ہوا اور اُس کُنڈ کو اور دوسرے جو کُنڈ اور تالاب وہان تھے سب کو اچھی طرح بنوا دیا اِسی کارن وہان کا نام کُرچھیتر ہوا اور اِس کے بنش مین راجا دلیپ ایسا پرتاپی ہوا کہ جس نے دِلّی ایسا شہر بسایا اور راجا شنتن کی دوسری استری گنگا جی سے بھیکم پتامہ ایسے

بلوان اور دھرماتما ہوئے جنھون نے پرشرام جی سے جدھ کیا دھنکھ بدیا مین انکے برابر کوئی نہ تھا راجا شنتن کی تیسری استری ستوتی سے چترانگد اور
بچتر بیرج دو لڑکے پیدا ہوئے اے راجا پریچھت یہ وہ ستوتی تھی جسکے ساتھ ہمارے دادا پراشر من نے لڑکپن مین ناؤ پر بھوگ کیا تھا اسی سے بید بیاس
ہمارے باپ پیدا ہوئے ایک دن ستوتی کا بیٹا چترانگد شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین گیا تب چترانگد نام گندھرب نے اس دشمنی سے کہ میرے
برابر اسنے اپنا نام کیون رکھا مار ڈالا اور بھیشم پتامہ اپنے بھجا کے بل سے امبا اور امبکا اور امبالکا نام تین لڑکیان کاشی نریش کی سویمبر سے چھین لائے
تھے ان تینون کا بیواہ بچتر بیرج سے ہوا اسمین امبا نام لڑکی اپنے من مین چاہتی راجا شالو کی رکھتی تھی اسلیے راجا بچتر بیرج نے اسکو تیاگ
دیا اور امبکا اور امبالکا سے اتنی پریت ہوئی کہ دن رات راج مندر مین رہ کر انکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا اسلیے راجا چھیی کے روگ
ہونے سے بنا سنتان مر گیا تب ستوتی نے اپنا بنش بڑھانے کے واسطے بید بیاس اپنے بیٹے کو جو پراشر من سے پیدا ہوا تھا بلا کر کہا کہ بچتر بیرج
کی دونون استریون سے ایک ایک لڑکا پیدا کرو تب بید بیاس جی جو پرمیشور کا اوتار تھے بولے کہ اے ماتا دونون استریان بچتر بیرج کی میرے
سامنے سے ننگی ہو کر چلی جاوین تو میرے دیکھنے سے انکے گربھ رہ کر ایک ایک لڑکا پیدا ہوگا جب امبکا اپنی ساس کی آگیا سے ننگی ہو کر
بید بیاس کے سامنے چلی تب اسنے اپنے بالون سے منھ اپنا چھپا کر آنکھ بند کر لی تھی اس سے دھرتراشٹ نام اندھا بیٹا پیدا ہوا اور
امبالکا شرم سے اپنے بدن مین مٹی لگا کر انکے سامنے گئی تھی اس کارن اس سے راجا پانڈ پنڈ روگی پیدا ہوا اور بدرا نام داسی بچتر بیرج
کی ننگی ہو کر ہنستی ہوئی بیاس جی کے سامنے چلی گئی سو اسکے پیٹ سے بدر جی پرم بھگت جو دھرم راج کا اوتار تھے پیدا ہوئے اور
دھرتراشٹ کے درجودھن آدک سو بیٹے گاندھاری نام استری سے پیدا ہوئے اور راجا پانڈ تمھارے پردادا کو ایک رکھیشور ہرن
روپ نے جو راجا کے ڈرا دینے سے بھوگ کرنے نہین پایا تھا یہ شاپ دیا تھا کہ تم استری سے بھوگ کرتے وقت مر جاؤگے اور سوائے اسکے
راجا کے پنڈ روگ تھا اسلیے اسکے سنتان نہ تھی جب کنتی انکی استری نے اپنے پت کی آگیا لیکر منتر کے پرتاپ سے دھرم اور اندر اور پون
دیوتاؤن کو بلا کر انسے بھوگ کیا تب دھرم سے راجا جدھشٹھر اور اندر سے ارجن اور پون سے بھیم سین یہ تین بیٹے پیدا ہوئے پھر کنتی نے
اسی منتر سے اشونی کمار دیوتاؤن کو بلا کر نکل اور سہدیو نام دو بیٹے اپنی سوت مادری نام سے پیدا کیے یہ پانچون بھائی دروپدی سے بیواہ
کر کے اپنے اپنے پاس باری باندھ کر اسکو رکھتے تھے پانچون بھائیون کے ایک ایک بیٹا دروپدی سے پیدا ہوا جنکو اشوتھاما نے مار ڈالا
راجا جدھشٹھر کے پوربی نام دوسری استری سے دیوک اور بھیم سین کے ہڑنبا راچھسی سے گھٹوتکچ اور سہدیو کے سہوترا استری سے اور نکل کے
کرن متی استری سے نرمترا اور ارجن کے سبھدرا نام استری شری کرشن جی کی بہن سے ابھمن نام بڑا پرتاپی پیدا ہوا جو تمھارا باپ تھا اور
ارجن کے الوپا نام تیسری استری سے جو ناگ کی بیٹی تھی ببھرباہن اور ایراوت نام دو بیٹے بڑے تیجوان پیدا ہوئے اسمین ایراوت کو منی
پورتی نام اسکے نانا نے اپنے راس بیٹھا لا اور بیر باہن نے ارجن کے ساتھ بڑا بھاری جدھ کیا تھا اسکی کتھا اشومیدھ پرب مہابھارت
مین لکھی ہے اور جب اشوتھاما نے تمھارے مارنے کے واسطے برہم استر چلایا تب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اترا تمھاری ماتا کے
پیٹ مین تمھاری رچھا کی اے راجا پریچھت جنمیجے آدک چار بیٹے تمھارے ہین ان مین جنمیجے بڑا پرتاپی اور ساتون دیپ کا چکرورتی راجا
ہوگا اور تمھارا بدلا لینے کے واسطے ایسی جگ کرے گا جس مین بہت سانپ جل کر مر جائین گے اور شبھ کرم کرنے سے دنیا مین اسکا
بڑا نام ہوگا اور تمھارے مرنے کے پیچھے پچیس پیڑھی تک ہستناپور کا راج تمھارے بنش مین رہ کر پھر ہستناپور جمنا جی مین ڈوب
جاویگا تب نچتی نام راجا تمھارے بنش مین ہو کر وہان پر سو بستی پوری بساویگا اس کے پیچھے تمھارے بنش سے راج گدی

چھوٹ جاوینگی دوسرے راجا ہوئنگے اور بید بیاس جی ہمارے باپ نے چارون بید اور سب پُران اپنے چیلون کو پڑھائے تھے لیکن شری مدبھاگوت جو سب بیدون کا سار اَنش ہے کسی کو نہ پڑھائی کیول ہم کو پڑھائی تھی وہی امرت روپی کتھا ہم تم کو سُناتے ہین اور سہدیو راجا جراسندھ کا بیٹا اور راجا جات کے بنش مین بہت سے راجا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہے۔

ادھیاے ۲۳ تئیسوان۔ کتھا جدُ بنشیون کی۔

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اب ہم جدُ بنشیون کی کتھا جس کُل مین شری کرشن جی کا اوتار ہوا تھا کہتے ہین اسکے سُننے سے آدمی کو سب منورتھ ملتے ہین سو تم چت لگا کر سنو کہ راجا جات کا جدُ نام بڑا بیٹا جو دیو جانی سے ہوا تھا اُسکے بنش مین کئی پیڑھی کے بعد راجا سہسر ارجُن ایسا تیجوان پیدا ہوا جسنے پچاسی ۸۵ ہزار برس چکرورتی راج کیا اُسکا نام اسمرن کرنے سے گیا ہوا دھن ملتا ہے اُسکے ہزار بیٹون مین نوسو پچانوے ۹۹۵ راجکماروں کو پرشرام جی نے مار ڈالا پانچ بیٹے جو بچے تھے اُنمین جَردھوج نام بیٹے سے تال جنگھ نام چھتری پیدا ہو کر اُسکے بنش مین مدھو نام بڑا پرتاپی ہوا اسی واسطے شری کرشن جی کا نام مادھو کہا جاتا ہے اور مدھو کا بیٹا برشنی تھا اسی سے جدُ بنشی اور برشنی بنشی اور مدھو بنشی کہلاتے ہین برشنی کا بیٹا ششبندُ ایسا دھرماتما ہوا جسکے پاس چودہ رتن تھے اور اُسنے دس لاکھ استریون سے اپنا بیواہ کیا تھا ہر اچھا سے دس کروڑ بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اُنمین سب سے بڑا بیٹا پروجت اور چھوٹا بیٹا جامگھ نام تھا راجا جامگھ کی سیبیا نام استری بانجھ تھی بہت تدبیر کرنے پر بھی اُسکے اولاد نہ ہوئی اس سبب سے وہ اُداس رہا کرتی تھی ایک مرتبہ راجا جامگھ بدربھ دیش کے راجا سے لڑنے کو گیا وہان سے ایک خوبصورت لڑکی کسی بھوج بنشی کی چھین لایا جب اُس بانجھ استری نے دیکھا کہ میرا سوامی ایک استری اپنے ساتھ رتھ پر بٹھائے لیے آتا ہے تب وہ کرودھ کر کے بولی کہ تم یہ لڑکی کس واسطے لائے ہو راجا ڈرتا ہوا اپنی استری سے بولا کہ مین تیرے واسطے یہ پتوہ لایا ہون یہ بات سُنکر رانی نے ہنسکر کہا کہ میرے بیٹا نہین ہے یہ پتوہ کسطرح ہوگی تب راجا نے جواب دیا کہ بیٹا پیدا ہونے پر اسکا بیواہ اُسکے ساتھ کرونگا پرمیشور کی اچھا سے اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ تو دھیرج دھر تیرے بیٹا پیدا ہوگا یہ آکاش بانی سُنتے ہی راجا اور رانی نے بڑی خوشی سے بشوے دیو کا پوجن کیا جب اُنکے آشیرباد اور ہر اچھا سے اُس بانجھ استری کے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب راجا نے اُنکا نام بدربھ رکھکر وہی لڑکی اُسکو بیواہ دی اور اپنے بیٹے کو راجگدی دیکر استری سمیت جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کا دھیان کر کے مکُت ہوا اور راجا بدربھ دھرم پور بک راج کرنے لگا۔

ادھیاے ۲۴ چوبیسوان۔ پیدا ہونا راجا اگرسین آدک کا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت راجا بدربھ سے تین بیٹے کُش اور کرتھ اور رُوم پاد ہوئے رُوم پاد کے بنش مین چیدی رتھ نام بڑا پرتاپی چندیلی کا راجا ہوا جسکے یہان ششپال نے جنم پایا اور اسی کُل مین دیوا بردھ اور بھجو دونون پتر ایسے دھرماتما اور گیانی ہوئے جنکے ست سنگ سے چودہ ہزار چھ ہزار آدمیون نے مکُت پائی اور بھجو کے بنش مین ستراجت اور پرسین نے جنم لیا اور بدربھ کے بنش مین جیمدھان اور رساتکی بڑے بلوان ہوکر جیمدھان کے شھلک نام بیٹا پیدا ہوا اور شھلک کی گادنی نام استری سے اکرور آدک بارہ لڑکے پیدا ہوکر یہ سب برشنی بنشی کہلائے اور راجا جدُ کے بنش مین راجا اندھک بڑا پرتاپی پیدا ہوکر اُس سے دندبھی نام بیٹا پیدا ہوا اور دُندبھی کے آہک نام لڑکا اور آہکی نام لڑکی پیدا ہوکر آہک سے دیوک اور اگرسین دو بیٹے پیدا ہوئے اور دیوک کے یہان دیوبان آدک چار بیٹے اور دیوکی آدک سات لڑکیان پیدا ہوئین اور اگرسین سے کنس آدک آٹھ بیٹے اور آٹھ لڑکیان پیدا ہوکر وہ سب لڑکیان بسدیو جی کے چھوٹے بھائی کو بیاہی گئین اور دیوک نے دیوکی آدک اپنی سب لڑکیون کا بیواہ بسدیو جی سے کر دیا اور پانچال دیش کا راجا کُنت بھوج راجا سورسین سے بڑی پریت رکھتا تھا لیکن اُسکے اولاد نہ تھی

اِسلیے سُورسین نے اپنی پرتھا نام لڑکی کو اُسکی راس بیٹھل دیا اسی سے پرتھا کا نام کُنتی ہوا اور راجا کُنت بھوج نے کُنتی کا بِواہ جو پنچ کنیا مین تھی
راجا پانڈ سے کر دیا اور جُدھشٹھر آدک اُس سے پیدا ہوئے اور جب کُنتی نے دُرباسا رکھیشور کو لڑکپن مین اپنی سیوا سے خوش کیا تب رکھیشور
نے ایک دیوا ہوت منتر کُنتی کو ایسا سکھا دیا کہ جس منتر کے پڑھنے سے دیوتا چلے آتے تھے کُنتی نے لڑکپن مین ایک دن سرسوتی کنارے
پریچھا لینے کے واسطے وہ منتر پڑھکر جیسے سُورج دیوتا کا آواہن کیا ویسے سُورج دیوتا رتھ پر سوار وہان آکر بولے کہ مجھکو تو نے کسواسطے
بُلایا ہی اُنکا تیج دیکھتے ہی کُنتی ڈر سے کانپتی ہوئی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اَی مہاراج مین نے منتر کی پریچھا لینے کیواسطے آپکو بُلایا تھا اب آپ کرپال
ہوکر چلے جائیے یہ بات سُنکر سُورج دیوتا بولے کہ اَی کُنتی میرا آنا بِرتھا نہین ہو سکتا اب مین تیرے ساتھ بھوگ کرکے لڑکا تجھکو دونگا یہ بات سُنکر
کُنتی نے بِنتی کیا کہ اَی مہاراج ابھی میرا بِواہ نہین ہوا لڑکا ہونے سے میری نِندا ہوگی یہ سُنکر سُورج دیوتا بولے کہ اَی کُنتی تو دھیرج رکھ تیرا لڑکپن
جیون کا تیون بنا رہیگا یہ کہکر سُورج دیوتا کُنتی سے بھوگ کرکے اپنے استھان پر چلے گئے اُسی سمے پرمیشور کی اِچھا سے کُنتی کے ایک لڑکا بہت سُندر
اور تیجوان کُنڈل آدک پہنے کان کی راہ سے پیدا ہوا اُسکو دیکھکر کُنتی نے آشچرج مانا اور صندوق مین رکھکر گنگا جی مین بہا دیا اور وہی لڑکا کرن نام
بڑا بلوان ہوکر مہابھارت مین راجا دُریودھن کی طرف سے لڑتا تھا جسکو ارجن تمھارے دادا نے مارا اور بسدیو جی کی ایک بہن پرتھا نام
کی تھا ہم نے تم کو سُنائی اب اُنکی اور چارون بہنون کا حال سُنو کہ دُوسری بہن سُرت دیوی کا بِواہ برِدھ دھرم کاروش دیش کے راجا سے ہوا اُس سے
دنت بکر آدک بالک پیدا ہوئے تیسری بہن شُرت کیرت نام کا بِواہ دھرشٹ کیت سے ہوکر سنتردن آدک نے اُسکے یہان جنم لیا چوتھی بہن
راج دیوی کا بِواہ اَونتی پُری مین راجا جے سین سے ہوا پانچوین بہن شُرت شروا نام دم گھوش راجا چندیلی کو بیاہی گئی جسکے پیٹ سے
شسپال پیدا ہوا اور راے سات لڑکی دیوک نے بسدیو جی کے اور گیارہ اِستری ہوکر سب سے سنتان ہوئی اُنکا نام سنسکرت بھاگوت
مین لکھا ہی اور دیوکی کے گربھ سے شری کرشن تِرلوکی ناتھ اور سات بیٹے اور سُبھدرا نام لڑکی نے جنم لیا تھا ہم دسوین اسکندھ مین شیام سُندر کے
اوتار لینے کی کتھا کہینگے اب دروپدی کے بِواہ کا حال سنکھیپ سے کہتے ہین سُنو کہ ارجن مچھلی کو بیدھکر دروپدی کو سوئمبر مین سے لے آئے اور
ارجن آدک پانچون بھائیون نے اُسکو اپنے استھان پر لیجاکر کُنتی ماتا سے کہا کہ ہم ایک چیز لائے ہین وہ اُسکو کھانے کی چیز سمجھ بولی کہ تم پانچون
بھائی اُسمین بانٹ لو اسلیے ماتا کی آگیا انُسار پانچون بھائیون نے دروپدی کو استری بنا کر رکھا جب راجا دُروپد کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی
تب جُدھشٹھر نے اُن سے کہا کہ ہم ماتا کی آگیا ٹال نہین سکتے یہ آشچرج دیکھکر راجا دُروپد نے بیاس جی سے پوچھا کہ اَی مہاراج میرا پرن دروپدی کے
بِواہ کا ارجن نے پورا کیا اور دروپدی میری لڑکی کو جُدھشٹھر آدک پانچون بھائی اپنی اِستری بنا کر رکھا چاہتے ہین سو آپ کے نکٹ اِس لڑکی کو
کسکی اِستری ہونا چاہیے بیاس جی نے دُروپد کو اکیلے مین لیجاکر کہا کہ اَی راجا ہم دروپدی کے پُورب جنم کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ ایک مرتبہ دیوتون نے
کیا دیکھا کہ ایک پھول کمل کا بہت اچھا گنگا جی مین بہا جاتا ہی تب اندر بولے کہ مین جا کر دیکھتا ہون کہ یہ پھول کہان سے آیا ہی جب اندر اس پھول
کا حال معلوم کرتے ہوئے جہان سے گنگا جی کا پانی نکلا ہی وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ ایک اِستری بہت سُندر کھڑی ہوئی روتی ہی اور اُسکے آنسو گنگا جی مین
گرنے سے پھول ہوکر بہتے ہین یہ حال دیکھتے ہی اندر نے آشچرج مانکر اُس اِستری سے پوچھا کہ تو کون ہی یہ سُنکر وہ بولی کہ مین ایک جگہ چلتی ہون تو بھی میرے
ساتھ آ تب میرا حال تجھکو معلوم ہوگا یہ بات کہکر وہ اِستری آگے کو چلی تب اندر بھی اُسکے ساتھ ایک پہاڑ پر چڑھ گئے تو وہان کیا دیکھا کہ ایک
پُرش اور اِستری بہت سُندر اور تیجوان رتن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے آپس مین کچھ کھیل کر رہے ہین جب اُس پُرش نے اندر کو دیکھکر
کچھ آدر اُنکا نہین کیا تب اندر نے ابھمان سے من مین کہا کہ دیکھو مین سب دیوتون کا راجا ہوکر یہان آیا ہون سو اُنھون نے

سو انھون نے کچھ بیر آدر نہین کیا اور پاس پُرش سے لے جو شری مہادیو جی انتر جامی تھے جیسے اندر کی طرف دیکھکر ہنس دیا ویسے اندر مارے ڈر کے سوکھ گئے یہ دشا انکی دیکھکر شری شیوجی انتر جامی نے کہا کہ تم ایسی پر تکیا کرو کہ پھر ابھمان نہ کرینگے تو تمھاری جان بچیگی جب اندر نے انکے ڈر سے وہی پرتگیا کی تب شری شوجی سنگھاسن سے اترکر اندر کو پہاڑ کی کندرا مین لے گئے وہان جاکر اندر نے کیا دیکھا کہ چار پُرش اور اندر ہی کی صورت وہان بیٹھے ہین اندر انکو دیکھتے ہی گھبراکر جہان تک پہونچے تھے اسی جگہ مارے ڈر کے چپ چاپ کھڑے ہو رہے تب شری شوجی نے اندر سے کہا کہ جسطرح تو نے غرور کیا تھا اسی طرح ان چارون نے بھی غرور کیا تھا اسی کارن یہ لوگ کندرا مین بند ہین اب مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تم ان چارون سمیت سنسار مین جاکر جنم لو یہ شاپ سنتے ہی پانچون اندر شری شوجی کے چرنون پر گر کر بلاپ کرنے لگے تب شری بھولاناتھ نے کہا کہ تم لوگ سنسار مین جنم لیکر اچھے کرم کروگے اور بڑے بلوان ہوگے تمھارے ہاتھ سے بہت شور بیر لڑائی مین مارے جاوینگے یہ سنکر انھون نے بنتی کیا کہ اے مہاپر بھو اپکی آگیا کے موافق سنسار مین جنم ہمارا ضرور ہوگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ جسمین دیوتون کے بیج سے آدمی کا تن پاوین شری شوجی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اسلیے وہ پانچون دھرم راج اور پون اور اندر اور اشونی کمار دیوتون کے بیج سے جدھشٹھر اور بھیم سین اور ارجن اور نکل اور سہدیو نام پیدا ہوئے اور جس استری کے ساتھ اندر بہار پر گئے تھے اس مایا روپی استری سے شری شوجی نے کہا کہ تو بھی آدمی کے تن مین پیدا ہوکر ان پانچون کی استری ہوگی سو اے راجا وہی استری اگر تیرے یہان دروپدی نام لڑکی ہوئی اور انھین پانچون اندر نے راجا پانڈ کے گھر جنم لیا ہی اس سے تم کچھ سوچ اس بات کا اپنے من مین مت کرو یہ حال سنکر راجا درپد کا سوچ چھوٹ گیا اور کوئی رکھیشور ایسا لکھتے ہین کہ دروپدی نے شری شوجی کا تپ کیا تھا تب شری شوجی نے پرسن ہوکر اس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہی تب دروپدی نے پانچ مرتبہ اپنے منھ سے کہا کہ پت پت اس سے شری شوجی نے انکو یہ بردان دیا کہ تو پانچ آدمیون کی استری ہوگی یہ سنکر دروپدی بولی کہ اے مہاراج مین نے پانچ پت ہونے کے واسطے تمھارا تپ نہین کیا تھا تب شری شوجی نے کہا کہ تو نے پانچ مرتبہ اپنے منھ سے پت پت مجھ سے مانگا اسلیے مین نے تجھکو پانچ پت دیے جو تو ایکبار کہتی تو ہم تجھکو ایک ہی پت دیتے اب جو ہمارے منھ سے نکلی وہ بات پھر نہین سکتی تو دھیرج رکھ تیرے پانچون پت آپس مین جھگڑا نہین کرینگے اور تیرے نصیب مین اسی طرح لکھا تھا اور کوئی کوئی مہا پُرش ایسا بھی کہتے ہین کہ ایک گئو راستے مین چلی جاتی تھی اسکو دیکھکر پانچ سانڈ کامدیو کے بس ہوکر اس گئو کے پیچھے دوڑے دروپدی یہ دشا دیکھکر ہنسنے لگی تب اس گئو نے دروپدی کو یہ شاپ دیا کہ تو مجھکو دیکھکر ہنستی ہی اسلیے تو بھی پانچ پُرشون کی استری ہوگی اسی کارن دروپدی کے پانچ پُرش ہوئے۔

دسوان اسکندھ

لیلا اور کتھا شری کرشن اوتار کی

جنم مرن سے رہت ہین نارائن کرتار　　ہر بھگتن کے ہیت سون لیت منج اوتار

جب پرتھوی پر ہوت ہی آدھک پاپ بستار　　تب ہی سرگن دھرت ہین ایک روپ اوتار

دواپر جگ کے انت مین کنس کیو جب راج　　سادھ رکھن کو دکھہ بھیو دیتن بڑھی سماج

جگت ہوم کی ہان کر پرجا کو دکھہ دین　　ایسا پاپ بچار کے بھوم بھئی آدھین

جب سب دیوتا جاے کے کینھی بہت پکار　　تب دھر سرگن روپ کو گو ور گیو مہہ بھار

اُدھیاے پہلا۔ پوچھنا راجا پرچھیت کا کتھا شری کرشن اوتار کی شکدیو جی سے

جب راجا پرچھیت کو نوا اسکندھ کتھا شری مدبھاگوت کی پانچ دن مین سُننے سے گیان پیدا ہو کر اپنے مکت ہونے کی راہ دکھلائی دی تب راجا نے
ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے شکدیو سوامی آپ نے کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی پچھلے راجا اور رکھیشوروں کی جو لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان مین
جنم اپنا کاٹ کر بیکنٹھ کو گئے ہین کہی وہ کتھا اور شری نارائن جی کی مہما سُنکر میرے من کو بودھ ہوا اب جد بنشیون کی کتھا جس کُل مین شری
کرشن مہاراج تریلوکی ناتھ نے اوتار لیکر بہت لیلا سنسار مین آدمیون کے مکت ہونے اور بھگتون کو سُکھ دینے کیواسطے کی تھی سُنا چاہتا ہون
اور آپ نے کہا تھا کہ پربرہم پرمیشور سدا ایک روپ رہ کر جنم اور مرن سے رہت ہین سو اُنھون نے دیوکی جی کے پیٹ سے کسطرح جنم لیا اِس
بات کا سندیہ میرے من مین اُپجا ہی سو آپ مٹا دیجیے اور آپ نے یہ بھی کہا ہی کہ بلدیو جی نے دیوکی جی کے گربھ مین باس کیا ہی تو پھر روہنی جی کو
اُنکی ماتا کیون کہتے ہین اِسکا حال بھی ابتار کر کے کہیے مجھکو اِس کتھا کے سُننے مین آلس نہو کر ہر روز حوصلہ بڑھتا جاتا ہی آپ جیُون جیُون یہ کتھا مجھکو [قیام ۱۲]
سُناتے ہین تیُون تیُون زیادہ پیاس مین امرت سا پلاتے ہین جس پرمیشور کی استُت کرنے مین برہمادک دیوتا ہار مان گئے تو پھر دوسرے
کی کیا سامرتھ ہی جو اُنکے گنون کو برنن کر سکے میرے پُرکھون نے شری کرشن مہاراج کی دیا سے دُرجودھن اور کرن آدک بڑے بڑے شُور بیرونکو
مار کر راجگدی پائی اور جس سمے اشوتھاما دُرونا چارج کے بیٹے نے کرودھ کر کے چاہا کہ نام اور بنش پانڈون کا دُنیا مین باقی نہ رکھون اور [اوصاف ۱۲]
میرا پران مارنے کے واسطے برہم استر میری ماتا کے پیٹ مین چلایا اُسی سمے شری شیام سُندر نے میری رکھیا کی وہی شری کرشن جی بھناشی
پرکھ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنے والے اور ہمارے کُل پوج اور سہایک ہین سو آپ دیا کر کے اُنکی کتھا سُنائیے۔ [ہتھیار]

دوہا	سُنکے شُک بولے سبتے راجا تو بڑبھاگ		باکھن پربھو سون پائیے بارھیو ہی انُراگ

اے راجا تو نے شیام سُندر کی کتھا پوچھکر مجھکو بڑا سُکھ دیا اب مین نرمل جس شری کرشن جی کا تجھکو سُناتا ہون لیکن تو نے کئی دن سے اناج اور پانی
نہین کھایا پیا اِسلیے تیرا چت ٹھکانے نہ ہوگا اور تجھکو سچیت ہو کر یہ کتھا سُننا چاہیے یہ سُنکر راجا بولا کہ اے سوامی آپنے جو نوا اسکندھ کتھا امرت
روپی مجھکو سُنائی ہی وہ امرت کانون کی راہ پینے سے پیٹ میرا بھر گیا ہی اِسلیے مجھکو کچھ بھوکھ اور پیاس ذرا بھی نہین ہی شکدیو جی یہ بات سُنکر
بہت خوش ہوئے اور پرمیشور کے چرنون مین دھیان لگا کر اُنکو ڈنڈوت کی اور چھٹھوین دن سومبار سے دسوین اسکندھ کی کتھا شروع کر کے
کہا کہ اے راجا دواپر جگ کے آخیر مین جہان جد بنشی کے بنش مین سورسین نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسنے نو کھنڈ پرتھوی کے راجون کو جیت کر
جس پایا اور راجا سورسین کے مرکھیا نام استری سے پانچ لڑکیان اور بسدیو جی آدک دس لڑکے پیدا ہوئے اور بسدیو جی بڑے بیٹے نے پہلا
بواہ اپنا روہنی نام بیٹی راجا روہن سے کیا اور ستره پٹ رانی بسدیو جی کے تھین جب بسدیو جی نے اٹھارہوان بواہ اپنا دیوکی جی سے جو راجا
دیوک کی بیٹی اور راجا کنس کی چچیری بہن تھین کیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ دیوکی جی کے اٹھوین گربھ سے کنس کا مارنے والا پیدا ہوگا ایسی
آکاش بانی سُنکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کو قید کیا تب پربرہم پرمیشور نے شری کرشن نام سے وہان جنم لیا اِتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت
نے پوچھا کہ اے مہاراج کنس کسطرح پیدا ہوا اور کیونکر شری کرشن مہاراج متھرا جی مین جنم لیکر گوکل مین گئے یہ کتھا ابتار کر کے کہیے شکدیو جی
بولے کہ اے راجا پرچھیت اُن دنون راجا آہک جد بنشی متھرا پُری مین راج کرتا تھا جب دیوک اور اُگرسین نام دو بیٹے اُسکے پیدا ہوئے
اور وہ مر گیا تب اُگرسین بڑا بیٹا اُسکا مہا پرتاپی راجا ہوا اور پون ریکھا نام رانی اُسکی بہت سُندر اور پتی برتا تھی اُنھون نے راجا
کی سیوا اور نا گیان مین رہا کرتی تھی ایک دن رانی پون ریکھا رجسولا اشنان سے شُدھ ہو کر اپنے پت کی آگیا لے کر سہیلیون سمیت

بن بہار کرنے گئی وہاں بہت اچھے اچھے پھول اور پھل لگے تھے اور بہت طرح کے پنچھی سُہاونی بولیان بُولتے تھے اور ٹھنڈھی اور خوشبودار اور ملائم ہوا بہتی تھی اور ایک طرف جمنا جی پہاڑ کے نیچے لہرین لیتی تھین ایسی شوبھا دیکھتے ہی پون ریکھا رتھ سے اترکر بن بہار کرنے لگی جب وہ گھومتی پھرتی ہوئی سہیلیون سے الگ ہوکر ایک گھٹا ٹوپ بن مین اکیلی جا پہونچی تب ہر اچھا سے اچانک اُس جگہ درملک نام راچھس بھی گھومتا ہوا آپہونچا اور پون ریکھا کا روپ دیکھتے ہی اُسپر موہت ہوگیا جب اُسنے بھوگ کرنیکی اچھا سے اپنا روپ راجا اگرسین کا ایسا بنالیا اور سامنے آکر رانی سے بھوگ کرنا چاہا تب پون ریکھا دن کو بھوگ کرنا ادھرم بچارکر بولی کہ مہاراج دنکو بھوگ کرنے سے اور دھرم چھوٹکر پاپ ہوتا ہے اسلیے دنکو بھوگ نہ کیجیے اسی طرح بہت سی باتین کہکر پون ریکھا نے اپنے کو بچانا چاہا لیکن درملک راچھس نے جو کامدیو کے بس ہورہا تھا رانی کا ہاتھ زبردستی پکڑلیا اور زمین پر گراکر اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور پون ریکھا بھی اُسکو اپنا پت سمجھکر چُپ ہورہی۔

دُوہا — جیسی ہونہو بتا ویسی اُپجے بُدھ — ہونہار ہردے بسے بسر جاے سب سدھ

ای راجا پریچھت جب درملک بھوگ کرکے اپنا راچھس روپ بنا کر رانی کے سامنے کھڑا ہوگیا تب رانی پون ریکھا اُسکو دیکھتے ہی بہت شرمندہ اور سوچ مین ہوکر بڑے کرودھ سے بُولی کہ ای راچھس ادھرمی چانڈال تونے یہ کیا چھل کرکے میرا ست دھرم کھودیا تیرے ماتا اور پتا اور گرو کو دھکار ہے جسنے تجھے ایسا گیان سکھلایا تیری ماتا ایسا کپوت پیدا کرنے سے بانجھ رہتی تو اچھا تھا جو لوگ آدمی کا تن پاکر کسی کا ست دھرم بگاڑ دیتے ہین اُنکو بہت جنمون تک نرک بھوگنا پڑتا ہے درملک یہ بات سُنکر بولا کہ ای پون ریکھا تو کرودھ کرکے مجھکو شاپ مت دے تیری کوکھ بند دیکھ مجھکو بڑا سوچ تھا سو وہ آج چھوٹ گیا مین نے اپنے دھرم کا پھل تجھکو دیا میرے بھوگ کرنے سے تیرے گربھ رہکر بڑا پرتاپی لڑکا پیدا ہوگا اور وہ اپنی بھجا کے بل سے نوکھنڈ پرتھوی کے سب راجون کو جیت کر اکیلا چکرورتی راج کریگا اور پربرہم پرمیشور شری کرشن نام پرتھوی پر اوتار لیکر اُس سے لڑینگے اور میرا نام پچھلے جنم کا کال نیم ہے لنکا کی لڑائی مین ہنومان جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اب درملک نام راچھس کا جنم پاکر تجھکو بیٹا دیے جاتا ہون تو کسی بات کی چنتا مت کر ایسا کہکر درملک اپنے گھر کو چلا گیا اور یہ بات سُنکر رانی پون ریکھا نے سمجھا کہ پرمیشور کی اچھا اسی طرح پر تھی ہونے والی بات بنا ہوئے نہین رہتی ایسا بچار کر اُسنے اپنے من کو دھیرج دیا جب سہیلیان پون ریکھا کو ملین تب پون ریکھا کا رنگ اور سنگار بگڑا ہوا دیکھکر بولین کہ ای رانی تمکو اتنی دیر کہان لگی اور تمھاری یہ کیا دشا بنی ہے یہ سُنکر رانی نے کہا کہ جب تم نے مجھکو اس جنگل مین اکیلی چھوڑ دیا تب ایک بندر نے آکر مجھکو ایسا ستایا کہ جسکے ڈر سے ابھی تک میرا کلیجا دھڑکتا ہے اسی سے میری یہ دشا ہوئی یہ بات سُنکر سب سہیلیان گھبرا گئین اور رانی کو رتھ پر بٹھا کر راج مندر میں لے آئین دس مہینے پیچھے ماگھ سُدی تیرس برہسپت کے دن جسوقت رانی کے بیٹا پیدا ہوا اُسوقت ایسی آندھی چلی کہ پرتھوی کانپنے لگی اور ہزارون درخت گر پڑے اور اندھکار ہوتے اور بادل گرجنے اور بجلی چمکنے سے دن مانند رات کے ہوکر تارے ٹوٹنے لگے اور راجا اگرسین نے بیٹا پیدا ہونے کی بڑی خوشی کی اور مانگنے والون کو بہت دان اور دچھنا دی جب راجا نے جوتشیون سے لڑکے کی جنم کُنڈلی کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ اپنے بیٹے کا نام کنس رکھو یہ بالک بہت بلوان ہوکر راچھسون کو اپنے ساتھ لیکر راج کریگا اور دیوتا اور براہمن اور سادھو سنت ہر بھگت لوگ اِسکے ہاتھ سے دکھ پاوینگے اور تمھارا راج سنگھاسن چھین کر آپ راج کرے گا اور پرجا کو بہت دکھ دیگا جب اسکے بہت پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دکھ پاویگی تب پربرہم پرمیشور اوتار لےکر اِسکو اپنے ہاتھ سے مارینگے یہ بات سُنکر پہلے راجا بہت اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اچھا اسی طرح جانکر سنتوکھ کیا اور جوتشیون کو آدر کے ساتھ بدا کرکے بیٹے کو پالنے لگا جب کنس پانچ چھ برس کا ہوا تب بہت طرح کا ظلم رعیت پر کرنے لگا

کبھی متھرا باسی لڑکون کو زبردستی پکڑکر جنگل مین لیجاتا اور مارکر تھا انکی پہاڑ کی کھوہ مین چھپا آتا اور جو لڑکے اُس سے سیانے تھے اُنکی چھاتی پر چڑھکر گلا دباکر مار ڈالتا اور کبھی لڑکون کو نہانے کے واسطے اپنے ساتھ جمنا کنارے لیجاکر پانی مین اُنکو ڈبا دیتا جب اِس طرح کا پاپ کنس کرنے لگا تب سب متھرا باسی اپنے اپنے لڑکون کو گھر مین چھپا رکھنے لگے اور سب رعیت اُسکے ہاتھ سے دُکھی ہوکر آپس مین کہنے لگی کہ یہ کنس پاپی راجا اگرسین کے بیج سے پیدا نہین ہی یہ کوئی پاپی جیو ایسے دھرماتما راجا کے گھر پیدا ہوکر رعیت کو دُکھ دیتا ہی جب راجا نے رعیت کو دُکھ دینے کا حال سُنا تب کنس کو بہت ڈانٹ کر سمجھایا کہ تو رعیت کو دُکھ مت دیا کر لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ دُکھ رعیت کو ہر روز دینے لگا تب راجا نے اُسکی یہ دُرشتا دیکھکر بڑے سوچ سے من مین کہا کہ ایسا اَدھرمی بیٹا پیدا ہونے سے مین بے اولاد کے ہی اچھا تھا جسکے کپوت لڑکا پیدا ہوتا ہی اُسکا جس اور دھرم دُنیا مین نہین رہتا اِسی طرح بہت سوچ کرکے راجا اگرسین چھپایا کرتا تھا اور کنس پر اُسکا کچھ بس نہین چلتا تھا جب کنس آٹھ برس کا ہوا تب اکیلا مگدھ دیش مین جاکر جراسندھ سے جو بڑا پرتاپی راجا تھا کشتی لڑا جب راجا جراسندھ نے اُسکو اپنے سے زبردست جانکر سمجھا کہ مین اِس سے لڑائی مین نہ جیتونگا تب ہار مانکر دو بیٹیان اپنی کنس کو بیاہ دین جب کنس دونون استریون کو ساتھ لیکر متھراپوری مین آیا تب وہ راجا اگرسین اپنے باپ سے دشمنی کرکے کہنے لگا کہ تم رام نام چھوڑکر شری مہادیو جی کا نام جپا کرو یہ سُنکر راجا بولا کہ میرے سب کام پورے کرنے والے شری رام جی ہی ہین اُنکا سمرن چھوڑ دون تو کسطرح بھوساگر پار اُترونگا جب کنس نے یہ بات راجا کی سُنی تب کرودھ کرکے راج گدی پر سے راجا اگرسین کو گرا دیا اور آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر راج کاج کرنے لگا اور اپنے راج مین ایسا ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی پرمیشور کا نام نہ لیوے اور جگ اور ہوم اور دان اور دھرم اور تپ اور جپ پرمیشور کا کرے جو کوئی ہمارا حکم نہ مانیگا اُسکو ہم مار ڈالینگے جب ایسا ڈھنڈھورا پٹنے سے اُسکے راج مین سب اچھے کرم بند ہوگئے اور راجا کنس گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو دُکھ دیکر دیتون کی صلاح سے راج کاج کرنے لگا اور اُسنے پرتھوی کے سب راجون کو اپنے بل سے جیت لیا تب ایکدن اپنی فوج لیکر سورگ مین راجا اندر سے جدھ کرنے چلا اُسوقت ایک منتری یعنی وزیر نے جو راجا اگرسین کے وقت کا نوکر تھا کنس سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ بغیر شتوا شومیدھ جگ کیے اندراسن نہین ملتا ہی آپ اپنے بل کا گھمنڈ نہ کیجیے دیکھیے راون اور کمبھ کرن کو گھمنڈ نے کیسا کھو دیا کہ جنکے کُل مین کوئی پانی دینے والا بھی نہ رہا یہ بات سُنکر راجا کنس راجا اندر سے لڑنے نہین گیا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب پرتھوی پر راجا کنس کے ڈر سے جگ وغیرہ اچھے کرم سب نے کرنا چھوڑ دیا اور براہمن اور رکھیشور راچھسون کے ہاتھ سے دُکھ پانے لگے اور پرتھوی ایسے پاپیون کا بوجھ نہین سہہ سکی تب اُسنے گئو روپ دھرکر روتی پکارتی ہوئی راجا اندر کے سامنے جاکر کہا کہ ای مہاراج دُنیا مین کنس اور راچھس لوگ بڑا پاپ کرتے ہین اُنکے ڈر سے برہمچاری ور جگ آدک شبھ کرم کوئی نہین کرتا ہی آپ مجھکو حکم دین تو مین مرت لوک چھوڑکر پاتال لوک چلی جاؤن پاپیون کا بوجھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہی یہ بات سُنکر راجا اندر نے دیوتون سمیت برہماجی کے پاس جاکر سب حال کہا برہماجی اُن سب کو ساتھ لیکر کیلاش پہاڑ پر اِس اِچھا سے گئے کہ شری مہادیو جی راچھسون کو سزا دینے کے لائق ہین وہ راچھسون کو مارکر پرتھوی کا دُکھ چھڑا دینگے جیسے برہماجی وہان پہونچے ویسے شری مہادیو جی اُٹھ کھڑے ہوئے کہ ای برہماجی اِس پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کی سامرتھ ہمکو اور تمکو نہین ہی اِسکا دُکھ چھڑانے والے آدپُرش بھگوان ہی ہین وہی پرتھوی کا بوجھ اُتارینگے یہ بات کہکر شری مہادیو جی برہماجی وغیرہ کو ساتھ لیکر چھیر ساگر کے کنارے چلے گئے اور وہان ہاتھ جوڑکر سب کسی نے پرم پرمیشور کی یہ اُستت کی کہ ای کرپا ندھان کسکی سامرتھ ہی جو آپکی مہما برنن کرسکے آپ نے متس روپ دھرکر شنکھاسر دیت کو مارکر بید کو سمندر سے باہر نکالا اور کچھپ روپ ہوکر مندراچل پہاڑ

اپنی پیٹھ پر لے کر چھیر ساگر متھ کر چودہ رتن نکالے اور باراہ روپ دھر کر پرتھوی کو پاتال سے باہر نکال لائے اور دیوتون کی رچھا کرنے کیواسطے باون روپ ہوکر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا اور پرسرام اوتار لیکر سب چھتریون کو مار ڈالا اور ساتون دیپ کی پرتھوی اُنسے چھین کر براہمنونکو دان کردی اور شری رام چندر اوتار لیکر راون آدک راچھسونکو مار ڈالا اسیطرح جب جب پرتھوی پر دیت اور راچھس اور پاپی راجا گئون اور براہمنون اور ہر بھگتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ انکی رچھا کرنیکے واسطے سگن اوتار لیکر ادھرمیون کو مارتے ہین سو ان دنون کنس آدک کے پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دُکھی ہوکر آپکی شرن آئی ہے اسپر دیال ہوکر رچھا کیجیے اور گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو سُکھ دیجیے جب برہما دک دیوتون نے اسطرح پر نارائن جی کی استتت کی تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے برہما ہم کو پرتھوی کا دُکھ معلوم ہوا ہم سگن اوتار لیکر اسکا بوجھ اُتارینگے ہم جنم اور مرن سے کچھ کام نہین رکھتے لیکن بسدیو اور دیوکی نے پچھلے جنم مین ہمارا تپ اور دھیان کرکے ہم سے یہ بردان مانگ لیا ہے کہ ہم اُنکے پتر ہون اور اسیطرح نند اور جسودا جی نے بھی ہمارا تپ کرکے یہ بردان مانگا تھا کہ ہم تمھارے بال لیلا کا سُکھ دیکھین اسلیے ہم اُنکی اچھا پوری کرنیکے لیے متھرا مین بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لینگے اور گوکل مین جاکر بال چرتر اپنا نند اور جسودا کو دکھلاوینگے اور کنس آدک ادھرمی راجونکو مارکر اپنے بھگتون کو سُکھ دینگے سو تم دیبی اور دیوتا لوگ برج اور گوکل اور متھرا مین پہلے سے جاکر جدبنشی کل اور گوال بنس مین ہماری لیلا کا سُکھ دیکھنے کو جنم لیو پیچھے سے ہم بھی چار سو روپ دھر کر اوتار لینگے سب دیوتا یہ آکاش بانی سنتے ہی بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر آئے جب برہما جی نے آکاش بانی کا سب حال پرتھوی کو سمجھا دیا تب وہ بھی خوش ہوکر اپنے استھان پر چلی آئی اور نارائن کی آگیا انسار دیوتا اور رشی اور کنر اور گندھرب آدک اپنی اپنی استریون سمیت متھرا اور گوکل مین جنم لیکر جدبنشی اور گوال بال کہلائے اور چارون بید کی رچاؤن نے بھی برہما جی سے آگیا لیکر گوپیون کا جنم لیا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اب ہم دیوکی جی کے بیواہ کا حال کہتے ہین سنو کہ دیوک نام جو اُگرسین کا بڑا بھائی تھا اُسکے چار بیٹے اور چھ بیٹیان ہوئین سو اسنے چھئو بیٹیان بسدیو جی کو بیاہ دین جب دیوکی نام ساتوین بیٹی اسکے یہان پیدا ہوئی تب دیوتا بہت خوش ہوئے اور راجا اُگرسین کے یہان کنس آدک دس بیٹون نے جنم لیا جب دیوکی بیاہنے کے لائق ہوئی تب دیوک نے راجا کنس سے آگیا لے کر اچھی ساعت مین اُسکے بیواہ کا تلک بسدیو جی کے یہان بھیجدیا جب سورسین بسدیو جی کے باپ تلک لیکر بڑی دھوم دھام سے متھرا مین بسدیو جی کو بیاہنے آئے تب راجا کنس اپنے باپ اور چچا اور فوج کو ساتھ لیکر آگے سے گیا اور براتیونکو بڑے آدر بھاؤ سے لیکر جنواسا دیا اور جب گاشت شاچار تھا جوگ گیا اور بسدیو جی کو منڈوے مین لیجاکر بدھ پوربک دیوکی جی کا بیواہ اُنکے ساتھ کردیا اور پندرہ ہزار گھوڑے اور چار ہزار ہاتھی اور اٹھارہ سو رتھ اور دو سو داسی اور گہنا کپڑا آدک بہت جہیز مین دیکر براتیون کو بڑے آدر سے بدا کیا

دوہا	تب چڑھاے رتھ دیوکی آپ بھیو رتھوان		پہونچاون اتِ پریت سون چلیو سہت ابھمان

جب کنس بسدیو اور دیوکی کا رتھ ہانکتا ہوا تھوڑی دور متھرا کے باہر گیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے کنس تو جسکو بڑی خوشی سے پہونچانے جاتا ہے اُسکے پیٹ سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنیوالا پیدا ہوگا جب یہ آکاش بانی سنکر کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا اور گھوڑے کی باگ ہاتھ سے گر پڑی تب اُسنے بچار کیا کہ کوئی کیسا ہی ناتے دار ہو لیکن اپنی جان سے زیادہ پیارا نہین ہوتا اسلیے دیوکی کو ابھی مار ڈالنا چاہیے نہ وہ رہیگی نہ اُس سے آٹھوان لڑکا میرا مارنیوالا پیدا ہوگا یہ بچار کر کنس رتھ کے بھیتر گھس گیا اور دیوکی کے سر کے بال پکڑ کر اُسکو نیچے کھینچ لایا اور ننگی تلوار نکال کر کرودھ سے دانت پیستا ہوا یون کہنے لگا کہ جس درخت مین زہر کے برابر پھل لگے اُسکو پہلے ہی جڑ سے اُکھاڑ ڈالنا چاہیے جب وہ درخت ہی نہ رہیگا تب اُسمین پھول اور پھل کسطرح لگین گے اسلیے ابھی دیوکی کو مار ڈالون تو بے کھٹکے ہوکر راج کرون یہ سنکر جتنے آدمی اُس وقت وہان تھے وہ سب

چنتا کرکے رونے لگے لیکن راجا کنس کے ڈر کے مارے کسی کو یہ مجال نہ تھی کہ کچھ کہہ سکے تب بسدیو جی نے بچار کیا کہ کنس اگیان کو پاپ اور پن کا کچھ بچار نہین ہی اسوقت میرے کرودھ کرنے سے دیوکی کا پران جایگا اسلیے چھما کرنا اُچت ہی کسواسطے کہ جب زبردست دشمن غصہ کرے تب چھما کرکے وہ وقت بچا جانا چاہیے جسطرح ٹھنڈھا لوہا گرم لوہے کو کاٹ ڈالتا ہی اسیطرح چھما کرنے والے آدمی وقت پاکر اپنے دُشمن کو جیت لیتے ہین ایسا بچار کر بسدیو جی نے راجا کنس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے پرتھوی ناتھ دُنیا مین تمھارے برابر کوئی دوسرا بلوان اور پرتاپی نہین ہی جو تمھاری برابری کرسکے جہان سب لوگ تمھاری چھایا مین رہتے ہین وہان تم کو یہ اُچت نہین ہی کہ ایسے شُور بیر ہو کر اپنی بہن پر بنا اپرادھ تلوار چلاؤ استری مار ڈالنے کا بڑا پاپ ہی ایسا پاپ کرنیوالے کے بہت پرکھا نرک مین پڑتے ہین جب آدمی یہ جانے کہ ہم کبھی نہین مرینگے تب پاپ کرے تو اُچت بھی ہی مگر دُنیا مین جو پیدا ہوا ہی وہ ایکدن ضرور مریگا جو اپنا تن رہنے کے واسطے بہت تدبیرین کرے تو بھی یہ تن کسیطرح نہین رہ سکتا اور جوانی اور راج بھی کچھ کام نہ آکر کیول جس اور اجس دُنیا مین رہ جاتا ہی۔

کبت

داتا کو مہیپ ماندھاتا اور دلیپ ایسے جاکے جس اجہون لو دیپ دیپ چھائے ہین	بل ایسو بلوان کو بھیو جہان بیچ راون سمان کو پرتاپی جگ جائے ہین
بان کی کلان مین سجان دُرون پارتھ سے جاکے گن دیندیال بھارت مین گائے ہین	کیسے کیسے شُور رچے چاتری برنج جو بھیر چکچور کر دھور مین ملائے ہین
دوہا اَرب کھرب لون درب ہی اُدے اسُت لون راج	تُلسی جو نج مرن ہی تو آوے کونے کاج

یہ بات سُنکر کنس بُولا کہ اے بسدیو تم نے بھی تو آکاش بانی سُنی ہی اسکی تدبیر پہلے سے کرنا چاہیے جسمین مین نہ مرُون جو مین آج دیوکی کو نہین مارون تو یہ چنتا میری نہین چھوٹے گی اور اسکے بدلے مین تمھارا بیواہ دوسری کنیا سے کردونگا اور اسکو مار کر بیفکر ہو جاؤنگا یہ بات سُنکر براہمن اور رکھیشوروں نے جو اسکے ساتھ تھے کنس سے کہا کہ بید اور شاستر مین بہن کا مارنا بڑا پاپ لکھا ہی ایسا ادھرم کرنا تم کو نچاہیے جب کنس نے براہمنو نکا سمجھانا بھی نہین مانا تب بسدیو جی نے بچار کیا کہ یہ پاپی راجا اپنی ٹیک پر ہی ایسی تدبیر کرنا چاہیے جسمین دیوکی اسکے ہاتھ سے بچ جاے پرمیشور جانے کہ دیوکی کے کب لڑکا پیدا ہو یا اسی بیچ مین کنس پاپی مرجاے اسوقت جو دیوکی ماری جاتی ہی اسکا لڑکا دینا کہکر دیوکی کا پران بچانا چاہیے یہ وقت گذرجاے پیچھے سے سمجھا جاویگا ایسا بچار کر بسدیو جی نے کنس سے کہا کہ اے مہاراج مین ایک بنتی کرتا ہون سُنیے کہ آکاش بانی ہونے کے موافق آپ دیوکی کے بیٹونسے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین کچھ دیوکی سے کھٹکا نہین ہی اسلیے دیوکی کو بے قصور سمجھکر چھوڑ دیجیے اس سے جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو مین آپ کے پاس پہونچا دونگا اس بات کے ساکھی سورج اور چندرما ہین کنس نے یہ بات سُنکر ہونہار کے بس ہو کر بسدیو جی سے اقرار لیکر دیوکی جی کو چھوڑ دیا اور بسدیو جی سے بُولا کہ تم نے مجھکو اسوقت پاپ سے بچالیا یہ کہکر اُسی جگہ سے بسدیو اور دیوکی کو بدا کردیا اور آپ راج مندر پر چلا آیا اور بسدیو جی دیوکی سمیت اپنے استھان پر پہونچے جب کچھ دنون مین دیوکی جی کے بیٹا پیدا ہوا اور بسدیو جی نے اُسیوقت روتا ہوا لڑکا لاکر کنس کے آگے رکھدیا تب کنس نے ہنسکر کہا کہ اے بسدیو جی تم بڑے سچے ہو تم نے ہم سے کچھ کپٹ نہین رکھا ہمارے بھلے کیواسطے اپنے بیٹے کی محبت چھوڑ کر روتا ہوا لڑکا لاکر ہمارے سامنے رکھدیا اس سے ہم کو کچھ ڈر نہین ہی اسکو تم اپنے گھر لیجاؤ بسدیو جی خوش ہو کر اسکو اپنے گھر لے چلے لیکن کنس کو ادھرمی سمجھکر پیچھے دیکھتے اور یہ بچار کرتے جاتے تھے کہ پھر بلاکر نہ مار ڈالے جب بسدیو جی لڑکا لیکر چلے گئے تب کنس نے اپنی سبھا والون سے کہا کہ آکاش بانی کے موافق مجھکو آٹھوین بالک سے مرنے کا ڈر ہی اسکو پرتھا مار کر کیون پاپ لون اُسی سمے ہی راج چھوائے نارد مُن وہان آپہونچے جب کنس نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا اور اُنکے چرن دھوکر بدھ پوربک پوجا کی تب نارد جی نے کہا کہ اے کنس تو نے بسدیو کے بیٹے کو کس واسطے پھیر دیا یہ بات تو نہین جانتا کہ بسدیو جی کی سیوا کرنے کے واسطے سب دیوتا اور رکھیشوروں نے گوکل اور متھرا مین آکر جنم لیا ہی اور دیوکی کے آٹھوین گربھ مین پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے شری کرشن جی اوتار لیکر تجھکو راچھشون سمیت

مارینگے اور تیرا باپ آدک سب جدبنشی دیوتاؤن کے اوتار ہوکر تیرے دشمن ہین انکو اپنا دوست مت جان ایسا کہکر نارد مُن نے آٹھ لکیرین پرتھوی پر
کھینچکر کنس کو دکھلاکر گنایا تو دونون طرف سے آٹھوین لکیر آخیر کی ٹھہری تب نارد جی نے کنس سے کہا کہ یہ نہین معلوم کہ کون آٹھوین لکیر سے تیری موت
ہی جب یہ سمجھاکر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے اُسی ساعت بسدیو جی کو بالک سمیت بلا بھیجا اور لڑکے کو پرتھوی پر پٹک کر مار ڈالا اور بسدیو
اور دیوکی کو قید کیا اور اپنے ماتا اور پتا کے سمجھانے پر بھی نہ مانکر کہا کہ مین اپنا پران بچانے کے واسطے دیوکی کے بیٹون کو مار ڈالونگا اور کنس نے
اگرسین اپنے باپ کو بھی بسدیو اور دیوکی کا سہایک اور اپنا دشمن سمجھکر اُنپر چوکی پہرا کر دیا اور پرلمب بکاسُر کیشی اگھاسُر وغیرہ راچھسونکو بلاکر حکم دیا کہ نارد جی
کہہ گئے ہین کہ سب یہ ملیچھشور اور دیوتے متھرا اور گوکل مین آکر جنم لیا ہے اُسکے بیچ گونمین شری کرشن جی اوتار لینگے سو تم جتنے جدبنشی متھرا اور گوکل مین پاؤ سب کو مار ڈالو

اُدھیاے دوسرا۔ گربھ باس کرنا شری کرشن بھگوان کا دیوکی جی کے پیٹ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اسی طرح پانچ بیٹے اور دیوکی جی کے پیدا ہوئے اور بسدیو جی نے اپنے اقرار کے موافق انکو بھی کنس کے پاس
لیجاکر دیدیا اور کنس نے انکو بھی مار ڈالا اور کنس کی آگیا کے موافق پرلمب اور بکاسُر وغیرہ راچھسون نے متھرا مین جاکر جتنے جدبنسیون کو کھاتے پیتے
چلتے پھرتے جہان پایا سب کو باندھ کر لے آئے اور کنس نے کسی کو پانی مین ڈبواکر اور کسی کو آگ مین جلواکر اور کسی کا گلا دباکر مار ڈالا جو جدبنشی اُسکے
مارنے سے بچے وہ سب اپنے لڑکے بالون سمیت متھرا چھوڑ کر پانچال وغیرہ دیشون مین جا چھپے اور بسدیو جی نے روہنی نام اپنی استری کو نندجی اپنے
مترکے گھر گوکل مین بھیجدیا اور نندجی نے اُسکو بڑے آدر سے اپنے یہان رکھا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج نارد مُن ایسے گیانی اور ہر
بھگت نے جو کنس کے پاس آکر اپنی صلاح سے بسدیو جی کے لڑکے اور جدبنشیون کو مروا ڈالا اسکا کیا کارن تھا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا نارد مُن
نے اسواسطے یہ پاپ کنس کے ہاتھ سے کرایا جسمین پاپ کرنے سے اسکے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہے اور شری کرشن بھگوان جلد اوتار لیکر اسکو مار ڈالین اے راجا پریچھت
جب راجا کنس دیوتا اور رکھیشورونکو جنھون نے جدبنشی کل مین جنم لیا تھا مار کر بہت طرح دُکھ دینے لگا اور اُسنے چھ بیٹے بسدیو جی کے بیادھ کیطرح
مار ڈالے تب بسدیو اور دیوکی نے ہر ہر تُونکا دھیان کرکے بڑی عاجزی سے بنتی کی کہ اے مہاپربھو کنس ہم کو نربنش کئے ڈالتا ہے اب جلدی سُدھ لیکر
اس دُکھ سے چھڑاؤ دوہا پت بناسن دُکھ ہرن جن رنجن سُر راے ۔ اب ہم کو کوئی نہین تم بن اور سہاے ۔ جب اسطرح بسدیو اور دیوکی نے بہت بلاپ
کیا تب پرمیشور پربرہم انترجامی دین دیال نے یہ بچار کیا کہ دیوتا اور رشی آدک متھرا اور گوکل مین جنم لے چکے اب پہلے شری لچھمن جی بلدیو نام سے پھر ہم
باسدیو نام سے اور بھرت جی پرَدُمن اور شترہن جی انرُدھ اور شری سیتا جی رُکمنی نام سے اوتار لیوین ایسا بچار کر پرمیشور نے بلدیو جی کا گربھ دیوکی
جی کے پیٹ مین استھر کر دیا اور اپنی آنکھ سے جوگ مایا دیبی روپ کو پرکٹ کیا جب وہ دیبی پرمیشور کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہوئی تب اُس سے
کہا کہ تو ابھی متھرا پوری مین جہان راجا کنس ہمارے بھگتون کو دُکھ دیتا ہے جا اور ساتوان گربھ بلبھدر جی کا جو دیوکی جی کے پیٹ مین ہے نکال کر روہنی
جی کے پیٹ مین دھر دے اور یہ بھید کوئی دُشٹ نہ جانے اس کام کے کرنے سے کلجگ مین تیرا نام درگا دیبی پرکٹ ہوکر بڑا مہاتم ہوگا اور سنساری
جیو تیری پوجا کرنے سے اپنا منورتھ پاوینگے اور سنسار مین بلبھدر جی کا نام شنکرکھن اور بلرام آدک اور تیرے بھی بہت نام پرکٹ ہونگے
یہ کام کرکے تو جسودا جی کے گربھ سے جنم لے اور ہم بھی بسدیو جی کے گھر جنم لے کر گوکل مین آتے ہین یہ بات سُنتے ہی جوگ مایا پربرہم پرمیشور
کی پرکرما کرکے موہنی روپ سے متھرا مین آئی اور دیوکی جی کے پیٹ سے بلبھدر جی کا گربھ نکال لیا اور گوکل مین لے جاکر روہنی جی
کے پیٹ مین دھر دیا لیکن یہ حال روہنی جی کو نہین معلوم ہوا اور جوگ مایا نے بسدیو اور دیوکی کو سپنا دیا کہ مین نے تمھارا
لڑکا گربھ سے نکال کر روہنی کے پیٹ مین دھر دیا ہے تم کسی بات کا سوچ نہ کرنا ایسا سپنا دیکھتے ہی بسدیو اور دیوکی نے بید سے

جاگ کر اُپس مین کہنے لگے کہ بھگوان نے یہ بات بہت اچھی کی لیکن گربھ گر جانے کا حال کنس سے کہلا بھیجنا چاہیئے نہین تو پیچھے سے نہ معلوم وہ کیا
دُکھ دیوے جب بسدیو جی نے ایسا بچار کر ایک چوکیدار سے گربھ گر جانے کا حال کنس کو کہلا بھیجا تب اُسنے خوش ہو کر اپنے چوکیدار سے کہا
کہ آٹھوان گربھ رہنے کا حال جلدی کہنا اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بُولے کہ اے راجا ساون سُدی چتر دشی بدھ کے دن بلبھدر جی نے رُوہنی
جی کے پیٹ سے گوکل مین جنم لیا اور جوگ مایا نے جسُوداکے پیٹ مین جا کر گربھ باس کیا اور بیکنٹھ ناتھ جگت منگل کرنے والے دیوکی
جی کے گربھ مین آئے تب اُنکا پرکاش آنے سے بسدیو اور دیوکی کا مُنھ سورج کے برابر چمکنے لگا۔

دُوہا	ماگھن پرجھ جی گربھ مین باس کیو جب آے	شیو برہما دِک آے کے استُت کری منا ے

اپنے قید ہونے سے پہلے ایک دن دیوکی جی برت رکھکر جمنا اسنان کرنے کے واسطے گئین تھین وہان جسُودا جی سے بھینٹ ہوئی جب
دونون نے آپس مین کنس کے دُکھ دینے کی بات چیت کی تب جسُودا جی نے دیوکی جی سے کہا کہ مین اپنا لڑکا تم کو دے کر تمھارا لڑکا مین پالن
کرونگی یہ اقرار دونون آپس مین کر کے چلی آئین جب دیوکی جی کے آٹھوان گربھ رہا تب کنس نے یہ حال سُنتے ہی قید خانہ مین آکر بڑے بڑے
راچھسون کی چوکی وہان بیٹھال دی اور بسدیو جی سے کہا کہ تم اپنے من مین کچھ کپٹ نہ رکھکر جب آٹھوان لڑکا پیدا ہو اُسی وقت ہمارے
پاس پہونچا دینا تمھارے اقرار کے موافق ہم نے دیوکی جی کی جان چھوڑ دی تھی ایسا کہکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کے ہتھکڑی اور بیڑی ڈال کر
اُنکو کوٹھری مین بند کر دیا اور قفل دے کر بہت راچھسون کی چوکی وہان بیٹھال کر راج مندر پر چلا آیا اور اُس دن بہت ڈر سے اُداس کر سُو رہا
اور دُوسرے دِن پھر قید خانے مین جا کر بسدیو اور دیوکی جی کا پرکاش دیکھکر کہنے لگا کہ جیسا تیج اس گربھ مین دکھلائی دیتا ہے ویسا پرکاش اور
گربھ مین نہ تھا اس سے مین جانتا ہون کہ میرا کال اِسی گربھ مین ہے جب کنس کو دیوکی پر مُندر کا درشن کرنے سے گیان پراپت ہوا تب اُسنے
کہا کہ دیوکی کو ابھی مار ڈالتا لیکن دنیا کی بدنامی اور پاپ کرنے سے ڈرتا ہون ایسا پرتاپی راجا ہو کر گربھ وتی اِستری کو کیا مارون ایسا ادھرم کرنے
سے جس اور دھن اور عمر کا نقصان ہوتا ہے جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو مار ڈالونگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر چلا آیا اور رکھواری کرنے والون سے کہہ دیا
کہ جس گھڑی لڑکا پیدا ہو اُسی ساعت مجھکو خبر دینا اور چوکی پہرہ رہنے پر بھی اپنے پران کے ڈر سے ہر روز وہان جا کر خبر لے آتا تھا اور گربھ کا
تیج دیکھنے سے آٹھون پہر اُسکو کھاتے پیتے جاگتے چلتے پھرتے بال مورت شری کرشن جی کی دِکھلائی دیتی تھی اُس روپ کے ڈر سے وہ دِن رات
بیاکُل رہتا تھا اور بسدیو اور دیوکی اپنا دُکھ دیکھکر ہر جی کے چرنون کا دھیان کرتے تھے جب گربھ کے دن پورے ہوئے تب شری شیام سُندر نے
یہ سپنا بسدیو اور دیوکی جی کو دِکھلایا کہ تم سوچ چھوڑ کر دھیرج رکھو مین جلدی اَوتار لے کر تمھارا دُکھ چھڑاتا ہون یہ سپنا دیکھکر وہ دونون
جاگ اُٹھے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ دھرم چھوٹ جاے تو کچھ ڈر نہین لیکن اِس لڑکے کو کنس سے چھپانا چاہیے بسدیو جی بُولے
کہ اے پران پیاری اِس قید خانے مین بند ہین کِسطرح چھپاوینگے جب یہ سوچ کر وہ دونون بہت بلاپ کر کے رونے لگے تب اُسی ساعت
شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا ایسے رُوپ سے کہ جسمین کوئی اُنکو نہ دیکھے وہان آئے اور ہاتھ جوڑ کر بید منتر سے اِسطرح گربھ استُت
کرنے لگے کہ اے پربرہم پرمیشور ست روپ آپ تینون کال مین سچّے رہتے ہین اِسواسطے ہم لوگ آپکی شرن آئے ہین اور یہ سنسار روپی برچھ
آپکی مایا سے پیدا ہو کر آپ ہی کے آسرے پر رہتا ہے اُسکی رچھا اور پالن کرنے کے واسطے آپ بہت روپ دھر کر سب جیوون کو سکھ دیتے ہین اور
جو بھگت آپکے نام اُسمرن اور سوروپ کا دھیان کرتا ہے اُسکے بھو ساگر پار اُترنے مین کچھ سندیہہ نہین رہتا اور جو لوگ اپنے گیان اور تپ اور
جگت آدِک اچھے کرم کرنے کا ابھمان رکھتے ہین اور تمھاری بھگت نہین کرتے ہین وہ لوگ ضرور دُھوکھا کھاتے ہین اور جگت آدِک کرم

کرنے سے مکت نہین ہوتی ہی اور آپکا پرکاش سب کے بدن مین برابر رہکر پاپ اور پن کا گواہ رہتا ہی اور آپ کسی دُکھ اور سکھ سے کچھ کام نہین رکھتے
اے پربرہم پرمیشور اگر آپ سگن اوتار دھارن نہ کرین تو سنساری جیو کس نام کا اسمرن کرکے اور کون لیلا گا کے کر بھوساگر پار اترین آپ جنم اور
مرن سے رہت ہوکر کیول اپنے بھگتون کو اُدھار کرینگے واسطے اوتار لیتے ہین جس طرح آپ نے مچھ اور کچھو آدک اوتار لیا تھا اسی طرح اب
بھی پرتھوی کا بھار اُتارنے اور بھگتون کو سکھ دینے اور ادھرمی راچھسون کو مارنے کے واسطے جُدکل مین اوتار لے کر اپنی لیلا کیجیے دیوتا لوگ یہ
استت کرکے بسدیو اور دیوکی جی سے آکاش بانی کی طرح بولے کہ جسکے درشن کے واسطے ہم لوگ تینون لوک مین گھومتے ہین اور انکا درشن
نہین پاتے وہی آدپرش بھگوان تمھارے گھر مین اوتار لے کر سب دُشٹون کو مارینگے اور پرتھوی کا بوجھ اُتار کر تم کو سکھ دینگے اور تمھاری کرپا
سے اُنکا درشن ہم کو بھی ملے گا اب تم لوگ کنس سے مت ڈرو اُسکی موت آپہونچی ہی جب بسدیو اور دیوکی نے اس طرح استت سنکر کسی
کو آنکھ سے نہین دیکھا تب اُنکو اشچرج معلوم ہوکر یہ بشواس ہوا کہ اب جلدی دین دیال نارائن جی آکر ہمارا دُکھ دُور کرینگے اتنی کتھا سناکر
شکدیو جی بولے کہ اے راجا اسطرح استت کرکے برہما جی وغیرہ سب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔

ادھیاے تیسرا۔ کتھا شری کرشن اوتار ہونے کی۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب بیکنٹھ ناتھ گربھ مین آئے تب سے سب چھوٹے اور بڑون کو پرم انند ہوگیا اور سب درختون مین
فصل اور بے فصل کے سب پھل اور پھول لگ گئے اور ندی اور نالے پانی سے بھر گئے اور مور آدک پنچھی آپس مین کلول اور بہار کرنے لگے
اور سب کے گھر مین منگلاچار ہوکر براہمنون نے جگ کرنا شروع کیا اور اگنی ہوتر کی آگ آپ سے آپ روشن ہوگئی اور سادھوؤن کا چت پرسن
ہوگیا اور دسون دشاؤن کے دیوتا اور دگپال آنندمین ہوکر متھراپوری پر پھول برسانے لگے اور آکاش مین گھٹا چھا گئی اور کنّر اور گندھربون نے باجا
بجاکر پرمیشور کا بھجن گانا شروع کیا اور اپسرا اپنے اپنے بوانون پر آکر ناچنے لگین جس وقت ایسی شوبھا چارون طرف پھیل رہی تھی اُسی وقت
بھادون بدی اشٹمی بُدھ کا دن روہنی نچھتر مین آدھی رات کو شری کرشن بھگوان نے اس روپ سے اوتار لیا۔

دوہا	رہیم برن پیتامبر ماتھے مکٹ انوپ (نیلا رنگ ۱۲ — بے مثل ۱۲)	شنکھ چکر امبج گدا دھرے چتربھج روپ (پھول ۱۲)

چوپائی

کانن مین کنڈل چھب چھاجے	اُر مکتن کی مال براجے (چھاتی پر ۱۲)	لکھ آبھا کچھ کہی نہ جائی (چمک ۱۲)	کوٹ بھان پرگٹے من آئی (کروڑ سورج ۱۲ — بانوآ کر ۱۲)

اے راجا جب شیام سُندر میگھ برن کمل نین نے اس روپ سے بسدیو جی اور دیوکی جی کو اپنا درشن دیا تب دونون نے گیان کی درشٹ سے
اُنکو پرمیشور کا اوتار سمجھا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے ترلبھون پت انترجامی ہم آپ کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین جب آپ کی استت
کرنے مین برہما جی اور مہادیو جی اور شیش جی اور گنیش جی ہار مانکر آپ کے بھید اور انت کو نہین پہونچ سکتے تو ہماری کیا سامرتھ ہی جو آپکی
استت کرسکین دیوتاؤن اور رکھیشورون نے آپ کی کرپا سے یہ بڑائی پائی ہی اور جب جب گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو دُکھ ملنے سے پرتھوی
پر پاپ کا بوجھ بہت ہوتا ہی تب تب آپ ایک روپ دھر کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے درشن دیکر ہم کو
جنم اور مرن سے اُدھار کیا اب آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہمارا سب دُکھ چھوٹ جائیگا جب یہ استت کہکر بسدیو اور دیوکی نے اپنی
سب دُرد شا انسے کہی اور اُنکا درشن پانے سے خوش ہوگئے تب شری کرشن بھگوان بولے کہ اب تم سوچ مت کرو تم نے پچھلے جنم
مین ہمارا بڑا بھاری تپ کرکے ہمارے چرنون کا دھیان کیا تھا جب ہم نے خوش ہوکر تم کو اپنا درشن دیا تب تم نے

ہم سے یہ بردان مانگا تھا کہ تم سا بیٹا میرے یہان پیدا ہو جو کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا نہین تھا اسلیے ہم نے تم دونون کی اچّھا پوری کرنے کے لیے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے یہ اوتار لیا ہی سو تم کو اپنے پچھلے جنم کا حال بھول گیا اسلیے پورب جنم کی سُدھ کرانے کے واسطے ہم نے اِس روپ سے تم کو درشن دیا اب تم اسی وقت ہم کو جلدی گوکل مین لے چلکر جسودا جی کی گود مین سُلا دو اور ایک لڑکی جسودا جی کے ابھی پیدا ہوئی ہی اُسکو لاکر کنس کو دیدو اور نند اور جسودا نے بھی ہماری بال لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے پچھلے جنم مین تپ کیا ہی سو تھوڑے دن اپنے بال چرتر اُنکو دکھاکر پھر کنس کو مارکر تم سے آ ملونگا تم دھیرج رکھو یہ سُنکر دیوکی جی نے کہا کہ اے کرپا ندھان یہ روپ اپنا انتردھیان کر لیجیے یہ سُنتے ہی شری کرشن جی بالک روپ ہوکر رونے لگے اور انھون نے اپنی مایا ایسی پھیلا دی کہ بسدیو اور دیوکی جی نے وہ برہم گیان بھولکر اُس بات کو سپنے کے برابر جانا تب بسدیو جی نے لڑکا پیدا ہونے سے بہت خوش ہوکر دس ہزار گئودان کا سنکلپ من مین کیا اور شری کرشن جی کو گود مین اُٹھاکر چھاتی سے لگایا اور بسدیو اور دیوکی ٹھنڈھی سانس لیکر سوچ اور چنتا کرنے لگے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ اس لڑکے کو کہین چھپا دو تو کنس کے ہاتھ سے بچ جاوے تب بسدیو جی نے دیوکی جی کو اُداس دیکھ کہا کہ اے پیاری مین کہان چھپاؤن جو کچھ میرے کرم مین لکھا ہی وہی ہوگا یہ بات سُنکر دیوکی ہاتھ جوڑ کر بولی۔

دوہا	تب دیوکی پت سون کہیو ناہین اور اپاؤ	ناتھن پربھو کو گود لے گوکل مین پہونچاؤ	

اے سوامی وہان روہنی آپ کی استری اور جسودا میری ہیو ہارن ہتکارن اور نند جی آپ کے سکھا رہتے ہین وہ میرے لڑکے کا پالن اور رچھا اچھی طرح کرینگے تب بسدیو جی بولے کہ اس قید خانہ سے باہر کس طرح لیجاؤن یہ کہتے ہی پرمیشور کی اچّھا سے بیڑی اور ہتھکڑی بسدیو جی کی کھل کر گر پڑی اور سب دروازے اور قفل آپ سے آپ کھل گئے اور چوکی پہرے والے نیند مین بے ہوش ہوکر سو گئے تب بسدیو جی یہ مہما شری کرشن جی کی دیکھکر شری کرشن جی کو سوپ مین رکھکر اور اپنے سر پر دھر کر جلدی سے گوکل کو لے چلے اُسوقت اندھیاری



رات ہونے اور پانی برسنے سے راہ مین کانٹے پڑے تھے اِس لیے شیش ناگ جی نے اپنے بدن کی سٹرک بنا کر پھن کی چھایا بیکنٹھ ناتھ پر کردی جسمین بسدیو جی کے پانون مین کانٹے نہ چبھین اور شری کرشن جی پر بوند نہ پڑین اِسطرح بسدیو جی شری کرشن جی کو لیے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر کہنے لگے کہ پیچھے سنگھ بولتا ہی اور آگے جمنا جی اتھاہ ہین کسطرح پار اترون یہانسے دیوکی کے پاس لوٹ چلون یا کیا کرون بسدیو جی پہلے یہ چنتا کرکے ہر چرنون کا دھیان دھر کر جمنا جل مین پیٹھے اور پانی جمنا جی کا شیام سُندر کے چرن چھونے کو اوپر کو بڑھنے لگا تب بسدیو جی نے یہ بھید نہ سمجھکر شیام سُندر کو دونون ہاتھ سے اوپر کو اُٹھا لیا جب جمنا جل بسدیو جی کی ناک تک پہونچا اور وہ بہت گھبرا کر سوچ کرنے لگے تب شری کرشن انتر جامی نے بسدیو جی کو دکھی دیکھتے ہی جیسے اپنا چرن کمل جمنا جی کو چھوا کر ہنکار دیا ویسے ہی جمنا جل اتھاہ ہو کر گھٹنون کے برابر رہ گیا تب بسدیو جی یہ مہا شیام سُندر کی دیکھتے ہی خوش ہو کر پار اتر گئے اور گوکل مین نند جی کے گھر جاکر دروازہ انکا کھلا پایا اور سب کو سوتا ہوا پاکر بے دھڑک اُنکے گھر مین چلے گئے تو کیا دیکھا کہ ایک لڑکی اُسیوقت کی پیدا ہوئی جسودا جی کے پاس سوتی ہی اور جسودا جی نے جوگ مایا کے موہنی ڈالنے سے لڑکی ہونے کا حال نہین جانا بسدیو جی نے جسودا جی کو سوتے ہوئے دیکھکر جلدی سے شری کرشن جی کو اُنکے پاس سولا دیا اور لڑکی کو لیکر اُسیطرح جمنا پار اتر کر متھرا کو چلے اور جب دیوکی جی نے بسدیو جی اور شری کرشن جی کو اندھیاری رات پانی برستے مین گوکل بھیجدیا تب اِسطرح رو کر پچھتانے لگین کہ جو کوئی چوکیدار جاگ اُٹھے اور کنواڑے کھلے دیکھکر کنس سے جاکر کہدے یا راہ مین کوئی بسدیو جی کو ملجاے اور انکا حال کنس سے کہدے تو نہ معلوم کنس کیسا دُکھ ہم کو دیگا اور اتھاہ جمنا مین وہ کیسے پار اترے ہونگے اُنکو گئے ہوئے دیر ہوئی کسواسطے پھر کر نہین آئے ایسی ایسی چنتا کرکے جسوقت دیوکی بیٹھی رو رہی تھی اُسیوقت بسدیو جی آپہونچے اور وہ لڑکی دیوکی جی کو دیکر سب حال وہانکا کہدیا تب دیوکی جی خوش ہو کر بولین کہ اب کنس ہم کو چاہے مار بھی ڈالے تو بھی کچھ ڈر نہین ہی ایسے پاپی کے ہاتھ سے میرا لڑکا تو بچ گیا۔

ادھیاے چوتھا۔ چھوٹ جانا اُس لڑکی کا کنس کے ہاتھ سے پٹکتے وقت

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب بسدیو جی گوکل سے لڑکی کو لے آئے تب پھر وہ سب کنواڑے اور قفل جیسے تھے ویسے ہی بند ہو کر بیڑی اور ہتھکڑی اُنکے پڑ گئین اور وہ لڑکی رونے لگی اُسکا رونا سُنتے ہی سب چوکیدار جاگ کر بندوق چھڑانے لگے اور اُسی ساعت اندھیاری رات پانی برستے مین ایک چوکیدار نے کنس کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج آپ کا دشمن پیدا ہوا یہ بات سُنتے ہی راجا کنس گھبرا کر اُٹھا اور گرتا پڑتا ننگے سر دوڑتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس پہونچا۔

دوہا

کنسا اُٹھا دہی بھئی دیو کی اُنچل اوڑھ	بھیا تیری شرن ہی چاہے مار کی چھوڑھ

اے راجا ایسا بچن کہنے پر بھی کنس مہا پاپی نے وہ لڑکی دیوکی جی کے ہاتھ سے چھین لی تب پھر دیوکی جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے بھائی چھ بیٹے میرے ہوئے وہ سب تم نے مار ڈالے اب یہ لڑکی پیٹ پونچھنی میری ہی تم اِسکو چھوڑ دو دنیا مین جس اِستری کے لڑکا نہ ہوا اُسکا جینا اکارتھ ہی اور تم نے جو چھ بیٹے میرے مار ڈالے ہین اُنکا سوچ ایک ساعت مجھکو نہین بھولتا بے قصور اِس لڑکی کو مار کر کیون پاپ لیتے ہو یہ سُنکر کنس نردئی نے دیوکی سے کہا کہ مین اِسکو جیتا کبھی نہ چھوڑونگا جس سے اِسکا بیاہ ہوگا وہی مجھکو ماریگا ایسا کہکر کنس اُس لڑکی کا پانون پکڑکر باہر لے آیا اور جب اُسکو گھما کر پتھر پر پٹکنے لگا تب وہ لڑکی کنس کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین چلی گئی اور اُسنے وہان جاکر کنس کو اپنا اشٹ بُھجی روپ ترشول اور تلوار وغیرہ ہاتھ مین لیے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے پھولون کا مالا گلے مین ڈالے ہوئے دھوجا لگائے ہوئے سُندر بوان پر بیٹھکر دیبی جی کے برابر دکھلایا۔



جب کنس وہ روپ دیکھکر گھبرا گیا تب اشٹ بھجی ماتا نے کہا کہ اے کنس پاپی تو نے مجھکو ٹپک کر بڑھا پاپ لیا تیرا مارنے والا برج مین پیدا ہو چکا
اب تو اُسکے ہاتھ سے نہین بچ سکتا وہ تجھکو مارکر جلدی پرتھوی کا بوجھ اُتاریگا تیرا مارنے والا سانپ کے برابر ہے اور تو بینڈھک کے برابر ہے بینڈھک
ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہے جو سانپ کو کھا سکے اب تو ہوشیار ہوجا بڑھا ہتیا کرکے کیون پاپ جُوڑتا ہے ایسا کہکر دیبی جی انتردھیان ہو گئین
اور کنس یہ بات جوگ مایا سے سُنتے ہی بہت شرمندہ اور فکرمند ہوکر کہنے لگا کہ دیکھو ہم نے بسدیو اور دیوکی کو بڑھا دُکھ دیا اور اُنکے بالک مارنیکا
پاپ لیا میرا مارنے والا بھی پیدا ہوگیا اور مین نے بچنا اب مین اپنا دُکھ کس سے کہون اسیطرح سوچ کرتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آیا اور
ہتھکڑی اور بیڑی کاٹکر بنتی کرکے اُنسے کہا کہ میرے برابر کوئی دوسرا پاپی دنیا مین نہین ہے کہ مین نے اپنے اِس تن کی رچھا کے واسطے جسکا ناش
ضرور ایکدن ہو جائیگا تمھارے چھ بیٹے بنا اپرادھ مار کر پاپ بٹورا تسپر بھی میرا کام نہین ہوا یہ پاپ اور کلنک کیسے چھوٹ کر میری مُکت ہوگی
تمھارے دیوتا لوگ بھی جھوٹھے ہوئے جنھون نے کہا تھا کہ دیوکی کے آٹھوین گربھ سے لڑکا ہوگا سو لڑکی ہوئی اور وہ بھی میرے ہاتھ سے چھوٹکر
سورگ کو چلی گئی سو تم لوگ میرا اپرادھ چھما کرو اور یہ سمجھکر دھیرج دھرو کہ ان لڑکون کی عمر اتنی ہی تھی کرم کا لکھا ہوا کوئی مٹا نہین سکتا دنیا مین
پیدا ہوکر کوئی موت کے ہاتھ سے نہین بچتا جسطرح ندی مین گھاس اور تنکے نہ معلوم کہانسے آکر اکٹھا ہو جاتے ہین اور لہر اُٹھنے سے الگ
الگ ہوکر پھر اُنکا پتا نہین لگتا اِسی طرح سنساری جیوون کا حال بھی سمجھنا چاہیے گیانی لوگ جینے اور مرنے کو برابر سمجھتے ہین اور اہنکار کرنے
والے آدمی دشمن اور دوست مین فرق جانتے ہین اور سچ پوچھو تو یہ جیو امر ہوکر کبھی نہین مرتا یہ بات صرف کہنے ہی کو بنائی ہے کہ فلانے کے
مارنے سے فلانا مرگیا جب اس طرح کہکر کنس نے اپنا سر دیوکی جی کے چرنون پر دھر دیا اور رونے لگا تب دیوکی جی نے اپرادھ
چھما کرکے اُسکے آنسو پونچھ دیے اور بسدیو جی بولے کہا کہ اے راجہ تم سچ کہتے ہو اِس بات مین تمھارا قصور نہین برہما جی نے ہمارے

کرم مین اسی طرح لکھدیا تھا ہونے والی بات بنا ہوئے نہین رہتی آدمی اپنے سکھ کے واسطے بہت تدبیرین کرتا ہی لیکن بغیر کرپا پرمیشور کے وہ سکھ اُسکو نہین ملتا راجا کنس یہ بات سُنتے ہی بہت خوش ہوکر بسدیو اور دیوکی کو اپنے گھر لایا اور بھوجن کراکے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہناکر انکے مکان پر پہونچادیا اور دیوکی جی اور بسدیو نے اپنے گھر آکر گئو اور اناج اور روپیہ بہت سا دان اور دچھنا براہمنون اور محتاجون کو دیا اور کنس نے اُسکے دوسرے دن اپنی راج سبھا مین بیٹھکر اپنے منتری اور راچھسون کو بُلاکر کہا کہ ہم سے دیبی جی کہہ گئی ہین کہ تیرا مارنے والا پیدا ہوچکا ہی سو دیوتون نے ہم سے جھوٹھ کہا تھا کہ دیوکی سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنے والا پیدا ہوگا اُسکے آٹھوین گربھ مین لڑکی ہوئی اس سے تم دیوتون کو مارڈالو یہ بات سُنکر ترناورت اور پرلمب وغیرہ راچھس بولے کہ ای کرپا ندھان دیوتا لوگ جنم کے کنگال ہین انکا مارنا کیا مشکل ہی آپ کے غصہ کرنے سے وہ بھاگ جاینگے انکی کیا سامرتھ ہی جو آپ سے لڑائی کرسکین برہما جی آٹھون پہر پوجا پاٹھ مین لگے رہتے ہین اور مہادیو جی دن رات اِلاورت کھنڈ مین پاربتی جی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا کرتے ہین اور اندر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کے سامنے لڑسکے اور نارائن وہی ہین جنھون نے کچھوے کا روپ رکھا تھا سو وہ بھی ہمیشہ چھیر ساگر مین لچھمی جی کے ساتھ سُکھ اور بہار مین پڑے رہتے ہین اُنکو جدھ کرنا نہین آتا ان لوگون کا جیتنا کون کٹھن ہی یہ سُنکر کنس بولا کہ نارائن جی نے میرے مارنے کے واسطے کہین اوتار لیا ہی اُنکو کہان پاؤن جو لڑائی کرکے مارون یہ سُنکر راچھسون نے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ یہ بات نہین جان پڑتی کہ وہ لڑکا کہان پیدا ہوا اِسلیے ہمارے نزدیک یہ تدبیر کرنا چاہیے کہ ان دنون جہان جہان لڑکے پیدا ہوئے ہون سب کو مروا ڈالو اُنمین وہ بھی مرجایگا اور جو اس تدبیر کرنے سے کہین چھپ کر وہ بچ گیا اور نہ مرا تو براہمن اور بیشنو وغیرہ جتنے ہر بھگت ہین اُنکو جہان پاؤ مارڈالو ایسا کرنے سے نارائن جی بھاگ گئے تو اچھا ہی نہین تو اُن لوگون کو دُکھ دینے سے جب وہ اُنکی مدد کرنے کے لیے ظاہر ہون تب مارڈالنا جب یہ تدبیر منتریون سے سُنکر کنس کو اچھی معلوم ہوئی تب اُسنے براہمن اور رکھیشور اور چھوٹے چھوٹے لڑکون کے مارڈالنے کے واسطے حکم دیا تب راچھس لوگ بہت شور بیرون کو ساتھ لیکر ہر بھگتون اور لڑکون کو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر چھل بل سے مارنے لگے اور اُنھون نے جگ وغیرہ اچھے کرم اور ہر چرچا سنسار سے اُٹھادی سادھو اور مہاتما کو دُکھ دینے سے عمر اور طاقت اور مال کا ناش ہوجاتا ہی ایسا پاپ کرنے سے کنس کے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہا اور عمر اور طاقت اور دولت گھٹنے لگی۔

ادھیاے پانچوان۔ نندجی کا شری کرشن جی کے جنم کا اُتساہ کرنا۔

خوشی ۱۲

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب بسدیو جی شری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سُلاکر متھرا کو چلے آئے تب جسودا جی جاگین اور بالک کا مُنھ چندرما کے برابر پرکاشمان دیکھکر نندجی سے کہلا بھیجا کہ تمھارے بیٹا پیدا ہوا ہی آکر دیکھو تب نندجی نے بڑی خوشی سے جاکر شیام سُندر کو دیکھا اور نند جسودا دونون نے بہت خوش ہوکر اپنا جنم سُپھل جانا تب نندجی نے بید کے موافق ناندی مکھ شرادھ کیا اور شیام سُندر کے پرکاش سے نندجی کا گھر روشن ہوگیا اور یہ آنند روپی سماچار گوپی اور گوان نے سنتے ہی اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور براہمنون کو گئو دان دیا۔

دوہا	برجباسی تیرت پھرین گووین جن جاے	نندراے کے سُت بھیو دیو بدھائی اے

جب پراتھ کال نندجی نے جوتشیون کو بُلاکر لڑکے کے پیدا ہونے کی ساعت اور لگن پوچھی تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ لڑکا دوسرا پرمیشور معلوم ہوتا ہی اور یہ لڑکا راچھسون کو مارکر پرتھوی کا بوجھ اُتارکر گوپی ناتھ کہلاویگا اور سب جگت کے جیو اسکا

جس گاؤنگے یہ بات سُنکر نندجی بہت خوش ہوئے اور دولاکھ گئو بدھو پورنک اور مَن اور رتن ہلا کر سات بھار تل اور چاندی اور سونے کے گکڑے دہی اور دودھ سے بھرواکر براہمنون کو دان دیئے سوائے اسکے بہت سی دولت جوتشی اور پنڈتون کو دیکر سب مانگنے والونکو بے پرواہ کردیا اور اُسوقت نندجی نے بڑی خوشی سے اپنے دروازے پر جڑاؤ چوکی پر بیٹھکر سب منگلامکھیون کا ناچ اور گانا کرایا اور اُن لوگون کو مُنھ مانگی چیزین دیکر آدر پورنک بداکیا۔

دوہا	کاہو ہیرالال مَن کاہو موتن مال	کاہو بھوکھن بسن دہی کینھے سبھے نہال	

پھر سب گوپی اور گوال بہت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر میوہ اور مٹھائی آدِک تھال مین لیکر گاتے بجاتے دہی اور ہلدی ملا کر لٹاتے ہوئے نندجی کے یہان بدھاوا لائے۔

دوہا	چولی اودی کوچکی لہنگا کسمی رنگ	ساری گوٹے تار کی شوبھت سُندر انگ	
״	کنچن تھار سنوار کے تامین دیپک بار	ماکھن پر بھو کو آرتی لئے آئین برج نار	
״	دیئہہ بدھائی نند کو ٹرین جسودا پانؤ	کہین پیارے لال کو نیک ہمین دکھلاؤ	

جب ایسا میٹھا بچن سنتے ہی جسوداجی نے شیام سندر کا مُنھ کھول کر دکھایا تب سب برجبالا سانولی صورت موہنی مورت کو دیکھتے ہی پرانند ہوگئین



اور نیر موتی اور رتن آدِک نچھاور کرکے آشیرباد دینے لگین کہ ای نندجی تمھارا بیٹا لاکھ برس تک جیتا رہے۔ گوکل باسیون نے اُس دن بہت خوش ہوکر ایسا دَدھ کاندو کھیلا کہ سب گلی اور بازار مین دہی دہی ہوگیا اور گوپیان شوہر گاکے کر نندجی کو آنند کی گالیان دیتی تھین اور نندرائے سُنکر بہت خوش ہوتے تھے اور روہنی جی مارے خوشی کے گوپیون کے ساتھ ناچنے لگین اُسوقت برہماجی وغیرہ سب دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت بِوانون پر بیٹھکر آکاش مارگ سے برج منڈل پر آئے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بوانون پر

ناچنا اور کنر اور گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجا کر گانا شروع کیا اور دیوتون نے وہان پھول برسا کر آپس مین کہا کہ گوکل باسیئون کا بڑا بھاگ ہے دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن برہما دک دیوتون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا اُنھون نے یہان نرتن رکھا ہے۔

دوہا

بھرے پرم آنند سُر اُپجاوت انُراگ
بار بار برنن کرین نند جسودا بھاگ

〃 گوکل کو آنند اَت کا سون برنو جانے
جہان پرم آنند مے جنم لیو ہر آئے

〃 برج کو سکھ کو کہہ سکے اُپجا بڑی اُپار
سُکھ ندھان بھگوان جہان لیو منج اوتار

اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُس دِن نندجی کے یہان جیسا آنند ہوا وہ حال مجھ سے برنن نہین ہو سکتا اور نندجی نے سب گوالون کو بھوجن کرا کے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر اُنکی اِچھا پوری کی اور یہ آنند روپی سماچار سُنکر دیش دیش کے سب منگلا مکھی اور جاچک لوگ نندجی کے یہان آئے اُنھون نے سب کو مُنھ مانگی چیزین دے کر آنند سے بدا کیا۔

کبت

پُوت سپُوت جنیو جسودا اِتنی سُنکے بسُدھا سب دوری
دیون کو آنند بھیو سُن دھاوت گاوت منگل گوری

نند کچھو اِتنو جو دیو گھنشیام کُبیرہ کی مت بوری
مُنھو دیکھت بر جہہ لُٹائے دیو نہ بچی چھچیا چھچھیا نہ پچھوری

اے راجا اُنھین دِنون شری مہادیو جی بھی جوگی روپ سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے نندرائے کے دروازے پر آئے اور اُنھون نے بھیکھ نہ لے کر پربرہم پرمیشور کا درشن بڑے پریم سے کیا اُسوقت برجباسیون نے نندجی سے کہا۔

کبت

ہے ہو برجراج گواو بھیکھ دھاری آج پتر کو جنم سُن آیو تیرے بھون ہے
موتی مَن مانک پٹ کنچن نہ رتن لیت ہے گج بھوم گرام لیت ناہین ہم سون ہے
نگا ہوئے نا نہہ بھوم برج لوٹے الک الکھ ہی اُچارے اور رنج مون ہے
بالک کے پانون لاجن سون چھوا ے ناچ جوگی تین آنکھ کو کہان سے آیو کون ہے

اے راجا جب چھٹی کا دِن آیا تب نندجی نے اپنا آنگن چندن اور کیسر سے لپا کر موتیون سے چوک پُرایا اور اپر وہت کو بُلا کر اپنے کُل کے موافق پوجا کی اور جسوداجی شیام سُندر کو پیلا کُرتا اور ٹوپی اور اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر پوجا کرنے کے واسطے گود مین لیکر بیٹھین۔ اُس دن برھمان آدِک گوپ اور گوپیان کُرتا ٹوپی اور بہت طرح کے گہنے نندجی کے گھر دینے کے واسطے لے آئے اور سبھون نے بڑی خوشی سے ڈھولک بجا کر اچھے اچھے گیت گائے اور نندجی نے اُسی دِن گوپ اور گوپیون کا جتھا جوگ آدر سنمان کیا اور ایک پالنا رتن جٹت بہت اچھا شیام سُندر کے جھولنے کے واسطے بنوایا اُسمین بیکنٹھ ناتھ کو سُلا کر جسوداجی بڑے پریم سے جھلایا کرتی تھین اور لچھمی بہت کی کرپا سے گوکل باسیون کے گھر اِتنا روپیہ ہو گیا کہ جسکی کوئی گنتی نہین کر سکتا وہ لوگ خوشی سے رہ کر شیام سُندر کا درشن کر کے اپنا اپنا جنم سپھل کرتے تھے جب نندجی نے یہ سُنا کہ راجا کنس نے لڑکون کے مارنے کے واسطے حکم دیا ہے تب اُنھون نے گوالون سے سب حال کہکر کہا کہ لڑکا پیدا ہونے کی بھینٹ راجا کنس کو چل کر دے آوین جس مین کسی بات کا ڈر نہ رہے یہ صلاح آپس مین کر کے نندجی ماکھن اور دُودھ اور دہی اور روپے گاڑیون پر لدوا کر گوالون سمیت متھرا مین لے گئے اور راجا کنس کو

بھینٹ دیکر اپنے گھر بیٹا پیدا ہونے کا حال اُس سے کہہ دیا اور راجا کنس نے نندجی کو خلعت دیکر بدا کیا تب نندجی وہان سے بدا ہو کر اپنے گھر چلے تب بسدیوجی اُنکے آنے کا حال سُنکر ملنے کے واسطے جمنا کنارے آئے اور نندجی سے کُشل آنند پوچھکر کہا۔

دوہا — شُدھ آوے جب متر کی تب من پاوے چین | یا سُکھ کی اُپما نہین جو کچھ دیکھین نین

ای نندجی تمھارے برابر ہم کوئی اپنا متر نہین دیکھتے جب راجا کنس کے دُکھ دینے سے ہم نے اپنی استری گربھ وتی تمھارے یہان بھیجدی اور وہان اُسکے بیٹا پیدا ہوا تب تم نے اُسکا پالن ہم سے بڑھکر کیا اور ہم راجا کنس کے ڈر سے کچھ خبر اُسکی نہین لے سکے یہ احسان تمھارا ہمارے اوپر بڑا ہی اِسکے بدلے جو ہم تمام عمر تمھاری سیوا کرین تب بھی اُرن نہین ہو سکتے تمھارے یہان بیٹا پیدا ہونے کا حال سُنکر ہم کو بڑا سُکھ ہوا کہو جسودا تمھاری استری اور شری کرشن بالک اور سب گئووین اچھی طرح ہین اور گوکل مین گھاس گئوون کے چرنے کو اچھی پیدا ہی یہ بات پریت بھری سُنکر نندجی بولے کہ تمھاری کرپا سے بلرام آدِک سب کوئی خوش ہین اُنکے پیدا ہونے کے پیچھے ہمارے یہان بھی لڑکا پیدا ہوا لیکن کنس نے تم کو دُکھ دیکر تمھارے لڑکون کو مار ڈالا یہ حال سُنکر ہم کو بڑا دُکھ رہتا ہی کیا کرین اسمین کچھ ہمارا بس نہین چلتا یہ سُنکر بسدیوجی بولے کہ اے متر برہماجی نے جو ہمارے کرم مین لکھا ہی وہ کسیطرح مِٹ نہین سکتا سنسار مین جنم لینے سے کون دُکھ نہین پاتا تم ہمارے بڑے متر ہو اِس سے ہم اپنے اور تمھارے لڑکون مین کچھ بھید نہین جانتے لیکن راجا کنس اندنون بڑا اندھیر کر رہا ہی کہ حال کے پیدا ہوئے لڑکونکو مروا ڈالتا ہی تم یہان آئے ہو اور راچھس لوگ چارون طرف لڑکا ڈھونڈھتے پھرتے ہین ایسا نہ ہو جو کوئی راچھس گوکل مین جاکر کچھ اُپادھ کرے۔

سورٹھا — گئی پوتنا آج برج کے بالک گھاتنی | کر ہے کچھوا کاج بیگ دھام سُدھ لیجیے

ای نندجی تم اپنے پراکرم بھر اپنے اور ہمارے لڑکے کی رچھا کرتے رہنا آگے پرمیشور مالک ہین اور جب پھر اوکاش ملے تب پھر درشن دینا یہ بات سُنتے ہی نندجی بسدیوجی سے بدا ہو کر گوالون سمیت گوکل کو چلے اور رستے چلتے سمے بولے۔

دوہا — بنتی کینھی متر سون ڈار یو جن بسراے | نا کُھن پر جُھ جب لاے ہین بہر ملینگے آے

ادھیاے چھٹھوان۔ جانا پوتنا راچھسی کا گوکل مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت بہت سے راچھس لوگ لڑکون کے مارنے مین لگے رہتے تھے تسپر بھی کنس کو شیام سُندر کے ڈر سے چین نہین پڑتا تھا اِسلیے اُسنے پوتنا راچھسی کو بُلا کر کہا کہ اِن دِنون جتنے لڑکے متھرا اور گوکل مین جادو آدِک کے کُل مین پیدا ہوئے ہین سب کو مار ڈال یہ سُنتے ہی پوتنا کنس کی آگیا پالن کرنے کے واسطے چلی اور اُسنے بچار کیا کہ گوکل مین نندجی کے یہان لڑکا ہوا ہی مین گوپی روپ بنکر جاؤن تو اُس لڑکے کو کسی دغا سے مار کر چلی آؤن یہ بات ٹھان کر اُسنے اپنے کو موہنی روپ گوپی بہت سُندر بنا لیا اور گہنا اور کپڑا آدِک سولہون سنگار کرکے اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر ہنستی ہوئی بیدھڑک نندجی کے گھر چلی گئی اور اُسکا سُندر روپ دیکھکر کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے نہین روکا جسطرح آگ راکھ مین چھپی رہتی ہی اور کوئی نہین جانتا اُسیطرح پوتنا نے شری کرشن جی کو پرمیشر کا اوتار نہین سمجھا تھا اور جسودا آدِک استریون نے بھی اُسکا روپ سنگار دیکھکر اُسکو دیوکنیا جانا اِسلیے بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پاس بیٹھا کر اُس سے بات چیت کرنے لگین۔

چوپائی

ایک کہو ہر گوکو رانی | جسدا کے آئی ہم جانی | ایک کہو یہ کملا مائی | شری کملاپت دیکھن آئی

اور آجا اُسوقت شیام سُندر پالنے مین جھولتے تھے اُنھون نے پُوتنا کو دیکھکر مُسکرا دیا اور جانا کہ یہ کپٹ روپ دھرکر ہمارے مارنے کو آئی ہے تب شری کرشن جی نے آنکھ بند کرکے من مین کہا کہ بہت اچھا ہوا کہ یہ ہمارے یہان آئی اپنی سزا کو پہونچیگی جو یہ گوکل مین کسی اور کے گھر جاتی تو ہمارے متر اور سکھاؤن کو مار ڈالتی ۔ اور کپٹ روپ پُوتنا نے جسودا جی سے کہا کہ مین تمھارے یہان لڑکا پیدا ہونے کا حال سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور اُسکے حکم سے مین پران پیارے بالک کو دیکھنے آئی ہون تب جسودا جی بولین کہ میرا للنا پلنا مین جھولتا ہے یہ بات سُنکر وہ کپٹ روپ کہنے لگی کہ تمھارا لڑکا کروڑ برس تک جیتا رہے جب ایسی باتین پیار کی بھری ہوئی کہکر پُوتنا پالنے کے پاس چلی گئی اور شیام سُندر کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھالیا اور منھ چوم کر دُودھ پلانے لگی تب کرشن بھگوان اپنے دونون ہاتھون سے اُس کی چھاتی پکڑ کر اسطرح دودھ کے ساتھ اُسکا پران کھینچنے لگے کہ وہ بیاکل ہوکر جسودا جی سے بُولی کہ تیرا لڑکا آدمی نہ ہوکر جم راج کا دوت معلوم ہوتا ہے مین نے رسّی کے دھوکھے سانپ پکڑ لیا جو آج اسکے ہاتھ سے جیتی بچ جاؤن تو پھر کبھی گوکل مین نہین آؤنگی جب پُوتنا اسطرح کہتی ہوئی بہت بیاکل ہوکر وہان سے آکاش کی راہ بھاگی تب کرشن بھگوان بھی اُسکی چھاتی مُنھ سے نہ چھوڑ کر لٹکے چلے گئے جب وہ گوکل گانون کی بستی سے باہر پہونچی تب نند لال جی نے پران اُسکا مع گُدی سمیت باہر کھینچ لیا مرتے وقت وہ راکھشسی بڑا بھیانک روپ ہوکر پہاڑ کے برابر زمین پر گر پڑی ۔ اُسکے گرنے سے ایسی آواز ہوئی کہ زمین اور آسمان سب کانپ اُٹھے اور وہ آواز سُنکر گوکل باسی مارے ڈر کے کانپنے لگے اور چھ کوس کے بیچ پُوتنا کے گرنے سے سیکڑون درخت ٹوٹ گئے۔

دوہا	آئی ادبھت روپ دھر آت بریت کہ نار		کپٹ ہیت نہین سمجھ سکیو تب ہو بار پکڑ مار



جب جسودا جی اور روہنی جی نے وہ آواز سُنکر اپنے لال کو وہان نہین دیکھا تب روتی پیٹتی ہوئی شیام سُندر کو ڈھونڈھنے نکلین۔

دوہا	ماکھن پریہ گوپال کو ڈھونڈھت گوپی گوال		سبے پوتنا اور پر کھیلت پایو لال

جب جسودا جی نے دیکھا کہ موہن پیارے پُوتنا کی چھاتی پر چڑھے ہوئے دودھ پی رہے ہین تب جسودا جی نے دوڑ کر انکو اٹھالیا

اور گود مین لیکر مُنھ اور ہاتھ اُنکا چومنے لگین جسطرح کوئی سانپ اپنا مَن کھو جانے سے بیاکل ہو کر پھر اسکے ملنے سے خوش ہوتا ہی اسیطرح جسودا جی خوش ہوئین

سورٹھہ

کہت جسودا مات پھر پھر سب کے پانون پر | اُبریو آج کنھائے تم پنچن کے پُن تے

جب شری کرشن جی نے تھوڑی دیر دودھ نہین پیا تب گوپیان گئو کی پونچھ چھواکر شیام سُندر کو جھاڑنے لگین اور جسودا جی جلدی سے شیام سُندر کو گھر پر لے آئین جب گنی کو بُلاکر جھاڑ پھونک کراکے اپنا دلوا اور پَتر منایا اور دودھ آدک اُسپر اتار کر کنگالون کو کھلایا تب وہ دودھ پینے لگے اور سب برجبالا موہن پیارے کا پران بچنے سے خوش ہو کر بار بار پرمیشور کو ڈنڈوت کرنے لگین اور گوپی اور گوال پوتنا کی لوتھ کے پاس کھڑے ہو کر آپس مین کہتے تھے کہ دیکھو اسکے گرنے کی آواز سُنکر اب تک لوگون کا کلیجا کانپتا ہی نہ معلوم اُس لڑکے کی کیا گت ہوئی ہوگی اُسی سمے نند جی نے (جو متھرا سے لوٹے آتے تھے) گوکل کے پاس پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک راچھسی بہت بھاری مری ہوئی پڑی ہی اور گوکل باسی اُسیو گھیرے ہوئے دیکھ رہے ہین جب نند جی نے اُسکے مرجانے کا حال لوگون سے پوچھا تب اُن لوگون نے سب حال کہہ سُنایا نند جی یہ بات سُنکر کہنے لگے کہ بڑی بات ہوئی جو اسکے ہاتھ سے میرا پران پیارا جیتا بچا اور یہ بھی بہت اچھا ہوا کہ لوتھ اس راچھسی کی گانون سے باہر گری جو بستی مین گرتی تو سب گوکل باسی اسکے نیچے دب کر مرجاتے یہ بات کہکر نند جی وہان سے گھر مین آئے اور اپنے لال کو گود مین لیکر بہت پیار کیا اور چھ ہزار دُدھاری گئوین شری کرشن جی کے ہاتھ سے براہمنون کو بدھ پوربک دان کرائین اور بہت اناج اور سونا اور چاندی آدک اُنکے سر پر نچھاور کرکے کنگالون کو دیا اور نند جی کی آگیا کے موافق گوالون نے پھرسا اور کلہاڑون سے بدن پوتنا کا کاٹ ڈالا اور ٹکڑا ٹکڑا کرکے ہڈیان اسکی گاڑدین اور مانس اور چمڑا اُس کا آگ مین جلا دینے سے ایسی خوشبو اڑی کہ سب برج باسی اُس کے سونگھنے سے خوش ہوگئے اِتنی کتھا سُنکر راجا پرکچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس راچھسی مَدراپینے والی اور مانس کھانے والی کے بدن سے خوشبو اڑنے کا کیا سبب تھا شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکچھت شری کرشن جی نے اُس کا دودھ پی کر اُس کی چھاتی پر اپنا چرن رکھا اور اُس کو اپنے ہاتھ سے مار کر پوتر کر کے مکت کیا تھا اس لیے اُس کے جلنے سے خوشبو اڑی تھی۔

دوہا

ماکھن پر جیون کملا چھی سُنگل سُباس نواس | تنکے انگ پرسنگ سون پرگٹی باس سہاس

اے راجا دیکھو جو پوتنا اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر پرمیشور کو مارنے آئی تھی اُسنے ایسی اُتم گت پائی اور جو کوئی نارائن جی کو پریم سے اچھا اچھا بھوجن بھوگ لگاتے ہین اُنکو نہین معلوم کون پدوی ملتی ہی جو لوگ پوتنا مرن کی کتھا کہینگے اور سُنینگے اُنکو پرمیشور کے چرنون مین بھگتی ہو کر مکت پدوی ملیگی۔ اے راجا شری کرشن جی کے درشن کے واسطے دیوتا لوگ اپنا روپ بدل کر گوکل مین آتے تھے اور دیوتون کی استریان شری کرشن جی کی سُندرتائی دیکھکر موہت ہو جاتی تھین۔

ادھیائے ساتوان

بھیجنا کنس کا ترناورت آدک راچھسون کو شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے

راجا پرکچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مہاراج جسطرح آپ نے پوتنا اور شری کرشن جی کی لیلا سُنائی اُسی طرح کچھ اور

پال جیونترا نکا برن کیجیے یہ بہت پیارا معلوم ہوتا ہی شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت راجا کنس نے پوتنا کا حال سنکر یقین کر کے جانا کہ میرا مارنیوالا گوکل مین پیدا ہوا اس چنتا سے وہ بیاکل ہو کر گر پڑا جب کچھ دیر مین ہوش آیا تب دربار مین بیٹھکر اپنے منتریون سے کہا کہ نند کے لڑکے نے پوتنا راچھسی کو مار ڈالا مجکو معلوم ہوتا ہی کہ اسکے ہاتھ سے میری موت ہوگی دوست وہی ہی جو اس مصیبت مین کام آوے اور اس لڑکے کو مار کر میرا بچلاکر

دوہا	جو دھا ہی بلاے کے بڑا دھرم بناے		جو یہ کارج کر سکے سوئی لیبہ اٹھاے	

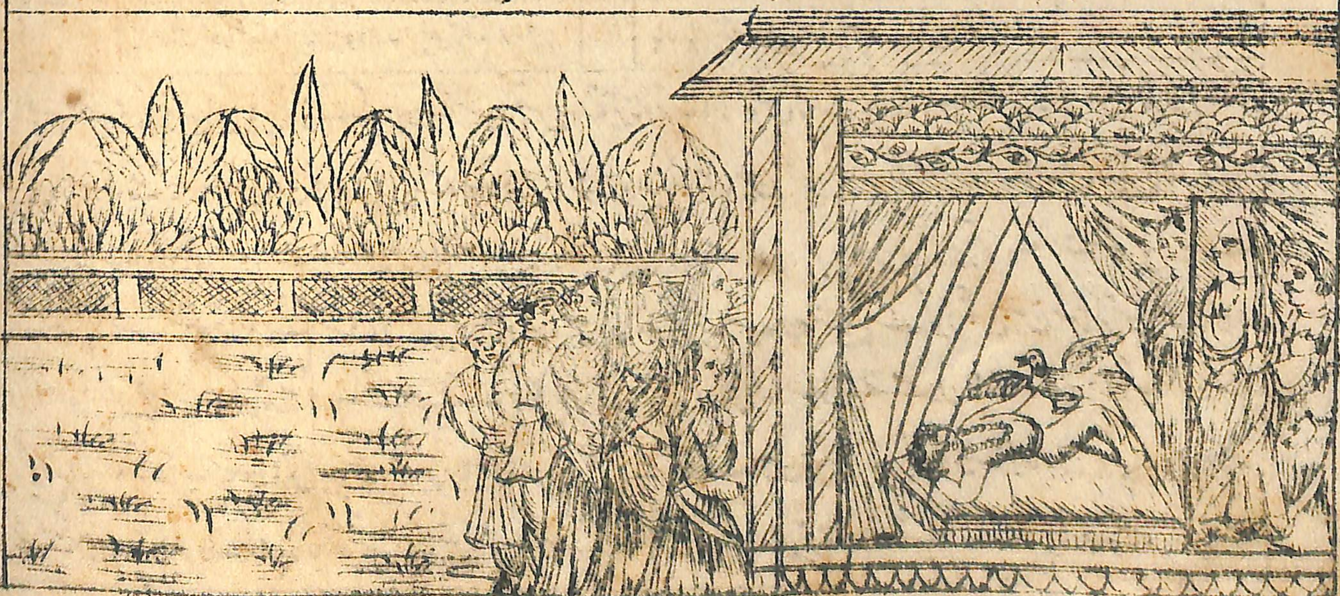
ای راجا پریچھت راجا کنس نے سب کسی سے کہا کہ جو کوئی میرے دشمن کو مارے اسکو مین بہت سا روپیہ دونگا اسوقت شری دھر نام براہمن بیٹھا تھا سو بولا کہ ای راجا تم سوچ مت کرو مین تمھارا دشمن مار کر تم کو بےفکر کیے دیتا ہون۔

دوہا	تب بولیو راجا بچن دھن دھن دج راج		تم بن ایسو کون ہی جو کر ہی یہ کاج	

یہ سنکر شری دھر براہمن بڑا اٹھا کر راجا سے بدا ہوا اور پنڈتون کی صورت بنا کر نند جی کے گھر گیا جسودا جی نے اسکو دیکھتے ہی ونڈوت کی اور بڑے ادب سے بٹھا کر پوچھا کہ ای مہاراج آپنے اندر کرپا کی تب براہمن بولا اپنے کو پروہت بتلا کر بولا کہ تمھارے لڑکے کی بڑائی سنکر اسکا درشن کرنے آیا ہون جسودا جی نے کہا۔

دوہا	کمل نین ہین شین مین تیھو وج یہ کال		نہاے آے دیکھلایھون ماکھن پر بھ گوپال	

جب جسودا جی پانی کو جمنا کنارے اسنان کرنے کو چلی گئین تب براہمن نے بچار کیا کہ اس خالی وقت مین شری کرشن جی کو مار کر راجا کنس کے پاس جاؤن تو بہت سا روپیہ پاؤن ایسا بچار کر وہ براہمن جہان بیکنٹھ ناتھ سوتے تھے وہان چلا گیا تب نندلال جی اس کی کھوٹی چاہنا سمجھکر پالنے پر سے اتر پڑے اور شری دھر کو پکڑ کر اسکی زبان مروڑ ڈالی اور براہمن سمجھکر اسکی جان نہین ماری اور اسکے منھ مین دہی لگا کر برتن دہی اور دودھ کا توڑ ڈالا اور پھر آپ پالنے پر لیٹ رہے جب جسودا جی اسنان کر کے آئین تب دہی اور دودھ کا برتن ٹوٹا اور دہی براہمن کے منھ مین لگا دیکھکر جانا کہ اسی براہمن نے دہی اور دودھ کھا کر برتن توڑ ڈالا ہی یہ بات سمجھکر جسودا جی نے کہا کہ ای مہاراج تم نے دہی اور دودھ کھایا تو بہت اچھا کیا لیکن میرے برتن کیون توڑ ڈالے جب زبان مڑ جانے سے وہ کچھ نہ بول سکا تب نندلال جی کی طرف ہاتھ اٹھا کر بتلایا کہ اسی نے برتن توڑا ہی جسودا جی نے اسکے بتلانے کا یقین نہ کر کے اسکو اپنے گھر سے نکلوا دیا جب وہ براہمن روتا ہوا راجا کنس کے پاس آیا تب اسنے بہت اداس ہو کر کاگاسر کو شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے بھیجا جیسے وہ شیام سندر کے پالنے پر آ کر اپنی گھات لگا کر بیٹھا ویسے شری کرشن جی نے اسکا گلا مروڑ کر ایسا پھینکا کہ متھرا مین کنس کے آگے جا گرا



یہ حال گوکل مین کسی نے نہین جانا اور مرنے وقت کاگا سُر نے کنس سے کہا کہ وہ لڑکا آدمی نہین ہی پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی

دوہا	ایک ہاتھ سُوَن پکڑ مُوہ پھینک دیو تم پاس	ہوی ہی تمھرو کال وہ بین گینھو بسواس	

یہ بات سُنتے ہی کنس نے سوچ مین ہوکر اپنی سبھا والون سے کہا کہ ابھی وہ لڑکا ہی اور نہین مارا جاتا جوانی آنے پر کس طرح مارا جاویگا جو
کوئی اُسکو مارتا تو مین اُسکا بڑا احسان مانتا یہ بات سُنتے ہی سکٹا سُر واسطے مارنے شیام سندر مہاراج کے بدا ہوا اور وہ پون روپ
گوکل کو چلا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب شری کرشن جی ستائیس دن کے ہوئے اور جس نچھتر مین اُنکا جنم ہوا تھا وہی نچھتر
پھر آیا تب نند جی نے براہمن اور گوکل باسیون کو نیوتا دیکر اپنے یہان بلایا اور اپنے کُل کی ریت اور رسم کرکے براہمنون کو دان اور
دچھنا دیکر بدا کیا اور گوالون کو بھوجن کرنے کے واسطے بٹھا کر جسودا جی اور روہنی جی اچھا اچھا کھانا ان سب کو پروسنے لگین اور
گوپیون نے بڑی خوشی سے گانا بجانا کیا اور وہ لوگ آنند سے کھانے لگے اے راجا اُسوقت شری کرشن جی کو پالنے مین سُلا کر
سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے کام مین لگے تھے اور اُس پالنے کے پاس ایک چھکڑا اٹکایا ہوا رکھا تھا شیام سندر نیند سے جاگے اور
مارے بھوک کے ہاتھ اور پانون پٹک کر رونے لگے اُسی سمے وہ راچھس پون روپ اُڑتا ہوا وہان آپہونچا اور شیام سندر کو اکیلا دیکھکر من مین
کہنے لگا کہ یہ لڑکا بہت بلوان ہی جسنے پوتنا کو مار ڈالا آج مین اسکو مار کر اُسکا بدلا لونگا یہ بات بچار کر وہ چھکڑے پر آبیٹھا اسی سے اُسکا نام
سکٹا سُر ہوا جب وہ چھکڑا جسکے نیچے دہی اور دودھ کے برتن رکھے تھے ہلنے لگا تب شری کرشن جی انترجامی نے اُسکے آنے کا حال جانکر
روتے روتے ایک لات ایسی ماری کہ جسکے لگنے سے سکٹا سُر مرکر متھرا مین کنس کی سبھا مین جا گرا اُسکو دیکھکر کنس سب راچھسون سمیت
گھبرا گیا اے راجا جب چھکڑا گرنے اور برتن ٹوٹنے سے بڑی آواز ہوکر دودھ اور دہی ندی کیطرح بہہ نکلا تب نند جی آدک سب گوال اور گوپی
وہان دوڑے آئے اور جسودا جی نے شیام سندر کو اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور مُنھ اور ہاتھ اُنکا چومنے لگین اور سب کسی نے اچنبھ
مان کر آپس مین کہا کہ آکاش سے بجلی تو نہین گری نہ معلوم کسطرح چھکڑا ٹوٹ کر گر پڑا۔

دوہا	پلنا ڈھگ کھیلت ہتے چھک گوپ کے بال	تنھن کہیو ڈاریو سکٹ پلنا سے گوپال	

اُن لڑکون کی بات کو کسی نے سچ نہ مانکر آپسمین کہا کہ شری کرشن جی کا چرن پھول سے زیادہ ملائم ہی اتنا بڑا چھکڑا اُنھون نے لات مار کر
کسطرح گرا دیا ہوگا لڑکون کے کہنے کا کیا اعتبار ہی اور نند جسودا جی نے بہت دان دے کر کہا کہ بھگوان ہی بار بار اسکی رچھا کرتے ہین

دوہا	بہت بھانت کرنا کیو اور دیو بہہ دان	بار بار نند لال کو رچھپال بھگوان	

اے راجا جب شری کرشن جی پانچ مہینے کے ہوئے تب کنس نے ترناورت راچھس کو انکے مارنے کیواسطے بھیجا اور وہ بونڈلا بنکر
گوکل مین آیا اُسوقت جسودا جی من ہرن پیارے کو گود مین لیے ہوئے آنگن مین بیٹھی تھین شیام سندر انترجامی نے ترناورت کے
آنے کا حال جانکر اپنے بدن کو اسواسطے بھاری کر دیا جسمین جسودا جی اپنی گود سے زمین پر اُتار این نہین تو ترناورت انکو بھی میرے
ساتھ اڑا لے جاویگا جب جسودا جی سے شری کرشن جی کا بوجھا نہین اُٹھایا گیا تب وہ شیام سندر کو آنگن مین سُلا کر آپ گھر کا کام
کرنے لگین اُسوقت ترناورت بونڈلا روپ کے پہونچنے سے گوکل مین ایسی آندھی آئی کہ دھول اُڑنے سے دن رات کے برابر ہو گیا اور درخت
گرنے اور چھپر اُڑنے لگے تب جسودا جی بیاکل ہو کر شیام سندر کو آنگن سے اُٹھانے آئین لیکن بدن اُنکا ایسا بھاری ہو گیا کہ اُن سے
نہین اُٹھ سکے جب جسودا نے اپنا ہاتھ شری کرشن جی کے تن سے الگ کیا تب ہی ترناورت شیام سندر کا پران لینے کے واسطے

انکو اُٹھا کر ایک جوجن اونچے آکاش مین لے گیا اور جسوداجی نے پھر جو شری کرشن جی کو اُٹھانے کے واسطے ہاتھ لپکایا تو اُس جگہ اُنکو نہ پاکر رونے لگین اور نندجی کو پکار کر کہا کہ تمھارا بیٹا آندھی مین اُڑ گیا یہ سُنتے ہی نندجی اور گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور شیام سُندر کا نام پکار کر چارون طرف ڈھونڈھنے لگے اور جسوداجی اور روہنی جی بھی گوپیون سمیت شری کرشن جی کو ڈھونڈھنے نکلین اور اندھیرے مین ٹھوکرین کھا کر مارے گھبراہٹ کے گر گر پڑتی تھین۔

دوہا	نند جسودا روہنی گوپ گوال برج بال		اکھن پر بھو گوپال بن سکل بکل تہہ کال

اے راجا شری کرشن جی نے نندجی وغیرہ لوگون کو جب اپنے برہ مین بہت دُکھی دیکھا تب ترناورت کا گلا دبا کر نندجی کے دروازے کے پتھر پر پٹکا اور اُسکو مار کر گت دی جب کہ اُسکے مرنے سے آندھی اور اندھیارا سب جاتا رہا تب نند اور جسودا پٹکنے کی آواز سُنکر اپنے مکان پر دوڑے آئے تب کیا دیکھا کہ ایک راچھس مرا پڑا ہے اور اُسکی چھاتی پر نندلال جی کھیل رہے ہین گوپیون نے دوڑ کر شری کرشن جی کو اُٹھا لیا اور جسوداجی نے گود مین لپٹا لیا اور سبھون نے کہا کہ آج شری کرشن جی کا جنم نیا ہوا۔

دوہا	ناجانون کہہ پُن نے کو کر لیت سہائے		کیو کام وہ پوتنا ترناورت پہ آئے

اُسوقت نندرائے بولے کہ ہم سے بسدیوجی نے کہا تھا کہ ان دنون بہت اُپادھ متھرا کی سوئی بات دیکھنے مین آتی ہے نندجی نے اُس دن بھی بہت سا روپیہ اور گہنا آدک شری کرشن جی پر نچھاور کر کے براہمن اور کنگالون کو دیا اور گوپیون نے جسوداجی سے کہا کہ تم نے اپنا گھر کا کام پران پیارے سے بھی اچھا جانا جو اُنکو آنگن مین اکیلا چھوڑ کر کام کرنے لگی تب جسوداجی شرمندہ ہو کر بولین کہ آج مین نے اپنی نادانی کی سزا پائی اب مین اپنے پران پیارے بالک کو کبھی اکیلا نہ چھوڑونگی اُسدن سے جسوداجی آٹھون پہر شری کرشن جی کو اپنے چھاتی سے لگائے رہکر اُنکی بال لیلا کا سُکھ دیکھا کرتی تھین۔

دوہا

جو سُکھ سُرمُن کو اگم سو سُکھ لیت جسود کبھی سُلاوت پلنگ پر جسُدا سہت بنود		ہلراوت گاوت مدھر ہر کے بال بنود کبھی جھلاوت پالنے کبھی کھلاوت گود

اے راجا ایک دن جسوداجی شیام سُندر کو گود مین لیکر بڑے پیار سے بار بار اُنکا منھ چومتی تھین اُسوقت شیام سُندر نے منھ کھول کر ہنس دیا تب جسوداجی کو اُنکے منھ مین پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور پہاڑ اور سمدر وغیرہ سب دنیا بھر کی چیزین دکھلائی دین تب جسوداجی آشچرج مانکر کہنے لگین کہ میری عقل تو بدل نہین گئی جو یہ سب چرتر مجکو آج دیکھ پڑتے ہین یا میرے لڑکے پر کسی دیو یا پری کا سایہ تو نہین ہو گیا جو ایسی ایسی چیزین اُسکے منھ مین دکھلائی دیتی ہین ایسا بچار کر جسوداجی نے گنی لوگون کو بُلا کر اُنسے شری کرشن جی کی جھاڑ پھونک کرائی اور شیر کا ناخن اور ریچھ کے بال اور بہت سے بکنستر یعنی تعویذ شری کرشن جی کے گلے مین پہنا دیے۔

ادھیائے آٹھوان

نام رکھنا گرگ آچارج کا شیام اور بلرام کا اور کتھا بال چرتر شری کرشن جی کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریکھت بسدیوجی نے بلبھدر نام اپنے بیٹے کے پیدا ہونے کا حال کنس وغیرہ سے نہین بتلایا تھا اسلیے

ایک دن گرگ جی نام اپنے پروہت کو بلا کر کہا کہ اے مہاراج گوکل مین روہنی کے بیٹا پیدا ہوا ہی سو ابھی تک راجا کنس کے ڈر سے اُسکا نام کرن نہین کیا گیا آپ گوکل مین نندجی کے گھر جاکر اُسکا نام رکھو دیجیے یہ بات سنتے ہی گرگ جی خوش ہوکر گوکل مین گئے نندجی اُنکا آنا سنتے ہی گوالون سمیت آگے سے جاکر آدر کرکے اُنکو اپنے گھر لائے اور بدھ پور بک پوجا کرکے اُنکو آسن پر بٹھلا لا اور نند اور جسودا جی نے اُنکا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کرکے کہا کہ میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ نے اپنے چرن دھر کر مجکو کرتارتھ کیا یہ بتلائے کہ کس کارن سے یہان آنے کا سنجوگ ہوا یہ بات سنکر گرگ جی بولے کہ بسدیو جی نے مجکو اپنے بیٹے کا نام رکھنے کے واسطے بھیجا ہی تب نندجی نے خوش ہوکر کہا کہ اے مہاراج آپ ہمارے نصیب سے یہان آئے ہین ایک لڑکا میرے یہان بھی پیدا ہوا ہی اُسکا نام بھی دھر دیجیے گرگ جی نے کہا کہ مجکو اُسکا نام رکھنے سے یہ ڈر ہی کہ جو کوئی دشمن جاکر کنس سے کہہ دے کہ گرگ جی گوکل مین نام کرن کے واسطے گئے تھے تو اُسکو یہ شبہہ ہوگا کہ بسدیو نے کوئی لڑکا دیوکی کا نندجی کے یہان پہونچا دیا ہی اسواسطے گرگ پروہت اُسکا نام رکھنے کو گوکل مین گیا ہوگا یہ بات سنکر نہ معلوم تم کو کیا دکھ دے اِسلیے تم نام کرن مین کچھ دھوم دھام نکرو سادھارن گھر مین نام دھروا لو نندجی اُنکا کہنا اچھا جانکر اُنکو گھر کے بھیتر لے گئے تب گرگ جی نے ہاتھا اور جنم لگن روہنی جی کے بیٹے کی دیکھکر کہا۔

دوہا

رام نام ہی راس کو سکھ نواس ابھرام	بلی ہوئیگا لوک مین سب کہہ ہین بلرام

سِواے اِسکے اور نام بھی اِسکے سنکرکھن اور ریوتی رمن اور بلداؤ اور کالندی بھیدن اور ہلدھر اور بلبھدر جی بھی سنسار مین کہنے جایئن گے اور شری کرشن جی کی جنم کنڈلی بناکر گرگ مُن بولے کہ اے نندجی تمھارا بیٹا جو شیام رنگ ہی اِسکا نام شری کرشن رکھو اور اِنکے بہت نام ہین ایک مرتبہ اُنھون نے بسدیو جی کے یہان جنم لیا تھا اِس سے اِنکا نام باسدیو ہوگا اور ہمارے بچار مین تمھارا لڑکا پربرہم پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی اِنکا بھید کوئی نہین جان سکتا ہی اور تینون لوک مین کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اِنکو مار سکے اور یہ جیسے جیسے کام سنسار مین کرینگے ویسے ویسے نام اِنکے کہے جاینگے اور اُنھون نے اپنی اِچھا سے جنم لیا ہی کسی وقت تم نے اِنکی بال لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے تپ کیا تھا اُسی کے پرتاپ سے اِنکو تم اپنا پیدا کیا ہوا لڑکا مت جانو جو لوگ اِنکے نام اُسمرن کرینگے وہ لوگ دنیا مین اپنی مُراد کو پاکر انت سمے مُکت پدوی پاوینگے اور یہ دونون لڑکے چارون جگ مین ایک ساتھ پیدا ہوتے ہین یہ بات سنکر نند اور جسودا بہت خوش ہوئے اور سونا آدک گرگ آچارج کو دکر بدا کیا اور گرگ جی نے متھرا مین آکر سب حال بسدیو جی سے کہہ دیا اے راجا پریچھت جب شیام اور بلرام بہت سُندر موہنی مورت گھونگھر والے بال سر پر بکھرے اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا پہنے اور کھلونا لیے لڑکون کے ساتھ گھٹنون چلکر آنگن مین کھیلتے تھے تب جسودا جی اور روہنی جی اور گوپیون کو وہ چھب دیکھکر جیسا سکھ ملتا تھا وہ مجھ سے کہا نہین جا سکتا۔

کبت

ڈگمگے پگن تے الکھ الیکھ جوت نند کے ہین ظاہر کے جو گن کے جب سے
رُن جھن پیجنیان کھیلت ہین رج بھرے گبھوارے ڈھنگھوارے سوہین بار جب کے
موہن بتیان لیون آؤ دھور جھار ڈارون سن بات بات گلے لاگن کو پیکے
شاردا گنیش شیش بدھ سے گنے نہ جات بھگتن کے ہت کے اہیرن کے تب کے

چوپائی

جبہی جسودا مائے بلاوے ۔ بارو لال گھٹون دھاوے
تاکے دھاوت اتِ چھب ہوئی ۔ جو دیکھت سُکھ پاوت سوئی

دوہا

بال بنود بلوک کے مُدِت جسودا مات (خوش ۱۲ — کرشن کے کھیل دیکھکر ۱۲) ۔ ماکھن پر بُجھ نہار کے بار بار بل جات

سورٹھہ

نِت اُٹھ برج کی بام آوین جسمت کے سدن (استریاں ۱۲) ۔ مُدِت نرکھ گھنشیام لَے لَے گود کھلاوہین

دوہا

کرت بال لیلا للت پرم پُنیت (نہایت پاک ۱۲) اُدار ۔ سُندر شیام سُجان ہر سنتن کے آدھار

سورٹھہ

کاپَے برنیو جاے بال چرت نندلال کو ۔ کلپن سکے نہ گاے شیش کوٹ سارو ہمس

ای راجا دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی مہما کو بید بھی نہیں جانتا وہ بیکنٹھ ناتھ بالک روپ سے نندجی کے آنگن میں کھیل کر ہر روز نئے نئے سکھ نند اور جسودا کو دکھلاتے تھے جو سکھ تینوں لوک میں نہیں ملتا وہ سکھ شری شیام سُندر کی کرپا سے برجباسیوں کو گوکل میں ملتا تھا جب شیام سُندر کے دانت نکلے تب نند اور جسودا جی نے اچھی ساعت میں کھیر اور مصری سے انکا ان پراسن کیا اور اس دن اور برس گانٹھ کے دن براہمنوں کو بہت دان اور دچھنا دے کر اپنے ذات بھائیوں کو بھوجن کرایا اور گاے بجاے کر بڑی خوشی منائی جب کھیلتے وقت شیام اور بلرام چھوٹے چھوٹے بچھڑوں کی پونچھ پکڑ کر کھڑے ہوتے اور گر پڑتے اور پھر اُٹھتے اور تتلا کر بولتے تھے تب جسودا اور روہنی بڑی خوشی سے اُنکو گود میں اُٹھا کر دودھ پلاتی تھیں اور دونوں بھائی بہت سُندر تھے اس سے اُنکے روپ پر سب برجبالا موہت ہو کر بڑے بہانے سے اُنکو دیکھنے آیا کرتی تھیں انھیں دنوں ایک براہمن نندجی کے گھر آیا تب جسودا جی نے دودھ اور چاول اور میٹھا اُس کو دیا جب اُس براہمن نے کھیر بنا کر تھالی میں پرسی اور پرمیشور کا بھوگ لگا کر آنکھ بند کرکے دھیان کیا تب شری کرشن جی جا کر اسکی تھالی میں بھوجن کرنے لگے اُس براہمن نے اُنکو کھاتے دیکھکر وہ تھالی چھوڑ دی اور جسودا جی سے کہا کہ تمھارے بیٹے نے ہماری رسوئی چھو لی جب اسی طرح تین مرتبہ جسودا جی نے اُس براہمن سے کھیر بنوائی اور بھوگ لگاتے وقت نندلال جی وہاں جا کر اُسکی تھالی میں کھانے لگے تب جسودا جی نے کرودھ کرکے کہا کہ میں اپنے حوصلہ سے براہمن کو بھوجن کرانے کے واسطے کھیر بنواتی ہوں اور تو جوٹھی کر ڈالتا ہے میں تجکو مارونگی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ ای ماتا تو مجکو دوش مت لگا جب یہ براہمن بہت بنتی کرکے بھوجن کرنے کے واسطے میرا نام لے لے کر بلاتا ہے تب میں اسکے پریم کو دیکھکر کھانے لگتا ہوں یہ بات شری کرشن جی کی سُنتے ہی براہمن کو گیان ہو گیا تب وہ بولا کہ ای جسودا تیرا بھاگ دھنی ہے اور یہ برج اور گوکل بھی دھنی ہے کہ جس پرتھوی کے اوپر پربرہم پرمیشور نے تیرے گھر آکر اوتار لیا ہے اور شری کرشن جی سے بولا کہ اے مہاراج۔

سورٹھ

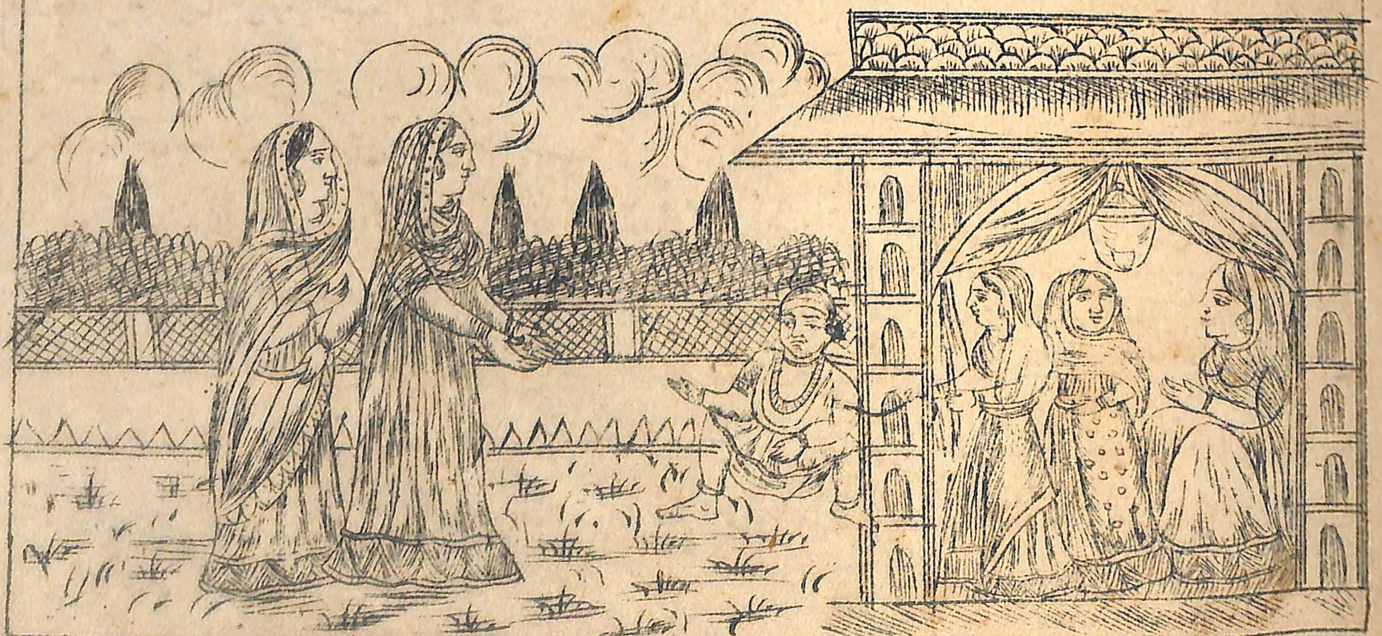
سبھل جنم پربھو آج پرگٹ بھئے سب سکرت پھل ‖ دین بندھو برجراج دیو درس موہنہ کرپا کر

اُسی پریم مین وہ براہمن نند جی کے آنگن مین لوٹنے لگا اور شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ اے دینا ناتھ یہ اپرادھ میرا چھما کیجیے جو مین نے کہا تھا کہ میری رسوئین جوٹھی کردی جوکوئی آپ کی شرن مین آتا ہو وہ کرتارتھ ہوجاتا ہو آپ انتر جامی مین مجکو اپنی شرن مین آیا جان کر دیال ہو جیسے شیام سُندر اُس براہمن کا یہ حال دیکھکر جسودا جی کے پاس کھڑے ہوکر ہنسنے لگے اور براہمن کو اپنی بھگتی دے کر بدا کیا اور جسودا آدک نے یہ حال دیکھکر اچنبھا مانا اسی طرح شیام سُندر بہت سے بال چرتر کرکے نند اور جسودا کو سُکھ دیتے تھے۔ ایک دن شیام اور بلرام لڑکون کے ساتھ اپنے آنگن مین کھیلتے تھے اُسوقت شری کرشن جی نے مٹی کھائی تب شری داما نام لڑکے نے جسودا جی سے جاکر کہا کہ کنھیا نے مٹی کھائی ہو جسودا یہ بات سُنتے ہی غصہ سے چھڑی ہاتھ مین لیکر شیام سُندر کو مارنے دوڑی جب بیکنٹھ ناتھ نے اپنی ماتا کو کرودھ مین آتے ہوئے دیکھا تب مارے ڈر کے مُنھ اپنا پونچھکر چُپ چاپ کھڑے ہوگئے اور جسودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ تونے کسواسطے مٹی کھائی گانون والے میری نندا کرینگے کہ یہ اپنے بیٹے کو کچھ کھانے کے واسطے نہین دیتی ہو اس سے وہ مٹی کھاتا ہو یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے ڈرتے ہوئے بولے کہ اے میا یہ جھوٹھی بات تم سے کسنے کہی جو کوئی جھوٹھا کلنک لگاوے تو میرا کیا قصور ہو تب جسودا جی نے کہا کہ شری داما تیرے ساتھی نے یہ بات مجھ سے کہی ہو جب شیام سُندر نے شری داما کو ڈانٹ کر پوچھا کہ ارے مین نے کب مٹی کھائی تھی تب وہ بولا کہ اے بھائی مین نے تمھاری ماتا سے کچھ نہین کہا ہو جب جسودا جی نے شری کرشن جی کا ہاتھ پکڑکر چھڑی دکھلا کر دھمکا تب وہ بولے کہ اری میا کہین آدمی بھی مٹی کھاتا ہو۔

دوہا

جھوٹھ کہت توسے سبہی بات موہنہ نہ سُہاے ‖ نہین مانے جو بات تو دکھلاؤن مُنھ باے

مٹی کھانے سے منع کرنا اور دھمکانا جسودا کا شری کرشن جی کو



یہ بات سُنکر جسوداجی بولین کہ مین تیری جھوٹی باتون کا بشواش نہین کرتی جو تو سچا ہی تو اپنا مُنھ کھول کر دکھلا دے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے اپنا مُنھ کھول کر دکھلایا تو جسوداجی کو اُنکے مُنھ مین تینون لوک کی چیزین جس طرح پہلے دیکھ پڑی تھین اُسی طرح پھر دکھلائی دین تب جسوداجی نے گیان کی راہ سے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو میرے برابر بھی کوئی مُورکھ نہ ہوگا جو تِرلوکی ناتھ کو اپنا بیٹا جانتی ہون یہ لڑکا آدمی نہ ہوکر نارائن جی کا اوتار معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ مین نے دو مرتبہ اِسکے مُنھ مین تمام دُنیا کی چیزین دیکھی ہین جب ایسا بچار کر جسوداجی اُنکی استُت کرنے لگین تب شیام سُندر نے سمجھا کہ ابھی مجکو بہت لیلا کرنی ہین اپنے کو ظاہر کرنا نہ چاہیے جب یہ بچار کر شری کرشن جی نے اپنی مایا جسوداجی پر پھیلادی تب جسوداجی نے نند سے کہا کہ مین نے یہ سب چرتر موہن پیارے کے مُنھ مین دیکھا ہی یہ حال سُنکر نندجی بولے کہ جو بات گرگ جی کہہ گئے ہین وہ سچ معلوم دیتی ہی۔

دوہا	
نند کہت سُن باوری ہرات گوئل گات	دُساٹی دھاوت برتھا پُن پاچھے پچھتات

سورٹھ	
اچرج تیری بات کو جانی دیکھو کہان	کُشل رہین دوؤ بھرات رام شیام کھیلت بہت

یہ بات سُنتے ہی جسوداجی نے نندلال جی کو اپنا بیٹا سمجھکر گود مین اُٹھالیا اور پیار کرکے بولی کہ اے پران پیارے جو ہاتھ مین نے تجھے ساٹی مارنے کو اُٹھایا وہ ہاتھ میرا گل جاے اور جن آنکھون سے تجھکو گھورا تھا وہ آنکھین پھوٹ جاین اے بیٹا تم ماکھن اور مٹھائی چھوڑکر مٹی کیون کھاتے ہو ایسا کہکر جسوداجی شیام سُندر کو گھر کے بھیتر لے گیین۔

ایک دن شیام اور بلرام لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے آپسمین کچھ جھگڑا ہوا تب بلرام جی نے شری کرشن جی سے کہا۔

دوہا	
بول اُٹھے بلرام تب اِنکے ماے نہ باپ	ہار جیت جانین نہین لرکن لاوت پاپ

یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر روتے ہوئے جسوداجی کے پاس جاکر بولے۔

چوپائی	
میا موہنہ داؤ دُکھ دینھو	موسون کہت مول کو لینھو
پُن پُن کہت کون تیری ماتا	کو تیرو تات کون تیرو بھراتا
گورے نند جسودا گوری	تم کارے آئے چوری
موسون کہت دیو کی جائے	لئے بسدیو یہان نس آئے
مول کچھک بسدیو دینھو	تاکے پلٹے تمکو لینھو
کہا کرون یا رس کے مارے	مین نہین کھیلن جات دوارے

اے ماتا بلداؤ بھیا کے سکھلانے سے سب لڑکے بھی مجھے یہی بات کہکر چڑھاتے ہین تو سچ بتادے کہ مین کسکا بیٹا ہون یہ سُنتے ہی جسودا گودھن کی قسم کھاکر بولین کہ اے موہن پیارے مین تیری ماتا اور تو میرا بیٹا ہی۔

دوہا — پاچھے ٹھاڑے سُنت سب نند شیام کی بات ‖ لینھو گود اُٹھاے ہنس سُندر سانول گات

لیشو مُورت یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر خوش ہوگئے اور پھر لڑکون مین جاکر کھیلنے لگے جب کبھی رات کو موہن پیارے باہر کھیلنے کی اچھا کرتے تھے تب جسوداجی اُنسے کہتی تھین کہ باہر مت جاؤ وہان ہوّا کاٹ کھاتا ہی۔

دوہا — رُوپ ریکھ جاکے نہین پدھو ہر انت نہ پاے ‖ ہاؤ سون ڈر آوے تہ جسُمت رکھت سُواے

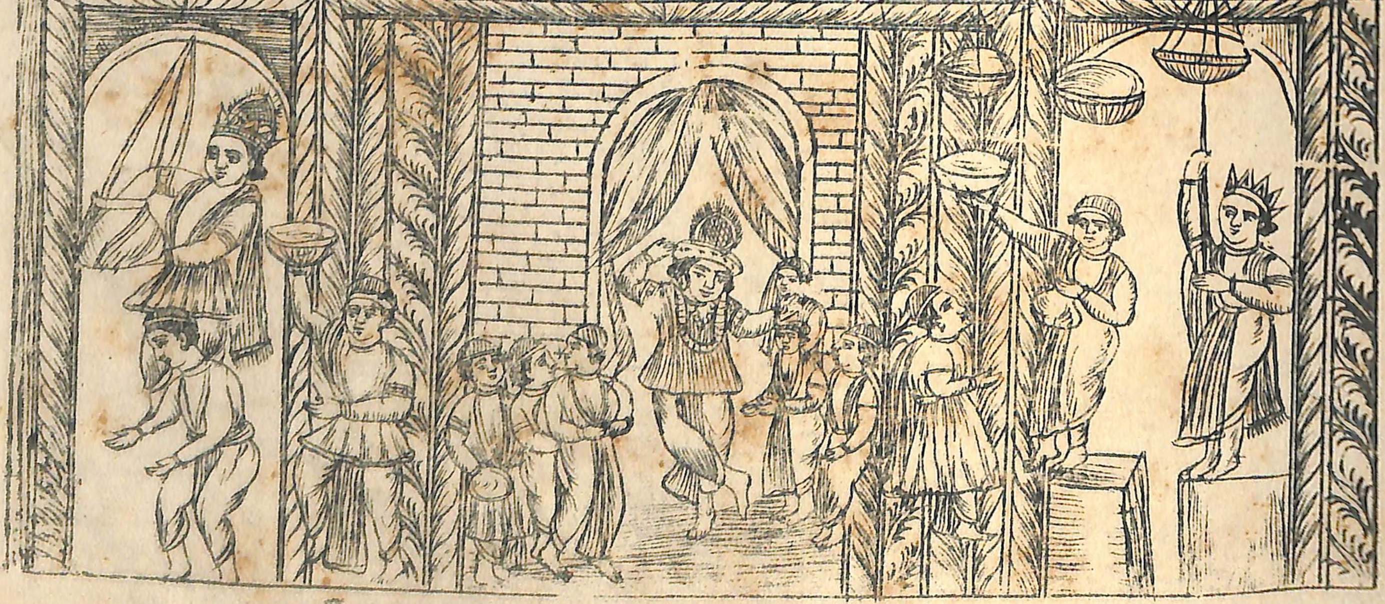
پھر نندجی نے موہن پیارے کا مونڈن اور کنچھیدن کرکے براہمن اور اپنے ذات بھائیون کو بھوجن کرایا جب شیام سُندر کو پانچوان برس لگا تب گوال بالون کے ساتھ برج گوکل کی گلیون مین کھیلنے لگے۔

دوہا اور سورٹھ — جاکے گن اگم اَت نگم نہ پاوَت اور ‖ سو پربھ کھیلت گوال سنگ بندھے پریم کی ڈور
کھیلت کھبی ا بنیر جننی ٹیرت شیام کو ‖ آوہو دھام سبیر سانجھ سمے نہین کھیلیے

ای راجا سب برجبالا شیام اور بلرام کے رُوپ پر موہت ہوکر یہ اچھا رکھتی تھین کہ وہ کسی طرح ہمارے گھر آوین تو ہم انکا درشن پاکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کیا کرین اسلیے شیام سُندر انترجامی سب کی اچھا پوری کرنیوالے گوال بالون سمیت اُنکے گھر جانے لگے اور گوپیان بڑی خوشی سے دہی اور ماکھن کھلا کر انکا آدر سنمان کرنے لگین اور جو برجبالا گھر پر نہین رہتی تھی اُسکے خالی گھر مین بیدھڑک گھسکر دہی اور دودھ اور ماکھن اُسکا گوال بال اور بندرون کو کھلا کر آپ بھی کھاتے تھے جب سب کا پیٹ گورس کھاتے کھاتے بھر جاتا تھا تب دہی آدک پرتھوی پر گراکر ہانڈی اور مٹکی توڑ کر کہتے تھے کہ کیسا دہی اور دودھ پڑا ہی جسکو کوئی نہین کھاتا یہ اُپدرو دیکھکر گوپیان بہت منع کرتی تھین تسپر بھی شیام سُندر نہین مانتے تھے تب برجبالا ماکھن چور اُنکا نام دھر کر ہنسی سے پکارتی تھین۔

دوہا — ماکھن پربھ گن دیکھکے گوپین کیو اُپاے ‖ دودھ دہی ماکھن مہی راکھین دور دُراے

جب گوپیان دہی آدک چھینکے پر رکھنے لگین جسمین شری کرشن جی کا ہاتھ نہ پہونچے تب شری کرشن جی نے یہ تدبیر نکالی کہ پہلے اوکھلی پر پیڑھا رکھکر پھر اُسکے اوپر ایک لڑکے کو کھڑا کر دیتے تھے اور اُسکے کندھے پر آپ چڑھکر چھینکے پر سے دودھ اور ماکھن اُتار کر کھا جاتے تھے جب یہ تدبیر کرنے پر بھی بہت اُونچے رہنے سے سب برتن نہین اُترتے تھے تب مُرلی منوہر مُرلی اور لاٹھی سے اُس ہانڈی مین چھید کرکے دہی آدک انجلی مین چوکر کھاتے اور لٹاتے تھے۔


ماکھن چُرانا شری کرشن جی کا گوال بالون کے ساتھ

جب کوئی گوپی یہحال اُنکا دیکھکر گالیان دیتی ہوئی پاس آتی تب مُوہنی مُورت کو دیکھتے ہی ہنس دیتی تھی اور گوپیان ماکھن دینے کے لالچ سے تالی بجاکر شیام سُندر کو نچاتی تھین۔

کبت

شنکر سے سُرجاہِ چِین چِترانن دھیان دھرم بڑھاوین
نیک ہیے مین جو آوت ہی رس کھان مہاجڑ مُوڑھ کہاوین
جا پر سُندر دیو بدھو نہین وارت پران اُبار لگاوین
تاہِ اہیر کی چھوہریان چھچھیا بھر چھاچھ پہ ناچ نچاوین

دوہا

گورس کو جسکو لگیو دن پرت آوے لال	جسُدہ وین اراہنو آوین سب برجبال

کبھی کبھی گوپیان جسُوداجی کے پاس جاکر کہتی تھین کہ شری کرشن تمھارے بیٹے نے ہمارا دُودھ اور دہی آدک چُراکر کھالیا اور دُوسرے لڑکون اور بندرُون کو کھلاکر ہماری مٹکی توڑ ڈالی ہم لُوگ بہت چھپا چھپاکر اپنا دُودھ اور ماکھن رکھتی ہین تسپر بھی اُسکے ہاتھ سے نہین بچتا کہان تک تمھارا لحاظ کرین جو آپ کھاجاوے تو ہم کو سنتوکھ ہو پر وہ تو دُوسرے گوال بالون اور بندرُون کو کھلاکر لُٹادیتا ہی اور ہماری رسوئین اور پوجا کا مکان بلی اور مُوتر کرکے خراب کردیتا ہی تم اپنے کنھیا کو منع کردو تب جسُوداجی سے شری کرشن جی بڑی عمر ہی سے کہتے تھے کہ اے ماتا یہ سب گوپیان مجھکو جھوٹھا کلنک لگاتی ہین نہین معلوم کون گوال بال اُنکا دہی اور دُودھ کھاگیا ہوگا سیدھا نام میرا ہی انھون نے سیکھ پایا ہی جو ہر روز آکر تم سے میری چغلی کھاتی ہین بھلا تم یہ بچار و کہ مین نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھون سے کس طرح چھینکے پر کی چیز اُتارلی ہوگی۔

دوہا

مین اپنو گھر چھانڑکے کبھون کہون نہ جات	اے سب یہ سُندری برتھا کہت اُٹھو پرات

اے ماتا یہ سب برجبالا مجھکو جمنا کنارے اور گلی کوچون مین سے اپنے گھر زبردستی پکڑ لیجاتی ہین اور اُنمین کوئی میرا مُنھ چُومتی ہی اور کوئی میرا کپڑا کھینچتی ہے کوئی میری ٹوپی اُتار لیتی ہی کوئی میرے گال مین مُکا مارکر کہتی ہی کہ تو ناچ۔ اے ماتا یہ گوپیان مجھکو بڑا دکھ دیتی ہین تم گانون چھوڑکر کہین دُوسری جگہہ چل کر بسو۔ ایسی میٹھی میٹھی باتین مُوہن پیارے کی سُنکر جسُودا جی نے گوپیون کے کہنے کو سچ نہین مانا۔

دوہا

ماکھن پربھو اُٹھاے کے مات لیو اُر لاے	گوپین سون بنتی کری رہین سبھی سِر ناے

اسی طرح سب برجبالا اُرہنا دیتے وقت نندلال جی کی انوکھی باتین سُنکر خوشی خوشی اپنے اپنے گھر چلی آتی تھین۔ اور مُوہن پیارے نے نند اور جسُودا کے سمجھانے پر بھی دہی اور ماکھن کی چوری کرنا نہین چھوڑا اور اندھیرے گھر مین بھی اپنے چندر مکھی پرکاش سے ماکھن آدک ڈھونڈھکر کھاجاتے تھے اور جسُوداجی اُرہنا دیتے وقت گوپیون سے کہتی تھین کہ یہ کام

شیام سُندر کا نہین ہو بھلا تمھین بِیاؤ کرو کہ اِس چھوٹے لڑکے کا ہاتھ اونچے چھینکے پر کس طرح پہونچا ہوگا کسی دوسرے گوال کا یہ کام ہو تم لوگ جھوٹھا کلنک میرے پران پیارے کو لگاتی ہو جتنا تمھارا گورس آدِک گیا ہو میرے یہان سے لیجاؤ۔

دوہا

جھوٹھو دوش بناے کے نت اُٹھ آوت پرات (صبح ۱۲) ‖ سنمکھ بولت لاج تج پھیر بناوت بات

جو تم لوگ سچی ہو تو چُراتے وقت اِسکو پکڑکر میرے پاس لے آؤ یہ بات سُنکر سب برجبالا اپنے اپنے گھر چلی گئین۔

دوہا

گھر گھر پڑ گئی بات یہ سکھا برند (جماعت ۱۲) لیے ساتھ ‖ ماکھن چوری کھات ہین نندسُون برجناتھ

سورٹھا

سب کے مَن اَبھلاکھ چوری پکڑن پاسیے ‖ دھریے ماکھن راکھ یہی دھیان سب کے ہیے

اے راجا جب کوئی برجبالا چوری کرتے وقت پہونچکر نندلال جی سے کہتی تھی کہ تم نے میرے سونے (خالی ۱۲) گھر مین آکر ماکھن اور دہی کی مٹکی مین ہاتھ کیون ڈالا تب موہن پیارے اُسکو جواب دیتے تھے کہ مین دھوکھے سے اپنا گھر جان کر یہان چلا آیا اور دہی مین چینٹی پڑ گئی تھی اُسکو نکالتا ہون اور جو کوئی برجبالا دہی وغیرہ کھاتے وقت آکر کہتی تھی کہ اے ماکھن چور تو ہمارا دہی کیون کھاتا ہے تب موہن پیارے اُس گوپی کو اپنی آنکھ کے اشارے سے پاس بُلاکر دہی اور دودھ جو منھ مین لیے رہتے تھے اُسکے منھ اور آنکھون پر کُلّا کر دیتے تھے جب تک وہ اپنی آنکھ اور منھ پونچھتی تھی تب تک آپ بھاگ کر اپنے گھر چلے آتے تھے اور جسودا جی اُنکو ہر روز سمجھایا کرتی تھین کہ اے بیٹا لولا کھ گئو میرے یہان دودھ دہی دینے والی ہین جتنا دودھ اور ماکھن تمھارا مَن چاہے کھایا اور لُٹایا کرو کسی دوسرے کے گھر ماکھن اور دہی وغیرہ چُرانے مت جاؤ سب گانون والے مجھکو کہتے ہین کہ تو اپنے بیٹے کو کھانا نہین دیتی ہے اسی سے وہ سب کے گھر ماکھن اور دہی چُراکر کھاتا ہے جب گوکل باسی تم کو ماکھن چور کہکر پکارتے ہین تب مارے شرم کے مجھ سے اپنا منھ کسی کو دکھلایا نہین جاتا جب یہ سب گوالن ہاٹ بازار کی دودھ دہی بیچنے والی ہر روز آکر تمھارا اُلاہنا مجھے دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون نندجی یہ حال سُنکر تم کو مارینگے۔

سورٹھا

بڑے باپ کے پوت چور نام راکھیو جگت ‖ اُپجیو پوت سپوت نام دھراوت باپ کو

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ اے ماتا اب مین گوالنون کے گھر نجاؤنگا۔ ایسا کہنے پر بھی اُنھون نے دہی آدِک چُراکر کھانا نہین چھوڑا تب سب گوپیون نے آپسمین یہ صلاح کی کہ ایکدن ماکھن چور کو دہی سمیت پکڑکر جسوداجی کے پاس لیجانا چاہیے ایکدن موہن پیارے کسی برجبالا کے گھر مین جاکر ماکھن آدِک چُراکر کھاتے تھے جب کئی گوپیون نے مِلکر اُنکو پکڑلیا اور اُنکے ساتھی گوال بال سب وہانسے بھاگ گئے تب گوپیان شیام سُندر کو پکڑکر جسوداجی کے پاس لیچلین اُسوقت شری کرشن جی نے اپنی مایا سے ایسا چھل کیا کہ جو گوپی ہاتھ پکڑے جاتی تھی اُسی کے پُرش کا ہاتھ ماکھن منھ مین لگاکر اُسکو پکڑا دیا اور آپ وہان سے انتردھیان ہوکر گوال بالون مین کھیلنے لگے اور اُس گوپی نے کرشن بھگوان کی مایا سے یہ بھید نہین جانا کہ مین اپنے پتی کا ہاتھ پکڑے لیے جاتی ہون اور اُسکی ساتھ والی گوپیون نے بھی اُسکو نہین

پہچانتا اور اُس برجبالا نے گوپیوں سمیت نندرانی کے پاس جاکر کہا کہ نندلال جی سے برج گوکل کا گورس نہین بچتا ہمیشہ ہمارا دہی اور ماکھن چرا کر کھا جاتے ہین جب دہی کھاتے وقت انکو کوئی پکڑ لیتا ہی تب وہ کہتے ہین کہ تم نے زبردستی میرے مُنھ مین دہی لگا دیا ہی انکے مارے کوئی بھی برتن بندھارہنے نہین پاتا کھول دیا کرتے ہین انمین بڑے بڑے چھڑ بھرے ہین سواے ماکھن اور دہی چرانے کے ہماری انگیا بھی پھاڑ ڈالی ہی انکو تم لڑکا مت سمجھو ہم لوگون کو انکا حال کہتے ہوئے شرم لگتی ہی۔

دوہا	کرت پھرت اُتپات اَت سب برج گھر گھر جاے		نت اُٹھ کھیلت پھاگ سی کہ آوت نہ لجاے

اور جب ہم لوگ اُر ہنا دینے کے واسطے آتی ہین تب تم بھی ہمین جھوٹھی بناتی ہو دیکھو آج ہم ماکھن چھڑا لو ماکھن چراتے اور کھاتے پکڑ کر تمھارے پاس لائی ہین جب گوپیان اسی طرح کا بہت سا اُرہنا دے چکین تب جسودا جی بولین کہ میرا موہن پیارا کہان ہی ابھی تم کیسے پکڑ لائی ہو تنک اپنے چور کا مُنھ تو دیکھو تب جھوٹھا اور سچ تمھارا آپ کھل جایگا میرا کنھیا تو کل سے گھر کے باہر بھی نہین نکلا یہ بات سُنکر جیسے اُس گوپی نے جو ہاتھ پکڑے تھی اپنے سوامی کا مُنھ دیکھا تب اپنا پٹ دکھلائی دیا یہ حال دیکھتے ہی اُسنے اُسکا ہاتھ چھوڑ دیا اور شرمندہ ہوکر ہنسنے لگی تب جسودا جی نے سچی ہوکر گوپیون سے کہا کہ میرے لڑکے کو تم لوگ جھوٹھ چوری لگاتی ہو میرا کنھیا پانچ برس کا چوری کرنے کے لائق نہین ہی تم میرے پران پیارے سے مت بولا کرو یہ بات گوپیون سے کہکر جسودا جی نے موہن پیارے سے کہا کہ اے بیٹا تو میرے منع کرنے سے بھی چوری کرنا نہین چھوڑتا

دوہا سورٹھا	سُن سُن لاجن مرت ہین تو نہین مانت بات موہی لیجیے شیام دودھ ماکھن میوا مدھُر		اب تو وہ راکھون باندھ کے جاتی تیری گھات سب کچھ تیرے دھام پر گھر جاے بلاے تو

یہ بات سُنکر موہن پیارے نے تتلا کر کہا کہ اے ماتا تم اِن لوگون کے کہنے کا بشواس مت کرو یہ سب میرے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہین کبھی مجکو دودھ اور دہی کے برتن اور کبھی بچھڑا پکڑا کر اپنے گھر کا کام مجھسے کراتی ہین اور میری جھوٹھی چغلی آکر تم سے کھاتی ہین یہ میٹھی بات سُنکر سب برجبالا شیام سُندر کا مُنھ دیکھتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین پھر ایکدن شیام سُندر کسی برجبالا کے گھر ماکھن آدِک چرانے گئے اُسوقت وہ گوپی چارپائی پر سوتی تھی نندلال جی نے اُس برجبالا کی چوٹی چارپائی سے باندھ دی اور اُسکا ماکھن اور دہی گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھایا اور دودھ دہی کے برتن اور ایک مٹکا تھی کا جو بہت دنون کا اُسکے گھر مین رکھا تھا توڑ ڈالا جب وہ گوپی برتنون کا کھٹکا سُنکر چلائی تب اڑوس پڑوس کی گوپیون نے دوڑ کر نندلال جی کو پکڑ لیا اور جسودا جی کے پاس لیجا کر کہا۔

دوہا	وہی اُرہنو نت کو ست کرن کے کاج		ہین کہہ لائی شیام کو بانہہ پکڑ کے آج

اے راجا اُسدن گوپیون نے سچی بنکر جسودا جی سے کہا کہ اپنے بیٹے کے گُن دیکھو کہ میرے برتن توڑ ڈالے اور میری چوٹی چارپائی سے باندھکر سب ماکھن اور دہی چرا کر کھالیا اور ہم لوگون کا کپڑا کھینچکر ننگی کر دیتا ہی اسکے مارے راستہ چلنے نہین پاتی ہین یہ بات سُنکر جسودا جی بولین۔

کبت

پیارے کی گوسن سُن گنسلی کلیجے مانہہ جیون ہی میرو کا لہ کھا کر آیو ہی
موسون کہو تنک کچھو کہو نا نہہ بالک سُوتی کیتو دکھ دیکھ کیسے کر پایو ہی
ماکھن کو ماٹھ ڈ دوارے پر بھر بیٹھے توں توں لیوری جا کو جتنو کھایو ہی
گورس کے کاج گوالی گود ہو بسارت ہون گاری مت دیو موگر شینی کو جایو ہی

جب جسوداجی کو گوپیون کی بات سچ معلوم ہوئی تب شیام سندر پر کرودھ کرکے کہا کہ تو نے اچھا چلن چوری کرنے کا سیکھا ہی ای بیٹا مین نے تجھکو بار بار سمجھایا لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اب مین تجھکو باندھکر گھر مین بٹھال رکھونگی یہ بات سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ ای میّا یہ گوپی مجھکو زبردستی پکڑکر اپنے گھر لے گئی اور اسنے مجھ سے اپنے گھر کا کام کرایا اب جھوٹھا کلنک لگا کر اُرہنا دینے آئی ہی یہ بات موہن پیارے کی سُنکر جسوداجی ہنسنے لگین اور سب گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین ای راجا پریچھت اسی طرح شیام سُندر نئی نئی لیلا کرکے اپنی ماتا اور پتا اور برجباریون کو سُکھ دیتے تھے دیکھو جو لچھمی پت آٹھون پہر دُودھ کے سمدر مین رہتے ہین وہ پریم کے بس ہوکر گوپیون کا دہی چُراکر کھاتے تھے۔

دوہا

بشّو بھرن پوکھن کرن کلپ ترو ور نام
دھن برجباسی دھنّ برج دھن دھن برج کی گاے

سودھ چوری کرت ہین پریم ببس سُکھ دھام
جنکو ماکھن چور ہرنت اٹھ گھر گھر کھاے

دیکھو جن پربرہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برہماجی اور مہادیوجی آدک دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین کرتے ہین اور جلدی اُنکا درشن نہین پاتے اُنکو برج کی اہیریان بانہہ پکڑکر جسوداجی کے پاس لیجاتی تھین اُنکی لیلا اور بھید کو کوئی نہین جان سکتا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای سوامی نند اور جسوداجی نے کون ایسا تپ کیا تھا جسکے پھل سے پربرہم پرمیشور اُنکے بیٹے کہلائے اور اُنکو بال لیلا دکھا کر ایسا سُکھ دیا اور یہ بات بسدیو اور دیوکی جی کو نہین نصیب ہوئی شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت پچھلے جنم مین نندجی درون نام بسو دیوتا تھے اور جسوداجی دھرا نام اُنکی استری تھین دونون نے برہماجی کی آگیا سے پرمیشور کا تپ بہت دن تک کیا تب نارایّن جی نے پرسن ہوکر برہماجی سے کہا کہ تم اُنکو درشن دے کر جو بردان مانگین سو دو جب برہماجی نے اُنکو درشن دے کر کہا کہ تم کو جو کچھ اِچھا ہو وہ بردان مانگو تب اُنھون نے دنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ہم کو پرمیشور کی بھگت ملے برہماجی بولے کہ تم کو ایسی بھگت پرمیشور کی ہوگی جو دوسرے کو ملنا کٹھن ہی تم لوگ برج گوکل مین جاکر آدمی کا تن رکھو پربرہم پرمیشور سگن اوتار لیکر تم کو اپنی بال لیلا کا سُکھ دکھا دینگے اُسی بردان کے پرتاپ سے درون نے نندجی کا اور دھرا نے جسوداجی کا جنم لیکر پرمیشور کی بال لیلا کا سُکھ دیکھا تھا۔

ادھیاے نوان
باندھنا جسوداجی کا شیام سُندر کو اوکھل سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت ایکدن پرات سمے جسوداجی گوپیون سمیت اپنے گھر مین دہی متھتی تھین متھانی کی آواز جو بادل کی طرح گرجتی تھی سُنکر موہن پیارے نیند سے جاگے اور میّا میّا کرکے رونے اور پکارنے لگے جب متھانی کی زیادہ آواز ہونے سے اُنکا رونا کسی نے نہین سُنا تب وہ آپ اُٹھکر رونی صورت بنائے ہوئے جسوداجی کے پاس جاکر تتلا کر بولے کہ ای میّا تو پکارنے پر بھی مجکو کلیوا دینے نہین آتی تجھکو اب تک گھر کے کام سے چھٹی نہین ملی ایسا کہکر نندلال جی نے جسوداجی کی متھانی پکڑلی اور مٹکی مین سے ماکھن نکال نکال کر پھینکنے لگے تب نندرانی جھنجھلا کر بولی کہ ای بیٹا تو نے یہ کیا چلن نکالا ہی چل اُٹھ تجھے کلیوا دون یہ سُنکر نندلال جی نے کہا کہ پہلے تو نے کلیوا کیون نہین دیا اب میری بلاے کلیوا لے جب جسوداجی نے شیام سُندر کو پھسلا کر گود مین اُٹھالیا اور منہ چوم کر ماکھن روٹی کھانے کو دیا تب موہن پیارے خوش ہوکر کھانے لگے اور جسوداجی انچل کی اوٹ کرکے کھلانے لگین اور شیام سُندر اپنی ماتا کے جڑاؤ گہنے مین مُنہ اپنا دیکھکر خوش ہوتے تھے اور جسوداجی بڑے

پریم سے اُنکو لیے بیٹھی تھین اُسوقت شری کرشن جی نے اپنی ماتا سے دُودھ جو چُولھے پر چڑھا تھا اُبلا دیا جب جسُودا جی شری کرشن جی کو گود سے اُتار کر آپ دُودھ بچانے چلی گئین تب مُرلی منوہر نے کرودھ کر کے مَن مین کہا کہ دیکھو ماتا نے دُودھ کو مجھسے اچھا جانا جو مجکو زمین پر پٹک کر دُودھ کو اُتارنے چلی گئی ایسا بچار کر نندلال جی نے برتن توڑ کر سب دہی اور مٹھا گرا دیا اور ماکھن بھری مٹکی لیکر آپ گوال بالون مین چلے گئے اور ایک اُوکھلی جو وہان اوندھی پڑی تھی اُسپر بیٹھ گئے تب اُنکے ساتھی لڑکون نے کہا کہ تم ہمیشہ ہمارے گھر کا ماکھن اور دہی کھایا کرتے تھے آج اپنے گھر کا ہمین بھی تو کھلاؤ یہ بات سُنکر شیام سُندر خوش ہوئے اور اپنے چارون طرف سبکو بیٹھا لکر ماکھن بانٹ بانٹ کر کھانے لگے جب جسُودا جی نے آکر آنگن مین دہی اور مٹھے کی کیچڑ دیکھی تب چھڑی ہاتھ مین لیکر جہان شیام سُندر ماکھن کھا رہے تھے وہان جا پہونچی جسُودا جی کو کرودھ مین آتے دیکھکر شری کرشن جی گوال بالون سمیت بھاگ چلے اور جسُودا جی اُنکے پیچھے دَوڑین۔

دُوہا

آگے سُندر شیام گھن پاچھے جسُمت ماے
دامن جیون دَوڑی پھرے ہر نہین پکڑو جاے

جب شیام سُندر پکڑائی نہین دیے تب جسُودا جی بہت سی گوپیون کو ساتھ لیکر شیام سُندر کو پکڑنے کے واسطے دَوڑین تسپر بھی وہ ہاتھ نہین آئے اے راجا جس پربرہم پرمیشور نے اپنے دو یگ مین چودہون لوک ناپ لیے تھے کسکو سامرتھ ہے کہ اُنکو پکڑ سکے جب جسُودا آدک سب برج بالا دَوڑتے دَوڑتے تھک گئین اور شیام سُندر کے بدن تک بھی کسی کا ہاتھ نہ پہونچا تب دینا ناتھ بھگت آدھین اپنی ماتا کو دُکھی دیکھکر اپنی اچھا سے آپ ماتا کے پاس آکر کھڑے ہوگئے تب جسُودا جی نے اُنکو پکڑ لیا اور کرودھ مین ہوکر شری کرشن جی کو باندھنے کے واسطے رسّی منگا کر کہا کہ مین تجھکو سمجھاتے سمجھاتے ہار گئی لیکن تو نے ماکھن اور دہی چُرا کر کھانا نہین چھوڑا اب تجھکو اسی اُوکھل سے باندھونگی جب یہ کہکر جسُودا جی شیام سُندر کو رسّی سے باندھنے لگین تب گوپیون نے نندرانی سے ہنسکر کہا کہ ہم لوگون کا کہنا تم کو جھوٹھ معلوم ہوتا تھا آج اپنا نقصان دیکھکر تم کو بھی سچ معلوم ہوا یہ بہت اچھی بات ہے جو ماکھن چور کو باندھتی ہو جب جسُودا جی شری کرشن جی کو باندھکر رسّی مین گرہ دینے لگین تب کرشن بھگوان کی مایا سے دو انگل رسّی چھوٹی ہوگئی اُسوقت جسُودا جی نے گوپیون سے رسّی لانے کے واسطے کہا یہ بات سُنکر سب برج بالا ہنسکر کہنے لگین کہ انھون نے ماکھن اور دہی بہت چُرا چُرا کر کھایا ہے اِنکے باندھنے کو رسّی ہم لاتی ہین جب گوپیان اپنے اپنے گھر سے رسّی لائین اور جسُودا جی سب رسّیون مین گانٹھ دیکر ماکھن چور کو باندھنے لگین تب بھی کرشن بھگوان کی اچھا سے گانٹھ دیتے وقت وہ رسّی بھی چھوٹی ہوگئی جبکہ شیام سُندر کی دیکھکر سب کو اَشچرج معلوم ہوا جب رسّی پوری نہ ہونے سے جسُودا آدک سب گوپیان ہار مان گئین تب شیام سُندر اپنی اچھا سے ایک چھوٹی رسّی مین بندھ گئے تب جسُودا جی نے مارے غُصّہ کے اُس رسّی مین گانٹھ دیکر اُوکھل سے باندھ دیا اور سب برج ناریون کو سوگند دھرا کر کہا کہ کوئی اسکو مت کھولنا اور اُسی طرح بیکنٹھ ناتھ کو بندھا ہوا چھوڑ کر جسُودا جی اپنے گھر کا کام کاج کرنے لگین اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جس پربرہم پرمیشور کا درشن برہما جی اور شِو جی کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہ ایسے بھگتون کے بس رہتے ہین کہ رسّی مین بندھ گئے اور ایسی مایا پرمیشور کی زبردست ہے کہ جسُودا جی نے دو مرتبہ اُنکے منھ مین تینون لوک کا بیوہار دیکھا تسپر بھی اُنکو نہ پہچان کر اُوکھل سے باندھ دیا۔

دُوہا

آپ بندھاوت پریم بس بھگتن چھوڑت پھند
کہت بید بانی بدت بھگوت بچھل نندنند

باندھنا جسوداجی کا شیام سُندر کو اُوکھل سے



دیکھا جب پہلے جو گوپیان شیام سُندر کو باندھتے وقت ہنستی تھین جسوداجی کے پیچھے اُن سب گوپیون نے مُوہن پیارے کو جب بندھے ہوئے اور اُداس دیکھا تب سب برجبالا اُنکے پریم مین رُوکر اِس طرح پچھتانے لگین کہ دیکھو ہم لوگون نے کسواسطے رَتی اپنے گھر سے لا دی جو ہمارا پران پیارا بندھ گیا پھر سب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جاکر کہا کہ تم نے ماکھن اور دہی کھانے اور لُٹانے کے کارن شیام سُندر کو باندھا ہی ہم سے اپرادھ ہوا جو تم کو آکر اُرہنا دیا اب ہمارے اوپر دیا کر کے اِنکو کھول دو۔

دوہا	بار بار دیکھت بدن ہچکن رُووت شیام		بجرہ سے تیرو ہیو کٹھن اہو نند بام

یہ بات سُنکر جسوداجی نے جھنجھلا کر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جاؤ اب جھوٹھا پیار دکھلانے آئی ہو ہر روز تمھین لوگ اُرہنا دینے کو آیا کرتی تھین جب جسوداجی نے گوپیون کا کہنا نہین مانا تب سب برجبالا اُداس ہوکر روتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین اُسوقت ایک لڑکے نے جاکر بلرام جی سے کہا کہ جسودا میّا نے شیام سُندر کو اُوکھل سے باندھا ہی اور وہ بیٹھے رو رہے ہین بلبھدر جی یہ بات سُنکر دوڑے ہوئے اور اپنے بھائی کو بندھے دیکھتے ہی رُوکر کہا کہ ای بھائی مین تم کو ہر روز سمجھاتا تھا کہ گوپیون کے گھر ماکھن چُرانے مت جایا کرو نہین تو ماتا مارے گی تم نے ہمارا کہنا نہین مانا اب مین تمھارے چھڑانے کے واسطے جسودا میّا کے پاس جاتا ہون ایسا کہکر بلرام جی جسوداجی کے پاس گئے اور اُن سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای ماتا میرے بھائی کو چھوڑ دے اُسکے بدلے چاہے مجھے باندھ رکھ نہ معلوم تیرے کون جنم کے تپ کرنے سے یہ سنسار مین جنم لے کر تجھے بال لیلا کا سُکھ دکھلاتے ہین اور تو نے اِنکو نہین پہچان کر گورس کے نقصان کے بدلے باندھا ہی۔

		دوہا	
	چھوٹو تو تنک جو اور کو آج دیکھتو سوئے		تو جانتی کچھ بس نہین جو کچھ کری سو ہوئے

یہ بات سُنکر جسُودا جی بُولین کہ اے بلرام میری بات سُنو آج مجھے کنھیّا کو اچھّی طرح سزا دینے دو مین نے اِسکو بہت سمجھایا تسپر بھی اِسنے گوپیون کے گھر جا کر ماکھن اور دہی چُرانا نہین چھوڑا برجناریون نے اِسکا نام ماکھن چُور رکھا ہی بھلا تُمہین بتلاؤ کہ میرے گھر اُسکو کون چیز کھانے کو نہین ملتی ہی جو وہ پرائے گھر دہی اور ماکھن چُرا کر کھاتا ہی اور میرا کچھ کہنا نہین مانتا جب گوپیان آ کر مجھے اُرہنا دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈُوب جاتی ہون اور سب جگہ جا کر دھُوم مچاتا ہی گھر مین ایک ساعت نہین بیٹھتا ہی اس لیے مین نے آج اِسکو دھمکانے کے لیے باندھا ہی تسپر تم کہتے ہو کہ تجھکو دُودھ اور ماکھن کنھیّا سے بہت پیارا ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے کہا کہ اے ماتا تجھے چھوڑ کر کس سے کہون دُوسرا میرے من کا رکھنے والا کون ہی اور اے میّا گوپیان جھُوٹھا اُرہنا مُوہن پیارے کا تجھکو دیتی ہین سب گوپیان شیام سُندر سے پریت رکھکر اُنکو دیکھنے کے واسطے اُرہنا دینے کے بہانے سے تیرے پاس آتی ہین۔

دُوہا

دُودھ ماکھن سب کاھُو کو کانھو کی سب گاے
مُوہو کو یِل کاھُو کو تو نہین جانت ماے

یہ بات سُنکر جسُودا جی نے کہا کہ تم دونون بھائیون کی ایک صلاح ہی جب بلرام جی کے کہنے پر بھی جسُودا میّا نے مُوہن پیارے کو نہین چھوڑا تب بلدیوجی اچھّا شیام سُندر کی اسی طرح پر جان کر شری کرشن جی کے پاس آئے اور ہنسکر اُنسے کہا کہ آپ کی لیلا سواے آپ کے دُوسرا کون جا سکتا ہی۔

چَوپائی

گو تم چھورن باندھن ہارا
تم چھورت باندھت سنسارا

اے بھائی تم جسُودا میّا کی بھگتی سے اُنکے ہاتھ بک گئے ہو تم دیتیُون کے مارنے اور اپنے بھگتون کے دُکھ چھُڑانے والے بھی پر ہو کر ہمیشہ بھگت کے بس رہتے ہو اِس کارن تمھارا کچھ بس بھگتون پر نہین چلتا۔

چَوپائی

بھگتن کے بس رہت سدائی
تاہی تے کچھ ہو نہ بسائی

ایسا کہکر بلرام جی وہان سے چلے آئے تب شیام سُندر نے بچار کیا کہ نل کُوبر اور من گریو نام دو بیٹے کُبیر دیوتا کے نارد مُنی کے شاپ دینے سے نندجی کے دروازے پر دو درخت آنولے کے ہو کر کھڑے ہین اور یہان اُنکا نام جملا اور ارجُن مشہور ہی اُنکو اُس شاپ سے چھُڑا کر اپنا درشن دینا چاہیے اُنھین کے اُدھار کرنے کے واسطے تو مین نے اپنی بانہہ بندھوائی ہی۔

دُوہا

برجباسی پربھو بھگت ہت آپ بندھایو دام
تاہی دِن تے پرگٹ بھیو دامودر اس نام

اُدھیاے دسوان

اُدھار کرنا شیام سُندر کا نل کُوبر اور من گریو کو

راجا پریکھیت نے اِتنی کتھا سُنکر شُکدیو جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ بدھ پُوربک حال دونون درختون کا برنن کیجیے کہ کسواسطے نارد جی نے اُنکو شاپ دیا تھا شُکدیو جی بُولے کہ اے راجا پچھلے جنم مین نل کُوبر اور من گریو دو بیٹے کُبیر دیوتا کے شری مہادیو جی کی بھگتی کرنے سے دولتمند ہو کر کیلاس پہاڑ پر رہتے تھے ایک دِن وہ دونون اپنی اپنی استریون کو ساتھ لے کر بن بہار کھیلنے گئے جب وہان مدرا پی کر متوالے ہوئے تب اِستریون سمیت ننگے ہو ہو کر گنگا جی مین جل بہار کرنے لگے اور اُس وقت اچانک نارد جی

وہان آپہونچے تب انکی استریان نارد منی کو دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر اپنا اپنا کپڑا پہننے لگین اور وہ دونون متوالے جوانی کے غرور سے اندھے بنکر اسیطرح کھڑے رہے اور دولت کے غرور سے اُنھون نے نارد جی کو ڈنڈوت بھی نہین کی اور انکو نارد جی کا آنا برا معلوم ہوا یہ حال دیکھکر نارد منی نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو انکو دولت کا گھمنڈ ہوا اسلیے کام اور کرودھ کے بس ہوکر اُسکو اچھا جانتے ہین اور کسی کو کچھ نہین سمجھتے اور آدمی دولت پانے سے پراستری مگن اور جیو ہنسا کرکے سکھ اٹھاتا ہی اور اپنے شریر کو ہمیشہ امر جانکر یہ نہین سمجھتا کہ ایک دن ضرور اسکا ناش ہوجائیگا اور مرنے کے پیچھے اُس بدن کو پڑے رہنے سے کتے اور کیڑے کھاجائینگے اور جلانے سے راکھ ہوجاوے گا اس لیے دھن وان آدمی کو اچھے اور برے کا بچار رکھنا چاہیے اور غریب آدمی کو غرور نہین ہوتا ہی اسکو کیول پیٹ بھرنے سے کام رہتا ہی اور کنگال لوگ پرمیشور کے بھگت ہوتے ہین اور دھن دولت والے سے ہر بھجن نہین ہوتا اور اگیانی لوگ اِس سنساری جھوٹھی مایا موہ مین پھنسکر اپنا بدن اور دھن اور پروار کو دیکھکر خوش ہوتے ہین اور گیانی اور ہر بھگت لوگ دھن وان کنگال ہونے مین بھی دکھ اور سکھ کو برابر جانتے ہین ایسا بچار کر ان دونون کا گھمنڈ توڑنے کے واسطے نارد جی نے یہ شاپ دیا کہ تم دونون بھائی آنولے کے درخت ہوکر سنسار مین رہو تب تم کو دولت کا غرور کرنے اور مد پینے کا سواد ملے گا جب کسی کو کچھ روگ پیدا ہوتا ہی تب وہ اُسکا دکھ اُٹھاکر دوسرے کے دکھ کو اُسی طرح جانتا ہی جسکے پانون مین کانٹا چبھتا ہی وہ دوسرے کے کانٹے چبھنے اور درد ہونے کا حال جانتا ہی۔

چوپائی	جاکے پانون نجاے بوائی	سو کاجانے پیر پرائی	

جب تک آدمی دکھ نہین پاتا تب تک اُسکو دوسرے کا دکھ دیکھکر دیا نہین آتی جوانی اور دھن کی شوبھا دھرم اور سیل اور لاج ہی وہ تم نے چھوڑ دی اس لیے تم کو تھوڑے دن ڈنڈ بھوگنا پڑیگا جب اُن دونون نے یہ بات سُنی تب انکو اپنی دیہہ اور دھن کا غرور ٹوٹ گیا اور دونون بھائی دوڑکر نارد جی کے چرنون پر گرے اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اس شاپ سے ہمارا اُدھار کب ہوگا نارد منی نے کہا کہ جب شری کرشن پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے متھراپری مین جنم لیکر نند اور جسوداجی کے گھر بال لیلا کرینگے تب تمھارا اُدھار ہوگا۔

دوہا	مودرشن کو کون سرس سمجھے کیون یہ بچار	کرشن درس تم پاےگے ہو ہوتب اُدھار	

اے راجا پریچھت اُسی شاپ سے وہ دونون گوکل مین آکر جملا ارجن نام آنولے کے درخت ہوئے تھے اُسوقت شری کرشن جی اُنکا شاپ یاد کرکے اوکھل کو گھسیٹتے ہوئے اُن درختون کے پاس چلے آئے اور دونون درختون کے بیچ مین اوکھل اڑاکر ایسا جھٹکا دیا کہ وہ دونون جڑ سے اُکھڑ گئے اور اُن درختون کے گرنے سے بڑی آواز آئی اور اُنکی جڑ سے دو پُرش بہت سُندر اور تیجوان پرکٹ ہوئے جب موہن پیارے نے اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیا تب دونون بھائیون نے اُس موہنی مورت کو ڈنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ سواے آپ کے اور کون ہم ایسے ادھمیون کی سدھ لے آپ جنم اور مرن سے رہت ہوکر کیول ہر بھگتون کو سکھ دینے کے واسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیتے ہین اور سب سنسار آپ کی مایا سے پیدا ہوتا ہی اور برہما آدک دیوتا آپ کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین نارد جی نے ہمارے اوپر بڑی کرپا کرکے شاپ دیا تھا جس کارن آپ کے چرنون کا درشن ہوکر سب دکھ ہمارا چھوٹ گیا جس طرح سورج اور چندرما کی روشنی سے سب چیز دکھائی دیتی ہی اور اندھیرے مین کچھ نہین سوجھ پڑتا اسی طرح آپ کا بھجن اور اسمرن کرنے سے گیان کی آنکھین کھل جاتی ہین اور جو آدمی آپ سے بیمکھ ہین انکو اندھا سمجھنا چاہیے یہ سب استت سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ نارد منی نے تم لوگون کو گوکل مین درخت بنا دیا تھا اُنھین کی کرپا سے تم کو ہمارا درشن ملا اب جو کچھ تم کو اچھا ہو وہ بردان مانگو ایسی کرپا اپنے اوپر دیکھکر نل کوبر

اور مَن گریو نے بنتی کیا کہ ای مہا پربھو جب آپ کا درشن ملا تب ہم لوگون کو کسی بات کی اچھا نہین رہی لیکن اتنا بردان کرپا کرکے دیجیے کہ ہمارے پروردی ہین نود معا بھگت آپ کی سدا بنی رہے یہ بات سُنکر شیام سُندر خوش ہوئے اور اِچھا پورک انکو بردان دے کر بدا کیا تب دونو بھائی بوان پر بیٹھکر کبیر لوک کو چلے گئے۔

اَدھیائے گیارھوان نندجی کا گوکُل چھوڑکر برندابن مین بسنا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب وہ دونون درخت گر پڑے تب درخت گرنے کی آواز سُنکر جسُوداجی بہت گھبراہٹ سے دوڑی آئین اور جس جگہ شری کرشن جی کو باندھ گئی تھین وہان اُنکو نہین دیکھا تب بہت گھبراکر شیام سُندر کا نام لے لیکر پکارنے لگین اور نندجی بھی جسُوداجی کا چلانا سُنکر وہان دوڑے آئے اور جہان دونون درخت گرے تھے وہان پر گیا دیکھا کہ اُن درختون کے بیچ مین نندلال جی اُوکھل سے بندھے بسکرتے بیٹھے ہین تب نندجی نے موہن پیارے کو اُوکھل سے کھولکر گود مین اُٹھا لیا اور چھاتی سے لگاکر رونے لگے اور جسُوداجی پر کرودھ کرکے کہنے لگے کہ تو نے میرے پران پیارے کو اُوکھل سے کیون باندھا تھا آج پرمیشور نے اسکا پران بچایا اسوقت موہن پیارے جسُوداجی کی طرف کنکھیون سے دیکھکر اپنی آنکھ ملتے جاتے تھے تب جسُوداجی نے اُنکو نندجی کی گود سے لیکر اپنے گلے سے لگا لیا جیسے سانپ اپنا کھویا ہوا مَن پاوے ویسی خوشی جسُوداجی کو ہوئی اور گوپیان موہن پیارے کا پران بچنے سے بہت خوش ہوئین اور نندا اور اُپنند آدک وہان اکٹھا ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ایسا پُرانا درخت آندھی آئے بغیر جڑ سے کیونکر اُکھڑ گیا اِس بات کا بڑا تعجب معلوم ہوتا ہے تب گوال بالون نے جو سب چرتر دیکھا تھا جیون کا تیون کہہ سُنایا لیکن اُن لڑکون کی بات کوئی بشواس نہ کرکے آپسمین کہنے لگے کہ موہن پیارے سے اتنے بڑے درخت کیونکر گرے ہونگے دوسرے نے کہا کہ ایسا ہی ہوا ہوگا پرمیشور کی گت پرمیشور جانے دوسرا کون جان سکتا ہے اسی طرح سب کوئی تعجب کی باتین کرتے ہوئے موہن پیارے کو گھر مین لے آئے اور نندجی نے دان اور دچھنا براہمنون اور کنگالون کو دے کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ ای بیٹا تم کو بھی کوئی آدمی درخت مین سے نکلتے ہوئے دکھلائی دیا تھا برجنا جی نے کہا کہ ای بابا مین نے کچھ نہین دیکھا یہ میٹھی بات سُنتے ہی نندجی نے اُنکو اپنے گلے سے لگا لیا اور اُنکے بدن مین جو دھور لگی تھی اُسکو پونچھ ڈالا تب نندلال جی بولے۔

سورٹھ	ماکھن لاری مات بھوکھ لگی موکو بہت		آج نہ کھایو پرات سُنت بچن جسُمت ہنسی

یہ بات سنتے ہی جسُوداجی نے ماکھن روٹی اور میوا مٹھائی آدک لادیا اور موہن پیارے نے گوال بالون سمیت بڑے آنند سے بھوجن کیا۔ جب شری کرشن جی کی برس گانٹھ کا دن آیا تب نندجی نے اپنے ذات بھائیون اور براہمنون کو آدر پورک کھلاکر بڑی خوشی منائی اور اُپنند آدک گوالون سے کہا کہ گوکُل مین ہمیشہ نت نیا اُتپات اُٹھتا ہے اسلیے دوسرے استھان پر جہان گھاس اور پانی کا سُکھ ہو چلکر بسنا چاہیے یہ سُنکر اُپنند نے کہا کہ برندابن مین جہان گوبردھن پربت ہے وہان چلکر رہو تو بہت آرام پاوینگے جب یہ صلاح سبکو بھلی معلوم ہوئی تب دوسرے دن اچھی ساعت مین نندجی اپنے ذات بھائی گوکُل باسی اور گھر کے اسباب سمیت برندابن کو گئے اور سندھیا سمے پہونچکر برندا دیبی کا پوجن کیا اور خوشی سے وہان رہنے لگے شیام سُندر کی کرپا سے سب برندابن پھل اور پھول اور گھاس آدک سے ہرا بھرا ہوگیا اور سب طرح کے سُندر پنچھی بولنے لگے اور سب لوگ وہان اپنے واسطے اچھے اچھے مکان بناکر خوشی سے رہنے لگے اور گئوا اور بچھڑے آدک نے وہان چرنے کا بہت سُکھ پایا اور سب کوئی نئی نئی لیلا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سُکھ پاتے تھے۔

دوہا	سُکھ جسُمت اور نند کو کو کرسکے بکھان	اسکل سُکھن کی کھان ہرجہاں رہے سُکھ مان

ای راجا جب برجنا تھ جی پانچ برس کے ہوئے تب اُنھون نے نند رانی سے کہا کہ ای میّا مین بھی بچھڑا چرانے جاؤنگا تو بن داؤ بھیا سے کہدے کہ بن مین مجکو اکیلا نہ چھوڑ ین تب جسودا جی بولین کہ ای بیٹا بچھڑا چرانے سے کے تمھارے یہان بہت لڑکے نوکر ہین میری آنکھون کے سامنے سے الگ نہو یہ سُنکر نندلال جی نے کہا کہ جو تو مجھکو بچھڑا چرانے اور کھیلنے کے واسطے جنگل مین نہ جانے دے گی تو مین ماکھن روٹی نہین کھاؤنگا جب جسودا جی کنھیا جی کی ہٹھ کرنے سے ہار گئین تب اچھی ساعت مین براہمنون کو کچھ دان دے کر سب گوال بالون کو بلا کر شیام اور بلرام کو سونپ کر اُن سے کہا کہ تم لوگ بچھڑے چرانے بہت دور مت جانا اور سانجھ ہونے سے پہلے دونون بھائیونکو گھر لے آنا اور اُنکو جنگل مین اکیلے نہ چھوڑ کر اپنے ساتھ لیے رہنا جب اس طرح سمجھا کر شری کرشن اور بلرام کو بچھڑے چرانے کے واسطے بدا کیا تب شیام اور بلرام گوال بالون سمیت جمنا کنارے بچھڑے چرا کر آپس مین کھیلنے لگے۔

دوہا سورٹھ	دیے بچھ بگراے سب چرن آپنے رنگ اُر کگتن کی مال سیس مُکٹ کٹ پیت پٹ ماکھن روٹی اور جل سیتل چھاک بناے	بچھ چراوت نند سُت ہل گوالن کے سنگ ہاتھ لکٹیا لال ڈولت گوالن سنگ برج دیکھو جلدی گوال سنگ جسُمت بنہ پٹھاے

جب کنس نے سُنا کہ نند آدک گوپ گوکل چھوڑ کر برندابن بسے ہین تب اُسنے بتاسُر کو بلا کر بنے کر کے شیام سُندر کے مارنے کے واسطے بھیجا جب بتاسُر بچھڑا روپ بنکر برندابن مین آیا اور بچھڑے شیام سُندر چراتے تھے اُن مین وہ بھی ہلکر چرنے لگا اور اُس کو دیکھتے ہی سب بچھڑے اِدھر اُدھر بھاگ گئے تب شیام سُندر انتر جامی نے اُسکو پہچان کر آنکھ کے اشارے سے بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی یہ راچھس کنس کے بھیجنے سے بچھڑا روپ بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہی جب بتاسُر اپنی گھات لگائے ہوئے چرتے چرتے شری کرشن جی کے پاس آ پہونچا تب موہن پیارے نے اُس کا پچھلا پانون پکڑ کر گھمایا اور ایک درخت کی جڑ پر ایسا پٹکا کہ جان اُسکی نکل گئی۔



مارنا شری کرشن جی کا بتاسُر کو

اُسوقت دیوتون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اور گوال بال بُولے کہ اے نندلال جی تم نے بہت اچھا کیا جو اِس کپٹ رُوپ راچھس کو مار ڈالا نہین تو یہ ہم سب کو کھا جاتا پھر آپسمین سب خوش ہوکر کھیلنے لگے جب راجا کنس نے بکتاسُر کے مرنے کا حال سُنا تب بہت سوچ کرکے بکاسُر اُسکے بھائی کو بھیجا وہ بگلا روپ ہوکر برندابن مین آیا اور جمنا کنارے پہاڑ کی صورت بنکر اِس گھات مین بیٹھا کہ شری کرشن آوین تو مچھلی کیطرح اُنکو نگل جاوُن اور شیام سُندر نے اُسکو دیکھتے ہی جانا کہ یہ راچھس ہے اور کسی گوال نے نہین پہچانا جب گوال بالون نے مُوہن پیارے سے کہا کہ اے بھائی ہم نے تو کبھی اِتنا بڑا بگلا نہین دیکھا تب شیام سُندر بُولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو ہم اِسے مارینگے ایسا کہکر نندلال جی گوال بالون کے منع کرنے پر بھی اُس بگلے کے پاس چلے گئے تب وہ شیام سُندر کو اُٹھا کر نگل گیا اور مُنھ اپنا بند کرکے خوش ہوکر من مین کہنے لگا کہ آج مین نے بکتاسُر اپنے بھائی کا بدلا لیا اور یہ حال دیکھتے ہی سب گوال بال بیاکل ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگ جسودا جی سے جنھون نے اپنا بیٹا ہم کو سونپ دیا تھا کیا کہینگے اسوقت بلبھدر جی بھی نہ معلوم کہان پیچھے رہ گئے ہین ایسا کہتے اور روتے ہوئے گوال بال مارے ڈر کے وہان سے بھاگے جب تھوڑی دور پر بلبھدر جی سے بھینٹ ہوئی تب اُن لڑکون نے بلبھدر جی سے کہا کہ ہمارے منع کرنے پر مُوہن پیارے بگلے کے پاس چلے گئے اور وہ اُنکو نگل گیا بلبھدر جی بُولے کہ تم مت ڈرو نندلال جی اُسکو مار کر پھر تم سے آ ملین گے جب شری کرشن جی نے گوال بالون کو دُکھی دیکھا تب اپنے بدن مین ایسی جوالا یعنی گرمی پیدا کی کہ اُس بگلے کا پیٹ جلنے لگا جب اُس راچھس نے بیاکل ہوکر شیام سُندر کو اُگل دیا تب شری کرشن جی نے ایک پلّہ اُس کپٹی بگلے کی چونچ کا پاؤن کے نیچے دبا کر اور دُوسرا پلّہ چونچ کا ہاتھ سے پکڑکر چیر ڈالا تب وہ بگلا مر گیا اُسوقت دیوتون نے بڑی خوشی سے باجن بجائے۔



مارا جانا بکاسُر راچھس کا

دُوہا	بکاسُر سُر پرکیو ادھم اُسُر تن تیاگ		سُر ہر کھت برکھت سُمن نکن سہت انُراگ

جب مرتے وقت اُس بگلے نے بڑی آواز کی تب بلرام جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو کنھیّا نے راچھس کو مار ڈالا چلو ہم لوگ بھی دیکھین جب سب لڑکے اور بلرام جی وہان پر گئے تب نندلال جی نے اپنے سکھا لوگون سے کہا کہ ہم نے چونچ پھاڑ کر اِسکو مارا ہے یہ بات سُنتے ہی سب گوال بال پرمیشور کو منا کر کہنے لگے کہ آج نندلال جی کا پران نارائن جی نے بچایا اور تینون لوک مین اِنکا مارنے والا

کوئی نہین ہی جب سے یے پیدا ہوئے تب سے اِنھون نے کئی راچھسون کو مار ڈالا یہ ہمارا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو ہم اِنکے سُکھ اُٹھاتے ہین جب موہن پیارے ساتھی سمیت گوال بالون اور بچھڑون سمیت ہنستے اور کھیلتے ہوئے اپنے گھر آئے تب مُرلی کی دُھن سُنتے ہی سب جباتی خوش ہوکر اپنے اپنے گھر سے باہر نکل آئین اور بنواری لال کی چھب دیکھکر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اور گوال بالون نے اپنی اپنی ماتا اور جسودا جی آدِک سے بکاسُر اور بتساسُر دونون راچھسون کے مارے جانے کا سب حال جیون کا تیون کہہ دیا۔

	دوہا	
موہن لیلا نند سون گوالن کہی سُنائے		دیبی دیو منائے کے مات لیو اُر لائے
سُن گوالن کے نکھن تے بتساسُر کو گھات		جسمت سب کے پانون پڑ بار بار پچھتات

	سورٹھ	
کبھی مہر اُر تر ہ بچے آج ہر اسُر سے		ہین نہ بگاڑ ہو کاہ بھئے سہایک آسے بدھ

اے راجا اُس دن بھی نند جی نے بہت دان موہن پیارے کے ہاتھ سے دِلوا کر کہا کہ ہم لوگ گوکل چھوڑ کر برندابن آئے تس پر بھی ہر روز نئے نئے اُتپات شری کرشن جی کے پیچھے اُٹھا کرتے ہین اب یہان سے بھاگ کر کہان جاوین پر ایشور کی کرپا سے ہمارے کُل کے دیوتا سہایک ہوئے جو شیام سُندر کا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا اور جسودا جی بہت پچھتا کر نند لال جی کو سمجھانے لگین کہ اے بیٹا تم بن مین مت جایا کرو تمھارے پیچھے بہت راچھس لگے رہتے ہین تب موہن پیارے نے کہا کہ اے میّا مجھکو جنگل مین گوال بال اکیلے چھوڑ دیتے ہین اور مین اُنکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاتا ہون اب میری بلائے بچھڑا چرانے جائے تو مجھکو چکئی بھونرا منگا دے مین گانون مین کھیلا کرون

	دوہا	
موہ لیو من جننی کو مدھرے بچن سُنائے		بتساسُر کو سوچ ڈر چھن مین دیو مٹائے

اے راجا جسودا جی نے خوش ہوکر اُسی وقت اُنکو چکئی بھونرا منگا دیا تب وہ گوال بالون کے ساتھ اُس سے کھیلنے لگے اور گوپیان

ملنا شری رادھا جی کا پہلی مرتبہ شری کرشن جی سے بھونرا چکئی کھیلتے ہوئے



نندلال جی کے ساتھ بہت پریت رکھکر ایک ساعت بنا دیکھے اُنکے نہین رہتی تھین اِسلیے جب چکّی کھیلتے ہین کوئی برجبالا اُنکے پاس آکر کھڑی ہوتی تب نندلال جی ہنسی کی راہ سے چکّی گھُما کر اُسکے گہنے بین جو گلے مین پہنے رہتی تھی پھنسا کر اُسکو چھیڑتے تھے اور وہ گوپیان آنند کرن سے خوش رہکر ظاہر مین گالیان دیتی تھین اور جب شری کرشن جی کسی سے جامُن اور بیر آدِک پھل مول لیکر جو اناج اُسکو دیتے تھے وہ شری کرشن جی کی مہما سے موتی اور رتن ہوجاتا تھا اِسلیے بہت برجبالا بیچنے کے بہانے سے لالچ کے مارے اُنکے یہان آتی تھین اور موہن پیارے اسی طرح ہر روز نئی لیلا کرکے برندابن باسیون کو سُکھ دیتے تھے۔

دوہا:
دھن دھن برج کی نار نر دھن جسدا دھن نند
بھرت جنکے سدن مین برہم سچدانند

سورٹھ:
کہہ کہہ دیو سہائین دھن دھن برندابن
جہان چراوت گائے سکل سُرن سرمکٹ من

اِتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا گوال بالون نے پچھلے جنم مین بڑا پُن کیا تھا اِس سبب سے پربرہم پرمیشور کے ساتھ جن کا درشن برہما جی وغیرہ کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین مِلتا ہے وہ سب کھیلتے تھے۔

ادھیائے بارھوان - بارنا شری کرشن جی کا اگھاسُر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شری کرشن جی جمنا کنارے کھیلنے گئے وہان پر شیام سُندر نٹور روپ بنائے پیتامبر کی کچھنی کاچھے کریٹ کُنڈل مکُٹ پہنے اُپرنا اوڑھے لکُٹیا ہاتھ مین لیے ایک سکھا کے ساتھ کندھے پر ہاتھ دھرے ہوئے کھڑے تھے وہان شری رادھا برکھبھان دُلاری جو لچھمی جی کا اوتار بہت سُندر سات آٹھ برس کی تھین اسنان کرنے گئین جب شیام سُندر اور شری رادھا جی کی آنکھین سامنے ہوئین تب پچھلی پریت یاد کرکے شری کرشن جی اُنپر موہت ہوگئے اور شیاما کا پریم بھی اُنپر لگ گیا جب دونون کی پریت آنند کرن سے بڑھی تب برندابن بہاری نے ہنسکر پوچھا کہ تمھارا کیا نام اور تم کسکی بیٹی بہت سُندر اور گوری ہو آج تک ہم نے تم کو کبھی نہین دیکھا تھا یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما جی بولین کہ مین برکھبھان جی کی بیٹی ہون اور رادھا میرا نام ہے مین اپنے گھر مین سکھیون کے ساتھ کھیلا کرتی ہون باہر نہین نکلتی اِسلیے تم نے مجھکو نہین دیکھا ہوگا پر مین نے سُنا تھا کہ نند جی کا بیٹا گوپیون کا ماکھن چُرا چُرا کر کھایا کرتا ہے آج مین نے تم کو دیکھا تمھین نندکمار ہو یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ مین نے تمھارا کیا چُرایا ہے میرا مَن تمھارے ساتھ کھیلنے کو چاہتا ہے تم دو گھڑی اگر میرے ساتھ کھیلا کرو شیام سُندر کی پیاری پیاری باتین سُنکر شری رادھا جی بھی آنند کرن سے اُنپر موہت ہوگئین لیکن سکھیون کے ڈر سے پریم اپنا ظاہر نہین کیا۔

دوہا:
کپٹ پریت پرگٹ نہین دوؤ ہردے چھپائے
منموہن پیاری چلی گھر کو نین چلائے

اُسوقت تو شری رادھا جی یہ باتین کرکے اپنے گھر چلی گئین پر مَن اُنکا موہن پیارے مین لگا رہا شام کے وقت شری رادھا جی اپنی ماتا سے دودھ دُہانے کا بہانہ کرکے کھرک مین موہن پیارے سے بھینٹ کرنے کو چلین۔

دوہا:
لے ماتا سے دوہنی چلی دُہاون گائے
من اٹکیو نندلال سون گئی کھرک سمہائے

سورٹھ:
تگ تگ سو چیت جائے کت دیکھون وہ سانورو
جن من لیو چُرائے کھرک ملن مو سون کہیو

اے راجا پریکشت جب رادھا پیاری اور موہن پیارے سے کھرک مین بھینٹ ہوئی تب شیام سُندر نے اپنی مایا سے گھٹا اور بدلی پرگٹ کرکے اُسی سمے پریم پور بک اُنسے باتین کین جب رادھا پیاری دیر ہونے سے گھبرا کر اپنے گھر چلین تب

موہن پیارے نے اُنکی ساری آپ اُوڑھ لی اور اپنا پیتامبر اُنھین دیدیا جب موہن پیارے وہ ساری اُوڑھے ہوئے اپنے گھر آئے تب
جسودا جی نے اُنکو دیکھکر اپنے من مین بچار کیا کہ اسنے کسی گوپی سے پریت کرکے اُسکی ساری لے لی ہی شری کرشن انترجامی نے جسودا جی کے
من کا حال جانکر کہا کہ اے میا آج مین جمنا کنارے گئوون کو پانی پلانے گیا تھا وہان ایک گوپی اپنی ساری رکھکر اسنان کرنے لگی ایک
گئو وہان سے بھاگی جب مین گئو بہورنے گیا تب اُس گوپی نے ڈر کے مارے جلدی مین میرا پیتامبر جو جمنا جی کے کنارے رکھا تھا پہن
لیا اور اپنی ساری چھوڑ کر چلی گئی وہ برجبالا میری پہچانی ہوئی ہی ابھی جاکر اپنا پیتامبر لیے آتا ہون یہ کہکر وہان سے باہر چلے آئے اور
اپنی مایا سے اُسی ساری کو پیتامبر بنا لیا اور پھر جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ مین اپنا پیتامبر بدل لایا جسودا جی اُنکی بات سچ مان کر
چُپ ہو رہین اور رادھا پیاری دُودھ دُہاکر شیام سُندر کا پیتامبر پہنے ہوئے اپنے دروازے تک پہونچین اور گھبرا کر اپنی ماتا
کو پکارا اُنکی آواز سُنتے ہی کیرت ماتا دوڑی آئین اور اپنی بیٹی کو گھبرائی ہوئی دیکھکر پوچھا کہ اے بیٹی تو اپنے گھر سے ابھی بھلی چنگی گئی
تھی تیرا کیا حال ہوگیا تب رادھا پیاری نے کہا کہ ایک لڑکی جسکا نام مین نہین جانتی میرے ساتھ ساتھ چلی آتی تھی اُسکو سانپ
نے کاٹا وہ بیہوش ہوکر گر پڑی تب مین ڈر گئی جب نند کمار کے جھاڑنے سے وہ اچھی ہوگئی تب مین اپنے گھر آئی یہ بات سُنتے ہی
کیرت ماتا نے رادھا پیاری کو گلے سے لگاکر کہا کہ تجھکو پرمیشور نے موت سے بچایا مین تجکو بار بار منع کرتی ہون تو میرا کہنا نہین مانتی
ہی کبھی باہر دُور کھیلنے اور کبھی جمنا کنارے نہانے اور کبھی کھرک مین دودھ دُہانے جایا کرتی ہی اور کھیلتے وقت آسمان کی طرف دیکھکر مین
پر اپنا پانون نہین دھرتی اب تو کہین باہر کھیلنے مت جایا کر یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر رادھا پیاری اپنے من مین کہنے لگین کہ آج مین نے
اپنی ماتا سے اُچھا چھل کیا اور موہنی مورت کا دھیان ہردے مین رکھکر اپنی ماتا سے کہا اب مین باہر نجاکر گانون اور گھر ہی مین کھیلا
کرونگی اے راجا پریچھت رادھا پیاری کے من مین موہن پیارے ایسے بس گئے تھے کہ بنا اُنکے دیکھے رادھا پیاری کو چین نہین پڑتی
تھی اس کارن تیسرے دن پھر رادھا پیاری دُودھ دُہانے کے بہانے سے شیام سُندر کے گھر پر آئین اور مارے شرم کے بھیتر نہین
گئین دروازے ہی پر سے شیام سُندر کو پکارا رادھا پیاری کی آواز سُنتے ہی موہن پیارے نے جسودا جی سے کہا کہ اے میا کل مین
جمنا کنارے راہ بھول گیا تھا ایک گوپی میرا ہاتھ پکڑ کے گانون مین پہونچا گئی تب مین گھر پہونچا نہین تو نہ معلوم بھول کر کہان چلا جاتا
سو وہی برجبالا میرے ساتھ کھیلنے آئی ہی پر تیرے ڈر سے یہان نہین آتی ہی تو اُسے بھیتر بُلا دے یہ کہکر شیام سُندر نے اپنی مایا
جسودا جی پر ایسی ڈال دی کہ اُن کو بھی رادھا پیاری کی مامتا (محبت ۱۲) ہوگئی تب جسودا جی نے شیام سُندر سے کہا کہ تو اُسکو بھیتر بُلا لے
یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے جب رادھا پیاری کی بانہہ پکڑ کر بھیتر لے آئے تب جسودا جی نے اُن کی سُندرتائی دیکھکر
بڑے پریم سے اپنے پاس بیٹھا کر پوچھا کہ اے بیٹی تو کون گانون مین رہتی ہی مین نے آج تک تجھکو کبھی نہین دیکھا تیرا
اور تیرے ماتا پتا کا کیا نام ہی کل میرا موہن پیارا راہ بھول گیا تھا تو نے بہت اچھا کیا کہ اسکو گانون مین پہونچا
دیا شیاما نے کہا کہ میرا نام رادھکا ہی۔

دوہا	مین بیٹی برکھبھان کی تم کو جانت ہاے	بہت بار لکھو بھیو جمنا کے تٹ آے

یہ سُنکر جسودا جی نے کہا کہ مین جانتی ہون کہ تیری ماتا بڑی کلونتی اور برکھبھان تیرا پتا بڑا ڈھیٹھ ہی تب رادھا پیاری ہنسکر بولی کہ
میرے باپ نے تم سے کیا ڈھٹھائی کی تھی یہ پریم بھری ہوئی باتین سُنتے ہی جسودا جی نے رادھا پیاری کو اپنے گلے سے لگا کر

بہت پیار کیا اور من مین بچار کیا کہ اِس کنیا کا بواہ موہن پیارے سے ہوتا تو بہت اچھا تھا پھر جسودا جی نے رادھا پیاری کا سر گوندھکر شرنگار کیا اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر میوا اور مٹھائی اور تل چاوری اسکی گود مین ڈال کر کہا کہ تو کنھیا کے ساتھ جاکر کھیل یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری خوش ہو کر نندلال جی کے ساتھ کھیلنے لگی اے راجا پریچھت شیاما اور شیام ایسے سندر تھے کہ جنکے روپ کا برنن شیش جی اور گنیش جی بھی نہین کر سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو انکی تعریف کر سکے۔

دوہا — کھیلت دوؤ جھگڑن لگے بھرے پرم اہلاد ۔ ۔ انوکھن اور دامنی کرت پرسپر باد

جسودا جی اُن دونون کو کھیلتے ہنستے ہوئے دیکھکر بہت خوش ہوئین اور رادھا پیاری سے کہا کہ ہر روز یہان آکر میرے موہن پیارے کے ساتھ کھیلا کرو اور شیام سندر رادھا پیاری سے ہنسکر بولے کہ تم لاج چھوڑکر ہمارے یہان کھیلنے آیا کرو تمھارے ساتھ کھیلنے سے میرا من بہت پرسن ہوتا ہے رادھا پیاری یہ بات موہن پیارے کی سنکر مسکراتی ہوئی اپنے گھر چلی گئی۔

دوہا — پرم ناگری رادھکا اَت ناگر برج چند ۔ ۔ کرت آپنی گھات دوؤ بندھے پریم کے پھند

جب رادھا پیاری شرنگار کیے ہوئے اپنے گھر پہونچی تب کیرت انکی ماتا نے پوچھا کہ تو کہان گئی تھی اور تیرا یہ شرنگار کسنے کر دیا ہے تب رادھا پیاری بولین کہ مین جسودا کے گھر گئی تھی اُنھون نے تمھارا اور میرے باپ کا نام پوچھکر مجھکو بہت پیار کر کے میرا شرنگار کر دیا۔

دوہا — میرے سر بینی گہی بینی لال بناے ۔ ۔ پہنائی نج ہاتھ سے ساری نئی منگاے

اے ماتا تل چاوری اور میوا مٹھائی میری گود مین ڈال کر مجھے بدا کیا اور تم کو ہنسی کی راہ سے گاے بجاے کر گالیان دین یہ بات سنکر کیرت جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال برسانے گانون کی گوپیون نے سنکر جسودا جی کو ہنسی کی راہ گاے بجاے کر گالیان دین اور کیرت نے جسودا جی کے من کا حال جانکر سب گوپیون سے کہا کہ میری بیٹی بجلی اور موہن پیارا شیام گھٹا کے برابر بہت من بھاون دونون اچھے جوگ ہین کیرت جی کو بھی اسیات کی چاہنا ہوئی کہ رادھکا کا بواہ نندلال جی سے ہو تو بہت اچھا ہو ایسا بچار کر انھون نے یہی بات اپنے پت برکھبان جی سے بھی کہی

دوہا — جُگل کشور سروپ برندابن سکھ کھان ۔ ۔ نو دولہہ دلہن سدا رادھا شیام سجان

برکھبان جی بھی اپنی استری کی بات سنکر خوش ہوئے اسی طرح رادھا پیاری ہر روز نند جی کے گھر آکر موہن پیارے سے کھیلا کرتی تھی اور شیام سندر بھی رادھا پیاری کے ساتھ بہت پریت رکھتے تھے اور رادھا پیاری جب کبھی اپنی گئوون کا دودھ دہانے کے واسطے موہن پیارے سے کہتی تھی تب وہ بڑے پریم سے انکی گئو دُہ دیا کرتے تھے۔

دوہا — جہین دُہاوت لاڈلی دُہت نند کو لال ۔ ۔ سو سکھ کاسون جاے کہہ دیکھت برج کی بال

ایک دن رادھا پیاری شیام سندر سے گئو دُہا کر جب دودھ لیکر اپنے گھر چلی اُسوقت موہن پیارے نے انکی طرف دیکھکر مسکرا دیا تب رادھا پیاری وہ مسکان دیکھتے ہی موہت ہو گئی جب راہ مین سکھیون نے اُنسے پوچھا کہ آج تیرے گاے دہنے والے گوال کہان گئے جو تو نے نندلال جی سے گاے دُہائی ہے تب رادھا پیاری شیام سندر کا نام سنتے ہی ایسی بے ہوش ہو کر گر پڑی کہ دودھ کا برتن اُسکے ہاتھ سے چھوٹ پڑا اور گرتے وقت سکھیون سے بولی کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہے یہ بات سنتے ہی سب سہیلیان رادھا پیاری کو اُٹھا کر انکے گھر لے آئین اور کیرت رانی سے سانپ کے کاٹنے کا حال کہہ دیا تب کیرت رانی نے بہت گنی بلا کر جھاڑ پھونک کرائی لیکن اُسکو تو پریم روپی سانپ نے کاٹا تھا اس سبب سے منتر جنتر سے کچھ فائدہ نہوا

جب وہ اُسی طرح پڑی رہی تب سہیلیون نے جو اُسکی پریت کا حال جانتی تھین کیرت جی سے کہا کہ نند مہر کا بیٹا بڑا گُنی ہی اُسکو بلا کر دکھاؤ تو
اِسکو آرام ہو جاویگی یہ سُنکر کیرت جی بولین کہ ایکدن رادھکا نے آگے بھی مجھسے کہا تھا کہ کوئی لڑکی سانپ کاٹی ہوئی کو نند کشور نے اچھا
کر دیا تھا یہ بات یاد کرکے کیرت جی نے جسودا جی کے پاس جا کر کہا کہ میری بیٹی کو سانپ نے کاٹا ہی تم موہن پیارے کو میرے ساتھ
کردو کہ وہ منتر پڑھکر اُسے اچھا کردے یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ ای بہن میرا نادان لڑکا منتر جنتر کیا جانے کسی گُنی کو بلا کر دکھاؤ آج
تک مین نے اُسکے منتر جنتر جاننے کا حال نہین سُنا ہی تب کیرت جی نے کہا کہ مین نے رادھکا سے ایک لڑکی کے سانپ کاٹنے
اور کنہیا کے اچھا کردینے کا حال سُنا تھا تم دیا کی راہ سے جلدی اُسکو بلادو اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت
جب کیرت رانی موہن پیارے کو بلانے جا چکی تب للتا سکھی نے جو اُنکی پریت کا حال جانتی تھی ایک برجبالا کو موہن پیارے
کے پاس جہان پر وہ کھیلتے تھے سمجھا کر بھیجا تب اُس گوپی نے نندلال جی سے جا کر کہا۔

دوہا	اہو مہر کے لاڈلے موہن شیام سُجان	اُت سکھئے یہ گودھن ہم سے کہو بکھان

اے نندکمار آج پرات سمے جسکی گاے تم نے دُہی تھی وہ اِسوقت بیہوش پڑی ہی کیونکہ تمھارا نام لینے سے آنکھ کھول دیتی ہی اور اُس نے
گرتے وقت یہ کہا تھا کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہی کوئی منتر اور جنتر اُسکو اثر نہین کرتا اِسلیے تم چلکر اپنی کرپا درشٹ سے اُسکا زہر اُتاردو
اور تمھارا شیام رنگ دیکھکر مین جانتی ہون کہ یہ لہر تمھارے مُسکان کی اُسے چڑھی ہی جلدی چلکر اُسکو اچھی کردو اور وہ تمھارے برہ کی
آگ مین جل رہی ہی اپنے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اُس برہ کی آگ بجھاؤ جو تم اُسکو نہ جلاؤگے تو ہم لوگ نند جی کے دروازے پر
جا کر تمھارے اوپر اپنی جان دیدینگی کیرت جی اُسکے دکھ سے بیاکل ہوکر جسودا جی کے پاس تم کو بلانے گئی ہین یہ بات سُنکر موہن پیارے
نے مُسکرا کر اُس سے کہا کہ جو رادھا پیاری کو کالے سانپ نے بھی ڈسا ہوگا تو بھی مین اُسکو اچھی کردونگا ایسا کہکر اُس سکھی کو بدا کیا اور
آپ اپنے گھر چلے آئے تب جسودا جی نے اُنسے ہنسکر پوچھا کہ اے بیٹا تم کچھ سانپ کاٹنے کا منتر جانتے ہو یہ سُنکر نندکمار جی بولے
کہ اے میا تیری سوگند ہی مین ایسا منتر جانتا ہون کہ جو مین سانپ کے کاٹے ہوئے کو دیکھنے پاؤن تو وہ مرنے نہ پاوے جسودا جی نے
کہا کہ اے بیٹا رادھا کو سانپ نے کاٹا ہی تم کیرت جی کے ساتھ جا کر اُسکو آرام کردو شیام سُندر یہ اگیا پاتے ہی خوش ہوکر کیرت
جی کے ساتھ گئے جب کیرت جی نندلال سمیت اپنے گھر پہونچین تب رادھا پیاری کو بہت بیاکل دیکھکر موہن پیارے
سے بنتی کرکے کہا کہ اے نندکمار مجھکو اپنے اوپر نچھاور سمجھکر رادھا کو اچھی کردو جیسے رادھا پیاری نے موہن پیارے کے آنے
کا حال سُنا ویسے اُنکا ہردے ٹھنڈا ہوکر پریم کے آنسو بہنے لگے جب شری کرشن جی نے کچھ پڑھکر اپنی مُرلی شری
رادھا جی کے بدن سے چھوا دی تب شری رادھا جی نے ہوش مین آکر اپنا بدن کپڑے سے ڈھانپ لیا اور شیام سُندر کو دیکھکر
اُسی وقت اچھی ہوگئین اور اپنی ماتا سے پوچھا کہ آج کیا ہی جو اتنے آدمی یہان اکٹھے ہوئے ہین تب کیرت جی نے کہا کہ اے بیٹی
تو سانپ کے کاٹنے سے مرنے کے برابر ہوگئی تھی تجھکو نندلال جی نے اپنے منتر سے جلایا ہی اِنسے تجھکو کیا پردہ کرنا چاہیئے
کیرت جی نے شری کرشن جی کو گود مین اُٹھا لیا۔

دوہا سورٹھ	اُر لگاے مکھ چوم کے پُن پُن لپٹ بلاے کچھ میوا پکوان کچھو کھان گھنشیام سے	دھن کوکھ جسمت مہر جہان اوتریو آسے بلا کیو دئے پان کیرت شیام سُجان کو

اے راجا شیام سُندر کے چلے جانے کے پیچھے برجھان جی نے آپس مین کہا کہ شری کرشن اور رادھکا دونون آپس مین بیاہنے کے لائق ہین۔ اور للتا سکھی جو سب بھید جانتی تھی شیام سُندر سے بولی کہ تم بڑے گُنی ہوگئے کہ رادھکا زہر تم نے جلدی اُتار دیا یہ منتر کبھی مت بھولنا مین تمھارا بھید اچھی طرح جانتی ہون کہ تم نے رادھکا پر موہنی ڈال کر اُسکو اپنے بس کر لیا ہے یہ سُنکر شیام سُندر ہنستے ہوئے اپنے گھر چلے آئے اور جسودا جی رادھا جی کے آرام ہونے کا حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگین۔

دوہا سورٹھہ	کارو ست نند رائے کو جاکی لیلا نت	اُن ہی کو یہ ڈِسٹ ہے جنکو اچل چت
	دھن دھن برج کی بال دھن دھن برج گوال سب	جنکے سنگ نند لال دُہت چراوت دھین نت

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ پریچھت ایک دن شیام سُندر پرات سمے گوال بالون کو ساتھ لیے ہوئے کلیوا باندھے بچھڑے چرانے بن مین گئے وہان بچھڑون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور گھر یا اور گیر و سے گوال بالون سمیت اپنے بدن پر چتر کاری اور بہت طرح کا پھولون کا گہنا بنا کر پہن لیا اور پشو پنچھی آدک کی بولیان بولکر آپس مین کھیلنے لگے۔

دوہا	کبھون گاوت سکھن سنگ کبھون بجاوت بین	دھوری دھومر نام لے کبھون بلاوت دھین

اے راجا اسیوقت اگھاسُر راچھس بھیجا ہوا کنس کا شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے آیا اور اجگر سانپ کا روپ ایسا لمبا اور چوڑا بنا کر راستے مین بیٹھا کہ نیچے کا اونٹھ زمین پر اور اوپر کا اونٹھ آسمان مین جا لگا جب اچانک مین شیام سُندر گوال بالون سمیت جہان وہ اژدہا منھ پھیلائے اور گھات لگائے بیٹھا تھا جا نکلے تب موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جدھر یہ پہاڑ کی سی کندرا دکھلائی پڑتی ہے اُدھر مت جانا اے راجا سب گوال بال شیام سُندر کے منع کرنے پر بھی بچھڑون سمیت اُسی طرف چلے گئے اور اس اجگر کو جو چار کوس کا چوڑا تھا دیکھکر آپس مین کہنے لگے کہ یہ پہاڑ ایسا کیا معلوم ہوتا ہے جب اس طرح کی باتین کرتے ہوئے اور بچھڑے چراتے اُسکے پاس پہونچے تب ایک لڑکا بولا کہ اے بھائی یہ بڑی ڈراونی کھوہ دکھلائی دیتی ہے اسکے اندر مت جاؤ یہ سُنکر تو کھو نام لڑکے نے کہا کہ آؤ اس کھوہ کے بھیتر چلین دکھ بھنجن نند نندن ہمارے ساتھ ہین ہم کو کس کا ڈر ہے جو یہ راچھس بھی ہوگا تو بکاسُر اور بتاسُر کی طرح مارا جایگا جب سب گوال بال ایسا کہتے اور موہن پیارے کا منھ دیکھتے تالی بجا کر اُس اجگر کے منھ مین گئے تب اگھاسُر نے ایسی سانس کھینچی کہ سب گوال بال بچھڑون سمیت اُسکے پیٹ مین چلے گئے اُس وقت اگھاسُر نے بچارا کہ آج شیام اور بلرام کو مارون تو بکاسُر اپنے بھائی اور پوتنا اپنی بہن کا بدلا لے کر اُنکے نام پر ترپن کرون یہ حال اُسکا دیکھکر شری کرشن جی نے اپنے من مین کہا۔

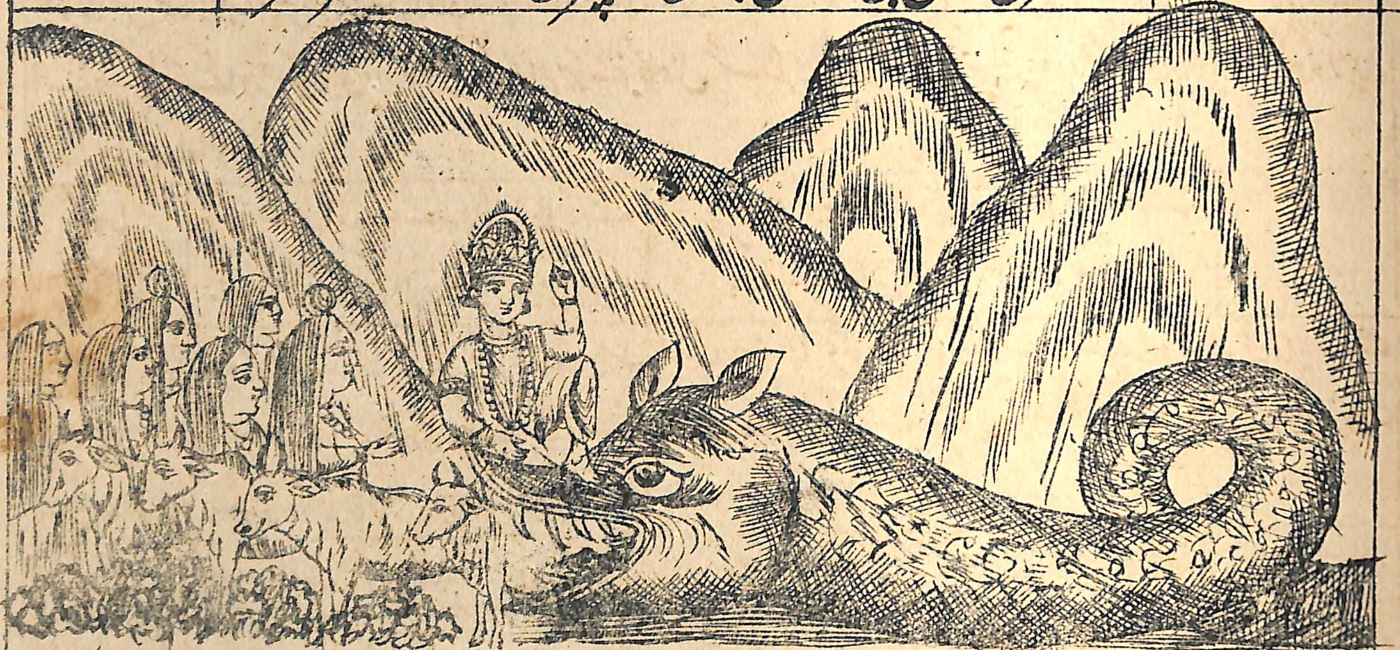
دوہا	گوال بال بچھڑا سبے پڑے اسُر مُنھ آے	ان سبھن کی مات سون کہا کہون نگو جاے

سوائے میرے اور کوئی دوسرا رچھا کرنے والا انکا نہین ہے اسلیے مجھے بھی راچھس کے منھ مین جا کر انکا پران بچانا چاہیے جب ایسا بچار کر شیام سُندر آپ بھی اجگر کے منھ مین چلے گئے تب اُس اجگر نے بہت خوش ہو کر منھ اپنا بند کر لیا یہ حال دیکھکر سب دیوتا لوگ چنتا کرنے لگے اور راچھس اور دیت لوگ جو کنس کے تھے خوش ہوئے۔

دوہا	ماکھن پر بھوگ کھیجوتے بال شریر بشال	سانس بیال کی روک کے تراس بو بھتہ کال

اے راجا جب شری کرشن کے بدن بڑھنے سے سانس چلنی اُس سانپ کی بند ہو گئی تب جان اُسکی برہمانڈ یعنی سر توڑ کر نکل گئی اور شیام سُندر سب گوال بال اور بچھڑون سمیت جیون کے تیون اُس اجگر کے پیٹ سے باہر نکل آئے۔

نکلنا شری کرشن جی کا گوال بالون اور بچھڑون سمیت اگھاسُر کا سر توڑ کر



اُسوقت دیوتون نے بہت خوش ہو کر برندابن بہاری پر پھول برسائے اور راچھس اور دیت لوگ یہ مہما شیام سُندر کی دیکھکر سوچ کرنے لگے اور جیتین آتما اُس اجگر کا پہلے آکاش مین جا کر پھر وہانسے پلٹ کر کرشن بھگوان کے مُنھ مین سما گیا۔

دوہا	ما کھن پر چھ بر تاپ سے تر بدھ تاپ مٹ جانہہ		تاپ پاپ کیسے رہے آپ جاہ مکھ ماہنہ

اے راجا اِس طرح اُس راچھس کی مُکت دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو پُورن برہم جانکر اُنکی اُستُت کی اور سب گوال بال شیام سُندر سے کہنے لگے کہ تم نے اِس راچھس کو مار کر ہم لوگون کا پران بچایا نہین تو آج ہمارے مرنے مین کچھ باقی نہین رہا تھا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھیّا مین نے تمھاری سہایتا سے اِس راچھس کو مارا جو تم لوگ نہ ہوتے تو یہ راچھس مجھسے مارا نہ جاتا ایسا کہکر شیام سُندر گوال بالون کے ساتھ کھیلنے لگے۔

دوہا	گاوت کھیلت ہنست سب سکھا برند لیے ساتھ		برندابن کے کنج مین برندابن کے ناتھ

اور بدن اُس اجگر سانپ کا سوکھکر پہاڑ کے برابر اُس جگہہ پڑا رہا کبھی گوال بال اُس کھال کے بھیتر گھُسکر اور کبھی اُسکے اوپر چڑھکر کھیلا کرتے تھے اور اُس راچھس نے مرتے وقت دھیان مُرلی منوہر کا کیا تھا اِس سے پرم پد کو پہونچا اے راجا پریچھت تم یہ بات بشواش کر کے جانو کہ جو لوگ مرتے وقت دھیان نارائن جی کا کرتے ہین اُنکی مُکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین اور شری کرشن جی نے پانچ برس کی عمر مین اگھاسُر کو مارا تھا برس دن کے پیچھے اُسکے مارے جانے کا حال گوال بالون نے اپنے اپنے گھر کہا تھا۔
اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی برس دن تک یہ حال نہ کہنے کا کیا سبب تھا۔

ادھیاے تیرھوان۔ چُرا لیجانا برہما جی کا گوال بال اور بچھڑون کو

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا تو بڑا بھاگمان ہے کسواسطے کہ پرمیشور کی کتھا مین تجھکو ہر روز زیادہ پریتا ہوتی جاتی ہے اگھاسُر

کے مرنے کے پیچھے موہن پیارے نے گوال بالون سے کہاکہ جمنا کنارے یہ اونچا بدن اجگر کا بہت اچھا پڑا ہی اسکے اوپر چڑھکر ہم لوگونکو کھیلتے اور بچھڑون کو چرتے ہوئے دیکھنے کا سکھ بہت ہوا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُن گوال بالون کے بھاگ کی بڑائی کرنے کو کس کی سامرتھ ہی وہ لوگ دن رات کھانا اور پینا برندابن بہاری کے ساتھ رکھتے تھے اور سب کوئی درختون کے سایہ مین بیٹھکر اپنا اپنا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے چھواتے تھے یہ سب پدوی برہما آدک دیوتون کو بھی ملنا کٹھن ہی اور گوال بالون کا سُکھ دیکھکر دیوتا لوگ سہاتے تھے جب شری کرشن جی نے اگھا سُر کو مارا تب گوال بالون بچھڑون سمیت آگے جاکر جمنا مین اسنان کیا اور کدم کے نیچے کھڑے ہوکر اور مرلی بجاکر گوال بالون سے کہاکہ اے بھائیو یہ اچھا نرمل استھان ہی اسی جگہ بیٹھکر کلیوا کرو یہ بات سُنتے ہی سب گوال بال وہان ٹھہر گئے۔

دوہا	تہان چھاک سب ٹھرن سے آئی بھر بھر بھار		جسمت چھیو کا نھ کو بجن بہت پرکار

سب گوال بالون نے ڈھاک کے پتے لاکر پتل اور دونے بنالے اور اپنا اپنا کلیوا نکال کر پتل آدک مین پرس لیا بیچ مین مرلی منوہر اور اُنکے چارون طرف گوال بال کھانے کے واسطے بیٹھے اور بھوجن کرتے وقت شیام سُندر نے بانسری کو کمر مین ٹھوس کر لکٹیا کو بغل مین دبا لیا جب برجنا تھ جی نے پہلے آپ کور اُٹھاکر مُنھ مین ڈالا تب پیچھے کو سب گوال بال بھوجن کرنے لگے اسوقت مرلی منوہر مکٹ ساجے پیتامبر پہنے بنمالا گلے مین ڈالے لکٹیا دبائے بہت طرح کے بھوجن بائین ہاتھ مین رکھے ہنستے ہوئے اپنا جوٹھا داہنے ہاتھ سے سب گوال بالون کو کھلانے لگے اور گوال بالون کی پتل پر سے اُنکا جوٹھا اُٹھاکر آپ کھاتے تھے اور اُسکے کھٹے میٹھے کا سواد آپس مین کہکر ایسا آنند کر رہے تھے کہ جسکا حال کچھ کہا نہین جا سکتا۔

دوہا	گوال بال مین بیٹھکے ماکھن پربھو برجناتھ		ماکھن روٹی ہاتھ لے کھات جات اک ساتھ

اُس منڈلی مین من ہرن پیارے چندرما کی طرح اور سب گوال بال تارا روپ شوبھا یمان دکھلائی دیتے تھے اسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بِوانون پر بیٹھے ہوئے یہ سُکھ دیکھکر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ اِن گوال بالون کا ہی جنکو سچدانند پربرہم اپنا جوٹھا کھلاکر اُنکا جوٹھا آپ کھاتے ہین یہ سُکھ ہم لوگون کو سپنے مین بھی نہین ملتا اور کسی مُن اور دیوتا نے برہماجی سے کہاکہ اے مہاراج ہم کو بڑا سندیہہ ہی کسواسطے کہ ہم لوگ جگت مین بڑی پوترتا سے سامان بناکر پرمیشور کا بھوگ لگاتے ہین تسپر بھی بیکنٹھ ناتھ جلدی وہ بھوگ قبول نہین کرتے اور تم شری کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا اوتار کہتے ہو سو وہ گوال بالون کا جوٹھا اُٹھا اُٹھاکر کھاتے ہین اس لیے ہم کو تمھارے کہنے کا بشواش نہین آتا یہ سُنکر پرمیشور کی مایا سے برہما جی کو بھی سندیہہ پیدا ہوا تب برہما جی نے کہاکہ مین ابھی گوال بال اور بچھڑے ہر کر اُنکی پریچھا لیتا ہون اگر وہ پربرہم پرمیشور کا اوتار ہونگے تو اپنی مایا سے دوسرے بچھڑے اور گوال بال بنا لینگے یہ کہکر برہما جی برندابن مین آئے اور چرتے ہوئے بچھڑون کو چرا لیجاکر پہاڑ کی کندرا مین بند کر دیا جب گوال بالون نے بچھڑون کو نہین دیکھا تب شری کرشن جی سے کہاکہ ہم لوگ تو بیٹھے ہوئے کلیوا کرتے ہین اور بچھڑے دکھلائی نہین دیتے نہ معلوم چرتے ہوئے کدھر چلے گئے یہ سُنکر مرلی منوہر نے کہاکہ اے بھائی تم لوگ بے کھٹکے ہوکر بھوجن کرو مین جاکر بچھڑون کو گھیرے لاتا ہون ایسا کہکر موہن پیارے بچھڑے ڈھونڈھنے گئے جب بن مین جاکر بچھڑون کو نہین دیکھا تب پربرہم پرمیشور انترجامی نے معلوم کیا کہ میری پریچھا لینے کے واسطے برہما سب بچھڑے ہر لے گیا ہی یہ سمجھکر

بیکنٹھ ناتھ برھماجی کا سندیہہ مٹانے کے واسطے اپنی مایا سے اُسی رنگ اور روپ کے اُتنے ہی دوسرے بچھڑے بناکر وہان لے آئے جب اُس کدم کے نیچے جہان گوال بالون کو چھوڑ گئے تھے پہونچے تب گوال بالون کو بھی وہان نہ دیکھکر اپنی مہما سے جانا کہ برھما نے اُنکو بھی ہرلیجا کر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا ہو ایسا سمجھکر دیا سندھو کرشن چندر جی نے اپنے من مین کہا کہ جو سب گوال بال اپنے اپنے گھر نجاوینگے تو اُنکے ماتا پتا بہت دُکھ پاوینگے ایسا بچار کر دیا ساگر شری کرشن چندر جی ترلوکی ناتھ نے اپنی پربل مایا سے اُتنے ہی گوال بال اُسی رنگ رُوپ چال ڈھال اور بولی اور ویسے ہی گہنے اور کپڑے کے اور بنا لیے جب شام کے وقت موہن پیارے سب گوال بال اور بچھڑون کو جو اپنی مایا سے بنائے تھے ساتھ لیے ہنستے بولتے کھیلتے ہوے برندابن مین آئے تب سب گوال بال اور بچھڑے اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بچھڑے اپنی اپنی ماتا کا دودھ پینے لگے اور گوالنیون نے اپنے اپنے لڑکون کو بڑے پریم سے اُبٹن اور تیل ملکر نہلایا اور شیام سُندر کی مایا سے کسی کو گوال بال اور بچھڑے ہرجانے کا بھید معلوم نہین ہوا اور سب گوال بالونکے ماتا اور پتا اور گوئین اپنا اپنا لڑکا اور بچھڑا جانکر بہت بہت پریت اُنسے کرنے لگین ۔

دوہا	ماکھن پربھو رچنا رچی تنک بچی نہین ریکھ		دہی بھیس سب دیکھیے پرکچھ پریت بشیکھ	

اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت برھماجی برھم لوک مین جاکر گوال بال اور بچھڑون کے ہرلانے کا حال بھول گئے اور برندابن بہاری ہر روز مایا روپی گوال بال اور بچھڑون سمیت جنگل مین نئی نئی لیلا کرتے تھے ایکدن شیام سُندر اُنہین بچھڑونکو گوبردھن پہاڑ کے نیچے چرانے لے گئے اُن بچھڑون کی ماتا گوئین جو گوبردھن پہاڑ پر چرتی تھین اُنکو دیکھتے ہی ایسی دوڑین جیسے ساون بھادون کی ندی بڑے زور سے بہتی ہو گوالون نے لاٹھی سے دھمکا کر گئون کو بہت روکا لیکن وہ نہ مانکر اپنے اپنے بچون کے پاس چلی آئین اور دوسرا بچہ پیدا ہونے پر بھی مایا روپی بچھڑون کو دودھ پلانے لگین اور گوال لوگ بھی اپنے اپنے لڑکون کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگے یہ حال دیکھکر بلرام جی نے جو بچھڑے اور گوال بال ہرنے کے دن شری کرشن جی کے ساتھ نہین تھے بچار کیا کہ ہمنے ایسی پریت گوال بالون اور گئون مین کبھی نہین دیکھی اسمین کچھ پرمیشور کی مایا معلوم ہوتی ہو ایسا بچار کر بلرام جی نے دھیان کرکے جو دیکھا تو سب گوال بال اور بچھڑے اُنکو شری کرشن روپ دکھلائی دیے تب اُنھون نے شری کرشن جی سے پوچھا کہ ای بھیا پہلے گوال بال اور بچھڑے کیا ہوے یہ سب گوال بال اور بچھڑے تو مجھکو شری کرشن رُوپ دکھلائی دیتے ہین یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی سب حال برھماجی کا کہکر بولے کہ ای بلداؤ بھیا برس دن سے میرا یہی حال ہو ای راجا جب اِسی طرح برس دن مرت لوک کا بیت گیا تب برھماجی لڑکے اور بچھڑے ہرلانے کا حال یاد کرکے بولے کہ دیکھو میری ابھی ایک ساعت نہین بیتی ہو اور آدمی کا برس دن بیت گیا اب چلکر دیکھنا چاہیے کہ بالک اور بچھڑے بنا شری کرشن اور برندابن باسیون کی کیا دشا ہوئی ہوگی ایسا بچار کر برھماجی پہلے اُس پہاڑ کی کندرا مین گئے تو گوال بال اور بچھڑون کو نیند مین بیہوش سوتے دیکھا پھر وہان سے برندابن مین آئے تو اُسی روپ کے گوال بال اور بچھڑے شری کرشن جی کے ساتھ دکھلائی پڑے تب برھماجی نے اچرج مان کر من مین کہا کہ کندرا مین سے گوال بال اور بچھڑے یہان کسطرح آئے یا شری کرشن جی نے اپنی مایا سے نئے پیدا کیے یہ سندیہہ چھڑانے کے واسطے برھماجی پھر کندرا مین گئے تو وہان گوال بال اور بچھڑون کو انھون نے اُسی طرح سوتے ہوے پایا جب پھر وہان سے برندابن مین آئے تو کرشن بھگوان کی مایا سے کیا دیکھا کہ جتنے گوال بال شیام سُندر کے ساتھ [illegible]

سب چتربھجی ۔ وپ بجینتی مالا اور کریٹ مکٹ اور پیتامبر آدک پہنے بشن بھگوان کے برابر بنے ہوئے ہین اور ایک ایک چتربھجی روپ کے سامنے برھماجی اور مہادیوجی اور اندر آدک دیوتا ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوے دکھلائی دیئے اور آٹھون سدّھ اور گنگاجی وغیرہ تیرتھ اپنا اپنا روپ دھارن کیے اُنکے سامنے کھڑے ہین اور انمین کوئی برھما آٹھ سیر کے اور کوئی برھما سولھ سیر کے دکھلائی دیئے اور اندر اپسراؤن کو ناچتے اور گندھربون کو گاناسناتے اُنکے سامنے دیکھا اور وہان سب لیشٹ اور رنجیجی اور برچھ برھماجی کو چتربھجی روپ دکھلائی دیئے اور وہان شیر اور بکری وغیرہ جیوؤن کو بیر دیکھا ای راجا پرچھت یہ مہامایا روپی گوال بالون کی دیکھتے ہی برھماجی نے گھبراکر اپنی آنکھین بند کرلین اور تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑے ہو رہے اور سارا گیان اور دھیان اور ابھمان بھول گیا اور مارے ڈر کے کانپنے لگے جب شیام سندر انترجامی نے جانا کہ برھما اپنی کرنی سے بہت لجت ہوکر اتنہ بیاکل ہوا تب انھون نے مایا روپی گوال بالون کو انتردھیان کردیا اور آپ اکیلے کرشن روپ سے کھڑے رہے ۔

دوہا
موہ بکل اَت دیکھ کے سندر شیام سجان
ہردے بھیو تب شُدّھ ہے پورن اوتار برہم

سورٹھہ
پرکٹ کیو جن جان بج بدھ کے اربین گیان
دھرگ دھرگ میری بُدّھ ہے برھما بولو کرشن سون

ای راجا جب بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے برھماجی کے ہردے مین گیان ہوا تب وہ ہنس پر سے اُترے اور اپنے چارون سر شری کرشن جی کے چرنون پر دھر دیئے اور ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بولے ۔

دوہا
مین اپرادھی ہین مت پریو موہ کے جال
تم کرنت دو شن نہ مانیے تم پربھ دین دیال

سورٹھہ
کہہ جانون تو بھیو مین برھما تمہرو کیو
تم دیون کے دیو آدی سناتن اجت اَج

دوہا
کرنا کر دیو مہا کیا سکی گُن گاے
درگ چل سے دھو یئے منو ماکھن پربھو کے پاے

ای راجا پرچھت برھماجی نے رو کر شری کرشن جی سے کہا کہ ای دینا ناتھ آپ نے کرپا کرکے میرا ابھمان دور کیا ایسا گیان کسی کو نہین ہو جو آپ کے چرتر اور لیلا کو جان سکے سب جگت کو آپ کی مایا نے موہ لیا ہو دوسرا کوئی ایسا نہین ہو جو آپ کو موہ سکے اور آپ کرتا پرش ہو کر مجھ ایسے برھمانڈ اپنے ایک ایک رومین مین اسطرح بندھے رکھتے ہین جسطرح گولر کے برچھ مین گولر کے پھل لگے ہوتے ہین تو پھر مین کون گنتی مین ہون ای دین دیال میرا اپرادھ چھما کیجیے ۔

دوہا
ہون اسادھ اَت ہین مت تم گت اگم اگادھ
ماکھن پربھو پرچھولیو کیو مہا اپرادھ

جب اسی طرح بہت سی استت برھماجی نے کی تب برجناتھ جی نے ہنسکر کہا کہ ای برھما تم سب جگت کو پیدا کرتے ہو تسپر بھی تمکو میری مایا لگی ہی یہ سنکر برھماجی نے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو آپکا بھید کوئی نہین جان سکتا ہو آپکی مایا ایسی زبردست ہی جسنے کسی کو نہین چھوڑا یہ دین بچن سنتے ہی شیام سندر نے برھماجی کا سر اپنے چرنون پر سے اٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور کرپا کرکے اپنے ہاتھ سے برھماجی کے آنسو پونچھ دیئے ۔

دوہا
جدپ لیو اٹھاے کے ماکھن پربھو اُر لاے
تدپ رہیو لجاے کے درگ اور شیش نواے

جب برھماجی نے شری کرشن جی کی کرپا اپنے اوپر دیکھی تب گوال بال اور بچھڑون کو وہان لادیا ۔

ادھیائے چودھوان۔ استت کرنا برھماجی کا شری کرشن جی کی ہے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب برھماجی نے شری کرشن جی کو اپنے اوپر پرسنن دیکھا تب اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے ہاتھ جوڑ کر یہ استت کی کہ مین آپ کے شیام گھٹا ایسے روپ کو جو بجلی کے برابر چمکتا ہوا پیتامبر پہنے اور مور مکٹ اور پھولون کی مالا دھارن کیے براجمان ہی ڈنڈوت کرتا ہون اور بانسری اور لکٹیا لیے ہوے موہنی مورت پر بچھاور ہوتا ہون آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے لبسدیو جی کے بیٹے ہین اور یہ بدن آپ کا پانچ تتو سے نہین بنا ہی اپنی اچھا سے یہ روپ آپ نے دھارن کیا ہی مین برھما ہونے پر بھی آپ کے اس روپ کی مہما کو نہین جانتا تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کے اننت روپ نرگن کا بھید جان سکے بغیر گیان کے ابھمان سے آپ کی مہما کو کوئی آدمی نہین جان سکتا جو کوئی منسا واچا کرمنا سے آپ کی شرن مین ہو رہتا ہی وہی کچھ آپ کی بھید کو پہونچکر مکت پدوی کو پاتا ہی مین آگ کی چنگاری کے برابر ہون اپنی اگیانتا سے آپ کے مایا موہ مین لپٹ کر مین نے بالک اور بچھڑے چرا لیے تھے اور آپ اگن کے سموہ (ذخیرہ) ہین میرا اپرادھ چھما کیجیے چنگاری کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آگ کے ڈھیر سے برابری کر سکے اور آپ سب سے الگ ہین اور سنساری لبست آپ کی مایا سے پیدا ہوتی ہی اور آد اور مدھ اور انت مین آپ کی مایا کا پرکاش رہتا ہی سوائے آپ کے دنیا کی سب چیزین مٹ جاتی ہین مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کی پریکھیا لینی چاہی تھی سو بہت سے برھما اور مہادیو آدک دیوتون کو گوال بالون کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے دیکھکر اپنے ڈنڈ کو پہونچ گیا اب مین آپ کی شرن مین آیا ہون میرا اپرادھ چھما کیجیے جسطرح لڑکا اپنے باپ کی گود مین بیٹھکر بہت اُچپت کرتا ہی لیکن باپ اُسکا پریم کی راہ سے کچھ بُرا نہین مانتا اور پیٹ مین لات مارنے سے ماتا لڑکے سے کچھ ناراض نہین ہوتی اُسی طرح مجھ اگیان اپنے بالک کا اپرادھ آپ چھما کیجیے کہ آپ کے براٹ روپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہی اور آپ چھوٹے سو روپ سے چیونٹی کے بدن مین بھی بیاپک رہتے ہین مین نے اپنے کو جگت کا پیدا کرنے والا سمجھا تھا اِسی کارن لجت ہوا اور سنسار کے سب بیوہار سپنے کے برابر جھوٹے ہین کیول ایک آپ اُبناشی پُرش آنند مورت سدا بنے رہتے ہین اور آپ کی مایا آپ کو نہین بیاپتی ہی اپنے چرنون کی بھگت مجھکو دیجیے اور اس برج کی گاے اور گوالنیون کا دھن بھاگ ہی جنکا دودھ آپ بالک اور بچھڑا روپ ہو کر پیتے ہین جگت اور ہوم سے آپ کا پیٹ نہین بھرا تھا سو برج کی گاے اور اہیریون نے اپنا دودھ پلا کر بھر دیا میری کیا سامرتھ ہی جو برج باسیون کے بھاگ کی بڑائی کر سکون۔

	نار ی پُرش سمان پریم بھاو کے بس سدا		بھگتن کے سکھدان بھگت بچھل بھگوان ہر	سورٹھ

اے مہا پربھو آپ ایسے دین دیال ہین کہ جسنے اپنی اگیانتا سے آپ کا اپرادھ بھی کیا اُسپر بھی آپ نے دیال ہو کر گیان روپی دیپک اسکے ہردے مین روشن کر دیا سنساری جیوون کو آپ کی بھگت اور اسمرن کے سوائے اور کوئی دوسری راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے اچھی نہین ہی اسلیے سب کو اُچت ہی کہ آپ کے سگن رُوپ کا دھیان اور آپ کے نام کا اُسمرن اور آپ کے اوتارون کی لیلا اور کتھا پریم سے سُنا کرین اور ایک ساعت بھی آپ کو نہ بھلا دین تب اُنکے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوگا لیکن بغیر کرپا اور دیا کرنے آپ کے کسی کا چت آپ کے چرنون مین نہین لگتا اسلیے ہمیشہ اپنے سچے من سے آپ کی دیا اور کرپا کا بھروسا رکھنا چاہیے اے پربرہم پرمیشور برندابن مین جتنے جیو جڑ اور چیتن ہین اُنکی بڑائی کوئی نہین کر سکتا آدمی اسواسطے تپ اور جپ کرتا ہی

کو جسمین ہم دیوتا ہون اور دیوتون کی یہ اچھا تھون پھرپہوتی ہی کہ آپ کے چرنون کی سیوا کرین اور دن رات آپ کا چندر مکھہ دیکھکر
اپنی آنکھون کو سُکھہ دین لیکن یہ بات دیوتون کو نہین ملتی جو آپ کی کرپا سے برندابن باسیون کو سہج مین ملی ہی اور دیوتون کی یہ
سامرتھہ نہین ہی کہ برجباسیون کی برابری کرسکین آپ کے آد اور اَنت کو بید بھی نہین جانتا اور بڑے بڑے رکھیشورون اور منیشورون
کو آپ کا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اور برہم اور شری مہادیو جی آدک دیوتا اور رکھیشور دن رات آپ کے چرنون کا
دھیان ہردی مین رکھکر یہ ابھلاکھا رکھتے ہین کہ آپ کے چرنون کی دھور ملتی تو اُسکو اپنے ماتھے پر لگاتے لیکن ہمکو وہ جلدی نہین
ملتی اور جسودا جی آپ کو دن رات گود مین کھلاتی ہین اور گوال بالون کے ساتھہ آپ بچھڑے چراکر یہ سب لیلا ہر بھگتون اور سب
جیون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے کرتے ہین جو مین جنم بھر برندابن باسیون کے بھاگ کی بڑائی کرون تو بھی اُسکا برنن
نہین ہوسکتا اور سب برجباسی اپنا تن من دھن آپ پر نچھاور سمجھتے ہین کیول مُکت دے کر آپ اُنکی سیوا سے اُرن نہین ہوسکتے
اسواسطے کہ آپ سے تو پوتنا اور اُسکا سہاردک راچھسون کو جو آپ کا پران لینے کے واسطے آئے تھے اُنکو بھی مُکت دی ہی جو مجھکو
آپ اپنے برج مین گھاس یا مٹی کا بھی جنم دیتے تو مین آپ کے چرن چھونے سے کرتارتھہ ہوجاتا۔

دوہا

دوہا سورٹھہ

شری برندابن سم نہین تھون لوک مین اور
کرانستُت گدگد بچن درگ جل پُلک شریر
تب ہنس بولے شیام گرب پہ ہاری بھگت بت

کُمن پر بھُو کھیلین سَدا اُت چھب سے نہہ کٹھور
پڑ پوچرن پنکج بھہر بدھ اُت پریم ادھیر
جاؤ اپنے دھام بچن ہمارہ دمان آب

اور اجا پریچھیت جب برمھاجی نے بہت بنتی کرکے یہ استُت شیام سُندر برندابن بہاری کی کی تب شری برجناتھہ جی نے برمھاجی کا
سر اپنے چرنون پر سے اُٹھایا اور کہا کہ اے برمھا تم برج بھوم کی پرکرما کرتے ہوے اپنے لوک کو جاؤ تب برمھاجی شیام سُندر سے
بدا ہوکر چوراسی کوس برج بھوم کو دہنا ورت پرکرما کرکے برہم لوک کو چلے گئے اور موہن پیارے چھپلے بچھڑون کو ساتھہ لیے
ہوے گوال بالون کی منڈلی مین جہان وہ کلیوا کر رہے تھے آپہونچے لیکن ہر اِچھا سے برس دن بیتنے پر بھی کسی گوال بال
نے اپنے ہر جانے کا بھید نہین جانا اور وہ لوگ شیام سُندر کو دیکھتے ہی کہنے لگے کہ اے بھائی تم سب بچھڑے ایسی جلدی
ڈھونڈھکر لے آئے کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بھوجن بھی نہین کیا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائیو سب بچھڑے
نزدیک چرتے ہوے ملگئے مین جلدی انکو اکٹھا کرکے لے آیا ایسا کہکر شیام سُندر نے گوال بالون کے ساتھہ
بھوجن کیا جب شام ہوئی تب اُسنے کہا کہ اب گھر چلو یہ بات سُنتے ہی سب کوئی گھر کو چلے اُسوقت برندابن بہاری نے
ایسی مرلی بجائی کہ سب جڑ اور چیتن اُسکی آواز سُنکر موہت ہوگئے اور جب برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا
مرلی کی دھن سُنکر اپنے اپنے گھر سے دوڑی آئین اور من ہرن پیارے کا درشن کرکے اپنی اپنی آنکھون کو سُکھہ
دیا اور دن بھر گوپیون کا یہ نیم تھا کہ جسوقت برندابن بہاری بچھڑے چرانے جاتے تھے تب اُنکے گُنون کی چرچا پسمین
کرکے دن کاٹتی تھین جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے آتے تھے تب اُنکے چندر مکھہ کی چمک دیکھکر اپنے
ہردے کی تپن بجھاتی تھین۔

دوہا	ماکھن پر بھجکو روپ رس پریم سہت سنگھرہائے		پیوین برجباسی سبہی جیون ترگھا بجھائے

ای راجا اُسدن گوال بالون نے اگھاسُر کے مارے جانے کا حال اپنی ماتا اور پتا اور نند اور جسودا جی سے کہا یہ حال سُنتے ہی جسودا پچھتا کر کہنے لگین کہ میرے منع کرنے پر بھی کنھیا بن کا جانا نہین چھوڑتا کئی مرتبہ اسکا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا ہی تسپر بھی نہین ڈرتا ہی۔

دوہا	جنم جنم بھیجہی شیام کو تب سے یہی اُپادھ		کہا ہوے ہیرے جتن بدھ گت اگم اگادھ

اُسدن بھی جسودا جی نے بہت سا دان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلا کر بڑی خوشی منائی ای راجا جو کوئی شری کرشن جی کے بال چرتر کو جو پانچ برس کی عمر تک کیا ہی سچے من سے کہے یا سُنے گا اُسکے پاس کبھی کوئی چنتا نہ آویگی اور دنیا مین منو کامنا پاکر انت سمے مُکت پاویگا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای سوامی اتنی پریت گوپ اور گوپیون کو شیام سُندر کی جو اپنے بیٹون سے بھی اُنکو بہت پیارا جانتے تھے کس سبب سے تھی شُکدیو جی بولے کہ ای راجا دنیا مین سبکو بیٹا اور دھن بہت پیارا ہوتا ہی لیکن اپنا پران اُن سب سے بھی زیادہ پیارا ہوتا ہی جسطرح گھر مین آگ لگتے وقت آدمی اپنے مقدور بھر بیٹے اور مال کو بچاتا ہی اور جب اُسکو بچا نہین سکتا تب اپنا پران لیکر بھاگ جاتا ہی اُسی طرح شیام سُندر سب جیوون کے پران تھے اُسی سے سب برجباسی ہر کرشن جی کو اپنے پران سے زیادہ پیارا جانتے تھے اور اُنھون نے اپنی مایا سے سب کا چت موہ لیا تھا۔

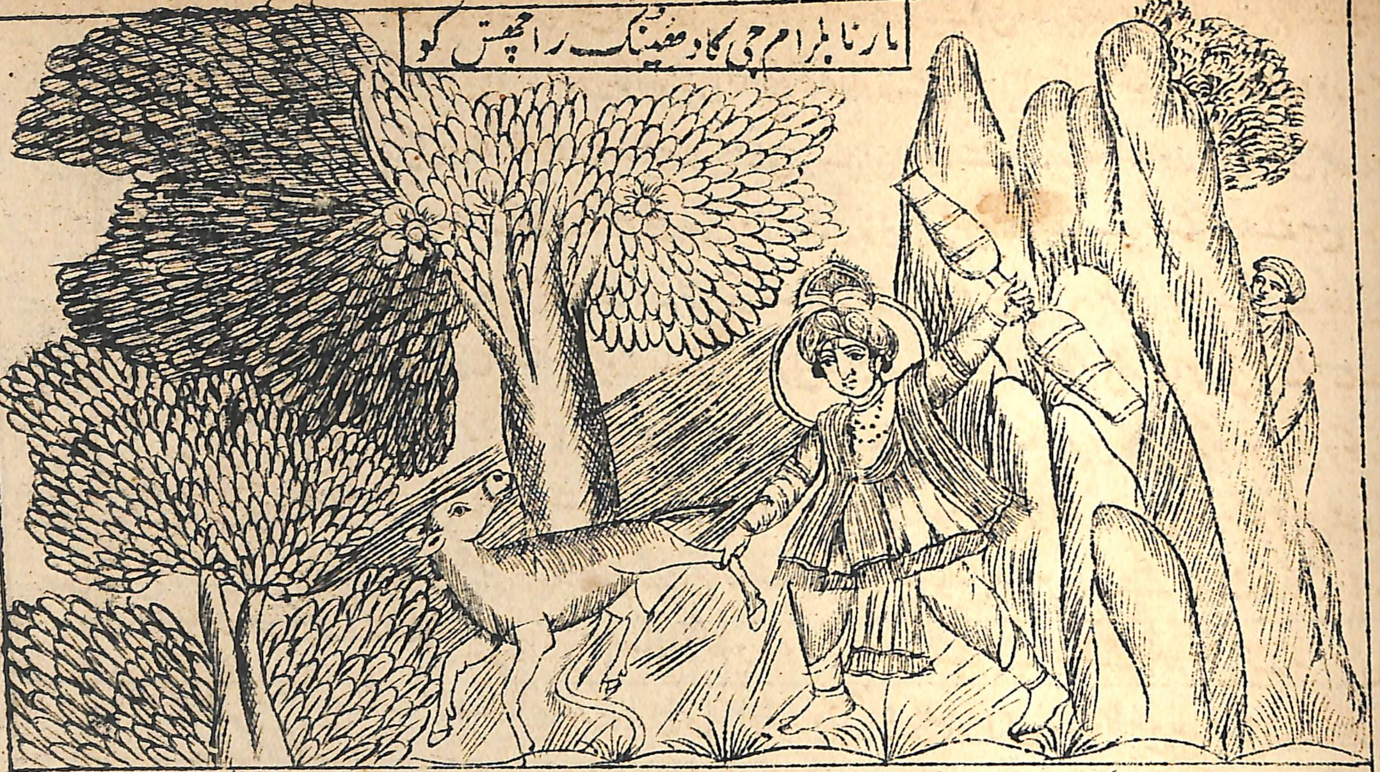
دوہا	ماکھن پر بھجکو ان ہین گھٹ گھٹ بیاپک سوی		سب کے جیون پران ہین کیون نہین پریتی ہوی

ادھیاے پندرھوان۔ بلرام جی کا دھینک راچھس کو مارنا

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شیام سُندر کو آٹھوان برس لگا تب ایکدن اُنھون نے جسودا جی سے کہا کہ ای میا اب مین بن مین گئو چرانے جاؤنگا تو نند بابا سے کہہ دے کہ وہ مجھے جانے دین جسودا جی نے یہ بات نند جی سے کہی تب اُنھون نے اچھی ساعت پوچھکر دس ہزار گئوین شری کرشن جی کے ہاتھ سے دان کراین اور کاتک سُدی اشٹمی کو اُنھین گئو چرانے کے لیے بھیجتے وقت یہ بات کہی کہ ای بیٹا تم بن مین گوالون کے ساتھ رہنا اور گوالون کو بُلا کر سمجھا دیا کہ ای بھائیو آج سے شیام اور بلرام کو بھی گئو چرانے کے واسطے اپنے ساتھ لیجایا کرو پر اُنکو بن مین اکیلا نہ چھوڑنا یہ کہکر نند جی نے دونون بھائیون کو دہی کا تلک لگا کر بدا کیا جب شیام سُندر گوال اور گائے سمیت بندرابن مین پہونچے تب وہان پر ایک پکا تالاب نرمل جل سے بھرا ہوا بہت شوبھایمان دیکھکر گئوون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھیلنے لگے کبھی گوال بالون سے کہتے تھے کہ مین تمھاری ہتھیلی پر اپنا ہاتھ مار کر بھاگتا ہون تم پیچھے دوڑ کر مجھے پکڑو اور کبھی کسی گوال کو ہاتھی اور کسی کو گھوڑا بنا کر اُسپر چڑھکر کہتے تھے کہ تم ہاتھی اور گھوڑے کی بولی بولو اور کبھی آپ گئوون کے پاس جاکر شیر کی بولی بول کر اُنکو ڈراتے تھے اُسی طرح بہت سی لیلا کرکے سب کو سُکھ دیتے تھے اُسوقت بندرابن بہاری نے شوبھا اُس بن کی دیکھکر شری داما آدک گوالون سے کہا کہ تم لوگ چیتن چولا آدمی کا پاکر بلداؤ جی کی مہما نہین جانتے دیکھو اِس سُندر استھان پر درخت جڑ روپ ہوکر بھی جھکے ہوے بلرام جی کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین اِنکو یہ اچھا ہی کہ جو ہم جڑ روپ سے چھوٹ کر آدمی کا چیتن چولا پاتے تو بلداؤ جی کی سیوا کرکے کرتارتھ ہوتے اور ہمیشہ سے دنیا مین یہ دستور رہا ہی کہ جسکے پاس جو چیز اچھی ہوتی ہی وہ اپنے مالک کو بھینٹ دیتا ہی

اسلیے یہ سب درخت پراُپکاری ہوکر اپنا اپنا پھل اور پھول بلدائوجی کو بھینٹ دیتے ہین اور یہ بھونورپھولون پر گونجتے ہوے جو
دیکھنے ہو وہ بلدائوجی کا جس گاتے ہین اور مور اپنا اپنا ناچ دکھلا کر کوکلا اَور پنچھی اپنی اپنی بولی اُنکو سناتے ہین اور یہ سب
درخت اپنے اپنے پھول اور پھل سے راہی اور مسافرون کی مہمانی کرتے ہین اسواسطے اُنکو بڑا داتا اور پراپکاری سمجھنا چاہیے
اور تم لوگ جتنے جڑ اور چیتن جیو برندابن مین دیکھتے ہو یہ سب بلرام جی کے چرنون مین پریت رکھنے سے بیکنٹھ کو جاتے ہین اور یہ
چوراسی کوس برج بھوم دھن ہے اسکی بڑائی کوئی نہین کرسکتا اور تمھارے چرن اِس دھرتی پر پڑنے سے یہان سدا
بسنت رت بنی رہتی ہے اور یہ برندابن کے سب جیو جڑ اور چیتن جیون مکت ہین اے راجا ایسی بڑائی برندابن کی کرکے جب شیام سندر
ایک اونچے ٹیلے پر چڑھکر بیٹھے اور اپنے چارون طرف اُپرنا گھما کر کالی پیلی دھوری دھومری نام لے لے کر گئوون کو پکارنے لگے
تب سب گئوویں دوڑتی اور ہانپتی ہوئی شیام سندر کے پاس آپہونچین اُسوقت اُنکی شوبھا ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے رنگ برنگی
گھٹا چندرما کے گرد چارون طرف گھیر آوین پھر من ہرن پیارے نے گئوون کو بن مین چرنے کے واسطے ہانک دیا اور آپ
بلرام جی سمیت کلیوا کرکے کدم کی چھایا مین ایک سکھا کی جانگھ پر سر دھر کے سو رہے جب نیند سے آنکھ کھلی تب بلرام جی سے
کہا کہ اے بھائی ہم اور تم الگ الگ گوال اور گئوون کی ٹولی باندھکر آپسمین پھولون سے لڑین بلدیوجی نے کہا کہ بہت اچھا
تب آدھے آدھے گوال اور گئوویں دونون بھائیون نے بانٹ لین اور بہت رنگ کے پھول توڑ کر اپنی اپنی جھولی بھرون
نے بھرلی اور بہت طرح کا باجا اپنے اپنے منھ سے بجاکر ایک دوسرے کو پھل اور پھولون سے مار کر آپسمین کھیلنے لگے پھر بہت دیر
تک اسی طرح کھیل کر اپنی اپنی گئوویں الگ الگ چرانے لگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جس پربرہم وید اور
کا درشن برھما جی اور شری مہادیوجی آدِک دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین ملتا وہ بیکنٹھ ناتھ مور کے ساتھ ناچ کر گوال
بالون کے ساتھ کھیلتے تھے کسی کو سامرتھ ہے جو اُنکی لیلا اور مہما برنن کرسکے جب گئوویں چراتے وقت بلرام جی سب گوال اور
گئوون سمیت ایک طرف بن مین چلے گئے اور شیام سندر دوسرے بن مین جا نکلے اسوقت ایک گوال نے بلرام جی سے کہا کہ اے
بھائی یہان سے تھوڑی دور پرتاڑ کا ایسا بن ہے جسمین امرت کے برابر میٹھے میٹھے پھل لگے ہین وہان پر دھینک نام راچھس گدھا رہتا ہے
ہے اُن پھلون کی رکھواری کرکے نہ آپ کھاتا ہے اور نہ کسی دوسرے کو کھانے دیتا ہے جسطرح سوم کا مال کسی کے کام نہین آتا ہے
ہم لوگ تمھاری کرپا سے وہ پھل کھایا چاہتے ہین یہ سُنکر بلرام جی نے کہا کہ ابھی چلکر خوشی سے وہ پھل کھاؤ وہ راچھس تمھارا
کیا کرسکتا ہے یہ بات سُنتے ہی سب گوال بے ڈر ہوکر بلدائوجی کے ساتھ اُس بن مین چلے گئے جب بلدیوجی نے ایک درخت کو
پکڑکر زور سے ہلا دیا اور سب پھل اُسکے ٹوٹ کر گر پڑے تب دھینک راچھس پھل گرنے کی آواز سُنکر چلاتا ہوا دوڑا اُسکو
آتے دیکھکر سب گوال بال مارے ڈر کے بھاگ گئے اکیلے بلرام جی وہان کھڑے رہے جب گدھے نے آتے ہی ایک دولتی
بلدیوجی کے ماری تب بلدیوجی نے بڑی پھرتی سے اُسکی ٹانگ پکڑکر زمین پر پٹک دیا جب پھر وہ لوٹ پوٹ کر کھڑا ہوگیا
اور زمین سونگھکر کان دبائے ہوے بلدیوجی کے پھر دولتیان مارنے لگا تب بلدھر جی نے دونون ٹانگین اُسکی پکڑکر ایک
اونچے درخت پر ایسا پٹکا کہ وہ اسی وقت مرگیا اور وہ درخت ٹوٹ کر گر پڑا اُسکو مرا ہوا دیکھتے ہی بہت سے راچھس
اُسکے ساتھی سنگی بلرام جی کے مارنے کے واسطے آئے اُنکو بھی بلبھدر جی نے ساعت بھر مین مار ڈالا اسوقت دیوتون نے آکاش

مارنا بلرام جی کا دھینک راچھس کو



پہول برساکر خوشی کے باجے بجائے اے راجا پریچھت شری برھما جی اور شری شوجی اور دیوتا دھیان اور پوجا چھوڑ کر شری کرشن جی کا درشن کرنے کے واسطے برندا بن بن آیا کرتے تھے دھینک راچھس کے مرنے کے پیچھے گوال بالون نے من مانے پھل کھائے اور گھر لے آنے کے واسطے اپنی اپنی جھولی بھری اور اس بن مین نڈر ہوکر گئو چرانے لگے۔

دوہا

بل موہن گھر کو چلے جان سانجھ کی بیر ۔ لینہی گاین گھیر سب مرلی کی دھن ٹیر

او راجا جب شیام اور بلرام ہنستے کھیلتے ہوئے گوال اور گئوون سمیت گھر آئے تب گوالون نے وہ پھل تاڑ کے برندا بن باسیون کو بانٹ کر کہا کہ آج بلرام جی نے بن مین دھینک اور کئی بہت سے راچھسون کو مارا یہ بات سنکر سب لوگ خوش ہوئے دوسرے دن پھر شیام سندر گوالون کے ساتھ گئو چرانے گئے اور بلرام جی اس دن گھر رہے بن مین گئوئین چرتے چرتے پھیل گئین جب گوال لوگ شری کرشن ہی سے الگ ہوکر گئوون کو ڈھونڈھنے نکلے اور دھوپ مین بیاکل ہوکر بہت پیاسے ہوئے تب وہ گئوون سمیت جمنا کنارے پانی پینے لگے۔

دوہا

گوپ گائے اچوت بھئے کالی وہ کو نیر ۔ تلست سب اکلائے کے بیٹھ گئے جل تیر

سورٹھا

پڑے سکل مرجھائے جہان تہان بکھ جھار تے ۔ گوال بچھ اور گائے بھئے منو بن پران سب

او راجا جب سب گائے اور گوال کالی ناگ کے زہر سے جو جمنا مین رہتا تھا بیہوش ہوکر گر پڑے اور شیام سندر کے پاس دیر تک نہین آئے تب موہن پیارے نے انکو ڈھونڈھتے اور پکارتے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہ سب کالی کنڈ

کے کنارے مرے ہوئے پڑے ہین یہ حال اُنکا دیکھکر شیام سُندر انترجامی نے بچار کیا کہ کالی دہ کا پانی پینے سے یہ حال اِن سب کا
ہوا ہی مین گھر پر جا کر اِنکے ماتا اور پتا سے کیا کہونگا اِن سب کو جِلا دینا چاہیے ایسا بچار کر کرشن بھگوان نے بھیجیے امرت رُوپی
درِشٹ سے اُنکی طرف دیکھا ویسے ہی سب گوال بال گئووُن سمیت جی اُٹھے جسطرح تو کوئی نیند سے جاگ اُٹھے اُسی طرح وہ لوگ
جھکر اپنی آنکھ ملنے لگے اور مُرلی منوہر کو وہان دیکھتے ہی اُنکے گلے مین لپٹ گئے تب شری کرشن دُکھ بھنجن نے کہا کہ تم لوگون نے
مجھسے علحدہ ہوکر کالی دہ کا پانی پیا اِسی سے تم بیہوش ہو گئے تھے پرمیشور نے تمھاری اِن بچایا یہ سُنکر گوال بالون نے کہا کہ
جمنا جل پینے سے ہماری یہ گت ہوئی تھی تمنے آکر جِلا دیا برج باسیون کی رچھیا کرنے والے تمھین ہو جب سانجھ ہوئی من ہرن پیارے
گوال اور گئووُن کو ساتھ لیے مُرلی بجاتے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے تب سب برج بالا اپنے اپنے گھر کا کام چھوڑ کر اُنکے درشن
کے واسطے دوڑی آئین اور اُنکی چھب دیکھکر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اور گوال بالون نے گھر پہونچکر نند جی اور جسودا جی
سے کہا کہ آج ہم لوگ کالی دہ کا پانی پینے سے گئووُن سمیت مر گئے تھے سو شری کرشن جی نے ہمکو جلا دیا۔

	دوہا	
اب ہم کاہو ڈرت نہین ہر مین ہین سہاے		جل موہن کے بل بھرنہ بن بن بچارت گاے
	سورٹھہ	
پرت گاڑھ جب آئے تب تب ہوت سہاے ہر		چھ بچھو دو دو بھاے جسمت یہ تیر و کنور

جسودا جی اور روہنی جی اور گوپیان یہ حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور نند جی نے کہا کہ جو بات گرگ مُن کہہ گئے تھے وہ آنکھون سے
دکھلائی دیتی ہی شری کرشن کوئی اوتار ہین بڑے بھاگ سے میرے یہان جنم لیا ہی جب جسودا جی نے شیام سُندر کو سمجھایا پھسلایا تب اُنھون
نے کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالنا بچار کر جسودا جی سے کہا کہ اے میّا مین نے ایسا سپنا دیکھا ہی کہ جیسے کسی نے مجھکو جمنا جل مین گرا دیا ہی
یہ سُنتے ہی نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کے ہاتھ سے کچھ دان کرایا اور سپنے کی بات جھوٹھ جانکر اپنے من کو دھیرج دیا۔

ادھیاے سولھوان۔ نکالنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو جمنا جل سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا شری کرشن جی نے یہ بچارا کہ کالی ناگ کا یہان رہنا اچھا نہین ہی کسواسطے کہ آدمی اور پشو اور پنچھی
جو کوئی اِس دہ کا پانی پیوے گا وہ ضرور مر جاے گا یہان کالی ناگ کے رہنے سے جمنا کو دوش لگتا ہی اسلیے اُسکو یہان سے
نکالنا چاہیے اور اُس ناگ کے زہر کی جوالا سے کالی دہ کا پانی چار کوس تک کھولتا تھا اسلیے کسی جیو پشو پنچھی آدک کو ایسی سامرتھ
نہتی کہ جو وہان جاسکے جو کوئی دھوکھے سے بھی جاتا تو جلکر اُس دہ مین گر پڑتا تھا اور اُس جگہ کوئی درخت بھی نہین رہ سکتا
تھا کیول ایک کدم کا درخت اناشی اُس جگہ پر تھا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی اِسکا کیا کارن ہی کہ اُس
درخت کا ناش نہین ہوا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی جگ مین گرڑ جی اُس درخت پر اپنے منھہ مین امرت لیے ہوے
آبیٹھے تھے سو اُنکی چونچ سے ایک بوند امرت کا اُس درخت پر گر پڑا تھا اُس سے وہ درخت ہرا ہی پر کالی ناگ کا زہر
اُسپر اثر نہین کر سکتا تھا جب شیام سُندر نے کالی ناگ کے نکالنے کا بچار کیا تب اِنکی اچھا کے موافق نارد مُن کنس کے پاس

گئے جب کنس نے نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا تب نارد مُن نے پوچھا کہ ای راجا تم اُداس کیون دکھہ پڑتے ہو یہ بات سُنکر کنس ہاتھہ جوڑکر بولا کہ ای مہاراج گوکل مین نندجی کے یہان دو لڑکے بڑے زبردست پیدا ہوے ہین جنھون نے اگھا سُر آدِک راچھسون کو مارڈالا اُنسے مجھکو اپنے پران کا کھٹکا دکھہ پڑتا ہو۔

چوپائی

یہ دُو وُ برج مین نندکمارا
کہت جنھین بلرام کنھائی
اب مُن تم کچھ کہو بچارا
من ہر کے گن نیکے جانے

جان پرت ہین کو اوتارا
تنکی گت مت جان نہ جائی
جہہ بدھ مارون نند کمارا
سُن نرپ بچن منہ مسکانے

دوہا

تب بولے مُن نرپ سُون ست کہی تم بات
دے دُوؤ اوتار ہین اُن گت جان نہ جات

سورٹھہ

ہین وے تمھرے کال پرگٹ بھئے برج اُنکے
نندگوپ کے بال تم اُنکو راکھو نہین

یہ کہکر نارد مُن بولے کہ ای کنس مین ایک اُپاے تمسے کہتا ہون کہ تم نندجی کو کالی دہ کے کُمل کے پھول بھیجنے کے واسطے کہلا بھیجو جب وہ لڑکے وہان پھول لینے جاوینگے تب اُنکو کالی ناگ ڈس لیگا جب یہ کہکر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے نندجی سے اسی ساعت کہلا بھیجا کہ کل کے دن کروڑ پھول کُمل کے کالی دہ سے منگواکر ہمارے پاس بھیجدو نہین تو ہم تمھارا گھربار لوٹ کر برج سے نکال دینگے اور تمھارے بیٹون کو قید کرینگے شیام سُندر انترجامی یہ حال جانکر اُس دِن گئو وین چرانے نہین گئے گانؤن مین گوال بالون کے ساتھہ کھیلتے رہے جبکہ ایلچی کنس کا نند راے کے پاس پہونچا اور اُنھون نے گھبراکر اپ نند آدِک گوپون سے یہ حال کہا تب سب برندابن باسی سوچ مین ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگون سے کالی دہ کے پھول آنا بہت مشکل ہین ہمکو اپنی جان کا کچھ ڈر نہین کنس مارے چاہے چھوڑے لیکن بڑا سوچ تو یہ ہو کہ شیام اور بلرام کو قید کریگا کوئی ایسا ٹھکانا دکھہ نہین پڑتا جہان اِن دونون کو چھپا رکھین ایک نے کہا کہ چلو کنس کی بنتی کرین اور جتنا ڈنڈ وہ مانگے اُتنا ڈنڈ دین اجتک کنس نے ایسا کرودھ کبھی نہین کیا تھا۔

دوہا

میرے ست دُوؤ نرپت ار کھٹکت ہین دِن رات
آج کہو کیسو بچن بل موہن پر گھات

سورٹھہ

چڑھو برج پر دھاے کال کنس اَت کوپ کر
بھیو مرن اب آے کورا کہ کت جایئے

ای راجا نند جسودا دونون اِسی سوچ مین بیٹھے رو رہے تھے جب مرلی منوہر انترجامی سبکو دکھی دیکھکر گھر پر آئے اور نندرانی اُنکو گود مین اُٹھاکر بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سُندر نے پوچھا کہ ای میا تو اتنا سوچ کیون کرتی ہو جسودا جی نے

کہا کہ تو میرے رونے کا حال اپنے باپ سے جا کر پوچھ لے یہ بات سُنکر سُوہن پیارے نندجی کے پاس آئے اور انکو اُداس اور روتے ہوے دیکھکر پوچھا کہ اے بابا تم اِتنے کیون بیاکل ہو یہ بچن اپنے لال کا سُنکر نندجی بُولے کہ اے بیٹا جب سے تمھارا جنم ہوا تب سے راجا کنس نے تمھارے مارنے کے واسطے کیسے کیسے راچھسون کو بھیجا پر ہمارے کل کے دیوتا سہایک ہوے جو تمھارا پران بچا۔

دوہا

کالی دہ کے پھول اب چٹھے بھوپ منگاے — سب سے یہ گاڑھی پڑی اب کو کرے سہاے

سورٹھہ

جو نہین آوین پھول کرِ ہو کنس مُونہہ دانٹ کے — گرِہون برج نرمول باندھہ منگاؤن تو سُتن

اے بیٹا وہان کا پھول آنا بہت کٹھن ہے اِسی سے مجکو سوچ ہوا ہے یہ سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ اے بابا جس دیوتا نے پہلے تمھاری سہاتیا کی تھی اسی کا دھیان کرو وہی پھر تمھاری سہاتیا کریگا جب موہن پیارے کے سمجھانے سے برج باسیون کو دھیرج کچھ ہوا تب اپنے اپنے کل دیوتا کا دھیان ہاتھ جوڑ کر کرنے لگے اور شیام سُندر جمنا کنارے جا کر گوال بالون سے گیند کھیلنے لگے جب کھیلتے وقت شیام سُندر نے جان بوجھکر شری داما کا گیند کالی دہ مین پھینک دیا تب اُسنے شیام سُندر کی کمر مین ہاتھ ڈال کر کہا کہ میرا گیند لا دو بنا گیند لیے تمکو نہین چھوڑونگا دوسرا گوال بال مجکو مت سمجھو موہن پیارے نے شری داما سے کہا کہ میری کمر چھوڑ دے تھوڑی چیز کے واسطے جھگڑا مت کر تو نے چھوٹے بڑے کا بچار نکر کے میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا تو میری برابری کرتا ہے میرے پرتاب کو نہین جانتا مین نے تیرے سامنے پُوتنا اور بکا سُر آدِک راچھسون کو مار ڈالا تھا اُسپر بھی تو مجھسے نہین ڈرتا یہ سُنکر شری داما بولا کہ تم بڑے آدمی کے بیٹے ہونے سے کچھ راجا نہین ہو گئے کھیل مین ہم اور تم دونون برابر ہین بنا گیند دیے میرے اور تمھارے نہین بنیگی اور تم نے راچھسون کو مارا تو کیا ہوا اب راجا کنس نے کالی دہ کے پھول مانگے ہین پہونچاؤ گے تو مین جانونگا جب کنس تمکو پکڑ منگا دیگا تب سامرتھ کا حال معلوم ہوگا۔

سورٹھہ

سکل لوک سرتاج یار نہ پاوت برہم شِو — تاہ گیند کے کاج پھینٹ پکڑ جھگڑت سکھا

اور راجا ایسا کٹھور بچن سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ تو زبان سنبھال کر بات نہین کرتا کنس کا ڈر مجھکو کیا دکھلاتا ہے مین پھول ہی لینے کے واسطے یہان آیا ہون آج کل کے پھول کنس کو بھیجکر برج باسیون کا سوچ مٹاؤنگا اور تیرے سامنے کنس کے سر کے بال کھینچکر اُسکو مار ڈالونگا ایسا کہکر مُرلی منوہر نے کرودھ سے شری داما کو جھٹکا دیا اور اپنی کمر اُس سے چھُڑا کر کدم کے درخت پر چڑھ گئے تب گوال بالون نے ہنسی تالی بجا کر کہا کہ شیام سُندر شری داما کے ڈر سے بھاگ کر درخت پر چڑھ گئے اور شری داما رو کر کہنے لگا کہ مین تمھارے ماتا پتا سے گیند پھینک دینے کا حال کہتا ہون تب برجناتھ جی للکار کر بولے کہ مین تیرے گیند لینے کے واسطے جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے کالی دہ مین کود پڑے۔

دوہا

اَتِ کومل تن سانورے ساجے نٹور ساج — جل بھیتر پیٹھے تہان جہان سُووت اہِ راج

اور راجا جب شیام سُندر جمنا جی مین پیٹھ گئے تب سب گوال بال شری داما کو گالیان دیتے ہوے جمنا کنارے پر ہاتھ پھیلا کر رونے لگے اور گنتو دین چارون طرف منھ بائے بائے کر چلانے لگین اور اُنمین سے دو لڑکے روتے ہوے گھر کی طرف خبر دینے کے واسطے چلے اور

اسوقت برنداابن مین بہت طرح کے اسگن ہونے سے نند اور جسودا جی کو بڑا سوچ ہوا تب وہ کیشو مورت کو ڈھونڈنے نکلے اور جسودا جی نے نندجی سے کہا کہ آج کنھیا کے ساتھ بلرام بھی نہین ہین پرمیشور کی کرپا سے میرا موہن پیارا اچھا رہے۔

دوہا	چلی رسوئین کرن مین چھینک بھئی موہ آج		آگے ہوے بلارین گئی دوسرے بھاج	

اوراجا جسوقت نند اور جسودا جی سوچ کرتے اور موہن پیارے کو ڈھونڈتے ہوے چلے جاتے تھے اسوقت ان دونون گوال بالون نے روتے ہوے آکر کہا کہ اے جسودا ماتا نندلال جی گیند کھیلتے کھیلتے کدم کے برچھ پر چڑھ گئے تھے وہان سے کود کر کالی دہ مین ڈوب گئے یہ بات سنکر نند اور جسودا بیاکل ہوکر گر پڑے اور جسودا جی نے نندجی سے کہا کہ میرے پران پیارے نے جو سپنا رات کو دیکھا تھا وہ سچا ہوا جب برنداابن مین یہ خبر پہونچی تب روہنی جی اور برکھبان آدک سب گوپی اور گوال اپنا اپنا سر اور چھاتی پیٹتے ہوے نند اور جسودا جی سمیت دوڑے ہوے جمنا کنارے پہونچے اور وہان موہنی مورت کو نہ دیکھکر لڑکون سے انکا حال پوچھا جب انھون نے اسجگہ کو جہان پر کیشو مورت کودے تھے دکھلایا تب نند اور جسودا بیاکل ہوکر جمنا جل مین کودنے دوڑے گوپ اور گوپیون نے انکو تھام لیا۔

دوہا	سکھدانی دیکھے بنا بلکھانی اِت مائے		رانی اررانی پرت پانی مین اکلاے	
	ٹوٹت اِت بیاکل دھرن جات گرن جل دھاے		کہت شیام تم دکھ دیو موکو بیس بڑھاے	

اوراجا جسودا روتے روتے بیاکل ہوکر بورہون کی طرح کہتی تھی کہ اے بیٹا تمنے کہان دیر لگائی تمھارے کھانے کے واسطے ماکھن روٹی رکھا ہے جلدی آکر بھوجن کرو۔

	چوپائی	
بیٹھو آے سنگ دو دھیا		تم چینو دمین لیون بلیا

اے موہن پیارے مین تیرے بنا کیسے جیونگی اور کسے ماکھن روٹی کھلا کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کرونگی اے لالن جب تو اپنی سانولی صورت موہنی مورت دکھلا کر مجھے اپنی میٹھی میٹھی توتلی باتین سناتا تھا تب مین تینون لوک کا سکھ اسکے برابر نہین سمجھتی تھی اب مین وہ روپ کسطرح دیکھونگی جب جب ہم لوگون کو دکھ پڑتا تھا تب ہماری رچھا کرتے تھے اب ہم لوگ تمھارے برہ ساگر مین ڈوب رہے ہین کیون نہین آکر اس سے باہر نکالتے ایسی ایسی باتین کہکر جسودا جی بلاپ کرتی تھین۔

	چوپائی	
شوک سندھ بوڑی نند رانی		تن کی سدھ بدھ سبھو بھلانی

دوہا	برجنارن سن مہر کے بچن پرم ادھیر		اکلانی روت سبھی اٹھی کٹھن اہ پیر	

اوراجا اسی طرح سب استری اور پُرش اور بالک اور برڈھ برنداابن باسی اپنا اپنا گھر اکیلا چھوڑکر کالی دہ کنارے کھڑے روتے تھے اور کسی کو اپنے بدن کی سدھ نہ تھی۔

	چوپائی	
برجباسی سب اٹھے پکاری		چل بھئیو کاکرت مراری
مات پتا ات ہی دکھ پاوین		روے روے سب کرشن بلاوین

اور سب برج بالا اپنا سر اور چھاتی پیٹ کر کہتی تھین کہ ای من ہرن پیارے تم ہم لوگون کو اس دُکھ مین چھوڑ کر آپ جل بہار کرنے چلے گئے تمھارے بنا سب برج سونا ہو گیا اب ہمارا دہی اور ماکھن چرا کر کون کھائیگا اور ہم سب گوپیان کسکا انہ دیکہتا دینے جسودا پاس جاوینگی تمھارے برہ مین ہم سب مرنا چاہتی ہین جلدی باہر نکل کر ہمارا پران بچاؤ جل کے بھیتر بیٹھے کیا کرتے ہو اور نند جی بلاپ کر کے کہتے تھے کہ ای بیٹا تو مجھے چھوڑ کر کہان چلا گیا تیرے بنا مجھکو سب جگت اندھیرا معلوم ہوتا ہے مین کس طرح جیونگا اسی دُکھ کے مارے گوکل چھوڑ کر برندابن مین آبسے تھے یہان بھی تمھارے پران کا گھات لگا ای پران پیارے جسطرح تمنے بڑے بڑے راچھسون کو مار کر ہمکو سکھ دیا تھا اسی طرح آج بھی میرے بڑھاپے کی شرم رکھکر جلدی اپنی موہنی مورت دکھلاؤ نہین تو اب مین مرا جاتا ہون ۔

	سورٹھہ	
لوگ اُٹھے سب رُوے دین بچن سُن نند کے		کہت بکل سب گوے ہر تم برج سو نو کیو

جب جسودا جی رُوتے رُوتے بیہوش ہوگئین تب بلرام جی نے اُنکے منھ پر پانی کا چھینٹا دیا جب اُنکو کچھ ہوش آیا تب بلرام جی کو دیکھتے ہی رو کر کہا کہ ای بیٹا تمھارے بنا کنھیا ایک ساعت اکیلا نہین رہ سکتا تھا تونے اُسکو کہان چھوڑ دیا جلدی میرے پران پیارے کو بلا دے وہ بھوکھا ہوا ابھی تک اُسنے کچھ نہین کھایا جب یہ بات کہکر جسودا جی کنھیا کنھیا کہکر پکارنے لگین تب بلرام جی نے اُنکو دھیرج دیکر اسطرح سمجھایا کہ ای ماتا تم کسواسطے اتنا سوچ کرتی ہو موہن پیارے تم لوگون کو اداس دیکھکر کمل کے پھول لانے کو کالی دہ مین گئے ہین وہ اناشی پرش تر لوکی ناتھ ہین اُنکو جمنا جل مین ڈوبنے یا کالی ناگ کے کاٹنے کا کچھ ڈر نہین ہوگا تم اپنی آنکھ سے دیکھ چکی ہوکہ پوتنا کو اُنھون نے ساعت بھر مین مار ڈالا تھا مین تمھاری سوگند کھا کر کہتا ہون کہ کوئی ایسا جیو تینون لوگ مین نہین ہے جو اُنکو دُکھ دے سکے یا مار سکے ۔

	دوہا	
موہ دُکھائی نند کی اب ہین آوت شیام		ناگ ناتھ لاؤ ہین تب کہیو بلرام

جب بلبھدر جی کے سمجھانے سے سب کو کچھ دھیرج ہوا تب جسودا جی نے بلبھدر جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور انکو اپنے پاس بیٹھا کر بلائین لیتے لگین اور سب برجباسی جمنا جی کی طرف ٹکٹکی لگائے تھے کہ دیکھین موہن پیارے جمنا جل سے کب باہر نکلتے ہین شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اُسدن جیسا سوچ نند اور جسودا اور سب جیو جنتو برندابن باسیون کو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہو سکتا اب نند لال جی کا حال سُنو کہ جب وہ اپنا سُندر روپ ساجے ہوے کالی دہ مین پہونچے تب ناگن اُنکے موہنی روپ کی سُندرتائی دیکھکر اُنپر موہت ہوکر کہنے لگی کہ ای بالک تو ایسا سُروپ وان اور کومل تن ہو کر کسواسطے یہان آیا ہے جلدی بھاگ جا ابھی کالی ناگ سوتا ہے نہین تو اسکے جاگتے ہی تیرا سب بدن زہر سے جل جائیگا شری کرشن جی یہ بات سُنکر ناگ پتنی سے بولے کہ تو اپنے پت کو جلدی جگا دے ہمکو راجا کنس نے بھیجکر کروڑ پھول کمل کے کالی کُنڈ مین سے مانگے ہین تب ناگن بولی کہ تو ناگ سے کیا باتین کرے گا اُسکی ایک پھنکار سے تیرا بدن جلکر راکھ ہو جائے گا مجھکو تیرا سُندر روپ دیکھکر دیا آتی ہے راجا کنس مرجاے جسنے تیری ایسی موہنی مورت کو یہان بھیجا اور تو اپنی خوشی سے مرنے کے واسطے یہان آیا ہو ڈر کا جا گھر

تجھسے کتنی ہون تیرے ماتا پتا بڑا دکھ پاوینگے تو بچارا لڑکا اپنا پران لیکر یہان سے چلا جا یہ سنتے ہی من ہرن پیارے بولے

دوہا	اری باوری سرپ سون کہا ڈرات موہ	جیسون مین بالک پرکٹ انہین دکھاون توہ
سورٹھ	کیون نہین دیت جگاے دیکہون پن یا بلہہ	لاپر گل لداے جہون یہ ناتھے برج

ای ناگن سوتے ہوئے کو مارنا ادھرم ہے اسلیے تجھسے جگانے کے واسطے کہتا ہون یہ بات سنکر ناگن بولی کہ چھوٹے منھ بڑی بات کہنا تجھکو نچاہیے یہ کالی ناگ گرڑجی سے لڑا تھا جسکو تو نتھنے کو کہتا ہے مین نے جانا کہ تیری موت تجھکو یہان لے آئی ہے جو تو میرا کہنا نہین مانتا جو تجھکو کالی ناگ سے لڑنے کی سامرتھ ہے تو اسے آپ جگا لے یہ بات سنتے ہی برندابن بہاری نے اسکو جھڑک کر جیسے اپنے پانون سے کالی ناگ کی پونچھ دابی ویسے ہی وہ گرڑجی کے ڈر سے چونک کر اٹھ کھڑا ہوا جب اسنے دیکھا کہ ایک لڑکا میرے سامنے کھڑا ہے تب اچرج مانکر کہا کہ دیکھو میرے زہر کی گرمی اچھوت نہین سہ سکتا اور کوسون تک کے پشو اور پنچھی آدک اس گرمی مین جلجاتے ہین یہ کون ایسا لڑکا ہے جسنے یہانتک جیتا پہونچکر مجھے سوتے سے جگایا ایسا بچار کر کالی ناگ کرودھ سے پھن پٹکتا ہوا شیام سندر کی طرف دوڑا اور اپنے ایک سو ایک پھن سے انکو کاٹنے لگا اور اجا اس ناگ کے زہر کی گرمی سے جمنا جل ادھن کی طرح کھولتا تھا لیکن بیکنٹھ ناتھ پر وہ زہر کچھ اثر نہین کر سکتا تھا تب اس ناگ نے من مین کہا کہ یہ لڑکا کوئی بڑا اشور ہے ہو کر منتر جانتا ہے اس سے اسکو زہر اثر نہین کرتا جب کالی ناگ نے دیکھا کہ میرے کاٹنے سے یہ لڑکا نہین مرتا ہے تب اسنے شری کرشن جی کو اپنے بدن سے لپیٹ کر کس لیا اسوقت ناگن اپنے من مین بہت پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو ایسا سندر لڑکا اپنی خوشی سے موت کے بس ہوکر یہان آیا ہے اب اسکا بچنا بہت مشکل معلوم ہوتا ہے اور کالی ناگ نے بھی ابھمان کرکے شری کرشن جی سے کہا کہ تو مجھے نہین جانتا مین سب سانپون کا راجا ہون اب یہان سے جیتا بچکر جائیگا تو دیکھونگا گرب پرہاری [غرور شکن] بھگوان نے یہ بات سنتے ہی اپنا بدن ایسا بڑھایا کہ جوڑ جوڑ کالی ناگ کا ٹوٹنے لگا جب اسنے بہت بیاکل ہوکر شری برجناتھ جی کو چھوڑ دیا اور الگ جاکر کھڑا ہو گیا تب شری کرشن جی نے جلدی سے پھن اسکا اپنے پانون کے نیچے دباکر ناک اسکی چھید ڈالی اور اسمین دوڑی ڈالکر اسکے پھن پر چڑھ گئے۔



ناتھنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو

دوہا	ناگن پر پھن پھن گہہ لیو دیو پال پھیکار		چرن کمل ماتھے دھرے نرتت ہری مرار	

جب برندابن بہاری تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیکر کالی ناگ کے سر پر بنسی بجاتے ہوے کود کود کر ناچنے لگے اسوقت دیوتا اور
گندھرب اور اپسرا اور کنر آدک اپنے اپنے بوانون پر بیٹھکر یہ آنند روپی ناچ دیکھنے آئے اور گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجاکر
تال سُر کے ساتھ بیکنٹھ ناتھ کا گن گانے لگے اور اپسرا ناچنے لگین اور دیوتون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور اجا اسوقت
ناچنے اور گانے اور مرلی بجانے کی ایسی شوبھا اور آنند ہو رہا تھا جسکا برنن نہین ہو سکتا جب کالی ناگ کے منھ سے ترلوکی ناتھ کے
بوجھ کے مارے خون بہنے لگا تب وہ مرنے کے قریب ہوکر اپنے زہر کا سب گھمنڈ بھول گیا اور اپنا پھن ٹپک ٹپک کر زبان منھ سے باہر
نکال دی اور اپنے جینے سے نا امیدی ہوکر سر جھکالیا اسوقت کالی ناگ کو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملنے اور انکا چرن ماتھے پر پڑنے سے گیان
ہوکر یہ بات یاد آئی کہ مین نے برھماجی سے سُنا تھا کہ برج گوکل مین کرشن اوتار ہوگا۔

دوہا	لیے گوکل مین اوترے مین جانیو نردھار		یہ اوناشی پربرھم ہین برج کریڑا اوتار	

یہ انکا وہی اوتار ہے نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو میرے زہر سے جیتا بچتا ان ترلوکی ناتھ کی برابری کوئی نہین کرسکتا مین نے
بہت برا کام کیا جو پربرھم پرمیشور پر پھن چلایا یہ بات اپنے من مین سمجھتے ہی کالی ناگ شرن شرن پکار کر بولا کہ اے مہاپربھو مین نے
آپ کا روپ نہین پہچانا اب مجھے جیودان دے کر اپنی شرن مین لیجیے ایسے دین بچن کہکر کالی ناگ چپ ہو رہا اور اپنی کرنی سے شرمندہ
ہوکر کچھ استت نہ کرسکا شری دینا ناتھ نے یہ دین بچن سُنکر سمجھا کہ اب ابھمان کالی ناگ کا ٹوٹ گیا تب اسکو اپنے چترbhuji روپ کا درشن
دیا انکا روپ دیکھتے ہی کالی ناگ کی استریان بہت بلاپ سے روتی ہوئی وہان آئین اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح بیکنٹھ ناتھ کی استت کی
کہ اے پربرھم پرمیشور آپ تینون لوک اور سب جیوون کے پیدا کرنے والے ہین اور آپ نے ادھرمی لوگون کے مارنے اور پرتھوی
کا بوجھ اتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے دنیا مین جو کوئی آپ کا دھیان اور آپ کی بھگت دشمنی سے بھی کرتا ہے وہ بھی بھوساگر پار اُترکر
مکت ہو جاتا ہے جسطرح امرت کو جان کر یا انجان کر دونون طرح پینے سے آدمی امر ہوکر نہین مرتا ہے اسی طرح آپ کے دھیان کا پرتاب بھی ہے
ہمارے پت نے اپنے اگیان اور اجان سے آپکو نہین پہچانا سو وہ اپنے ڈنڈ کو پہونچا لیکن آپ کا درشن پاکر کرتارتھ ہوا کس واسطے کہ
جن چرنون کا درشن دان اور جگ اور تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین ملتا وہ درشن اس ناگ نے سہج مین پایا اور اے
دینا ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا کہ اس دکھ دائی کا گھمنڈ توڑ ڈالا اور اسنے نہ معلوم پورب جنم مین کیسا بھاری تپ کیا تھا جسکے پھل سے
آپ کے چرن اسکے سر پر براجتے ہین نہین تو ان چرنون کی دھور ملنے کے واسطے لچھمی جی اور برھماجی آدک دیوتا اور بڑے بڑے
جوگی اور منی چاہنا رکھتے ہین اور انکو بھی وہ دھور جلدی نہین ملتی سو وہ دھور کالی ناگ کے ماتھے پر چڑھی اسکے برابر دوسرے کا بھاگ
ہونا کٹھن ہے اور ہین ایسی سامرتھ نہین رکھتی جو اس دھور کا پرتاب برنن کرسکون نارد جی اور سنکادک اس دھور کی بھگت اپنے
ہردے مین رکھنے سے اندراسن گدی اور اشٹ سدھ اور مکت پدوی اور تینون لوک کا سکھ اسکے سامنے کچھ مال نہین سمجھتے جیسے
پارس پتھر پاکر وہ سونے کی چاہنا نہین رکھتا اب یہ ناگ مارے ڈر کے مرنے کے نکٹ ہو گیا ہے اور بیر لوگ ڈرے ہوے کو نہین
مارتے اسلیے دیا کرکے اسکا پران چھوڑ دیجیے نہین تو اسکے ساتھ ہمکو بھی مار ڈالیے کس واسطے کہ ہم پت برتا ہوکر اپنا پران
اسکے آدھین جانتی ہین اور بید اور شاستر مین بھی یہی لکھا ہے کہ پت برتا استری اسی کو بھلا چاہیے کہ جو اپنے پت کو روگی اور

کو رشی اور دیوتا ہونے پر بھی ایشور کے برابر جانے اور آج سے اپنے پیٹ پر ہمکو اور بھی آنند ملتا ہے کیونکہ اس جہان میں بڑا بھاگ ہوا کہ اسکے بعد آپ سے
آپ کا درشن پایا جب اِسطرح مہت استُت ناگنون نے کی تب مُرلی منوہر کالی ناگ کا ایسا دھیان چھوڑ کر کے اُسکے مستک پر سے کود پڑے
تب اُس ناگ نے ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ جو کچھ اگیان مین مجھسے اپرادھ ہوا وہ دیا کر کے چھما کیجیے اور
مین سانپ کی ذات زہر سے بھرا ہوا تامسی سوبھاو تھا اِسلیے آپ کے اوپر پھن چلایا برہماجی آدک دیوتا بھی آپکے بھید کو جلدی
نہین جان سکتے تھے مین مورکھ آپ کو کِسطرح پہچانتا آپ نے مجھے درشن دیے کرتارتھ کیا سب بید اور پران آپ کا گُن گاتے ہین جو آپ
انصاف کر کے دیکھیں تو اِسمین کچھ اپرادھ میرا نہ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ میری ذات کا یہی سوبھاو آپ نے بنا دیا ہے جو کوئی مجھکو
دودھ بھی پلاوے تو بھی میرے بدن سے زہر ہی پیدا ہوگا اور گئو کو گھاس بھُوسا کِھلانے سے دودھ ہی ہوتا ہے مین نے اپنے
سوبھاو کے موافق آپ پر پھن چلایا اب آپ مجھکو اپنی شرن مین رکھیے اور میرا بڑا بھاگ ہے جسپر آپ کے چرن پڑنے سے بڑے بڑے
جنمون کے پاپ چھوٹ گئے ہین جن چرنون کا دھوون گنگاجی ہوکر تینون لوک کو تار دیتی ہین وہ چرن آپ کا میرے سر پر پڑا جس
شیش ناگ کے ایک مستک پر آپ شیَن کرتے ہین اُسنے اتنی بڑائی پائی اور میرے ایکسو ایک ماتھے پر آپنے چرن رکھکر برت کیا ہے اِس سے
مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا اب مجھکو کسی کا ڈر نہین رہا۔

دوہا سورٹھ	جن پد پنکج پرس تے گت پائی رکھیتی تا پر بھیوت چرا اوت گاسے شری برندابن تے چرن		سُر نر مُن یوجت جنھین سنتن پران ادھار بھگتن کے سُکھدائے برجباسی جن دُکھ ہرن	

یہ استُت سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ اب تو یہان کا رہنا چھوڑ کر اپنے کُل پروار سمیت رمنک دیپ مین جا کر رہ مین یہان جل بہار
کرونگا اور جو کوئی کالی دہ مین اسنان کر کے پِتردن کا ترپن کریگا اُسکے جنم جنمانتر کے پاپ چھوٹ جاینگے اور ہم تیرا اپرادھ چھما کر کے
تجھسے بہت خوش ہین اور تیرا نام دنیا مین مہاپرلے تک بنا رہیگا اور دیوتا اور آدمی میری اور تیری کتھا کہین اور سُنین گے اور اِس ادھیاے
کے کہنے اور سُننے والون کو کالی ناگ کے کاٹنے کا ڈر نہین ہوگا اور راجا کنس نے کروڑ پھول کمل کے کالی کنڈ سے مانگے ہین سو تو
جلدی اپنے اوپر لاد کر برج مین پہونچا دے یہ بچن بیکنٹھ ناتھ کا سُنتے ہی کالی ناگ نے ڈرتے اور کانپتے ہوئے کہا کہ اے مہاپربھو
مین کمل کے پھول ابھی پہونچا دیتا ہون لیکن رمنک دیپ مین جانے سے گرڑ جی مجھکو کھا جاینگے اُنھین کے ڈر سے مین یہان
بھاگ آیا تھا یہ سُنکر من موہن پیارے بولے۔

	دوہا	
چرن کمل کی چھاپ ہی تیرے مستک مانہہ		اب اِس چھاپ پرتاپ سے گرڑ بول ہی تا نہہ

ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی ساعت گرڑ کو بُلا کر کالی ناگ کا ڈر چھُڑا دیا تب کالی ناگ نے بڑی خوشی سے اپنی استری یون سمیت شری
کرشن جی کی برھی پوربک پوجا کی اور بہت سے رتن اور منی کے ہار اُنکو بھینٹ دیے اور تین کروڑ پھول کمل کے اپنے اوپر لادکر
تب پھر برجناتھ جی اُسکے مستک پر چڑھکر ناتھ پکڑے ہوئے وہان سے چلے۔

	سورٹھ	
پھر جگت ادھار ناتھ انگنی لہرات پریم کی		کا نھر آپو ناتھہ رُوے کہت بلرام سون

یہ بچن سنکر بلرام جی بولے کہ اے میا تھوڑی دیر اور دھیرج دھرو نیرا پران پیارا ابھی آتا ہے بلرام جی کے سمجھانے پر بھی برجباسی لوگ بیاکلتا سے رو رو کر کہنے لگے کہ اے موہن پیارے تم ہماری محبت چھوڑ کر کہاں چلے گئے تمھاری بنا ہماری یہ گت ہوئی ہے دوپہر سے جمنا جل میں بیٹھے کیا کرتے ہو جلدی کیوں نہیں نکل آتے جسطرح بنا من کا سانپ تڑپتا ہے وہی حال پھر نند جسودا کا ہو گیا تب جسودا رو کر کہنے لگی کہ میرے جینے کو دھرکار ہے کہ موہن پیارا جمنا میں ڈوب جاوے اور میں جیتی رہوں۔

دوہا
کہت جسودا نند سون دھرگ دھرگ بار مبار ۔ اور کیتک دن جیئے گے مرت نہیں موہ مار

سورٹھہ
کرو دیکھو من دھیان ایسے دکھ میں مرن سکھ ۔ نند جیئے بن پران مرچھا پڑے نربچن سُن

جب نند رانے مرچھت ہو کر گر پڑے تب بلرام جی نے انکو اٹھا کر کہا کہ اے پتا تم کسواسطے اتنا سوچ کر کے اپنا پران دیتے ہو شیام سندر کا مارنے والا دنیا میں کوئی نہیں ہے وہ اَبناشی پرش اٹھوں پہر لچھمی جی کو ساتھ لیے ہوئے چھیر سمندر میں رہتے ہیں انکے جمنا جل میں گرنے سے تم لوگ کیوں ڈرتے ہو اسطرح بلرام جی انکو سمجھا رہے تھے کہ اسی ساعت جمنا جل سے لہر اٹھنے لگی تب بلرام جی بولے کہ دیکھو اب بیکنٹھ ناتھ جل سے باہر آتے ہیں ایسا بچن سنتے ہی سب برجباسی جمنا کی طرف دیکھنے لگے اسی وقت نندلال جی کالی ناگ کو ناتھے ہوئے پانی کے اوپر پرکٹ ہوئے۔

دوہا
ناگن پربھ گوپال جی باہر پرگٹے آئے ۔ دکھ ہرن دانو دلن سنتن سدا سہائے

اور اجا پریکھت موہن پیارے کو دیکھتے ہی نند اور جسودا آدک برجباسی ایسے خوش ہوئے جیسے مردے کے بدن میں جان آجائے اور کالی ناگ نے مرلی منوہر کو جمنا کنارے اتار دیا۔

سورٹھہ
نٹ پر کل دھرائے کالی کو آئیس دیو ۔ اُرگ دیپ اب جائے باس کرو نربھے سدا

کالی ناگ شری کرشن جی کی اگیا کے موافق ڈنڈوت کر کے اپنے کل پریوار سمیت اسی وقت رمنک دیپ کو چلا گیا اور شیام سندر نے سب برجباسیوں کو جو برہ کے دکھ ساگر میں ڈوب رہے تھے بلکہ سکھ دیا اسی دن سے وہاں کا جمنا جل جو زہر کے برابر تھا امرت کی طرح ہو گیا۔

دوہا
دھن دھن پربھو دھن کہہ مدت سمن برسائے ۔ گئے دیو نج سدن ہر دے پرم سکھ پائے
خوشی سے پھول

ادھیائے سترھوان۔ کتھا کالی ناگ کے رمنک دیپ چھوڑنے کی

راجا پریکھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے سوامی رمنک دیپ ایسا اُتم استھان چھوڑ کر کالی ناگ جمنا جی میں آکر کیوں رہا اور گرڑ جی کا کون اپرادھ اسنے کیا تھا اسکا حال بدھ پوربک برنن کیجیے شکدیو جی بولے۔

دوہا
گرڑ بلی کے تراس تے باس کیو برج آئے ۔ سو لیلا بستار سون کہون سبو سمجھائے

او راجا سُنو کشپ جی برھما جی کے بیٹے ہیں انکی بہت استریاں تھیں انمیں سے ایک کا نام کدرو اور دوسری کا نام بنتا تھا

کدرو کے کالی ناگ اوک بہت سے سانپ پیدا ہوئے اور بنتا کے دو لڑکے ایک گرڑجی پرمیشور کے باہن اور دوسرا ارن نام سورج دیوتا کا رتھوان ہوا گرڑجی اور کالی ناگ آدک سانپ رمنک دیپ مین رہتے تھے ایکدن کدرو اور بنتا دونون سوتین[12] بیٹھی تھین کدرو نے بنتا سے کہا کہ سورج کے رتھ مین کون رنگ کے گھوڑے جتتے ہین بنتا نے سفید رنگ کے اور کدرو نے کالے رنگ کے بتلائے اسی بات پر دونون نے آپسمین جھگڑا کرکے یہ قول قرار کیا کہ جسکا کہنا جھوٹھا ہو وہ سچ کہنے والی کی داسی ہوکر رہے جب یہ حال سانپون نے سُنا تو کدرو سے کہا کہ اے ماتا تمنے بنا پوچھے ہم لوگون کے ایسی پرتگیا کردی سورج کے رتھ مین تو سفید رنگ کے گھوڑے جتتے ہین تم بنتا سے ہارجاؤگی یہ بات سُنکر کدرو بولی کہ اے بیٹا اب تو مین بات ہارچکی ہون کوئی تدبیر ایسی کرو کہ جسمین میرا کہنا سچ ہو نہین تو مجھکو بنتا کی داسی ہونا پڑے گا تب سانپون نے کہا کہ ہم لوگ جاکر اُن گھوڑون کے بدن مین لپٹ جاتے ہین اس سے وہ کالے دکھلائی پڑینگے تب تم جیت جاؤگی پھر تو کالے کالے سانپ جاکر اُن گھوڑون کے بدن مین لپٹ گئے اس سے وہ کالے کالے دکھلائی دینے لگے اُسی وقت کدرو و بنتا کو ساتھ لیکر گھوڑے دیکھنے گئی تو سانپون کے لپٹ رہنے سے وہ کالے کالے دکھائی پڑے اسلیے بنتا ہارگئی۔

دوہا — کدرو و بنتہ جیت کے لگئی گھرہ لِوا ے — جاکی ریت ایبنت ہے تاسون کہا لبا ے

جب گرڑجی نے یہ حال سُنا تب کدرو سے جاکر کہا کہ تمنے دغابازی کرکے میری ماتا کو داسی بنانے کی اِچھا کی ہے ایسا ادھرم کرنا تمکو اچیت نہین ہے اب تم اسکے بدلے جو چیز مانگو وہ ہم تمکو لادین پر ہماری ماتا کو داسی مت بناؤ یہ بات سُنکر سانپون نے آپس مین صلاح کرکے گرڑجی سے کہا کہ تم ہمکو امرت کا کلسا لادو تو ہم تمھاری ماتا کو داسی نہ بناوینگے گرڑجی نے اُسی وقت امرت کا کلسا اپنی سامرتھ سے لاکر سانپون کو دیدیا اور اپنی ماتا کو ساتھ لیکر گھر چلے آئے یہ حال سُنکر دیوتون نے بچار کیا کہ سانپ لوگ امرت پینے سے امر ہوکر سب جیودھارون کو بہت دکھ دینگے تب کوئی کسطرح جیتا بچیگا ایسا بچار کر سب دیوتون نے آکر گرڑجی سے کہا کہ تم اپنے کہنے کے موافق امرت کا کلسا کدرو کو دیکر اپنی ماتا کو لوالائے جیسا چھل کرکے انھون نے تمھاری ماتا کو داسی بنایا تھا ویسا چھل تم بھی کرو جسمین امرت کا کلسا ملنے لے لو گرڑجی نے یہ بات دیوتون کی مان لی اور جسوقت سانپ لوگ امرت کا کلسا لاکر کنارے رکھکر اس اچھا سے اسنان کرنے لگے کہ پوتر ہوکر امرت پیوینگے اسوقت گرڑجی وہان پہونچکر کلسا امرت کا اُٹھا لائے اور دیوتون کو سونپ دیا دیوتا امرت لیکر اپنے لوک کو چلے گئے جب سانپون نے اس سبب سے گرڑجی سے دشمنی پیدا کی تب ایکدن گرڑجی نے بیکنٹھ ناتھ اپنے سوامی کی بہت استت کرکے اُنسے یہ بردان مانگا کہ کوئی سانپ ہمکو لڑائی مین نہ جیت سکے اور ہم سانپونکو کھا لیا کرین انکا زہر ہمکو اثر نہ کرے جب پرمیشور دین دیال نے گرڑجی کو من مانا بردان دیا تب وہ بہت خوش ہوکر سانپونکو پکڑ پکڑکر کھانے لگے جب سانپون نے گرڑجی سے جیتنے کی سامرتھ اپنے مین نہین دیکھی تب برہماجی کے پاس جاکر بنتی کیا کہ اے جگت کے کرتا آپ نے ہمکو اور گرڑجی دونون کو پیدا کیا گرڑجی بردان پانے کے پرتاپ سے ہم لوگون کو کھائے جاتے ہین ایسی زبردستی اُنکو کرنا چاہیے یہ بات سانپون کی سُنکر برہماجی نے اسطرح پر دونون کا میل کرادیا کہ مہینے بھر بعد ایک سانپ پکڑکر گرڑجی اپنے کھانے کے واسطے لیا کرین اور سب کو دکھ نہ دیا کرین جب گرڑجی اس بات پر خوش ہوئے تب سانپ لوگ آپسمین باری باندھکر ہر پورنماسی کو ایک سانپ پیپل کے درخت پر رکھ آنے لگے اور گرڑجی نے برہماجی کی آگیا کے موافق وہی سانپ کھاکر دوسرے

سانپون کو دُکھ دینا چھوڑ دیا جب کچھ دن اسطرح بیت کر کدّرو کے بیٹے کالی ناگ کی باری آئی تب وہ اپنے زہر کے گھمنڈ سے کہنے لگا کہ ہم اور گرڑ دونون کشیپ جی کے بیٹے ہو کر دونون کی ماتا آپسمین بہن بہن ہین جو ہم اِس سے ڈر کر اسکو سانپ کھانے کے واسطے دین تو اسمین ہماری بڑی ہنسی ہو اسلیے ہم گرڑ سے لڑینگے یہ بچار کر کالی ناگ درخت پر کوئی سانپ نہین رکھ آیا تب گرڑ جی اُس کے دروازے پر آئے جب کالی ناگ نے گرڑ جی سے جُدھ کیا تب گرڑ جی نے اُسکو اپنے پنجے اور چونچ سے مار کر گرا دیا اور اُسوقت گرڑ جی کے پرّون سے سام بید اور رگ بید اور اتھربن بید اور یجر بید کے سُر نکلتے تھے اسلیے وہ آواز سُنکر سانپون کا تیج گھٹ جاتا تھا جب کالی ناگ نے گرڑ جی مین اپنے سے زیادہ زور دیکھا تب وہ ہار مانکر من مین کہنے لگا کہ اب بنا بھاگے گرڑ کے ہاتھ سے میرا پران نہین بچیگا اسلیے برندابن مین جمنا کنارے جا کر رہون تو جینا بچون کسواسطے کہ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے سے گرڑ وہان نہین جا سکتے ایسا بچار کر کالی ناگ اپنی استریون اور بچون سمیت رمنک دیپ سے بھاگ کر جمنا جی مین آ بسا تھا اور دوسرے سانپ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے کا حال نہین جانتے تھے کالی ناگ نے ہی نارد مُن سے سُنا تھا اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج گرڑ جی برندابن مین جمنا کنارے کیون نہین جا سکتے تھے شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی سمے سوبھر رکھیشور جمنا کنارے بیٹھے ہوے تپ کرتے تھے وہان گرڑ جی نے جا کر ایک بڑا اگرمچھ جمنا مین سے کھا لیا یہ حال دیکھکر سوبھر رکھیشور نے کرودھ کر کے کہا کہ اے گرڑ جس جگہ ہم بیٹھکر پرمیشور کا بھجن کرین وہان پر کسی کی یہ سامرتھ نہین ہے کہ کسی جیو کو دُکھ دے سکے جو تجھکو میرے کہنے کا بشواس نہو تو اپنے سوامی سے جا کر پوچھ لے آج تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آگے کے واسطے یہ شاپ دیتا ہون کہ جو تو پھر کبھی یہان آویگا تو مر جاے گا۔

	دوہا	
جو آدو میری شرن تاکی کرت سہاے		ماکھن پر بُدھ کے نینہ مین سیر و سیج بُھہاے

اے راجا اِسی شاپ کے ڈر سے گرڑ جی وہان نہین جا سکتے تھے جب سے کالی ناگ وہان آ کر رہا تھا تب سے اُسجگہ کا نام کالی دہ ہوا اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا جب شری کرشن جی نے کالی ناگ کو بدا کیا اور آپ لڑکون کی طرح ڈرتے اور کانپتے دوڑ کر جسودا جی کی گود مین گھس گئے تب نند رانی نے شیام سُندر کو بڑی پریت سے گلے لگا لیا اور منھ چومنے لگین اور رہنی اور سب برجبالا اُنکو دیکھکر پریم آنند ہو گئین اور جو گئو اور بچھڑے شیام سُندر کے دیکھے بنا رو رہے تھے وہ سب خوش ہو کر پاگر کرنے لگے اُسوقت بلدیو جی یہ لیلا شیام سُندر کی دیکھکر بہت ہنسے تب نند جی اُنکو ہنستے دیکھکر کرودھ کر کے بولے کہ یہ بلدیو بسدیو جی کا بیٹا ہمارا ذات بھائی نہین ہے اُس سے دُکھ کے سمے ہنسی ٹھٹھا کرتا ہے یہ سُنکر بلدیو جی نے کہا کہ اے پتا میرے ہنسنے کا یہ کارن ہے کہ جب شیام سُندر جمنا مین کود کر ایسے زبردست سانپ کو ناتھ لائے تب نہین ڈرے اب ماتا کی گود مین آ کر ڈر سے کانپتے ہین اے نند بابا شری کرشن کسی کا ڈر کچھ نہین رکھکر سب دُکھ دائیون کو ڈنڈ دینے والے ہین یہ سُنکر نند جی ہنسنے لگے اور انھون نے موہن پیارے کو گلے لگا کر کہا کہ اے بیٹا اب تم کاے جہ انے نجا کر میری آنکھون کے سامنے رہا کرو ایسا کہکر نند جی نے بہت گئو اور سونا آدک اَسنے دان کرایا اور اُسدن برجباسیون نے شیام سُندر کا نیا جنم ہوا بچار کر ایسی خوشی منائی جسکا حال مجھ سے برنن نہین ہو سکتا اور جسودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے بیٹا مین تجھکو ہمیشہ

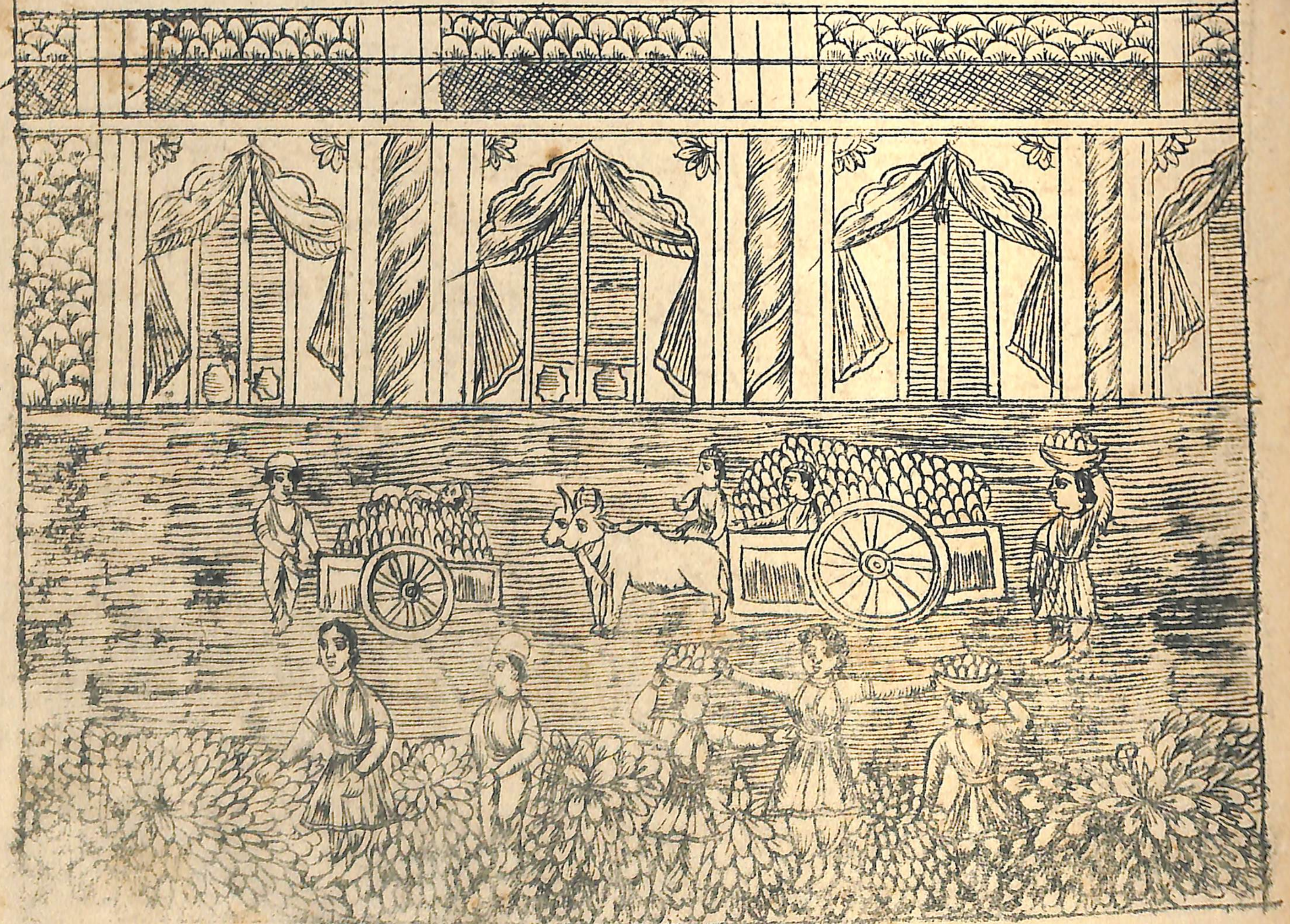
منع کرتی تھی کہ تو جمنا کنارے مت جایا کر تو نے میرا کہنا نہین مانا اور جمنا جل مین کود کر ہم لوگون کو اتنا دکھ دیا تب موہن پیارے بولے کہ اے میّا رات کا سپنا سچ ہوا۔

دوہا	کھیلت کھیلت گیند مین آیو جمنا تیر		موہ ڈار کاہو دیو کالی دہ کے نیر	

اے ماتا جب مین کالی دہ کے بھیتر چلا گیا تب مین سانپ کو دیکھکر بہت ڈرا جب مین نے اوس سے کہا کہ راجا کنس نے مجھکو کمل کے پھول لانیکے واسطے بھیجا ہی تب وہ راجا کے ڈر سے مجھے پھول جمیت یہان پہونچا گیا پھر شری راما گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر کہا کہ اے بھائی جو کچھ تمنے کہا تھا وہ کیا تم کنس کو ضرور ماروگے اب ہمارا اپدرو چھا کر دیو بات سنتے ہی شری کرشن جی ہنسکر بولے کہ اے بھائی تم ہمارے سکھا ہو ہماری اور تمھاری گھڑی بھر کی لڑائی تھی اب ہم تمسے خوش ہین پھر شیام اور بلرام یہ لیلا سمجھکر آپسمین ہنسنے لگے اور اُسدن سب برندابن باسی شیام سندر کے سوچ مین بھوکے رہے تھے اسلیے مرلی منوہر نے کہا کہ آج کی رات سب کوئی یہان ٹک رہو کل گھر پر چلینگے جب اُنکی اگیا سے سب لوگ وہان ٹکے تب نندجی نے برندابن سے پکوان اور مٹھائی منگوا کر سب کو بھوجن کرایا اور اُسیدن نندجی نے کمل کے پھول گاڑی اور بیلون پر لدوا کر گوالونکے ساتھ راجا کنس کے پاس بھیجدیے۔

دوہا سورٹھا	بہت بنے کر کنس کو دیفی پتّر لکھاے گئو کمل کے کاج کالی دہ میر و بسیہ ان		کہیو بیری اور رتے نرپ سون ایسی جاے تم پرتاپ سے راج آپ گئو پہونچاے آہ	

بھیجنا نندجی کا کمل کے پھول راجا کنس کے پاس



اے راجا جب گوالون نے کَوَل کے پھول چٹھی سمیت کنس کے پاس پہونچا دیے تب کنس کَوَل کے پھول دیکھنے اور چٹھی پڑھنے سے بہت ڈرا اور اُسکو وشواس ہوا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین اُنکے ہاتھ سے میرا پران نہین بچیگا ایسا بچار کر من مین بہت اُداس ہو گیا لیکن نند جی کو خلعت دے کر گوالون سے بدا کرتے وقت کہا کہ تم نند راے سے کہدینا کہ ہم اُسکے بیٹون کو ایک دن بُلا کر دیکھین گے جب گوالون نے گھر وہان کا سندیسا کہا تب نند اُدک سب برجباسی خوش ہوے۔

دوہا سورٹھہ	کہت شیام بلرام سُن ہنس ہنس کے یہ بات برج جن پرم ہلاس اک سُکھ ہراہ تے بچے	نرپ ہم تم دیکھین لیے کہیو بلاؤ ن تات مٹیو کنس کو تراس دو جے کَوَل پٹھاے نرپ	

جب رات کو سب برندابن باسی جمنا کنارے سرہری کے بن مین سو رہے تب راجا کنس نے یہ حال سُنکر دھندھک نام راچھس کو بُلا کر کہا کہ تم آج جمنا کنارے جا کر سب برجباسیون کو شیام اور بلرام سمیت جلا دو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ بات سُنتے ہی دھندھک راچھس نے آدھی رات کے وقت وہان جا کر چارون طرف آگ لگا دی۔

دوہا	دہادانل اُت کرو دھ کر لیو دسو دس گھیر		اُٹھی انل جوالا پربل مانو اُچپل سُمیر

جب سب پشُو اور پنچھی اُس آگ سے جلنے لگے تب نند اور جسودا آدک سب برجباسیون نے نیند سے چونک کر گیا دیکھا کہ چارون طرف سے آگ دوڑی چلی آتی ہے اور کوئی راہ بھاگنے کی دکھلائی نہین دیتی یہ حال دیکھتے ہی نند اور جسودا جی نے گھبرا کر شری کرشن جی سے کہا کہ اے دُکھ بھنجن جب جب ہم لوگون پر دُکھ پڑتا ہے تب تب تم سہاتیا کرتے ہو اب جلدی اِس آگ سے بچاؤ نہین تو سب لوگ جلکر مرا چاہتے ہین بھاگنے کی راہ نہین ہے تمھاری شرن چھوڑ کر کہان جائین جب شیام سُندر نے آگ کی لپٹ سے سبکو بہت بیاکل دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھ بند کرلو آگ بجھ جائیگی جب سب لوگون نے اپنی اپنی آنکھین بند کرلین تب دُکھ بھنجن شری نند نندن بھگت بھے بھنجن سب آگ کو کھا گئے اور دھندھک راچھس کو مار ڈالا۔

بیاکل ہونا گوال بالون کا آگ لگنے سے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرنا شری کرشن جی کے کہنے سے



اُسی ساعت کرشن بھگوان کی اچھیا سے سب آگ بُجھ گئی اور جتنے لپش پنچھی اُدِک جیو جلتے تھے سب جیون کے بیتون سُکھی ہو گئے جب بِرندابن بہاری کے کہنے سے برندابن باسیون نے اپنی اپنی آنکھین کھول دین تب کسی کو ایک چنگاری بھی نہ دکھلائی دی یہ چرتر سب لوگ دیکھکر آپس مین کہنے لگے کہ کسی نے پانی سے بھی نہین بُجھایا یہ سب آگ کیا ہوئی تب موہن پیارے نے کہا کہ پھوس کی آگ بہت جلتی ہو پھر اُسے بُجھتے ہوئے دیر نہین لگتی۔

سورٹھ — شیام سہایک جاوِ تاکو ہو ڈر کون کو ۔ یہ تو بڑائی تاوِ پانچ تت جنکے گئے

جب سب برجباسی شیام سُندر کی استُت کرنے لگے تب کرشن بھگوان نے اپنی مایا ایسی پھیلادی کہ سب کسی نے یہ جانا کہ یہ آگ آپ سے آپ بُجھ گئی اور کالی ناگ ناتھنے کا حال بھی اُنکو سب نے کیطرح معلوم ہوا۔

دوہا — ماکھن پربھ کے نیہہ مین جھجھک کہون ڈر نانہہ ۔ پرانت ہوت آنند سے سب آئے گھر مانہہ

اُس دن سب چھوٹے اور بڑون نے اپنے اپنے گھر خوشی منائی اور شیام سُندر کو اپنا لڑکا جانکر ہر روز اُنسے پریت کرنے لگے۔

اَدھیاے اٹھارھوان - مارنا بلرام جی کا پرلمب راچھس کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جسطرح شیام سُندر نے گوال بالون کے ساتھ برندابن مین کھیل کھیلا تھا وہ کہتا ہون سُنو۔ کہ جب گرکھم رِت یعنی جیٹھ اساڑھ آیا تب سورج کی دھوپ سے سب سنسار بیاکل ہوگیا لیکن شیام سُندر کی کرپا سے سب برندابن مین کسی جیو کو کچھ گرمی نہ معلوم ہو کر بسنت رِت کا سُکھ بنا رہا اسلیے برندابن مین پھولون پر جھنڈ جھنڈ بھونرے گونج کر آم کی ڈالیون پر کوکلا بولتی تھین اور درختون کے نیچے ٹھنڈے سایہ مین مور ناچ کر کوکتے تھے اور ٹھنڈی اور ملایم اور خوشبو دار ہوا بہکر کٹھا توپ بن کے پاس جمنا جی لہرین لے رہی تھین وہان پر برندابن بہاری بلرام جی اور گوال بالون کے ساتھ گئو وین چرا کر بہت طرح کے کھیل کھیلتے تھے جب کبھی چرخی کی طرح گھومتے تھے تب اُنکو زمین اور آسمان گھومتا ہوا دکھلائی دیتا تھا اور جب ایک گوال دوسرے لڑکے کے ہاتھ پر تالی مار کر بھاگتا تھا تب وہ اُسکو پکڑنے دوڑتا تھا اور کبھی آپس مین آنکھ مچولا کھیلکر بہت طرح کے راگ گاتے تھے اور اپنے منھ سے بہت طرح کے باجے بجا کر شیر اور گدھا اور لومڑی وغیرہ کی بولی بولتے تھے اور کبھی مُرلی منوہر بنسی بجا کر اپنا گانا گوال بالون کو سُنا کر خوش کرتے تھے۔

دوہا — کہون سارس کوکلا مور ہنس کی بھانت ۔ گوال بال بولین سبہی ماکھن پربھ مسکات

ایک راجا ایسے آنند مین پرلمب راچھس بھیجا ہوا راجا کنس کا شیام سُندر کے مارنے کے واسطے گوال روپ بنکر وہان آیا اور سواے شری کرشن جی کے اور کسی نے اُسکو نہین پہچانا جب اُسنے بہت گوال بالون کو اُٹھا لیجا کر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا تب شری کرشن جی نے آنکھ کے اِشارے سے بلرام جی کو دکھلا کر کہا کہ اے بھائی اِس گوال کو اپنا ساتھی مت سمجھو یہ پرلمب نام راچھس ہے گوال بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہے اِسکے مارنے کی کوئی تدبیر کرنا چاہیے یہ جبتک گوال کی صورت مین رہے گا تب تک نہین مارا جاےگا کسواسطے کہ گوال روپ میرے سکھا اور بھائی بند ہین جب یہ راچھس روپ دھرے تب اِسکو مار ڈالنا

شری کرشن جی نے بلرام جی سے یہ کہکر اِس کپٹ روپ گوال کو اپنے پاس بُلایا اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر ہنستے ہوے بولے کہ او متر ہمکو تمھارا بھیس سب سے اچھا معلوم ہوتا ہی جو لوگ ہمارے سکھا ہین وہ کپٹ نہین رکھتے اور کپٹی آدمی کو مین اپنا سکھا نہین جانتا۔

دوہا

سکھا بُلائے نکٹ سب تبھین کہیو نند لال | کھیل کھِلاے اب کھیلیے مدن بھئے سب گوال

پھر شری کرشن جی نے پرلمبا سر کو آدھے گوال بالون سمیت اپنی طرف لے لیا اور آدھے گوال بال بلرام جی کے ساتھ دیکر کھیل کھِلاون کھیلنے لگے اور یہ اقرار آپسمین ٹھہرا کہ جو لڑکا کھیل بوجھ نہ سکے اُسکی طرف کے سب گوال بال دوسری طرف کے لڑکونکو اپنی پیٹھ پر چڑھاکر بھانڈیر بن تک لیجاوین اور اسی طرح جہان پر دونون لڑکے کھیل کھِلانے والے بیٹھے ہون وہان پھیر آوین ایک ایک گوال بال دونون غول کا عمر مین برابر دیکھکر جوڑی ٹھہرائی اور شیام سُندر نے اپنا جوڑ شری داما گوال سے اور بلدیو جی کا جوڑ پرلمبا سُر کپٹ روپی گوال سے باندھا جب کھیلتے وقت بلدیو جی نے جیتا اور شری کرشن جی ہار گئے تب بلدیو جی کپٹ روپی گوال کی پیٹھ پر چڑھے اور شری داما شری کرشن جی کی پیٹھ پر چڑھا جب اسی طرح سب لڑکے شیام سُندر کے ساتھی بلدیو جی والے گوال بالون کو اپنی اپنی جوڑی کے موافق پیٹھ پر چڑھاکر بھانڈیر بن کو چلے تب وہ گوال روپ راچھس سب لڑکون سے آگے بڑھکر بلرام جی کو آکاش مین لے اُڑا اور ایک جوجن کا اپنا راچھس روپ بنا لیا اُسکے کالے بدن پر بلرام جی کا گورا بدن ایسا اچھا معلوم ہوتا تھا جیسے شیام گھٹا مین چندرما اُدے ہوا ور کانون کا کُنڈل بجلی کی طرح چمکتا تھا اور پسینا بدن کا پانی کی طرح برستا تھا اُسکا راچھسی بدن دیکھتے ہی بلدیو جی نے اپنا بدن ایسا بھاری کیا کہ پرلمبا سر وہ بوجھ نہین اُٹھا سکا بلدیو جی کو لیے ہوے زمین پر گرا جب اُسنے بلدیو جی کو مارنا چاہا تب بلدیو جی نے ایک مُکا اُسکے سر پر مارا تو اُسکا سر اسطرح پھوٹ گیا جسطرح اندر کے بجر سے پہاڑ ٹوٹ جاوے جب اُسکے سر سے خون کی دھار بہنے لگی تب وہ راچھس چلا کر مر گیا۔

مارا جانا پرلمبا سُر کا بلدیو جی کے ہاتھ سے

اور اُسکی لاش گرنے سے تین کوس کے درخت دب کر ٹوٹ گئے۔

دوہا سورٹھ	گوال بال جگرت بھئے دوڑ گئے بل پاس دھن دھن بلرام دھن تمھارے مات پت		نرتک اُسر تن دیکھ کے سب کو بھیو ملاآنندھیں بڑو کیئو یہ کام کپٹ رُوپ مارکو آسُر	

اور راجا گوال بالون نے خوش ہو کر اُنکی بہت بڑائی کی اور دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے بلرام جی پہ پھول برسائے اور جن گوالون کو وہ راچھس کندرا مین چھپا آیا تھا اُنکو شیام سُندر نکال لائے۔

ادھیائے اُنیسوان۔ بیاکل ہونا گوالون کا مُونج کے بن مین آگ لگنے سے

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب گوال بال اُس لوتھ کا تماشا دیکھنے لگے تب سب گائے چرتی ہوئی مونج کے بن مین چلی گئین جب دُور تک کسی نے اُنکا پتا نہین پایا تب گوال بال الگ الگ ٹولی باندھکر گئوون کو ڈھونڈھنے نکلے اور درختون پر چڑھ چڑھکر دیکھ گئیاکر گئوون کا نام لے لیکر پُکارنے لگے اُسی وقت ایک گوال نے آکر مُرلی منوہر سے کہا کہ اے بھائی سب گئوین مونج کے گھنے جنگل مین چلی گئین اور گوال لوگ اُنکے کھوج مین بھٹکتے پھرتے ہین یہ بات سُنتے ہی مُرلی منوہر نے کدم کے درخت پر چڑھکر ایسی مُرلی بجائی کہ اُسکی آواز سُنتے ہی سب گئوین اور گوال بال مونج کے بن کو چیرتے پھاڑتے اِسطرح شیام سُندر کی طرف بہے جسطرح برسات مین ندی اور نالون کا پانی زور سے بہتا ہے اُسی وقت ایک راچھس راجا کنس کا بھیجا ہوا شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے اُس بن مین آیا اور اُسنے اپنی مایا سے ایسی آندھی چلائی کہ چارون طرف دھول سے اندھیارا چھا گیا تب اُسنے بن مین آگ لگا دی جب اُس آگ کی لپٹ سے گوال اور گئوون کا بدن جلنے لگا تب اُنھون نے بیاکل ہو کر شیام سُندر اور بلرام جی کی شرن شرن پُکار کر کہا کہ اے دینا ناتھ ہم لوگ جلا چاہتے ہین ہماری جان بچائیے جب جب ہمپر دُکھ پڑتا ہے تب تب آپ رچھّا کرتے ہین سوائے آپ کے دوسرا کوئی سہائک ہمارا نہین ہے جسطرح نارائن سنسار روپی آگ سے اپنے بھگتون کو بچا کر اُدھار کرتے ہین اُسی طرح آپ بھی ہم لوگون کو اِس آگ سے بچائیے یہ حال اپنے سکھا اور گوال بالون کا دیکھکر شری کرشن جی نے بلدیوجی سے کہا۔

دوہا	شرن گہی جن آے کے تات مات بسراے		ہم اور تم دُو بھائے بن اُنکو کون سہاے	

یہ کہکر شیام سُندر نے گوال بالون کو پُکار کر کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بند کرلو تب اِس آگ سے بچوگے جب شری کرشن جی کی آگیا سے سب گوال بالون نے اپنی اپنی آنکھین بند کرلین تب شری کرشن جی نے اُس راچھس کو مار ڈالا اُسکے مرتے ہی سب آگ بجھکر آندھی جاتی رہی اور ویسے ہی آنکھین بند کیے ہوئے سب گوال بال گئوون سمیت شیام سُندر کی مہما سے بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے تب شری کرشن جی نے کہا کہ تم لوگ آنکھ اپنی کھولدو جو اُنھون نے آنکھ کھولی تو کیا دیکھا کہ سب آگ اور آندھی جاتی رہی اور ہم لوگ بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے ہین یہ چرتر دیکھکر سب گوال بالون کو اچنبھا معلوم ہوا پھر سبنے برندابن بہاری کے ساتھ جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور شام ہوتے ہوئے گھر کو چلے بستی کے پاس پہونچکر من ہرن پیارے نے بنسی بجائی تب بنسی کی دھن سُنتے ہی سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام کاج چھوڑکر راہ مین آکر کھڑی ہوئین اور موہنی مورت کا درشن کرکے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین سب گوپیون کا یہ پرن تھا کہ بنا دیکھے شیام سُندر کے دِن بھر برت کرکے شام کے وقت مُرلی منوہر کا درشن کرکے پارن کرتی تھین جب من موہن پیارے اپنے گھر پر گئے تب جسودا جی نے اُنکو گود مین اُٹھا کر بہت پیار کیا اور گوالون سے پوچھا کہ آج دیر کیون ہوئی

تب انھون نے سب حال راجچس کے مارے جانے اور آگ لگنے کا کہہ پایہ سُنکر جسودا جی اور روہنی جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال سُنکر سب برندابن باسی شیام اور بلرام جی کو دیکھنے آئے اور انکی بڑائی کرکے کہنے لگے کہ ای شیام سندر تمھاری کرپا سے ہمارے لڑکے بچے نہین تو آج سب آگ مین جلکر مرچکے تھے پھر سبھون نے اپنے اپنے لڑکون سے وان اور دچھنا دلوایا اور پرمیشور کی مایا سے اس بات کا بشواس کسی کو نہین آیا کہ یہ چرتر شیام سندر نے کیا ہی اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی نے کہا کہ اور اجا اسی طرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کرکے سبکو سُکھ دیتے تھے اور سب برجبالا موہن پیارے پر ایسی موہت تھین کہ بغیر دیکھے سانولی صورت کے انکو چین نہین پڑتا تھا پانی بھرنے اور دہی دودھ بیچنے کے بہانے جمنا کنارے اور بن مین جاکر شیام سندر کا درشن کرکے اپنے ہردی کی تپن بجھاتی تھین اور اپنی ساس اور ماتا کا سمجھانا انکو اچھا نہین معلوم ہوتا تھا اور من ہرن پیارے انترجامی بھی اپنی چتون اور مسکان سے انکو سُکھ دیا کرتے تھے ایکدن شیام سندر اپنا مُکٹ روپ دھرے سب سکھون کو ساتھ لیے جمنا کنارے کدم کے نیچے کھڑے ہوکر مُرلی بجانے لگے اسی وقت شری رادھا جی اپنی سکھیون سمیت جل بھرنے کے بہانے سے موہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے چلین جب انھون نے جمنا کے پاس گوالون کی بھیڑ دیکھی تب کھڑی ہوکر سکھیون سے بولین کہ ماکھن چور راہ مین کھڑا ہی ہم لوگون کو ضرور چھیڑیگا جب موہن پیارے نے رادھا پیاری کے دل کا حال جانکر اپنے سکھا سمیت راہ چھوڑکر دوسری طرف چلے گئے تب رادھا پیاری نے سکھیون سمیت جمنا کنارے جاکر پانی بھرا اور اپنا گھڑا سر پر لیکر گھر کو چلین اسوقت رادھا پیاری سکھیون کے جھنڈ مین ہنس روپی چال سے چلی آتی تھین اسی وقت موہن پیارے نے گوپیون کے غول مین آکر رادھا پیاری کی گگری مین ایک کنکری ماری۔

چھیڑنا شیام سُندر کا گوپیون کو راہ مین



اور اپنی مسکان مادھری سے رادھا آدک سب سکھیون کا من ہرلیا تب شیاما سکھیون سے بولی۔

سورٹھہ	کیو درگن مین دھام سُندورت ناگر سُکھد		جت دیکھون تت شیام ہتھو سو سوجھے نہین

انہین جو برجبالا چتر تھین انھون نے کہا کہ ای موہن پیارے ہمنے تمھارا کیا بگاڑا ہی جو اپنی مسکان اور چتون سے ہمارا پران اور گیان دونون ہر لیتے ہو اور تمھارا موہنی روپ دیکھنے اور بنسی کی دھن سننے سے ہمارا چیت ٹھکانے نہین رہتا تمنے من چرانے کا اُدیم کب سے سیکھا ہی یہ بات پریت بھری ہوئی سنکر شیام سندر بولے کہ جسطرح تم لوگون نے اپنی چھب دکھاکر میرا من چرا لیا ہی اسیطرح مجھکو بھی کہتی ہو تب گوپیون نے رکھائی سے کہا کہ تم کسی کا چیر کھینچکر دھکا دے کر گرا دیتے ہو کسی کی گگری کنکری مار کر پھوڑ ڈالتے ہو تمھارے مارے کوئی جمنا جل بھرنے نہین پاتا ہم لوگ جسوداجی کے پاس جاکر تمکو پھر اوکھل سے بندھوا دینگی۔

دوہا	یہ سن ہر رس کر اُٹھے انڈری لئی چھنائے		کہو جائے سب مات سون لیہو موہ بندھائے	
سورٹھ	موہ کہت ٹھگ چور آپ بھگین سباہین سبہو		ڈاری گگری پھور کہت جاؤ چغلی کرن	

جب شیام سندر نے اِسطرح کہکر انڈری جمنا مین بہا دی تب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جاکر کہا کہ ہم لوگ کنھیا کے مارے جمنا جل بھرنے نہین پاتی ہین وہ ہم لوگون کی ایسی دُردسا کرتا ہی کہ اُسکا حال شرم کے مارے کہا نہین جاتا یہ سنکر جسوداجی بولین کہ جیسا تم کہو ویسا مین کرون جب مین نے اُسکو اوکھل سے باندھا تھا تب تمھین سب اُسکی سفارش کرتی تھین اب جب کنھیا گھر آویگا تب مین اُسے مارونگی تم لوگ میری خاطر سے آج اُسکا اپرادھ چھما کرو اِسطرح سمجھا کر جسوداجی نے گوپیون کو بدا کیا جب شیام سندر چپ چاپ ڈرتے ہوے گھر آئے تب اوٹ مین کھڑے ہو کر کیا سنا کہ جسوداجی گوپیون کے اُرہنے کا حال سناکر روہنی جی سے کہتی تھین کہ آج کنھیا گھر پر آویگا تو مین اُسے مارونگی یہ بات سنکر شیام سندر بولے کہ اَی ماتا تم مجھے مارنا چاہتی ہو گوپیون کا چرتر تمکو نہین معلوم ہی جو وہ کہتی ہین وہی سچ مان لیتی ہو گوپیان مجھکو کدم کے نیچے سے زبردستی پکڑ لیجا کر میرے گال مین مکا مارتی ہین اور جب مٹک کر چلنے سے گگری اُنکی گر کر ٹوٹ جاتی ہی تب جھوٹھی نندا میری تمسے آکر کہتی ہین یہ میٹھی بات سنکر جیسے جسوداجی نے موہنی مورت کا چندر مکھ دیکھا ویسے غصہ بھول کر کہنے لگین۔

دوہا	کہان شیام میرو تنک وے سب جوبن جور		اب اُرہن لاؤین تب پھوون منھ تور	
سورٹھ	تو کیون اُن دِھگ جات مین برجت مانت نہین		لاوت جھوٹھی بات وے سب ڈھیٹھ گوآلنی	

ایسا کہکر جسوداجی موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگین اِسطرح شیام سندر ہر روز نئی نئی لیلا کر کے برجباسیون کو سکھ دیتے تھے

دوہا	یہ لیلا سب کرت ہر برجنارن کے ہیت		کرشن بھجے جا بھاؤ جو تا کو تس پھل دیت	

اور اجاراودھا پیاری پورب جنم کے سنسکار سے شیام سندر سے بڑی پریت رکھتی تھین اسلیے بنا دیکھے موہنی مورت کے بیاکل ہو کر سکھیون سے بولین کہ ای بہن جمنا کنارے جل بھرنے کے واسطے پھر چلو جسمین موہن پیارے کو دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرون جب مین وہان جاتی ہون تب وہ اپنی مسکان اور چتون سے میرا من موہ لیتے ہین اور اُس موہنی مورت کے دیکھے بنا مجھے چین نہین پڑتا اور دنیا کی لاج کے مارے مین کچھ بول نہین سکتی ہون باہر نکلتی ہون تو ماتا پتا کا ڈر لگا رہتا ہی اور گھر مین بیٹھنے سے بدن یہان رہکر من میرا شیام سندر کے پیچھے پیچھے ڈولتا پھرتا ہی مین اپنے چت کو بہت سمجھاتی ہون لیکن اُس چت چور کی طرف سے نہین پھرتا ہی۔ کیا اُپاے کرون کچھ بس نہین۔ اور اَی سکھی ایک دن کا حال تم سے کہتی ہون سنو۔

کبت

ایک سکھی منموہن کی مدھری مسکان دکھاے دئی ری
وہ سانولی صورت چین مئی سب ہی جنئی ہمہون چتئی ری
سب سکھین اپنے اپنے گھر کو پھر کھیلت کو دت باٹ لئی ری
مین بیری برکھبان للی گھر آوت پور پہاڑ بھئی ری

ای آلی اب مین نے اپنے من مین یہ بات ٹھان لی کہ شیام سندر سے پرگٹ مین پریت کرونگی اسمین چاہے کوئی میری نندا کرے یا استت کرے اس سانولی صورت کے سامنے مجھے لوک لاج اور کل پروار کچھ اچھا نہین لگتا جب میرا پران اس پیارے کے برہ مین نکلجائیگا تب مین لاج کو لیکر کیا کرونگی اسلیے اب مین موہن پیارے کو اپنا پت بنایا چاہتی ہون اسمین تمھاری کیا صلاح ہی یہ بات سنکر للتا آدک سکھیون نے کہ وہ بھی شیام سندر پر موہت تھین کہا۔

دوہا	اہو پیاری کیسے چلین واجمنا کی اور		گیل نہ چھانڑت سانورو رسیا نند کشور

اہو رادھا پیاری ہم لوگ اپنے من کا حال تجھسے کیا کہین جو حال تمھارا ہو وہی حال ہمارا بھی سمجھنا چاہیے موہن پیارے کی چھب دیکھنے سے ہمارا اچت ٹھکانے نہین رہتا ہو اور بنسی کی دھن ہمکو بہت اچپٹ کر دیتی ہو نہ معلوم من ہرن پیارے نے ہملوگون پر کیسی موہنی ڈال دی ہو تجنے بہت اچھا بچارا دنیا مین کون جیو جڑ یا چیتن ایسا ہو جو اسکی چھب دیکھنے اور مرلی سننے سے موہت نہو جاے وہ ہمارے پت ہو کر ہمکو انگی کار کرین تو لاج بھاڑ مین پڑے۔

سورٹھا	مبث لوک کی کان بت برت راکھون شیام سن		یہی بنی اب آن بھلو برو کو ڈگے

ای راجا پریچھت شری رادھاجی آدک سب برجناریون کی یہ دشا تھی کہ دن اپنا انکے برہ اور ملنے کی تدبیر مین کاٹ کر شام کے وقت انکا درشن کرکے اپنے ہردی کی تپن بجھاتی تھین اور کہنا سمجھانا اپنے گھر والون کا انکو اچھا نہین لگتا تھا۔

ادھیاے بیسوان تعریف برندابن کی ہے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب بہت گرمی ہونے سے سنساری جیو دکھی ہوے تب برسات رتو پی راجا کرپا اور دیا کی راہ سے اپنی فوج دل بادل کو لیکر سب جیو جڑ اور چیتن کے سکھ دینے اور گرمی کے راجا سے لڑنے کے واسطے دھوم دھام کے ساتھ چڑھ آیا اسکی فوج مین بادل کا گرجنا مانو نقارہ و باجے بجتے تھے اور بہت طرح کی گھٹا شور پنجر ایسی معلوم ہوتی تھی اور بجلی کا چمکنا ننگی تلوار کے برابر ہو کر کھاکانے والون کی جگہ مور بولتے تھے اور بوندون کا برسنا بان کے برابر ہو کر بھاٹون کے کبت پڑھنے کی جگہ مینڈھک بولتے تھے اور سفید سفید بگلون کا اڑنا پھریرے کے برابر معلوم ہوتا تھا ایسی بھاری فوج دیکھتے ہی گرمی کا راجا ہار مانکر بھاگ گیا اور پانی برسنے سے زمین اور درخت سب جیو جڑ اور چیتن نے سکھ پایا آٹھ مہینے تک جو پانی سورج نے سوکھا تھا وہ سب اسطرح برسادیا جسطرح راجا لوگ گرمی اور جاڑے مین رعیت سے محصول لیکر برسات مین انکا پالن کرتے ہین اور پرتھوی نے اپنے سکھ دینے والے جل روپی پت کے برہ مین آٹھ مہینے تک جو دکھ اٹھایا تھا اسکا سوچ پانی برسنے سے چھوٹ گیا اور بہت طرح کے پھل اور پھول درختون مین لگ گئے۔

دوہا — پہل بیدھ لپٹی للِت پھول رہی بہہ رنگ ۔ سوبھت سمس سنگار جم ناری پرش کے سنگ

زمین پر ہریالی پیدا ہوکر ندی اور نالون مین پانی زور سے بہنے لگا اور اُسکے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیان بولنے لگے اور راجا برندابن مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا برنن نہین ہوسکتا ۔

دوہا سورٹھہ — شوبھا برنداپن کی برن سکے کب کون ۔ نہا امِت اپار شری برنداپن دھام کی
شیش مہیش گنیش بدھ پار نہ پاوت تون ۔ جہان نت کرت بہار پریتم بھگوان ہر

او راجا اِس سُہاونے بن مین گوپی اور گوال لوگ بہت طرح کے گہنے کپڑے پہنے ہوے جھولا جھولتے تھے اور گوپیان مَلار آدِک برسات کے گیت گاتی تھین اور اُنہین شیام اور بلرام اُتم اُتم گہنے اور کپڑے پہنے ہوے بہت لیلا کرکے سبکو سُکھ دیتے تھے جب اسی طرح آنند سے برسات بیت کر شرد رِت آئی تب ایک دن شیام سُندر نے بلرام جی اور شریدا ما آدِک گوال بالون سمیت برنداپن مین جاکر گئوون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ درخت کے نیچے بیٹھکر کہنے لگے کہ او بلداؤ جی اب شرد رِت کے اچھے دن آئے ۔

دوہا — جل آکاش نِرمل بھیو برکھا رت کے انت ۔ جیسے اُجل چِت سدا کمن پربھو کے سنت

اِن دنون کھانے کی چیزون مین سواد ملتا ہی اور سب چھوٹون بڑون کو بہت طرح کا سُکھ ہوتا ہی اور گرہستھ آشرم کو اپنے گھر رہنے مین سُکھ ملکر راجا لوگ اِنھین دنون مین دشمن پر چڑھائی کرتے ہین اور بیاپاری لوگ مال لادنے اور سادھو اور ویشنو لوگ تیرتھ جاترا کرنے مین بہت سُکھ ملتا ہی او بھائی مجھکو برنداپن کا ایسا سُکھ تینون لوک مین نہین ملتا اسواسطے اُوہی کا تن دھارن کرکے برج مین رہکر برنداپن کو بیکنٹھ سے بھی ادھک پیارا جانتا ہون تُم یہان کے درختون کو کلپ برچھ سے کم مت سمجھو کسواسطے کہ برنداپن باسی سب جیو جڑ او رچیتن میری بھگتِ اور پریت اپنے پران سے زیادہ رکھتے ہین ۔

دوہا — جاکے بس مین رہت ہون اپنی پربھتا تیاگ ۔ پریم بھگت سولت نر برنداپن انراگ

یہ سُنکر بلداؤ جی نے کہا کہ او دینا ناتھ مین اِتنا بردان آپ سے مانگتا ہون کہ جہان جنم لینا وہان مجھے بھی اپنی سیوا کے واسطے ساتھ رکھنا یہ سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ او بھائی مین کبھی تمکو اپنے ساتھ سے ایک ساعت بھی نہین چھوڑونگا تمھارے واسطے تو مین نرتن دھارن کرکے برج مین لیلا کرتا ہون ۔

دوہا — مدھر بچن سُن شیام کے سکھا برند سکھ پاے ۔ پریم پُلک تن مدت من رہے سبھو گہہ پاے

سورٹھہ — دھن دھن دھن تم شیام دھن برج دھن برنداپن ۔ تمھرے گن ابھرام ہم سب کچھ جانین نہین

اسی طرح بہت استُت کرکے گوال بالون نے شیام سُندر سے کہا کہ او موہن پیارے اسوقت ہم لوگون کا من مُرلی سُننے کیواسطے بہت چاہتا ہی یہ بات سُنکر مُرلی منوہر نے لکُٹیا ہاتھ کی دھر دی اور ایسے پریم سے مُرلی بجائی کہ جسکی دھن سُنتے ہی سب جیو

چرا اور چیتن موہت ہوکر ہرن وغیرہ اُنکے چارون طرف آکر کھڑے ہوگئے اور جمنا جل بہنے سے تھم گیا پنچھیون کو اُڑنا بھول گیا اور گئو وین گھاس چرنا چھوڑ کر تصویر کی طرح کھڑی ہوگئین جھرنون سے پانی کا گرنا بند ہوگیا اور موہن پیارے بنسی مین چھ راگ اور چھتیس ۲۶ راگنی گا کر گوال بالون کا نام اُنمین لینے لگے اور مُرلی بجاتے وقت اپنی آنکھ اور بھنون سے ایسا بھاؤ بتلا یا کہ دیکھنے والے موہت ہوگئے اسوقت دیوتا لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بوان پر بیٹھکر آکاش مین آئے اور انھون نے مُرلی سُننے سے بہت خوش ہوکر شیام سُندر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ برجباسیون کا ہے جو ایسا سُکھ ہر روز دیکھتے ہین پر ہمتو یہ ہم لوگون کو برندا بن مین درخت ہی وغیرہ کا جنم دیتے تو بیکنٹھ ناتھ کی سیوا کرکے اپنا جنم سپھل کرتے۔

اُستت کرنا گوال بالون کا اور مُرلی بجانا شیام سُندر کا برندا بن مین

دوہا
سورٹھہ
دوہا

کارن کرت اننت گن نگم بھید نہین پاو
سُندر شیام سُجان دیت پرم سُکھ سبن کو
سو دھن سُنکے گو پکا لاج کاج بسرائے

سو گوپن سنگ گاو ہین دیکھو بھگت پر بھاؤ
وا آنند تن من پران دھن دھن کہہ گوال سب
ناکھن پر پڑکے درس کو گھر سے نکلین دھائے

اور راجا سب برجبالا بنسی کی دھن سُنتے ہی موہت ہوکر بن کی طرف چلین اور راہ مین بیٹھکر آپسمین یہ کہنے لگین کہ جب برجناتھ جی کا درشن ملیگا تب ہماری آنکھین ٹھنڈی ہوکر من کی اچھا پوری ہوگی ابھی تو ہمارا اچیت چور بن مین گوال اور گئو ون کے ساتھ ناچتا گاتا ہوگا یہ سُنکر دوسری گوپی نے کہا کہ سُنو سکھی جب موہن پیارے سُندر ہیا تمر بنسی بجاتے ہوئے آوینگے تب مین اُس موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنا ہردے ٹھنڈا کرونگی دوسری سکھی بولی کہ سُنو پیاری اُس بانس مین نہ معلوم ایسا کون گن بھرا ہے کہ جسکی بانسری کو موہن پیارے ہمسے اُتم اور سُندر سمجھکر آٹھون پہر اپنے منھ اور چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور وہ

بنسی شیام سندر کے اونٹھون کا امرت پی کر بادل کیطرح گرجتی ہی دوسری برجبالا نے کہا کہ میرے سامنے یہ بانس بویا گیا تھا جسکی یہ مرلی ہوا اسکا نصیبا چمکا کہ میری سوت ہوکر کیشو مورت کی چھاتی پر دن رات چڑھی رہتی ہی جسوقت گوپیان آپس مین یہ چرچا کر رہی تھین اسیوقت برندابن بہاری گوال اور گئوؤن کو ساتھ لیے مرلی بجاتے وہان آپہونچے اس موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی سب برجبالائین خوش ہوکر کہنے لگین ۔

کبت گھناچھری

موہن کے مکٹ ماتھے ہاتھ مین لکٹ راجے ساجے گنج مال گلے للت لرن تے
سندر کپول شرت کنڈل کی جھلک راجے زلف امول بھرے گو رج کے کن تے
گئوون کے آچھے پاچھے کاچھے کاچھنی کے کاچھ راگ گوری گاوت گواوت سکھن تے
آنند کے کند برج لوچن چکور چند مند مند آوت گوبند برندابن تے

ایضاً

زربر ار چیرامین چمن کی چمک چار ہار گلشن کے لرپاون لون پرست
کنڈل کی چمک پیت پٹ لپٹانے کٹ دیپک کدم دت دامنی سی درست
نینن کو سپھل لوچن سپھل کر دیہ چھب نہارے کو کیون نہ جیو ترست
مند مند آوت بجاوت ہین ادھر بین کنجن تے آوت رسک روپ رس برست

دوسری سکھی نے کہا کہ دیکھو یہ مرلی شیام سندر کے اونٹھ پر کیسی سندر معلوم ہوتی ہی جسکی امرت روپی آواز کانونکی راہ پیئے مردے جی اٹھتے ہین اور اس مرلی کا بانس جس بن مین پیدا ہوا تھا وہان کے درخت اپنے کو بڑا بھاگوان جانکر کہتے ہین کہ یہ بانسری ہماری ذات بھائی ہی اس بنسی کی دھن دیوتون کی استریان اپنے بوانون پر سے سنکر ایسی موہت ہوجاتی ہین کہ انکی کمر کا گھونگھرو کھل کر گر پڑتا ہی اور انکو خبر نہین ہوتی اور گئوؤن کو چرنا بھول جاتا ہی اور ہرن وغیرہ تصویر کی طرح کھڑے ہوکر اسکی دھن سنتے ہین اور بچھڑے دودھ پینا بھول جاتے ہین درختون سے مد بہنے لگتا ہی دوسری سکھی بولی کہ ای پیاری پہلے اس بنسی نے بانس کے بن مین جنم لیکر دھوپ اور پانی اور سردی کا دکھ اپنے اوپر اٹھایا اور ایک پانون سے کھڑی رہ کر پرمیشور کا تپ کیا پھر اسنے پورپور اپنا کٹوا کر آگ کی گرمی اپنے اوپر اٹھائی تب ٹیڑھی سے سیدھی ہوئی اس سے بڑھکر اور تپ پرمیشور کا کیا کوئی کریگا یہ سنکر دوسری برجبالا بولی کہ پرمیشور میرا جنم بھی بانس مین دیتے تو مین بھی آٹھون پہر موہنی مورت کے منھ سے لگی رہتی اور انکے اونٹھون کا امرت پی کر سکھ پاتی ۔ اے راجا پریچھت جب تک مرلی منوہر بن سے گھر مین پھرا کر نہین آتے تھے تب تک ہر روز یہی حال گوپیون کا رہتا تھا ۔

دوہا	جا بن دھین چراوہین ماکھن پر بھو چیت چور		تہان اسے ٹھاڑھی رہین ہر سنگھ کر جور	
”	بنسی دھن سنکے سدا سکھ پاوین سب لوگ		ماکھن پربھ مکھ سے لگی کیون نہین ہو سنگھ جوگ	

ادھیاے اکیسوان - گوپیون کی پریت کا برنن

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا انھین دنون پھر ایک دن برجناریون نے جو شیام سندر سے سچی پریت رکھتی تھین وہ بانسری سنکر اپنا گھر کے کام کاج سے کھینچ لیا اور اس مرلی کی دھن پر موہت ہوکر آپسمین کہنے لگین کہ اس جنگل کے جیو ونکا بڑا بھاگ ہے جو سر بندر شیام کی چھب دیکھکر خوش ہوتے ہین اور دنیا مین آنکھ پانے کا پھل انھین کو ملا ہے جو لوگ گئوؤن چراتے اور بنسی بجاتے اور بن بہار کرتے وقت شیام سندر کا امرت روپی سوروپ آنکھون کی راہ پی کر اس سانولی صورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور جو ہرنی اپنے ہرنون سمیت مرلی سنکر موہن پیارے کی چھب ٹکٹکی لگا کر دیکھتی ہین انکا بھاگ دیوکنیا سے بھی بڑھکر سمجھنا چاہیے اور بڑا بھاگ ان گاے اور بچھڑون کا ہے جنکو مرلی منہ ہر آپ پریم سے چراتے ہین اور برندابن کے پنچھیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو درختون پر بیٹھے ہوے من ہرن پیارے کی چھب دیکھنے اور مرلی سننے سے اپنا جنم سوارتھ کر کے انکو اپنی سہاونی بولیان سناتے ہین اور بڑا بھاگ یہان کے جنگلی آدمیون کا ہے جو شری برجناتھ جی کے انگ کا چھوٹا ہوا چندن اور کیسر گھاس چھیلتے وقت اپنے مستک پر چڑھاتے ہین اور گوبردھن پہاڑ گئوؤن چراتے وقت برندابن بہاری کا درشن پاکر کہتا ہے کہ میرے برابر دوسرے کا بھاگ نہوگا کسواسطے کہ بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن میرے اوپر رکھتے ہین اور وہ پربت کند مول پھول آدک سے بیکنٹھ ناتھ اور گوال بالون کا آدر اور گھاس سے گئوؤن کا سمان کرتا ہے اور دھن بھاگ برندابن کے ندی اور نالون کا ہے جو بانسری کی دھن سنتے ہی بہنا اپنا بھول کر ٹھہر جاتے ہین اور جمنا جی اپنی لہر سے موہن پیارے کا چرن چھوکر کرتارتھ ہوتی ہین اور اسمین نربلوکی ناتھ نت جل بہار کرتے ہین اور کیا اچھا بھاگ ان درختونکا ہے کہ جنکے سایہ مین نند لال جی بیٹھتے ہین اور بڑا بھاگ اسپر تھوی اور گھاس کا سمجھنا چاہیے کہ جسپر بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن رکھکر چلتے پھرتے ہین اور ہم لوگون کا بھی بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو سوہنی مورت کی پریت ہمارے ہردے مین آٹھون پہر رہتی ہے اے راجا پریچھت گوپیان اپنے گیان سے شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار جانتی تھین لیکن جب پرمیشور کی مایا انکو بیاپتی تھی تب انکو جسودا جی کا بیٹا سمجھتی تھین اسی طرح سب استری اور پرش برندابن باسی شیام سندر کی پریت رکھکر دن رات انھین کا جس گایا کرتے تھے اور آٹھون پہر انکی چرچا اور دھیان مین مگن رہتے تھے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا کوئی جیو ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو انکے بھید اور مہما کو جانسکے جسپر وہ دیا کرتے ہین وہی کچھ انکی مہما کو جان سکتا ہے۔

ادھیاے بائیسوان - چیر ہرن لیلا

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے شکدیو جی سوامی شریکرشن جی نے کسطرح ان سب برجناریون کی اچھا پوری کی اسکا حال کہیے اس لیلا کے سننے سے میرا چت بہت پرسن ہوکر سب سوچ چھوٹ جاتا ہے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب اگھن اور پوس کا مہینا آنے سے سردی زیادہ پڑنے لگی تب ایک گوپی نے سب گوپیون سے کہا کہ مین نے بڑے بوڑھون سے ایسا سنا تھا کہ اگھن کے مہینے مین پرات سمے جمنا مین اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر منشو کا منا بلتی ہے اس سے ہم سب نیم باندھکر جمنا اسنان کرین تو اسکے پرتاپ سے موہن پیارے ہمارے پت ہونگے یہ بات سنکر رادھا آدک گوپیون نے خوش ہوکر اگھن بدی پریوا سے جمنا نہانا شروع کیا نت پرات سمے رادھا آدک سب برجبالا اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر اسنان کرنے جاتی تھین اور نہانے کے پیچھے سورج دیوتا کو ارگھ دیکر پاربتی جی کی مورت مٹی سے بناکر دھوپ دیپ نیبید آدک سے بدھ پوربک پوجا اور ڈنڈوت اور دھیان کرکے ہاتھ جوڑکر یہ بردان مانگتی تھین

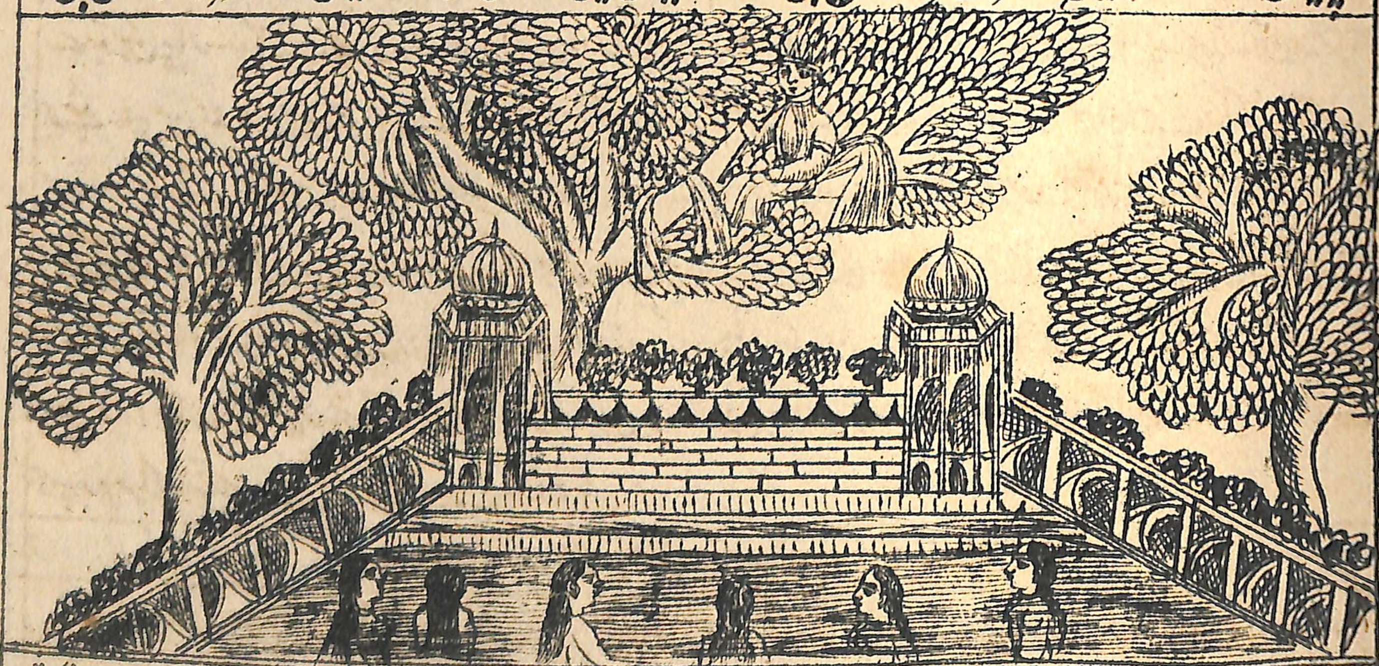
کبت سویا

گوپ سُتا کہین گوری گُسائین پائون پڑن بنتی سُن لیجیے
دین دیا ندھ واسی کے اوپر نیک سُون چت دیا رس بھیجیے
دیجی جو بیاہ اچھاہ سے موہن مات پتا کچھ ہو نہین کیجیے
سُندر سانولو رونند کمار لیے اَرُجو برسو بر دیجیے

اِسی طرح ہر روز پوجا کرکے دن بھر برت رہکر شام کے وقت دہی چانول بھوجن کرکے زمین پر سو رہتی تھین اور منسا باچا کرمنا سے اُنکو یہ اچھا رہتی تھی کہ جلدی ہمارا مطلب حاصل ہوا اے راجا جب رادھا پیاری نے سولہ ہزار بر جبالا تھوڑی عمر والی کہ اُنہین چار طرح کی تھین ایک جنک پور کی استریان دوسرے ڈنڈک بن کے رکھونکی استریان جو شری رام اوتار مین رگھناتھ جی پر موہت ہوئی تھین تیسرے بید کی رچا چوتھے گولوک کی استریان جنھون نے گوپیون کے تن مین جنم لیا تھا اپنے ساتھ لے کر نیم سے جمنا اسنان اور پوجا اور برت کیا تب شری کرشن انترجامی اُنپر دیال ہوے۔

دوہا	دیکھ نیم بہ پریم دُگوپین کو گوپال		بھئے پرسن کرپال چت جن ہت دین دیال

گوپیون کا جمنا جی مین شری کرشن جی کے دھیان مین اسنان کرنا اور دیال ہونا شری کرشن جی کا



اے راجا ایک دن جسوقت سولہ ہزار گوپیان جمنا جل مین اسنان کرکے شری کرشن جی کی چرچا آپس مین کررہی تھین اُسیوقت شری کرشن جی اپنے سولہ ہزار روپ دھر کر جمنا جل مین سب گوپیون کے پیچھے کھڑے ہو کر پیٹھ ملنے لگے تب سب گوپیان اُنکو دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر اپنے من مین کہنے لگین کہ جنکے ملنے کے واسطے ہم دھیان اور پوجا کرتی تھین اُنھون نے دیال ہو کر درشن دیا پھر اپنا اپنا بدن پانی مین چھپا کر موہن پیارے سے کہنے لگین کہ ہمکو ننگی دیکھکر تمکو شرم نہین آتی اور شری کرشن جی کی مایا سے کسی گوپی کو دوسری گوپی کا حال نہین معلوم ہوتا تھا کہ اِسکے پیچھے بھی شری کرشن جی ہین اس سبب سے سب گوپیان اپنے اپنے من مین خوش ہو کر دوسری سکھی سے اپنا حال نہین کہتی تھین۔

دوہا — جو ماکھن پربھُ کو بھجی پریم بھگت کے رنگ ۔ دیا کرین پاچھے بھجر بین جیا یا سم نہہ سُنگ

اسطرح موہن پیارے جل بہار کرکے باہر نکلے اور گوپیون کا گہنا اور کپڑا جو جمنا کنارے رکھا تھا اُسکو پھاڑ توڑ کے پھینک دیا جب گوپیون نے جاکر یہ حال جسودا جی سے کہا تب نندرانی بولین ۔

دوہا سورٹھہ — تم چاہت ہو گُن تے کہن نہ تیا بام ۔ مین بوجھی سب بات تم ہمسون کہہ ہو کہا
سو کیسے بر پاؤگی تم لایک نہین شیام ۔ بر تھا بھرت اُٹھلات مِنت کرو سُن ہو جگت

تمکو ایسی بات سُنتے ہوے لاج نہین آتی اور بہرے اگیان بالک کو پاپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو یہ بات سُنکر سب برجبالا خوشی سے اپنے اپنے گھر چلی آئین جب دوسرے دن پھر سب گوپیان جمنا نہانے آئین ۔

دوہا — دھرے اُتار اُتار سب تٹ پر بھوکن چیر ۔ نگن ہوے اسنان ہِت پیٹھین جمنا نیر

تب شری کرشن دین دیال نے بچار کیا کہ ہمرے ملنے کے واسطے اِنھون نے بڑا دُکھ اُٹھایا ایسا بچار کر شیام سُندر نے اُسدِن بلرام جی سے کہا کہ او بھائی آج تم گئوون چرانے بن مین لیجاؤ مین کلیوا لیکر پیچھے سے وہان آؤنگا جب بلرام جی سب سکھا سمیت گئوون لیکر بن مین جا چکے تب بِرندابن بہاری نے جمنا کنارے چُپ چاپ جاکر کیا دیکھا کہ سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا کنارے رکھکر جمنا جی مین نہانے سمیں بہاری جر جاکر رہی ہین تب موہن پیارے یہ پریت اُنکی چھپے چھپے دیکھکر بہت خوش ہوے اور راجا جسوقت سب برجبالا سورج کو ارگھ دیکر آنکھ بند کرکے شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگین اُسوقت شیام سُندر بھگت بتسل نے بچار کا ان لوگون کو جمنا جی مین ننگی نہانے سے پاپ لگتا ہو جیسے اِنکا پاپ چھُڑانا اور آگے کے واسطے گیان سِکھلانا ضرور رہا ۔

دوہا — پریم مگن گوپی سبھی رہین دھیان من لاے ۔ ہر سب بھوکھن بسن لے چڑھے کدم پر جاے

اور سب کپڑون کی گٹھری باندھکر اپنے سامنے رکھ لی اور اُسی جگہ خوش ہوکر بیٹھے رہے جب گوپیان اسنان کرکے باہر نکلین اور اُنھون نے کپڑا اور گہنا جمنا کنارے نہین دیکھا تب چارون طرف ڈھونڈھکر آپس مین کہنے لگین کہ اے سکھی یہان تو کوئی چڑیا بھی نہین آئی نہ معلوم ہمارا گہنا اور کپڑا کون اُٹھا لیگیا سواے ماکھن چور کے اور کون ہماری چیز لیجاویگا ایسا کہکر دین بچن سے پکارنے لگین کہ کہین شیام سُندر ہون تو اپنا درشن دین یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے آہستہ سے بانسری ایک مرتبہ بجادی تب ایک سکھی نے اُدہر کی طرف آنکھ اُٹھا کر کیا دیکھا کہ مُرلی منوہر مکٹ پہنے لکٹیا لیے کیسر کا تلک دیے بنمالا گلے مین پہنے پیتامبر باندھے کدم کے درخت پر چھپے ہوے بیٹھے ہین یہ حال دیکھتے ہی اُس سکھی نے سب برجبالا سے پکار کر کہا کہ ٹک اِدھر تو دیکھو ماکھن چور دھوتیان چُرائے ہوے گٹھری باندھے کدم پر بیٹھے ہین یہ بات سُنکر جیسے سب گوپیون نے شیام سُندر کو درخت پر بیٹھے دیکھا ویسے ہی شرمندہ ہوکر گلے بھر پانی مین چلی گئین اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کرکے کہنے لگین کہ اے دین دیال دُکھ بھنجن نند نندن دھوتیان ہماری دے ڈالو ۔

دوہا — ماکھن پربھُ گھنشیام جو تمھین اُچت یہ ناہہ ۔ ہم داسی بن دام کی سمجھو تم من ماہہ

یہ بات سُنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پھینک کر اسنان کرنے لگین تھین مین نے اُنکی رکھواری کی ہے بغیر چوکیداری دیے کپڑا نہین پاؤگی گوپیون نے کہا کہ ہم لوگون کو پانی مین جاڑا معلوم دیتا ہے تمکو دیا نہین آتی ۔

دوہا سورٹھہ

تن من دھن ارپو تمھین جو مو ہیرے پاس ۔ اب امبر دیجے ہمین جان آپنی داس
تب ہنس کہیو کنہاے جو تن من موکو دیو ۔ لیو لبُن یہان آے جو مانو میرو کہو

تم ایک ایک سُندری پانی سے نکلکر میرے پاس آؤ تب مین تمھارے کپڑے دونگا نہین تو بابا نند کی سوگند ہی کہ بنا ایسا کیے اپنے کپڑے نہ پاؤگی یہ بچن موہن پیارے کا سُنکر شری رادھا جی نے کہا کہ ہم جوان استریان تمھارے پاس ننگی کسطرح آوین یہ بیا گیان تمکو کسنے سکھایا ہی جو ہمکو ننگی دیکھنا چاہتے ہو۔

دوہا سورٹھہ

چھانڑ دیو یہ ٹیک ہر بر بھوکھن تم لیو ۔ نشچیت مرت ہم نیر مین چیر ہمارے دیو
دوشن ہوت اپار جو تیئہ انگ دیکھے پُرش ۔ تلتے نند کمار ننگی نار نہ دیکھیے

جب اتنی بنتی کرنے پر بھی شیام سُندر نے کپڑا انکا نہین دیا تب سب برجبالا ڑکھائی سے بولین کہ نند کہین کے راجا نہین ہین جو انکی دھائی پھر گئی تم کپڑے ہمارے چرا کر سبکو ننگی دیکھا چاہتے ہو یہ چلن تمھارا اچھا نہین لگتا ابھی ہم لوگ اپنے باپ اور بھائی سے جاکر تمھارا احوال کہین تو وہ لوگ آکر تمکو چوری مین پکڑین اور نند اور جسودا کے پاس لیجا کر تمھارا دنڈ کراوین یہ کٹھور بچن گوپیون کا سُنتے ہی شیام سُندر نے کہا کہ اب تم لوگ تبھی اپنی اپنی دھوتیان پاؤگی جب اپنے حمایتی کو لے آؤگی شیام سُندر کو ناراض دیکھتے ہی سب برجبالا ڈر گئی اور کا بنتی ہوئی بولین کہ او دین دیال ہماری پت رکھنے والا سواے تمھارے دُوسرا کون ہی جسکو ہم اپنا سہایک جانکر بلاوین تمھارے چرن کی داسی ہونے کے واسطے ہملوگ جمنا اسنان اور برت اور پوجا کرتی ہین تم نردئی پن چھوڑ کر اپنی داسیون پر دیا کرو اور بستر ہمارے دے ڈالو تم تر لوکی ناتھ ہو تمھارے آگے ہمارا کچھ بس نہین چلتا نہین معلوم تمنے کون سی موہنی ہمپر ڈالدی جو تمھاری سانولی صورت دیکھے بنا ہم لوگون کو اپنا گھر دوار گل پروار کچھ اچھا نہین لگتا ہمکو اپنا اناتھ سمجھکر دیا کرو یہ دین بچن سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ جو تم لوگ سچے من سے میرے ملنے کے واسطے برت اور اسنان کرتی ہو تو لاج اور کپٹ کو جمنا جل مین ڈبو کے وہان سے ننگی میرے پاس آکر دھوتیان اپنی اپنی لیجاؤ بنا انگ دکھلاے کپڑے نہین پاؤگی۔ ایسی بات سُنتے ہی سب گوپیون نے آپس مین کہا کہ ایک موہن پیارے ہمکو ننگی دیکھین یہ اچھی بات ہی یا سب گانوُن ننگی دیکھے یہ اچھی بات ہی اور یہ ہمارے انتر کرن کا سب حال جانتے ہین اِنسے لاج کرنا نہ چاہیے۔

دوہا سورٹھہ

گنت پریم پرہل سبے ہر ہٹھ چھانڑت نانہہ ۔ چیر بنا کیسے بچو کون بھانت گھر جانہہ
چلو پیمیے چیر انھین کی ہٹھ راکھ کے ۔ شموہن بل ہیر جو کچھ کہین سو کیجیے

ایسا کہکر سب گوپیان ایک ہاتھ سے اپنی بھگ اور دوسرے ہاتھ سے اپنی چھاتی کو چھپا کر جمنا جل سے باہر نکلین اور شیام سُندر کے سامنے جا کر سر نیچے کر کے کھڑی ہو رہین تب مُرلی منوہر نے کہا کہ ابھی تک تمکو ہمسے کپٹ بنا ہی کپٹی جیو ہمارے پاس آتین ہو تو ہم ایک ایک گوپی سامنے کھڑی ہو کر سورج دیوتا کو ہاتھ جوڑو تب مین تمھارے چیر دونگا کسواسطے کہ تمنے برت مین ننگے اسنان کرکے سورج دیوتا کا اپرادھ کیا ہی یہ بات سُنکر گوپیون نے کہا کہ او نند لال جی ہملوگ سیدھی بھولی برجبالا سے کیا کپٹ کرتے ہو۔

دوہا

ہا کھن پر بھو سے سب کہین ہم اُین تم ہیت ۔ یہی تمھارو سانچ ہو اب ہون بستر نہ دیت

ہم لوگ تمھارے اُدھین ہین جو کہو وہ کرین جب ایسا کہکر سب برجبالا چھاتی پر کا ہاتھ اُٹھا کر ایک ہاتھ سے سورج دیوتا کو ڈنڈوت کرنے لگین تب نند نندن بولے کہ ایک ہاتھ سے ڈنڈوت کرنا دوش ہوتا ہو دونون ہاتھ سے پرنام کرو۔

دوہا

جو کہہ ہو کرین سبہی ہنس بولین برجبام | لیہین پلٹو ہم کبھو سنو شیام ابھرام

جب یہ کہکر سب گوپیان موہن پیارے کے پریم مین مگن ہو گئین اور لاج چھوڑ کر دونون ہاتھ سے سورج دیوتا کو نمسکار کیا تب بیکنٹھ ناتھ نہ کپٹ بھگت اور پریت اُنکی دیکھکر بہت خوش ہوئے اور درخت پر سے اُتر کر سب دھوتیان اپنے کندھے پر دھر کر بولے کہ اوگوپیو اب مین نے تمھارا بوجھا اپنے اوپر اُٹھا لیا آدمی کے تن مین جنم لینے کا یہی پھل ہو کہ دوسرے کا اُپکار کرے۔

دوہا

اُمنگ شہر برہنار کے ماکھن پر بھر بل بیر | پریم پریت رس لس بھنٹے دیے سبن کے چیر

اور راجا سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پہنکر موہن پیارے کے پریم مین ایسی مگن ہوئین کہ اُنکا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگ اس بات مین کچھ دُکھ نہ مانو مین نے تمکو آگے کے واسطے گیان سکھا دیا جل مین برن دیوتا رہتے ہین اسلیے ننگے ہو کر پانی مین اسنان کرنے سے سب دھرم اور پُن بہہ جاتا ہو اب تمکو ننگی ہو کر نکلنے سے جمنا اسنان اور برت کرنے کا پھل ملیگا تم لوگ مجھے بہت پیاری ہو کنوار سدی پورنماشی کو مین تمھارے ساتھ راس لیلا کرکے تم سبکا منورتھ پورا کرونگا اب اپنے اپنے گھر جا کر برت رکھنا چھوڑ دو یہ بات سُنکر سب برجبالا خوش ہو کر اپنے اپنے گھر چلی گئین ، ور آٹھون پہر شیام سندر کے دھیان مین لگی رہکر کنوار سدی پورنماسی کے دن گننے لگین۔

دوہا

دیکھ چرت نند نند کے سبہی بال مت بھور | سدھ بدھ برت کچھ تھر نہین کہت ادر کی اور

مُرلی منوہر وہان سے بنسی بٹ مین آکر گوال بالون کے ساتھ گئو چرانے لگے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اوسوامی شری کرشن جی نے پربرہم کا اوتار ہو کر جنکو سب جگت کا پردہ ڈھانپنا چاہیے اُنھون نے شاستر کے برخلاف پرائی استری کو ننگے کیون دیکھا یہ سُندیہہ میرا مٹا دیجیے شکدیو جی نے کہا کہ او راجا استری کو ننگی ہو کر نہانے سے بڑا پاپ ہوتا ہو جب تک اِسی طرح جل مین سے ننگی ہو کر دوسرے پُرش کے سامنے نجاے تب تک وہ پاپ اُسکا نہین چھوٹتا اس سے کرشن بھگوان نے دیا کرکے شاستر کے موافق اُن سبکو ننگی نکلوا کر نرک سے بچا لیا وہ اپنے بھگتون کی چُوک کو سنبھال لیتے ہین۔

دوہا

پرگٹ شیت دکھ پاو کے سب بل رہین لجاے | انترگت اُن سُکھ بھیو آنند اُر نہ سماے

او راجا جب شیام سُندر بن مین پہونچے تب درختون کا ٹھنڈھا سایہ دیکھکر شری داما آدک گوالون سے کہا کہ دیکھو یہ سب درخت سردی اور گرمی اور برسات کا دُکھ اپنے اُوپر اُٹھا کر ایک پانون سے کھڑے رہتے ہین اور اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیوون کو سُکھ دیتے ہین کوئی آدمی اُنسے بکلھ نہین جاتا اور آدمی سُکھ پانے پر بھی انکی ڈالی اور پتا توڑ لیتے ہین

تب بھی بے بُرا نہیں مانتے اور پھل پھول لگے ہوئے پر راہی اور بٹوہی کا سنمان کرتے ہیں جب انہیں پھل پھول نہیں رہتے تب شرم سے سر جھکا کر کہتے ہیں کہ ہم سے تمھاری کچھ سیوا نہیں بن پڑی اسلیے ہم شرمندہ ہیں اور اپنی پریت امیر اور غریب دونوں سے برابر رکھکر جوگیشوروں کی طرح تپ کرتے ہیں سنسار میں اسی کا جنم لینا سپھل ہے جو اپنے اوپر دُکھ اٹھا کر دوسروں کا بھلا کرے۔

دوہا	تُما ایسے درشن کی کاپُربرنی جاے		پران پُرے واتان سے اِنہیں پہنچے آئے	

اِسطرح درختوں کی تعریف کرتے ہوئے موہن پیارے گوالوں سمیت اپنے گھر آئے۔

ادھیاے تیئیسواں ۲۳ - بھوجن مانگنا گوالوں کا متھرا کے چوبوں سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایکدن شیام اور بلرام گئو چرانے کے واسطے بن میں جا کر گوالوں کے ساتھ آنند پورک کھیلتے تھے اسوقت گوالوں نے برجناتھ جی سے کہا کہ اے مہاراج جو کلیوا ہم لوگ اپنے اپنے گھر سے لائے تھے وہ کھانے پر بھی بھوکھ ہماری نہیں گئی اسلیے کچھ کھلائیے یہ بات سُنکر نند لال جی نے بچار کیا کہ متھرا باسی براہمنوں کی استریاں میرے درشن کی بہت ابھلاکھا رکھتی ہیں سو آج اُنکا منورتھ پورا کرنا چاہیے ایسا بچار کر نند لال جی نے گوال بالوں سے کہا کہ دیکھو بن میں جہاں دھواں اُٹھتا ہو وہاں متھرا کے چوبے راجا کنس کے ڈر سے چھپا کر جگت اور ہوم کرتے ہیں تم لوگوں میں سے چار پانچ لڑکے وہاں جاؤ اور ڈنڈوت کرکے میرا نام لیکر اُنسے بھوجن مانگ لاؤ یہ بات سُنتے ہی گوالوں نے وہاں جا کر ہیں پورب اُنسے کہا۔

		دوہا		
	بھوجن مانگت ہیں کہیو ماتُن پر بھو برجناتھ		ہاتھ جوڑ ٹھاڑے بھئے گوال بال اِک ساتھ	

اور راجا اُن براہمنوں نے جو اپنے اگیان اور کرم کے ابھمان سے شیام اور بلرام کی مہما نہیں جانتے تھے یہ بات سُنکر گوال بالوں سے کہا کہ تم مورکھ لوگ نہیں جانتے کہ یہ بھوجن سب دیوتوں کے نام پر جگت کرنے کے لیے تیار کیا ہو جب تک پرمیشور کا جگ پورا ہو گا تب تک بھوجن نہیں پاؤگے جگت ہونے کے پیچھے تمکو بھی پرساد ملیگا اور شیام اور بلرام اہیروں کے کل میں پیدا ہوے ہیں اُنسے ہم براہمن لوگ کل میں اُتم ہیں یہ کٹھور بچن براہمنوں کے سُنکر سب گوال بال نراس ہو پچھتاتے ہوے شری کرشن جی کے پاس جا کر بولے کہ اے برجناتھ ہم لوگ اپنا مان چھوڑ کر تمھارے کہنے سے بھیکھ مانگنے گئے تسپر بھی بھوجن نہیں پایا اب کیا کریں بھوکھ بہت ستاتی ہے یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ وہ براہمن لوگ ہماری بھگت نہ رکھنے سے یہ بھید نہیں جانتے کہ جگت اور ہوم کا مالک کون ہے اپنے کرم کے ابھمان سے اندھے ہو رہے ہیں بہت اچھا ہو کہ وہ لوگ اسی طرح اپنے اگیان میں پڑے رہیں پھر شیام سندر نے گوال بالوں سے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی استریوں کے پاس جو بڑی دھرماتما اور بھگت ہیں جا کر کہو کہ شیام اور بلرام نے جو بن میں گئو ویں چرانے آئے ہیں بھوکھے ہو کر تم سے بھوجن مانگا ہے وہ استریاں تمکو بڑے آدر بھاؤ سے بھوجن دینگی یہ بات سُنتے ہی گوال بالوں نے چوبانیوں سے جا کر کہا کہ اے ماتا شری کرشن جی اور بلرام جی نے تمسے بھوجن مانگا ہے تم کیا کہتی ہو۔

		دوہا		
	کہت ہمارے بھاگ دھن بھوجن مانگیو شیام		گوالن کے سُن بچن سب ہرکھ اُٹھیں برج بام	

سورٹھہ

کرت رہی نت دھیان سن سن جنکے گن شرون　　سپھل جنم نج جان تنکو بھوجن لے چلین

دوہا

ات بڑبھاگی جیو ہین جنکو برج مین باس　　ماکھن پربھ کے درس تے پاوت پرم ہلاس

ان استریون کی ہمیشہ منسا باچا کرمنا سے یہ اچھا رہتی تھی کہ کوئی ایسا بھی دن ہوگا کہ ہمکو بیکنٹھ ناتھہ کا درشن ملیگا اسلیے انھون نے بڑے پریم سے میوا اور مٹھائی اور پکوان اور پوری اور کچوری اور دودھ اور دہی اور ماکھن آدک اتم اتم بھوجن سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر گوالون کو دیا اور کچھ اپنے ہاتھہ مین لیکر جس جگہ پر مرلی منوہر تھے گوال بالون کے ساتھہ وہان چلین اسوقت انکے پت آدک نے بہت منع کیا کہ تم لوگ گوالون کے ساتھہ مت جاؤ لیکن انھون نے جو پرم بھگت تھین کہنا کسی کا نہین مانا۔

سورٹھہ

جنکے اُر نندلال بسین لکٹ مرلی لیے　　تنھین نہ بھو جم کال کون بھانت رُدھ کے رُکین

چوپائی

تب گوالن سون پوچھت بالا　　کتیک دور اہین نند لالا
چلو آج ہم درشن دیکھین　　جیون جنم سپھل کر لیکھین

یہ بات سنکر گوال بولے کہ او ماتا تھوڑی دور ہین جسوقت وہ استریان شری کرشن جی کے پریم کے آنند مین مگن چلی جاتی تھین اسیوقت ایک متھرا چوبے اپنی استری کو زبردستی راہ سے پکڑ کر لے آیا تب اسنے کہا کہ ہمکو شری کرشن جی کا درشن کرنے کے لیے جانے دو اپنے اوپر بدنامی مت لو مجھے انکے درشن کی بڑی لالسا ہے اور وہ پربرہم پرمیشور پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے واسطے اوتار لیکر سنساری آدمیون کی طرح لیلا کرتے ہین تملوگ بید پڑھکر جگت اور رہوم کرتے ہو لیکن انکو اپنے اگیان سے نہین پہچانتے۔

دوہا

کو جن جانے بھید یہ جگت کرت کہنہ کاج　　بھوجن مانگت ہین وہی ماکھن پربھ برجراج

او سوامی میرا پران تو نندلال جی سے جا ملا اس جھوٹھے بدن کو روک کر کیا کروگے میرے مرنے کے پیچھے سوا پچھتانے کے تمکو اور کچھ نہین ہاتھہ لگیگا جس آدمی کو پرمیشور کی بھگتی نہ ہو وہ کسی کام کا نہین ہوتا یہ سب گیان کہنے پر بھی اس متھرا چوبے نے نہ مانکر اپنی استری کو کوٹھری مین بند کرکے قفل لگا دیا تب اسی وقت وہ ان کا شری کرشن جی کے دھیان مین نکلکر اسطرح سب استریون سے پہلے وہان جا پہونچا جسطرح پانی جلدی بہکر ندی اور سمدر مین ملجاتا ہے۔

سورٹھہ

کٹھن پریم کا پنتھہ جہان نیم کی گت نہین　　کہت بید سب گرنتھہ پریم بھاؤ کے بس ہری

او راجا جب پہنچے سے وہ سب استریان بڑے پریم سے بھوجن لیے ہوے جہان پر موہن پیارے ایک برچھہ کی چھایا مین ایک سکھا کے کندھے پر ہاتھہ رکھے بانکی بھج بنائے کنول کا پھول ہاتھہ مین لیے کھڑے تھے جا پہونچین تب جب ان ان کا

جھوم کر تھالیان بھوجن کی سامنے دھر دین اور اُس موہنی مورت کو دیکھتے ہی خوش ہو کر آپس مین کہنے لگین کہ اوسکھی یہی نند لال جی ہین جنکی بڑائی ہم لوگ ہمیشہ سُنکر دھیان کیا کرتی تھین اب ہمارے بھاگ جاگے جو انکا درشن پایا اب اِس چندر مکھ کی ٹھنڈھک سے اپنی اپنی انکھین ٹھنڈھی کرو اور سنسار مین جنم لینے کا پھل لیو اور راجا شری کرشن جی کی کرپا سے اُنکو اُسوقت دِبّ درشٹ ہو گئی تب اُنھون نے شری کرشن جی کو پُورن برہم جانکر ہاتھ جوڑکر ڈنڈوت کیا کہ او دینا ناتھ بغیر کرپا تمھاری کے آپکی اِس سانولی صورت موہنی مورت کا درشن کسی کو نہین ملتا نہین معلوم کون جنم کے پُن ہمارے سہائے ہوئے جو آپ کا درشن پایا اور بہت جنمون کے پاپ ہمارے چھوٹ گئے اور ہم لوگون کے پت آدِک اپنے اگیان اور ابھمان سے سنساری مایا موہ مین ڈوب کر ایسے اندھے ہو گئے کہ جنھون نے پرمیشور بیکنٹھ ناتھ کو جنکے نام پر سب لوگ جگت کرتے ہین ادمی بھیجکر مانگنے پر بھی بھوجن نہین دیا تن اور دھن وہی اُتم ہوتا ہی جو تمھارے کام آوے جو لوگ آدمی کا بدن پا کر تمھاری بھگت اور سیوا کرتے ہین انھین کا جنم لینا سوارتھ ہوا اور جگت اور تپ اور دھیان وہی اچھا ہی جسمین تمھارا نام آوے ۔

دوہا	بھوجن من بچ سے کری ماٹھن پربھ سے ہیبت	چارہ پدارتھ دیت ہین پاپ دکھ ہر لیت

یہ بات بھگت اور پریم کی بھری ہوئی سُنتے ہی شیام سندر انکی کُشل پوچھکر بولے کہ مین نند مہر کا بیٹا ہون تم لوگ براہمن ہو کر مجھکو ڈنڈوت مت کرو اِسمین مجھکو دوش ہوگا جو لوگ براہمن یا انکی استریون سے اپنا کام اور ٹہل کراتے ہین وہ سنسار مین کچھ بڑائی نہ پاکر پاپ کے بھاگی ہوتے ہین تمنے ہمکو بھوکھا جانکر دیا کی راہ سے بن مین آکر بھوجن دیا ہم اِسکے بدلے تمکو کیا دیوین برندابن ہمارا گھر یہان سے دُور ہی جو ہم اپنے گھر ہوتے تو جیتا شکست تمھارا آدر بھاؤ کرتے یہان ہمیے کچھ تمھارا اشنشا چار نہین بن پڑا اِسبات کا پچھتاؤ ہمارے من مین رہ گیا تم لوگون کو یہان آئے بہت دیر ہوئی اب تم اپنے اپنے گھر جاؤ تمھارے پت لوگ تمھاری راہ دیکھتے ہونگے کسواسطے کہ استری اردھانگی ہوتی ہی بغیر تمھارے گئے دیوتا لوگ جگت اور ہوم براہمنون کا قبول نکرینگے ۔

سورٹھ	سنت بچن نربان کرم دھرم پانی سکھد	دُج تیہ پرم سجان بولین سب کر جوڑ کے

او بیکنٹھ ناتھ اب آپ کا درشن کرنے اور آپ کے چرن کمل کی بھگت اور پریت رکھنے سے سنساری مایا موہ ہمارا چھوٹ گیا اب ہمکو گھر بار اور کُل پروار کا کچھ موہ نہین رہا سوا اِسکے ہم لوگ بنا اگیا اپنے پت آدِک کے آپ کے چرن دیکھنے آئی ہین جو وہ لوگ ہمکو اپنے گھر رہنے نہ دیوین تو ہم کہان جاوینگی اِس سے یہ بات اُتم ہی کہ ہم سب آپ کے چرنون کے پاس بنی رہین اور آپکی سیوا اور ٹہل کرکے اپنا پرلوک بناوین اور او مہاپربھو ایک استری تمھارے درشن کی اچھا سے ہمارے ساتھ آتی تھی اسکا پت اسکو زبردستی پکڑکر راہ مین سے پھیر لیگیا نہ معلوم اسکی کیا گت ہوئی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے ہنس دیا اور اُس استری کی صورت دکھلا کر کہا کہ دیکھو یہ استری تم لوگون سے پہلے میرے یہان آپہونچی جو کوئی پرمیشور سے پریت رکھتا ہی اسکا ناش کبھی نہین ہوتا او راجا اُس استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھکر سب کو اچنبھا معلوم ہوا پھر سب استریون نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے پرجاناتھ آپ ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھون کے دینے والے ہین ہمکو اپنے چرنون سے الگ نکیجیے آپ کے چرن چھوڑ کر اب ہم نہین جا سکتی ہین یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ سنو تم لوگ پرمیشور کے پریم مین مگن ہو لیکن گرہستو کو سب کام بید کے موافق کرنا چاہیے بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر جانکر اسکا حکم مانتی ہی اور

دوسرے پُرش کو پاپ کی آنکھ سے نہ دیکھے ایسی پت برتا استری کو جوگی اور سنیاسے اچھی جاننا چاہیے ایسی استری جو کچھ بھلا یا بُرا کسی کو اپنے منھ سے کہدیتی ہے وہی بات سچ ہو جاتی ہے اور اُسکو چارون پدارتھ اپنے پت سے ملتے ہین۔

دوہا	یہ بدھ سے سیو کرے جو ناری من مانہہ		چار پدارتھ سو لہو یا مین سنشے نا نہہ	

اسلیے تم لوگ اپنے پت کے پاس جاؤ وہ تمسے کچھ دُکھ نہ مانکر خوش ہونگے یہ بات سُنکر سب جو بانیون نے امرت روپی ٹھو کہیس شری کرشن جی کا آنکھون کی راہ سے اپنے ہردے مین پی لیا اور شری کرشن جی سے بھگت بر دان لیکر اُنکو ونڈوت کرکے اپنے استھان کو چلین اور جس براہمن نے اپنی استری کو کوٹھری مین بند کر دیا تھا اُسنے قفل کھولکر دیکھا تو اپنی استری کو مری ہوئی دیکھکر رونے پیٹنے لگا جسوقت وہ اُسکی نعش جلانے کی تدبیر کر رہا تھا اُسی وقت وہ سب استریان گھر پر پہونچین۔

دوہا	ہاکمن پربھو کو درس لہ آئین سُکھ سمجھان		تنکے درس پرتاپ تے بپرن پایو گیان	

اور آجاتے وقت براہمن لوگ اپنی استریون پر کرودھت ہوے تھے جب وہ استریان شری کرشن جی کا درشن کرکے پھر آئین تب اُنکا ماتھا چمکتا ہوا دیکھکر براہمن لوگ کہنے لگے کہ جنکا درشن برہما جی آدک دیوتا اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہے اُن پرتہم پرمیشور کا درشن ان استریون نے کرکے اپنا جنم سپھل کیا اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے نہین پہچانا کہ جگت اور ہوم کا لینے والا مالک کون ہے ہمنے بید اور پُرانون مین ایسا سُنا تھا کہ پربرہم پرمیشور جگ مین اوتار لیکر نند اور جسودا کو اپنے بال لیلا کا سکھ دکھا دینگے سو وہی بیکنٹھ ناتھ بال لیلا کرتے ہین انھون نے گوال بالون کو بھوجن مانگنے کے واسطے ہمارے پاس بھیجا تھا ہمسے بڑی چوک ہوئی جو سچدانند کو بھوجن نہین دیا اور جنکے خوش ہونے کے واسطے ہم لوگ جگ اور ہوم کرتے ہین اُنکو آدمی سمجھکر اُنکے سامنے نہین گئے اپنے اگیان اور ابھمان سے ہمارے من مین دیا بھی نہین آئی ہمارے جگت اور تپ کرنے پر دھکار ہے کہ ہمنے پرمیشور کو نہین پہچانا ہم لوگون سے ان استریون کو اچھا سمجھنا چاہیے جنھون نے بنا جپ اور تپ کیے اور گنگا پُران سُنے اپنے گیان سے پرمیشور کو پہچانکر بھوگ لگایا اور اُنکا درشن کرکے اپنی آنکھون کو سُکھ دیا اِسی طرح براہمنون نے بہت پچھتا کر اپنی استریون سے بہُت پریم کہا کہ تمھارے برابر دوسرون کا بھاگ نہوگا کہ تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن مِلا پھر اُن براہمنون نے شری کرشن بھگوان کو دھیان مین ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ ہم لوگون کا اپرادھ چھما کیجیے اور ہمارے ہردے مین جو اگیانتا کا پھل چھا ہوا اسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے جب اسطرح بہت استت اور بنتی براہمنون نے کی تب بیکنٹھ ناتھ نے اپرادھ اُنکا اپنے ہردے سے چھما کر دیا اور سب استریون نے نعش اُس جو بالن کی دیکھکر اُسکے پت سے کہا کہ ہمنے تیری استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھا تھا یہ بات سُنتے ہی وہ منتھر پاچوبے رو کر بولا کہ مین بھی اپنی استری کو تمھارے ساتھ جانے دیتا تو وہ کیون مرتی ایسا کہکر وہ منتھر پاچوبے شری کرشن جی کے پاس دوڑ اگیا اور اپنی استری کو وہان چترنبھجی روپ سے دیکھکر جب شری کرشن جی کے سامنے بہت بلاپ کرکے رونے لگا تب کرشن بھگوان نے دیا کرکے اُس سے کہا کہ اپنی استری کے بھگت کے پرتاپ سے تو بھی چترنبھجی روپ ہو جا ویسا ہی ہو گیا تب کرشن بھگوان نے استری اور پُرش دونون کو بوان پر بٹھا کر بیکنٹھ مین بھیجدیا اور جو پدارتھ براہمنون کی استریان دے گئی تھین اُسکو بانٹ کر گوال بالون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا اُسوقت شری دامانے کہا کہ اے نندلال جی گئو دین چرتی ہوئی دور نکل گئین اُنکو اکٹھا کرنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی کیشو مورت

۳۰

نے ایسی مُرلی بجائی کہ سب گئو دین آپ سے آپ دوڑ کر وہاں چلی آئین۔

دوہا — بابدھ مُرلی ٹیر کے گھیر لین سب گاے ۔ سانجھ سمَے گھر کو چلے ہلدھر جو کے بھاے

جب شیام سُندر بنسی بجاتے ہوے برنداین کے پاس پہونچے تب برجبالا اُنکی چھب دیکھنے سے خوش ہوکر بولین۔

دوہا — پریم مگن آنند اَتِ کہت سکل برج بام ۔ دیکھ سکھی جسمت سُوَن سنو کہت اِت بلرام
کہت مُدِت من ہوت جن دھن دھن سکھی وہ ٹھور ۔ جنکے پنکھن کو مُکٹ کینیے نند کشور

اور اجا جسوقت شیام سُندر گئوؤن کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اپنے پیتامبر سے اُنکا بدن پوچھتے تھے اُسوقت سورگ مین کامدھین گئو پچھتا کر کہتی تھی کہ پرمیشور ہمیرا ابھی جنم برنداین مین دیتے تو بیکنٹھ ناتھ میرے اوپر بھی ہاتھ پھیر کر میرا ابھی دُودھ دُھتے۔

دوہا — دھن دھن برج کی دھین لے چارت تربھون ناتھ ۔ جھارت پوچھت دُمت نِت ہِت کر اپنے ہاتھ

ادھیاے چوبیسوان — شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرانا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھت جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی بائین چھگنیا پر اُٹھا لیا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ گوکل اور برنداین مین برجباسی لوگ برسوین دن کاتک بدی چتردشی کو چھپتیس پرکار کے بھوجن بنا کر راجا اندر کی بدھپوربک پوجا کیا کرتے تھے جب وہ دن آیا تب برنداین باسیون نے بہُت طرح کے پکوان اور مٹھائی آدِک اِندر کی پوجا کے واسطے اپنے گھر بنایا اور جسودا جی بڑی پوترتا سے سب پدارتھ بنا کر رکھتی تھین جسمین کوئی جوٹھا نہ کر ڈالے۔

دوہا — سنیت سنیت اَت نیم سے دھرت اچھوتے جات ۔ شیام کہون پرسین نہین یہ من مانہہ ڈرات
سورٹھہ — سنک کرت من مانہہ سُر نپت پوجا جان جیہ ۔ جھمت جانت نانہہ سب دیون کے دیو ہر

اور اجا شری کرشن جی نے گھر گھر یہ طیّاری دیکھکر من مین ایسا بچار کیا کہ اِندر کی پوجا چھُڑا کر گوبردھن پہاڑ پوجوانا چاہیے ایسا بچار کر جسودا جی سے پوچھا کہ اے مَیّا آج سب برجباسیون کے گھر پکوان اور مٹھائی طیار ہونے کا کیا کارن ہے یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بیٹا اسوقت مجھے بات کرنے کی چھُٹی نہین ہے تو اپنے باپ سے جا کر پوچھ لے یہ بات سُنکر موہن پیارے بلرام جی سمیت نند راے جی کے پاس گئے۔

دوہا — تب ہر بولے نند سوں ندھر مندمسکاے ۔ کرت پوجا کون کی بابا سو بتاے

اے بابا وہ کون دیوتا ہے جسکی پوجا کرنے سے بھگت اور مُکت ملتی ہے اُسکا نام اور گُن مجھے بتاو بڑون کو اُچت ہے کہ اپنے کل کی ریت چھوٹون کو بتلا دیا کرین لڑکپن کی سیکھی ہوئی بات یاد رہکر کبھی نہین بھولتی یہ سُنکر نند جی بولے کہ اے بیٹا ابھی تک تجھے اِس پوجا کا حال نہین سُنایا یہ سب سامگری اندر کی پوجا کے واسطے جو سب میگھون کے راجا ہین بنتی ہے اُنکے پوجنے سے برسات اچھی ہوکر گھاس اور اناج پیدا ہوتا ہے جسکے پیدا ہونے سے سب جیو سُکھ پاتے ہین اور یہ پوجا ہمارے کل مین بہُت دِنون سے ہوتی آئی ہے

دوہا — مادھو پربھ بولے تبے تات بات سن لیہہ ۔ جہان پوجا نہین ہوت ہے تہان بُرگت نہین یہہ

اے بابا آجتک جو کچھ ہمارے بڑون نے جانا یا آج جان مین اِندر کی پوجا کی وہ اچھا ہوا لیکن تم لوگ جان بوجھکر دھرم کی راہ چھوڑکر گمراہ

کیون چلتے ہو کسواسطے کہ سنسار مین تین طرح کا دھرم اور کرم ہوتا ہی ایک بید اور شاستر کے موافق دوسرا لوک ریت کے موافق تیسرا
اپنے من سے - بید کے موافق کرم کرنے سے پھل اُسکا ملتا ہی بھلا تمھین بتلاؤ کہ اندر کی پوجا کرنے سے کیا ملیگا وہ کسی کو مکت اور بھگت اور
رتو دھا اور سدھا اور بردان نہین دے سکتے اور اندر آپ سو جگ کرکے اندراسن پاتا ہی تب دیوتا اُسکو راجا کرکے مانتے ہین اس سے
وہ پرمیشور نہین ہوسکتا جب وہ دیتون کی لڑائی سے بھاگ کر کہین چھپتا ہی تب نارائن جی اُسکی سہاتیا کرکے پھر اُسکو اندراسن
پر بیٹھال دیتے ہین ایسے نربل کی تم لوگ کیون پوجا کرتے ہو اور اپنا دھرم پہچانکر پرمیشور کی پوجا کیون نہین کرتے اندر کا کیا
کچھ نہین ہوسکتا اور جو لوگ اپنے اگیان سے نارائن جی کو جو اندر آدک سب جگت کے مالک ہین چھوڑ کر دوسرے دیوتا کی پوجا
کرتے ہین اُنکو اگیان سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ دکھ اور سکھ نارائن جی کی اچھیا سے ہوتا ہی بغیر اچھیا نارائن جی کے درخت کا ایک
پتہ بھی نہین ہل سکتا اندر بھی اُنھین کی کرپا سے اس پدوی کو پہونچا ہی جو جو بات برہماجی نے سب کے کرم مین لکھدی وہی ہونی ہی
اُسمین تل بھر بھی گھٹ بڑھ نہین سکتی سکھ سمپت اور پروار آدک اچھا سامان اپنے دھرم اور کرم سے ملتا ہی اور پانی برسنے کا حال
اسطرح پر سمجھو کہ آٹھ مہینے تک سورج دیوتا جو پانی زمین کا سوکھتے مین وہی پانی چار مہینے برسات مین برستے ہین اُس سے
اناج اور گھاس وغیرہ سب پیدا ہوتا ہی اور برہماجی نے براہمن چھتری بیش شودر چار برن جو جگت مین بنائے ہین اُنکے پیچھے
ایک ایک کرم اسطرح پر لگا دیا ہی کہ براہمن بید اور بدیا پڑھین اور چھتری سب کی رچھیا کرین اور بیش کھیتی اور بیپار کرین اور
شودر ان تینون برن کی سیوا کرین اور پتا ہمارا برن بیش کا ہی اور ہمارے یہان بہت گئو دھن اکٹھی ہین اور برج اور گوکل
ہماری جنم بھوم ہی اسواسطے گوپ اور گوال ہم لوگون کا نام پڑا ہی ہمارا یہی کرم ہی کہ کھیتی اور بیپار کرکے گئو اور براہمن کی
سیوا کرین اور بید اور شاستر کی بھی یہی آگیا ہی کہ اپنے برن کا دھرم نہ چھوڑے جو لوگ اپنے برن کا دھرم چھوڑ کر دوسرے
برن کا دھرم کرم کرتے ہین اُنکو ایسا سمجھنا چاہیے کہ جسطرح کل ونتی استری اپنے پت کو چھوڑ کر دوسرے پُرش کے پاس رہے
اے بابا تم مجھ بالک کا کہنا سچ مانو تو اندر کی پوجا چھوڑ کر گوبردھن پہاڑ اور گئو اور براہمن اور بن کی پوجا کرو کسواسطے کہ
گوبردھن پہاڑ یہان کا راجا ہی اور اُس پہاڑ اور اس بن مین چرنے سے سب گئو اور بچھڑے ہمارے پالن ہوتے ہین اور
اُنھین کا دودھ اور گھی آدک بیچنے سے ہم لوگون کی جیوکا ہوتی ہی جو کوئی اپنا پالن کرے اُسکو اپنا راجا سمجھکر پوجنا
چاہیے اسواسطے سب پکوان اور مٹھائی آدک جو بنا ہی اُسکو گوبردھن پہاڑ پر لیجاکر اُسی کی پوجا کرو اور سب پدارتھ اُسے
بھوگ لگا کر گئو اور براہمن اور کنگالون کو کھلا دو - اور سال سے اس سمبت مین بہت برسات ہوگی یہ بات شری کرشن جی
کی نند اور اُپنند اور برکھبھان آدک پرمیشور کی اچھیا سے مانکر بولے

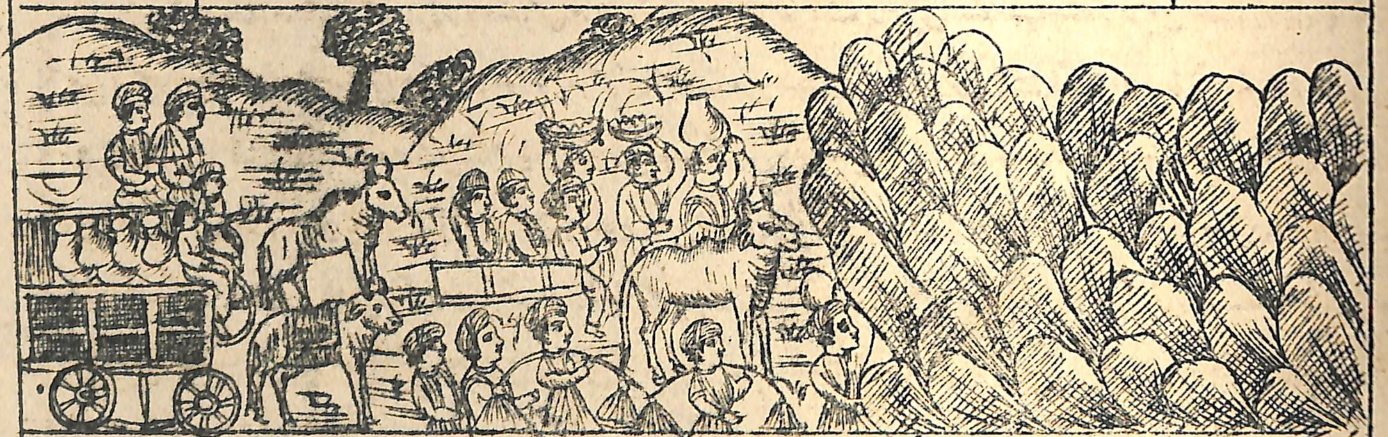
دوہا	تاتے سوئی کیجیے کرشن کہی جو بات		سب برجباسی پوجیے گوبردھن اُٹھ پرات

جب یہ صلاح آپسمین ٹھیک ہوگئی تب نند راے نے گانؤن مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کاتک سُدی پریوا کو ہم لوگ چلکر گوبردھن
پہاڑ کی پوجا کرینگے سب کوئی پکوان اور مٹھائی وغیرہ سامان لیکر گئودھن سمیت چلنا - اور راجا یہ اگیا نند اور اُپ نند
کی سُنکر سب لوگ خوش ہوگئے اور گوپ اور گوالون نے اپنی اپنی گئوین اور بچھڑون کے سنگار کرکے بہت طرح کے رنگ
سے اُنکی پونچھ اور سینگ رنگ کر گلے مین گھنٹا باندھ دیا اور کاتک سُدی پریوا کو سب برجباسیون نے پرات سمے اسنان کرکے

سب سامان گاڑی اور بہلیون پر لدوا لیا اور سب استری اور پرش اور بالک اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر نندجی اور بلبھدر جی آدکے ساتھ گاتے بجاتے ہوے گوبردھن پہاڑ کو پوجنے چلے۔

دوہا سورٹھہ	ماکھن پربھات چاؤ سون بھوگ بشر منگاے نند مہر اپ نند سب شیام رام دوؤ بھاے اُترے سہت سماج چھوٹن اور برج لوگ سب	گرگوبردھن کو چلے گودھن سنگ منا ے پہونچے گوبردھن نکٹ برکھ شکھر شکھ پاے مدھ شوبھت گرراج کوٹ کام شوبھا سرس	

گوبردھن پہاڑ پوجوانا شری کرشن جی کا برجباسیون سے



جب شری کرشن جی کی آگیا لے انسار سب کسی نے پوجا گوبردھن پہاڑ کی دھوپ اور دیپ آدک سے بدھ پوربک کی اور پکوان اور مٹھائی آدک سب پدارتھ تھالیون مین بھرکر گوبردھن کے سامنے بھوگ رکھا اور اتنی مٹھائی اور پکوان وہان اکٹھا ہوا جسکا ڈھیر دوسرا پہاڑ معلوم ہوتا تھا اور بہت طرح کے پھول اور مالا اور کپڑے چڑھانے سے گوبردھن جی کی ایسی شوبھا دکھہ پڑتی تھی جسکا برن نہین ہوسکتا اسوقت شری کرشن جی نے برجباسیون سے کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن جی کا دھیان کرو تب گرراج پرتچھ اپنا درشن دیکر تمھارے سامنے بھوجن کرینگے جب شری کرشن جی کے کہنے سے نندجی آدک سب برجباسی ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوگئے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن پربت کا دھیان کیا تب شری کرشن بیکنٹھ ناتھ ایک چترب‌ھجی بشال روپ بہت سندر اور نوجوان سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوے گوبردھن پہاڑ سے پرکٹ ہوے اسوقت اپنے شری کرشن روپ سے نند آدک برجباسیون کو کہا کہ تمھاری بھگت اور سچی پریت دیکھکر گوبردھن جی تم لوگون کو درشن دینے کے واسطے پرگٹ ہوے ہین اچھی طرح درشن کرو یہ بات سنتے ہی برجباسیون نے آنکھ کھولکر دیکھا تو اُس روپ کے درشن پانے سے بہت خوش ہوے اور انکو ڈنڈوت کرکے آپس مین کہنے لگے کہ آج جسطرح گوبردھن جی نے درشن دیا اسطرح اندر کا درشن کبھی نہین ہوا تھا نہ معلوم ہمارے بزرگھا لوگ ایسے پرتچھ دیوتا کی پوجا چھوڑکر اندر کو کیون پوجتے تھے۔

دوہا	کہیو کرشن تب نند سون بھوجن لیو منگاے	گرآگے سب راکھو کے ارپو پُرش سناے	

یہ بات سنتے ہی گوپ اور گوال جلدی سے پرات اور تھالیان بھوگ کی اٹھاکر انکے پاس لے گئے تب گوبردھن ہاتھ پھیلا پھیلا کر کھانے لگے

دوہا	دیکھین کو دھائے سبے برج کے نر اور بام	بھیو دیوتا گر بڑو تاہ پجاوت شیام	

سورٹھہ

بڑے مہر اپنند نند ادک ٹھاٹرے سبہہ — اُنت جو کچھ نند نند کرت سکل سوئی منمان

دوہا

اِتنے نند کو کرگئے گوپن سوں بسترات — اُت اپنو دھر چار ہچ رچ سوں بھوجن کھات

سورٹھہ

شری رادھا سکھ پائے مدت بلوکت شیام چھب — بھگتن کے سکھدائے نت نو کرت بِنود برج

دوہا

پربت رِیت کے بھاو سوں بھوجن سکلو کھائے — ہوئی پرسنن اتِ نند سوں نب بولے گرائے

سورٹھہ

لیو نند برو ان اب تم جو ہم سوں چہو — مین لینی سکھ مان بہت کری تم بھگت مم

دوہا

نند اور اپنند سب شری بر کبھان سمیت — بار بار گر راج کے چرن پرت اِت ہیت

سورٹھہ

کر سب کو سنمان دی پرساد نج ہاتھ سوں — ابَن کبہو گھر جان ہوئے پرسنن گر راج تب

دوہا

پرگٹ دیت ہین ورس گر سب کے آگے کھات — پرم ہرکھ نر نار سب سب کے مکھ یہ بات

سورٹھہ

مہما اَمِت اپار شری گوبردھن اچل کی — جہہ یوجت کرتار شار دبدھ نہین کہہ سکین

اُسوقت للتا سکھی نے رادھا جی سے کہا کہ یہ سب لیلا موہن پیارے کی ہی جو دوسرا اسوروپ اپنا پہاڑ مین پرگٹ کرکے پکوان و مٹھائی چکھتے ہین اور راجا جب گوبردھن ناتھ جی بھوجن کرکے انتردھیان ہوگئے تب نند جی نے وہان ہوم کرکے اور پرکرما لیکر براہمنون کو بہت سونا اور رکئو ادک دان دیا اور پہلے براہمن اور رگئو اور رکنگالون کو بھوجن کرا کے پیچھے آپ برجباسیون سمیت بھوجن کیا اور شری کرشن جی نے ایک کور اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر کھایا تو برہما جی اور مہادیو جی اور بشن جی آدسب دیوتا اور تینون لوک کے سب جیو دکا پیٹ بھر گیا۔

دوہا

ما کھن پربھو پر جاتھ ہین سب دیون کے مول — مؤلہہ سینچے ہوت ہین ہرے پات پھل پھول

اور راجا پریکہت اُسدن سب برجباسی رات کو اُسی جگہ تک کر بڑی خوشی سے رات بھر گاتے بجاتے رہے دوسرے دن اسی طرح خوشی مناتے ہوے گئو اور بچھڑون سمیت اپنے گھر آئے اُسی دن سے اِن کوٹ کی پوجا سنسار مین پرگٹ ہوئی۔

سورٹھہ

کھیلت نت نو کھیال بھگت پال نندلال برج — دشٹن کے ارسال شر کرشن موہت نر کہہ

ادھیائے پچیسواں ۲۵ - شری کرشن جی کا گووردھن پہاڑ کو اپنی انگلی پر اٹھانا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکچھت جب اس سال برجباسیوں نے اندر کی پوجا نہیں کی تب اندر نے جو شری کرشن جی کی مہما نہیں جانتا تھا اپنی سبھا والے دیوتوں سے پوچھا کہ کل برج میں کسنے کون دیوتا کی پوجا کی ہے یہ سنکر کوئی دیوتا بولا کہ برجباسی ہرسال تمھاری پوجا کرتے تھے اس سال نند مہر کے بیٹے شری کرشن بالک کے کہنے سے برجباسیوں نے تمھاری پوجا چھوڑکر گووردھن پہاڑ کی پوجا کی ہے یہ بات سنتے ہی اندر نے کرودھ کرکے کہا کہ برجباسیوں کو دولت بہت ہونے سے غرور پیدا ہوا ہے جو انھوں نے ہماری پوجا کرنا چھوڑ دی اسلیے میں انکو کال کے منھ میں ڈالکر دردری کردونگا کرشن چھوکرا جو ہمارا دشمن ہے اسکے کہنے سے برجباسیوں نے ہمارا اپمان کیا میں اس چھوکرے کا گھمنڈ توڑے دیتا ہوں آج تک میں برجباسیوں کا مالک تھا اب انھوں نے کرشن کو اپنا مالک سمجھا ہے۔

دوہا	ایسے سرپت کرودھ کر من میں گرب بڑھاے		پرلی کال کے میگھ سب لینے ترت بلاے	

جب میگھوں کا راجا ڈرتا اور کانپتا ہوا اندر کے پاس آکر ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوا تب اندر نے اسکو حکم دیا کہ تم اسیوقت سب میگھوں کو ساتھ لیکر برج منڈل پر جاؤ اور اتنا پانی اور پتھر برساؤ کہ جسمیں سب برجباسی گووردھن پہاڑ سمیت بہ جاویں۔

دوہا	اور تھور سب چانڈ کے برج پر برسو جاے		برجباسی گووردھن سہت جل سے دیو بہاے	

اور اندر نے انچاسوں پون کو بھی میگھوں کے ساتھ کر دیا جسمیں سردی اور پانی سے کوئی جیتا نہ بچے یہ حکم سنتے ہی میگھ راجا انچاسوں پون سمیت بڑے بڑے میگھوں کو ساتھ لیکر برج منڈل پر چڑھ آیا اور اسکے آتے ہی آندھی چلنے لگی اور بدلی چھاجانے سے برندابن میں اندھیارا ہو گیا اور گھڑے کے برابر بوند برسنے لگے اور بجلی چمکنے لگی سواے آندھی اور پانی اور بجلی کے اور کچھ وہاں دکھلائی نہیں دیتا تھا تب موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ دیکھو اندر اپنی پوجا نہ پانے سے کرودھ کرکے مہا پرلے کا پانی برساتا ہے یہ کرودھ اسکا ہمارے ساتھ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ ہمارے کہنے سے برجباسیوں نے اندر کی پوجا چھوڑکر گووردھن پہاڑ کو پوجا تھا اسلیے غرور اسکا توڑنا اچت ہے اور یہ حال دیکھکر نند اور جسودا اور سب برجباسی گھبرا گئے۔

		دوہا		
	دیکھ دیکھ برج کی دشا نند مہر پچھتات		کبو نر او راندر کو من میں بہت ڈرات	
		سورٹھہ		
	شیام رام دؤ بھلے لیے نکٹ سو چیت مہر		جرے گوپ تہاں آے من ہی من مسکات ہر	

اور راجا جب سب برجباسی ایسے پرلے کے پانی برسنے سے مارے جاڑے کے دکھی ہوے تب بھیگتے اور کانپتے ہوے شری کرشن جی کی شرن میں آکر پکار پکار کہنے لگے کہ اے برجناتھ اس پرلے کے پانی سے ہمارا پران بچاؤ اور تمنے اندر کی پوجا چھڑاکر ہم لوگوں سے گووردھن پہاڑ کو پجوایا اسی سبب سے اندر کرودھ کرکے یہ پرلے کا پانی برساتا ہے اب جلدی گووردھن پہاڑ کو بلاؤ جو آکر اس پانی برسنے سے ہماری رچھا کرے نہیں تو ایک ساعت میں سب آدمی گؤوں سمیت ڈوبکر مرا چاہتے ہیں۔

دوہا	جب جب گاڑھ پڑی ہمیں تب تم لیو ابار		یہ اوسر اب راکھیے موہن نند کمار	

سورٹھ

برج جن کے سکھ دان دیکھ بکل برج لوگ سب
تب بولے ہنس کان وکھر دھیر اور دُر دوست

تم لوگ اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس لیچلو وہ تمہاری رچھیا کرکے اندر کا ابھمان توڑ دینگے جب شیام سُندر کی اگیا سے سب برجباسی اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس گئے تب شری کرشن جی بھگت ہتکاری نے پیتامبر کی کچھنی باندھکر مُرلی کمر مین کھونس لی اور گوبردھن پہاڑ کو اپنے بائین ہاتھ کی کانی اُنگلی پر پھول کی طرح اُٹھا لیا۔

اُٹھا لینا شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ اپنے بائین ہاتھ کی چھنگنیا پر



اور سب برجباسی اور گئو آدک کو اسکے سایہ مین کھڑے کرکے سُندر شن چکر کو حکم دیا کہ تم چارون طرف اِس پہاڑ کے پھرتے رہو جتنا پانی برسے وہ سب اپنے تیج سے سوکھتے رہو زمین پر ایک بوند پانی کا نہ گرنے پاوے سُدرشن چکر نے ویسا ہی کیا اُسوقت سب برجباسی شری کرشن جی کی پربھتا دیکھکر آپسین کہنے لگے کہ شری کرشن جی پرمیشور کا اوتار معلوم دیتے ہین نہین تو آدمی کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ پہاڑ کو پھول کی طرح اُنگلی پر اُٹھا سکے اور شری کرشن دیا سندھو پہاڑ اُٹھائے ہوئے مدھر مدھر سُر سے مُرلی بجا کر سب کو خوش کرتے تھے جسمین کوئی گھبرائے نہین اور جسودا جی اپنے پران پیارے کے پریم مین گھبرا کر نندجی سے کہتی تھین کہ تم نے اپنے اگیان سے اِندر کی پوجا چھوڑ کر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا ابھی کہین پہاڑ موہن پیارے پر گر پڑے تو کیا کرونگی۔

چوپائی

وابت بھجا جسودا اسبا ناتھ آپو بھار سنبھاری	بار بار مکھ لیت بلیت کر ہو کا گھر کی رکھواری	دیکھ بھار من ات دُکھ پاوی پے پکوان مِٹھائی میوا
پُن پُن گوبردھنہ مناوی ٹہر یو جیون تمکو دیوا		

پھر جسودا جی نے بلرام جی سے کہا کہ کنھیا تمہاری سہاتیا کرتا تھا اُسوقت تم بھی کچھ اُسکی سہاتیا کرو اِسی طرح جسودا جی اپنے کل کے دیوتا اور پرمیشور کو بار بار ڈنڈوت کرکے یہ مناتی تھین کہ موہن پیارے کو پہاڑ اُٹھانے مین کچھ دُکھ نہ پہونچے۔

دوہا

ناکھن پر بوجھ کے کارنے جاے وارنی ماے
تاکے من کی کلپنا کہہ بدھ برنی جاے

جب شیام سُندر نے اپنی ماتا اور پتا کو دُکھی دیکھا تب اُنکے دِھیرج دینے کے واسطے یہ تدبیر کی۔

چوپائی

کہیو نند سون نکٹ بلائی ۔ تمہون سب بل کرو سہائی
لے لکٹ راکھو گر ایسو ۔ مت راکھو اُرین سندیہو
گووردھن گر بھجیو سہائی ۔ آپ کہیو موہ لیو اُٹھائی

دوہا سورٹھہ

یہ سُن جہان تہان گوپ سب رہے لکٹ کرلائے ۔ کہت شیام تب نند سون بھلے لیو اُچکائے
ٹھاڑھے ڈھگ بلرام دیکھہ دیکھہ لیلا ہنست ۔ گوتک ندہو سکھد حام کرت چرت سنتن سکھد

اسوقت گوپیان ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہتی تھین کہ تمنے سانجہ سبیرے دودھ اور ماکھن ادِک ہمارا چُرا کر کھایا تھا اسی کے بل سے اِتنا بھاری پہاڑ اُٹھایا ہے آج وہ دودھ اور ماکھن کہا تمہارا اسوار تھ ہوا۔

چوپائی

شری برکھبھان سُتا تہان آئی ۔ کنور کانہہ کے اُت من بھائی
سُنت بول ہنس اُٹھے مُراری ۔ تب ہین ڈول گیو گر بھاری
گورانگ سُندر سکھ ہوی ۔ شیام سنگ کھیلت نت پیاری
نرنارن کو اُت بہر بھائی ۔ دھاے چھپاے رادھکا لائی

جب برجبالا پہاڑ گرنے کے ڈرسے رادھا پیاری کو پکڑ کر کیرت جی اُنکی ماتا کے پاس لے گئین تب کیرت جی نے رادھا پیاری پر خفا ہوکر اُنکو اپنے پاس بیٹھال رکھا اور پھر موہن پیارے کے پاس نہین جانے دیا۔ شکدیو جی نے کہا کہ او راجا پریکھیت اِدھر تو شری کرشن جی پہاڑ کو اُٹھا کر برجباسیون کی رچھا کرتے تھے اور اُدھر میگھ راجا موسلا دھار پانی اور پتھر برساتا تھا اور بجلی چمکنے سے سب کی آنکھہ بند ہوجاتی تھی اور سُدرشن چکر اس پھرتی سے چارون طرف گووردھن پہاڑ کے گھوم کر سب پانی اپنے تیج سے سوکھ لیتا تھا کہ ایک بوند زمین پر نہین گرنے پاتا تھا راجا اِندر یہ حال سُنکر آپ بھی میگھ راج کی سہاتیا کرنے کو چڑھ آیا اور اسیطرح سات دن اور سات رات پانی برستا رہا لیکن کسی جیو کو کچھ دُکھ نہ ہوکر سب خوشی سے گووردھن پہاڑ کے نیچے گھر کی طرح بیٹھے رہے اور شیام سُندر ہر ساعت پریم پُوربک گوپ اور گوپیون سے پوچھتے تھے کہ ہمارے ماتا پِتا اور سکھا لوگ کسطرح ہین کچھ سوچ نہ کرین وہ لوگ جواب دیتے تھے کہ سب لوگ تمہاری کرپا اور دیا سے خوشی رہکر پانی اور بدلی کا تماشا دیکھتے ہین سات دن تک سب برجباسی شری کرشن موہنی مورت کا امرت روپی گمھار بِند آنکھون سے پیتے رہے اِس سے کسی کو کچھ بھوکھ اور پیاس نہین لگی جب میگھ راجا کا سب پانی چُک گیا تب اُسنے یہ حال اندر سے کہا اِندر یہ بات سُنکر بہت شرمندہ ہوکر میگھون سمیت اپنے لوک کو چلا گیا اور دیوتون سے سب حال کہا تب دیوتا بولے۔

تُم جانت پربھو بھوم جب دیکھت پکاری جاے ۔ کہیو لین اوتار تب سوئی بھرت برج آے
کیو اِندر پچھتاے مین بھولیو جب نیو نہین ۔ کینی بہت دھٹھاے جو کرمن بیاکل بھیئو

اور راجا دیوتون کا بچن سُنتے اور ایسی ایسی مہِما شری کرشن جی کی دیکھنے سے اِندر کو بشواش ہوا کہ شری کرشن جی پرمیشور اوتار ہین نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو پہاڑ کو اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر برج منڈل کی رچھا کرتا ایسا بچار کر اندر اپنی کرنی سے جی مین پچھتانے لگا اور جب میگھون کے چلے جانے سے پانی برسنا بند ہوکر دھوپ نکل آئی تب برجباسی بولے کہ

اے برجباسیو تمھارے ڈر سے سب میگھ بھاگ گئے اب اپنی اُنگلی پر سے پہاڑ اُتار کر رکھدیجیے یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اُسکی جگھہ پر رکھدیا اُسوقت دیوتون نے اکاش سے اُپر پھول برسائے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بوالون پر آکر ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اور رکھیشورون نے اَستت کی اور جسودا جی نے موہن پیارے کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا کر اُنکا منھ چوما اور اُنکا ہاتھ دابنے اور بار بار اُنگلی چٹکانے لگین اور رو کر اپنے پران پیارے سے پوچھا کہ اے بیٹا سات دِن تک پہاڑ اُنگلی پر اُٹھانے سے تیرا ہاتھ دُکھتا ہوگا تب نندلال جی بولے کہ اے میّا گوبردھن پہاڑ اپنی خوشی سے تم لوگون کی رچھیا کرنے کے لیے چھایا لیے رہا مین تو اپنی اُنگلی کا تھوڑا اسہارا دیے تھا اِس کارن میرا ہاتھ کچھ نہین دُکھتا اور شری داما آدِک گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے مِلکر پوچھا کہ اے بھائی ایسے ملایم ہاتھ پر تمنے کسطرح پہاڑ اُٹھایا ہمکو بڑا اچرج معلوم ہوتا ہے شیام سُندر بولے کہ جو تم لوگ اپنی اپنی لکٹیا سے پہاڑ کو اُچکائے تھے اسیلیے مجھکو کچھ اُسکا بوجھا نہین معلوم ہوتا تھا اور سب برجبالا موہن پیارے کی یہ مہما دیکھکر بہت خوش ہوئین اور اُسی دِن سے شری کرشن جی کا نام گردھاری پرگٹ ہوا اور اُسوقت گردھاری جی نے برجباسیون سے کہا۔

دوہا	اب گر کو پوجو بہر سب کو کہیو سُنائے	بو رُت تے راکھیو برجھہ کینھی بہت سہائے
سورٹھ	یہ سُن ہرکھ بڑھائے پھر پوجیو گر کو سبن	اَت ہرکھت نندرائے دیو دان بپرن بُہت
دوہا	دور بھئے دُکھ سوچ سب پرگٹیو تب آنند	نندستگ گھر کو چلے ماکھن پربھو برج چند

نندجی شیام اور بلرام اور سب برجباسی اور گئوون کو ساتھ لیکر اپنے گھر آئے۔

دوہا	گھر گھر برج آنند سب گاوت منگل چار	آئے سُرپت چیت ہر گرِدھر نند کمار

اَدھیائے چھبیسوان۔ استت کرنا برجباسیون کا شیام سُندر کی

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب نندلال جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر ایسی مہما اپنی دکھلائی تب سب گوپ اور گوال تعجب مانکر یہ کہنے لگے کہ اُٹھانا پہاڑ کا جسطرح ہاتھی کمل کا پھول اُٹھالیوے آدمی کا کام نہین ہے آٹھ برس کی عُمر مین شری کرشن جی اِتنا بھاری پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر سات دن برابر کھڑے رہے یہ پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین جھنون نے مہاپرلے کے پانی برسنے سے برجباسیون کا پران بچایا اُنکو ہم لوگ کسطرح نندجی کا بیٹا کہین لڑکا اپنے ماتا اور پتا کے سبھاو پر پیدا ہوتا ہے نند اور جسودا مین ایسا پراکرم نہین ہے جو شری کرشن ایسا پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جسودا نے کسی دیوتا یا دیت سے بھوگ کیا ہوگا اس سبب سے ایسا بلوان اور پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہے نندرا اے کے بیج کا یہ لڑکا نہین معلوم ہوتا ہے اسیلیے نند اور جسودا کو ذات سے باہر کردینا چاہیے ایسا بچار کر اُپنند آدِک سب گوال اِس بات کی پنچایت کرنے کے واسطے نندجی کے گھر پر گئے اور اُنمین جو لوگ بڑے تھے اُنھون نے پہلے نند اور جسودا جی سے بہت تعریف شری کرشن جی کی کر کے کہا کہ اے نندرائے جی شری کرشن جی پرمیشور کی کرپا سے ہمیشہ بنے رہین کہ جو دُکھ مین ہماری رچھیا کرتے ہین لیکن یہ تمھارے لڑکے ہمکو نہین معلوم ہوتے ہین کسواسطے کہ جب یہ بہت چھوٹے تھے تب اُنھون نے پوتنا راچھسی کو دودھ پیتے وقت مار ڈالا تھا اور ایک برس کی عُمر مین ترناورت کو مار ڈالا اور جب جسودا نے اِنکو اُکھل سے باندھا تھا تب اُنھون نے جملا اور ارجن نام دو نون درخت

جڑ سے اُکھاڑ ڈالے اور بتساسُر اور بکاسُر اور اگھاسُر راچھس کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکال دیا اور دھینک اور پرلمب راچھس کو مار کر برجباسیوں کو آگ میں جلنے سے بچایا اور اتنا بھاری گوبردھن پہاڑ گرُوندے کی طرح زمین سے اُکھاڑ کر اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا اور مہا پرلے کے پانی سے برجباسیوں کی رچھیا کر کے اندر کا ابھمان توڑا اور جتنی پریت ہم لوگوں کو موہن پیارے سے رہتی ہے اُتنا ہمیں اپنا پران اور بیٹی بیٹا پیارا نہیں ہے یہ سب تعجب کی باتیں دیکھنے سے ہم لوگوں کو پیدا ہوتا شری کرشن جی کا تمھارے بیچ سے نہیں معلوم ہوتا ہے تم سچ بتلاؤ جسودا جی نے کون دیوتا یا دیت کے بیچ سے اُنکو پیدا کیا ہے کہ جو ایسے پرتاپی اور بلوان پرمیشور کے برابر ہو کر لیلا کرتے ہیں نہیں تو ہم لوگ تمکو ذات سے باہر کر دینگے۔

دوہا | مالک تینوں لوک کو تمھرو پتر نہوے | جنم مرن جا کے نہیں ماکھن پربھو سوے

یہ بات اپنے ذات بھائیوں کی سنتے ہی نند اور جسودا نے گھبرا کر کہا کہ سنو بھائیو شری کرشن میرا بیٹا ہے اسمیں کچھ سندیہ مت کرو لیکن جو بات گرگ جی متھرا سے آکر کہہ گئے ہیں اسمیں ایک بات میں نے چھپائی تھی وہ آج کہتا ہوں کہ گرگ مُن نے شری کرشن کے نام کرن کے وقت یہ کہا تھا کہ تم انکو پیدا کیا ہوا مت سمجھو تمھارے پہلے جنم کے تپ کرنے سے پربرہم پرمیشور اوتار لیکر یہاں آئے ہیں ہر روز یہ اپنی لیلا تمکو دکھا دینگے سو سب باتیں اب مجھکو آنکھوں سے دکھلائی دیتی ہیں میں بھی بشواس کر کے جانتا ہوں کہ میرا بیٹا پرمیشور کا اوتار ہے کیونکہ جو جو کام شیام سندر نے کیا ہے وہ آدمی نہیں کر سکتا اور اُنھوں نے جنم مرن سے رہت ہو کر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھگتوں کو سُکھ دینے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے اور تینوں لوک کے جیوں کا جنم اور مرن انہیں کے حکم سے ہوتا ہے اور گرگ مُن نے یہ بھی کہا تھا کہ ایک مرتبہ اُنھوں نے بسدیو جی کے یہاں اوتار لیا ہے اس سے انکا نام باسدیو بھی پرکٹ ہوگا اور بے سوچ اور دکھ گوپ اور گوالوں کا دور کرینگے جو کوئی انکا درشن کریگا یا انکے نام اور لیلا کا چرچا آپس میں رکھکر انکے چرنوں کا دھیان لگا دیگا اُسکو ضرور مُکت ملیگی۔

دوہا | ماکھن پربھو گھنشیام کو جو چت دھرہیں نام | پریم بھکت کے دھام میں نت کرہیں بشرام

پچھلے جگوں میں انکا رنگ سفید اور لال تھا اس مرتبہ شیام روپ سے اُنھوں نے اوتار لیا ہے جب یہ بات سنکر برجباسیوں کے مَن کا سندیہ مٹ گیا تب اُنھوں نے شری کرشن جی کو آدپرش بھگوان جانکر بڑی بھگت اور پریت سے اُنکی پوجا کی اور جسودا کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور آگے جو جو بات شیام سندر کی لڑکے لوگ کہتے تھے کسی کو بشواس نہ آتا تھا اُن باتوں کو سب نے سچ جانا۔

دوہا | جو ماکھن پربھو کی کتھا کہے سُنے دے چت | پریم نیم کو پد لئے رہے چھیم سے نت +

اُدھیائے ستائیسواں - اندر کا ہار مانکر سری کرشن جی کی شرن میں آنا

شکدیو جی بولے کہ اور اجا پریچھت اندر نے شری کرشن جی کے ساتھ دِھٹھائی کرنے سے بہت لجت ہو کر من میں کہا کہ دیکھو میں نے بہت برا کام کیا کہ پربرہم پرمیشور کو آدمی سمجھکر اُنسے بیر باندھا اب وہاں چلکر اُنسے اپنا اپرادھ چھما کراؤں جسمیں میرا بھلا ہو ایسا بچارتے ہی راجا اندر رکھیشوروں کو ساتھ لیکر ایراوت ہاتھی پر چڑھا اور اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے کامدھین گئو کو اپنے آگے لیے ہوئے برندابن کو چلا جب شری کرشن انترجامی نے جو بن میں گائے چراتے تھے جانا کہ اندر اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے دیوتوں سمیت ہمارے پاس آتا ہے تب گوال بالوں سے الگ ہو کر ایک اور بن میں جا بیٹھے جب راجا اندر نے وہاں آکر شری کرشن جی کو دو

سے بیٹھے دیکھا تب ہاتھی پر سے اُتر پڑا اور دیوتون کو ساتھ لیے اور کامدھین گئو کو آگے کیے ننگے پیر گلے مین ڈوپٹہ باندھے
ہاتھ جوڑے آنکھون مین آنسو بھرے گدگد بانی سے استتی کرتا اور کانپتا ہوا شری برندابن بہاری کے چرنون پر جا کر گر پڑا۔

راجا اندر کا شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا



اور بڑی آدھینتائی سے رو کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ نرنجن نرنکار میری ہزارون ڈنڈوت آپ کو پہونچین مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کو
آدمی سمجھکر آپ کی پرچھائی تھی اب مین اپنے کیے کو پچھتاتا ہون جس طرح نادان لڑکا آئینہ مین اپنی پرچھائین دیکھکر اسکو پکڑنا چاہتا ہو اور پکڑ
نہین سکتا اسی طرح جو کوئی آپکا بھید جاننا چاہو اُسکو نادان لڑکے کے برابر سمجھنا چاہیے وہی حال میرا ہوا جہان برہماجی اور
مہادیوجی اور دیوتا اور رکھیشور آپ کے بھید اور بڑائی کو نہین پہونچ سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکون
مین نے راج اور دھن کے غرور سے اندھا ہو کر تمام برجباسیون کا پران مارنے کے واسطے مہا پرلے کا پانی برج منڈل پر برسایا تھا
آپ نے گووردھن پہاڑ اُٹھا کر اُن لوگون کی رچھا کی اور میرے غرور کو توڑ دیا اب مین اپنی کرنی سے بہت شرمندہ ہو کر اپنا اپرادھ
چھما کرانے کے واسطے کامدھین گئو کے پیچھے پیچھے آپ کی شرن مین آیا ہون اے برجناتھ مجھ اگیان کا اپرادھ دیا کر کے چھما کیجیے
کسواسطے کہ آپ سب کے ایشور اور گرو اور پرماتما ہین سوا آپ کے اور کوئی دوسرا مالک تینون لوک کا نہین ہے اور برہماجی
اور مہادیوجی بھی تمھاری دی ہوئی بڑائی پا کر دن رات تمھارے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین آپ سب جگت
کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اور لچھمی جی آپ کے چرنون کی داسی ہین اور آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھگتون
کی رچھا کرنے اور پاپی ادھرمیون کو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے اور جب جب پرتھوی ادھرمی لوگون کے
پاپ کرنے سے دُکھی ہوتی ہے تب تب آپ سگن اوتار لیکر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین اور مین بھی آپ کی دیا اور کرپا سے دیولوک
کا راجا ہوا ہون لیکن آپ کے بھید کو نہین جانتا دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپکی مہما جان سکے اور یہ اپرادھ بڑا ڈنڈ دینے
جوگ ہے لیکن آپ اپنے دینِدیال ہین کہ جو آدمی آپکی شرن مین آتا ہے وہ کیسا ہی اپرادھ کیے ہو چھما کر دیتے ہو اور دوسرے
رکھیشورون کا اپرادھ کرنے والا اپنے ڈنڈ کو پہونچتا ہے مجھ سے اس اپرادھ نے بھی تپ اور جپ کا پھل دیا جسکے کارن آپکے
چرنون کا درشن پایا دیا کر کے میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

سورٹھہ دوہا

گمت بارہی بار تم گت اگم اگادھ پربھہ
مالکھن پرچھہ سُکھ بھجئے سدا سے سُکھ ہوے
مین بھولیو سنسار جانیو برج اوتار نہین
جو پاسکھ سے مین ہی بہہ دُکھ پاوے سوے

اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہا پربھو مین برہما جی کی بھیجی ہوئی آپ کے پاس آئی ہون چھوٹون کا اپرادھ بڑے لوگ ہمیشہ چھما کرتے آئے ہین آپ دین دیال کرپاسندھ ہین اندر کا اپرادھ جو آپ کی شرن مین آیا ہی چھما کر دیجیے اور تینون لوک مین کسکو ایسی سامرتھ ہی جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے اور آپ سب گئوون اور جیوون کے مالک ہین اسلیے مین اپنے دودھ سے آپکو اسنان کرانے آئی ہون اور ایراوت ہاتھی اپنی سونڈ مین آکاش گنگا کا پانی آپکو اسنان کرانے کے واسطے بھرکر لایا ہی اگیا ہو تو اسنان کراوین جب راجا اندر اور کامدھین نے بڑی آدھینتائی سے یہ استت گردھر مہاراج کی اوا کی تب شری کرشن کرپاساگر نے دیال ہوکر کہا کہ ای اندر تو کامدھین گئو کو اپنے آگے لیکر ہماری شرن آیا ہی اسلیے ہمنے تیرا اپرادھ چھما کیا ای اندر رسن ابھمان کرنے سے دھرم چھوٹ کر من مین اگیان آتا ہی اور مور کھتائی کرنے کے پیچھے سواے دکھ کے سکھ نہین ملتا اور سنساری لوگ تھوڑی بھی حکومت اور دولت پانے سے اپنے کو بھول جاتے ہین تو تو اب کھرب سے زیادہ دولت اور اندراسن کا راج رکھتا ہی تو نے ایسا کیا تو کون بڑی بات ہی اور مین نے دیا کی راہ سے راج اور دھن کا ابھمان توڑنیکے واسطے تیری جگت بند کراکے گوبردھن پہاڑ کو پوجوایا تھا جسپر میری کرپا ہوتی ہی اسکا غرور مین توڑ ڈالتا ہون۔

دوہا سورٹھہ

بیاکل دیکھہ سریش اَت دین بندھ جوڑ رہے
بینھو ہردو لگاے دیکھہ دیتا اندر کی
ایھی کیو کر ماتھ دھر بج گہہ لیو اٹھاے
سر نہین سکت اٹھاے بار بار پرست چرن

جب شری برجناتھ جی نے اندر کا سر اپنے چرنون سے اٹھا کر اسکو بہت دھیرج دیا تب اندر نے بہت خوش ہوکر بنی کیا۔

دوہا

دھن بڑائی ناتھ کی ہون اناتھ بھرم ساتھ
کل ہاتھ پر کہہ ماتھہ دھر کینھو موہ سناتھ

پھر کامدھین گئو نے اپنے دودھ سے اور ایراوت ہاتھی نے گنگا جل سے شری کرشن مہاراج کو اسنان کرایا اور راجا اندر نے چرن دھوکر چرنامرت لیا اور دھوپ دیپ نیبید آدک سے بدھ پورباک انکی پوجا کی اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کو گوبند نام پکارکر چودھوان بھون کا راجا کہا اسوقت دیوتون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور نارد منی وغیرہ رکھیشورون نے خوش ہوکر استت کی اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بوانون پر ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سنایا اور سب درختون مین پھول لگ کر جمنا جل خوشی سے لہرانے لگا اسوقت تینون لوک مین اسطرح کا آنند ہوگیا جسطرح شیام سندر کے اوتار لیتے وقت چودھوان لوک مین خوشی ہوئی تھی اندر پوجا کرنے کے پیچھے جب اندر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوا تب گردھاری جی مہاراج نے اندر سے کہا کہ تم کامدھین گئو سمیت اپنے استھان پر جاؤ پھر کبھی میری لیلا اور چرتر مین اپنا دخل مت کرنا اندر اور کامدھین اور ایراوت ہاتھی اور دیوتا اور رکھیشور آدک سب شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

دوہا

مالکھن پربھہ کے انگ پر وارت کوٹ اننگ
ہمس نین دکھیت چلے کامدھین کے سنگ

جب برندابن بہاری اندر کو بدا کرکے شام کے وقت گوال بال اور گئوون سمیت مرلی بجاتے ہوے اور مدھر مدھر گاتے ہوئے گھر آئے تب نند اور جسودا اور گوپیون نے موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اور راجا یہ گوبند ابھکیک کی کتھا سنتے

ادتھو دھرم کا کام سو کنس چار ون پدارتھ ملتے ہین اور گوال بالون کو اندر کے آنے کا حال کچھ معلوم نہین ہوا۔

ادھیائے اٹھائیسوان۔ جانا شری کرشن جی کا برن لوک مین

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کاتک سدی دسمی کو نندجی نے سنجم کرکے اکادشی کا برت نرجل رکھا دن بھر پوجا اور بھجن مین بتا کر رات کو جاگرن کیا دوسرے دن کیول ایک گھڑی دوادسی تھی اسلیے پارن کرنا برت کا دوادشی ہی مین ضروری سمجھکر پہر رات رہے نندجی اُٹھے اور اُسیوقت اکیلے جمنا جل مین بیٹھکر اسنان کرنے لگے تب جل کی رکھواری کرنے والون نے جاکر برن دیوتا سے جو جل کے راجا ہین کہا کہ اے مہاراج ایک آدمی اسوقت جمنا مین اسنان کر رہا ہی یہ بات سُنتے ہی برُن دیوتا نے حکم دیا کہ اُسکو جاکر پکڑ لاؤ تب دُوت لوگ نندجی کو جمنا جل مین جپ کرتے ہوے پکڑکر ناگ پھانس مین باندھکر لے گئے اُسوقت نندجی نے شیام اور بلرام کا نام لیکر بہت پکارا لیکن دونون نے کچھ نہ مانا۔

دوہا	جل کے نیچے ٹھانون ہی جہان برن کو باس		ماکھن پربھ کے تات کو لے راکھیو تن پاس

جب نندجی برن دیوتا کے پاس پہونچے تب برُن اُنکو بیکنٹھ ناتھ کا پتا پہچانتے ہی یہ سمجھکر بہت خوش ہوا کہ شری کرشن جی انترجامی اپنے باپ کو لینے کے واسطے ضرور یہان آوینگے تو اسی بہانے سے اُنکا درشن مجھکو ملیگا ایسا بچار کر برُن دیوتا نے نندجی کو اپنے محل مین لیجاکر بڑے آدر بھاو سے بیٹھالا اور ایک سنگھاسن بہت اچھا شری کرشن جی کے واسطے بچھا کر اُنکے آنیکی راہ دیکھنے لگا اور برُن کی استریون نے نندرائے جی کی استت کرکے کہا کہ اے نندجی تمھارا بڑا بھاگ ہی جو سچدانند پر میشور تمھارے بیٹے کہلاتے ہین ایسا ان تو نندرائے جی کا آدر بھاو دیوکنیا کرتی تھین اور وہان جب نندجی اسنان کرکے گھر نہین آئے تب جسودا جی نے گھبرا کر گوالون کو اُنکی خبر لینے کے واسطے جمنا کنارے بھیجا جب گوالون نے اُنکو وہان نہ دیکھکر دھوتی اور جھاڑی اُنکی اُٹھالائے تب جسودا جی رو کر کہنے لگین کہ رات کو نہاتے وقت کوئی گھڑیال آدک نے اُنکو کھالیا ہوگا۔

		دوہا	
	اَت بیاکُل جسمت بھئی اُٹھی رُوے اکلاے		سُن دھائے برج لوگ سب نندہ کھوجت جاے
		سورٹھہ	
	جمنا تٹ پُن گانون نند نند ہیرت سبھی		ڈھونڈھ ہیرے سب ٹھانون بیٹھے بکل برج لوگ سب

اور اجاجب گوالون کے ڈھونڈھنے پر بھی نندجی کا کچھ پتا کہین نہین لگا تب جسوداجی شدھ رہی آدک بہت بلاپ سے رونے لگین اسوقت شیام سُندر نے جسوداجی سے کہا کہ اے میّا تو مت رُو مین ابھی جاکر نند بابا کو ڈھونڈھ لاتا ہون جبکہ اُنکے کہنے سے جسودا آدک کو کچھ دھیرج ہوا اور بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے جانا کہ نندجی کو برُن دیوتا کے دُوت پکڑلے گئے ہین اور برُن میرے درشنون کی اچھا سے نندجی کو بیٹھائے ہوے ہین تب شری کرشن جی برُن لوک مین چلے گئے اُسوقت مُنھ اُنکا ہزار سورج کے برابر چمکتا تھا جب برُن دیوتا نے کرشن بھگوان کو آتے دیکھا تب دیوتا اور رکھیشورون سمیت ڈنڈوت کرتا ہوا آگے سے آپہونچا اور راہ مین پٹنبر بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاو سے اپنے گھر لوالایا اور رتن جٹت سنگھاسن پر بیٹھا کر چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ سے کرشن بھگوان کی پوجا کی۔

دوہا

دھوپ دیپ ہیپاپ کر پوجھ پشپ چڑھائے | کری آرتی پریم سون گھنٹا شنکھ بجائے

سورٹھہ

پربھہ پدنا پوہاتھو کر پرکھچھن ڈنڈوت | تم تربھون کے ناتھ ہاتھ جوڑ استت کرت

اے مہاپربھو آج جنم میرا سپھل ہوا کہ آپ نے دیا کی راہ سے کرپا کرکے اپنے چرنون کا درشن دیا اور راسی لابھ کے واسطے مین نندجی کو یہان بٹھالے رہا نہین تو اسی ساعت انکو اُنکے استھان پر پہونچا دیتا ہم لوگ آپ کو تینون لوک کا پتا جان کر آپکا باپ کسی کو نہین سمجھتے میرے دوت نندجی کو نہاتے وقت انجان مین یہان پکڑ لائے تھے اس سے انھون نے سزا پانے کے لایق کام کیا تھا لیکن مین نے انکا بہت احسان مانا کہ جس سے مجھکو آپ کا درشن ملا میری ڈنڈوت آپ کو اور نندجی کو بہت بہت ہو۔

سورٹھہ | مین کینھو اپرادھ سو پربھ اُر نہین لائیے | تم ہو سندھ اگادھ چھما کرو جن جان نج

اور برن کی استریون نے ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر مرلی منوہر سے کہا کہ نند او رجسودا اور برج باسیون کا بڑا بھاگ ہے جنکے یہان پربرہم پرمیشور لیلا کرتے ہین برج گوکل کی بڑائی کوئی نہین کرسکتا پھر برن دیوتا نندرائے کو شیام سندر کے پاس لے آئے تب نندجی شری کرشن جی کو دیکھتے ہی خوش ہوگئے۔

سورٹھہ | ہرکھ اٹھے نندرائے دیکھہ شیام کو سپھٹ بدن | لکھ انکی پربھتائے رہے مدت چکرت ہیے

جب نندجی نے موہن پیارے کی مہما اسطرح پر دیکھی کہ دیوتا لوگ اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھکر استت کرتے ہین تب وہ اپنے من مین گننے لگے کہ میرا بڑا بھاگ ہے جو بیکنٹھ ناتھ نے میرے یہان اوتار لیا جب برن دیوتا نے بہت سن اور رتن آدک شری کرشن جی اور نندرائے جی کو بھینٹ کرکے اپنا اپرادھ چھما کرایا تب موہن پیارے نندجی سمیت اپنے گھر آئے اسوقت جسوداجی اور سب برجباسیون کو بڑی خوشی ہوئی اور جسوداجی نے نندرائے جی سے کہا کہ تم میرے منع کرنے پر بھی رات کو نہانے چلے گئے تھے پرمیشور نے آج تمھارا ایمان بچایا نندرائے بولے کہ اری باوری توکیا پچھتاتی ہے مین ترلوکی ناتھ کا باپ ہون مجھکو کوئی دکھ نہین دے سکتا پھر نندجی نے بہت دان اور دچھنا آدک دیا اور جسوداجی نے اپنے ذات بھائیون مین مٹھائی بانٹ کر خوشی منائی جب اُپنند آدک نے بھینٹ کرنے کے واسطے آکر نندجی سے پوچھا کہ تمکو کون پکڑ لیگیا تھا تب نندجی بڑی خوشی سے بولے کہ مجھکو برن دیوتا کے دوت رات کو نہاتے وقت پکڑ لے گئے تھے موہن پیارے کے پہونچتے ہی سب دیوتون نے انکا چرنامرت لیکر انکی پوجا کی میرے بڑے بھاگ ہین جو پربرہم پرمیشور نے میرے گھر اوتار لیا ہے جنکے پرتاپ سے دیوتون کا درشن پاکر رتن آدک بھینٹ لائے ہین نے لی جو بات گرگ منی کہ گئے تھے وہ سب آنکھون سے دکھلائی دیتی ہے۔

دوہا | نند کہت ہرکھہ مین ہم کہین وہ دھام | جنم مرن جہان کچھو نہین رہت سدا بشرام

یہ سنکر برجباسیون نے کہا کہ اے نندرائے ہم لوگ اسی دن شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار سمجھے تھے جسدن انھون نے گوبردھن پہاڑ اٹھا کر برج منڈل کی رچھا کی تھی ہمارے تمھارے پچھلے جنم کے پن سہائے ہوئے جو سچدانند پرمیشور نے تمھارے یہان اوتار لیا ایسا کہکر برندابن باسی لوگ شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مہاپربھو آجتک

ہم لوگ اُنکی مہان نہ جانکر اپنے اگیان سے اُنکو نندمہر کا بیٹا جانتے تھے اب ہمکو لشواس ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور سب جگت کے پیدا کرنے اور سکھ دینے اور دکھ ہرنے والے تر لوکی ناتھ ہین اسی طرح بہت استت کرکے اُنھون نے اپنے من مین بچار کیا کہ جسطرح شری کرشن جی نے اپنے پتا کو برُن لوک دکھلایا اُسی طرح ہم لوگو کو بھی بیکنٹھ کا درشن کرا دیتے تو بہت اچھا ہوتا کرشن بھگوان انترجامی نے اُنکے من کی بات جانکر رات کو جب سب برجباسی سو گئے تب ان لوگون پر ایسی مایا اپنی پھیلادی کہ ان لوگون کو دیبیہ درشٹ ہوکر سپنے مین اسطرح پر بیکنٹھ کا درشن ہوا کہ وہان کی زمین سونے کی ہی اور سب مکان رتنون سے جڑے ہوے بنے ہین اور بہت اچھے اچھے تالاب اور باغ وغیرہ بنے ہین اور سب استری او ر پُرش بہت سندر گہنا اور کپڑا پہنے چتربھج روپ دکھائی دیے اور ایک بہت بڑے اُتم استھان مین رتن جٹت سنگھاسن پر شری کرشن جی کو چتربھج روپ سے لچھمی جی سمیت بیٹھے اور پارکھدون کو چارون طرف کھڑے اور اپسراؤن کو اُنکے سامنے ناچتے اور گندھربون کو گاتے اور بیدون کو اپنا اپنا روپ دھارن کیے اور تینتیس ۳۳ کروڑ دیوتون کو اُنکے سامنے ہاتھ جوڑے اُستت کرتے ہوے دیکھا یہ سکھ بیکنٹھ کا دیکھکر برجباسیون نے چاہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے سنگھاسن کے پاس جاکر اُنسے کچھ باتین کرین لیکن کسی نے اُنکو وہانتک جانے نہین دیا تب برجباسیون نے من مین کہا کہ دیکھو اس بیکنٹھ سے ہمارا برندابن بہت اچھا استھان ہے جہان دن رات موہن پیارے کے پاس رہکر اُنسے ہنستے اور بولتے ہین یہان تو کوئی ہمکو اُنکے سنگھاسن تک بھی جانے نہین دیتا۔

دوہا
اُکلانے درگ سبن کے دیکھین کو تہہ کال ۔ مور پنکھ ماتھے دھرے مرلی دھر گوپال

سورٹھہ
برجباسن کو دھیان نٹور بھیکھ گوپال کو ۔ امت روپ بھگوان تدپت آپا سن رہت یہ

اور اجا جیسے برجباسیون نے دھیان نٹور روپ گوپال کا کیا ویسے ہی اُنکی آنکھ کھلگئی تب وہ لوگ پہلے اپنے گھر سے اُٹھکر شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور اُنکے درشن کرنے سے اُنکے ہردے مین گیان پیدا ہوا تب برجباسی لوگ شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑکر اسطرح اُنکی استت کرنے لگے کہ اے بیکنٹھ ناتھ تمھاری مایا اپرم پار ہے ہم لوگ ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو اُسکی بڑائی برنن کرسکین لیکن آپکی کرپا سے ہمکو آج اتنا معلوم ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے آپ نے جنم لیا ہے یہ بات سُنتے ہی سری کرشن بھگوان نے پھر اپنی مایا اُنپر پھیلادی کہ وہ سب گیان اُنکا بھول گیا اور وہ اس بات کو سپنے کی طرح سمجھا اور سب برجباسی خوش ہوکر اپنے اپنے گھر آئے۔

دوہا
شری بیکنٹھ دکھاے کے ماکھن پربھو برج راے ۔ نج مایا بستار کے دیکھے لوگ بھلاے

اور نندجی نے بھی برُن لوک مین جانے کا حال سپنے کی طرح سمجھکر شری کرشن جی کو اپنا بیٹا جانا اور وہ سب برہم گیان اُنکو بھول گیا

دوہا
اکرت چرتر بچتر پربھو برجباسن کے ماتھہ ۔ لکھہ لکھہ شو برہما دشرشن جن نتھہ سناتھہ

سورٹھہ
ات انند برج لوگ ہر کے ملت نو چیت لکھہ ۔ سب کو سب سکھہ جوگ برجباسی پربھو نندشت

اے راجا پریچھت شری کرشن انترجامی نے گوپیون کا سچا پریم دیکھکر شری داما آدک اپنے سکھاؤن سے کہا کہ سب برجبالا سولھون سنگار کیے برندابن کی راہ ہوکر متھرا مین گورس بیچنے جاتی ہین بن مین روک کر انسے دودھ دہی کا دان لینا چاہیے۔

سورٹھ — اب اِن سنگ بہار کر دن دان دودھ لا یکے ۔ یہ سُن کیو بچار ہر برج موہن لاڈلے

جب یہ صلاح سب گوال بالون نے پسند کی تب نندلال جی شری داما آدک پانچ ہزار سکھا سمیت پرانت سُم بن مین جاکر درختون کی اوٹ مین چھپ رہے اور اُسی وقت سب برجبالا سولھون سنگار کیے متھرا کو گورس بیچنے چلین۔

دوہا — ہنسَت پرسپر آپ مین چلی جائین سب بھور ۔ پارے گھاٹ مین سکھن تب گھیر لئی چہون اور

سورٹھ — دیکھ اچانک بھیر ٹھٹکت رہین دِس ہیتو ۔ سبھی کُھھک شِر ہرکَت تے آئے گوال سب

اُسوقت نندلال جی نے برجناریون سے کہا کہ تم لوگ نِت گورس بیچنے جاتی ہو ہمارا دان دے دو تب جانے پاؤگی یہ بات سُنکر گوپیان بولین کہ ڈنڈ لینا راجون کا دھرم ہی ہم اور تم دونون راجا کنس کی رعیت ہین تم کیون ہمسے ڈنڈ مانگتے ہو نندجی تمھارے باپ نے آجتک کبھی ایسی بات نہین کی کل کی بات ہی کہ تم ہمارا گورس چُرا چُرا کر کھاتے تھے اور جب کوئی پکڑ لیتا تھا تب رو کر بھاگ جاتے تھے آج بن مین استریون کو گھیر کر راہ لوٹتے ہو یہ بات اچھی نہین۔

چوپائی — چوری کر نہین پیٹ اگھایو ۔ اب بن مین دَدھ دان لگایو

یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگون نے لڑکپن مین ہمکو بہت کھجایا تھا اب ہم سیانے ہوے ہین بنا ڈنڈ لیے جانے نہین دینگے

دوہا — تب تو ہم لڑکا ہتے سبھی بہت انجان ۔ اب سو دھی کہہ سمجھ کے چھانڑ دیو ابھمان

سورٹھ — ہم مانگت دَدھ دان تم اُلٹی پلٹی کہت ۔ کرت نند کی آن بنا دیے نہین جا ہو

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ جو تم دہی اور دودھ کے بھوکے ہو تو تھوڑا تھوڑا ہمسے لیکر کھا لو لیکن دان ہمسے نہین دیا جائیگا چھوٹے منھ بڑی بات کہنا اچھا نہین ہوتا ابھی ہم لوگ راجا کنس کے پاس جاکر یہ حال کہین تو وہ تمکو پکڑ کر ڈنڈ دے ہم کون سا لونگ الایچی لادے ہین جو تمکو ڈنڈ دین۔

سورٹھ — لیبو دھی بلجاؤن ہمکو ہوت ابار اب ۔ بیلے دان کو نانون ایک بوند نہین پاے ہو

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ مجھکو راجا کنس سے کیا ڈراتی ہو مین اُسکو کچھ نہین سمجھتا سیدھی طرح دان دوگی تو اچھا ہی نہین تو سب دودھ دہی تمھارا چھین لونگا تب روتی ہوئی جسودا ماتا کے پاس جاؤگی بہت دنون تک تمنے چوری سے دان ہمارا بچایا ہی آج سب دن کی کسر لے کر تمکو جانے دونگا۔

دوہا — دان لگت یہان شیام کو سو سب لیت چکاے ۔ تب مین دیہون جان سب موکو نند دھاے

سورٹھ — دودھ لیجات پرہ بھات آوت نس بیچ کے ۔ دان مارنت جانت بھلی کرت یہ بات نہین

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ جو تمھارے بڑون نے کبھی نہین کیا وہ کرنے لگے تو کسطرح یہان ہم لوگون کا رہنا ہوگا نباہ ہوگا

دوہا — ہمین کہت ہو چوڑہی آپ بھیے ہو ساہ ۔ بڑے بھیے چوڑہی کرت اب لوٹت ہو راہ

یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ مین تمھارے دھمکانے سے کچھ نہین ڈرتا تم برندابن چھوڑکر چلی جاؤگی تو کیا ہوگا مین اپنا دنڈ چھوڑ دون یہ نہین ہوگا اور سُنو۔

دوہا	گانون ہمارو چھانڑکے لبسوگا یہ مانہہ		لبسوگوتھون لوک مین جو میرے لبس نانہہ



اہو راجہ اسی طرح کچھ دیر تک وے سب برجبالا موہن پیارے سے ظاہر مین جھگڑا کرتی رہین لیکن دل سے انکی چھب دیکھکر خوش ہوتی تھین جب موہن پیارے نے سب گوپیون کا گورس چھینکر گوال بالون کو کھلا کر آپ کھایا اور بندرون کو کھلا کر باقی زمین پر گرادیا اور مٹکی توڑکر کپڑا بھی انکا دھکا دھکی کرکے پھاڑ ڈالا تب سب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جاکر اپنے پھٹے ہوے کپڑے دکھلا کر کہا کہ تمنے اپنے بیٹے کو اچھا اُدم سکھایا ہو کہ وہ گوال بالون کو ساتھ لیے ہوے بن مین سب گوپیون کو روک کر دہی اور دودھ کا دان مانگتا ہو ہم لوگون نے نئی بات سمجھکر ونڈ نہین دیا اسواسطے سب گورس ہمارا چھین کیا اور انچل پکڑکر کپڑا ہمارا پھاڑ ڈالا اجتک تمھارے کُل مین کوئی ایسا نہین ہوا تھا کہ جسنے دہی دُودھ کا دنڈ لیا ہو۔

دوہا	سُنتے گوالن کے بچن بولی سُمت مات		ہین جانی تم سبن کے اَنترکی بات

تم لوگ موہن پیارے کا پیچھا نہ چھوڑکر اُسکو پاپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو اور اپنے ہاتھ کپڑا پھاڑکر جھوٹھا الزام مجھے دینے آئی ہو۔

دھن دھن تم کہت ہو موکو آوت لاج		ماکھن مانگت رووے ہر دوش دیت بن کاج

یہ بات سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے جسودا ماتا تمکو ایسا اُچت نہین ہو جو بِنا سمجھے بوجھے ہمکو دوش لگاتی ہو دس گنو دین زبان رکھنے سے تم کچھ بڑی نہین ہوگئین ہم تم ذات مین برابر ہین بہی چلن بیٹا تمھارا اگر رکھیگا تو ہم یہ گانون چھوڑکر نکل جاوینگی اور اپنے بیٹے کا حال تم نہین جانتی ہو جب بن مین چلکر دیکھو تب تمکو معلوم ہو۔

سورٹھا

سُنو مہر تم بات ہر سیکھے ٹونا بہو		بن مین ترن ہو جات بالک ہو اوت گہر

جسوداجی نے انکو جواب دیا کہ تم لوگ گانون چھوڑنے کے لیے مجھے کیا دھمکاتی ہو جہان تمھارا من چاہے وہان جاکر بسو مین تمھارے واسطے اپنا بیٹا نہین نکال دونگی۔

دوہا

کہا کرون تم آے سب کہت اٹ پٹی بات | موکو یہ بھاوی نہین ترن یہی سہات

یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا لجت ہوکر اپنے اپنے گھر چلی آئین اور برندابن مین گھر گھر یہ چرچا پھیل گئی کہ نندلال جی نے گورس کا ڈنڈ گوپیون پر لگایا ہی یہ سُنکر سب برجناریون کو یہ اچھا ہوئی کہ ہم لوگ بھی دہی اور دودھ بیچنے کے واسطے جائین تو بن مین نندلال جی کی چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرین جب دوسرے دن شری رادھاجی اور سولہ ہزار گوپیان گورس بیچنے متھرا کو چلین تب موہن پیارے نے سکھاؤن سمیت جو درختون پر چڑھے ہوے چھپے بیٹھے تھے بن مین برجناریون کو گھیر کر کہا کہ آج دان بکر جاپایا گیا

دوہا .

ہنس بولی رادھا کنور کہا بج ہم پاس | گھوشیام سو نام دھر دان دینھ ہم تاس

یہ بات اپنی پیاری کی سُنکر نندلال جی بولے کہ آج ہم تمھارے جوبن کا دان لینگے اور راجا جب اسی طرح کچھ دیر تک سب گوپیان موہن پیارے سے جھگڑا کرنے لگین تب شیام سُندر نے اپنی مایا ایسی پھیلادی کہ سب گوپیان کام روپ مدمین متوالی ہوگئین۔

دوہا

بیاکل ہوے سب مدن مین نین مُوند مرجھان | کہت کانھ اب شرن ہم لیجے سرلبس دان

سورٹھ

ایسا کہ من مانہہ دیکھ دشا بھولین سبے | لیو شیام بل جانہہ یہ دھن تم سب آپنو

یہ دشا گوپیون کی دیکھکر بیکنٹھ ناتھ بھگت ہتکاری نے اُن سب کی اچھا پوری کرنے کے واسطے بہت روپ اپنے جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کرلیے اور سب گوپیون سے دھیان مین بھینٹ کرکے کام روپی روگ اُنکا چھڑادیا تب اُنھون نے ہنسکر کہا کہ اے پران پیارے تمنے ہمارے جوبن کا بھی دان لیا اب آگیا دیو تو اپنے گھر جائین یہ بات سُنکر برجناتھ جی بولے کہ تمھارے جوبن کا دان مین نے پایا دہی اور دودھ کا ڈنڈ چکادو تب اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سُنتے ہی گوپیون نے خوش ہوکر دہی اور دودھ اپنا شیام سُندر کو گوال بالون سمیت کھلادیا لیکن موہن پیارے کی مایا سے برتن اُنکا جیون کا تیون بھرا رہا جسوقت گوپیان شیام کو گوال بالون سمیت بیٹھال کر دہی اور دودھ کھلاتی تھین اسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بوانون پرسے یہ آنند دیکھکر برجناریون کی بڑائی کرکے کہتے تھے کہ دھن بھاگ برج کی استریون کا ہی جنسے پربرھم پرمیشور ترلوکی ناتھ گورس مانگ کر کھاتے ہین اور گوپیان سیوا اُنکی کرکے جنم اپنا سوارتھ کرتی ہین دہی کھاتے وقت من ہرن پیارے بولے کہ ہم نے سب کے گورس کا سواد پایا لیکن رادھا پیاری کا دہی نہین چکھا یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر اپنا دہی اپنے ہاتھ سے نندکشور کے مُنھ مین کھلادیا۔

سورٹھ

پیاری کو دد کھاے بولے یہ موہن برس | ادھرسے کہیو سنا ے میٹھو ہی یہ سبن تے

اے راجا گورس کھا کر موہن پیارے نے اپنی چیتون اور مسکان سے اُنکا من ہرلیا اور بولے کہ آج اپنا دان لیکر ہمبہت خوش ہوے اسلیے اب تمسے گھاٹ باٹ پر کوئی روک ٹوک نہین کریگا اب اپنے اپنے گھر جاؤ دیر ہونے سے تمھارے گھروالے چنتا کرتے ہونگے یہ بات سُنکر گوپیون نے فرکہا کہ اے پران پیارے دان مانگتے وقت جنسے تمکو ٹھورچن کہا ہی اُسکا اپرادھ چھما کرو اور تمھاری موہنی صورت دیکھے بنا ہمکو چین نہین پڑتا ہی گھر کسطرح جائین تمھاری پریت بنا دھن اور پریوار سب برتھا ہی یہ سُنکر

نندکشور بولے کہ مین تمھارا ایسا پریم دیکھکر ایک ساعت بھی تمسے الگ نہین رہتا اور تمھارا اکٹھور بچن مجھے برا نہین معلوم ہوتا ہی تم لوگون کو خوش کرنے کے واسطے چھیڑ کر تمھارا اُدھر بچن اپنی اچھا سے سُنتا ہون تمنے اپنا من دیکر مجھے پایا ہی جب چت اپنا مجھسے پھیر لوگی تب مین تمسے الگ ہوجاؤنگا۔

دوہا

تم کارن بیکنٹھ تج پرگٹ ہون برج آے ۔ برندابن گھر ونکن یہ نہ بسار یو جاے

یہ کہکر شیام سندر گوال بالون کو ساتھ لیے ہوے دوسری طرف بن مین چلے گئے اور سب برجبالا اپنے گھر مین جا کر بورہو نکیطرح پوچھنے لگین کہ تم گورس مول لیوگی اور کبھی کبھی دودھ اور دہی کے بدلے موہن پیارے اور شری کرشن اور نندلال کا نام بیچنے کے واسطے پکارکر کہتی تھین۔

دوہا

لیجے گورس دان ہر تم کہان رہے چھپاے ۔ ڈرن تمھارے جات نہین تم دکھ لیت چھناے

سورٹھ

لیو آپنو دان تم رس کر اُٹھ دھاے ہو ۔ ہمین نہ دیہو جان بن مین ہم ٹھاڑھی سبے

دوہا

شیام بنا کو بہ کرے لائیو دہو گودان ۔ تن سُدھ بھولی بنہ تے بانکی مرد مسکان

سورٹھ

سن ہر لیبنو شیام تا بن نیہے کون بدھ ۔ ایسے کہ سب بام گھر کو چلین بچارہ ہین

اور راجا اسی طرح الٹی بات کہتی ہوئی گوپیان اپنے اپنے گھر پہونچین لیکن روپ شیام سندر کا آٹھون پہر اُنکے ہردی اور انکھین بسا رہتا تھا یہ حال دیکھکر گھر والے بہت سمجھاتے تھے لیکن کسی کا کہنا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

دوہا

پرگٹیو پورن نیہہ اُر جت دیکھین تت شیام ۔ ایسا سکھوت من مات پت سونہ گرت کچھ کان

سمجھاے سمجھین نہین سکھہ دی تھا کیو گرام ۔ لاگت ہو تنکو بچن اُر مین بان سمان

سورٹھ

اُنھین کہنہ من مانہہ دھرگ دھرگ انکی بدھ کو ۔ جنھین شیام پریہ نانہہ تنھین بنی تیا گے بھلے

اور راجا پر پھر موہن پیارے رادھا پیاری پرکھمی جی کا اوتار ہونے سے بہت پریت رکھتے تھے اسلیے رادھا پیاری بھی انپر بہت موہت ہو کر جب دوسرے دن گانون مین دہی بیچنے گئی تب مٹکی سر پر لیے نندجی کے گھر کے چارونطرف گھوم کر بورہون کیطرح لوگونسے پوچھنے لگی کہ میرا چت چرانے والا نند کا لالا کہان بستا ہی مین اُسکو بڑی دور سے ڈھونڈھنے آئی ہون اُسکا گھر اس گانون مین ہی یا نہین۔

دوہا

جنھین کہت مونہہ نندگھر کہان سُو دیو بتاے ۔ جہان بست وہ سانورو موہن کنور کنھاے

جب رادھا پیاری لاج چھوڑ کر دہی کے بدلے نند کمار اور نند کشور اور شری کرشن اور شیام سندر کا نام لیکر پکارنے لگی تب یہ دشا انکی دیکھکر گوپیون نے پوچھا کہ اے رادھا تو یہ کیا بکتی ہی رادھا پیاری بولی۔

دوہا
موہنی مورت شیام کی مومن رہی سمائے ۔ جیون مہندی کے پات مین لالی لکھی نہ جائے

یہ سنکر ایک سکھی نے کہ وہ بھی موہن پیارے کی چاہنا رکھتی تھی کہا اے رادھا تو بدھوان ہوکر دوسرون کو گیان سکھلاتی تھی آج کیا دشا ہوئی ایسی بے شرمی کرنا تجھکو نہ چاہیے اِسمین سب گانون والی استریان تجھے گنواری کہکر بدنام کرینگی اور تیرے ماتا پتا سنکر تجھے مارینگے تو شیام سندر ایسا روپ وان پت پاکر اپنی پریت کیون پرکٹ کرتی ہی۔

کرشن پریم دھن پائے کے پرگٹ نہ کیجے بال ۔ راکھو یون ارگوے کے جیون من الکت بہال

یہ بات سنکر رادھا پیاری بولی کہ تو مجھے کیا سمجھاتی ہی میرا سن موہنی مورت نے ہر کر میرے ہردے مین اپنا باس کر لیا ہی اس سے وہ مادھری مورت دیکھے بنا مجھکو چین نہین پڑتا ہاتھ میرا بس مین نہین ہی گھونگھٹ کون کاڑھے یہ بات سب برج مین پھیل چکی کہ مین شیام سندر کے ہاتھ بک کر اُنکی داسی ہوگئی۔

چوپائی
من مانیو موہن پر میرو ۔ جگ اپہاس کرے بہتیرو

دوہا سورٹھہ
بار بار تو کہت کیا مین نہین سمجھت بات ۔ موہن مین بس گیو واجسمت کو تات
رہت نہ میری آن اپنی سی مین کر تھکی ۔ تو تو بڑی سجان کہا دیت سکھی دوش ہے

اے سکھی مین نے اپنا پریم نند کشور سے لگایا اسلیے مجھے کسی کی لاج نہین رہی اب میرے من مین یہ بات ٹھن گئی کہ جسطرح دودھ پانی مین ملجاتا ہی اسی طرح نندلال سے ملکر شیام اور شیاما اپنا نام دھراونگی۔

دوہا
میرو من ہر سنگ لگیو لوک لاج کل تیاگ ۔ اور تاہ سوجھت نہین جیو جہاج کو کاگ

اے سکھی تو میری بڑی پیاری ہی جو تجھسے ہوسکے تو تو دیا کرکے میرے چت چور کو مجھسے ملا دے نہین تو میرا پران اُسکے برہ مین نکلا چاہتا ہی ایسا کہکر رادھا پیاری بہت بلاپ کرکے پکارنے لگی کہ اے جسوداجی کے لال اپنا درشن دکھلا کر دہی کا دان لیجاؤ اب تمھارے بجوگ کا دکھ مجھسے سہا نہین جاتا۔

سورٹھہ
ایسے سکھین سنائے موہن گہی پن ناگری ۔ دیہہ دشا بسرائے لگن بھی رس شیام کے

جب اوس سکھی نے دیکھا کہ رادھا پیاری کے روم روم مین شیام سوروپ بس گیا ہی میرا کہنا اور سمجھانا اسکو کچھ فائدہ نہین کرتا بنا شیام سندر کے ملے اسکا دکھ نہ چھوٹیگا تب اُس سکھی نے دیا کی راہ سے شیام سندر سے جاکر کہا کہ اے موہن پیارے ایک سندری چندر مکھی گوری نیلی ساری پہنے دہی کی مٹکی سر پر لیے تمھارا نام لیکر چارون طرف پکارتی اور ڈھونڈھتی ہوئی ابھی بنسی بٹ کو چلی گئی ہو جلدی جاکر اُس برہنی کی آگ اپنی امرت روپی چتون سے ٹھنڈھی کرو نہین تو وہ تمھارے برہ مین باورا ہوکر مر جاوے تو کچھ اچنبھ نہین ہی موہن پیارے نے یہ حال اپنی پیاری کا سنتے ہی بیاکل ہوکر جلدی سے اُس سکھی کو بدا کر دیا

اور آپ اُسی وقت بنسی بٹ مین پہونچکر رادھا پیاری کی اِچھا پوری کی۔

دوہا

پرم ہرکھ دوُؤ ملے رادھا نند کمار ۔ کنج سہدن شوبھت منوتن دھر چھب شرنگار

جب شیاما کا چِت شیام سُندر کے ملنے سے ٹھکانے ہوا تب رادھا پیاری نے کہا کہ ای پران پیارے جسدن تمنے میری گاے کوک مین دُھو دِی تھی اُسی گھڑی سے میرا مَن ایسا موہ لیا کہ تمھاری سانولی صورت دیکھے بنا مجھکو ایک ساعت چین نہین پڑتا اور گانون والے مجھے تمھارے ساتھ بدنام کرتے ہین اِس سے میرے مَن مین ایسا آتا ہی کہ ماتا پِتا آدِک اپنے کل اور پریوار کو چھوڑکر تمھارے ساتھ پرگٹ پریت کرون۔

سورٹھ

ہین ڈرِ ہو لینہو نیم سُنو شیام سُندر سُگھڑ ۔ تم بر پنکج پریم یہی بات اب را کھِہو ن

یہ بات سُنکر موہن پیارے نے ہنسکر کہا کہ ہماری تمھاری پچھلے جنم کی پریت ہی اُسکو پرگٹ کرنا نچاہیے جسمین تمھاری ماتا اور پِتا کے نکٹ ہماری بدنامی نہو اور سنساری لوگ تمکو نام نہ دھرین مین تمھارے ساتھ اکیلے مین بھینٹ کرکے تمھاری اچھا پوری کر دیا کرونگا۔

سورٹھ

سُنت شیام کے بین ہرکھ اُٹھی سن ناگری ۔ بھیوہیے اَت چین پریت پُرانت جان جیہ

دوہا

کہت شیام اب جاؤ گھر تمکو بھئی اَبار ۔ پریت پُرانت گپت اُدکر یہ جگ بیوہار

سورٹھ

پرم پریم اُر لاے گھر پہنچی ہر بھاونی ۔ چلی مہا سکھ پاے پھر پھر چتوت شیام تن

دوہا

کرشن رادھا کے چرت اِن پوتر بہت سکھ کھان ۔ کہت سُنت سبھو بھئی ہرن رسک جنن کے پران

اور اجا جب رادھا پیاری اپنا منورتھ پاکر گھر کو چلی جاتی تھی تب راہ مین وہی سکھی جسنے اُسکا حال موہن پیارے سے کہا تھا پھر اُسنے شیاما کا منھ خوش دیکھکر اپنی بدھ سے جان لیا کہ یہ اپنا منورتھ پا آئی ایسا بچار کر اُس سکھی نے رادھا پیاری سے پوچھا۔

دوہا

پھرت ہتی بیاکل ابھی جنگلے دَرشن لاگ ۔ کہان ملے نند نند شو دھَن دھن تیرے بھاگ

سورٹھ

نہین پاوت ہین جاہ جوگی جن جب تپ کیے ۔ لبس کر پایو تاہ تین کیسے کہُ ناگری

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری ناک اور بھون چڑھا کر بولی کر تو مجھے برتھا بدنام کرتی ہی جو کوئی ذات بھائی یہ بات سُن پاوے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

چوپائی
کو ننذ ننذ کہت تو جنکو — مین گیہون دیکھو نہین تنکو

یہ بات رادھا پیاری کی سُنکر اُس سکھی نے جواب دیا کہ ہم اور تم دونون اسی برج مین رہتی ہین تمھاری چترائی ہم سے نہین چھپیگی ابھی دو گھڑی ہوئین کہ نو گلی گلی ننذ لال جی کا نام لے لے کر روتی پھرتی تھی اب کہتی ہو کہ مین اُنکو جانتی نہین ایسا سیان پن تونے ابھی سے کہان سے سیکھ لیا۔

دوہا سورٹھ
نہین بھئی اُنکو ملِی وہ سُدھ گئی بھلائے — آوت ہی بن کُنج تے باتین گہت بنائے
ریجھے شیام سُجان کیے دیت انگ کی پلک — موسون کرت سیان سنگ رگ ہی سنیہہ چل

جب رادھا پیاری نے بہت پوچھنے پر بھی اُس سکھی سے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال نہین کہا تب وہ برجبالا ہنسکر بولی کہ بہت اچھا تو میرے سامنے کی چھوکری ہو کر مجھسے چھل کرتی ہو اب تو اپنے گھر جا مین تیرا جھوٹھ سچ دکھلا دونگی یہ بات کہکر وہ سکھی اپنے گھر چلی گئی اور شیاما اپنے گھر آئی۔

چوپائی
سنگ سُہن برکھبان دلاوری — لئی سدن گرجن ڈر بھاری

رادھا پیاری کو کیرت جی نے دیکھتے ہی کہا کہ تو دن بھر دہی بیچنے کے بہانے کہان رہتی ہو آج تیرا بھائی کہتا تھا کہ رادھا موہن پیارے کا پریم رکھکر اُنکے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہو تجھکو کچھ لاج نہین آتی سب گانون والے تجھے شیام سُندر کے ساتھ بدنام کرتے ہین ایسی بات مت کر جسمین تیرے ماتا پتا کی ہنسی ہو یہ بات سُنکر رادھا پیاری بولی۔

دوہا سورٹھ
کھیلن کو مین جاؤن نہین کہا کہت رہی مات — موسون جات سہی نہین یہ سب جھوٹھی بات
گھر گھر کھیلن جات گوپین کی سب لر کنی — تو موکو رسیات اُنکے مات پتا نہین

ایسی ایسی باتین جھوٹھ اور سچ کہکر رادھا نے اپنے ماتا اور پتا کو خوش کر لیا اور اپنے من کا بھید کسی سے نہین بتایا اور اس سکھی نے جاکر للتا آدِک سب برجناریون سے کہا کہ آج رادھکا نے شیام سندر سے بھینٹ کر کے اپنی اچھا پوری کی جب وہ بنسی بٹ سے اپنا منور تھ پاکر آتی تھی تب مین نے اُسکا منھ خوش دیکھکر بھینٹ ہونے کا حال پوچھا تب وہ مسکرا کر بولی۔

دوہا
تب موسے لاگی کہن گوہر کا گو نانون — گورے کی سانورے بسنت کون سے گانون

سورٹھ
مین تو جانت نانہہ لیت نام تم کون کو — لکھیو نہ سپنے مانہہ سانچ کہت کی ہنست تم

یہ بات سُنکر للتا آدِک نے کہا کہ ہمارے سامنے رادھکا کی سامرتھ نہین ہو جو وہ انکار کر سکے تب وہ سکھی بولی کہ اب ویسی رادھا نہین ہو جو پہلے تھی بھینٹ کرنے سے حال معلوم ہوگا۔

دوہا
بڑے گرو کی بدھ پڑھ کاہو نہین بتیات — اُنکو بات نہان ہو سو سو گندین کھات

جب للتا آدِک سکھیان اکٹھی ہوکر یہی بات پوچھنے کے واسطے رادھا پیاری کے گھر آئین تب شیاما اُنکے من کا حال جان گئی کہ میرا بھید پوچھنے آئی ہین

دوہا

کاہو کو کینھو نہین آدر کر چتراے — مون گہی بولت نہین بیٹھہ رہی ٹھہراے

رادھا پیاری کا یہ حال دیکھکر للتا آدِک اُنکے پاس بیٹھکر جب اِدھر اُدھر کی باتین آپسمین کرنے لگین تب ایک سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تمنے مون برت کب سے رکھا ہی اسکا حال ہمکو بھی بتلاؤ کہ کون گرو سے یہ منتر سیکھا ہی ہم بھی یہ برت رکھنا چاہتی ہین۔

دوہا

اب تم ہی کو ہم کرین گرو دیو اپدیشں — ہم ہون راکھین مون برت کرین تمھین ادیش

سورٹھہ

ہمکو کیو اجان چترنیین تم لاڈلی — کہان سیکھو یہ گیان ایسی بدھ لاگی کرن

یہ بات سنکر رادھا پیاری نے کہا کہ سنو للتا ہمارے اور تمھارے بیچ مین کچھ بھید نہین ہی جو مین تمسے کوئی بات چھپاتی لیکن جھوٹی بات مجھسے سہی نہین جاتی کل راہ مین مجھسے اِس سکھی نے کہا کہ تیری بھینٹ شیام سندر سے ہوئی ہی مین نے آج تک کبھی شیام سندر کو سپنے مین بھی نہین دیکھا اور یہ برتھا پاپ مجھکو لگاتی ہی مجھکو یہ ٹھٹھولی کی بات اچھی نہین لگتی اِس مین میرے واسطے بدنامی ہی بغیر دیکھے کوئی بات کسی کو کہ دینا نچاہیے مجھے اِسنے نندلال سے کب بھینٹ کرتے دیکھا تھا جو ایسی بات کہی ابھی کوئی ذات بھائی سُنے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

دوہا

اور کہے تو سو نہہ کچھ نہین بیاپے من ماںہہ — تم ہی کہو جو بات یہ تو دُکھ ہووے کہ ناںہہ

سورٹھہ

تم پر رس سو نہہ گات پاتے اور نہین کہیو — سن پیاری کی بات رہین سبے مکھہ تن چیتے

تب للتا بولی کہ او رادھا مجھے اس سکھی نے کچھ نہین کہا جو یہ مجھسے کہتی تو مین اس سے کچھ جھگڑا کرتی اور تیری اُونی دیہہ مین ہم لوگ کیون ٹک لگاوین تو بڑی پیت برتا ہی تیرے سے شیام کو اِسنے کہان دیکھا ہوگا بنا بھاگ اُنکا درشن ملنا بہت مشکل ہی تیرے برابر ہم لوگون کا بھاگ کہان ہی جو موہن پیارے کا درشن ہمکو ملے۔ یہ سُنکر رادھا پیاری بولی۔

دوہا

برتھا جوڑ موسون کرت کہہ کہہ جھوٹی بات — بھلو نہین اُپہاس یہ مین سکچت دن رات

یہ رُکھائی شیاما کی دیکھکر للتا نے کہا۔

سورٹھہ

جب اوین اب شیام تب ہم تو ہ بتا یہین — تو وِ دگئے ہین بام ہمسون ہو ابھلا کہہ اَنت

دوہا

ایسے کہہ سب ہنس اٹھین پیاری بدن نہار — آئی تھین اَت گرب کر چلین سکھی سب ہار

سورٹھہ دوہا سورٹھہ

کہت پرسپر جات نڈر بھئی اب رادھکا ۔۔ کبھُون تو ہم گھات پڑہین دُودُا سے ئے

سب برج گوپن کے بسی یہی بات من آن ۔۔ ہر رادھا دُو دُلہین لہن باسر یہ دھیان

سب سنگھ یہ بات اور کچھو چہرچا نہین ۔۔ سندمہرکو تات سُنتا مہر برکھبھان کی

جب بہت پوچھنے پربھی رادھا پیاری نے سوہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال سکھیون سے نہین تبلایا تب وہ وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے گھر آکر اس کھوج مین لگین کہ رادھا پیاری اور سوہن پیارے کو بھینٹ کرتے وقت پکڑنا چاہیے جسمین شیاما کا جھوٹھ بولنا ظاہر ہوجاوے اور شیاما اور شیام مین ایسی پریت بڑھی کہ ایک ساعت وہ دونون کو بنا دیکھے چین نہین پڑتا تھا شیاما نے دُوسرے دِن شیام کو دیکھنے کی اِچھّا سے للتا آدِک سکھیون کے گھر جاکر کہا کہ چلو بہن جمنا اسنان کر آوین جب سکھیون نے بڑے آدر بھاؤ سے شری برکھبھان دُلاری کو بٹھلا تب وہ بُولی کہ کیا آج مین نئے سرسے تمھارے گھر آئی ہون جو اتنا آدر کرتی ہو للتا بولی کہ جیسا تمنے اپنے گرُو سے منتر پڑھکر ہمارے جانے سے مون سادھ لیا تھا ویسا ہمکو نہین آتا جیسے سدا ہم سب تمھارا سنمان آدر بھاؤ کرتی تھین ویسا آج بھی کیا ہی یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ اُس دن کا بدلا آج تم لوگون نے ہمسے لیا یہ سُنکر سب سکھیان ہنسنے لگین۔

دوہا سورٹھہ

یہ بِدھ ہالس ہُلاس کر سکھن سنگ سُکمار ۔۔ چلی مہان جمناندی شری برکھبھان دُلار

سکل رُوپ کی راس نونا گر مرگ لُوچنی ۔۔ بھری آنند ہلاس کرشن پریم مین ایک چت

جب شیاما سکھیون سمیت جمنا جل سے باہر نکلی تب اُوسنے کیا دیکھا کہ شیام سُندر نٹور روپ ساجے کدم کے نیچے کھڑے بنسی بجاتے ہین اُس سوہنی رُوپ کو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے موہت ہوکر لاج چھوڑدی اور نند کمار کو ٹکٹکی باندھکر دیکھنے لگی۔

دوہا سورٹھہ

شیاما نٹور روپ کو دیکھت ہی سُکھ پاے ۔۔ چتر پوتری سی رہی دِیہہ دسا بسراے

اَت وے رہے لُبھاے ناگر نول کشور پر ۔۔ پیاری مُکھ درک لاے مِن نہین مُکت کچھو

یہ حال دیکھکر للتا آدِک سکھیون نے رادھا پیاری سے کہا کہ کل تو سوہن پیارے کی بھینٹ کرنے سے مکر کے کہتی تھی کہ مین نے انکو سپنے مین بھی نہین دیکھا آج یہ کیا دشا تیری ہوئی کہ جو سانولی صورت کو ٹکٹکی باندھکر دیکھ رہی ہو اچھی طرح انکو دیکھ لے جس مین یہ موہنی مورت تجھکو نہ بھولے تیرے دکھلانے کے لیے شیام سُندر کو مین نے بلایا ہی۔

چوپائی

راکھو چینہہ انھین اب نیکے ۔۔ لیے ہین من بھاون سب ہی کے

دوہا

بھلے سگن آئی یہان بھیو تمھارو کاج ۔۔ آب کچھ ہمکو دیوگی تمھین ملے برج راج

یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری من مین پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو کل مین سکھیون سے مکر گئی تھی اور آج پران پیارے کی چھب دیکھکر میری یہ دشا ہوگئی ہو اب میری چوری سکھیون نے پکڑلی اِن لوگون سے مین بہت لجت ہوئی ایسا بچار کر رادھا پیاری کا مُنھ اُداس ہوگیا تب للتا سکھی بولی کہ پیاری تم مت پچھتاؤ۔

دوہا

کیو درس تم شیام کو گھر چلیو کی نا نہہ ۔۔ چینہہ لیو ملہین بہر یہ کہ سب سکھا نہہ

سورٹھہ

تب سکھین کے ساتھ چلی سندر موناگری ۔ اُرمین دھر برجناتھ پریم مگن بولے نہین

جب رادھاپیاری سُندر رُوپ موہن پیارے کا اپنے ہردے مین رکھکر گھر کو چلی تب سکھیون نے اُس سے کہا کہ ای پیاری تو اپنے من مین چوری کھل جانے کا کچھ سوچ مت کر یہ سُندر روپ اسی طرح کا ہی جسکے دیکھنے سے کسی برجبالا کا چت ٹھکانے نہین رہتا پر تجھکو کیُ پن سے تیرا بڑا بھاگ ہی جو ترلوکی ناتھ تجھسے ایسا پیار کرتے ہین اور تونے اُنکو اپنے بس کر لیا ہی یہ سُنکر رادھاپیاری اپنے من مین بہت خوش ہوئی لیکن شرم سے کچھ نہین بُولی ۔

سورٹھہ

کہیو سکھین مُسکاے کیون پیاری بولت نہین ۔ کی ہمسون رسیاے لیُو موہن برت اج پُن

یہ بات سنکر رادھاپیاری نے ہنسکر کہا کہ شیام سُندر کا سوروپ کیسا تھا مین نے تو اچھی طرح نہین دیکھا اِسکا کیا کارن ہی کہ جو نکو دو آنکھ سے سب بدن اُنکا دیکھ پڑا میری نظر تو اُنکی بھونھ پر گئی تو وہ چھب چھوڑکر دوسرے انگ پر نہ جاسکی کہ جو مین اُس موہنی روپ کا سب بدن دیکھتی ۔

دوہا

مین تب تے اپنے منہی رہی پچھتاے ۔ دیکھن کو چھب شیام کی للچت نین بناے
بن بہچانے کون بدھ کرون شیام سے پریت ۔ نہین وہ رُوپ نہ بھاوہ چھبن اور ریت

سورٹھہ

مین جانی یہ بات ہین آنند کے کہان ہر ۔ پہچانے نہین جات کہا کرون ددی لوچنن

یہ سنکر گوپیان بولین کہ ای رادھا تیرے بڑے بھاگ ہین جو تو ایسی پریت بیکنٹھ ناتھ سے رکھتی ہی سنسار مین دوسرے کا بھاگ ایسا نہوگا جیسا بھاگ تیرا ہی ۔

دوہا

دھن دھن تیرے مات پت دھن دھن بھگت دھن ہیت ۔ تین پہچانیو شیام کو ہم سب بال اچیت

سورٹھہ

دھن جوبن دھن روپ دھن دھن بھاگ سُہاگ تم ۔ تم موہن انروپ چرچنجیو جوڑی اچل

اسی طرح سب گوپیان شیام سے ہنستی اور بولتی ہوئین اپنے اپنے گھر چلی آئین لیکن اُنکو رادھاپیاری اور موہن پیارے کی پریت دیکھکر سوتیا ڈاہ دے اٹھون پہر اُنکا روپ آنکھون مین بسا رہتا تھا ایک دن رادھاپیاری موہن پیارے کے برہ مین بیاکل ہوکر اکیلی جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے چلی تو راہ مین موہن پیارے کو دیکھتے ہی اُنکا ہاتھ پکڑکر بولی کہ تُمنے میرا من کیون چھین لیا ہی سو پھیر دو تن میرا گھر مین رہتا ہی پر من چنچل تمھارے پیچھے پیچھے دن رات پھرا کرتا ہی پیاری کی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے اُسے گلے لگاکر کہا کہ مین بھی تیرے دیکھنے کے واسطے آٹھون پہر بیاکل رہتا ہون جسوقت شیاما اور شیام

پربت بھری ہوئی باتین آپس مین کر رہے تھے اسی وقت للتا اور سکھیان وہان پر آپہونچین انکو دیکھتے ہی شیام سندر اپنے گوالون کو پکارتے ہوئے دوسری طرف چلے گئے اور للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ آج تو تیری چوری پکڑی گئی تو ہم لوگون کو جھوٹھی بنا کر ایکانت مین سکھ اٹھاتی ہی۔

دوہا

کہت رہی جب تب یہی ہر سنگ دیکھو موہ ۔ تب کہیو جو بھاوہی لیجو بیر کھوہ

سورٹھ

اب ہم لئی چھڑائے بیسر دیہو کہ نہین ۔ کی کر ہو جھگڑے اور کچھو ہم سون ابھی

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری لجت ہو کر اپنے گھر چلی آئی لیکن من اسکا موہن پیارے کی بھینٹ کے واسطے بیاکل رہا اسلیے اسکو ساری رات تارے گنتے بیت گئی پرات سمے اٹھکر اسنے موتیون کا ہار اپنے گلے سے اتار کر دھوتی کے ایک کونے مین باندھ لیا اور کپٹ اپنی ماتا سے کہا کہ کل جمنا کنارے میرا ہار کہین گر پڑا تھا نہ معلوم کون سکھی نے اٹھا لیا۔

دوہا

نیک نیند نہین لہی پڑی تیری سون سن مات ۔ یا ہی ڈرتے اٹھی مین آج بڑے پربھات

سن رادھا تیرو نہین اب بیتیا رو موہنہ ۔ جو کی ہار ہیل کچھ پہراون نہین تو منہ

یہ سنکر شیاما بولی کہ تم کرو دھت کیون ہوتی ہو مین اسے ڈھونڈھنے جاتی ہون مجھے دیر لگے تو گھبرانا مت ایسا کہکر رادھا پیاری اپنے گھر سے باہر نکلی اور نندجی کے مکان کے پچھواڑے جا کر جھوٹھ موٹھ للتا سکھی کا نام پکار کر بولی کہ مین بنسی بٹ کو جاتی ہون تو بھی جلدی آ اسوقت نند لال جی نے بھوجن کرنے کے واسطے بیٹھکر پہلا کور اٹھایا تھا جیسے شیاما کا بول سنا ویسے اٹھ کھڑے ہوئے جسودا جی نے کہا کہ ای بیٹا تو گھبرا کر کہان جاتا ہی تب آپ بولے کہ او میّا ایک گوال مجھسے کہہ گیا تھا کہ بن مین ایک گئو کے بچھیا پیدا ہوئی ہی مین وہان جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے بنسی بٹ کو چلے گئے تب انکے سکھاون نے جو وہان بیٹھکر کھاتے تھے جسودا جی سے کہا کہ بن مین کوئی بچھیا نہین ہوئی ہو وہان رادھا پیاری گئی ہوگی اسی کارن موہن پیارے بھی اسکے بھینٹ کرنے کے واسطے بنا بھوجن کیے چلے گئے جسودا جی نے انکی بات کا کچھ بشواس نہین کیا لیکن موہن پیارے کے بھوکھے چلے جانے سے پچھتا کر سوچ کرنے لگین اور شیام اور شیاما نے بنسی بٹ مین جا کر آنند سے بھوگ ورلاس کیا۔

دوہا

نول کنج نو ناگری نو ناگر نند نند ۔ پریم سندھ مرجاد تج ملے امنگ آنند

سورٹھ

یہ اچرج کی بات کو مانے کو کہہ سکے ۔ گوپ سنتا کے سات رمت جو بیم درم کنج تر

جب شام کے وقت موہن پیارے نے رادھا پیاری سے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاؤ تب رادھا پیاری بولی کہ مجھسے تمکو چھوڑ کر گھر جایا نہین جاتا تمھارے واسطے اپنے ماتا اور پتا کی گالی اور مار برہ و زستی ہون نند لال جی نے کہا کہ ہم تمھارے واسطے اپنے

ہاتھ کا کور پھینک کر چلے آئے اِسی طرح دونون آپس مین پریت بھری باتین کرتے ہوے اپنے اپنے گھر پر گئے اور رادھا پیاری نے موتیون کا ہار اپنی ماتا کو دے کر کہا کہ جسکے واسطے تو سوچ کرتی تھی وہ مین جمنا کنارے سے ڈھونڈ لائی اپنا ہار لے کر کیرت جی نے من مین سمجھا کہ رادھا نے شیام سندر سے بھینٹ کرنے کے واسطے یہ جھوٹھا چرتر بنا کر کہا ہے شری کرشن پر برہم پرمیشور کے اوتار ہین اسلیے رادھا ادِک برجبالاون کو اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکشت موہن پیارے کو بھی رادھا پیاری سے اتنی پریت بڑھی کہ ہر روز کسی جگہ اُس سے مِلکر اپنا من خوش کرتے تھے ایک دن شیام سندر اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنے گھڑی بھر رات گئے رادھا پیاری کے استھان پر گئے اور رات بھر اُسکے ساتھ آنند بہار کرکے پہر رات رہے اپنے گھر چلے آئے۔

دوہا

بار بار جیہ لاڈلی یہی سوچ پچھتات — گئے شیام آلس بھرے تنک نہ سوئے رات

سورٹھ

دیکھین سکھی نہ گوے شیام گئے مو سدن تے — مین راکھیو ہی گوے اب لگ یہ رس سکھن تے

جب للتا ادِک سکھیون نے جو اُنھون پھر رادھا کرشن کے پکڑنے کی گھات مین رہتی تھین شیام سندر کو رادھا پیاری کے گھر سے نکلتے دیکھا تب اُنکو بڑا ڈاہ پیدا ہوا شیام سندر کے چلے جانے کے پیچھے شیاما نے بھی اپنے دروازے پر آکر دیکھا تو چارونطرف سکھیان کھڑی ہوئین دکھلائی دین تب رادھا پیاری کو یقین ہوا کہ اِنھون نے میرے گھر سے نکلتے ہوے موہن پیارے کو ضرور دیکھا ہوگا ایسا بچار کر رادھا پیاری کو شرم معلوم ہوئی تب اپنے من مین کہا کہ ابھی تک موہن پیارے سے میری پریت چھپی تھی مگر آج کھل گئی ہر روز مین سکھیون سے مُکر جایا کرتی تھی آج اُنکو کیا جواب دونگی۔

دوہا

ایسے سوچت لاڈلی کبھون پر بھہ سنا سے — کبھون پربُدھ کو سکھ سمجھ پریم مگن ہوے جاے

اسی وقت للتا ادِک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر گئین اُنکو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے چترائی سے بنا پوچھے کہا کہ اے للتا آج پہر رات رہے برندابن بہاری میرے دروازے پر سے ہوکر نہ معلوم کدھر جاتے تھے اُنکو دیکھکر مین تبھی سے بیاکل ہو رہی ہون سکھیون نے یہ بات سُنتے ہی آپس مین کہا کہ دیکھو یہ بڑی چتر ہے ہمارے پوچھنے سے پہلے ہی اپنے ایسی بات بنا کر کہی کہ جس مین ہم کچھ پوچھ نہ سکین ایسا کہکر سکھیان بولین کہ اے رادھا تو بڑی سیانی ہے اپنے من کا بھید ہم لوگون سے کبھی نہین کہتی رات بھر موہن پیارے کے ساتھ بہار کیا اسوقت ہمکو بہکاتی ہے۔

دوہا

کچھ دِن تے تیری پرکرت ارِی پڑی یہ کون — نتر بھی موسون رہت جب تب سادھت مون

سورٹھ

اپنے من کی بات کہہ ہم سون بھاکھت نہین — ایسے کہہ مسکات پیاری سون سب ناگری

دوہا
سن سن بانی سکھن کی پیاری جیہ انراگ — پلک رُوم گدگد ہیو سمجھ آپنو بھاگ
سورٹھہ
بچن کہیو نہین جاے پریت پرگت چاہت کیو — ہرادہ رہے سماے باہر لکھت پرکاش نہین

جب سکھیون کی بات سنکر رادھا پیاری نے ہنس دیا تب للتا سکھی سونتیاداہ سے رو کھی ہوکر بولی۔

کبت

تم جانت ہو جو اجان بھئین کہہ آگے سے اُتر دھاوتی ہو — بتلاتی کچھو اور کہتی کچھو انراگ کی انکھین دُرادتی ہو
ہم کاوہ پڑی جو منع کرہین کب بُودِھ کے دُکھ پادتی ہو — بدنامی کی گیل بچاے چلو بڑے باپ کی بیٹی کہاوتی ہو

یہ سنکر رادھا پیاری نے اسکو جواب دیا۔

کبت

ہمسون منموہن سون ہت ہی چغلی کر گو وُ کہا کرہی — اب تو بدنامی بھئی برج مین گرلوگن جانے کہا دُرہی
کہین ٹھاکرلال کے دیکھنے کو برج بھو لوگ سبھی لبسر پو گھرہی — تم اپنے کام تے کام کرو گو وُ اپنے جان کنوان گرہی

یہ بات رادھا پیاری کی سنکر گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین اور رادھا پیاری کو اپنے من مین یہ اہنکار پیدا ہوا کہ شیام سندر مجھکو بہت پیار کرتے ہین اب وہ کسی دوسری سکھی سے اُڈیین گے تو مین اُنسے جھگڑا کرونگی جسوقت رادھا پیاری اپنے گھر بیٹھی ہوئی یہ بچار کر رہی تھی اُسیوقت موہن پیارے وہان پہونچکر جھرو کھے مین سے جھانکنے لگے تب رادھا پیاری نے کہا کہ گھر گھر جھانکنے کی کون ٹیو (عادت) پڑی ہی یہ کچال مجھکو اچھی نہین لگتی یہ کہکر رادھا پیاری اپنے ابھمان سے بیٹھی رہی اور موہن پیارے کو اُسنے نہین بلایا تب شری کرشن گرگپ پرہاری اُسکے من کی بات جانکر اپنے گھر چلے گئے جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ موہن پیارے بھیتر نہین آئے تب اپنے ابھمان کرنے سے لجت ہوکر دروازے تک دوڑی آئی جب موہن پیارے کو وہان نہین دیکھا تب اونکے برہ ساگر مین پڑکر بیہوش ہوگئی۔

دوہا
بھئی بکل اِت ناگری برہ بتھا کی پیر — کہان پان بھاوے نہین سُدھ بدھ گئی شریر
سورٹھہ
گھر باہر نہ سُہاے سب سُکھ دُکھدا ایک بھیو — رہیو سوچ اُرچھاے برجباسی پریتم ملن کو

جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ بنا بھینٹ موہن پیارے کے چت میر اٹھکانے نہین ہوگا تب وہ للتا اوک سکھیون کے گھر اس اچھا سے دوڑی گئی کہ جسمین وہ لوگ سمجھا کر شیام سندر کو میرے پاس بُلا دین۔ للتا سکھی نے رادھا پیاری کو اداس دیکھکر پوچھا کہو پیاری تم آج کس چنتا مین ہو تب رادھا پیاری مسکرا کر بولی۔

دوہا
چھپت چھپاے کون بدھ سکھی تمسون یہ بات — دیکھے بن نندنند کے دھیرج دھرت نہ گات
رر
نینن نے چھن ٹرت نہین نیکو لکھیو نہ جات — کہا کہون تمسون سکھی یہ اچرج کی بات
سورٹھہ
ملے موہنہ جب شیام سنو سکھی تمسون کہون — کرکے ارہین دھام تب سے من میرو ہریو
دوہا
نہین جانون ہرکہہ کیو مند مند مسکاے — سن بھمت رہجت ہین لکھ کچھ کہیو نہ جاے
سورٹھہ
تب سے کچھ نہ سہاے کاسون کہیے بات یہ — اَل پریو ورگ آے دیکھین کو سندر بدن

ہاتھہ کا کور پھینک کر چلے آئے اِسی طرح دونون آپس مین پریت بھری باتین کرتے ہوئے اپنے اپنے گھر پر گئے اور رادھا پیاری نے موتیون کا ہار اپنی ماتا کو دے کر کہا کہ جسکے واسطے تو سوچ کرتی تھی وہ مین جمنا کنارے سے ڈھونڈ لائی اپنا ہار لے کر کیرت جی نے من مین سمجھا کہ رادھا نے شیام سُندر سے بھینٹ کرنے کے واسطے یہ جھوٹھا چرتر ہار کا رچا تھا شری کرشن پرمیشور کے اوتار ہین اسلیے رادھا آدِک برجبالاون کو اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت موہن پیارے کو بھی رادھا پیاری سے اتنی پریت بڑھی کہ ہر روز کسی جگہہ اُس سے مِلکر اپنا مَن خوش کرتے تھے ایک دن شیام سُندر اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنے گھڑی بھر رات گئے رادھا پیاری کے استھان پر گئے اور رات بھر اُسکے ساتھہ آنند بہار کرکے پرات سمے اپنے گھر چلے آئے۔

دوہا

بار بار جیہ لاڈلی یہی سوچ پچھتات	گئے شیام آلس بھرے تنک نہ سوئے رات

سورٹھہ

دیکھین سکھی نہ کوئے شیام گئے مو سدن تے	مین راکھیو ہی گوئے اب لگ یہ رس سکھن تے

جب للتا آدِک سکھیون نے جو آٹھون پہر رادھا کرشن کے پکڑنے کی گھات مین رہتی تھین شیام سُندر کو رادھا پیاری کے گھر سے نکلتے دیکھا تب اُنکو بڑا ڈاہ پیدا ہوا شیام سُندر کے چلے جانے کے پیچھے شیاما نے بھی اپنے دروازے پر آکر دیکھا تو چارو نطرف سکھیان نہ کھڑی ہوئین دکھلائی دین تب رادھا پیاری کو یقین ہوا کہ اِنھون نے میرے گھر سے نکلتے ہوئے موہن پیارے کو ضرور دیکھا ہوگا الیسا بچار کر رادھا پیاری کو شرم معلوم ہوئی تب اپنے مَن مین کہا کہ ابھی تک موہن پیارے سے میری پریت چھپی تھی مگر آج کھل گئی ہر روز مین سکھیون سے نگر جایا کرتی تھی آج اُنکو کیا جواب دونگی۔

دوہا

ایسے سوچت لاڈلی کہیون پربھہ سناسے	کہیون پربھہ کو سکھہ سمجھہ پریم مگن ہوئے جاسے

اُسی وقت للتا آدِک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر گئین اُنکو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے چترائی سے بنا پوچھے کہا کہ ای للتا آج پرات سمے برندابن بہاری میرے دروازے پر سے ہو کر نہ معلوم کدھر جاتے تھے اُنکو دیکھکر مین تبھی سے بیاکل ہو رہی ہون سکھیون نے یہ بات سُنتے ہی آپس مین کہا کہ دیکھو یہ بڑی چتر ہی ہمارے پوچھنے سے پہلے ہی اپنے ایسی بات بنا کر کہی کہ جس مین ہم کچھ پوچھ نہ سکین الیسا کہکر سکھیان بولین کہ اے رادھا تو بڑی سیانی ہی اپنے من کا بھید ہم لوگون سے کبھی نہین کہتی رات بھر موہن پیارے کے ساتھہ بہار کیا اسوقت ہمکو بہکاتی ہو۔

دوہا

کچھہ دِن تے تیری پرکرت اَری پڑی یہ کون	نتھر بھئی موسون رہت جب تب سادھے مون

سورٹھہ

اپنے من کی بات کہہ ہم سون بھاکھت نہین	ایسے کہہ مسکات پیاری سون سب ناگری

دوہا سورٹھہ

سُن سُن بانی سکھن کی پیاری جیہ انراگ
بچن کہیو نہین جاے پرینت پرگٹ چاہت کیو
پلک رُوم گدگد ہیو سمجھ آپنو بھاگ
ہرا لہ رہے سماے باہر نکھت پرکاش نہین

جب سکھیون کی بات سُنکر رادھا پیاری نے ہنس دیا تب للتا سکھی سوتیا داہ سے دُکھی ہوکر بولی۔

کبت

تم جانت ہو جوا جان بھین کہہ آگے سے اُتر دھاوتی ہو
ہم کاہ پڑی جو منع کرین اب بودِھ کے دُکھ پاوتی ہو
بتلاتی کچھو اور کہتی کچھو انراگ کی آنکھین دُراوتی ہو
بدنامی کی گیل بچاے چلو بُرے باپ کی بیٹی کہاوتی ہو

یہ سُنکر رادھا پیاری نے اسکو جواب دیا۔

کبت

ہم سون منمو ہن سون ہت ہی چغلی کر کو دُکھا کرہی
کہین ٹھاکر لال کے دیکھنے کو برج بھو لوگ سو لبیر ہو گہی
اب تو بدنامی بھئی برج مین گر لوگن جانے کہا دُر ہی
تم اپنے کام تے کام کرو کوؤ اپنے جان کنوان گرہی

یہ بات رادھا پیاری کی سُنکر گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین اور رادھا پیاری کو اپنے من مین یہ اہنکار پیدا ہوا کہ شیام سُندر مجھکو بہت پیار کرتے ہین اب وہ کسی دوسری سکھی سے اُولین گے تو مین اُنسے جھگڑا کرونگی جسوقت رادھا پیاری اپنے گھر بیٹھی ہوئی یہ بچار کر رہی تھی اُسیوقت موہن پیارے وہان پہونچکر جھرو کھے مین سے جھانکنے لگے تب رادھا پیاری نے کہا کہ گھر گھر جھانکنے کی کون ٹیو (عادت) پڑی ہے یہ کچال مجھکو اچھی نہین لگتی یہ کہکر رادھا پیاری اپنے ابھمان سے بیٹھی رہی اور موہن پیارے کو اُسنے نہین بُلایا تب شری کرشن گرگب پرہاری اُسکے من کی بات جانکر اپنے گھر چلے گئے جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ موہن پیارے بھیتر نہین آئے تب اپنے ابھمان کرنے سے لجت ہو کر دروازے تک دوڑی آئی جب موہن پیارے کو وہان نہین دیکھا تب اونکے برہ ساگر مین پڑکر بیہوش ہو گئی۔

دوہا سورٹھہ

بھئی بکل اِت ناگری برہ بتھا کی پیر
گھر باہر نہ سہاے سب سُکھ دُکھد ایک بھیو
کہان پان بھاوے نہین سُدھ بُدھ تجی شریر
رہیو سوچ اُرچھاے برجاسی پریتم ملن کو

جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ بنا بھینٹ موہن پیارے کے چت میرا ٹھکانے نہین ہوگا تب وہ للتا آدک سکھیون کے گھر اس اچھا سے دوڑی گئی کہ جسمین وہ لوگ سمجھا کر شیام سُندر کو میرے پاس بُلا دین۔ للتا سکھی نے رادھا پیاری کو اُداس دیکھکر پوچھا کہو پیاری تم آج کس چنتا مین ہو تب رادھا پیاری مسکرا کر بولی۔

دوہا
رر
سورٹھہ
دوہا
سورٹھہ

چھپت چھپائے کون بدھ سکھی تمسون یہ بات
نینن نے چھن ٹرت نہین نیکو لکھیو نہ جات
ملے مو نہہ جب شیام سُنو سکھی تمسون کہون
نہین جانون ہر کہہ گیو مند مند مسکاے
تب سے کچھو نہ سہاے کاسون کیہے بات یہ
دیکھے بن نند نند کے دھیرج دھرت نہ گات
کہا کہون تمسون سکھی یہ اچرج کی بات
کرکے اُرمین دھام تب سے من میرو ہر لیو
مَن سمجھت ریجھت ہین مُکھ کچھ کہیو نہ جاے
اِل پر پیو درگ آے دیکھین کو سُندر بدن

اری جو موہن پیارے مجھکو بہت پیار کرتے تھے آج وہ میرے گھر چھوڑ گئے۔ سے مجھے جھانکنے لگے لیکن مین نے اپنے ابھمان اور اگیان سے انکو بنیر نہین بلایا اسی سے وہ برا مانکر چلے گئے تم لوگ کوئی ایسی تدبیر کرو جسمین مجھکو انکا درشن ملے نہین تو میرا پران انکے برہ مین نکلا چاہتا ہے یہ بات سنکر للتا آدک سکھیون نے سوتیا ڈاہ سے رادھاجی سے کہا کہ جو موہن پیارے بنا بھینٹ کیے تجھسے چلے گئے تو تو بھی مان کرکے اپنے گھر بیٹھ رہ جو انکو تیری چاہ ہوگی تو پھر تیرے گھر آوینگے یہ بات سنکر رادھا پیاری نے کہا کہ ایک مرتبہ ابھمان کر کے تو مین نے یہ پھل پایا کہ انکے برہ مین میری یہ دشا ہوئی اب مجھکو مان کرنے کی سامرتھ ہی نہین ہے مان کیونکر کرون۔

دوہا

پن پن سکھوت تم سکھی مان کرن کو موہ
من تو میرے ہاتھ نہین مان کون بدھ ہوہ

سورٹھہ

امنگ یہی دن رات شیام کہون ابھلاکھ کر
من نہین مانت بات مان کرون کیسے سکھی

کبت

بن تجون گھر تجون ناگر نگر تجون بنتی رام کا ہوپی نہ لجھون
یدھ تجون گینہہ تجون نیہ کو کیسے تجون آج راج کاج بیج ایسلاج تجون
بادر دو بھیو ہر لوگ باوری کہت موکو باوری کہے سے مین نا برجھون
کہیا تجون سنیا تجون باپ و بھیا تجون دیا تجون میا کی کنہیا نا نہ تجون

یہ کہکر جب رادھا پیاری بلاپ کرنے لگی تب سکھیون نے اسپر دیا کرکے آپسمین کہا دکھ چھڑانا چاہیے نہین تو یہ شیام سندر کے برہ مین جانیگی

سورٹھہ

لینھو سکھیین جان ہر رنگ راتی لاڈلی
سندر شیام سجان روم روم پاگے رہے

ایسا سمجھکر للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تو دھیرج دھر یہان بیٹھی رہ مین تیرے چت چور کو لاکر تجھسے ملاے دیتی ہون ایسا کہکر للتا سکھی بنی بٹ مین چلی گئی اور موہن پیارے کے پاس پہونچکر بولی کہ اے پران پیارے رادھا نے پریم بس ہوکر تمسے ابھمان کیا تھا سو اپر ادھ اسکا چھما کرو اسوقت وہ تمھارے برہ کی آگ مین جل رہی ہے تم جلدی جاکر اپنے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اسکا ہردے ٹھنڈھا کرو

دوہا

چلو شیام سندر نول چھیل چھبیلے لال
مین آئی تمسون کہن چلو دکھاؤن بین
تمھین ملن کو وہ نول ات بیاکل بیہ کال
دیکھ پرم سکھ پاے ہو جو مانو مو بین

سورٹھہ

بھر بھر لوچن نیر شیام شیام مکہہ کر اٹھت
چلو ہر و یہ پیر بین آئی لکھ دھاے سکل

یہ بات سنتے ہی موہن پیارے بیاکل ہو کر اٹھے اور للتا سکھی کے گھر پہونچکر کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اپنے کیے سے بہت شرمندہ ہوکر رو رہی ہے یہ دشا اسکی دیکھتے ہی موہن پیارے نے جیسے گھونگھٹ اٹھا کر اپنی موہنی مورت اسکو دکھلائی ویسے ہی رادھا پیاری پریم کے مارے انسے لپٹ گئی۔

دوہا

وہ چتون وہ ہنس ملن وہ سبھاؤ سکھ سار | بھئی ہبس للتا نرکھ اک ٹک رہی نہار

جب للتا سکھی نے اپنی ساتھی سکھیوں کو بلا کر ان دونوں کا پریم دکھلایا تب وہ لوگ ایسی پریت شیام اور شیاما کی دیکھکر رادھا پیاری کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگیں اور موہن پیارے کی چھب دیکھکر سبھوں نے اپنا اپنا کلیجہ ٹھنڈا کیا۔ اسوقت موہن پیارے رادھا پیاری پر ایسے موہت ہوگئے کہ اپنا گہنا کپڑا مُرلی بار بار اُسپر نچھاور کرنے لگے اور اُسی پریم میں موہن پیارے نے سب گہنا رادھا پیاری کا اُتار کر آپ پہن لیا اور اسکی آنکھوں میں سے انجن نکالکر آپ اپنی آنکھوں میں لگالیا اور اپنے پیتامبر کی ساری اوڑھکر استری کی طرح اپنا روپ بنا لیا اور رادھا پیاری کریٹ اور مکٹ موہن پیارے کا پہنکر کنہیا جی کی طرح آپ بنگئی اور بولی کہ اے شیام سندر تم استری کی طرح مان کرکے بیٹھو ہم تمکو بنتی کرکے مناویں جب استری روپ موہن پیارے روٹھکر بیٹھے تب شری کرشن روپ رادھا بار بار اُنکے چرنوں پر گر کر منانے لگی لیکن شیام سندر نے نہ مانکر اُسوقت ایسی مایا اپنی رادھا پیاری پر پھیلا دی کہ رادھا پیاری کو اس بات کا گیان نہیں رہا کہ میں استری ہوں تب وہ موہن پیارے کے چرنوں پر سر دھر کر رونے لگی یہ حال رادھا پیاری کا دیکھکر بیکنٹھ ناتھ نے اپنی مایا ہر کر رادھا پیاری سے کہا کہ میں تو تیرے کہنے سے روٹھکر بیٹھا تھا تو کسواسطے گھبرا گئی جب رادھا پیاری کا چت ٹھکانے ہوا اور اُسنے اپنا منھ درپن میں دیکھا تب لجت ہوکر کریٹ اور مکٹ آدک اُتار ڈالا اور استری کا گہنا اور کپڑا پہن لیا جب تھوڑا دن رہا تب شیام اور شیاما دونوں استری روپ سے بنسی بٹ کو چلے گئے۔

دوہا

چلے ہر کھ بن کنج کو جگل نار کے روپ | اک گوری اک سانوری شوبھا پرم انوپ

جب راہ میں چندراولی سکھی سے بھینٹ ہوئی تب اوسنے پہچانا کہ یے شیام اور شیاما استری روپ بنکر بنسی بٹ میں بہار کرنے جاتے ہیں جب چندراولی نے ہنسکر شیاما سے پوچھا کہ کہو پیاری یہ نئی سکھی سانولی صورت موہنی مورت کہاں سے آئی جو تیرے ساتھ بہار کرنے جاتی ہے تب رادھا پیاری بولی کہ یہ سکھی متھرا میں رہتی ہے میں للتا کے ساتھ وہاں دہی بیچنے گئی تھی میری اور اسکی جان پہچان ہوگئی اسی کارن مجھسے بھینٹ کرنے کو یہاں آئی ہے اسوقت موہن پیارے نے یہ سمجھکر کہ چندراولی کے پہچان لینے سے سب سکھیاں میری ہنسی کرینگی گھونگھٹ سے اپنا منھ چھپا لیا تب چندراولی سکھی بولی کہ اے رادھا تو اس سکھی کو بھی متھرا سے بلاکر اپنے گھر کے پاس ٹکادے کہ جسمیں تو اور یہ دونوں جو بہت سندری اور جوان ہیں شیام سندر سے پریت کرکے اُنکو سکھ دیا کریں اور یہ استری ایسی موہنی روپ ہے کہ جسکو دوسری استری دیکھکر موہت ہوجاے ذرا مجھکو تو اسکا منھ اچھی طرح دکھلاؤ جس میں میری بھی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔

دوہا

ایسے کہہ چندراولی گھبوٹ شیام کر جاے | یہ اب لون کہون ناسنی تریہ سون تریہ شرماے

پھر چندراولی موہنی مورت کا گھونگھٹ اُٹھا کر بولی کہ تم مجھسے کیا لجیا کرتی ہو میں تمکو آگے سے پہچانتی ہوں جب چندراول استری

رُوپ شیام سُندر سے آنکھ لڑا کر اُنکا گال ملنے لگی تب رسِک بہاری نے لجت ہوکر آنکھ نیچی کر لی یہ حال اُنکا دیکھکر چندراولی بولی کہ او رادھا پیاری جب سے تونے اس سکھی سے پریم لگایا تب سے ہم لوگون کی پریت چھوڑ دی تم دونون برندابن کے کنج مین جا کر بہار کرو تمکو اپنے مطلب کے سوائے دُوسرے کا سُکھ اچھّا نہین لگتا جب موہن پیارے نے سمجھا کو یہ مجھکو پہچان گئی ہی اب اِس سے پردہ رکھنا بیکار ہی تب ہنسکر چندراولی کو گلے سے لگا لیا اور داہنی طرف چندراولی اور بائین طرف رادھا پیاری کا ہاتھ پکڑے ہوئے آنند سے بنسی بٹ کو چلے گئے اور رات بھر وہان رادھا پیاری سے بھوگ اور بلاس کیا پرات سمے شیام سُندر پُرش روپ بنکر اپنے مکان پر آئے اور رادھا پیاری اور چندراولی اپنے اپنے گھر گئین۔

دوہا

اَتِ بچتر نندلال کی لیلا للت رسال　　　جو سُکھ دُرلبھ شِو سنک سو لوٹت برجبال

ایک دن رادھا پیاری سولھو سنگار کرکے اپنا منھ درپن مین دیکھنے لگی تو شیام سُندر کی مایا سے آنکھین اپنی پرچھائین دیکھکر یہ سمجھی کہ کوئی دوسری چندر مکھی یہان آئی ہی جو یہ برج مین رہیگی تو موہن پیارے مجھے چھوڑ کر اِس سے پریت کرینگے

دوہا

یہ آئی رکھ لوک تے مہا سُندری نار　　　برج مین تو ایسی نہین کوئی گوپ کمار

ایسا بچار کر رادھا پیاری نے اپنی پرچھائین سے کہا کہ اری تو کون ہی کہان سے آئی ہی ابھی جلدی اپنے گھر چلی جا اس گانون مین نندکشور بڑا ڈھیٹھ رہتا ہی وہ سب برجناریون کو ننگی کر دیتا ہی یہان رہکر تو اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاویگی۔

دوہا

تیرے ہت کی کہت ہون مان چھبے مت مان　　　برج بس کے دُکھ پاوے ہی سُن تو سُگھر سُجان

سورٹھہ

ایسو ڈھیٹھ نہ آن تربھون مین کوؤ کہون　　　جیسو برج مین کان مَن بھائیو سب سون کرت

دوہا

یہ تو بولت ہی نہین اَتِ گربیلی بام　　　دیکھت ہی یہ ریجھ ہین چھیل چھبیلے شیام

سورٹھہ

بھئی سَوت یہ آے ہیر اب یا کے بس بھئے　　　سُو رمرن بھیو آے ایجا یو اُر گرہ دکھ

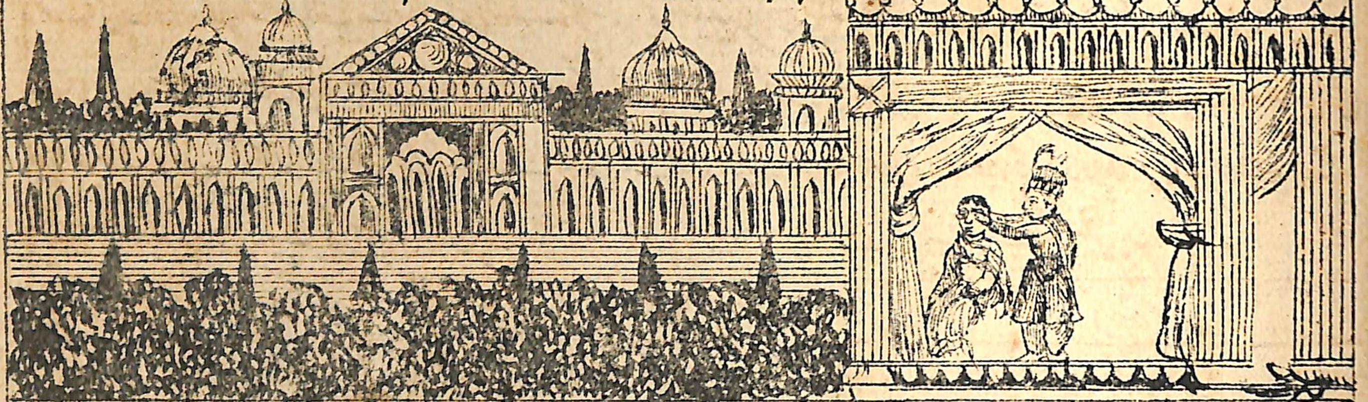
جس سمے رادھا پیاری یہ باتین بورہون کی طرح اپنی پرچھائین سے کرتی تھی اُسی سمے سوہن پیارے نے بھی وہان آکر جھروکھے سے یہ حال اُسکا دیکھا اور رادھا پیاری کو اُنکا آنا معلوم نہین ہوا۔

سورٹھہ

دیکھ جھروکے آے رہے شیام اک ٹک نرکھ　　　اُر آنند نہ سمائے دیکھت پیاری کی چھبے
کہت رسیلی بات جیون جیون تریہ پربمب سون　　　تیون تیون مَن ہرکھات برجباسی پربھ سانورو

جب وہ پرچھائین رادھا پیاری کی کچھ جواب نہ دے کر وہان سے نہین گئی تب رادھا پیاری اُسکو اپنی سوت سمجھکر چھپا کرنے لگی اور موہن پیارے
یہ حال شیاما کا دیکھکر چپ چاپ اُسکے پیچھے چلے گئے اور اپنے دونون ہاتھون سے رادھا پیاری کی آنکھین بند کرکے درپن کو اُلٹ دیا

رادھا پیاری کا سنگار کرکے آئینہ دیکھکر پرچھائین سے نصیحت کرنا اور موہن پیارے کا پیچھے سے آنکی آنکھین بند کرلینا



سورٹھ
لینی سنکھ آن پان پکڑ کے لاڈلی
بھلی کری تم کانھ مین سکھین دُکھے رہی

جب درپن اُلٹ دینے سے وہ استری رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دی تب وہ اُسکو پرچھائین سمجھکر خوش ہوگئی اور شیام سُندر کے ساتھ بہار کرنے لگی جب کچھ دیر بعد موہن پیارے اپنے گھر چلے گئے تب للتا آدِک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر آئین جب شیاما نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا تب للتا سکھی بولی کہ اے پیاری کیا تجھے آج شیام سُندر ملے ہین جو اتنا ہمارا آدر کرتی ہو یہ بات سُنکر رادھا پیاری حال آنے شری کرشن جی اور درپن اُلٹ دینے کا کہکر بولی کہ اے للتا یہ سب سُکھ مجھکو تمھاری کرپا سے ملتا ہے یہ سُنکر للتا سکھی شیاما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگی جسوقت یہ پریم بھری باتین رادھا پیاری سکھیون سے کر رہی تھی اُسی سمے پھر موہن پیارے اپنا سب سنگار کیے نٹور روپ ساجے بنالا برا سے مُرلی بجاتے ہوے رادھا پیاری کو دیکھنے آئے لیکن سکھیون کا جمگھٹ دیکھکر بھیتر نہین گئے برجبالون سے آنکھین لڑاتے نین مٹکاتے ہوے دوسری طرف چلے گئے۔

دوہا سورٹھ
چھب ساگر سکھ کی اودھ گن مندر رس کھان
مُرلی مدھر بجاے پیاری پیاری نام کہہ
موہ لیو من نرین کو رسک نریش سجان
سب کو چیت چراے گئے سدن آنند گھن

جب سکھیون کا من اُنھون نے اپنی چتون سے موہ لیا تب وہ سب کا ماتر ہو کر کہنے لگین کہ یہ سب دوش ہماری آنکھون کا ہے جو شیام سُندر کی چھب دیکھتے ہی موہت ہوگئین اور ہمارا کُل پروار اور لوک لاج چھڑا کر برج گوکل مین ہمکو بدنام کیا اب اُنکی چھب دیکھکر سُکھ پاتی ہین اور ہمکو دن رات اُنکے بِرہ مین سواے دُکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا۔

دوہا سورٹھ دوہا
اب یے لوچن شیام کے سکھی ہمارے نا مہہ
کہا کہین سکھی شیام نینن ہی کو دوش ہے
لالچ لبی جیون مین مرگ آپ بندھاوت آے
اب ہم تلھپت اُن بنا مرت یہی افسوس
لیئے شیام رس روپ لیے شیام لیے اِن ما مہہ
ہٹھ کر بھئے غلام نیک مُند مُسکان پر
روپ لالچی نین تیون بھئے شیام لس جاے
پیسا کھوٹا آپنا پرکھیا کیا دوس

ایسی ایسی باتین سب برجبالا آپسمین کہتی ہوئی شیام سُندر کا نٹور روپ اپنے ہردے مین رکھکر اپنے اپنے گھر چلی گئین لیکن

آنکھون بھر روپ موہنی مورت کا اُنکی آنکھون مین بسا رہتا تھا۔

پریم بھرے چھب سون بھرے بھرے آنند بلاس
کرت انیک بہار روپ راس گن بدھ جگل

جگل مادھری رس بھرے برج مین کرت بلاس
راہ عاشند کار برجباسی جن سکھ کرن

ادھیاے انتیسوان - مُرلی بجانا شری کرشن جی کا -

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح رسک بہاری جی نے کامدیو کا ابھمان توڑنے کے واسطے گوپیون کے ساتھ راس لیلا کی تھی وہ کتھا اپنی بدھ پرمان کہتے ہین من لگا کر سنو کہ جب سے برندابن بہاری نے چیر ہرن لیلا کر کے گوپیون سے سرد پورنماسی کو راس کرنے کے واسطے کہا تھا تب سے سب گوپیان اُسی ابھلاکھا مین ایک ایک دن برس کے برابر سمجھکر کہتی تھین کہ کنوار کا مہینا جلدی آوے تو ہم لوگ پران پیارے کے ساتھ راس لیلا کر کے اپنا جنم سوارتھ کرین جب برکھا رت بیت کر سرد رت آئی تب موہن پیارے نے بچار کیا کہ اپنے بچن پرمان گوپیون سے راس لیلا کرنا چاہیے ایسا سمجھکر کنوار کی پورنماسی کو تین گھڑی رات بیتنے مُرلی منوہر نٹ ملٹ سا جے بنا لابر اسجے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے نٹور روپ بنائے اپنے گھر سے نکلکر بن مین جا پہونچے تو کیا دیکھا کہ اُس سمے چندرمان نے ایک کلا اپنی جو شری مہادیوجی کے پاس رہتی ہے وہ بھی لاکر سولھون کلا سے پرکاش کیا ہے اور جمنا جل موتی کے برابر نرمل ہو کر بہہ رہا ہے اور رنگ پھول رہے ہین ہریالی گھٹا ٹوپ درختون کی چاندنی مین بہت شوبھا دے رہی ہے آکاش مین تارے کھل رہے ہین اور شیتل مند سگندھ ہوا بھکر جمنا جی لہرین لے رہی ہین۔

دوہا	شری برندابن دھام کی شوبھا پرم پنیت اور سکل سکھ دھام بیکنٹھ آدک شیام کے		برن سکے کب کون بدھ حسن بدھ بچن سنیت یہ بہار لکھ رام تا نے اَتِ سُندر سکھد
سورٹھہ			

اے راجا اُس سمے موہن پیارے ایسے سُندر معلوم ہوتے تھے کہ جنکے اوپر ہزارون کامدیو کو نچھاور کر ڈالے ایسی شوبھا دیکھکر کرشن جی نے ایک اونچے درخت پر بیٹھکر جوگ مایا سنجگت مُرلی پریم سے بجائی اور اوسکی دھن مین شری رادھا اور گوپیون کا نام لے لے کر اُنکو اپنے پاس بلانے لگے اُسوقت ایسی مایا بیکنٹھ ناتھ نے کر دی کہ جن جن برجبالاؤن نے اُنکو اپنا پتی بنانے کی اچھا سے پوجا اور برت کیا تھا انھین کو وہ مرلی سُن پڑی اور کسی کو نہین سُن پڑی اور موہن پیارے نے بنسی مین من ہرنے والا اور کام بڑھانے والا ایسا راگ گایا کہ جسکی آواز سنتے ہی شیاما آدک سولہ ہزار گوپیان کام آتر ہو کر موہت ہو گئین اور لاج کاج چھوڑ کر الٹا پلٹا سنگار کر کے اسطرح برندابن کو دوڑین جسطرح ساون بھادون مین ندی اور نالون کا پانی سمندر کی طرف زور سے بہتا ہے۔

دوہا	ادھر مدھر مرلی دھرے مرلید ھر سکھدین ربہیو نہ من مین دھیر باجی باجی کہہ اُٹھین		دھن سن موہین گوپکا تن من پر گئے بین بیاکل مہا شریر سن مُرلی برج کی تر ن
سورٹھہ			

کبت

باجی بوکرائین باجی دیکھبے کو دھائین باجی اکلائین سن بنسی بنی دھر کی باجی نہین بولین باجی سنگ لاگ ڈولین باجی کو سبر گئی سُدھ بدھ گھر کی		باجی نا نکھارین چیر باجی نادھرین دھیر باجی کے اُٹھی پیر بانی بھر کی باجی کہین باجی باجی کہین کمان باجی۔ بی بی باجی بنسی سانورے سندر کی

اے راجا پریکھیت جو گوپی گاے دُھتی تھی اُسکے ہاتھ سے دودھ کا برتن گر پڑا اور جو بھوجن کرتی تھی اُسنے کور چھوڑ کر ہاتھ بھی نہین دھویا اور
جو رسوئین بناتی تھی اور دودھ آگ پر چڑھائے تھی اُسنے اُسی طرح چولھے پر چھوڑ دیا اور جو سُرمہ اور کاجل لگاتی تھی وہ دوسری آنکھ
مین بنا لگائے اُٹھ دوڑی اور جو اپنے پت کے پاس ننگی اَچیت سُوتی تھی وہ اُسی طرح ننگی بنی گئی اور جو لڑکے کو دودھ پلاتی تھی وہ اُسے
روتا چھوڑ کر چل نکلی اور جو اپنے پت کو بھوجن کراتی تھی وہ بنا کھلائے اُٹھ چلی اور جو برجبالا موہن پیارے کی چرچا کر رہی تھی وہ
اُسے چھوڑ کر اُٹھ بھاگی اور گھبراہٹ سے ایک نے دوسرے کا حال نہین پوچھا کہ تو کہان جاتی ہے اور مارے گھبراہٹ کے ہاتھ
کا گہنا پانوٗن مین اور گلے کا گہنا بازو پر باندھ لیا اور لہنگے کی جگہ چادر پہنکر ساری اوڑھ لی اور جلدی کے مارے چولی ہاتھ مین
لیے ہوے اُٹھ دوڑی اور اپنے گھر والون کا کہنا کسی نے نہین مانا۔

	دوہا	
پریت لگی برجبا تھ سے تن من کی سُدھ نانہہ یا بدھ جو جا بدھ ہتی سُدھ بُدھ سبے بسار		جتنے بھوکھن بانہہ کے پہرے جا نگمن مانہہ بھاج چلین برجراج پے لاج کاج دھر دوار

بن مین مُرلی بجانا شری کرشن جی کا اور دوڑانا سب گوپیون کا



جب ایک گوپی جو اپنے پت کے پاس سُوتی تھی اُٹھکر بھاگ چلی اور اُسکے پُرش نے اُسکو زبردستی پکڑ کر نہین جانے دیا تب وہ برجبالا
شری کرشن جی کے دھیان مین تن اپنا تیاگ کر دیبہ روپ سے سب گوپیون سے پہلے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچی شری کرشن
چندر مانتھ نے اُسکی پریت اور بھگت دیکھکر اُسے مکت پدوی دی۔ اتنی کتھا سُنکر راجا پریکھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس گوپی نے
تو شری کرشن جی کو پرمیشور جانکر پریت نہین کی تھی بلکہ کام دیو کے بس ہو کر اپنی جان دی تھی پھر کسطرح مکت پائی یہ بات سُنتے ہی
شکدیو جی کرودھت ہو کر بولے کہ اے راجا مین نے کئی بار تجھکو سمجھایا لیکن تو سچ نہین مانتا ہے۔ پرمیشور نرگن روپ
ہو کر سب جیون کے مالک ہین وہ ہمیشہ ایک طرح پر رہتے ہین جسطرح پارس پتھر سے لوہا جان مین یا انجان مین چھو کر سونا
ہو جاتا ہو اور اَمرت پینے سے جیو نہین مرتا اسی طرح پرمیشور سے من لگانے والا جیون مکت ہوتا ہو دیکھو جس سسپال سے

پرمیشور کو ایسا برا کہا اور جو پوتنا اور بکتاسر آدک اُنکا پران مارنے کے واسطے آئے تھے اُنکو پرمیشور نے کیسی گت دی ناراین جی دشمنی اور دوستی سے کچھ کام نہ رکھکر کیول اپنی طرف من لگانے والے سے خوش ہوتے ہین کام کرودھ لوبھ موہ کسی طرح سے اُنکو یاد کرنا چاہیے اور جو کوئی دھیان اور اِسمرن مرتے وقت کرتا ہی اُسکی مکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین ہی۔

دوہا	جو سِسپال مہا ادھم ہر کو نندن ہار		تا ہُو کو نج پُر دیو ایسے اَدھم اُدھار

جو آدمی ظاہر مین چھاپا اور تلک لگا کر لوگون کو دکھلانے کے واسطے جپ تپ بھجن کرتا ہی اور بھیتر سے پریت نہین رکھتا اسکا مکت ہونا کٹھن ہی سچے من سے بھگت اور پریت رکھنے والے مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ شری کرشن جی کی کرپا سے بھوساگر پار اتر گئے اُنکا حال کچھ تھوڑا سا کہتے ہین سُنو کہ نند اور جسودا نے اُنکو اپنا بیٹا جانا اور گوپیون نے اُنکو مہا سُندر دیکھکر اپنا پت جانا اور راجا کنس نے اُنکو اپنا دشمن پران لینے والا سمجھا اور گوال بالون نے اُنکو اپنا مِتر جانا اور پانڈوا ور جدبنسیون نے اُنکو اپنا ناتے دار اور بھائی بند جانا اور جوگیون اور منیشورون نے پرمیشور بھاو مانا تھا اِن سب کو بیکنٹھ ناتھ نے کرتارتھ کر دیا جو ایک گوپی اُنسے پریت لگا کر مکت ہوئی تو کون اَشچرج کی بات ہی یہ بات سُنتے ہی راجا پرچھت نے بنتی کیا کہ اَی مہاراج اب میرا سندیہہ چھوٹ گیا کرپا کرکے آگے کتھا سنایئے شُکدیو جی بولے کہ اَی راجا پرچھت جب رادھا پیاری آدک سولہ ہزار برج بالا بڑی اُمنگ سے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچین اُسوقت شیام سُندر کیسے شوبھایمان معلوم ہوتے تھے جیسے تارون مین چندرمان شوبھایمان ہوتا ہی اور موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی سب گوپیان اُنپر موہت ہوکر جب آنکھون کی راہ سے روپ رس پینے لگین تب برندابن بہاری نے پہلے اُنکی کُشل پوچھ کر پھر رکھائی سے کہا کہ تمھارے آنے سے مین خوش ہوا جو کچھ تم کہو وہ مین کرون لیکن رات کے وقت جو بھوت پریت سے ڈر کھا جانے کا وقت ہی تم لوگ جوان جوان اِستریان اپنے اپنے کل اور پروار کی پریت چھوڑ کر اُلٹا پلٹا سنگار کیے بورہون کی طرح گھبرائی ہوئی یہان کیا کرنے آئی ہو۔

دوہا	تم اپنو گھر چھاڑ کے کیون آئین بَن ماہنہ		رَین سمَی کل کی بدھو گھر تج کہون نہ جانہ

تمھارے گھر والے تمکو ڈھونڈھتے ہونگے جو تمکو چاندنی رات مین بھوگ اور بلاس کی اچھا ہوئی تھی تو اپنے اپنے پت کے ساتھ کرتین اور جو مجھے پریم کی راہ سے دیکھنے آئی ہون تو مین بھی اپنے ساتھ پریت کرنے والون سے پریت کرتا ہون لیکن اِستری کو اپنے پت کی آگیا ماننا اور لوک لاج کا ڈر رکھنا جپ اور تپ کے برابر ہوتا ہی بید اور شاستر مین ایسا لکھتے ہین کہ جو اِستری اپنے پت کو اندھا کانا کبڑا لولا لنگڑا کروپ کُٹل لمپٹ جواری روگی دَرِدری کوڑھی کیسا ہی اَوگنون سے بھرا ہو پرمیشور کے برابر سمجھکر پریم پوربک اُسکی سیوا اور ٹہل کرتی ہی وہ سنسار مین منو کا سنا پا کر انت سمے مکت پاتی ہی اور اُسکو سب کوئی کُلونتی کہتا ہی اور جو اِستری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر نہ جانکر اُسکی نِندا کرتی ہی یا اُسکو برا کہکر اُسکی سیوا نہین کرتی ہی یا دوسرے پرش سے پریت رکھتی ہی اُسکو لوک نندا کا ڈر لگا رہکر من با چھت پھل نہین ملتا ہی اور مرنے کے پیچھے نرک مین جاکر دُکھ بھوگتی ہی اور جیسا ہم دور سے تمھاری بھگت اور پریت کرنے مین خوش تھے ویسا یہان آنے سے خوش نہین ہوے کسواسطے کہ رات کو یہان چلے آنے مین تمھارے گھر والے بُرا مان کر سب برجباسی ہمکو اور تمکو بدنام کرینگے بھلا جو کچھ تمنے کیا وہ اچھا کیا اب تم چاندنی اور بن اور جمنا جی کی شوبھا دیکھ چکین اب گھر جاکر اپنے اپنے پت کی سیوا اور ٹہل پریم پوربک کرو جسمین تمھارا بھلا ہو۔

دوہا سورٹھہ	نج پت رنج پر پت بھجے تر یہ کلین نہین ہوے جو تن کو پت دیو کہت بید مین بھی کہو ن	مرے نرک جیوت جگت بھلو کہے نہین کوے کرو انکھین کی سیو جو تم چاہت سکھ لین

ای راجا یہ بات گیان رُوپی سُنتے ہی سب برجبالا سوچ مین ہوکر سر نیچے کرکے ٹھنڈی ٹھنڈی سانس لیکر زمین ناخن سے کھودنے لگین اور چپ چاپ تصویر کی طرح ہوکر برہ ساگر مین ڈوب گئین اور آنسو بہانے سے سُرمہ اور کاجل آنکھون بہکر گالون پر پھیلا یا اور کسی برجبالا کی بیسر لوٹ کر گر پڑی اور پہلے خوشی سے جو منہ اُنکا لال تھا وہ پیلا پڑ گیا۔

دوہا	سُنکر بچن سُن شیام کے جُوت اُٹھین اکلاے	چکرت بھئین من گن رہین مکھ کچھ بچن نہ آئے

تین جو برجبالا بہت چتر تھین وہ برہ کی آگ مین جلکر یون بولین کہ ای شیام سُندر تم بڑے ٹھگ ہو کہ پہلے تو تمنے مرلی بجا کر سب کسی کا نام لے لیکر اپنے پاس بُلایا اور اچانک مین گیان دھیان تن من ہمارا تمھاری موہنی مورت اور ہنسی کی آواز نے ہر لیا اب تم کٹھور زبانی سے بید اور شاستر سمجھا کر ہمارا پران لیا چاہتے ہو ای موہن پیارے جیسے تمنے رات کو ہمین بُلایا ہو ویسے ہی ہماری اچھا بھی پوری کرو ہم لوگون نے بید و شاستر کی مرجاد اور لوک کی لاج اور کل پر وار کی پریت کو تیاگ کر تمھارے چرنون سے جنکا دھیان بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگ کرتے ہین پریت لگائی ہو ہم آد پرش کو چھوڑکر البیا دھرم نہین سیکھتین کر سنساری مایا جال مین پھنسکر خراب ہوئین سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے کسی کا بھلا نہین ہوتا ہی اور من ہمارا تمھارے پریم مین پھنس رہا ہی اسلیے گرہستی کے کام مین نہین لگتا تمھارے چرن چھوڑکر ایک قدم ہمکو جانا مشکل ہی اتنی دور گھر کسطرح جاوین۔

دوہا سورٹھہ	اب تمکو یہ اُچت نہین سُنو شیام سکھ راس پاپ پُن کہہ ناتھ یہ تو ہم جانین نہین	من ہمرو اپناے کے ہمکو کرت نراس بکی تمھارے ہاتھ ادھر امرت کے لوبھ سے

ای نہا پربھو ہم لوگ ابلا نا تھ کچھ جھوٹھ اور کپٹ نجانکر تمکو اپنا پت منسا سے جانتی ہین تمھاری مند مسکان نے سب برجبالاؤن کو موہ لیا دوسرے تمھاری سہاونی مرلی ایسی ملی ہو کہ جسکی آواز سُنتے ہی چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا اور تمھارے چرنون کی پریت کرنے والا آدمی اپنے کل اور پریوار کا پریم چھوڑکر لوک نندا کا کچھ ڈر نہین رکھتا ہی اور اُسکے ساتھ تم بھی پریت رکھتے ہو پرنتُ اب یہ بات ہمکو جھوٹھ معلوم دیتی ہی کسواسطے کہ ہم لوگ تمھارے پریم مین اسوقت جنگل مین دوڑی آئین اور تم اپنے پاس سے ہمکو کھدیرتے ہو اور یہ بھی لوگ کہتے ہین کہ ایک من کا حال دوسرا آدمی جس سے وہ پریت کرے جانتا ہی یہ بھی تمنے کہنے کے واسطے بنا دیا ہی نہین تو ہماری پریت کی درد کو تم خیال کرتے سوا اسکے بید اور شاستر کے موافق جبتک تمھارا چاہنے والا سنساری مایا سے من اپنا برکت نہین کرتا تب تک تمھارے پاس اُسکا پہونچنا کٹھن ہی اور اسی شاستر کے پرمان سے ہم لوگ بھی اپنے گھر والون کی پریت چھوڑکر تمھاری سرن مین آئی ہین جو تم شاستر کو جھوٹھا کرکے ہمارے چاہنے پر بھی ہم لوگون سے پریت نہین رکھتے تو ہمارا من جو تمنے ہر لیا ہی وہ پھیر دو نہین تو ہمکو اپنی داسی بناؤ جو پر گٹ مین تم ہمکو چھوڑ دوگے تو ہمین ہمارا کچھ بس نہین ہی لیکن ہردے مین جو تمھارا باس اٹھون پہر رہتا ہی وہان سے بھاگ کر کہان جاؤگے۔

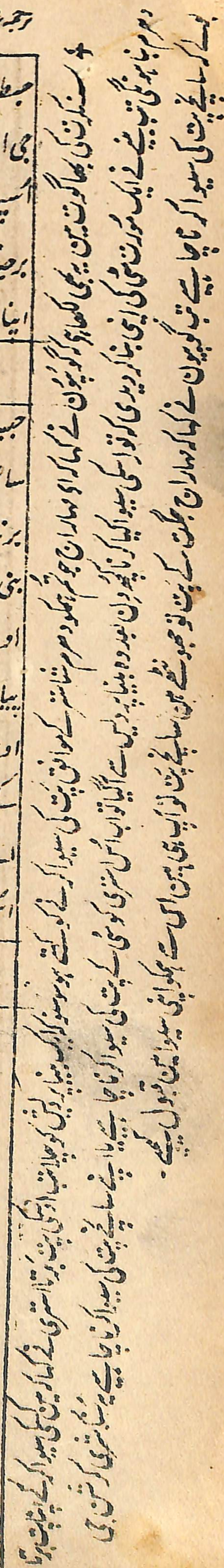
دوہا	کر چھٹکاے جات ہو ابل جان کے موتہ	ہردے سے جب جاؤگے مرد گنون گی تو تہہ

جسطرح تمھارے چرنون کی سیوا لچھمی جی بیکنٹھ مین کرتی ہین اسی طرح ہمکو بھی تمھارا چرناربند پیارا ہے جن چرنون کی دھور ملنے کیواسطے شری برمھا جی اور شری مہادیو جی آدِ دیوتا چاہنا رکھتے ہین وہ چرن کمل ہم کسطرح چھوڑ دین اس موہنی مورت کی ہم لوگ داسی ہوکر اپنا تن من دھن اُسپر نچھاور سمجھتی ہین تینون لوک مین کون ایسا جیو جڑ یا چیتن ہے جو تمھاری چھب دیکھنے اور بنسی کی دھن سُننے سے موہت نہو جاے اے برجناتھ تمھارا نام دین دیال ہے اور تمسے زیادہ دنیا مین کوئی دین نہوگا اسلیے دیال ہوکر ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھاری برہ کی آگین اپنا بدن جلا کر مرتے وقت یہ اچھا کرینگی کہ سو جنم تک تمھاری داسی ہوکر سیوا کیا کرین تب ہمارے مرنے کا تمکو دوش ہوگا۔+

دوہا	برہ بجل لکھ گوپکین کرپا سندھ بھگوان		اُمنگ اُٹھے ورگ بھر لیے دین بچن سُن کان	

جب بیکنٹھ ناتھ نے بچی پریت گوپیون کی دیکھی تب بڑے پریم سے سب گوپیون کو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ جو تمھاری ایسی ہی اچھا ہے تو میرے ساتھ راس منڈل کرو یہ بات سُنتے ہی سب گوپیان اسطرح خوش ہوگئین جسطرح مچھلی کو گرم بالو سے اُٹھا کر کوئی پانی مین ڈال دے پھر برندابن بہاری نے جوگ مایا کو بُلا کر آگیا دی کہ تم ہماری راس لیلا کرنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا جمنا کنارے طیار کرکے یہان بنی رہو اور راس برجبالاؤن کو گہنا اور کپڑا آدِک جس چیز کی ضرورت ہو وہ دو یہ بات سُنتے ہی جوگ مایا نے اسی وقت ایک چبوترہ گول اور بہت بڑا رتن جٹت طیار کر دیا اور اُسکے چارون طرف کیلے کے کھمبھ گاڑ کر موتیون اور پھولون کی جھالرین اُسمین لگائی تب موہن پیارے نے شری رادھا آدِک گوپیون سمیت وہان جا کر دیکھا تو اُس چبوترے کی شوبھا چاندنی سے بھی چوگنی دکھلائی دی اور چارون طرف جمنا جی کی بالو سفید بچھونے کے برابر ہوکر ایک طرف درختون کی ہریالی بہت اچھی معلوم ہوتی تھی جب اُس چبوترے کے پاس ہر اچھا سے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے اور باجون کے ڈھیر لگ گئے تب سب گوپیون نے جوگ مایا کی آگیا سے وہان جا کر اپنے من کے موافق گہنا اور کپڑا پہن لیا اور سولھون سنگار کرکے بہت طرح کے باجے لیکر شیام سُندر کے پاس آئین اور کام لیس ہوکر اُس چبوترے پر گانے بجانے لگین ۔

راس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ



تب موہن پیارے نے رادھا پیاری کے ساتھ بیچ مین اپنے نج روپ سے رہکر اور سب دو دو گوپیون مین ایک ایک روپ اپنا پرکٹ کر دیا اُسوقت موہن پیارے گوپیون کے بیچ مین ایسے شوبھایمان ہو رہے تھے جیسے سُنہلی مالا کے دانون مین نیل من شوبھا دیتی ہو جب شیام سُندر نے گوپیون کے گلے مین ہاتھ ڈالکر منھ چومنے اور گال چھونے کے پیچھے اُنکو چھاتی سے لگالیا اور بنسی بجا کر بہُت راگ اور راگنی اُنکو سُنائی تب گوپیون کا کلیجا جو برہ کی آگ سے جل رہا تھا موہن پیارے کے چندرمکھ کے چھو جانے سے ٹھنڈھا ہو گیا جب گھومتے وقت برندابن بہاری گوپیون کے پیچھے پیچھے پرچھائین کی طرح پھرتے تھے تب سیتا ما آدک گوپیان اُنکی چھب دیکھکر اور سُندرتائی پر موہت ہو جاتی تھی اور کبھی بانکے بہاری اپنی آنکھ اور بھونھ مٹکا کر اُنکو خوش کرتے تھے اور کبھی اُنکا گانا بجانا سُنکر آپ خوش ہوتے تھے اور کوئی برجبالا اُنکی مرلی چھین کر آپ بجاتی تھی اور کوئی سر ہلا کر گاتی تھی۔

دوہا

ہنسنے چھبین سکھ پاے کے چندر مکھین کی اور ۔ پریم پریت رس بس بھئے پریتم نول کشور

اور اجا دہان اُسوقت ایسا آنند ہو رہا تھا کہ جسکو دیکھکر شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدی دیوتا یہ کہتے تھے کہ بڑا بھاگ برج کی استریون کا ہی کہ جس پر برھم پرمیشور کا درشن ہم لوگون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہی وہ بیکنٹھ ناتھ برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرتے ہین۔

دوہا

دھن دھن کہہ برکھین سمن مدت سکل سرنار ۔ دھن موہن دھن رادھکا دھن ہین گوپ کمار

اور اجا پریکھت جب گوپیون نے ایسی کرپا شری موہن پیارے کی اپنے اوپر دیکھی تب ابھمان سے کہنے لگین کہ ہمارے برابر سُندر کوئی دوسری استری نہ ہوگی اسی سے من ہرن پیارے ہم لوگون کے بس مین ہو کر بہُت پیار کرتے ہین ترلوکی ناتھ کو ہمنے تالی بجا کر نچا دیا اب بنا اگیا ہمارے یہ کچھ نہین کر سکتے ہین ایسا بچار کرکے ایک گوپی بولی کہ اے نندکشور میرے پانون ناچتے ناچتے دکھنے لگے اور کوئی انکا ہاتھ پکڑ کر بیٹھ گئی اور کوئی کندھا تھام کر کھڑی ہو رہی۔

دوہا

یاہی بدھ برج سُندرن دیت پرم سُکھ شیام ۔ لکھ پت گت آدھین ات بھئین گربتا بام

سورٹھہ

پرم پریم کی کھان روپ شیل گن آگری ۔ کیون نہ کرین ابھمان جنکے بس تربھون پتی

اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے پریکھت جب گوپیان لاج اور دھرم چھوڑ کر بیکنٹھ ناتھ کو پاپ کی نگاہ سے دیکھنے لگین تب شری کرشن کرپا پرہاری نے بچار کیا کہ یہ سب برجبالا مجھے اگیان کی راہ سے اپنا پت جانکر بدن سے بدن لپٹاتی ہین اور مجھے اپنے بھگتون کی سب بات اچھی معلوم ہوتی ہی پر ابھمان اچھا نہین لگتا اسیلیے مین انکو اکیلا چھوڑ کر انتردھیان ہو جاؤن تو غرور انکا ٹوٹ جائیگا دیکھین میرے جانے کے پیچھے یہ لوگ بن مین کیا کرتی ہین۔

سورٹھہ دوہا

یہ بچار جیہ جان لے پربھان گاڑ سنگ ۔ ہو گئے انتردھیان برجباسی پرتھ سنگ تے
ان جانیو ہر بس کیو لاڈلین من ابھمان ۔ پربھو انترجامی بھئے چھن مین انتردھیان

ادھیائے تیسوان ڈھونڈھنا گوپیون کا شری کرشن جی کو

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای مہاراج شری کرشن جی کے انتردھیان ہونے کے پیچھے گوپیون کا کیا حال ہوا شکدیوجی بولے کہ ای راجا جب راس منڈل مین شری کرشن مہاراج شری رادھا مہارانی سمیت انتردھیان ہوگئے تب سب گوپیون کا سُکھ اور بلاس سپنے کی دولت کی طرح جاتا رہا اور سب برجبالا اسطرح بیکل ہوگئین جسطرح ہرنی اپنے غول سے بچھڑ کر گھبراتی ہی جب چیت کچھ ٹھکانے ہوا تب آپسمین کہنے لگین

کبت

جسنی کی آواز سُن آئین تج لوگ لاج سوئی برجراج سباج سب ہی چھپے گئے	مند مسکائے کے کبھا من ہاے ہاے روپ رس پیار پریم جیتون چتے گئے
کے بلدیو نیچ بان سے ماری تان لے کے تم پران لاج ہمری رتے گئے	لوہ نرلک کچھ چاہنا ہماری شیام موہن دکھا روپ موہن کتے گئے

دوسری گوپی بولی کہ وہ چیت چور اسی برندابن کی کنجون مین کہین چھپا ہوگا یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا شیام سندر کا نام لے لیکر چارون طرف جمنا کے کنارے اور بن مین پکار پکار کر کہنے لگین کہ ہے پران ناتھ ہمین چھوڑ تم کہان چلے گئے جب گوپیان انکو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئین اور روتے روتے آنکھون مین اندھیرا چھا گیا تب انکی وہ دشا ہوگئی جیسے سانپ مَن کھو جانے سے بیاکل ہوجاتا ہی اور مچھلی بغیر پانی کے تڑپنے لگتی ہی

دوہا	یہ بدھ ہو سب کھوجت پھرین برہ آتر برجبال	کھین بکل پاوت نہین کت کھوجین نندلال

ایسے مہادکھ مین ایک گوپی بولی کہ ای سکھی منہرن پیارے مجھے چھوڑ کر کہان چلے گئے ابھی تو میرے گلے مین ہاتھ ڈالے کھڑے تھے تم لوگون مین سے کسی نے جاتے دیکھا ہی یہ سنکر دوسری گوپی جو برہ کی آگ مین جل رہی تھی ہاے مار کر کہنے لگی کہ اری باوری جو مین انکو دیکھتی تو کسواسطے جانے دیتی ہم لوگ تو انکی سیوا منسا باچا کرمنا سے کرتی تھین نہ معلوم کون ایسا اپرادھ ہوا جو آدھی رات کو اس بن مین ہمین اکیلے چھوڑ کر چلے گئے اسی طرح سب برجبالا اپنا اپنا دکھ ایک دوسرے سے کہکر بہت بلاپ کرکے بولین کہ ای برجناتھ ہم لوگ ابلا اناتھ کو تم اتنا دکھ دیتے ہو ہمنے اپنا تن من دونون تمھارے اوپر نچھاور کر دیا ہی اسلیے ہم لوگون کو بنا دام کی داسی سمجھکر جلدی اپنا درشن دیو جب بہت بلاپ کرنے اور ڈھونڈھنے پر بھی کہین کچھ پتا موہن پیارے کا نہین ملا تب بڑی آہ ماز سے بولین کہ ای پرمیشور ہم ابلا اناتھ کہان جاکر انھین ڈھونڈھین اور کس سے اپنا دکھ کہین اور کون ایسا اُپاے کرین کہ ہمین ہمارا چیت چور نندکشور ملجاے یہان آدھی رات کو تو کوئی راہی بٹوہی بھی نہین دکھلائی دیتا جس سے انکا پتا پوچھین جسوقت سب گوپیان اس طرح بلاپ کر رہی تھین اسوقت ایک سکھی بولی کہ سُنو پیاریو اس بن مین جتنے درخت اور ریش اور پنچھی دیکھتے ہو یہ سب پچھلے جنم کے رکھ اور منی ہین انھون نے کرشن لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے برج مین جنم لیا ہی ان لوگون نے شیام سندر کو ضرور دیکھا ہوگا اِنسے انکا حال پوچھو تو معلوم ہوسکتا ہی یہ سُنکر سب برجبالا باورہون کی طرح جانورون اور درختون سے پوچھنے لگین کہ ابھی موہن پیارا ہمارا من چُرا کر مارے ڈر کے بھاگ گیا ہی تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ دوسری سکھی بولی کہ ہے گولر پیپر برگد کٹھر ابیر پاکر نیم مولسری جامن آم املی کدم بیل فالسہ اوک کے برچھ تم لوگ پر اُپکار کرنے کے واسطے مرت لوک مین جنم لے کر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سبکو سُکھ دیتے ہو ہم لوگون کا سب ہر کر نندلال جی انتردھیان ہوگئے ہین تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ اور سکھی نے کہا کہ ہے کچنار چمپا کے برچھ تمنے کہین نندکمار کو دیکھا ہی دوسری نے پوچھا کہ ہے تلسی تم شیام سندر کو بہت پیاری ہو وہ تمھارے بنا

بھوجن نہین کرتے اُنکا حال تمکو ضرور معلوم ہوگا۔

دوہا	شری تلسی کو دیکھ کے جیہ کی کہت سُناے	ماکھن پربھ کی پران پریہ پریتم دیو بتاے

انتر دھیان ہونا شری کرشن جی کا اور ڈھونڈھنا گوپیون کا



دوسری برجبالا نے کہا کہ ای آنار تیرے دانت نکلے رہنے سے ہمین معلوم ہوتا ہو کہ تو نے نند لال جی کو ضرور دیکھا ہوگا دوسری بولی کہ کیلا تیرے نرم نرم پتون پر موہن پیارے ہمیشہ بھوجن کیا کرتے تھے دیا کرکے ہمکو اُنکا پتا بتا دے اب اُنکے برہ کا دُکھ ہمسے سہا نہین جاتا دوسری کہنے لگی کہ ای اشوک کے برچھ تیرا نام پرمیشور نے اسی واسطے اشوک رکھا ہو کہ جسمین تو دوسرون کا شوک مٹا دے ہم لوگ شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تو نے اُنکو دیکھا ہو تو بتلا دے اور ہمارا شوک چھڑا دے نہین تو آج سے اپنا نام اشوک مت رکھ۔ دوسری نے کہا کہ ای چندن تجھکو نند کمار جی بہت پیار اجانکر اپنے بدن مین لگاتے تھے تو اُنکو جانتا ہو تو بتلا کر جگت مین جس لے لے۔

دوہا	ماکھن پربھ جن درسن سوگن پرست شیام شریر	تنکو بھینٹ گو بیکا مٹت اُر کی پیر

دوسری بولی کہ ای جوہی مالتی نواڑی چمیلی کے پھول تمنے اسطرف موہن پیارے ہمارے کو جاتے دیکھا ہو تمھارا روپ دیکھنے سے ہمکو معلوم ہوتا ہو کہ وہ اپنا ہاتھ تمپر پھیرتے گئے ہین اسلیے تم لوگ خوشی سے پھولے ہوے ہماری ہنسی کرتے ہو دوسری بولی کہ ای کیتکی کے پھول تیری سگندھ لینے کے واسطے دیش دیش کے بھونرے آتے ہین ہم دُکھیون پر دیال ہو کر اُنسے شیام سندر کا پتا پوچھکر ہمسے بتلا دے دوسری نے کہا کہ ای پرتھی تیرے اوپر بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ کرپا کرتے آئے ہین جب تجھکو ہرنیاکش دیت پاتال مین لے گیا تھا تب وہ بارا ہ روپ دھر کر اپنے دانتون پر تجھے اُٹھا لائے تھے اور باون اوتار لے کر راجا بل سے تجھے دان مین لے لیا تھا اسلیے تیرے برابر دوسرے کا بھاگ نہین ہو سکتا تجھکو اُنکا پتا ضرور معلوم ہوگا کیونکہ تیرے اوپر اپنے چرن رکھکر گئے ہین ہمکو اپنے اوپر پچھا ور سمجھکر جلدی اُنکا پتا بتا دے۔

دوہا	چرن کمل جگدیش کو سدا رہے تم شیس	ماکھن ایش بتاے کے ہمسے لیو اشیس

اور اجب بہت پوچھنے پر بھی کسی نے پتا شیام سندر کا نہین تبلایا تب بہت بلاپ کرکے چارونطرف اُنکو ڈھونڈھنے لگین

اُنکی یہ دشا دیکھکر سب پشُو پنچھی اور برچھ اُس بن کے اِتنا سوچ کرتے تھے کہ جسکا حال کہا نہین جاتا اُسی وقت ایک گوپی نے شری کرشن جی کے پانون کا چنھ دیکھکر سب گوپیون کو دکھلایا وہ نشان دیکھتے ہی سب گوپیون نے وہان کی دھور اُٹھا کر اپنی آنکھون سے لگائی اور اُس پرتھوی کو چوم کر کہنے لگین کہ بھلا اُس چِت چور کا پتا تو لگا کہ اِسی طرف کو گیا ہی پھر تو سب گوپیان اُنکے چرن کی چنھ کو دیکھتی ہوئین آگے کو چلین جب تھوڑی دور اور بڑھین تب ایک استری کے پانون کا بھی نشان دیکھ پڑا جب اُسکو دیکھکر گوپیون کو بہت ڈاہ پیدا ہوا تب بڑے دُکھ سے آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو سنشیا ما اُنکو بہت پیاری ہی جو اُسکو اپنے ساتھ لے گئے ہین شیاما نے پچھلے جنم مین شری مہادیو اور پاربتی جی کا بڑا تپ کیا تھا جو اکیلے مین شیام سُندر کے ساتھ سُکھ اُٹھاتی ہی اور ہم لوگ اُنکے برہ مین رات کو بھٹکتی پھرتی ہین۔ دوسری سکھی بولی کہ شری کرشن جی کا دھیان اور اِستمرن کرنے والا مکت پدوی پاتا ہی لیکن سنشیا ما کی برابری وہ بھی نہین کر سکتا کہ وہ تو نند کُمار کا مُنھ چوم کر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہی۔

دوہا | وہ ایسی بڑبھاگ ہی سُندر سُگھر سُجان | | ناتھن پریم کے سنگ مین آدھر کرے مدھ پان

اِسی طرح سب نے سوچ کرتے ہوے تھوڑی دُور آگے جا کر کیا دیکھا کہ وہان رادھا پیاری کے پانون کا چنھ نہین ہی کیول موہن پیارے کے چرنون کا چنھ دکھلائی دیتا ہی تب آپس مین کہنے لگین کہ معلوم ہوتا ہی کہ یہان سے موہن پیارے اسنیہ کے بس ہو کر رادھا پیاری کو اپنے کندھے پر چڑھا کر لے گئے ہین جب تھوڑی دور اور آگے جا کر گھاس جمی ہونے سے کچھ نشان پانون کا زمین پر نہین دیکھ پڑا تب بہت بیاکل ہو کر وہان سے پھرنے لگین تب ایک جگہ نرم نرم پتون کے بچھونے پر رادھا پیاری کا جڑاؤ درپن پڑا ہوا پایا کہ ایک سکھی نے کہا کہ اے سکھی یہان من ہرن پیارے نے بیٹھکر رادھا پیاری کا سنگار کر کے اُسکی چوٹی پھولون سے اپنے ہاتھ گوندھی ہی اُسوقت پیچھے بیٹھنے سے موہن پیارے کا منھ رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دیا اِس سے اُسنے درپن لیکر دیکھا تھا جسمین اُنکی موہنی مورت مجھے دکھلائی دیکر میرا چیندر مکھ اُنکو دیکھ پڑے یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا سونیا ڈاہ سے اور بھی زیادہ بیاکل ہو کر موہن پیارے کو ڈھونڈھتی ہوئی تھوڑی دور اور آگے گئین تو کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اکیلی بن مین کھڑی ہوئی ہاتھ پسارے الیسا رو رہی ہی جیسے سانپ من کھو جانے سے بیکل ہو جاتا ہی اور سنشیا ما کا بلاپ دیکھکر سب پشُو اور پنچھی اور درخت اُس بن کے روتے تھے اور اتیا ماردُکر کہتی تھی کہ ہے پران پیارے رات کو مجھے اکیلے بن مین چھوڑ کر کہان چلے گئے اپنی داسی سمجھکر میری سُدھ لیو رادھا پیاری کو دیکھتے ہی سب برجبالا ایسی خوش ہوئین جیسے کسی کا گیا ہوا مال آدھا ملجاے۔

دوہا سورٹھہ | جِت تِت نے دھائین سبن برج سُندر اکلاے
کہان گئے گوپال بار بار پوچھت سبے | | بیاکل لکھ اتِ لاڈلی لیکھو کنٹھ لگاے
مُرچھہ بہی نہہ کال مکھ تے بچن نہ آدہی

جب للتا آدِک گوپیون کے دیکھنے سے رادھا پیاری کا رونا کچھ کم ہوا تب ٹھنڈھی سانس لے کر بولی۔

دوہا | کا پوچھو موسون سکھی سوہن کی نٹھراے | | نہین جانون وہ کِت گئے موہو کو جھٹکاے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکشت شری رادھا مہارانی کے چھوڑ جانے کا کارن یہ ہی کہ جب شیام سُندر نے شری رادھا جی سمیت انتردھیان ہو کر بہت گہنا پھولون کا بنا کر سنشیا کو پہنایا اور راس سے بھوگ اور بلاس کر کے بہت سُکھ دیا تب سنشیا نے ابھمان کی راہ سے بچار کیا کہ میرے برابر کوئی دوسری استری سُندر نہوگی موہن پیارے کو مین نے بس کر لیا

اُنھون نے کیول میری پرستنتا کے واسطے برجبالاؤن کو بُلا کر راس منڈل کیا تھا کیونکہ سب کو چھوڑ کر مجھی کو اپنے ساتھ لائے ہین ایسا سمجھکر رادھا پیاری بولی کہ اے من موہن پیارے میرے پانوٗن ناچنے اور راہ چلنے سے دُکھنے لگے اسلیے مجھسے پیدل نہین چلا جاتا مجھے اپنے کندھے پر چڑھا کر لیچلو یہ بات سُنتے ہی کہ اب یہ ہماری بھگوان نے جانا کہ اِسنے میری مہمانہ جانکر ابھمان کیا اسلیے کچھ ڈنڈ اِسکا کرنا چاہیے ایسا بچار کر سشیام سُندر نے اپنی پیٹھ جھکا دی اور مسکرا کر رادھا جی سے کہا کہ آؤ میرے کندھے پر چڑھو جیسے سشیاما نے ایک پیر اُٹھا کر کندھے پر بیٹھنا چاہا ویسے آپ انتردھیان ہوگئے تب سشیاما اسی طرح کھڑی رہگئی ـ

دوہا — چکت بھئی تب ناگری کہان گئے برج سشیام / مین کیھو ابھمان نار بُدھ رادھے سمرا
سورٹھہ — ماکھن پر بُجھ کو برہ دُکھ کا سون برنو جاے
دوہا — مَن ہی مَن پچھتات اتِ بھُولی تن سدھ بام / وے پریہ پرم سجان جان لئی موہت کی / اپنو دوشش بچار کے بار بار پچھتاے

اور اجب گوپیون نے دِھیرج دے کر رادھا پیاری سے پوچھا تب اُسنے اپنے ابھمان کرنے اور سشیام سُندر کے انتردھیان ہونے کا حال جیون کا تیون کہہ سُنایا جب گوپیون نے سشیاما کو بھی اپنی طرح برہ کی آگ مین جلتے ہوے دیکھا تب بلاپ کر کے بولین کہ اے برجناتھ تمھارے بجوگ مین ہمکو ایک ساعت کلپ کے برابر معلوم ہوکر پران نکلا چاہتا ہے جلدی دیال ہوکر درشن دیو جب بہت ڈھونڈھتے پر بھی کہین پتا اُنکا نہ پایا تب نراس ہوکر بلاپ کرنے لگین

کبت

برہا نل ڈاڑھی سب ٹھاڑھی سی گرین بھوم گاڑھی پیر باڑھی نج ہاتھ دھُنین ماتھ ہی
موہن کی ہیت مین اچیت ہوے پُکار اُٹھین اب سُدھ لیت ناہین ہمری پران ناتھ ہی
کیسی گت کینہہ دین سُکھد برین کاتھ کے بلد یوٗمین جیسے بن پانی[12] مچھلی[12] ہی
دُسہہ ہموٗمین دُو دِنین سے کھوٗمین ات برہ بین تجھوٗمین گوپی روٗمین ایک ساتھ ہی

اُسوقت ایک گوپی جو بڑی چتر تھی بولی کرشنو پیاریو اِس رونے اور دوڑنے سے کچھ کام نہین نکلتا جب وہی کر پا ندھان دیا کرکے اپنا درشن دینگے تبھی مل سکتے ہین نہین تو اُنکا پتا لگنا کٹھن ہے اسلیے سب گوپی ایک جگہ بیٹھکر اُنکا دھیان اور اسمرن کرو تو یقین ہے کہ وہ دُکھ بھنجن نند نندن دیال ہوکر اپنا درشن دینگے یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا جمنا کنارے جہان سشیام سُندر سے الگ ہوئی تھین جاکر اُنکی چرچا اَپسمین کرنے لگین اور راس سُکھ کے استھان چبوترے کو دیکھکر بولین کہ اے من ہرن پیارے جب سے تمنے برج مین جنم لیا تب سے سدا ہماری رچھیا کر کے ہمکو سُکھ دیا آج کیون اِتنے کٹھور اور نردئی ہوکر ہمکو دُکھ کے سمُدر مین ڈبوتے ہو جو ہمکو ہمارا پران ہی لینا تھا تو پہلے ہی گوبردھن پہاڑ ہمارے اوپر کیون نہ گرا دیا ایسے جینے سے مرنا اچھا ہے پھر گوپیون نے جوگ مایا کو جو بہت طرح کا روپ رکھ لیتی تھی اپنے ساتھ لے لیا اور آپس مین شری کرشن جی کی بال لیلا کرنے لگین اُنمین ایک برجبالا نے آپ شری کرشن بنکر جوگ مایا کو پوتنا بنایا اور دودھ پیتے وقت چھاتی کی راہ سے پران اُسکا نکال لیا جب دوسری جسودا بنکر دہی متھنے لگی اور کرشن روپ برجبالا نے دہی اور مٹھے کا برتن توڑ کر گوال روپ گوپیون سمیت ماکھن کھانا شروع کیا تب جسودا اسنے کرودھ کرکے اُنکو اوکھل سے باندھ دیا اُسوقت کرشن روپ گوپی نے جملہ اور ارجن دونون درخت جو گیا باجی تھی اکھاڑ ڈالا

جب اِسی طرح جوگ مایا نے بتناسُر اگھاسُر بکاسُر اور ترناورت راچھس بنکر کرشن روپی برجبالا کو مارنا چاہا تب کرشن رُوپ گوپی نے اُسکو مار گرایا پھر جوگ مایا نے بہت گیووین وہان پرکٹ کردین تب کرشن روپ گوپی اُنکو چرانے لگے جب جوگ مایا نے کالی ناگ بنکر پھپکار مارنا شروع کی تب کرشن رُوپ برجبالا نے اُسکو ناتھ ڈالا دوسری گوپی نے بہت کپڑا لپیٹ کر گوبردھن پہاڑ بنا دیا تب کرشن روپ برجبالا نے اُسکو اُنگلی پر اُٹھا لیا اور پانی کی جگہہ اُس پہاڑ پر درختون کا پتّا برسایا جب درخت کے ہلنے اور پتون کے گرنے سے آواز ہوتی تھی تب سب برجبالا اُسکو سوہن پیارے کے پانْون کا کھٹکا سمجھکر کہتی تھین کہ اے شیام سُندر دیکھو تمھاری یاد اور بچار کے ہم لوگ اپنے من کو دھیرج دیتی ہین اب تم جلدی اپنی موہنی مورت ہمکو دکھلاؤ

دوہا | ماکھن پربھ کے روپ گن دھیان دھرجو کوے | نند ہوئے دُکھ سوچ سب بہہ سُکھ پاوے سوے

اے راجا اسوقت گوپیون نے بال چرتر شری کرشن جی کا کرکے الیسا من آنکھین لگایا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ اُنکو بھول گئی۔

ادھیاے اکتیسوان - بلاپ کرنا گوپیون کا شری کرشن جی کے برہ مین

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جب پھر گوپیون کا چت کچھ ٹھکانے ہوا تب جمنا کنارے بیٹھکر کہنے لگین کہ اے پریتم جب سے تم برج مین آئے تب سے ہم لوگون کو ہر روز نئے نئے سُکھ دکھلائے جن ہاتھون سے تمنے لچھمی کو دان لیکر اُنکو اپنے چرنون مین باس دیا ہی وہی ہاتھ اپنی داسیون کے ماتھے پر رکھیے۔

کبت

جاہی ہاتھ دھنکھ چڑھایو سیتاپت جاہی ہاتھ راون سنگھار لنک جارری ہی
جاہی ہاتھ تاریو اور اُبارہیو ہاتھ ہاتھی گہہ جاہی ہاتھ سُندھ منتھ لچھمی نکاری ہی
جاہی ہاتھ گرا اُٹھائے گووردھاری بھیو جاہی ہاتھ نندکاج ناتھیو ناگ کاری ہی
ہون توانا تھ ہاتھ جوڑ کہون دینا ناتھ وہی ہاتھ میرو ہاتھ گہیبے کی باری ہی

جسدن سے ہم لوگون نے تمھاری موہنی مورت دیکھی ہی اُس دن سے ہمارا دھیان اور پران تمھارے چرنون مین رہکر دنیا کے کامون مین نہین لگتا ہمکو بہت دین اور دُکھی جانکر اپنا چندر مُکھ دکھلاؤ ہماری آنکھین جو روتے روتے جل رہی ہین اُنکو ٹھنڈی کرو جو تمھین اپنے برہ مین ہم لوگون کو مارنا ہی تھا تو راچھسون کے ہاتھ اور دوانل آگ اور کالی ناگ کے زہر اور راندر کے کوپ سے کیون بچایا جو تم نند اور جسودا کے بیٹے ہوتے تو ایسی کٹھورتائی نہ کرتے نہ معلوم کسکے جنے ہو تمھارے برہ مین ہمارا اہردے جل رہا ہی اُس سے دُکھی ہوکر یہ کٹھور بچن تمکو کہتی ہین ہمارے من کا حال تمکو اچھی طرح معلوم ہوگا۔

دوہا | دہی دودھ لیجات تھے ماکھن پربھ برجراج | بتھون تو برجیو نہین بہیر گرت کہہ کاج

یہ بات سُنکر دوسری گوپی بولی کہ سُنو پیاریو اُنکو طعنہ مارنے سے کبھی نہ پاؤ گی وہ کیول بنتی کرنے سے پرسن ہونگے کیونکہ اُنکا نام دین دیال ہی

دوہا | تب اُن سب گوپین کہیو ناہین اور اُپاے | ماکھن پربھ بنتی کرو سے تبے ملین گے آے

یہ بات بچار کر سب برجبالاؤن نے کہا کہ اے شیام سُندر تم کیول نند اور جسودا جی کے بیٹے نہین ہو تمکو شری برہما جی اور شری دیوتاون نے پرتھوی کا بھار اُتارنے اور جگت کے جیوون کی رچھیا کرنے کے واسطے بنتی کرکے بلایا ہی اور تم

ہم لوگون کو یہ بڑا اچرج معلوم ہوتا ہے کہ جب تم ہم ایسی ابلاؤن دکھیاریون کا پران لیتے ہو تو پھر جتیا کسکی کروگے ہم استریونکا پران مارنے مین
تمنے شور بیر تا نہیں کی ہے اوسُن ہرن پیارے تمھاری مند مند مسکان اور ترچھی چتون اور بھوؤن کی مٹک اور گردن کی لٹک اور باتون کی
جھمک اور تمھارے بنسی کی جھنک جب ہم لوگون کو یاد آتی ہے تب چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا جب تم بن مین گئو چرانے جاتے تھے تب چار پہر
دن تمھارے برہ مین ہمکو چار جُگ کے برابر بیتتا تھا پھر شام کے وقت تمھارا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرکے کہتی تھین کہ
برہماجی بڑے مورکھ ہین جنھون نے آنکھون کے اوپر پلک بنادی کہ پلک مارنے سے اتنی دیر تک تمھاری موہنی مورت نہین دکھلائی
پڑتی ای جگت پالک جن چرنون کا دھیان شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدک اٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھتے ہین انھین چرنون کا
درشن دے کر ہماری اچھا پوری کرو وہ چرن کیسے ہین کہ جنکے دیکھنے اور ڈنڈوت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ
جاتے ہین اور لچھمی جی اپنے ہاتھ سے ان چرنون کو دباتی ہین ای شیام سُندر جب تمھارے برہ مین ہمارا پران نکلجایگا تب پیچھے
سے امرت پلاکر کیا کروگے اب تک کیول تمھارے ملنے کی آسا سے اپنے پران رکھے ہین اپنی چھب دکھلاکر ہمارا کام روپی دکھ چھڑاؤ اور
ہنسی کی آواز سناکر چینا ہماری مٹاؤ رات کے وقت استریون کو کوئی اکیلے نہین چھوڑ دیتا ہے جس طرح تم شری لچھمی جی کو دن رات چھاتی
سے لگائے رہتے ہو اسی طرح ہم لوگون کو بھی اپنے چرنون سے الگ مت کرو نردئی پن چھوڑکر جلدی اپنا درشن دیو تمھارا نام
جگت مین گوپی ناتھ پرکٹ ہے اپنے نام کی لجیا کرو یا اپنا نام گوپی ناتھ مت رکھو تم اپنے شیام رنگ کی طرح من بھی کالا کرکے اب
نردئی پن کرتے ہو جو ہمکو برہ ساگر سے باہر نہین نکالتے اور تمھین ڈھونڈھتے وقت ہمارے پانون مین کانٹے چبھتے ہین تسپر بھی تمکو
دیا نہین آتی ہم لوگون کو اپنے دکھ پانے کا اتنا سوچ تو نہین ہے لیکن تمھارے کمل ایسے چرنون مین رات کو بھاگتے وقت جو کانٹے
چبھے ہونگے وہ ہمارے کلیجے مین سالتے ہین کسواسطے کہ تمھارے چرنون کا باس ہمارے ہردے مین رہتا ہے اسلیے تم جلدی یہان
چلے آؤ تو تمھارے نرم نرم پانون اپنی نرم نرم چھاتیون سے لگاکر اپنا کلیجا ٹھنڈا کرین یا تم کہین بیٹھکر رات بتادو جس مین تمکو دکھ
نہو تمکو دکھ ہونچنے سے ہمارا پران نکل جائیگا ای جان مین ہم لوگون نے کچھ اپرادھ تمھارا نہین کیا پھر کسواسطے دکھ مان کر
اتنی کٹھورتائی کرتے ہو جو اسواسطے ہمارے اوپر کرودھ کیے ہو کہ بنا حکم اپنے پتون کے تم لوگ رات کو میرے پاس کیون چلی آئین
اس بات مین بھی ہم لوگون کا دوش نہین ہے کسواسطے کہ تمھاری بنسی سُنکر بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشون کا چت ٹھکانے نہین رہتا
اور اوسکی دھن سُننے سے دیوکنیا موہت ہوکر اپنے کو سنبھال نہین سکتین ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہے جو مُرلی سُنکر اچیت نہوجائین جو
تم یہ کہو کہ تمھاری کام روپی اگن اپنے اپنے پت سے بھینٹ کرنے مین بجھ جائیگی تو ایسا سمجھنا نچاہیے کیونکہ اگر ہماری اگن انکے بجھنے
جوگ ہوتی تو ہم اپنے پت کو چھوڑکر تمھارے پاس کیون آتین ای دینا ناتھ جو ہم لوگون کی پریت منسا باچا کرمنا سے تمھارے چرنون
مین ہو تو اپنا درشن دے کر ہمارا دکھ ہرو۔

دوہا	انگ انگ سب درگ بھیو مور پنکھ کی بھانت		ماکھن پر بھجی اُلو سُندر مکھ مسکات

ای راجا جب یہ سب بنتی اور بلاپ کرنے پر بھی شیام سُندر کا درشن نہین ملا تب سب گوپیون نے بیاکل ہوکر ملنے کا بھروسا چھوڑ
دیا اور مریت ہوکر زمین پر گر پڑین اور بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ ای ناتھ ای نند لال ای موہن پیارے اب ہم لوگ
تمھارے برہ مین اپنا پران دیتی ہین جیسا اُچت جانو ویسا کرو۔

اُدھیاے بتیسوان ۔ پرکٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے بیچ مین

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب اسی طرح بہت بلاپ کرتے کرتے سب برجبالا مردے کے برابر ہوگئین تب اُنکی سچی پریت نے شیام سُندر کے انتہ کرن مین اثر کیا جب شری کرشن جی نے دیکھا کہ یہ اب میرے برہ مین مرنا چاہتی ہین تب اچانک اسی جگہ شیام سُندر نے پیتامبر اور بیجنتی مالا پہنے ہوے اسطرح پرکٹ ہوکر درشن دیا کہ جسطرح نٹ لوگ اپنے کرتب سے انتردھیان ہوکر پرکٹ ہوجاتے ہین

پرکٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے پاس اور گھیر لینا گوپیون کا



کبت

راکھینگی نہ پران یہ جان کے کنور کان پر گئے سُجان بیچ تان بان مارے ہین
لکھت ہی گوپکن کے پُرندین آنند بڑھیو مند مسکات برج چند یون نہارے ہین
بھنے بلدیو کہین بانی سدھا سانی سُنو سکل سیانی تم سبے دُکھ بھارے ہین
گلے مال ڈارے مکھ بیت پٹ دھارے پیا کہت پکارے ہم رنیا تمھارے ہین

اے راجا اپنے چت چور کو دیکھتے ہی سب برجبالا اچیت ہوکر اسطرح اُٹھ کھڑی ہوئین کہ جسطرح مردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت جیسی خوشی سب گوپیون کو موہن پیارے کا درشن پانے سے ہوئی اُسکا حال برنن نہین ہوسکتا اس انند کا سُکھ وہی آدمی جانتا ہے جسکا بچھڑا ہوا پیارا بہت دنون بعد آملے گوپیان کام رُوپ سانپ کے ڈس جانے سے مُرجھا گئی تھین جسطرح امرت برسنے سے سوکھے درخت ہرے ہو جاتے ہین اسی طرح موہنی مورت کی امرت رُوپی درشٹ پڑنے سے اُنکے بدن مین جان آگئی جیسے رات کو کمل کا پھول کمھلایا ہوا پرات سمے سُورج کے پرکاش سے پھول جاتا ہے ویسے ہی گوپیان جو مُرجھائی ہوئی تھین برندابن بہاری کا سُورج رُوپی کُنڈل دیکھتے ہی خوشی سے پھول گئین جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی تھاہ پاکر خوش ہوجاتا ہے اُسی طرح گوپیون نے جو شری کرشن جی کے برہ ساگر مین غوطہ کھا رہی تھین اُنکو دیکھتے ہی کنارے لگ گئین اور چارون طرف سے موہنی روپ کو گھیر لیا

دوہا	کام تاپ سے بام اِک لگی سشیام اُر جاے		جیُون چندن کے برچھ مین سرپ رہت لپٹاے	

اے راجا اِسی طرح کسی برجبالا نے شیام سُندر کے بدن سے لپٹ کر اپنی چھاتی ٹھنڈی کی اور کسی نے اُنکا منھ چوم کر اپنے منورتھ کے پھلون سے جھولی بھر لی اُسوقت شیاما بولی کہ اے پران ناتھ ہم لوگ تمھارے پریم مین لوک لاج چھوڑکر یہان آئین اور تم ہمکو اکیلی چھوڑ کر انتردھیان ہو گئے یہ کون نیاو کی بات ہی برندابن بہاری نے کہا کہ تمکو رات کے سمے اپنے گھر سے بن مین چلے آنا اُچت نہ تھا تم لوگ یہان بیٹھی ہوئی میرا دھیان اور اِستمرن کرتین تو مین بہت خوش ہوتا یہ کہکر موہن پیارے نے رادھا پیاری کو گلے سے لگا لیا اور میٹھی میٹھی باتین کہکر سب گوپیون کو خوش کر دیا تب ایک گوپی نے کمل کا پھول موہن پیارے کے ہاتھ سے چھین لیا دوسری برجبالا اُنکا ہاتھ پکڑ کر بڑے پریم سے بولی کہ اے چِت چور اتنی دیر تک تم کہان رہے دوسری گوپی نے اپنا مکھ چندر مکھ سے ملا کر اُنکا جوٹھا پان پریم کے مارے کھا لیا دوسری برجبالا تصویر کی طرح کھڑی ہوکر اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگی دوسری برجبالا نے شیام سُندر کا منھ چومتے وقت اُنکا اونٹھ اپنے اونٹھون سے دبا لیا دوسری سکھی بولی کہ تم بہت بھاگ کر چلے جاتے تھے اب میرے ہردے سے باہر جاؤگے تو مین جانونگی کہ تم بڑے زبردست ہو دوسری برجبالا اپنا ہاتھ اُنکے کندھے پر رکھکر اُنکی چھب دیکھنے لگی جب یہ دشا گوپیون کی دیکھکر گوپی ناتھ اُنکو جمنا کنارے لے گئے تب ایک گوپی نے بڑے پریم سے اپنی اوڑھنی بچھا کر شیام سُندر کو اُسپر بیٹھالا اور سب گوپیون نے اُنکو اِسطرح چارون طرف سے گھیر لیا کہ جسطرح چندرمان کے آس پاس تارے رہتے ہین اور گوپی بولی کہ تم کپٹ کرکے پرایا تن اور من ہر کر کسی کا گُن نہین مانتے آج ہماری اِچھا پوری کرو نہین تمھارے اوپر اپنا پران دے دینگی جب ایسا کہکر سب برجبالا اُن نے اُس چاندنی کی شوبھا دیکھنے اور شیتل مند سُگندھ ہوا لگنے سے کاماتُر ہوکر شیام سُندر سے بھوگ کی اِچھا کی تب بیکنٹھ ناتھ انترجامی بھگت ہتکاری نے اُنکا کام پورا کرنیکے واسطے جتنی گوپیان تھین اُتنے روپ آپ نے دھارن کر لیے اُسوقت گوپیون نے اپنی اپنی اوڑھنی اُتار کر بالو پر بچھا دی اور اُس کومل بچھونے پر موہن پیارے کو بٹھا کر کام روپی باتین اُنسے کرنے لگین تب شیام سُندر نے پہلے بال لیلا کا سُکھ اُنکو دکھلا کر پھر کشور اوستھا اپنی بنائی اور سب گوپیون سے الگ الگ گندھرب بواہ کرکے اُنکی منو کامنا پوری کی اُسوقت بڑے آنند مین ایک برجبالا جو ترچھی چتون سے دیکھ رہی تھی بولی کہ اے پران ناتھ تم بڑے کپٹی اور نردئی ہو اور سب برجبالا سیدھی اور بھولی تمھارے چھل مین آکر دھوکھا کھاتی ہین اور میرا مَن تمسے بولنے کو نہین چاہتا لیکن کیا کرون تمھاری موہنی مورت دیکھکر بنا بولے رہا نہین جاتا دیکھو جب تم انتردھیان ہو گئے تھے تب ہم لوگون نے تمھارے برہ مین کتنا دکھ اُٹھایا پھر اِسطرح پرگٹ ہو گئے جانو کہین نہین گئے تھے تمھین من مین کپٹ رکھنا اور گُن کو چھوڑ کر اوگُن کی طرف دیکھنا اُچت نہین ہی یہ بات سُنکر دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی تم چُپ رہو اپنے کہنے سے کچھ شوبھا نہین ہوتی دیکھو مین شری کرشن جی کے مُنھ سے ہی اُنکی کٹھورتائی کا حال کہلائے دیتی ہون ایسا کہکر اُس گوپی مہا چنچل نے مسکرا کر پوچھا کہ اے موہن پیارے دنیا مین چار طرح کے آدمی ہوتے ہین ایک وہ کہ جیسے دو آدمی آپس مین پریت رکھکر ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کے بدلے نیکی کرے دوسرے وہ کہ ایکطرف سے پریم ہو اور دوسرا پریم نہ رکھتا ہو تیسرا وہ کہ برائی کرنے والے کے ساتھ بھی بھلائی کرے چوتھا وہ کہ نیکی کرنے پر بھی جان بوجھکر اُسکے ساتھ بُرائی کرے بتلاؤ اِن چارون مین سے کِسکو اچھا اور کِسکو بُرا گننا چاہیے یہ سُنکر شیام سُندر بولے کہ تمنے بہت اچھی بات گیان

بڑھانے والی پوچھی ہی ہین آپ چاہتا تھا کہ سنساری لوگون کا کچھ حال کہتے کہون اب اپنے سوال کا جواب میں انکا اسنو کہ جو آدمی آپس مین نیکی کے بدلے نیکی کرتے ہین انکو دنیا مین اچھا سمجھنا چاہیے جیسے سنساری لوگ بیوہار ادک مین ایک دوسرے کے گھر بھیجا اور بھاجی دیتے ہین لیکن پریت ہمیشہ بنی نہین رہتی دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریت ہو اور دوسرا آدمی اسکے ساتھ پریت نرکھے جیسے ماتا پتا بیٹے کو بہت پیار کرتے ہین لیکن بیٹا اُنسے اتنا پریم نہین رکھتا تیسرے جو آدمی بغیر اپنے مطلب کے سب کے ساتھ بھلائی کرتا ہو اسکو بادل کی طرح سمجھنا چاہیے جسطرح وہ پانی برس کر سب چھوٹون اور بڑون کو سکھ دیتا ہے اور اسکے بدلے کسی سے کچھ نہین چاہتا یہی حال پرم ہنس اور مہاتما لوگون کا بھی سمجھو کہ وہ لوگ اپنی سامرتھ بھر دوسرے کا بھلا کرکے اُس سے کچھ چاہنا نہین رکھتے چوتھے جو آدمی بھلائی کے بدلے جان بوجھ کر اُسکے ساتھ بُرائی کرتا ہو اسکو دشمن سمجھنا چاہیے اور وہ آدمی کرتگھن (احسان فراموش) اور ادھرمی کہلاتا ہے یہ بات سُنکر سب برجبالا آپس مین ایک دوسرے کا مُنھ دیکھکر ہنسنے لگین اور ایک گوپی نے دوسری گوپی سے اشارہ سے بتلایا کہ شری کرشن جی چوتھے آدمی کی طرح ہین تب موہن پیارے بولے کہ تم لوگ ہنسکر مجھے کپٹی ہو نرگن روپ آتما رام ان چارون سے الگ رہکر کسی کے ساتھ کچھ پریت نہین رکھتا مجھسے جو کوئی جس بات کی چاہنا کرتا ہے اسکی اچھا پوری کر دیتا ہون اور اشنو تنبھر نام سے سب جیوون کا پالن کرکے ایک ساعت کسی جیو کو نہین بھولتا اور کسی سے کچھ چاہنا نہ رکھکر کیول سچا پریم اسکا چاہتا ہون اور اے گوپیو تم لوگ مجھسے پریت رکھتی ہو اسلیے یہ بات کہتا ہون جسطرح سنساری آدمی گاڑے ہوئے مال کو اُکھون پہر یاد رکھکر اُسکا حال کسی سے نہین کہتا اِسی طرح جو آدمی مجھسے گپت پریت رکھکر میرے چرنون مین اپنا من لگائے رہتے ہین اُنکو مین بہت پیار کرتا ہون۔

دوہا

ناگھن پربھ کو پال سون یا بدھرا کھو بیت

جیون نہ دھن دھن پاسے کے بھیدنہ کاہو دیت

جو تم لوگ ایسا کہو کہ منساہا چاکر تاسے ہم لوگ تمھارے چرنون مین دھیان لگائے رہتی ہین پھر تم ہمکو چھوڑ کر کیون انتردھیان ہو گئے تو اسکا یہ کارن ہے کہ ہمنے تمھاری پریت کی پرکھیا لی تھی تم لوگ اس بات کا کچھ بُرا اثمانکر میرا کہنا سچ جانو کہ مین پریم بڑھانیکیواسطے تم لوگون سے انتردھیان ہو گیا تھا جسطرح جاڑے مین دھوپ اچھی معلوم ہوتی ہے اسیطرح اپنے پتر سے الگ رہنے مین پریم بہت ہوتا ہے اے گوپیو تمھارے پریم اور دھیان کرنے سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن تم لوگ اپنے کل اور پریوار کی لاج چھوڑکر یہان رات کے وقت جو چلی آئی ہو یہ بات اچھی نہین کی ایسا کرنے مین نہ ہم خوش ہوئے نہ دوسرے کو یہ بات اچھی معلوم ہوگی جبتک آدمی جنم لیکر جیتا رہے تب تک کوئی کھوٹا کام دوسرون کے ہنسنے کا نہ کرے جو من اپنا بُرا کام کرنے کے واسطے چاہے تو بھی گیان کے انکس سے من کو روکے جسمین کوئی اُسکو بُرا نہ کہے اور یہ بھی مین جانتا اور سمجھتا ہون کہ کام روپی پریم بڑھنے سے شرم کی بیڑی ٹوٹ جاتی ہے اور اوسکو کسی کا سمجھانا اثر نہین کرتا تم لوگون کی پریت اور بلاپ کرنے کا حال مین نے آنکھون سے کھڑے ہوئے دیکھا تھا تم لوگون نے مایا روپی بیڑی سنسار کی جو کبھی پُرانی نہین ہوتی توڑکر میرے ساتھ ایسی سچی پریت کی ہے جیسے مہا دردری بہت دولت پاوے اسلیے مین تمسے اُرن نہین ہو سکتا۔

چوپائی

جیسے آہین میرے کاج

چھوڑ لوک اور بید کی لاج

دوہا

جیون بیراگی چھوڑے گیہہ ۔ من دے ہرسون کرے سنیہہ
مین کا تھری کرون بڑائی ۔ موسے پلٹو دیو نہ جائی

ای پران پیارے یو جو مین برہما جی کی عمر تک یہان رہکر ایک ایک گوپی کی سیوا جنم بھر کرون تو بھی تمسے اُرِن نہین ہو سکتا اسلیے مین تمہارا رنیا ہون

دوہا

اب تم رہو اداس ست من مین کرو بلاس ۔ مہاراس اب ساج کے پورن کرہون آس

ادھیائے تینتیسوان ۔ مہاراس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ



شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شیام سُندر نے یہ بچن پریم بھرا ہوا کہکر گوپیون کو دھیرج دیا تب سب برج بالا بڑی خوشی سے شیام سُندر کا ہاتھ پکڑ کر ناچنے لگین اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج راس لیلا مین جس گوپی کا ہاتھ مُرلی منوہر پکڑے تھے اُسی کا بدن موہن پیارے کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا اور سب گوپیون کی کامنا کسطرح پوری ہوئی شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرم پرمیشور کی لیلا کو کوئی نہین جانسکتا مُرلی منوہر نے دو دو گوپی کے بیچ مین ایک ایک رُوپ اپنا پرکٹ کر کے داہنے اور بائین ہاتھ مین دونون گوپیون کا ہاتھ پکڑے ہوئے منڈل باندھکر راس لیلا کی تھی لیکن اُنکی مایا سے سب گوپیان بہت رُوپ دھارن کرنے کا حال نہ جانکر یہ جانتی تھین کہ راس بہاری ہمارے ہی ساتھ ناچتے ہین اور اُس آنند روپی ناچ مین ہاتھ اور پانون کی ٹھوکر دیکر بدن سے بدن رگڑنا اور بھون مٹکا کر کٹاچھ کرنا اور گردن ٹیڑھی کر کے کنڈل ہلانا جو باتین راس اور بلاس مین چاہیئین وہ سب مُرلی منوہر گوپیون کے ساتھ اور گوپیان مُرلی منوہر کے ساتھ کرتی تھین اُسوقت شوبھا شیام سُندر کی کیسی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے سُنہلی دانون کی مالا مین نیل منی رہتا ہو اور ناچنے سے شیام سُندر کے کانون کا کُنڈل کیسا اچھا لگتا تھا کہ جیسے شیام گھٹا مین بجلی چمکتی ہو اُسوقت برہما جی اور مہادیو جی آدک دیوتا اور گندھرون نے پرمیشور کا دھیان چھوڑ دیا اور راس لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے اپنی اپنی استریون سمیت بوانون پر بیٹھکر بندابن مین آئے اور آکاش سے شیام سُندر اور گوپیون پر پھول برسا کر برج بالاؤن کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجا کر گانا شروع کیا اور دیوکنیا اور اپسرا راس لیلا کی شوبھا دیکھتے ہی کام روپی ندی مین ایسی اچیت اور سوبہت ہوگئین کہ اُنکی کمر کا

گھونگھرو کھلکر گر پڑا اور تن من کی سدھ جاتی رہی۔

دوہا — دیو راج شوبھت سرس اندرانی کے سنگ ۔ ماکھن پربھ کے درس کو سہس نین سب انگ

چندرما اور تارا گن وہ آنند دیکھتے ہی تصویر کی طرح کھڑے ہو گئے اور انہین آگے چلنے کی سامرتھ نہین رہی اور چندرما نے خوش ہوکر اپنی کرن سے راس منڈل پر امرت برسایا چندرما کے کھڑے رہنے سے وہ رات چھ مہینے کے برابر ہو گئی لیکن کرشن بھگوان کی مہارات بڑھنے کا حال کسی نے نہین جانا اس رات کا نام سنسار مین پریم رات پرگٹ ہوا اور راجا ناچنے کی محنت سے سب گوپیون کے منھ پر پسینا نکلکر بکھرے ہوے بالون مین کیسا اچھا لگتا تھا جیسے کالے کالے سانپ اوس کے بوند چاٹنے آئے ہین اسوقت شیام سندر اپنے پیتامبر سے انکا پسینا پونچھ دیتے تھے اور گوپیان ناچتے ناچتے تھک کر رسک بہاری کا ہاتھ پکڑے ہوے زمین پر بیٹھ جاتی تھین لیکن ناچنا نال اور سُر کا نہین بگڑتا تھا کوئی کوئی گوپی اپنا ہاتھ موہن پیارے کے سر اور کندھے پر رکھکر کہتی تھی کہ ناچتے ناچتے میرا پانون دکھنے لگا ذرا سستا کر پھر ناچونگی کوئی برجبالا موہن پیارے کی مالا چوم کر کہتی تھی کہ اے پران ناتھ تمھارے گلے مین یہ ہار بہت سندر معلوم ہوتا ہے اور کوئی برجبالا گھومتے گھومتے تھک کر شیام سندر کے گلے مین لپٹ کر کہتی تھی کہ مین تمھارے سرن آئی ہون مجھے کبھی اپنے چرنون سے الگ مت کرنا اور کوئی سکھی موہن پیارے کے ہاتھ سے کمل کا پھول چھین کر انسے کہتی تھی کہ میرے کلیجے پر ہاتھ دھر کر دیکھو کہ کیسا دھڑکتا ہے آٹھون پہر تم میرے ہردے مین بستے ہو اسلیے ڈرتی ہون کہ کلیجا دھڑکنے سے تمکو کچھ دکھ نہ پہونچے۔

دوہا — نکھ سکھ سے بھوکھن سجے برج بھوکھن کے ہیت ۔ گان کرت اتِ چاہ سے نرتت اتِ چھب دیت

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اسی طرح بانکے بہاری گوپیون کے ساتھ بہت طرح کا باجا بجا کر چھ راگ اور چھتیس راگنی الاپ کر راس اور بلاس کرتے تھے اور کبھی ہنسی مین بہت طرح کی اپج بجا کر من گوپیون کا اپنی طرف موہ لیتے تھے اس آنند روپی ناچ مین گوپیان کا دیو کے مدین ایسا موہت ہو گئین کہ انکو اپنے تن اور من کی کچھ سدھ نہین رہی کبھی گھومتے وقت انچل گوپیون کا اڑ جاتا تھا تو چھاتیون کی سندرتائی دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہو جاتے تھے اور کبھی ناچتے وقت شیام سندر کا مکٹ کھلکر گرنے لگتا تھا تب گوپیان اپنے ہاتھ سے اسکو باندھ دیتی تھین اور کبھی موتیون کا ہار گوپیون کے گلے سے ٹوٹ کر گر پڑتا تھا اور بنمالا شیام سندر کی کھلکر گر پڑتی تھی اسکے اٹھانے کی خبر کوئی نہین رکھتا تھا کبھی کوئی سکھی مرلی منوہر کے ساتھ گا کر ایسا سر ملاتی تھی کہ راس بہاری اسکے گانے سے مرلی بجانا بھول جاتے تھے۔

دوہا — ماکھن پربھ کمن شیام سنگ سندر برج کی بام ۔ دامن جیون شوبھت مہا نرتت گت ابھرام
نرتت نہان ہلاس سون ماکھن پربھ سکھ راس ۔ آس پاس بنتا بنے سبھاگ سباس نواس

او راجا جسطرح لڑکا اپنا منھ درپن مین دیکھکر بھول جاتا ہے اسی طرح سب برجبالا راگ اور رنگ کے نشے مین موہت ہوکر اپنا گہنا اور کپڑا ایک دوسری پر پھینکا کرتی تھین اسوقت راگ اور راگنی کا ایسا سماں بندھا تھا کہ جسکو سنکر جمنا جی کا جل بہنے سے تھم رہا اور ہوا چلنے سے ٹھہر گئی وہ سب پشو اور پنچھی اور کِ اس بن کے وہ لیلا دیکھکر ایسا موہت ہوے کہ چرنا اور اڑنا بھول کر تصویر کی طرح کھڑے ہو گئے موہن پیارے اور رادھا پیاری جو بیچ مین ناچتے تھے انکی سندرتائی پر سب برجبالا بلائین لے کر آپسمین خوش ہوتی تھین اسوقت ایک گوپی نے آپ نندجی بنکر دوسری گوپی کو برکھبھان بنایا اور شری کرشن جی کا بیاہ شری رادھا جی سے کر کے

سِدھیون کی طرح آپہمین شِشٹاچار کیا اور سِنیا ما کے ہاتھ مین کنگن باندھکر شیام سُندر سے کہا کہ اِسکو کھولو جبکہ وہ کنگن شیام سُندر سے نہین کھلا تب سب برجبالا ہنسنے لگین اور شری رادھا کرشن کی بدھ نیور کب پوجا کر کے بولین۔

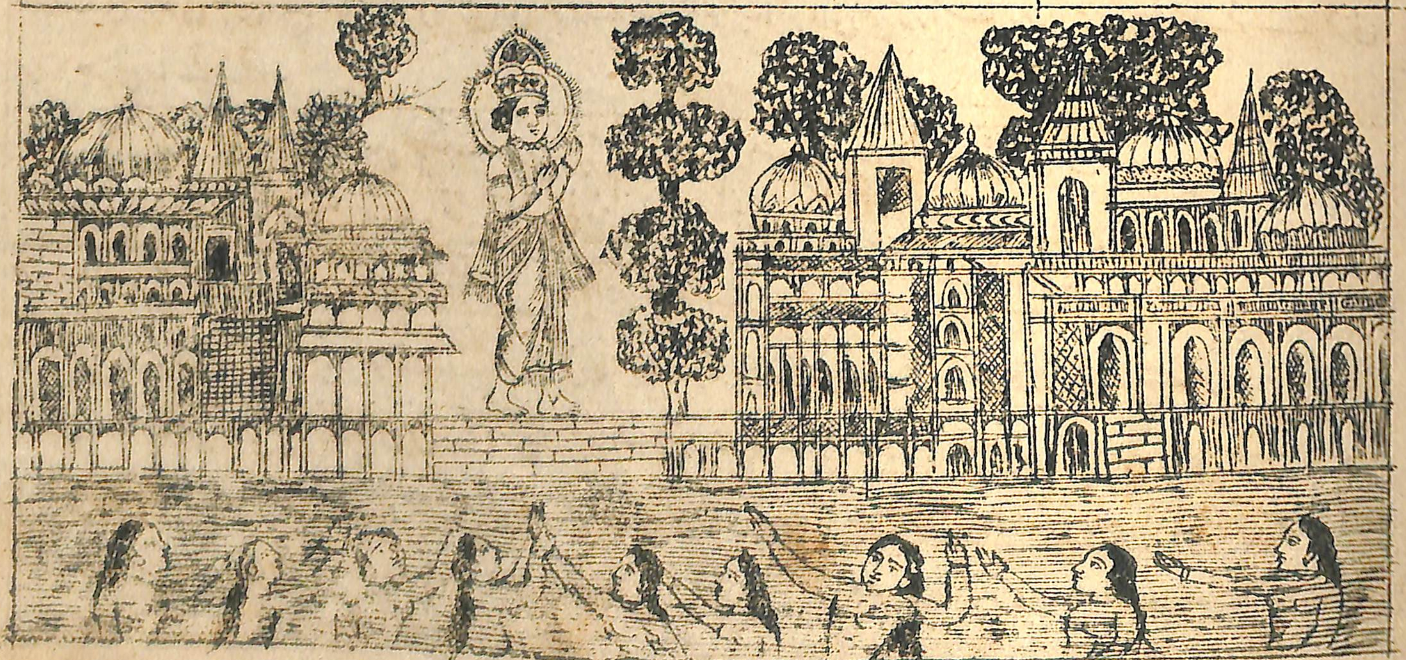
دوہا	تہان نند نندن لاڈ لو شری برکھبھان کمار	دولہ دلہین راج ہین شو بھا امت اپار
سوریٹھہ	دولھا نند کمار دُلھن شری رادھا کنور	سُنتن پران ادھار اچل رہے جوڑی سدا

اور راجا یہ چرتر دیکھکر شری شیاما شیام بہت خوش ہوتے تھے اور ناچتے وقت گوپیون کے بدن سے جو پھول ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے تھے اُنپر رکھیشور اور منیشور لوگ بھونرے کا روپ دھکر راس لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے گونجتے تھے اور گوپیون کے گھونگھرو اور کردھنی اور پازیب کی آواز سنکر وہ بھونرے اڑنا بھول گئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا کسکی سامرتھ ہی جو گوپیون کے بھاگ کی بڑائی کر سکے اَنت سے اِن سب گوپیون نے آپ مُکتِ پاکر تین پیڑھی اپنے ماتا اور پتا کی مُکتِ کر دین اور پرماتما پرش نے اپنے بھگتون کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے برجبالا روپ جیو اتما سے یہی راس لیلا کرکے جیسا سُکھ اُنکو دیا اُس سُکھ کا حال کہا نہین جا سکتا جسطرح لڑکا نادان آئینہ مین اپنا منھ دیکھکر اپنی پرچھائین سے کھیلتا ہی وہی حال شیام سُندر نے کیا جب بدن کے اسپرش سے گوپیون کے بدن کا چندن اور کیسر موہن پیارے کے بدن اور بیجنتی مالا مین لگ جاتا تھا تب موہن پیارے گوپیون سے کہتے تھے کہ ہمنے کیسر اور چندن نہین لگایا ہی یہ سب تمھارے بدن کا میرے بدن مین لگ کر خوشبو دیتا ہی جب گوپیان ناچتی اور کودتی ہوئی گر پڑتی تھین تب برندابن بہاری بہت روپ سے اُنکا ہاتھ پکڑکر اپنے پاس کھینچ لیتے تھے دیوتا لوگ وہ سُکھ دیکھکر ڈاہ کی راہ سے کہتے تھے کہ اے کرشن بھگوان ہمارا ابھی جنم برنداَبن مین دیتے تو تمھارے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سپھل کرتے۔

دوہا	دھن برنداَبن دھن سُکھ دھن شیام دھن راس	دھن دھن موہن گوپکانت نو کرت بلاس

اور راجا پرچھت راس لیلا کرتے کرتے موہن پیارے کے من مین کچھ ایسی ترنگ آئی کہ سب گوپیون کو ساتھ لیکر جاننے کی گرمی مٹانے کے واسطے جمنا جل مین بیٹھ گئے جسطرح متوالا ہاتھی ہتھنیون کو ساتھ لیکر جل بہار کرتا ہی اسیطرح الگ الگ روپ رکھکر شری رادھا اور گوپیون سے جل بہار کیا

جل بہار کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ۔



جب نلچنے اور جاگنے کی گرمی اسنان کرنے سے مٹا کر جمنا جل سے باہر نکلے تب جو بالنے سب برجبالا اور اینک روپ شیام سُندر کے پہرنے کیواسطے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا وہان لاکر ڈھیر کردیا اور سب پہنکر اور عطر آدک سگندھ سب کے بدن مین لگاکر ایک ایک گجرا سب کے گلے مین ایسا پہنادیا کہ جسکے پھول کبھی نہ کمھلاوین جب برندابن بہاری شیاما آدک گوپیون کو سنگ لیکر بن بہار کرنے لگے تب دیوتون نے اُپر پھول برسائے اور انکی اُتاری ہوئی گیلی دھوتیان آپس مین پرساد کی طرح ٹکڑا ٹکڑا بانٹ لیا جب بن بہار کرچکے تب شیام سُندر نے گوپیون سے کہا کہ اسنان کرنے سے تمھاری تھکن مٹ گئی اب چار گھڑی رات باقی ہے اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا اُداس ہوکر بولین کہ ای برجناتھ تمھاری چرن چھوڑکر اپنے گھر کیسے جاوین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جسطرح جوگی اور رکھیشور لوگ میرا دھیان کرتے ہین اسی طرح تم لوگ بھی اُنتہ کرن مین میری یاد رکھو تو آٹھون پہر تمھارے پاس مین بنا رہونگا یہ بات سُنکر سب برجبالا من کو دھیرج دیکر شیام سُندر سے بدا ہوئین اور اپنے اپنے گھر آئین اور گھر والون کو سویا ہوا دیکھنے اور اپنی سنو کا سنا پانے سے بہت خوش ہوئین اور پرمیشور کی مایا سے یہ بات اُنکے گھر والون نے نہین جانی کہ ہماری استریان رات کے وقت کہان باہر گئی تھین اسلیے موہن پیارے سے کسی گوال نے کچھ بُرا نہین مانا اسطرح شری نندلال جی گوپیون کے ساتھ کبھی راس لیلا اور بن بہار کرتے تھے اتنی کتھا سُنکر راجا پریکھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ ایک سندیہ مجھکو ہوا ہے وہ مٹا دیجیے کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بھار اُتارنے اور دھرم بڑھانے کے واسطے اوتار لیا تھا اُنھون نے بید اور شاستر کے خلاف پرائی استریون کے ساتھ کیون بہار کیا یہ بات سنکر شُکدیو جی بولے کہ ای راجا مین تجھسے پہلے گوپیون کے جنم لینے کا حال کہہ چکا ہون کہ وہ سب بید کی رچائین تھین اور شری لچھمی جی نے شری رادھا مہارانی کا اوتار لے کر شری کرشن مہاراج کے ساتھ سنسار مین لیلا کی تھی اسلیے اُنکو شری کرشن مہاراج سے الگ نہ سمجھنا چاہیے اور جو بہت سے رُوپ شری کرشن جی کے گوپیون کے پاس تھے اس بات کی مہما کوئی نہین جان سکتا اور جس کام مین عقل کا دخل نہو اُس بات مین عیب لگانا نہ چاہیے زہر کھانا شری مہادیو جی ہی کا کام ہے دُوسرے کو ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُس زہر کی گرمی کو سہ سکتا پرمیشور نرگُن روپ سنساری باتون سے کچھ کام نہین کرتے اسلیے اُنکو دوش لگانا ادھرم ہوتا ہے اور بید شاستر کا بچن سچ مانکر اُسی کے مطابق کرنا چاہیے اور بیکنٹھ ناتھ کی لیلا مین سندیہ کرنا اُچت نہین ہے اور جن پرمیشور کے نام لینے اور دھیان کرنے سے بڑے بڑے جوگی اور منی لوگ کرتارتھ ہو جاتے ہین اُن آدپرش پرمیشور کو آدمی سمجھکر عیب لگانا بڑا پاپ ہے جسطرح آگ مین ناپاک چیز بھی جلنے سے پاک ہو جاتی ہے اُسی طرح سمرتھ لوگ کیا نہین کرتے اور یہ سب لیلا پرمیشور نے سنساری جیوون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے سنساری بین کی تھی جسکے پڑھنے اور سُننے سے کلجک باسی لوگ مُکت پاوین اور وہ پُرن برہم پرمیشور اپنے سُکھ کے واسطے کچھ نہین کرتے جو کوئی اُنکا بھجن اور سمرن کرکے جس چیز کی چاہنا رکھتا ہے اُسکا منورتھ پورا کردیتے ہین یہ سوبھاؤ اُنکا ہمیشہ سے چلا آتا ہے اور سنساری بیوہار سے رہت ہوکر سب چیزون مین موجود رہتے ہین گیان ملے بنا کسی کو دکھلائی نہین دیتے اور گوپی ناتھ کا جس گانے والے آدمی پرم پد کو پہونچتے ہین اور شری کرشن جی کی سُننے کا پھل سب تیرتھون کے اسنان کرنے کے برابر ہوتا ہے اور برجبالاؤن کے جو پت تھے اُنکے بدن مین بھی شری کرشن جی ہی کا پرکاش تھا اسلیے سب گوپیون کا پت شری کرشن جی ہی کو سمجھنا چاہیے اور یہ بچ دھیان کی کتھا کہنے اور سُننے والے جیو سب پاپون سے چھوٹ کر مُکت پد ادتھ پاتے ہین پرمیشور کی کتھا مین کسی بات کا سندیہ نہ رکھکر بید اور پران کا بچن ماننا چاہیے۔

دوہا — موہن مین اچرج بڑو تم ساگیانی ہوے | ناکمن پربھو کی کتھا مین بھرم مان ہرسوے

اے پرکھیت آج سے ایسا سندیہہ چت مین کبھی مت لانا گیان آدمی کو کیا سامرتھ ہے جو پرمیشور کے کاموں مین اپنی بدھ ملا سکے۔

ناکمن پربھو گوپال کی لیلا پرم پنیت | بھاگ آوے جگ مین وہی جو سن ہو کر پریت

ادھیائے چونتیسوان - اجگر سانپ کا نندجی کی آدھی ٹانگ نگل جانا

شکدیوجی بولے کہ اے راجا جسطرح شری کرشن جی نے سُندرشن نام بِدیا دھر کو سانپ کی جون سے اودھار کیا اور شنکھ چوڑ نام دیت کو مارا اُسکی کتھا کہتے ہین سُنو۔ نندجی نے ایک دِن سب گوال اور گوپیون سے کہا کہ ہمنے شری کرشن جی کے پیدا ہونے پر یہ منتا مانی تھی کہ جب موہن پیارا بارہ برس کا ہوگا تب مین اپنے سب ذات بھائیون اور باجے گاجے سمیت جاکر امبکا دیبی کی پوجا کرونگا سو اب مہامائی کی کرپا سے یہ دِن مجھے دیکھنے کو مِلا اسلیئے سب کو چلکر اُنکی پوجا کرنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی سب خوش ہو گئے تب ایک دِن نند اور جسودا اور کرشن اور بلرام اور گوپی اور سب چھوٹے بڑے ساتھ مِلکر بڑی خوشی سے گاتے بجاتے چلے اور دودھ دہی میوہ مٹھائی پکوان آدِک پوجا کا سامان گاڑی اور بہلیون پر لدوائے ہوے سرسوتی کنارے پہونچکر اسنان کیا اور پروہت کو بُلا کر بید پورنک دیبی جی کی پوجا کی اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے امبکا ماتا تمھاری کرپا سے میری منو کامنا پوری ہوئی پھر نندجی نے بہُت گئو وین بید بدھ پورنک اور سونا آدِک دان دے کر ہزار برہمنون کو اچھی طرح بھوجن کرایا اُس دِن شری مہادیوجی بھی دیوتون سمیت وہان درشن کرنے کے واسطے آئے تھے جب پوجا اور پرکرما کرنے اور برہمن کھلانے مین سب دِن بیت کر شام ہوگئی تب نندجی آدِک سب لوگ برت رکھکر رات کو وہان سو رہے۔

دوہا — ایسی بدھ سوئے سبے سُدھ نرہی تن مانہہ | بار مبار پکارتے تب ہون جاگت نانہہ

اور اُسی نیند مین جب آدھی رات کو ایک بڑا اجگر سانپ آکر نندجی کی آدھی ٹانگ نگلگیا اور اُنھون نے جاگ کر اپنے کو موت کے منھ مین پھنسے دیکھا تب شری کرشن جی کو بچانے کے واسطے پکارا نندجی کی آواز سُنتے ہی سب گوال بال اور گوپیون نے اُٹھکر چراغ لاکر دیکھا تب معلوم ہوا کہ ایک اجگر نندجی کی آدھی ٹانگ نگلے ہوے پڑا ہے یہ حال دیکھتے ہی وہ لوگ جلتی ہوئی لکڑیون سے اُس سانپ کو مارنے لگے لیکن اُسنے نندجی کا پانوٗن نہین چھوڑا تب سب نے ہار مانکر شری کرشن جی کو جگایا جب کرشن بھگون نے لڑکون کی طرح آنکھ ملتے ہوئے اُٹھکر جیسے اپنے بائین پانوٗن کا انگوٹھا اُس سانپ کے چھوا دیا ویسے اُس اجگر نے نندجی کا پانوٗن چھوڑ دیا وہ جیسا لیکر آدمی کی صورت بہُت سُندر گہنا اور کپڑا پہنے ہوے راجون کی طرح ہوگیا اور شری کرشن جی کو ڈنڈوت کر کے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو کر استُت کرنے لگا یہ حال دیکھکر نندجی آدِک سب گوپ اور گوپیون نے بڑا تعجب مانا تب شیام سُندر نے اُس آدمی سے پوچھا۔

دوہا — تم ہو روپ سُندر مہا اپجا کہی نہ جاے | سرپ روپ کا ہے دھر یو ہمسے کہو بجھاے

یہ بات سُنتے ہی وہ ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ انترجامی ہین آپ سے کوئی بات چھپی نہین لیکن آپ کی آگیا سے اپنا حال کہتا ہون سُنیے کہ مین سُدرشن نام بِدیا دھر ہنس پور کا رہنے والا اپنی دولت اور سُندرتائی اور بُدھ کے ابھمان سے اپنے سامنے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتا تھا اور دیوتا لوگ بھی میرا آدر بہُت کرتے تھے ایک دِن مین بِوان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا

جب راہ مین انگرار کھیشور کا گروپ جو کبڑے تھے دیکھکر مجھکو ہنسی آئی اور مین ہنسی کی راہ سے کئی مرتبہ اپنا بوان اڑاتا ہوا پھر لیگیا تب انگرار کھیشور
بوان کی پرچھائین اپنے اوپر پڑنے سے کرودہت ہوا اور مجھکو یہ شاپ دیا کہ تو اجگر سانپ ہوجا جب یہ شاپ سنکر مین نے اپنا اپرادھ
چھماکرانے کے واسطے بہت بنتی کی تب انھون نے کہا کہ میری بات پھر نہین سکتی ہو کچھ دنون مین شری کرشن بھگوان کے چرن چھو جانے
سے تجھکو پھر بدیا دھر کا بدن ملیگا سو ہے مہاپربھو مین بتتی سے آپ کے چرنون کی اچھیا رکھتا تھا اسیواسطے مین نے آج نندجی کا
پانون پکڑا جسمین مجھکو آپکا درشن ملے آپ نے دیا کی راہ سے مجھکو درشن اپنا دیکر کرتارتھ کیا جن چرن کمل کا درشن شری برہماجی
اور شری مہادیوجی اور اندر آدک دیوتاؤن کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا ان چرنون کو انگرار کھیشور کے پرتاپ سے
چھوکر مین کرتارتھ ہوا۔

دوہا	ناہ شاپ کیسے کہون وہ تو بھئی اسیس		جہہ پرتاپ جگدیش کے پگ لاگے تم سیس	

اسلیے ان رکھیشور کے اپکار سے مین جنم بھر اُرِن نہین ہوسکتا کسواسطے کہ انھون نے برائی کے بدلے میرے ساتھ بھلائی کی تھی جو اچھے
لوگ ہین وہ کسی کی برائی نہین چاہتے یہ استت اور ڈنڈوت کرکے وہ بدیا دھر بوان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب برجباسی لوگون نے
تعجب مانکر یہ یقین کیے جانا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین پر انت سمے نند آدک گوپ اور گوپیان امبکا دیبی کا درشن
کرکے اپنے اپنے گھر آئے ای راجا ایکدن شیام اور بلرام چاندنی رات مین برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرکے بانسری بجاتے
تھے شیام سندر نے مرلی کی دھن سے برجبالاؤن کا من ایسا موہ لیا کہ سب گوپیان بانسری کی آواز پر موہت ہوکر شیام سندر
کے پیچھے پیچھے اسطرح گاتی پھرتی تھین کہ جسطرح پرچھائین ساتھ نہین چھوڑتی اسوقت گوپیون کا چت ایسا اچیت ہوگیا کہ اپنے بدن
اور کپڑے کی سدھ انکو کچھ نہین رہی تھی اسی وقت یکایک شنکھ چوڑ نام جچھ کبیر دیوتا کا سیوک بڑا زبردست اور تیز نا ورت
آدک دیتون کا متر جسکے سر مین بہت قیمتی من تھا گھومتا ہوا وہان آیا اسنے کیا دیکھا کہ شیام اور بلرام بانسری بجارہے ہین اور بنسی
کی دھن پر سب برجبالا موہت ہورہی ہین یہ خوشی اس سے دیکھی نہین گئی اسلیے کچھ گوپیون کو اپنے کمند مین پھنسا کر اتر طرف لے چلا
جب تک بانسری کی دھن گوپیون کے کان مین پہونچتی رہی تب تک وہ ایسی اچیت تھین کہ انکو اپنے پھنسنے کی کچھ خبر معلوم
نہین ہوئی جب دور تک کھینچ لیجانے سے انکو بنسی کی آواز نہین سن پڑی تب وہ سب چیتن ہوکر آپ کو کمند مین پھنسی
دیکھتے ہی چلانے لگین۔

		چوپائی			
پورن برہم پریت رس پاگین		کرشن کرشن کرٹیرن لاگین		ہے بھگونت سنت ہتکاری	بیگ آے سدھ لیو ہماری

یہ دین بچن سنتے ہی شیام اور بلرام نے دو درخت اکھاڑ لیے اور جسطرح سنگھ ہاتھی کے مارنے کے واسطے جھپٹتا ہے اسی طرح
دونون بھائی دوڑ کر گوپیون کے پاس جا پہونچے اور پکار کر کہا کہ اب تم لوگ کچھ چنتا مت کرو۔

دوہا	تمھرے کرنا بچن سن مین آیو ہون دھاے		شنکھ چوڑ سر جوڑ کر تمکو لیت چھڑاے	

جب انکی للکار سنتے ہی دھچر گوپیون کو چھوڑ کر بھاگا تب شیام سندر نے گوپیون کی رچھا کے واسطے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ
ہوا اور بجلی کی طرح دوڑ کر شنکھ چوڑ کو ایسا مکا مارا کہ وہ مرگیا تب مرلی منوہر نے اسکے سر کا من نکالکر بلرام جی کو دے دیا اور

گوپیون کو ساتھ لے کر آنند سے اپنے گھر آئے اسی طرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کر کے برندابن باسیون کو سکھ دیتے تھے۔

ادھیاے پینتیسوان ۳۵ - کتھا گوپیون کے برہ کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک دن شری کرشن جی نے گوالون کے سنگ گئو چراتے وقت برندابن مین بنسی بجا کر الیپا رگ اور راگنی گایا کہ جسکی دھن سنتے ہی برہما آدک دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت موہت ہو گئے جیسا راگ اور راگنی بنسی مین شیام سندر گاتے تھے ویسا گانا شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور نارد جی وغیرہ کسی سے نہین بن پڑتا تھا اور شری رادھا جی آدک برجبالا اپنے پڑوا ر وا لون کے ڈر سے موہن پیارے کے پاس بن مین نہ جا کر ہر روز انکے برہ مین بیاکل رہتی تھی اور گھر مین ایک ساعت من انکا نہین لگتا تھا اسلیے اپنا اپنا غول باندھکر کچھ برجبالا راہ مین اور کوئی جھنڈ جسودا جی کے اور بعض غول گانون مین بیٹھکر موہن پیارے کی یاد اور چرچا مین دن اپنا کاٹتی تھین انہین کوئی برجبالا سورج کے سامنے ہاتھ جوڑ کر منتی کر کے کہتی تھین کہ مہاراج تم جلدی ڈوب جاؤ تو شام کے وقت موہن پیارے گھر پر آوین تو مین انکا روپ رس آنکھونکی راہ سے پی کر اپنے کلیجے کی چتن بجھاؤن اور بعض گوپی شیام سندر کی سندرتائی برنن کر کے انکے دھیان مین اچیت ہو جاتی تھین اور کوئی برجبالا نندلال جی کا جس گا کر من اپنا خوش کرتی تھین اور بعضی گوپی موہن پیارے کے برہ مین گھبرا کر رونے لگتی تھین تب گیان وان گوپیان اسکو سمجھا کر کہتی تھین کہ سنو پیاری اس گھبرانے اور رونے سے کیا ملیگا اچھی بات یہی ہی کہ ہم لوگ من ہرن پیارے کے اسمرن اور چرچا مین دن اپنے کاٹین جب سب برجبالا یہ بات مان کر شری کرشن جی کے بال چرتر کی چرچا کرنے لگین تب ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو بنسی کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو شیام سندر کے اونٹھون سے لگی رہتی ہی اور موہن پیارے اپنا ہاتھ اسمین لگا کر ایسی اونچ نکالتے ہین کہ جسکی آواز سننے سے کسی جیو کا چت ٹھکانے نہین رہتا چاہے وہ جیو چیتن ہو یا جڑ ہو سب موہت ہو جاتے ہین۔

دوہا سورٹھ

جا رس کو سم تپ کیو لہت رت سب برجبام
گاوت میٹھی تان مرلی سنگ ادھرن دھرے

سو رس مرلی لیت اب سجے لبس کو شیام
اب جا کے لبس کان اورن لبس وہ کر رہی

دوسری سکھی نے کہا کہ کسواسطے بنسی کی ایسی بڑائی نہو جسکا ہاتھ بیکنٹھ ناتھ پکڑین وہ تینون لوک کا مالک ہو سکتا ہی آدمی کی کیا سامرتھ ہی جو بنسی کی دھن سنکر اچیت نہو جاے اسکی آواز پر برہما جی آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ موہت ہو کر یہ اچھا رکھتے ہین کہ جو ہم لوگون کو بھی پرمیشور برندابن مین منکھ کا جنم دیتے تو ہم لوگ بھی شیام سندر کا درشن کرتے اور مرلی سننے سے خوش ہو کر بھگوان کے چرنون کی دھور اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے اور اسی طرح دیوتون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ رہنے پر بھی اس بنسی کی دھن پر موہت ہو جاتی تھین۔

دوہا

ناگمن پربھو کی بانسری سرون سدا سہاے
جا کے دھن سنکے سبے سر من رہت لبھاے

دوسری سکھی بولی کہ جو آدمی اور دیوتا گیان وان ہین وہ بانسری کی دھن پر موہت ہو گئے تو کون بڑی بات ہی اس مرلی کی آواز سننے سے پشو اور پنچھی چرنا اور بسا گر کرنا اور اڑنا بھول کر اسطرح تصویر کی طرح کھڑے رہجاتے ہین کہ کسی سے بھڑکتے بھی نہین۔

دوہا

ایک سکھی یا بدھ کے گرترکی مت سندھ
پشو پنچھی لبس ہوت ہین جنکے سدھ نہ بدھ

دوسری سکھی نے کہا کہ اے پیارے یُو اس مُرلی کی آواز مین ایسا گن ہی کہ کوئی کیسے ہی سوچ مین بیٹھا ہو اسکا بول سُنتے ہی خوش ہو جاتا ہی۔

دوہا سورٹھہ

پھرپے پاکے سنگ لگ لوک لاج گھر تیاگ
کرہی نانا رنگ یہ جانت ٹونا کچھو

جب جب یہ جہان باجے موہن کے مکھ لاگ
یا مُرلی کے سنگ دیکھو ہر کیسے بھٹے

دوسری برجبالا نے کہا کہ یہ بانسری بڑی چتر گُنی ہی جسوقت شری کرشن جی کو کسی کی چاہنا ہوتی ہی اُسوقت وہ بانسری بجا کر اُسے اپنے پاس بُلا لیتے ہین اور جمنا جل مُرلی کی آواز سُنکر بورا جاتا ہی اِسی واسطے لہر کی بیڑیان اُسکے پانؤن مین پڑی ہین اور درختونکی ڈالیان ہو نیچے اوپر لپٹی رہتی ہین وہ بھی بنسی کی دھن سُنکر اچیت ہو گئی ہین نہین تو چیتن آدمی کسی سے نہین لپٹتا اور کمل کا پھول بھی اسی کی آواز پر موہت ہو کر متوالون کی طرح اُٹھون پہر اپنا سر ہلایا کرتا ہی اور بادل بھی اُسی کی دھن پر موہت ہو کر یہی لوگون کی طرح رو کر آنکھون سے پانی برساتا ہی۔

سورٹھہ

ہر کو کر بس ماتھہ مُرلی لوٹت اُدھر رس
اُرہ دُر مانت نا تہہ ہم سب تے بولت نٹھر

دوسری گوپی بولی کہ مین جانتی تھی کہ شیام سُندر کیول لڑکین کے کھیل مین بڑے ہوشیار ہین لیکن اب مجھکو معلوم ہوا کہ گانے اور بجانے مین بھی کوئی اُنکی برابری نہین کر سکتا دوسری برجبالا نے کہا کہ شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشورون اور گیانیون کا بھی دھیان بنسی سُنکر اِسطرح چھوٹ جاتا ہی جسطرح کوئی نیند سے چونک اُٹھے دوسری گوپی بولی کہ یہ مُرلی ہمارے سوت شیام سُندر کو ایسی پیاری ہی کہ دن رات اِسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین پچھلے جنم مین مُرلی نے بڑا بھاری تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے موہن پیارے کو اپنے بس کر لیا ہی۔

دوہا سورٹھہ

جیسے ہینگے ہر ٹھہر بنسی بھئی سہاے
مینٹت پچھلے واگ جو لبس کر پایو پیپ

اب مُرلی اور شیام کی جوڑی بلی بناے
دھن دھن مُرلی بھاگ اب گرجت اُدھرن چڑھی

دوسری سکھی نے کہا کہ اے پیارے اُدھو مُرلی کا کیا اپرادھ ہی یہ سب کشور تائی نندکشور کی سمجھنا چاہیے کہ اُنھون نے پریت ہماری چھوڑ دی نیچ ذات بنسی کو اپنی رانی بنا کر رکھا ہی دوسری برجبالا بولی کہ مُرلی بانس کے بدن مین جنم پا کر ایک پانؤن سے کھڑی رہی برسات اور گرمی اور جاڑے کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر پرمیشور کا تپ کرتی رہی پھر اپنا پور پور کٹوایا اور آگ کی گرمی سہکر اپنے بدن مین چھید کرایا اتنا دُکھ اُٹھا کر تب بنسی تر لوکی ناتھ کو اپنے بس کر پایا ہی اسی سے تینون لوک کے جیو اسکی آواز سُنکر موہت ہو جاتے ہین ہم تو گویا سامرتھہ ہی جو اسکی برائی بیان کر سکین جب اسکے برابر تم لوگ بھی تپ کرو گی تب موہن پیارے تمھارے ساتھ بھی ویسی ہی پریت کرینگے اُنکا ملنا سہج مت سمجھو دیکھو جب گوپیون نے بھی شیام سُندر کے ملنے کے واسطے برت کیا تب اُنھون نے ہمارے واسطے چیر چھپا کر ہمکو درشن دیا تھا یہ اپنے اپنے بھاگ کا پھل ہی

دوہا سورٹھہ

مُرلی کی سر مت کرو کہو ہمارو مان
رہی پیشو بھر جیت موہن مکھ لگ بانسری

دھن دھن داوہ یکھا نے تسں مع اکو جس گان
مینٹ سکل شُرت نیت ریت چلاوت آپنی

دوسری گوپی نے کہا کہ مُرلی سے پریت رکھنے مین ہمارے واسطے بھی اچھا ہی اور اسکے ساتھ بیر کرنے مین کچھ پھل نہین ملیگا اسلیے بنسی کی ڈاہ کرنا نچاہیے ہم لوگ موہن پیارے کے ساتھ دل مین سے پریت رکھتی ہین اُنکے اُستُن اور دھیان کرنے سے تمھارا کام بھی پورا ہو گا۔

سورٹھ	ہمکو ہر یہ آس وہ مین انتر جامی ہر		کر ہین نہین نراس اُر انتر کی جان کے	

دوسری برجبالا بولی کہ ہنسی شیام سُندر کے اونٹھون کا امرت پی کر امر ہوگئی ہر اسی واسطے اپنا بول سُنا کر ہم لوگون کو گیان سکھاتی ہر یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر رونے لگی تب دوسری گوپی نے کہا کہ ای پیاری تم اُداس مت ہو موہن پیارے تمھارے ادپر موہت ہو کر تمھارا نام بانسری مین بجاتے ہین اور تم رانی ہو مرلی تمھاری داسی ہر ہم لوگ بر تھا بانسری کو سوت جان کر اُس سے بیر رکھتی ہین مرلیدھر نے مرلی کو سب گن ندھان جانکر اُس سے پریت کی ہو۔

دوہا	اب مرلی چھوٹے نہین پاکے بس بھئے شیام		پرگٹ کیو سب جگت مین مرلی دھر نج نام	

دوسری گوپی نے کہا کہ ای سکھی نندکشور رچیت چور برندابن مین گوالون کے کندھے پر ہاتھ رکھے گئو چراتے پھرتے ہونگے اور ہنسی کی دھن سُنکر سب گئوئین اکٹھا ہوگئی ہونگی دوسری سکھی بولی کہ موہن پیارے ایسے سُندر ہین جنکے منھ سے ہنستے وقت پھول جھڑتے ہین اُنکا موہنی رُوپ دیکھنے اور ہنسی کی دھن سُننے سے ہمارا اکا مدیو بس مین نہین رہتا اور ہنسی کی دھن سب جیوون کے پانون مین ایسی بیڑی ڈالدیتی ہو کہ کسی کو چلنے کی سامرتھ نہین رہتی۔

دوہا	دھن دھن ہنسی بانس کی دھن پاکے برُد بول		دھن لائے گن جانچ کے بن تنے شیام امول	

اوراجا پریکھیت اسی طرح سب گوپیان شیام سُندر کی چرچا مین اپنا دن کاٹ کر شام کے وقت راہ مین آکر بیٹھتی تھین اور شری کرشن انتر جامی گوپیون کی پریت جانکر شام کے وقت بلرام جی اور گئو اور گوالون کو ساتھ لیے ہوے مور پنکھ کی ٹوپی سر پر دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین پہنے بانسری بجاتے ہوے اس سُندرتائی سے گھر آتے تھے کہ اُنکا درشن کرنے سے سب چھوٹے اور بڑون کا من پرسن ہو جاتا تھا اور گوپیان بڑے پریم سے آگے دوڑ کر شری کرشن جی کے چندر مُکھ کی شیتلتائی سے اپنے ہردے کی آگ ٹھنڈی کرتی تھین اور شیام سُندر کے چرنون کی دھور اپنے اپنے آنچل سے جھاڑ کر اور پرکرما کر کے اپنے گھر آتی تھین۔

دوہا	ہر سورُوپ کے سِندھ مین گوپی گو دین دھاے		نہین ہیوین درس رس من کی ترکھا بجھاے	

جب شیام اور بلرام اپنے گھر پہونچتے تھے اُسوقت جسوداجی اور روہنی جی بڑے پریم سے دونون کے بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگا کر اسنان کرانے کے پیچھے چھتیس طرح کے بھوجن کھانے کے واسطے دیتی تھین تب وہ گوال بالون کے ساتھ خوشی سے کھاتے تھے ہر روز انکا یہی نیم رہتا تھا ایکدن برندابن بہاری نے ایسا بچار کیا کہ ہمنے راس لیلا مین انتر دھیان ہو کر شیاما آدِک گوپیون کو اپنے برہ کا دکھ بہت دیا تھا اُسکے بدلے اب ہمکو اُچیت یہ ہو کہ رادھا پیاری کو جوگنی جی کا اوتار مین مانگراؤن اور مین اُنکے پانون پڑ کر اُنکو خوش کرون اور سب گوپیون کا دربھن سُنکر اُنکو دکھ دینے کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن۔ ایکدن رادھا پیاری سولھون سنگار کیے اپنے گھر بیٹھی تھی جب موہن پیارے نے اپنی اچھا سے رادھا پیاری کے گھر جا کر شیاما کو اپنے گلے سے لگا لیا اور اُنکی سُندرتائی کی بلئیان لینے لگے تب شری کرشن جی کی مایا سے شری رادھا جی نے اپنے منھ کی پرچھایان شیام سُندر کے جڑاؤ گہنے مین جو وہ اپنے گلے مین پہنے تھے دیکھ کر کیا سمجھا کہ اس دوسری استری سے نندلال جی پریت کر کے اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور مجھکو دکھلانے کے واسطے آئے ہین جبکہ ایسا بچار کر شری رادھا جی کو سوتیا ڈاہ پیدا ہوا تب اُنھون نے رُوٹھی صورت بنا کر کہا کہ ای موہن پیارے مین نے جانا کہ تم پرکٹ مین میرے ساتھ پریت کر کے اُنتہ کرن سے اس مہا سُندری کو ایسا چاہتے ہو کہ اُٹھون پہر اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہکر ایک ساعت الگ نہین کرتے ای سکھی

کا بڑا بھاگ ہی جو رات دِن تمھارے ہردے سے لپٹی رہتی ہی اب تم اسکے ساتھ پریت کرو مین تمھارے لائق نہین رہی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے سے رادھا پیاری کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے پران پیاری تمھارے سوا اور کون ہی جسکو مین چاہتا ہون تم میری بات کا بِشواس مانو الیسا مت بچارو اسی طرح بہت سی بنتی کرکے شیام بہاری نے شیاما کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بیٹھا لنا چاہا لیکن شیاما سَوتیا ڈاہ سے نہین بیٹھکر بولی کہ اے شیام بہاری تم اپنی پیاری سے جسکو ہردے مین رکھتے ہو بولو اب مجھکو تمسے کچھ کام نہین ہی یہ کہکر رادھا پیاری اپنی اُس پرچھائین کو گالیان دینے لگی تب موہن پیارے نے کئی مرتبہ سمجھا کر کہا کہ یہ دوسری استری نہین ہی میرے جڑاؤ گہنے مین تمھاری پرچھائین دکھلائی دیتی ہی لیکن رادھا پیاری کو مارے سَوتیا ڈاہ کے موہن پیارے کی بات کا یقین نہین ہوا اسوقت ایک سکھی وہان آئی اور دونون کو اُداس دیکھکر بولی ۔

دوہا

وہ ہرسے پوچھت بھئی کہو نہ موہنہ بتاسے ۔ آج دسا کیسی لگت بیٹھے کہا گنوا سے

سورٹھہ

کیون تن رہیو نُبھلاے ات بیاکل دیکھیت تمھین ۔ رہیو بدن کُمھلاے الیسو سوچ کہا پہ یو

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ اے سکھی مین نے تو کچھ اپرادھ رادھا پیاری کا نہین کیا اُسنے اپنی پرچھائین میرے جڑاؤ گہنے مین دیکھکر اُسکو دوسری استری سمجھا ہی اسی کارن مجھ سے روٹھکر نہین بولتی ہی تو کسی طرح اُسکا سندیہہ مٹا کر خوش کردے جب یہ بات کہکر موہن پیارے نے آنکھون مین آنسو بھر لیے تب اُس سکھی نے مُرلی منوہر سے کہا کہ تم برندابن مین چلو مین پیاری جی کو وہان لیے آتی ہون جب یہ سُنکر موہن پیارے برنداین کے کنج مین چلے گئے تب اُس سکھی نے پیاری جی کے پاس جاکر کہا کہ تمکو گوپی ناتھ نے بُلایا ہی یہ سُنکر شیاما بولی کہ تو نہین جانتی کہ نند کمار نے دوسری سندری سے پریت کرکے اُسکو اپنے ہردے مین لبسایا ہی اب وہ میری چاہنا نہین رکھتے مین اُنکے پاس جاکر کیا کرون تب وہ سکھی پھر بولی کہ اے پیاری جی تم جنکی چیزین لے آئی ہو وہ تمھارے بدلے موہن پیارے کو بن مین گھیرے کھڑے ہین اور تم محل کر یہان آکر بیٹھ رہی ہو ایسا تمکو نہ چاہیے شیاما نے کہا کہ مین کسی کی چیز نہین لائی ہون جو جو گھیرے کھڑے ہین اُنکا نام بتادے تب وہ سکھی بولی کہ ہرنی کی آنکھ اور چیتے کی کمر اور ہاتھی کی چال اور انار کے دانت تو لے آئی ہو وہی لوگ نند لال جی سے تقاضا کرتے ہین جب یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما نے ہنس دیا تب وہ سکھی بولی کہ اے پیاری تو بڑی نادان ہو کہ موہن پیارے سے پرتھا دُکھ مانتی ہی جسطرح آگے تو نے ایک دن درپن دیکھکر اپنی پرچھائین کو سَوت سمجھا تھا اُسی طرح آج بھی موہن پیارے کے جڑاؤ گہنے مین اپنی پرچھائین کو دوسری استری جانکر موہن پیارے سے دُکھ مانا ہی اسلیے وہ تیرے بِرہ مین بیاکل ہوکر رادھا رادھا پکارتے ہین تو جلدی چلکر اُنکا سوچ مٹادے جب یہ بات سُنکر شیاما کا چت ٹھکانے ہو گیا تب وہ پچھتا کر کہنے لگی کہ اے سکھی تو موہن پیارے سے جاکر کہدے کہ مین سنگار کرکے ابھی آتی ہون جب وہ سکھی شیام سندر کے پاس یہ سندیسا کہنے گئی تب دیکھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کے بِرہ مین بیاکل ہوکر درخت کے نیچے لوٹ رہے ہین ۔

سورٹھہ

ابھیت اُکھت ادھیر کو سُدھ پاوت نہین ۔ بڑھت بِرہ کی پیر شری رادھا رادھا رٹت

شری رادھاجی کی یاد مین شری کرشن جی کا درخت کے نیچے بیٹھنا اور پھر دونون کی باہم ملاقات ہونا



یہ حال اُنکا دیکھکر وہ سکھی بولی کہ اے پران پیارے تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ابھی ایک ساعت مین شیاما یہان آ پہونچتی ہی یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر اُٹھ بیٹھے اور پھولون کی سیجیا بچھائی اور چارون طرف چونک چونک کر دیکھنے لگے جب رادھا پیاری کے پہونچنے مین کچھ دیر ہوئی تب پھر وہ سکھی پیاری جی کے پاس پہونچکر بولی کہ اے شیاما موہن پیارے تیرے برہ مین رو رہے ہین تو کیون نہین چلتی۔

		سورٹھہ	
	بھر بھر ڈھارت نین کہا کہون اُنکی دسا		اکھہ نہین بولت بین ات بیاکل بتر سے برہ

رادھا پیاری یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہو کر اُس سکھی کے ساتھ بن مین جا پہونچی شیام سُندر نے رادھا پیاری کو دیکھتے ہی خوش ہو کر اُس سکھی کی بڑائی کی اور شیاما کو اپنے ہردے سے لگا کر کا دیو کی آگ بجھائی۔

		دوہا		
	گن آگر ناگر جگل چھب ساگر سکھ کند		پرم پریم دُوؤ ملے شری رادھا نندنند	
	من چرتر رس کھیل کر برجباسن سکھ دائے		گئے شیام شیاما سدن سکھی سمت سکھ پائے	

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برھما جی اور شری مہادیو جی آدو دیوتا اور

رکھیشور دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہ پریم پریشور برج کی استریون کے واسطے ایسا سوچ کرتے تھے انکی لیلاکون جان سکتا ہی

سورٹھہ

جو پریم اگم اپار بید بھید پاوت نہین | سو برج کرت بہار مرم نہ واکو پاوہین

ایک دن شیام سُندر نے برندابن کی گلیون مین للتا سکھی کو آتے ہوے دیکھکر روکا تب للتا سکھی بولی کہ تم جھوٹھی پریت ہیرے ساتھہ رکھتے ہو کبھی مجھ غریبنی کے گھر نہین آتے یہ سُنکر رسک بہاری نے کہا۔

دوہا

تم کیسے بسرت پریا ہنس بولے گھنشیام | آج آے سکھہ لینگے ربین تمھارے دھام

سورٹھہ

سُن ہرکھی برجبام چلی سدن مُسکاے کے | لکھہ سُکھہ پایو شیام مُدِت گئے اپنے سدن

اور ادھر للتا سکھی نے بڑی خوشی سے اپنے گھر آکر سولھون سنگار کیے اور مکان اور سیجیا کو سج کر موہن پیارے کے آنیکی راہ دیکھنے لگی جبکہ آدھی رات بیتنے پر بھی موہن پیارے وہان نہ آکر شیلا سکھی کے گھر چلے گئے تب للتا سکھی نے اُداس ہو کر کہا۔

دوہا

کہت شیام آئے نہین ہون لگی ادھ رات | گئے آس دے سو نہ مین کہا دھری جیہ بات

سورٹھہ

وے بہُہ نایک شیام جاے لبھانے انت کہون | من من سوچت بام کارن کیون آئے نہین

جبکہ للتا سکھی کو اسی طرح سوچ اور بچار مین ساری رات جاگتے جاگتے بیت گئی تب صبح ہوتے ہوے نندلال جی اپنی بات یاد کر کے للتا سکھی کے گھر پہونچے۔

دوہا

تب بولی مسکاے پریہ کہا کام تُم دھام | تاہی کے گھر جائیے جہان بسے نس شیام

سورٹھہ

پرات دکھاون موہ آئے رنگ بناے کے | مین سکھہ پایو جوہ بھلے بنے ہو لال اب

جبکہ یہ بات سُنکر شیام سُندر نے مسکرا دیا تب للتا نے اُنکو اسنان کرایا۔

دوہا

رُچ بھوجن دے سیج پر پوڑھاے گھنشیام | رس لیں کرتو ناگری سپھل کیے من کام

تھوڑی دیر شیام سُندر وہان رہکر اور اُسکی پوُرنی کر کے اپنے گھر چلے آئے اسی طرح رسک بہاری کبھی رادھا پیاری اور کبھی چندراولی اور کبھی سکھا آدک گوپیوں کے مکان پر رہکر انکی اِچھا پوری کرتے تھے جب ایک سکھی سے بات ہار کر دوسری سکھی کے گھر چلے جاتے تھے اور وہ سکھی رُدھکر مان کرتی تھی تب آپ بہت بنتی کر کے انکو مناتے تھے اسی طرح شری کرشن مہاراج

ایک روپ اپنا نند اور جسودا کے پاس رکھتے تھے اور بہت روپ رکھکر کبھی کبھی گوپیون کی منو کامنا پوری کرتے تھے۔

دوہا سورٹھہ

کبھون گہت ہرآی ہین اُرمین ہرکھو بڑھاے
کبھون گہت سکھہ پاے بہت نارر اکھین پیا

کبھون برہ بیاکل جرت اَت آتر اُکلاے
بسے انت کہون جاے موسے جھوٹھی اودھ کر

ایک رات موہن پیارے کسی سکھی کے گھر رہکر جب صبح ہوتے ہوے رادھا پیاری کے گھر گئے تب وہ دُکھہ مانکر روٹھہ بیٹھی بیلیے موہن پیارے نے بہت بنتی کرکے سوگند کھائی کہ ای پران پیاری اب مین دوسری سکھی کے گھر کبھی نہ جاؤنگا تب رادھا پیاری خوش ہوئی لیکن نند لال نے جب سکی اچھا پوری کرنے والے مین قسم کھانے پر بھی گوپیون کے گھر کا جانا نہین چھوڑا ایکدن شیام سندر کو نند اسکھی کے گھر پر رات بھر رہے اور پرات سمے وہان سے آنے لگے اُسی وقت اچانک مین رادھا پیاری کو مند اسکھی کو اسنان کرنیکے واسطے بلانے گئی جیسے شیاما نے شیام سندر کو اُسکے گھر سے نکلتے دیکھا ویسے کرودھ مین ہوکر بغیر نہاے ہوے اپنے گھر چلی آئی اور شری کرشن جی رادھا پیاری کو دیکھتے ہی ڈر مانکر من مین کہنے لگے کہ آج میری چوری رادھا پیاری نے پکڑ لی جب مُرلی منوہر سے بنا بھینٹ کیے رادھا پیاری کے نہین رہا گیا تب کئی سکھیون کو ساتھہ لیکر اُنکو منانے گئے انکو دیکھتے ہی شیاما کرودھ کرکے بولی۔

دوہا سورٹھہ

گھر گھر ڈولت لس پھرت بولت لگت نہ لاج
مین آئی اب باج جت چاہو تت ہی پھرو

آے دکھاون پرات مکھ لس باسہ کے ساج
تمھر وہان نہ کاج راج کرو برج مین سدا

جب شیام سندر کی بنتی کرنے اور سکھیون کے سمجھانے پر رادھا پیاری نے کرودھ اپنا چھما نہین کیا تب کئی سکھیان بولین کہ ای شیاما چار دن کی زندگی پر ابھمان مت کر برندابن بہاری تیرے دُکھی ہونے سے آپ دُکھی ہوکر اپنا چھما کرانے کے واسطے تیرے پاس آئے ہین اب تو ہنس بول کر اُنکا سوچ مٹادے۔

دوہا سورٹھہ

ادر کر بیٹھا رہے پیہ کو کنٹھ لگاے
تو ہی ناگر بام من مین کیا ایسی دھری

گھر آئے نہین کیجیے ایسی برہ نمٹھر اسے
یہ ٹھاڑے ہین شیام تو مکھ سے بولت نہین

یہ سنکر شیاما بولی کہ جسکے گھر رات بھر شیام سندر رہے ہین وہان ہی جادین میرے گھر انکا کیا کام ہی ابھی چار دن ہوے کہ انھون نے مجھہ سے سوگند کھائی تھی کہ اب کسی سکھی کے گھر نہ جاؤنگا آج مین نے اپنی آنکھہ سے انکو مند اسکھی کے گھر سے نکلتے دیکھا ہی اس سے اب مین انکے لایق نہین ہون لمپٹ آدمی سے پریت کرکے کون خراب ہووے۔

دوہا سورٹھہ دوہا سورٹھہ

ایسے گن ہرکے سکھی نپٹ کپٹ کی کھان
ہین ہر کپٹ ندھان بہہ نایک سنگ رم رہے
ایسے کہہ چپ ہو رہی مُرمبیٹھی رس کات
آنئے ہین کر گون چتر نار سنگ لس جگے
سکھی کہیو مسکاے نہین مانت میرو کہو

اب ان سون موسون کبھی نہین بنے گی جان
سکوکرت بکھان باون ہوے بل کو چھلیو
ندھرے بچن سون کہت نکٹ سکھن سون بات
الٹے بل ہر کون برہ اگن مین جلن کو
شیام مناؤ آے ہین جانون تب مان ہی

جب سکھیون کے سمجھانے سے رادھا پیاری نے نہین مانا تب سکھیون نے شیام سندر سے کہا کہ ہم لوگ سمجھاتے سمجھاتے ہار گئین لیکن شیاما نہین مانتی اب تم آپ سمجھا کر منا لو۔

دوہا

مان تجے نہین لاڈلی کتھا کہین سبے سنائے — نیک جتن کچھ کیجیے رہ چیے آپ آپا سے
چلے بنیے ہو لال اب اور جتن نہین کوئے — کاچ کا چھیے جوبن بد مد ناچ ناچیے سوئے

سورٹھہ

آپ کاج مہا کاج برن کہی ہو بات — تجو ستیام ار لاج کر بنتی پریہ سون ملو

ایسا کہکر سب سکھیان اپنے اپنے گھر چلی گئین تب نند کمار بھی وہان سے باہر چلے آئے لیکن من انکا نہین مانا تب استری کا روپ بنگئے اور شری رادھاجی کے پاس جاکر شری کرشن جی کی طرف سے یہ سندیسا کہا کہ مین اسوقت تمھارے دیکھنے کے واسطے برندابن کے کنج مین گئی تھی تمکو اس جگہ نہین پایا لیکن ستیام سندر تمھارے روٹھ رہنے سے بہت دکھی ہوکر وہان بلاپ کر رہے ہین میرے پیرون پر گر کر بہت بنتی کرکے تمکو بلایا ہو تم مان چھوڑ کر موہن پیارے کے پاس چلو یہ بات کہکر استری روپ موہن پیارے ستیاما کے چرنون پر گر کر بنتی کرنے لگے۔

دوہا

چھن چھن پرستت چرن کر چھن چھن لیت بلائے — کہت پریا اب مان تج پن پن ہاہا کھائے

جبکہ رادھا پیاری اس استری کی بنتی کرنے سے خوش ہوکر چلنے کے واسطے طیار ہوئی تب شیام سندر نے اپنا نج روپ دھر کر شیاما کو گلے سے لگالیا تب دونون نے بڑی خوشی سے ایک تھالی مین بھوجن کیا اور اپنے اپنے کام دیو کی اگن بھینٹ روپی پانی سے بجھائی اسی طرح موہن پیارے رادھا پیاری آدک گوپیون کا منورتھ ہمیشہ پورا کیا کرتے تھے۔

دوہا

یہ لیلا آنند کے سنگ رسن کو سار — بھگتن ہت ہر کرت ہین گاے ترت سنسار

سورٹھہ

گھر گھر کرت بہار برج گوپن کے سنگ ہر — گاوت ہین شرت چار برجباسی پربدھ کی کتھا

ادھیاے چھتیسوان۔ ماربنا شری کرشن جی کا برکھاسر راچھس کو

شکدیوجی نے کہا کہ او راجا پریچھت جب برکھا رت آئی تب رادھا پیاری نے موہن پیارے سے کہا کہ تم ہنڈولا جھولنے کی لیلا کرو ہم سب سکھیان تمھارے ساتھ جھولا جھول کر برکھا رت کے گیت گاوین یہ بات سنتے ہی شیام سندر نے جڑاؤ جھولا کنجون مین ڈلوادیا تب رادھا پیاری آدک برجبالا اچھے اچھے گہنے اور طرح طرح کے کپڑے پہن کر شیام سندر کے ساتھ جھولنے اور گانے لگین اسوقت برندابن بہاری نے مرلی بجاکر اور بہت راگ اور راگنی گاکر ان سب کو بہت خوش کر دیا یہ آنند دیکھنے کے واسطے برہما جی آدک دیوتا اور گندھرب اپنی اپنی استریون سمیت بوان پر چڑھکر برندابن مین آئے اور بڑی خوشی سے شری رادھا کرشن پر پھول برسائے اور برج کی استریون کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اسی طرح برسات بھر شری رادھا آدک گوپیون کے بہار

کر کے انکو سکھ دیا۔

برکھارت مین جھولنا شری کرشن جی کا



جبکہ پھاگن کا مہینا آیا تب رادھا پیاری آدک برج گوپیون نے موہن پیارے سے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ او مہاراج ہم لوگونکے ساتھ ہولی کھیلو یہ بات سنکر نندلال جی بولے کہ تم لوگ جاکر اپنے اپنے گھر تیاری کرو مین بھی اپنے سکھاؤن کو ساتھ لیکر وہان ہولی کھیلنے آونگا جبکہ سب گوپیون نے اپنے اپنے گھر جاکر ہولی کھیلنے کی طیاری کی تب شیام سندر نے گوال بالون کو بلاکر سبکو کیسریا کپڑا پہنایا اور رنگ عبیر عطر آدک اپنے اپنے بدن پر ڈال کر خوشبودار پھولون کے گہنے پہن لیے اور دف اور بانسری اور کھنجری بجاتے پھگوا گاتے اور برجناریون کو گالیان دیتے عبیر اُڑاتے اور بہت طرح کے سوانگ بنائے اور لڑکون کو نچاتے ہوئے برج مین ہولی کھیلنے نکلے جو گوپی راہ مین دکھلائی دیتی تھی اسپر رنگ کی پچکاریان مارکر ہنستے تھے اور سب برجبالا اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر سے موہن پیارے اور گوال بالون پر رنگ اور عبیر اور قمقمہ آدک ڈال کر گالیان سننے سے خوش ہوتی تھین جب اسطرح برندابن بہاری ہولی کھیلتے ہوئے برسانے گانون مین رادھا پیاری کے گھر پہونچے تب شیاما اپنی سکھیون سمیت سولہون سنگار کیے رنگ کی پچکاریان لیے گلی مین جاکر موہنی مورت کے سامنے کھڑی ہوئی جبکہ دونون طرف سے پچکاریان چلاکر عبیر اڑنے لگا تب شیاما سکھیون سے بولی کہ آج اس چت چور کو پکڑ کر چیر ہرن کا بدلا لینا چاہیے۔

اللتا دک برج ناگری سب سندر کو ساج	دوہا	تہین شری رادھا کنور سب گوپین سرتاج
کرم روپ کی راس گن آگر نو ناگری	سورٹھا	راجت بھری ہلاس منموہن من بھاوتی

ہولی کھیلنا شری کرشن جی کا شری رادھا جی سے



دوہا

گوال بال کے جھنڈ مین شوبھت یون برجناتھ — جیُون چندا آگاش مین تارا گن لیے ساتھ

جبکہ رنگ اور عبیر اڑنے سے اندھیالا چھا گیا تب شیاما نے سکھیون سے کہا کہ آج من ہرن پیارے کو کسی طرح سے پکڑو یہ بات سنتے ہی ایک سکھی نے بلرام جی کی صورت بنا کر دھوکھے مین شیام سندر کو پکڑ لیا اور رادھا پیاری آدِک برجبالون نے انکو گھیر کر کہا کہ تمنے جمنا کنارے ہمارے چیر چھپا کر ہمکو بہت دُکھ دیا تھا آج اُسدِن کا بدلا لیے بنا چھوڑونگی یہ کہکر ایک گوپی نے شیام سندر کا پیتامبر چھین لیا اور دوسری نے اُنکی آنکھون مین کاجل دیکر ماتھے پر سیندور اور بندی لگادی اور کسی نے گہنا اور کپڑا پہنا کر انکو استری روپ بنا دیا

دوہا

گئے بھاگ موہن تبے سکھن کو جھٹکاے — آے ملے بچ سکھن مین رہین نار بچھناے

سورٹھا

کر بیجت پچھتات کہت پرسپر بال سب — بھلی بلی تھی گھات دانون لین پائی نہین

دوہا

بھاجے بھاجے کہت سب تاڑی دے برجبال — جو تم جاگے نند کے تھارے رہو گوپال

جب شیام سندر کو استری روپ دیکھکر سب گوال بال ہنسنے لگے تب مرلی منوہر نے ایک گوال کو سکھی روپ بنا کر رادھا پیاری کی نول مین بھیجا اور اپنا پیتامبر کسی تدبیر سے منگا لیا اُسوقت شیاما بولی کہ اوپران ناتھ آج تم چترائی کر کے بچ گئے پھر پکڑونگی تب حال معلوم ہوگا۔

چوپائی

پکڑ نچاؤ دین تمہین مُراری — تب کہیو ہمکو برجناری

یہ بات سنکر برجناتھ جی نے سکھیون سے کہا کہ مین تھوڑا اُسکو چ رادھا پیاری کا کرتا ہون نہین تو اپنے گوالون کو لگا کر ابھی تمھاری

دسا دکھلاؤن یہ سُنکر گوپیان مُسکرا کر بولین کہ تمکو نند بابا کی قسم ہی جو ایسا نہ کرو تب مُوہن پیارے اپنے سکھاؤن سمیت رنگ کی پچکاریان گوپیون پر مار کر ابیر اُڑا کر پھگوا گا کر اُنکو گالیان دینے لگے اور شیاما نے بھی سکھیون سمیت مُوہن پیارے آدک سے اچھی طرح ہُولی کھیلی وہ آنند دیکھنے کے واسطے دیوتا اور گندھرب لوگ اپنی اپنی استریُون سمیت بوانون پر بیٹھکر وہان آئے اور شری رادھا کرشن جی پر پھول برسا کر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو جن بیکنٹھ ناتھ کے چرنون کا درشن برہما دک دیوتاؤن کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی پربرہم پرمیشور گوال بال اور گوپیُون کے ساتھ ہُولی کھیل کر اُنکو سکھ دیتے ہین جبکہ شام تک شری رادھا کرشن جی ہُولی کھیل چکے تب للتا سکھی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ کل ہم لوگ بھی تمھارے گانون مین ہُولی کھیلنے آوینگی۔

سورٹھ	گھر آئے گھنشیام سکھن سنگ گاوت ہنسنت		گئی پر یا نج دھام سکھن سہت آنند بھری

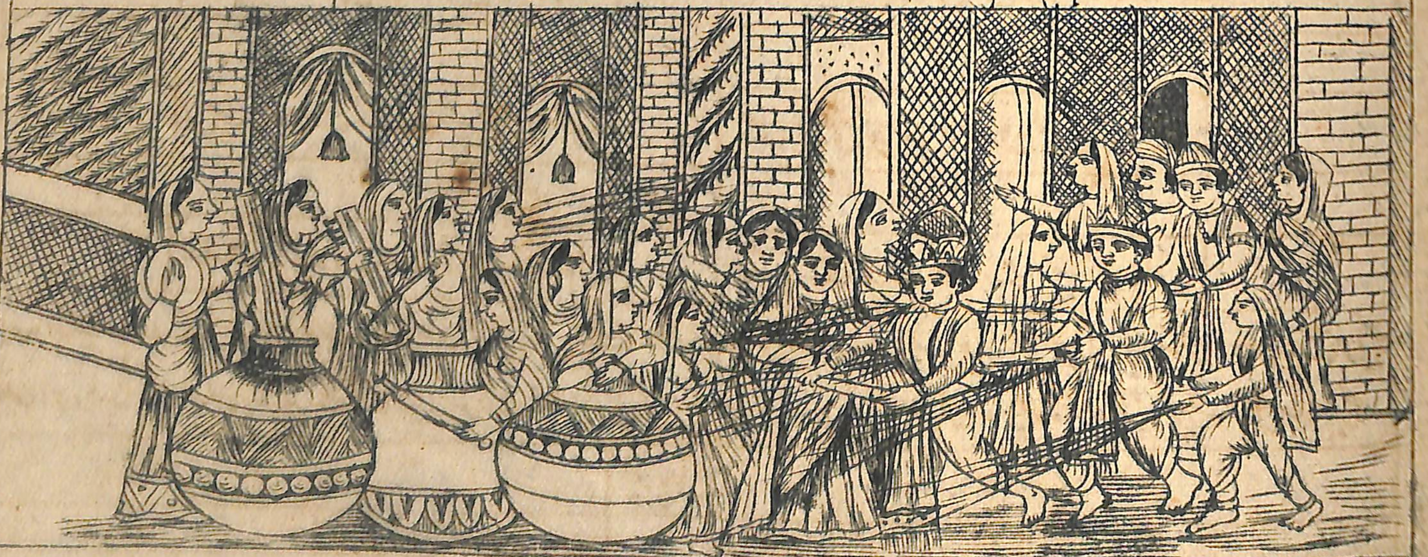
اُسوقت شری رادھا جی سکھیون سے بولین۔

کبت

دھائے نند لال اور گلال ڈوُوا یک سنگ جھمٹ گیو جو درگ آنن مڑھے نہین
دھوے دُھوے ہاری پدما کر تہاری سونہہ اب تو اُپائے کُوُ چیت پی چڑھے نہین
کہا کرون کہان جاؤن کاسون کہون کون سُنے کیجیے اُپائے جامین درد بڑھے نہین
اے ری میری بیر جیسے تیسے اِن آنکھن تے کڑھ گیو ابیر پئے اہیر تو کاڑھے کڑھے نہین

دُوسرے دن پرات سمے شری رادھا جی نے سکھیون سمیت سولھون سنگار کیا اور سُونے اور چاندی کے برتنُون مین رنگ اور ابیر اور گُلاب اور عطر بھروا کر بڑی طیاری سے ہولی کھیلنے چلین جب شیاما نے گاتی بجاتی رنگ ابیر اُڑاتی ہوئی نندگانوُن مین پہونچکر جسودا جی کا گھر گھیر لیا تب شیام اور بلرام بھی اپنے سکھاؤن سمیت پھگوا گاتے ہوئے باہر نکلے اور رنگ اور ابیر آدک سے رادھا پیاری کے ساتھ ہُولی کھیلنے لگے۔

ہولی کھیلنا شری رادھا جی کا شری کرشن جی کے ساتھ



جبکہ رنگ اور ابیر اُڑنے سے چارون طرف لال ہو گیا تب للتا آدک کئی سکھیان مُوہن پیارے کو پکڑنے کے واسطے دوڑین لیکن نندکمار

پھرتی کرکے بھاگ گئے اِسلیے وہ بلرام جی کو پکڑ لے آئین تب شیاما آدک نے اُنکو رنگ اور ابیر سے نہلا کر اُنکی آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بِندی لگا دی اور اُنسے بنتی کرا کے چھوڑا تب بلرام جی کا رُوپ دیکھکر شیام سُندر اور سکھا لوگ ہنسنے لگے اُسوقت گوپیون نے گھات لگا کر موہن پیارے کو بھی پکڑ لیا اور جبکہ اُنکو اپنے غول مین لے گئین تب چندراولی بولی کہ ای چیت چور آج چیر ہرن کے بدلے تمکو ننگا کرکے چھوڑونگی۔

دوہا	لے آئین پیاری نکٹ ہنست کہت برجبال		کہو لال کیسے پھنسے بہت کرت رہے گال	

اُسوقت للتا سکھی اُنکی مُرلی چھینکر آپ بجانے لگی اور ایک سکھی نے موہن پیارے کو رنگ اور ابیر سے نہلا کر آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بِندی لگا دی اور دُوسری نے اُنکا پیتامبر چھین کر اُنکو لہنگا اور ساری اور انگیا پہنائی اور ایک سکھی موتیون سے مانگ گوندھکر اور استری رُوپ بنا کر شری رادھا جی کے پاس لا کر بٹھال دیا تب رادھا پیاری نے بڑی خوشی سے اپنے ہاتھ سے اُنکے گالون مین عطر اور ابیر مَلکر اُنکا مُنھ چوم لیا۔

دوہا	نرکھ بدن پیاری ہنسی شیام رہے سکچاے		گہہ پیاری نج ہاتھ سے دینھو پان کھلاے	
سورٹھ	سکھیان کرت کلول گانٹھ جوڑ انچل دیے		برج مین رہے اَمول یہ جوڑی جگ جگ سدا	

جبکہ گوپیون نے شری رادھا کرشن جی کو گٹھ بندھن کرکے بیچ مین بٹھا کر رنگ اور ابیر سے نہلا دیا اور اُنکی چھب دیکھکر پریم سے گانے لگین تب جسودا جی نے للتا سکھی کو گھر مین بُلا کر کہا کہ اب بھوجن کرنے کا سمے آپہونچا ہو اِسلیے تم سب کو بھیتر بُلا لاؤ جب للتا سکھی شری رادھا جی آدک سکھیون کو بھوجن کرنے کے واسطے بھیتر بُلا لے گئی اور شیام سُندر گوپیون کے غول سے چھوٹ کر اپنے غول مین چلے آئے تب گوال بالون نے بلرام جی کو بُلا کر اُن کا روپ دکھلایا اور موہن پیارے کو سوگند دھرا کر جب اُسی طرح اُنکا ہاتھ پکڑے ہوئے نند اور جسودا جی کے پاس لے گئے تب وہ اپنے لال کو استری روپ دیکھتے ہی بڑی خوشی سے گلے لگا کر بولی کہ ای بیٹا تمہارا یہ رُوپ کسنے بنایا نند لال جی نے کہا کہ ای بابا للتا آدک سکھیون نے یہ گہنا اور کپڑا مجھکو پہنایا ہو پھر جسودا جی نے شری رادھا جی آدک سب برجبالاؤن کو چھپّن پرکار کے بِنجن کھلائے اور پان اور الایچی دیکر اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا رادھا پیاری کو پہنایا۔

سورٹھ	رہیو نند گھر چھاے ہوری کو آنند اَت		کہت جسومت ماے پھگوا کہو سو دیجیے	

یہ سُنکر برجبالاؤن نے کہا کہ ای نند رانی جی ہم لوگ پھگوا کے بدلے موہن پیارے کو لیوینگی تب نند مہر سب برجباسیون سمیت ہنسنے لگے اور شیام سُندر نے لہنگا آدک اُتار کر اپنا مُکٹ اور پیتامبر پہن لیا اور سب گوال بال اور برجبالاؤن کو ساتھ لے کر جمنا اسنان کرنے گئے جبکہ شیام سُندر نے نہا کر پھول ڈول لیلا کی تب دیوتون نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اِسی طرح آنند کند برج چندر ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برجباسیون کو سُکھ دیتے تھے۔ ایکدن راجا کنس نے برکھاسُر دیت کو بُلا کر بنتی کرکے کہا کہ ہم تمکو سب دیتون سے ادھک بلوان سمجھکر اپنا پرم متر جانتے ہین تم نند کے بیٹے کرشن اور بلرام کو مار ڈالو تو ہم تمہارا بڑا احسان مانینگے یہ بات سُنتے ہی برکھاسُر بیل رُوپ بہت بڑا پہاڑ کے برابر ہوگیا اور دونون سینگ اپنے بڑے بڑے کنگورون کی طرح بنا کر بادل کی طرح گرجتا ہوا اور لال لال آنکھین نکالے پُونچھ پھٹکارے ہوئے شام کے وقت برندابن مین آپہونچا اور مارے غصہ کے مُنھ سے پھینا نکال کر ایک مرتبہ ایسا چلایا کہ اُس کی آواز سُنکر استریون کا گربھ گر پڑا اور اپنے کُھرون سے زمین کھود کر سینگون پر پہاڑ اُٹھا کر اُٹھنے لگا اور درختون کو سینگ سے اُکھاڑ کر شری کرشن جی کو ڈھونڈھتا پھرتا تھا یہ حال دیکھکر دِگپال اور دیوتا لوگ ڈر گئے اور زمین کانپنے لگی اور گوال لوگ اُسکو اپنا

کال سمجھکر شری کرشن جی کی شُرن پکارنے لگے اور سب نے اپنے اپنے کواڑے بند کرلیے اُسوقت شیام اور بلرام بھی گوالون سمیت گیو چراکر جیسے گاؤن کے پاس پہونچے ویسے سب گاے اور بچھڑے مارے ڈر کے بھاگ کر ادھر اُدھر چلے گئے اور گوال بال برکھاسُر کو دیکھکر گھبراکر رونے لگے جب موہن پیارے نے یہ حال گوال بال اور برجباسیون کا دیکھا تب اُنکو دھیرج دے کر بولے کہ تم لوگ ڈرو مت مین ابھی اس دُکھدائی کو مارے ڈالتا ہون یہ کہکر برکھاسُر کے سامنے چلے گئے اور للکار کر بولے اے کپٹ روپی دیت تو گوال بالون کو کسواسطے ڈراکر دھمکاتا ہے ہمارے سامنے آ تجھ ایسے بہت سے راچھس ہمنے مارڈالے ہین شری کرشن جی کو دیکھتے ہی برکھاسُر نے خوش ہوکر من مین کہا کہ جسکے مارنے کے لیے مین یہان آیا بہت اچھا ہوا کہ وہ لڑکا آپ سے آپ میرے پاس چلا آیا ابھی اسکو مار کر راجا کنس کے پاس جاتا ہون ایسا بچار کر برکھاسُر بجلی کی طرح شری کرشن جی پر دوڑا اور اُسنے اپنا سینگ زمین مین گڑا کر ایسا چاہا کہ بیکنٹھ ناتھ کو تینون لوک سمیت اُٹھالون تب شری کرشن جی نے اُسکا سینگ پکڑ کر اُسکو اٹھارہ قدم پیچھے ہٹادیا پھر وہ بھی زور کرکے شری کرشن جی کو ہٹانے لگا۔

	دوہا	
	یہ بدھ جو آیو گیو شکت رہی کچھ ناہہ	وہ آوے ہر اور کو پر بھ پاچھے سے جانہ

جب اسی طرح وہ دیت زور کرتے کرتے تھک گیا تب مُرلی منوہر نے اُسکو ایک مرتبہ زمین پر پٹک دیا جب پھر اُسنے بڑے غصے سے اُٹھکر موہن پیارے کو اپنے دونون سینگون پر اُٹھا لیا تب مُرلی منوہر نے پھُرتی سے نکل کر دونون سینگون کو اُس کے پکڑ لیا اور ایسا ڈھکیلا کہ وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکے سینگ اور پیر پکڑ کر اس طرح بدن اُسکا اینٹھا کہ جسطرح کوئی گیلا کپڑا نچوڑتا ہے تب اُسکے مُنھ اور ناک اور بل اور موتر کی راہ سے خون بہکر وہ دیت مر گیا یہ حال دیکھکر

مارنا شری کرشن جی کا برکھاسُر دیت کو



دیوتون نے آکاش سے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور سب برندابن باسی بڑی خوشی سے اُنکی اُستت کرکے بولے کہ ای موہن پیارے ہم لوگون نے اِس دیت کو بیل سمجھا تھا بہت اچھا ہوا جو یہ مارا گیا۔

سورٹھا	دُشٹ دلن گوپال مدت کہت نرنارِ سب		بھگتن کے پرتپال برجباسی نندلاڈلے	

اُسوقت رادھا پیاری بولی کہ ای پران ناتھ بیل روپ دیت کے مارنے سے تمکو پاپ لگا اِسلیئے تم جاکر سب تیرتھون مین اسنان کرو تب کسی کو چھونا یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے دو کنڈ گوبردھن پہاڑ کے پاس کھُدوا کر کہا کہ ای رادھا پیاری مین اسی جگہ سب تیرتھون کو بُلائے دیتا ہون تب تو شری کرشن جی کی اِچھا سے اُسی وقت گنگا اور جمنا اور سرسوتی آدک سب تیرتھ اپنے اپنے روپ سے وہان آئے اور اپنا اپنا نام بتلا کر جب دونون کنڈ مین پانی ڈال کر چلے گئے تب شیام سندر نے اُسمین اسنان کیا اور بہت گئو اور سونا دے کر وہان پر براہمنون کو بھوجن کھلایا اور نندجی اور برکھبھان آدک نے بہت دربِ آدک نندکمار پر نچھاور کرکے غریبون کو دیا اور آنند مچاتے ہوئے اپنے اپنے گھر آئے اُسی دن سے وہ تیرتھ رادھا کنڈ اور کرشن کنڈ نام سے پرکٹ ہو کر آج تک برندابن مین موجود ہی اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب برکھاسُر کے مارے جانے کا حال کنس کو پہونچا تب اُسنے بہت اُداس ہو کر بشواس کرکے جانا کہ مین اِس لڑکے کے ہاتھ سے ضرور مارا جاؤنگا۔ شری کرشن جی کی اِچھا سے ایکدن نارد مُن کنس کے پاس آئے جب اُسنے بڑے آدر بھاد سے نارد مُن کو بیٹھالا تب نارد مُن بولے کہ ای مورکھ تو نے کچھ جانا کہ برکھاسُر آدک بڑے بڑے دیتون کو کسنے مارا ہی تو میری بات یقین کرکے مان کہ تو نے جو لڑکی بسدیو جی کی پتھر کی سِلا پر پٹک کر ماری تھی وہ لڑکی نہ تھی جوگ مایا تھی وہی جسودا جی کے یہان پیدا ہوئی اور شری کرشن جی نے تیری بہن دیوکی کے یہان قیدخانہ مین جنم لیا تھا جنکو بسدیو جی نے اپنا بیٹا جانکر آدھی رات کو نندجی کے گھر پہونچا دیا تھا اور اُسکے بدلے وہی لڑکی اُٹھا لائے تھے اور بلرام جی بھی بسدیو جی ہی کے بیٹے ہین اُنکو جوگ مایا نے دیوکی جی کے پیٹ سے نکال کر روہنی کے گربھ مین دھر دیا تھا اور بسدیو جی نے تجھسے یہ کہدیا تھا کہ گربھ گر گیا ہی اور بسدیو جی نے تیرے ڈر سے روہنی اپنی استری کو نندجی کے گھر گوکل مین بھیجدیا تھا وہان ہی بلرام جی پیدا ہوئے تھے اور جب دیوکی کے پہلا لڑکا پیدا ہوا تھا تب ہی مین نے تجھسے کہدیا تھا کہ تو بسدیو جی کی اولاد سے ہوشیار رہنا لیکن اِسمین تیرا کیا بس ہی قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہین سکتا تین کوس پر تیرا دشمن ہی جو کچھ تجھسے بن پڑے وہ آگے کے واسطے تدبیر کر یہ بات سنتے ہی پہلے کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا پھر اُسنے کرودھ کرکے اپنے سامنے بسدیو اور دیوکی کو بُلا کر کہا۔

دوہا	پرتھم دیو ست لاے کے مَن پرتیت بڑھاے		جیون ٹھگ کچھ دِکھلاے کے سربس نے بھگ جلے	

چوپائی

ہلا رہا کپٹی تو مجھے کرشن نند گھر تو پہونچایا مَن مین کچھ مکھ کہے کچھ اور مِتر سگا سیوک ہتکاری		بھلا سادھ مین جانا تجھے دھی ہمین دکھلانے لایا آج توہ ماروں یہ ٹھور کرے کپٹ سو پاپی بھاری

دوہا	مکھ میٹھا من بکھ بھرا رہے کپٹ کے ہیت		آپ کاج پر ڈر دہیا تس سے بھلا ہی پریت	

جب یہ کہکر کنس بسدیو اور دیوکی کو مارنے کے واسطے ننگی تلوار لیکر دوڑا تب نارد مُن نے ہاتھ اُسکا پکڑ لیا اور کہا کہ اے راجا ان کو مارنے سے
تیرا کام نہین نکلے گا جنسے تجھکو اپنے پران کا ڈر ہو اُنکے مارنے کی تدبیر کر۔ یہ سُنکر کنس نے اُنکو جان سے نہین مارا لیکن بیڑی اور ہتھکڑی
ڈال کر پھر اُنکو قید کیا جبکہ نارد مُن وہان سے چلے آئے تب کنس نے کیشی نام دیت کو جو بڑا بلوان تھا بُلا کر بنتی کرکے اُس سے کہا کہ
اے کیشی یہ وقت مدد کرنے کا ہے۔

چوپائی

مہابلی تو ساتھی میرا ۔ بڑا بھروسا مجھکو تیرا ۔ ایکبار تو برج مین جا ۔ رام کرشن ہت مجھے دکھا

جب کیشی دیت یہ بات مانکر برندابن کو چلا تب کنس نے چانور اور مُشٹک اور شل اور توشل نام بڑے بڑے پہلوانون کو بُلاکر کہا کہ ہم شیام
اور بلرام بسدیو کے بیٹون کو کسی بہانے سے یہان بُلاتے ہین تم لوگ کُشتی لڑکر اُنکو مار ڈالنا تب ہم تمکو بہت سا روپیہ دینگے یہ کہکر کنس اپنے
منتریون سے بولا کہ تم لوگ کوئی تدبیر ایسی کرو جسمین رام اور کرشن دونون مر جاوین تب اُنھون نے کہا کہ اے مہاراج آپ ایسے پرتاپی اور
بلوان راجا ہوکر کیا ڈرتے ہین ہماری صلاح یہ ہے کہ آپ ایک رنگ بھوم بہت اچھا بنائیے اور دھنکھ جگ کے بہانے سے نند آدک گوپ رام کرشن
سمیت یہان بلائیے تو کوئی نہ کوئی پہلوان یا کبلیا پیڑ ہاتھی اُن دونون بھائیون کو مار ڈالیگا یہ بات کنس نے مانکر کاتک سُدی چتردسی کو
شری مہادیو جی کے دھنکھ جگ کی ساعت ٹھہرائی اور اپنے نوکرون کو حکم دیا کہ تم لوگ بہت جلد ایک استھان بہت اچھا رنگ بھوم کا
پہلوانون کے لڑنے کے واسطے بناؤ اور اُسمین ایک مچان بہت اونچا اور چوڑا میرے بیٹھنے کے واسطے ایسا بناؤ جس مین کسی کا ہاتھ نہ
پہونچ سکے اور اُسی طرح کا دوسرا مچان میرے مترون اور منتریون کے بیٹھنے کے واسطے بناؤ کہ وہ لوگ بھی میرے پاس بیٹھین گے
اور پہلی ڈیوڑھی پر شری مہادیو جی کا دھنکھ رکھوا اور بدھ کے ساتھ اُسکی پوجا کرکے نگر مین ڈھنڈھورا پٹوا دو کہ راج مندر پر دھنکھ جگ
کی پوجا ہے اور جب رام اور کرشن دھنکھ جگ کے پاس پہونچین تب شُور بیران دونون لڑکون سے کہین کہ بغیر دھنکھ چڑھائے بھیتر نہ
جانے پاؤگے جب کہ وہ غرور سے دھنکھ چڑھانے کے واسطے اُٹھاوین تب میرے شُور بیر لوگ اُن کو مار ڈالین جو کوئی اُنکو ماریگا
اُسکو مین مُنھ مانگا روپیہ دونگا اور اُنکے مارے جانے سے مجھکو اپنی موت کا کھٹکا میٹ جائے گا اور دوسری ڈیوڑھی پر کبلیا پیڑ
ہاتھی کو جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہے اُن لڑکون کے مارنے کے واسطے کھڑا کر رکھو جو وہ پہلی ڈیوڑھی سے جیتے بچکر بھیتر
آنے لگین تو وہ ہاتھی ایک جھپیٹ مین اُنکو پانون کے نیچے دباکر مار ڈالے اور تیسری ڈیوڑھی رنگ بھوم کے مکان پر میرے
منتری اور شُور بیر لوگ بہت سے ہتھیار لیے ہوئے ہوشیار بیٹھے رہین جسمین دونون لڑکے بھیتر میرے پاس نہ آنے پاوین راجا کنس
یہ حکم دے کر سبھا مین آبیٹھا اور سب کی طرف دیکھکر بچار کرنے لگا کہ رام کرشن کے بلانے کے واسطے کسکو بھیجون جب اُسکو اکرور سے
زیادہ بدھوان دوسرا کوئی دکھلائی نہین دیا تب اُسنے اکرور کو اکیلے مین لیجا کر بہت بڑائی کرکے کہا کہ اے اکرور مین تمکو بڑا بدھوان اور اپنا
پرم متر جانکر اپنے من کی بات تم سے کہتا ہون کہ مجھکو شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون سے دن رات اپنے پران کا ڈر لگا رہتا ہے یہ حال
تمکو بھی معلوم ہوگا جسطرح بشن بھگوان نے دیوتون کے واسطے چھل کرکے تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لی اور اُسکو پاتال مین بھیجکر
اندر کی رچھیا کی اُسی طرح تم کو بھی ہماری سہایتا کرنا چاہیے اچھے لوگ آپ دکھ اُٹھا کر دوسرے کا بھلا کرتے ہین اسلیے تم میرے بھلے
کے واسطے برندابن مین جاؤ اور اکاش بانی ہونے اور نارد مُن کے کہنے سے مین جانتا ہون کہ دیوکی کا آٹھوان لڑکا مجھکو ضرور ماریگا

لیکن آدمی کو اپنے سامرتھ بھر روگ چھوٹنے کے واسطے علاج ضرور کرنا چاہیئے۔

دوہا	کہت کنس اکرور سون مین جانت من مانہہ		تم سمان یا لوک مین اور دوسرو نانہہ

اسواسطے تم شیام اور بلرام کو نند اور اُپنند سمیت دھنکھ جگت کے بہانے سے اپنے ساتھ متھرا مین بُلوا لاؤ مین تمھارا بڑا احسان مانونگا اور تم میرے چڑھنے کے رتھ پر بیٹھکر جاؤ دھنکھ جگت کے اُتسو کا حال سُنکر وہ لوگ ضرور آوینگے اور مین نے اُن دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے جو تدبیر سوچی ہی اُسکو بھی سُن لو کہ میرے پاس آتے وقت پہلی ڈیوڑھی مین دھنکھ چڑھاتے سمے میرے شور بیر لوگون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے جو وہان سے بچ گئے تو دوسری ڈیوڑھی پر کُبلیا پیر ہاتھی اُنکو اپنے پیرون سے رَوند کر مار ڈالیگا وہان سے بھی بچکر اگر رنگ بھوم مین پہونچے تو چانور اور مُشٹک کہ دِگپال ہاتھی بھی اُنکی برابری نہین کر سکتے اُنکو ضرور مار ڈالینگے اور جو اُنسے بھی بچ گئے تو مین آپ اپنے ہاتھ سے شیام اور بلرام کو مار کر اپنا کام بناؤنگا اور اُن دونون کو مار کر پھر بسدیو اور دیوکی کہ وہی زہر کی جڑ ہین اُنکو بھی مار ڈالونگا اور اُگرسین اپنے باپ کو اور سب جدبنسیون کو بھی مار ڈالونگا اور ہر بھگتون کی جڑ دنیا سے اُکھاڑ کر جراسندھ اپنے سسُر اور بانا سُر اور دنت بکر آدِک راجون سمیت جو میرے مِتر ہین خوشی سے راج کرونگا تُم نندجی سے کہہ دینا کہ بکرا اور بھینسا آدِک جگ کرنے کے واسطے بھینٹ لے کر جلد یہان چلے آوین اور مین بھی اپنے اِشٹ مِترون کو اسی بہانے سے یہان بلاتا ہون یہ باتین غرور بھری سُنکر اکرور نے کنس سے کہا کہ ای مہاراج آپ غصہ کرنے کے بُرا نہ مانین تو مین ایک بات کہون کنس بولا کہ اچھا کہو ہم بُرا نہ مانینگے تب اکرور نے کہا کہ ای راجا آپ نے جو حکم دیا وہ مین کرونگا لیکن آپ دیکھیین کہ راون اتنا بڑا پرتاپی کہ جسنے موت کو قید کر رکھا تھا اور اندرجیت نام ہتھیار جو پہاڑون کو چُور چُور کر ڈالے رکھتا تھا وہ بھی موت سے نہین بچا جو کوئی پیدا ہوا ہی وہ ضرور ایک دن مریگا اور آدمی اپنی بھلائی کے واسطے بہت سی تدبیرین کر کے کچھ بچارتا ہی اور پرمیشور کی اِچھا کے موافق کرمون کے پھل سے اُسکے برخلاف ہو جاتا ہی تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا جسطرح نادان آدمی یہ سب دیکھنے پر بھی نہین سمجھتا کہ ہونہار زبردست ہی میرا کیا کچھ نہوگا اسی طرح تمنے اگم باندھکر جو تدبیر بچاری ہی اسمین نہ معلوم پرمیشور کی اِچھا تمھارے واسطے کیا ہو جاے جسطرح سب جیو مرتے وقت ہاتھ اور پانون اپنے پٹکتے ہین وہی حال تمھارا ابھی مجھکو معلوم ہوتا ہی مین تمھارے حکم سے رام اور کرشن کو بُلا لاؤنگا لیکن اُن دونون سے دشمنی کرنے مین تمھارا پران نہین بچیگا۔

دوہا	مین برندابن جات ہون تیرو بھل کچھ نانہہ		یہ کہہ آیو دھام کو کنس گئو گھر مانہہ

ادھیائے سینتیسوان۔ مارنا شری کرشن جی کا کیشی اور بھوما سُر دیت کو

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جسطرح شیام سُندر نے کیشی دیت کو مارا اور نارد جی نے آکر شری کرشن جی کی اُستت کی اور بھوما سُر دیت نندلال جی کے ہاتھ سے مارا گیا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ جب کیشی دیت کو کنس نے شیام اور بلرام کے مارنے کے واسطے بھیجا تب وہ اپنا روپ گھوڑے کے برابر بہت لمبا اور چوڑا بنا کر پرات سمے برندابن کو چلا اور اپنے مالک کی آگیا پالن کرنے کے واسطے بڑی خوشی سے پونچھ پھٹکارے اور آنکھین لال لال نکالے ٹاپون سے زمین کھودتا برندابن مین آپہونچا اُسکی صورت دیکھتے ہی سب گوپی اور گوال بالون نے بہت ڈر مانکر جانا کہ ہم لوگون کے واسطے یہ مہا پرلے آئی ہی اس گھوڑے کے ہاتھ سے ہماری جان نہین بچیگی جب یہ حال

اپنا برجباسیون نے دیکھا تب شری کرشن جی کے پاس جاکر سب حال کہا۔

دوہا	برج آیو کیشی اسُر جان لیو نندلال	سنمکھ واکے ہرکھ سون چلے کنس کے کال

شیام سُندر نے چلتے وقت سب برجباسیون سے کہا کہ تم لوگ کچھ مت ڈرو مین ابھی اسکو مارکر تمہارا سوچ مٹائے دیتا ہون یہ کہکر بانکے بہاری نے کاچھا اپنا باندھ لیا اور کیشی کے سامنے جاکر اسکو للکارا کہ ای کپٹ روپ راچھس جو تو میرے مارنے کے واسطے آیا تو اورون کو کیون ڈراکر دھمکاتا ہی مجھ سے آکر لڑ تو مین تیرا زور اور کرتب دیکھون جسطرح چراغ کے اوپر پتنگے آپ سے آکر جل مرتے ہین اُسی طرح تو بھی یہان مرنے کے واسطے آیا ہی اب میرے ہاتھ سے جیتا بچکر نجائیگا یہ بات سُنتے ہی کیشی دیت کرودھ مین ہوکر شیام سُندر کی طرف دوڑا اور جب اُسنے اپنے اگلے دونون پیر اُٹھاکر اُنکو ٹاپ مارنا چاہا تب مُرلی منوہر نے دونون پیر اُسکے پکڑلیے اور اِسطرح گھماکر پھینکا کہ جسطرح گرڑ جی سانپ کو اُٹھاکر پھینک دیتے ہین جب وہ گھوڑا دو سَو قدم پر جاگرا اور تھوڑی دیر تک بیہوش رہکر پھر ہوش مین آیا تب وہ مُنھ اپنا پھیلاکر اس ارادے سے شری کرشن جی پر دوڑا کہ اُنکو نگل جاوے اُسوقت شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ لوہے کے برابر کڑا بناکر اِسطرح اُسکے مُنھ مین ڈالدیا جسطرح سانپ بِل مین گھُس جاتا ہی جب بہت کاٹنے پر بھی شری کرشن جی کے ہاتھ مین کچھ گھاو نہ لگ کر سب دانت اُس گھوڑے کے ٹوٹ گئے تب شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے مُنھ مین ایسا موٹا کیا کہ اُسے سانس لینے کی جگہ نہ رہکر جان اُسکی نکلنے لگی اُسوقت کیشی نے مَن مین کہا کہ دیکھو جیسے مچھلی بنسی کو نگل کر جان اپنی کھوتی ہی اُسی طرح مین نے نندلال جی کا ہاتھ پکڑکر اپنی جان کھوئی ایسا بچارکر کیشی نے شری کرشن جی کا ہاتھ اپنے مُنھ سے باہر نکالنے کے واسطے بہت چاہا لیکن ہاتھ اُنکا نہین نکلا آخر کو وہ گھوڑا اچھلا کر زمین پر گرپڑا جب پیٹ اُسکا پھوٹ کی طرح پھٹ کر جان اُسکی نکل گئی اور خون ندی کی طرح بہنے لگا تب دیوتون نے اُسکے مارے جانے سے خوش ہوکر شری کرشن مہاراج پر پھول برسائے اور برندابن باسی یہ آنند دیکھکر بولے کہ ای نندلال جی تمنے بڑے دُشٹ سے ہم لوگون کا پران بچایا اور نند اور جسوداجی نے موہن پیارے کو گود مین اُٹھاکر اُنکا مُنھ چوم لیا اور بہت دان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوایا۔

سورٹھ	بل موہن دو وبھاے چر نجیو جوڑی جگل	دیت اسیس مناے برجباسی پربھ کو سبے

مارنا شری کرشن جی کا کیشی دیت کو



جب راجا کنس نے کیشی کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ مارے سوچ اور ڈر کے اچنیت ہوگیا اور شری کرشن جی اُس کپٹ روپ گھوڑے کو مار کر تھوڑی دُور آگے جاکر ایک کدم کے نیچے کھڑے ہو گئے اُسوقت نارد جی نے وہان آکر اس طرح پر اُنکی

استُت کی کہ اے تِرلوکی ناتھ بہت اچھا ہوا جو آپ نے کیشی دیت کو کہ سب دیتُون سے زیادہ زبردست تھا مار ڈالا اے جگت آتما پربرہم پرمیشور
اے جوت رُوپ بھگوان اے آدپُرش نرنجن نراکار چانُور اور مشٹک اور شل اور توشل پہلوان اور راجا کنس اپنے بھائیون سمیت اور
دنت بکر آدِک اُسکے متر مجھے مردے کے برابر دکھلائی دیتے ہین آپکو میری ڈنڈوت قبول ہو اے دینڈیال بھگت بتسل اے دُشٹ دلن
سنتن ہتکاری آپ اپنے گرُو ساندیپن کے مرے ہوئے لڑکے جم پُری سے پھر لادینگے آپکو میرا نمسکار ہے - اے جگناتھ جگ جیون اے مادھو
مکُند انباشی اے بکُنٹھ ناتھ لچھمی رمن جرا سندھ اور سسپال آدِک ادھرمی راجا اور راچھسُون کو آپ مارکر اٹھارہ چھوہنی دل کا
مہابھارت مین ناش کرادینگے میری ڈنڈوت قبول کیجیے اے کلیان مُورت گردھاری بہاری اے دین دیال گوپی ناتھ آپ سمُدر مین
دوارکا پُری بساکر پانڈُوُون کو لوک اور پرلوک کا سُکھ دینگے میرا نمسکار لیجیے اے دین دیال دیت سنگھارن کال جمن اور بھوماسُر
آدِک کو آپ مارینگے اور سولہ ہزار ایکسو کنیا جو اُسنے اپنے ساتھ بِواہ کرنے کے واسطے اکٹھا کی ہین اُنکو آپ بواہینگے اور رُکمنی جی کی
اِچھا پوری کرنے کے واسطے سسُپال آدِک راجون کو جیت کر اُس سے بواہ کرینگے اور آج کے تیسرے دن راجا کنس کو مین آپ کے ہاتھ سے مرا ہوا
دیکھونگا اور اِندر پُری سے آپ پارجات کا درخت لاکر ستبھاما اپنی استری کے گھر مین لگا دینگے اور راجا نرگ کو گرگٹ کی جُون سے چھڑا کر آپ
مُکت دینگے اور سمینتک مَن اور جانونتی کنیا جاموَنت ریچھ کے یہان سے لاکر آپ اُسکے ساتھ اپنا بِواہ کرینگے - اے مہاپربھو کنس کے ادھرم کرنے
سے سب جُدھ بنسی اور گئو اور براہمن کو پرتھوی کے اُوپر بڑا دُکھ مِلتا ہو کرپا کرکے پرتھوی کا بُوجھ اُتاریے اے سیتا پت مین آپکی دیا سے آپکو
پہچان کر آپکی شرن آیا ہون نہین تو آپ کی لیلا اپرم پار کا چِرتر کوئی نہین جان سکتا ہو لیکن مین آپکی دیا سے اتنا جانتا ہون کہ آپ ہر بھگتون
کو سکھ دینے اور گئو اور براہمن کی رچھا کرنے اور دیت اور ادھرمی راجون کو مارنے کے واسطے بار بار دُنیا مین سنگُن اوتار لے کر پرتھوی کا
بُوجھ اُتارتے ہین -

چوپائی

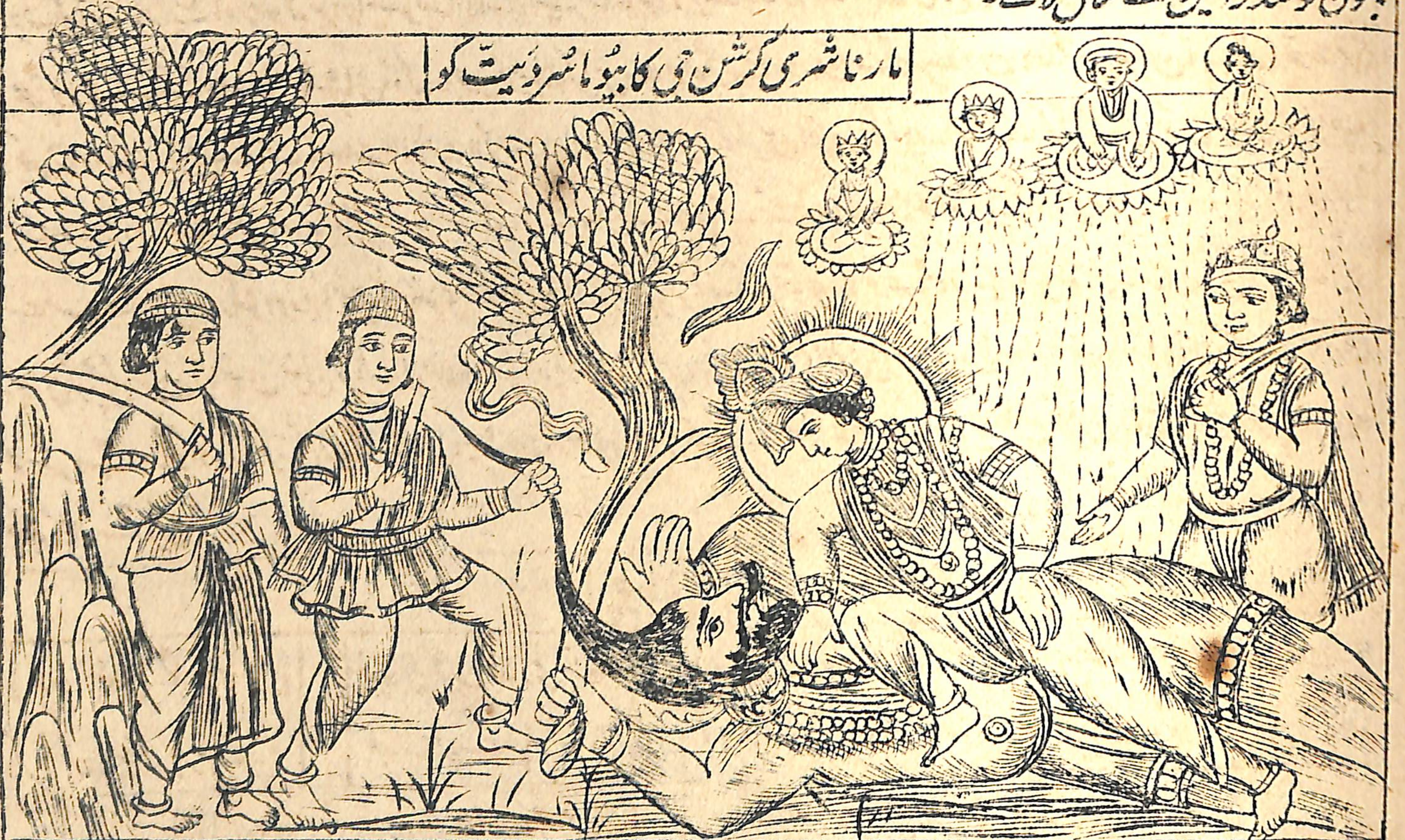
یا بدھ سون تمکو پہچانون نِسدِن شرن تمھاری جانون
کرپا کرو میرو بھرم ٹارو بھوساگر سے پار اُتارو
سندا پھرون تمھرے رنگ راتا ہست سے گن گاؤن دن راتا
بار بار یہ بنتی کینھو نمسکار کر آیس لینھو

دوہا

کال رُوپ سِسپال کے ماکھن پربھ گوپال نِت نو لیلا کرت ہین برج مین موہن لال

جبکہ اِسطرح نارد مُن تینون کال کا حال جاننے والے نے بہت استُت شری کرشن مہاراج کی کی اور اُنسے بِدا ہوکر برہم لوک کو چلے گئے
تب برندابن بہاری گوال بالُون کو ساتھ لیے بھانڈیر بٹ کے نیچے بیٹھکر آپ راجا بنے اور بعض گوال بالُون کو منتری اور کسی کو دیوان اور
کسی کو سیناپت اور کسی کو سپاہی بناکر پہل بجھاول کھیلنے لگے اور راجا کنس جب ہوش مین آیا تب بیُوماسُر کو بُلاکر کہا کہ سُنو متر مجھکو
شیام اور بلرام سے اپنے پران کا کھٹکا دِن رات رہتا ہے مین نے جتنے دیت اُنکے مارنے کے واسطے بھیجے اُن سب کو اُنھون نے
مار ڈالا اب تمھارے برابر کوئی دُوسرا سُور بیر مجھکو دِکھلائی نہین دیتا اسلیے تم برندابن مین میرے واسطے جاکر شیام اور بلرام کو مار آؤ
تو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ سُنکر بیوماسُر بولا کہ سُنو مہاراج مین اپنا بدن تمھارے اوپر بیچا ور سمجھکر اپنی سامرتھ بھر تمھارا حکم
مانونگا جو سیوک اپنے مالک کا حکم مانتا ہے اُسکا لوک اور پرلوک دونون بنتا ہے یہ کہکر بیوماسُر کنس سے بِدا ہوا اور گوال رُوپ دھرکر
جہان شری کرشن جی کھیل رہے تھے وہان آیا اور اُسنے ہاتھ جوڑکر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج مین بھی تمھارے ساتھ

کھیلنا چاہتا ہون یہ بات سُنکر شری کرشن انترجامی نے اُس کپٹ روپی گوال کو پہچانکر کہا کہ تم اپنا سندیہہ چھوڑکر جس کھیل کے واسطے کہو وہی کھیل ہم تمسے کھیلین کپٹ روپی گوال بولا کہ جسطرح بھیڑیا اپنی پیٹھ پر بھیڑی اُٹھا کر بھاگ جاتا ہی اسی طرح ایک لڑکا دوسرے لڑکے کو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر دوڑے یہی کھیل کھیلو مُرلی منوہر نے کہا کہ بہت اچھا جبکہ شیام سُندر بیوماسر کو ساتھ لیکر بھیل بُجھاول اور آنکھ مُندادل کھیلنے لگے تب وہ کپٹ روپی گوال بہت لڑکون کو جو اُسکو نہین پہچانتے تھے چھپتے وقت ایک کو اُٹھا کر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آیا اور اُس کندرا کے دروازے پر پتھر کی سلا دھر دی جب سب گوالون کو وہ کندرا مین چھپا آیا اور شری کرشن جی اکیلے رہ گئے تب کپٹ روپی گوال للکار کر بولا کہ مین آج تمکو سب جدو بنسیون اور برجباسیون سمیت مار کر راجا کنس کا کام بناؤنگا جب بیوماسُر گوال تن چھوڑ کر اپنی اصلی صورت سے شری کرشن جی کو مارنے کے واسطے جھپٹا تب شری کرشن جی نے اُسکا گلا دبا کر جانور کی طرح لات اور گھونسون سے اُسکو مار ڈالا اور گوال بالون کو کندرا مین سے نکال لائے۔


مارنا شری کرشن جی کا بیوماسُر دیت کو

اُسوقت دیوتا اور بدیادھرون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اور بڑی خوشی منائی شام کے وقت مُرلی منوہر مُرلی بجاتے خوشی مناتے ہوئے اپنے گھر آئے اُسی دن رات کے وقت جسوداجی نے یہ سپنا دیکھا کہ آج شیام اور بلرام برندابن مین نہین ہین کہین چلے گئے یہ سپنا دیکھتے ہی پہلے نند اور جسوداجی نے بڑا سوچ کیا پھر سپنے کی بات جھوٹھی سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا۔

ادھیاے اڑتیسوان۔ پہونچنا اکرورجی کا برندابن مین واسطے لیجانے شیام اور بلرام کے

سُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کاتک بدی دوادسی کو کیشی اور بیوماسُر دیت مارے گئے اور اُسی دن پرات سمے جب اکرورجی کنس کے رتھ پر چڑھکر برندابن کو چلے تب وہ راہ مین بچار کرنے لگے کہ دیکھو اس جنم مین مجھسے کوئی اچھا کام نہین ہوا آج تک سب دن کنس ادھرمی کی سنگت مین بیتے پچھلے جنم مین مین نے نہ معلوم کون ایسا جگ اور تپ کیا تھا جسکے پھل سے اُن چرنون کا درشن جسکا دھوون گنگاجی ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین پاؤنگا جن چرنون کا دھیان برہمادک دیوتا اور سنکادک رکھیشور آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُسکی دھو

ملنے کے واسطے دن رات چاہنا رکھتے ہین وہی دُھور آج مین اپنے ماتھے پر چڑھا کر بھو ساگر پار اُتر جاؤنگا۔

دوہا	سلا سراپ موچن کرن ہرن بھکت اُرپیر		آج دیکھ ہون وہ چرن سکل سکھن کے چھیر

جسطرح پاپی لوگ ست سنگ کرنے سے کرتارتھ ہوجاتے ہین اُسی طرح میرا بھاگ بھی جگا جو کنس نے مجھکو شری کرشن چندر آنند کند کے لینے کے واسطے بھیجا اسی بہانہ سے مین بھی موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر آنکھون کا پھل پاؤنگا نہین تو مجھ ایسے پاپی لوبھی سنساری مایا جال مین پھنسے ہوئے کو اُن پربرہم پرمیشور کا درشن کہان ملتا یہ سب سنجوگ اُنھین بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے ہوا ہو راجا کنس نے میرے اوپر بڑی دیا کی جو مجھکو اس کام کے واسطے بھیجا جس آدی پرش بھگوان نے کالی ناگ کو ناتھ کر اُسکے ماتھے پر نرت کیا اور نندجی کی گئو دین چرا کر گوپیون کے ساتھ راس منڈل رچا اور دیوتون کے واسطے تین قدم پرتھوی راجا بل سے دان لی اور دیولوک کا راج اندر آدک دیوتون کو دے ڈالا وہی بیکنٹھ ناتھ اپنا بال چرتر برجباسیون کو دکھلا کر بہت طرح کا سکھ اُن کو دیتے ہین جن چرنون کے درشن کے واسطے لچھمی جی اور نارد مُن اور مارکنڈے اور امبریکھ آدک بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما چاہنا رکھتے ہین اُن چرنون کا درشن اور اسپرش سہج ہی مین گوال باؤن اور گوپیون کو ملتا ہی اسلیے برندابن باسیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے۔

دوہا	نرا کار نرلیپ کو بھید نہ جانے کوے		جو کرتا سب جگت کے ماکھن پربھو ہین سوے

آج مجھکو اچھے اچھے سگن دکھلائی دیتے ہین ہرن میرے داہنے طرف سے بائین کو چلے آتے ہین اسلیے ضرور مجھکو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملیگا ای من وہ آدی پرش ابناشی سب سے پہلے تھے اور مہا پرلے ہونے پر بھی وہی بنے رہینگے جو تجھکو اس بات کا سندیہہ ہو کہ آدجوت بھگوان نے کسواسطے سنسار مین جنم لیا تو کبھی ایسا مت سمجھنا اُنھون نے کیول واسطے سکھ دینے اپنے بھگتون اور بھو ساگر پار اُتارنے سنساری جیوون اور مارنے دیتون اور ادھرمیون اور بھار اُتارنے پرتھوی کے اپنی اچھا سے جنم لیا ہو اُنکے بھید اور مہما کو کوئی بھی نہین جان سکتا ہو وہ انترجامی سب بھلے اور برے کے پیدا کرنے والے ہوکر سنساری مایا سے الگ ہین اُنکو ستوگن اور رجوگن اور تموگن نہین بیاپتا اور برندابن کی مہما بیکنٹھ سے زیادہ جانکر گوال باؤن کو برھما اور شوجی سے کم نہ سمجھنا چاہیے۔

کبت

ایک برج رینکا پر چنتامن وارڈارون لوکن کو وارڈارون سیوا کنج کے بہارین
لتن کے پاتن پہ کلپ برچھ وارڈارون راہو کو وارڈارون گوپن کے دوارین
برج کی پنہارن پہ شچی رچی وارڈارون بیکنٹھ کو وارڈارون کالندری کے دھارین
کہت ابھو رام ایک رادھا جو کو جانت ہون دیون کو وارڈارون نند کے کمارین

اور دیت لوگون کو بھی بڑا بھاگمان سمجھکر پرمیشور کی دیا اُنپر بھی جاننا چاہیے کسواسطے کہ جب بیکنٹھ ناتھ اُنکو اپنے ہاتھ سے مارتے ہین تب اُنکو بیکنٹھ دھام رہنے کے واسطے دیتے ہین جہان ہزارون برس تک تپسیا کرنے سے بھی آدمی نہین پہونچتا ہی اور راون اور ہرناکش کی کتھا جو اُنکے ہاتھ سے مارے گئے تھے اس بات کی گواہ ہی کسواسطے کہ شیام سندر کے ڈر سے اُنکے ساتھ دشمنی رکھنے والون کو (یعنی راون وغیرہ کو) دن رات اپنے پران کا ڈر رہکر کسی ساعت شیام سندر کا سوروپ اُنکے چت سے نہین اُترتا تھا اسی سے

وہ لوگ مکت ہوگئے دیکھو میرا بڑا بھاگ اُدے ہوا کہ جس روپ کے دیکھنے کے واسطے بڑے بڑے جوگی اور مہاتما تینون لوک کے چاہنا رکھتے ہین اُسی موہنی روپ کو دیکھکر مین اپنا جنم سوارتھ کرونگا اور پہلے گوال بالون کو جو دن رات بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرتے ہین ڈنڈوت کرونگا پھر اپنا سر ہر چرنون پر رکھکر وہ دھور اپنے ماتھے پر چڑھاؤنگا جو دھور برہما دِک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتی جب وہ دینا ناتھ جگت کے مکت دینے والے دیا سے اپنا ہاتھ میرے اُوپر رکھکر مجھکو اُٹھاوینگے تب مین اپنے برابر کسی تپسی اور گیانی کا بھی بھاگ نہین سمجھونگا لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتا ہون کہ جو مجھکو کنس کا بھیجا ہوا سمجھکر ایسا نہ کرین سو یہ سندیہ کرنا نہ چاہیے جسطرح مین منسا باچا کرمنا سے اُنکی بھکت رکھکر اُنکو اپنا ایشور جانتا ہون اُسیطرح وہ انترجامی بھی مجھے اپنا داس جانکر دیا ہی کرینگے۔

دوہا
ہر داسن کو داس ہون من مین کر بشواس
کنس دوت نہین جانہین ماکھن پربھ سکھ راس

جب وہ دینا ناتھ میرا ہاتھ پکڑکر گھر مین لیجاوینگے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھکر سب حال کنس کا سچا سچا اُنسے کہدونگا سنساری جیوون کو مایا روپی رسی مین بندھے رہنے سے مکت ہونا کٹھن ہو لیکن وہ دینڈیال مجھکو اپنا ذات بھائی سمجھکر ضرور بھوساگر پار اُتار دینگے جسوقت وہ اپنی کرپا سے مجھکو چاچا کہکر پکارینگے اُسوقت بڑے بڑے مہاتما میرے اُوپر ڈاہ کرینگے۔

دوہا
اے من تو مت سوچ کر اُن ہی کو ہے لاج
آپ کاج سنوار ہین ماکھن پربھ برج راج

جب اکرورجی اسطرح بچار کرتے ہوئے تین کوس راہ دن بھر مین کاٹ کر شام کے وقت برندابن کے نزدیک پہونچے اور وہان زمین پر شری کرشن جی کے چرنون کا نشان جسمین سنکھ چکر گدا پدم دھوجا کے نشان بنے تھے دیکھا تب اکرورجی نے رتھ پر سے اُترکر اُن چرنون کی دھور اپنے سر اور آنکھون مین لگائی اور اُس جگہ کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ جہان پر تمھارے چرنون کا آکار رہتا ہی وہان پر بڑے بڑے رکھیشور اور گیانی لوگ ہمیشہ ڈنڈوت کیا کرتے ہین جب اکرورجی کو اسی بچار مین پریم پیدا ہوکر آنکھون سے بہت آنسو بہنے لگے تب سب گوپ اور گوال سچی پریت اُنکی دیکھکر اپنے پریم کا گھمنڈ بھول گئے لیکن اپنا بڑا بھاگ سمجھکر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو جن چرنون کی دھور اکرورجی اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اُن چرنون کی سیوا ہم لوگ دن رات کرتے ہین اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا اُسی وقت مرلی منوہر پیتامبر پہنے پھولون کا گجرا گلے مین ڈالے بلرام جی اور گوالون سمیت بن سے گئو چراکر ہنستے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے۔

دوہا
ماکھن پربھ مکھ دیکھ کے روم روم سکھ پاے
پریم بھاؤ سے مگن ہوے پرے جو چرن پر دھاے

اے راجا پریچھت اکرورجی نے کبھی شری کرشن جی کے اور کبھی بلرام جی کے چرنون پر سر رکھکر اسطرح اپنے آنسوون سے اُنکے چرن دھوئے جسطرح دنیا کے لوگ رکھیشور اور مہاتما کے آنے سے اُنکے چرن دھوتے ہین جب تھوڑی دیر بعد رونا اکرورجی کا کم ہوا تب اُنھون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج مین اکرور جدونبسی تمھارا داس ہون یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُنکو اپنا بڑا سمجھکر سر اُنکا اپنے پیرون پر سے اُٹھانے لگے لیکن اکرورجی ایسے پریم مین ڈوبے ہوئے تھے کہ اُنکو کچھ اپنے تن بدن کی سُدھ نہ تھی سر کون اُٹھاوے اسلیے شیام اور بلرام نے پریت پوربک اپنے ہاتھون سے سر اُنکا پکڑکر اُٹھالیا اور چاچا چاچا کہکر بڑے آدر سے بھینٹ لے گئے تب نندجی اکرورجی کے گلے ملے جبکہ موہن پیارے بڑے پریم سے آسن پر بیٹھاکر اپنے ہاتھ سے اُنکا چرن دھونے لگے تب اکرورجی شرمندہ ہوکر اپنا پانون مرلی منوہر کی طرف سے کھینچنے لگے لیکن شیام سندر پانون اُنکا نہ چھوڑکر بولے کہ اے چاچا تم ہمارے باپ کی جگہ ہو اسلیے

تمہاری سیوا کرنا ہمکو اُچت ہی یہ کہکر شری کرشن جی نے اکرور جی کا چرن دھویا اور اُنکے بدن مین عطر اور چندن لگا کر بڑے پریم سے چھتیس طرح کے کھانے کھِلائے اور ہاتھ دھلا کر پان اور الایچی دی جبکہ اکرور جی کھا پی کر پلنگ پر لیٹے تب شیام اور بلرام اُن کے پانون داہنے لگے اور نند اور اُپنند آدِک نے اکرور جی کے پاس آکر پوچھا کہ کہو بسدیو جی اور دیوکی کیسے ہین اور راجا کنس کسطرح پرجا کا پالن کرتا ہی ہماری جان مین جب تک کنس اَدھرمی جیتا رہیگا تب تک گئو اور براہمن اور پرجا کو اُسکے ہاتھ سے سُکھ نہین ملیگا جہان کا راجا اَدھرمی اور نِردئی ہوتا ہی وہان کی پرجا سُکھ سے نہین رہتی جس کنس نے چھ بیٹے اپنی بہن کے بنا اَپرادھ مار ڈالے اُسکو بدھک سے زیادہ سمجھنا چاہیے یہ سُنکر اکرور نے کہا کہ جب سے کنس پیدا ہوا ہی تب سے جدُبنسی اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین جسطرح بکری کے غول مین ایک بھیڑیا رہنے سے اُنکو اپنی جان کا ڈر لگا رہتا ہی اُسی طرح متھرا باسیون کو کنس کے جیتے تک سُکھ نہین ملیگا اِسکا حال سب تم جانتے ہو ہم کیا کہین

اَدھیائے اُنتالیسوان - جانا شیام اور بلرام کا اکرور کے ساتھ متھرا مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب نند اور اُپنند اکرور جی سے متھرا کا حال پوچھکر اپنے اپنے استھان پر گیے تب شیام اور بلرام نے جیسا بچار راہ مین اکرور جی کرتے آئے تھے ویسا سَنمان اُنکا کرکے پوچھا کہ ای چاچا آپ دیا اور پریت کی راہ سے ہمکو دیکھنے کے واسطے آئے بہت اچھا کیا لیکن تمنے ہمارے چرنون پر جو ہم تمہارے لڑکون کے برابر ہین کسواسطے گرکر ہمکو دوش لگایا ہمکو تمہاری سیوا کرنا چاہیے بھلا یہ تو بتاؤ کہ متھرا باسیون کا دن کیونکر کٹتا ہی اور بسدیو اور دیوکی ہمارے ماتا پِتا اچھی طرح سے ہین اور راجا کنس ہمارا ماما بڑا پاپی پیدا ہوا ہی جو گئو اور براہمن اور جدُبنسیون کو دُکھ دیکر ناش کیے دیتا ہی اور ہمکو بسدیو اور دیوکی اپنے ماتا پِتا کے قید ہونے کا حال سُنکر بڑا سوچ ہوا ہی سچ پوچھو تو وہ لوگ ہمارے واسطے اِتنا دکھ پاتے ہین جو وہ ہمکو گوکل مین لاکر نہ چھپاتے تو کیون اِتنا دُکھ پاتے جب وہ ہماری یاد کرتے ہونگے تو اُنکو بہت رنج ہوتا ہوگا بڑا اَشچرج ہی کہ دیوکی جی کے چھ لڑکے مارنے اور اِتنا پاپ بٹورنے پر بھی کنس کا مَن اَدھرم کرنے سے نہین بھرا اور یہ بتلائیے کہ آپکا آنا یہان کیونکر ہوا اور آپ سے راجا کنس نے چلتے وقت کیا کہا یہ بات سُنکر اکرور جی نے کھڑے ہوکر اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ ای بیکُنٹھ ناتھ انتریامی کنس کے انیت کرنے کا حال آپکو سب معلوم ہی مین کیا کہون کنس بسدیو اور اُگرسین کا پران لینے کے واسطے ہر روز اِرادہ کرتا ہی لیکن وہ لوگ آپکی کرپا سے آج تک بچے جاتے ہین اور کنس کا حال جو کچھ آپ نے سُنا ہی اُسی طرح پر ہی جبکہ ہرکھاسُر دیت آپ کے ہاتھ سے مارا گیا تب نارد مُنی نے آکر کنس سے کہا کہ تیری موت شری کرشن جی کے ہاتھ سے ہی اور وہ نند اور جسودا جی کے بیٹے نہین ہین بسدیو اور دیوکی کے بیٹے ہین یہ حال سُنکر کنس نے پھر بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اُسی دن سے تمہارے پران مارنے کی تدبیر مین رہکر دھنکھ جگ کے بہانے سے تم دونون بھائیون کو اور نند جی آدِ کو بُلانے کے واسطے مجھکو یہان بھیجا ہی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے بلرام جی کی طرف دیکھا اور ہنس دیا اور نند جی سے کہا کہ ای بابا اکرور جی جدُکُل مین بڑے مہاتما ہو کر کنس کی آگیا انُسار دھنکھ جگ کا اُتساہ دیکھنے کے واسطے ہم لوگون کو بُلانے کے واسطے یہان آئے ہین اُنکے ساتھ جانے مین بہت اچھا ہوگا تم بھی گوپ اور گوالون سمیت دہی اور ماکھن آدِک بھینٹ لے کر چلو۔

	ماکھن پربھو کی بات یہ سُنتے گوپی گوال		گئے سکل مُرجھائے تن بھئے بکل تہ کال	

ای راجا پریچھت نند جی شری کرشن جی کی بات کی کئی مرتبہ پرچا پا چکے تھے اِسلیئے اُنکی بات کو ڈ لکھنا اُچت نہین جانا اور نند

اور جسودا جی سپنے کی بات یاد کر کے سوچ کرنے لگیں لیکن شیام سندر کی اِچھّا انسار نند جی نے برندابن مین ڈھنڈھورا پٹوا کر سب گوالون کو کہلا بھیجا کہ راجا کنس نے دھنکھ جگیہ کا اُتساہ دیکھنے کے واسطے ہم لوگون کو بُلایا ہی کل پرات سنے سب گوال بال دُودھ دہی گھی ماکھن آدِک لیکر متھرا کو چلین جب یہ حال گوپیون نے سُنا کہ شیام سندر متھرا کو جاتے ہین تب سب گوپیان شیام سندر کا بجوگ سمجھ کر مُردے کے برابر ہوگئین اور اُنکے گھرون مین ایسا رونا پیٹنا ہونے لگا کہ جیسے کسی کا کوئی آدمی مرجاے۔

دُوہا سُورٹھہ	ٹھور ٹھور ایسی دشا کہت نہ آوے بین پھرت بکل سب گوال پوچھت اِکیہ ایک تے		بڑھی شیام بچھڑن بتھا دُھرت اُمنگ جل نین چلن جہت نند لال من مُلین بیاکل سبے

پھر سب گوپیان ٹھور ٹھور بیٹھکر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو یہ کیا پرلے ہمارے اُوپر آئی ہی ایک ساعت بھر موہن پیارے کا برہ ہمسے سہا نہین جاتا تھا اُنکے دیکھے بِنا چین نہین پڑتا تھا اب وہ متھرا جاتے ہین اُنکے بجوگ مین ہمارا پران کیسے بچیگا اِس اکرور مورکھ کا کیا کام تھا جو ہم لوگون کا پران لینے کے واسطے آیا ہی سچ پوچھو تو شری کرشن جی نے ہماری پریت سے من اپنا کھینچ لیا نہین تو اُنکو متھرا جانے کا کیا کام ہی جو نند لال جی نہ جاوین تو راجا کنس اُنکا کیا کریگا تب دُوسری گوپی بولی کہ پرمیشور کی دیا سے آج کوئی بڑا آدمی برندابن مین مرجاتا یا کوئی دُوسرا کارن ہوکر ہمارا من ہرن پیارا کل متھرا کو نہ جاتا تو بہت اچھا ہوتا دوسری گوپی اپنی چھاتی پیٹ کر کہنے لگی کہ بڑا سوچ ہی کہ میرا پران پیارا مجھسے چھوٹتا ہی۔

چوپائی	اَب ہر جب متھرا کو جیہین		تن بن پران کون بِدہ رہین

دوسری گوپی بولی کہ مجھے موہن پیارے کے دیکھنے سے تینون لوگ کا سُکھ ملتا تھا اب اُنکے دیکھے بِنا کسطرح چین پڑیگا دوسری بولی کہ جب وہ ایک مرتبہ میری طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتے تھے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتی تھی اُنکے جانے کے پیچھے میرا کیا حال ہوگا۔ دوسری نے کہا کہ ای برہا جی تم بڑے کٹھور ہو جو پہلے موہن پیارے سے پریت لگا کر اب اُنکے برہ ساگر مین مجھکو ڈبونا بچار کیا ہی جسطرح کوئی پیاسا دور سے پانی دیکھکر پانی پینے کے واسطے جاوے اور وہان پہونچکر اُسکو بالو دکھلائی دے وہی گت ہماری ہوئی رام اور کرشن دونون آنکھین ہماری چلی جائینگی تب ہم لوگ بِنا آنکھ جی کر کیا کرینگی شیام اور بلرام بِنا ایک ساعت جینا ہمارا کٹھن ہی۔

دُوہا	جو راجن کے راج ہین ماکھن پر بھو بیچ راج		اب جیوین کیسے سکھی سو بچھرت ہین آج

اور راجا پریچھت اِسی طرح سب برجبالا برہ کی ماتی ہو کر اپنے اپنے من کا حال ایک دوسری سے کہکر بلاپ کرتی تھین جب رات بھر اُنکو مچھلی کی طرح تڑپتے بیت گئی تب پرات سمے سب گوپ اور گوال برندابن باسیون نے گورس آدِک گاڑی اور بیلون پر لدوا لیا اور بھینسا بھیڑا بکرا آدِک بھینٹ دینے کے واسطے لے کر نند جی کے دروازے پر آئے اور جس جگہ اکرور جی شیام اور بلرام کو اپنے آگے بیٹھا کر چلنے کی طیاری کر رہے تھے وہان پر سب استری اور پُرش اور لڑکے اور بُوڑھے آکر موہن پیارے کے بجوگ مین اپنی اپنی آنکھون سے جل کی دھارا بہانے لگے اور اِتنا روئے کہ اُنکے آنسو بہنے سے زمین وہان کی کیچڑ کے برابر ہوگئی اور اُن لوگون نے آپسمین کہا کہ دیکھو کنس ادھرمی کے راج مین سُکھ اور آنند سپنا ہوگیا اور سب برجبالا شری کرشن جی کے چارون طرف کھڑی ہو کر بڑے دُکھ سے کہنے لگین کہ ای پران پیارے تم کیسواسطے ہم لوگ ابلا اناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبو کر پران لیا چاہتے ہو سب برندابن باسیون کا جینا تمھارے آدھین ہی جسطرح ہاتھ کی لکیر کبھی نہین مٹتی اُسی طرح بھلے آدمی کی پریت کبھی نہین گھٹتی جیسے بالو کی دیوار نہین ٹھہرتی اسی طرح مورکھ کی پریت نہین نبھتی ہی ای گوپی ناتھ ہم لوگون

نے تمہارا کیا اپرادھ کیا ہی جو ہمکو پیٹھ دکھا کر چلے جاتے ہو۔

دُوہا　ایک سکھی ایسے کہے ہین سُوچیت مَن مانہہ　جو سُت جَسُدہ نَاندکے ہمین چھانڑ ہین نانہہ

گوپیان اسطرح شری کرشن جی کو کہکر پھر اکرور جی سے بولین کہ ای اکرور تم ہم لوگون کا دُکھ نجانکر جسکے آدھین ہمارے پران ہین اُسی کو اپنے ساتھ لیے جاتے ہو اب ہمارا جینا کیسے ہوگا کیون ایسا کرتے ہو ایسے جینے سے تم ہمکو مار ڈالتے تو اچھا تھا اور اکرور دیاونت کو کہتے ہین تم اپنے نام کے برخلاف نردئی پن کرتے ہو جیسا دُکھ ہم لوگون کو راجا کنس نے دیا اُسکا دنڈ موہن پیارے سے پاویگا دوسری سکھی بولی کہ دیکھو برہما جی ہم کو استری کا تن دیکر ہمارے اُوپر کچھ دیا نہین کرتے ہم لوگون کی بھونر روپی آنکھ کمل روپی مکھاربند موہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے دن رات چاہنا رکھتی ہین کہو اب کسطرح ان آنکھون کو بنا دیکھے سانولی صورت موہنی مورت کے چین ملیگا۔

دوہا　مَاکھن پربھ کو روپ رس پیت رہے جو نت　اَب کہاری جَل کُوپ کو کہہ بدھ آوے چیت

اور سکھی بولی کہ سچ پوچھو تو برہما اور اکرور کا کیا دوش ہی یہ سب کھوٹائی موہن پیارے کی سمجھنا چاہیے کہ اُنکا چیت بھی اُنکے بدن کی طرح کالا ہی ہم لوگون نے اپنے کل پرِوار کی پریت چھوڑ کر اپنا پریم اُنسے لگایا تھا اب یہ ہمکو اس دُکھ ساگر مین چھوڑ کر چلے جاتے ہین متھرا پُری کی استریان دن رات موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کی اچھا من مین رکھکر پرمیشور سے بردان مانگتی تھین اب پرمیشور نے اُنکی بنتی سُنی اور سکھی بولی کہ متھرا کی استریان روپ اور گُن سے بھری ہین شیام سندر اُنکی پریت مین پھنسکر وہان ہی رہ جائینگے اور ہم لوگون کو بھول کر یہان کیون آدینگے اُن استریون کا بڑا بھاگ ہی جو من ہرن پیارے کے ساتھ سکھ اُٹھاوینگی نہین معلوم ہمارے تپ مین کیا بھول پڑی کہ ہمسے ہمارا پیارا بچھڑتا ہی اور گوپی بولی کہ آج متھرا کی استریون کو اچھے اچھے سگن ہوتے ہونگے کہ وہ لوگ شیام سندر کا درشن پاکر اپنی آنکھون کا پھل پاوینگی اور سکھی بولی کہ شری کرشن کو متھرا مین کسی نے نہین بلایا اُنکا من متھرا کی استریون کے دیکھنے کے واسطے چاہتا ہی اسی واسطے یہ بہانہ کرکے جاتے ہین دوسری نے کہا کہ اس چیت چور نے ہم لوگون کے ساتھ کون بھلائی کی ہی جو وہان کی استریون کے ساتھ کرینگے خوبصورت آدمی اپنی خوبصورتی کے گھمنڈ سے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتے دوسری برجبالا بولی کہ برندابن باسیون کے دن اب برے آئے ہین اور متھرا باسیون کا نصیب جاگا اسی سے موہن پیارے وہان جاتے ہین دوسری نے کہا کہ یہ اکرور ہمارے واسطے جم دوت بنکر آیا ہی جسطرح کسی بھوکھے کے آگے سے کوئی کور اُٹھاتے وقت تھالی بھوجن کی کھینچ لے اُسی طرح یہ ہمکو شیام سندر سے الگ کرتا ہی یہ کون نیاو کی بات ہی کہ مچھلی کو پانی سے نکال کر گرم بالون مین ڈال دے شاید ہم کو دُکھ دینے سے اسکو کچھ ملتا ہوگا اسلیے ایسا کرتا ہی۔

دوہا　جو دُکھ دیوے جیو کو تہا کشٹ سو پاوے　بووے بیج ببول کو تو آم کہان سے کھاوے

اور سکھی بولی کہ ای پران پیاری اسمین کسی کو دوش لگانا نچاہیے ہمارے کھوٹے دن آنے سے ہمارے پران پیارے جاتے ہین ہمارا بھاگ جو اچھا ہوتا تو اکرور کیون آتا جسوقت گوپیان اپنے اپنے برہ کا دُکھ ایک دوسری سے کہہ رہی تھین اُسی وقت شیام اور بلرام چلنے کے واسطے رتھ پر چڑھے تب گوپیون نے کہا کہ دیکھتی ہو شری کرشن جی ہمارے رونے اور بلاپ کرنے پر کچھ دھیان نہ کرکے متھرا جانے کو طیار ہو گئے۔

دُوہا　مَاکھن پربھو آنند سون چڑھ بیٹھے رتھ مانہہ　بہت بھلو ہی سارتھی اب ہون ہانکت نانہہ

اور گوپی بولی کہ ہم سب اپنے کل اور پرِوار کی لاج چھوڑ چکی ہین جب رتھ یہان سے چلنے لگے تب شیام سندر کی کمر پکڑ کر روک رکھو جسمین جانے نہ پاوین یہ سُنکر دوسری گوپی بولی کہ ای پیاری سچ کہتی ہو جبکہ میرا پران ہی موہنی مورت نے ہر لیا تب اُنکو کس طرح جانے دونگی

جس لاج کے مارے پرمیشور سے بجوگ ہوا اُس لاج کو چولھے بھاڑ مین ڈال دیو اِسوقت لاج کرنے مین پیچھے سے بہت دُکھ اُٹھانا پڑیگا دوسری بولی کہ ہم لوگ بورہی ہو کر پڑی رہین اور وہ متھرا کی استریون کے ساتھ جاکر چین اُڑاوین یہ بات کیسے ہونے پاویگی ہمکو لاج سے کچھ کاج نہ رکھکر اپنا کام نکالنا چاہیے دوسری گوپی بولی کہ ہم لوگون کو اُس موہنی مورت کے دیکھنے سے سُکھ ملتا تھا سُو اب جاتے ہین بھلا دِن بھر تو ہم یہ سمجھینگی کہ گئو چرانے بن کو گئے ہین لیکن شام کو بنا دیکھے ہمارا پران کیسے بچیگا اور گوپی بولی کہ اے سکھی اُسدن چاندنی رات کی بات تجھکو یاد ہے یا نہین جب شیام سندر نے ہم لوگون کے ساتھ راس کر کے سُکھ دیا تھا دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی جو کوئی اُنکی لیلا کو بھلا دے اُسکو جانور سمجھنا چاہیے دوسری گوپی بولی کہ جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے گئو چرا کر گھر آتے تھے تب اُنکے گھونگھر والے بالون پر دھور پڑی ہوئی کیسی شوبھا دیتی تھی کہ ہم لوگ راستے پر بیٹھکر اُنکا درشن کرتی تھین تب اُنکی چھب دیکھنے اور بنسی سُننے سے کیسا آنند ملتا تھا بتاؤ اب وہ سُکھ کیسے ملیگا۔

اے راجا پریچھت اِسی طرح سب گوپیان بورہون کی طرح اپنے اپنے برہ کا حال شیام اور بلرام اور اکرور کو سُنا کر بلاپ کرتی تھین اور لاج چھوڑکر بار بار اے مادھوا اے مُکند اے گوبند اے دینا ناتھ اے بیکنٹھ ناتھ اے گوپی ناتھ اے شیام سُندر اے مُرلی منوہر اے من ہرن پیارے اے برجناتھ اے دُکھ بھنجن نند نندن پرمیشور کے نام پُکار کر اُنکو اپنا دُکھ سُناتی تھین اُسوقت اُنکا رونا اور بلاپ کرنا دیکھکر کون ایسا چیتن جیو وہان تھا جسنے آنسو کی دھارا اپنی آنکھون سے نہ بہائی ہو جبکہ جڑ رُوپ درختون سے بھی اُنکا دُکھ نہین دیکھا گیا تب جڑ سے ڈالی تک مارے سوچ کے ہلنے لگے اور اکرور اُن سب کا حال دیکھکر راجا کنس کی آگیا اور اپنے تن کی سُدھ بھول گئے جب گوپیون کا بلاپ اکرور سے دیکھا نہین گیا تب رتھ پر چڑھکر ہانکنا چاہا اُسوقت گوپیون نے دوڑکر رتھ کو پکڑ لیا اور بڑی عاجزی سے بنے کیا کہ اے گوپی ناتھ تُم کس واسطے ہم لوگ اَبلا اَناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبو کر پران لیا چاہتے ہو ہمکو بھی اپنے ساتھ لیچلو تو دُکھ جگت کا اُنسو اور راجا کنس کو دیکھ آوین ہم لوگون نے اپنا کُل اور پرِوار اور لوک لاج چھوڑکر تمسے پریت لگائی تسپر تم کیون ایسے نِردئی ہوکر ہمارا پران لیتے ہو تم اکرور کے ساتھ جو رتھ ساج کر آیا ہو نہ جاؤ تو کنس تمہارا کیا کریگا یہ اپنا مُنھ کالا کر کے پھر جائیگا اے راجا اُسوقت ایک طرف تو گوپیون کی یہ دسا تھی کہ دوسری طرف سے جسودا جی روتی ہوئی آکر بولین کہ اے اکرور تم کیون میرے پران پیارے کو لیے جاتے ہو اِنکے بنا مین کسطرح جیؤونگی۔

دوہا سورٹھا	کہا دُکھ لیے دیکھ ہین بالک اَتِ اِگیان مین نہین دیہون جان مُونہ دھن کے شیام دھن	لیو کنس کچھ کپٹ یہ پرت مُونہہ اُس جان لیہہ کنس بُر پران کو جیوسے نند نند بن

کبت

پران کے ادھارے میرے بارے بے پدھارے جاہین بھوپ کے اکھارے جہان بھارے بجے فوج مین
پیر بڑھی ہی شریر توٗرت ہی بجوگ پتر کیسے کیسے دھرون دھیہ پریم کے ادھور مین
ڈارے بُرکنس کار اگار مین زنجیر بھراے ری بیر جر جاے دُھن دھام چور مین
جو پٔلے کنھیا بل بھیا دوؤ (قیدخانہ ۱۲) لال میرے کھیلین کہہ میا بین نین کے حضور مین

اور روہنی ماتا رو کر کہنے لگی کہ شیام اور بلرام برج گوکل کے پران ادھار ہین اِنکے چلے جانے سے ہم لوگ کیسے جیوینگے پھر جسودا ماتا بہت بلاپ کر کے بولی کہ اے موہن پیارے تم میری ممتا چھوڑ کر کیون جاتے ہو مین تمہارے اوپر نچھاور ہو کر کہتی ہون کہ اپنی ماتا کو چھوڑکر کیون جاتے ہو تمہارے دیکھے بنا مجھسے ایک ساعت نہین رہا جائیگا جب جسودا جی کے یہ سب کہنے پر بھی موہن پیارے

رتھ پرسے نہین اُترے تب جسودا بیاکل ہوکر زمین پر گر پڑی اور بہت بلاپ کرکے کہنے لگی کہ ای پران پیارے تم کٹھور ہوکر میرا پران ہی لیا چاہتے ہو مجھے اکرور مارنے کے واسطے برندابن مین آکر میری بڑھوتی سمے کی لکٹیا چھیننے لیے جاتا ہو ای بٹیا تم کو کچھ دیا نہین آتی جو مجھے اسطرح چھوڑکر چلے جاتے ہو ای راجا پریچھت جب اسطرح جسودا اور روہنی اور گوپیان رتھ پکڑکر رونے لگین تب موہن پیارے ہنستے ہوئے رتھ پرسے اُترکر بولے کہ تم چنتا مت کرو مین ایک آدمی تمھارے پاس بھیجونگا اُسوقت جسوداجی موہن پیارے کو گلے لگاکر بڑی بنتی کرکے بولین کہ ای بٹیا تم دھنکھ جگت دیکھکر جلدی چلے آنا وہان کسی سے پریت لگاکر اپنی ماتا کو مت بھول جانا یہ سُنکر مرلی منوہر نے جسودا ماتا کو بہت دھیرج دیا اور شری داماگوال سے بولے کہ تم گوپیون سے کہدو کہ سوچ مت کرین مین پھر لوٹونگا جب شیام سندر اسطرح سب کو دھیرج دے کر اور ماتا کو ڈنڈوت کرکے رتھ پر چڑھے تب نندجی نے جسودا اور گوپیون سے کہا کہ تم اُداس مت ہو مین شیام اور بلرام کو دھنکھ جگت دکھاکر جلد ہی اپنے ساتھ لے آؤنگا لیکن اس بات کا ڈر ہی کہ راجا کنس شیام اور بلرام سے کچھ دغا نہ کرے یہ بات سنکر ایک بوڑھے آدمی گیان وان نے کہا کہ ای نندجی شیام سندر پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین انھون نے پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے جنم لیا ہی یہ راجا کنس کو کیا سمجھتے ہین موت کی بھی موت انکے ہاتھ ہی یہ سنکر نند آدک کو دھیرج ہوا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ بڑا اشچرج ہی کہ اکرورجی نے یہ دسا جسودا اور گوپیون کی دیکھکر کچھ دھیرج اُنکو نہین دیا شکدیوجی بولے کہ ای راجا اُسوقت اکرورجی نے اتنا گوپیون سے کہا تھا کہ شیام سُندر پھر تمسے ملکر سکھ دینگے جب اکرور نے سب کو روتا چھوڑکر شیام اور بلرام کا رتھ متھرا کی طرف ہانکا اور نندجی گوال بالون سمیت گاڑی آدک پر بیٹھکر اُنکے ساتھ چلے تب جسودا بڑے بلاپ سے بولی۔

چوپائی

موہن ادھر دیکھ تو لیجے ۔ بچھڑت لال ہمین کچھ دیجے
لیو نہار جنم کو کھیڈو ۔ بہُر برج مین ہوت اندھیرو
یہ کہہ گوال سکھن کو پھیرو ۔ اپنی گاسے جاسے کے گھیرو
ایسے کہہ جسُمت بلکھائی ۔ سیئے جتن بہہ پران نہ جائی
تلپھت بکل رام مہتاری ۔ اُت بیاکل سب برج کی ناری

دوہا

دیکھہ دکھت برج لوگ سب اور جسوداماسے ۔ تب ہر یہ کہہ سُکھ دیو بہُر ملین گے آسے

جب تک رتھ کی دھوجا اور دھور اُڑتی ہوئی جسودا اور گوپیون کو دیکھ پڑتی رہی تب تک اُن سب کو آسا بنی رہی کہ اب بھی ہمارے پران پیارے لوٹ آوینگے اسلیے وہ سب رتھ کی طرف ٹکٹکی باندھکر دیکھتی رہین جب رتھ دور نکل جانے سے اُسکی دھور بھی نہین دکھائی دی اور گوپیون کا تن برج مین رہکر من دھور کی طرح اُڑتا ہوا شری کرشن جی کے پیچھے پیچھے چلا گیا تب سب گوپیان اور جسوداجی بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑین جب کچھ ہوش آیا تب روتی پیٹتی ہوئی گھر کو چلین لیکن اُنکو شیام سُندر کے برہ سے راہ نہین سوجھتی تھی تب ایک سکھی جسوداجی سے بولی۔

سورٹھہ

کہا اکرین برج جائے من ہرلے گئے سانورو
پرت نہ آگے پائے پاچھے ہی لوچن لگت


جانا شیام اور بلرام جی کا متھرا کو اکرور کے ساتھ

دوہا سورٹھہ

یون برج تیہ پچھتائے سب دیکھ جسودا دین
سب برج پریم اداس برہن دکھ سمیت سین

سب آئین اپنے گھرن کلیشت بدن ملین
رہے پران یہ آس شیام کہیو ملین بجر

کبت

گنتل اکرور کرور ہیری کاہو جنم کو چیٹک سی ڈار سرلے برج مور گیو
بیاکل سجال بال تتبھی دھر شیام بن بین سی تلپھ مانو پریم رس جھور گیو
چرن اٹھائے چلت جوت اونچے دھام چڑھ چتا من چین سب جور گیو
بار بار کہت بسور جل نین پور دھور نا ارت آج اب رتھ دور گیو

اے راجا اسی طرح سب گوپیان اور جسودا جی شیام سندر کے برہ مین بیاکل رہ کر انکی چرچا مین دن اپنا کاٹنے لگین اور اکرور جی نے چلتے وقت اپنے من مین اداس ہو کر کہا کہ دیکھو مین نے راجہ کنس ادھرمی کے کہنے سے بہت برا کام کیا کہ شیام اور بلرام کے مارے جانے کی تدبیر سننے اور دیکھنے پر بھی انکو اپنے ساتھ لیے جاتا ہون میرے برابر دوسرا کوئی پاپی سنسار مین نہوگا جب کنس شیام اور بلرام کو مار ڈالیگا تب سب برجبالا غم مین روتے اور بلاپ کرتے چھوڑ آیا ہون وہ بہت دکھ دینگی اس ادھرم کرنے کے بدلے مجھکو نہ معلوم کون نرک بھوگنا پڑے گا سری کرشن انترجامی نے انکے من کا حال جان کر بچار کیا کہ دیکھو اکرور ایسا گیانی مجھکو اوتار سمجھکر میرے مارے جانے کا سوچ کرتا ہی

اس لیے اسکو اپنی مہما دکھاکر یہ سوچ اسکا جھگڑا دینا چاہیے جب اکرور جمنا کنارے پہونچے اور رتھ اپنا درخت کے نیچے شیام اور بلرام سمیت کھڑا کرکے
نہانے گئے تب مدہن پیارے نے نندرائے سے کہا کہ تم گوال بالون کو ساتھ لے کر آگے چلو اکرور جی اسنان و پوجا کرلین تو ہم بھی آپہونچتا ہون یہ بات
سنکر نند جی گوال بالون سمیت آگے بڑھے اور اکرور جی نے جیسے پانی مین غوطہ مارا ویسے سری کرشن جی کو پانی کے بھیتر دیکھا جب اشچرج مان کر
سر اپنا باہر نکالا تب باہر رتھ پر بیٹھے دیکھا دوسری مرتبہ پھر غوطہ مارا تو وہی حال پھر دیکھا جب تیسری مرتبہ غوطہ لگایا تو کیا دیکھا

درشن دینا شری کرشن جی کا اکرور کو جمنا جل مین



کہ شری کرشن جی سانولی صورت موہنی مورت چھبی سمیت جڑاؤ گہنا سب انگ انگ پر پہنے کیسر اور چندن کا تلک لگائے کوستبھ منی اور بیجنتی مالا
اور بنمالا گلے مین ڈالے پیتامبر اور جنیو کا جوڑا پہنے اوپر ریشمی اوڑھے چتربھج روپ سے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے شیش ناگ پر براجتے ہین
اور شیش جی سفید رنگ ہوکر اپنے ہزار سر پر جڑاؤ کریٹ مکٹ باندھے نیلامبر پہنے بہت سوبھایمان دکھلائی دیے اور شیام سندر گھونگھر والے
بالون پر جڑاؤ مکٹ ساجے مکراکرت کنڈل پہنے سندر ناسکا منوہر کنول ترچھی چتون بجلی سے دانت چمکتے مند مند مسکراتے ات سندر بھجا چوڑی
چھاتی گہری نابھ پتلی کمر موٹی جانگھ پانون کے ناخن چمکتے ہوئے ایسے مہا سندر دکھلائی دیے کہ جنکا برنن نہین ہوسکتا اور چوا ورانکس اور
بجر آدک کی ریکھا پانون کے تلوے مین دکھلائی دے کر اور کیا دیکھ پڑا کہ شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر اور برن اور کبیر آدک
دیوتا اور نو جوگیشور اور نارد منی اور بارکنڈے اور بھرگ آدک رکھیشور اور سنکادک اور گرڑ جی اور اٹھ بسو دیوتا اور مروت اور چوبیس تو
اور دھروا اور پرہلاد آدک بھگت اور بیدبیاس اور انچاس پون اور اٹھو دگپال اور ساتون دیپ اور ساتون سمندر اور بارہون سورج
اور چندرما اور مہاکال کھلیار کھیشور اور اگن اور دھرم راج اور کامدھین اور کامدیو اور ساتون پری اور بدیا دھر اور سدھ اور
گندھرپ اور دیبتر اور گنگا اور سرسوتی آدک ندیان دارنیتی اور نشٹھ اور چھچھ اور راچھس اور کنس اور دیوکنیان اور سب برت

اور سب تیرتھ اور کلپ برچھ آدک اپنا اپنا روپ رکھے ہوے سری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے استت کر رہے ہین اور اپسرا ناچ دکھلا کر گندھرب لوگ گانا سنا رہے ہین اور برہما جی آدک دیوتا استت کر کے سری کرشن کے تیج کے آگے کچھ بولنے کی سامرتھ نہ رکھ کر تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑے انکا منھ دیکھ رہے ہین جسکی طرف سری کرشن نے انکھ اٹھا کر دیا کی راہ سے دیکھ دیا وہ خوش ہو کر انکا گن گانے لگا انمین سے بعضے سری کرشن جی کے اوپر چنور ہلاتے تھے بعضے انکو دھوپ دیپ کر کے خوشبودار پھولون کا گجرا پہناتے تھے اور بعضے انکو بہت طرح کی بھینٹ دے کر بار بار ڈنڈوت کرتے تھے۔

دوہا	ماکھن پربھو برجناتھ کے سبھی دیوتا ساتھ		ہاتھ جوڑ استت کرین دھرین چرن پر ماتھ	

جب اکرور کو یہ سب مہا شیام سندر کی جمنا جل مین دیکھ کر نشچے اس ہوا کہ سری کرشن جی پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین تب وہ اپنا سوچ اور سندیہ چھوڑ کر چتربھجی روپ کے پاس چلے گئے اور چرنون پر گر کے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

دوہا	تن من رہیو بھلاے کے دیکھ روپ ابھرام		ماکھن پربھو گھنشیام کو لاگیو کرن پرنام	

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے اے راجہ جو کوئی اس دھیان کو پریت سے کہے اور سنے تو تم جانو کہ اسکو شیام سندر کے درشن ملے۔

ادھیاے چالیسوان ۴۰ - استت کرنا اکرور جی کا سری کرشن جی کے چترُبھجی روپ کی جمنا جل مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب اکرور جی نے سری کرشن جی کی مہما جمنا مین اسطرح دیکھ لی انکو پورن برہم جانا تب اسی جگہ اسطرح پر کرشن بھگوان کی استت کی کہ اے ناتھ نرنجن آپ تینون لوک کے مالک ہو کر جنم اور مرن سے رہت ہین اور کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ آپ کی لیلا اور آدانت کا بھید جان سکے میری ڈنڈوت آپ کو پہونچے یہ بات سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے منی ناتھ جب پربرہم پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا تو پھر انکی مہما جاننے والا اسکو کیا کہنا چاہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجہ انکی مہما جاننا بہت کٹھن ہے لیکن تم جتنے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو سب مین انھین کے تیج کا پرکاش سمجھو جو کچھ سنسار مین درشٹ آتا ہے وہ سب پرمیشور کی اچھا اور مہما سے پیدا ہو کر انھین کا روپ ہے سنسار مین کوئی کوئی گیانی اور تپسی پرمیشور کے دھیان اور اسمرن کے پرتاب سے کچھ کچھ بھید انکا جان سکتے ہین۔

	دوہا	
ماکھن پربھو کرتار کو جانین یا بدھ لوگ		گھٹ گھٹ مین بیاپک سدا ہین سب کرنے جوگ

راجا پریچھت اکرور جی نے سری کرشن جی سے جمنا جل کے بھیتر یہ بنے کیا کہ اے مہاراج آپ برہما اور مہادیو جی آدک دیوتا اور تینون لوک کے مالک ہین جسطرح ندی اور نالون کا پانی بہکر سمندر مین مل جاتا ہے اسی طرح سنساری آدمی جو پوجا اور دھیان اور دان دوسرے دیوتا کے نام پر کرتے ہین وہ سب آپ کو پہونچتا ہے اور مرنے کے پیچھے سب جیو آپ کے روپ مین مل جاتے ہین آپ انکو اگوچر ہین برہما دک دیوتا آپ کی مہما اور گن کو نہین پہونچ سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکے میری ڈنڈوت لیجیے اے آدپرش نراکار چارون بید آپ کے سوانسا ہو کر آپ کے آد اور انت کو نہین جانتے اور آپ گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہو کر اپنی تعریف کرانے کی بھی کچھ پرواہ نہین رکھتے جیسے گولر کے بھنگے اور جل کے جیو اپنا حال نہین جانتے ویسے سب برہمانڈ کے جیو

ستوگن اور تموگن اور رجوگن سے پیدا ہو کر مایا کے بس ہو کر تمکو نہین پہچانتے اور تمہارے برات روپ کے ایک ایک رونٔین مین بہت سے برہمانڈ اسطرح بندھے ہین کہ جس طرح گولر کے درخت مین پھل لگے ہوتے ہین مین آپ کے اس برات روپ کو نمسکار کرتا ہون ای پورن برہم نربل روپ آپ چودھون بھون کے کرتا اور دھرتا ہو کر کیول گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کے اُدھار کرنے اور سُکھ دینے اور ادھرمیون کے مارنے کے واسطے سنسار مین اوتار دھارن کرتے ہین ۔

چوپائی	ہنس روپ دھر کے اوتارا		نیر چھیر تم کرت نیارا	

ای جوت روپ دینا ناتھ آپنے ہنس روپ دھر کر بید کو پاتال سے نکالا اور ہیگریو اوتار لے کر مدھو کیٹبھ دیت کو مارا اور سمدر متھنے اور چودہ رتن نکالنے کے واسطے کچھپ اوتار دھر کر مندراچل پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا اور باراہ اوتار دھر کے ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور نرسنگھ روپ دھر کر ہرنیہ کشب کو مار کر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھیا کی اور دیوتون کے بھلے کے واسطے باون اوتار لے کر تین پگ پرتھی راجہ بل سے دان لی اور پرسرام اوتار دھر کر چھتریون کو مارا اور شری رام چندر اوتار سے ادھرمی راون کو مار کر لنکا کا راج ببھیکھن کو دیا اور شری گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کے جیوون کو تارتی ہین اور بلبھدر اور پردمن اور انرودھ تمہارے ہی روپ ہین اس لیے مین سب تمہارے اوتارون کو ڈنڈوت کرتا ہون اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج اُسوقت تک تو انرودھ اور پردمن جی پیدا نہین ہوے تھے اکرور جی نے انکا نام کسطرح جانا شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اُدھو جی اور اکرور جی شری کرشن جی کے بھگتون مین ہو کر تینون کال کا حال جانتے تھے جسطرح نارد من کو تینون کال یعنی ماضی و حال و استقبال کا حال معلوم رہتا ہے اُسی ہر بھگت لوگ بھی تینون کال کا حال جانتے ہین پھر اکرور جی نے کہا کہ آپ بودھ اوتار لیکر دیتون کو جگ کرنے سے منع کرینگے اور کلجگ کے انت مین کلنکی اوتار دھر کر نئے سر سے ست جگ کا دھرم جاری کرینگے اور کوئی آدمی آپ کا تپ اور دھیان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کسی کو آپ سنساری مایا جال مین پھنسا کر انکا تماشہ اسطرح دیکھتے ہین کہ جسطرح کوئی آدمی اپنا مُنہ درپن مین دیکھے بغیر تمہاری کرپا کے اس سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہے تمہاری پوجا کئی طرح ہوتی ہے بعضے آدمی تمہاری مورت بنا کر پوجتے ہین بعضے تمہارے روپ اور چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین بعضے تمہارے نام پر جگ اور ہوم کرتے ہین اور گیانی آدمی تمکو سب جیوون مین ایک روپ دیکھتے ہین اور بعضے آدمی برکت ہو کر جنگل مین تمہارا تپ اور دھیان کرتے ہین اور بعضے گرہستی مین رہنے پر بھی من سے تمہارا سمرن اور دھیان رکھکر بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور بعضے لوگ سواے تمہارے دوسرے دیوتا سے پریت نہ رکھکر بار بار تمکو ڈنڈوت کر کے سنساری بیوہار کو سپنے کی طرح سمجھتے ہین تمہاری دیا اور سمرن اور گنون کا برنن بڑے بڑے جوگیشور اور گیانی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی اور سارد نہین کر سکتے مجھ اگیانی کی کیا سامرتھ ہے جو تمہاری مہما کو برنن کر سکون تمہارا نام دین دیال ہے اس لیے مجھکو دین اور اپنا داس سمجھکر اگیان اور بھرمان کی گانٹھ جو میرے ہردے مین پڑی ہے اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے اور مجھکو آٹھون پہر اپنے چرنون کے پاس رکھکر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جسمین آپ کو اپنا پیدا کرنے والا جانکر آپ کی سیوا اور چرچا مین دن رات لگا رہون ۔

		دوہا		
	مین اجان تم سرن ہون مالک پربھو بھگوان		ایسی بدھ موہنہ دیجیے تمہین سکون پہچان	

ادھیاے اکتالیسوان ۴۱ - پہونچنا اکرورجی کا شیام اور بلرام سمیت متھرا مین و دیگر حالات

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریکشت جب شری کرشن جی نے جمنا جل کے بھیتر یہ سب سنت اکرورجی سے سنکرشن جی بھی روپ اپنا دونون
سمیت انتردھیان کرلیا تب اکرورجی اس بات کا اچنبھا جان کر پانی سے باہر آئے اور شیام اور بلرام جی کو رتھ پر بیٹھے دیکھ کر ڈرتے
اور کانپتے ہوے اُنکے پاس گئے یہ حال اُنکا دیکھکر شری کرشن جی نے پوچھا کہ اے چاچا تم اسوقت گھبرائے ہوے کیون ہو اور نہاتے
وقت سر پانی سے باہر بار بار نکال کر ہماری طرف کیون دیکھتے تھے اور چلنے کا سوچ بھول کر اتنی دیر کیا کرتے رہے تم نے جمنا جل مین کچھ
اچنبھا تو نہین دیکھا یہ بات سُنتے ہی اکرورجی نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے چھمی ناتھ انترجامی جو کچھ پانی کے بھیتر مین نے تمہاری مہما
دیکھی وہ برنن نہین ہوسکتی -

چوپائی

بھلو درس دیکھو جل ماہین　کرشن چرت کو اچرج ناہین
موہنہ بھر دسو بھبو تمہارو　بیگ ناتھ متھرا ایگ دھارو

دوہا

اب موے پوچھت کہا تم تربھون کے ناتھ　کرناہر نا جگت کے سکل تمہارے ہاتھ
مالکھن پربھو کرتار کی لیلا کہی نہ جائے　سرب جیو سنسار کے جا مین رہے بھلائے

یہ سُنتے ہی شری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ آؤ رتھ پر چڑھو راہ چلنا ہے تب اکرورجی نے پہلے سر اپنا اُنکے چرنون پر رکھدیا پھر رتھ پر بیٹھکر
رتھ کو ہانکا اور نندجی آدک گوال جو آگے گئے تھے متھرا کے نزدیک ایک باغ مین ڈیرا کرکے شیام اور بلرام کی راہ دیکھنے لگے جب سری کرشن
جی بھی وہان پہونچکر رتھ سے اُترے تب اکرورجی نے اُنسے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین چاہتا ہون کہ آج کی رات میری کُٹی اپنے
چرنون سے پوتر کیجیے جسکے گھر آپ کے چرن جاتے ہین اُسکے پُرکھا سُرگ لوک کو پہونچتے ہین جن چرنون نے گوتم کی استری اہلیا کو سراپ
سے چھڑایا اور راجہ بل کو سُتل لوک کا راج دیا اور جن چرنون کا دھوون گنگا جی کو راجہ بھگیرتھ بڑے تپ سے اپنے پرکھون کے
تارنے کے واسطے مرت لوک مین لائے اور شیوجی نے اُسکو اپنے سر پر رکھا وہی چرن دھوکر چرنودک پینے اور اپنے سر پر چڑھانے
سے اپنے کُل پریوار سمیت مین کرتارتھ ہوا چاہتا ہون -

چوپائی

ایسو چرن سروج تمہارو　تنکو سدا پرنام ہمارو

دوہا

مالکھن پربھو کے نام گن کہے سُنے جہ ٹھور　سہج بیج تہہ ٹھور کی بسبس دھرن جیون مور

اے دھار بھو مین تمہارا داس یہ چرن چھوڑکر کہین نہ جاؤنگا یہ بات سُنتے ہی شیام سندر نے اکرورجی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑلیا اور
الگ لیجا کر اُنسے کہا کہ اے چاچا آج رات کو ہم یہان رہینگے کل راجہ کنس کو مار کر پیچھے سے بلداؤ بھیا سمیت تمہارے گھر آوینگے
آج سب کو یہان چھوڑ جانا اُچت نہین جب اکرورجی نے یہ سُنا تب شری کرشن جی سے بدا ہو کر راجہ کنس کی سبھا مین جا پہونچے راجا
کنس نے بڑے آدر بھاؤ سے اکرورجی کو بٹھاکر اُنسے پوچھا کہ جہان گئے تھے وہان کا حال کیا ہے کہو -

چوپائی

سن اکرور کہے سمجھائی		برج کی مہما کہی نہ جائی
کہا نند کی کرون بڑائی		بات تمہاری سیس چڑھائی
رام کرشن دوؤ ہاں آئے		بھینٹ سبے برجباسی لائے

آج وہ بہت گوال بال سنگ رہنے سے شہر کے باہر ٹکے ہیں کل برج سبھا میں آوینگے یہ سنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور بولا کہ اکردر جی آج
تم نے ہمارا بڑا کام کیا کہ رام اور کرشن کو لے آئے اب اپنے گھر جاکر آرام کرو اکردر جی یہ حکم پاتے ہی اپنے گھر آئے اور کنس شیام اور بلرام کے مارنے
کی تدبیر بچارنے لگا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب نند ادک ڈیرا کرتے ہوئے تب شیام اور بلرام نے پوچھا کہ اے
بابا تمہاری آگیا ہو تو ہم متھراپوری دیکھ آویں یہ سنکر نندجی نے کچھ مٹھائی اور میوہ ان دونوں بھائیوں کو کھلا کر کہا کہ بہت اچھا تم جاکر دیکھ آؤ لیکن
دیر نہ لگانا یہ سنتے ہی اُسی دن چار گھڑی دن باقی رہے شیام اور بلرام گوال بالوں کو ساتھ لے کر چلے متھراپوری میں قلعہ اور مکان بلّور کے
بنے ہوئے بہت اچھے دکھائی دیے اور سنہلے رتن جٹت دروازوں پر موتیوں کی جھالر بندھی تھی اور جھروکے اور کھڑکیوں میں بہت من جڑے
ہو کر قلعہ کے چاروں طرف ایسی گہری کھائیں کھدی تھی جسمیں بارہوں مہینے پانی بھرا رہتا تھا اور قلعہ کی دیوار کے طاق اور
جھروکھوں میں کبوتر اور تیتر اور کوکلا آدک بہت طرح کے پنچھی رہ کر میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے اور سب گلی اور کوچے اُس شہر کے گوڑے اور
دھو دغیرہ سے صاف رہ کر گلاب جل اور رگڑے ہوئے چندن کا چھڑکاؤ وہاں ہو رہا تھا اور محلوں کے دیواریں ایسی چمکتی تھیں کہ جنمیں
منھ دکھائی دیتا تھا اور سب مکانوں میں چھوٹے چھوٹے باغیچے اور شہر کے چاروں طرف بڑے بڑے باغ اور انمیں اچھے اچھے پھل اور پھول
لگے ہو کر اچھے اچھے مکان بیٹھنے کے واسطے وہاں بنے تھے اور درختوں پر بہت طرح کے پنچھی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باولی اور
کنڈوں میں موتی کی طرح صاف پانی بھرا رہ کر کمل پھول رہے تھے اور اُن پھولوں پر بھونرے گنجار کرتے تھے اور تالاب کے کنارے بہت رنگ کے
جانور اور پنچھی آپس میں کلول کر رہے تھے اور پھولوں کی کیاریاں کوسوں تک پھول کر سُگندھ سے ہوا بہتی تھی اور پان کی بیواڑیاں
لگی ہو کر کنووں اور باولیوں پر رہٹ اور پرہٹ چلتے تھے اور مالی لوگ بیٹھے بیٹھے سُروں سے گا کر درختوں کو سینچ رہے تھے اور
شہر کی رچھیا کے واسطے چاروں طرف اشٹ دھات کی دیوار بنی تھی اُسمیں اور سب استھانوں پر سنہلے جڑاؤ کلسے ایسے بنے تھے
کہ جنکی چمک پر آنکھ سامنے نہیں ٹھہرتی تھی اور سب متھراباسیوں کے دروازوں پر کیلا اور بندنوار بندھے تھے اور گانا اور بجانا
اور منگلاچار ہو رہا تھا۔

دوہا	سوبھا متھرا نگر کی کاپے برنی جائے	جہاں شیام ترپھون پتی جنم لیو ہو آئے

جبکہ شیام اور بلرام ایسی سوبھا دیکھتے ہوئے متھراپوری میں پہونچے تب اُنکا درشن پاکر متھراباسی اپنی اپنی آنکھوں کا پھل پانے لگے

چوپائی

جو جو جب دیکھیں ملساہیں	سو سو گڑنا کرچھتا ہیں	امر کنس ہو بڑ اقصائی	اب انکو ہو یہی دکھدائی

دوہا

پڑی دھوم متھرا نگر آوت نند کمار	سن دھائے پر لوگ سب گرہ کو کاج بسار

جب متھرا کی استریون نے شیام اور بلرام کے آنے کا حال سُنا تب اُنمین بہت سی استریان شیام سندر کے دیکھنے کے واسطے گھر سے باہر نکل آئین اور بہت سی استریان اپنے کوٹھون اور کھڑکیون اور جھرُوکھون پر آبیٹھین -

دوہا | ناکھن پر بھودرشن سُنے من مین بھیو ہلاس | | مارگ مین ٹھاڑھی بھئین ہر درشن کی آس

اور بہت سی استریان آپس مین غول باندھ کر سڑک اور گلیون مین ایک دوسرے سے یہ کہتی تھین کہ یہی شیام اور بلرام ہین جنکو اکرور لینے گئے تھے اس مورت کو اچھی طرح دیکھکر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرو -

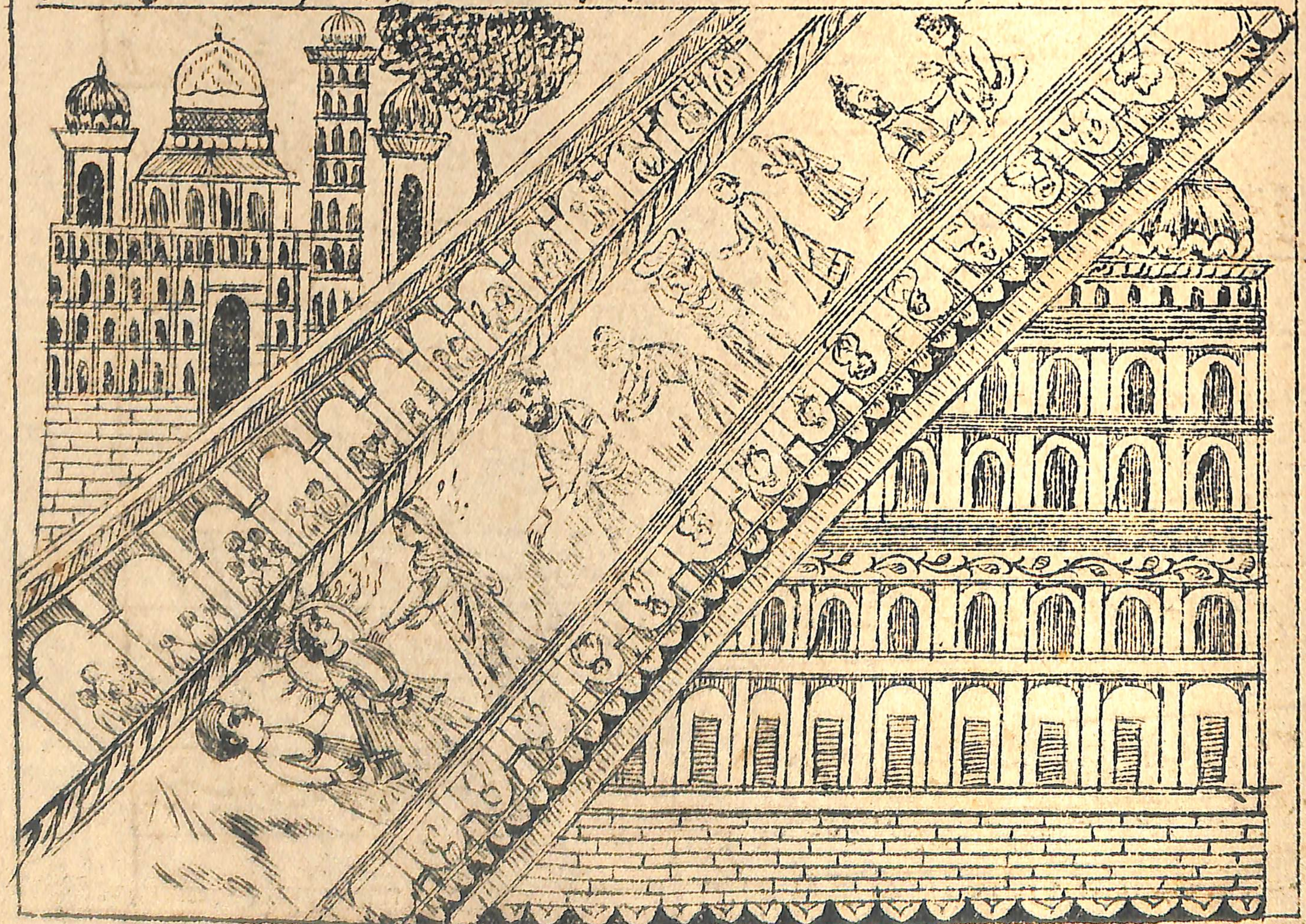
چوپائی

یہ بدھ جان نہان گھر تین ناری | پربھوتا دین ہاتھ پساری
تیل لسن گورسے بلرامانا | پتیا مہمہ اوڑھے گھنشیاما
سُنت ہنسی پر شادہ تھر جن کو | دیکھو روپ نین بھر تنکو

یہی دونون لڑکے راجہ کنس کے بھانجے ہین جنھون نے کیشی آدی سب دیتون کو مار کر بہت لیلا گوکل اور برندابن مین کی تھی پچھلے جنم مین بہت ابچھے کرم ہم لوگون نے کیئے تھے جسکے پرتاب سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا جو جو استری شری کرشن جی کے آنے کی خبر پاتی تھی وہ اُلٹا پلٹا سنگار کر کے اپنی گود کا لڑکا روتا چھوڑ کر اس جلدی سے باہر چلی آتی تھی کہ اُسکو اپنے بدن اور کپڑے کی کچھ سُدھ نہین رہتی تھی -

دوہا | ناکھن پیر بھے درس کو یہ بدھ دوڑین نار | | جیون سرتا ساگر ملن چلت بیگ سون بار

شری کرشن جی کا متھرا کی بازار مین جانا اور راہ مین کبجا کا چندن لگانا اور متھرا کی استریون کا مکانون سے درشن کرنا



جبکہ متھرا کی استریان شری کرشن جی کی موہنی مورت کا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگین تب موہن پیارے نے اپنی مرد مسکان اور ترچھی چتون سے اُنکا من ہر لیا اور وہ استریان شیام سندر کو دیکھتے ہی اُنپر موہت ہوگئین -

دوہا

کہت سکل بڑبھاگ ہین برندابن کی نار | جو سکھ پاوت ہین سدا مالکھن پربھو نہار

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اسی طرح سب استری اور پُرش متھرا باسی موہن پیارے کے درشن سے خوش ہوکر بہت طرح کا بال چرتر نند لال کا ایسے کہتے تھے اور برہمن لوگ شیام اور بلرام کے ماتھے پر تلک لگا کر آنکو آشیرباد دیتے تھے جس گلی کوچے چوراہے مین شیام اور بلرام جاتے تھے وہان پر سب استری اور پُرش اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتے تھے اور موتی اور رتن آدک نچھاور کرکے اچھت اور رولا وا اور پھول اُن پر برساتے تھے اُس نگر کی شوبھا اور بہت بھیڑ دیکھکر شیام سندر نے اپنے ساتھ کے گوال بالون سے کہا کہ کوئی راہ مت بھول جانا اور جو بھول جانا نوجوان ڈیرا ہی وہان چلے آنا اُسوقت موہن پیارے نے راہ مین کیا دیکھا کہ راجا کنس کا دھوبی جو کپڑون کو بھی رنگتا تھا مدھ پیئے ہوئے اور کئی لادی کپڑون کی لیے ہوئے راجا کنس کا جس گاتا ہوا اسی طرف چلا آتا ہی اُسکو دیکھکر شری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ کہو تو اسکے کپڑے چھین کر ہم اور تم دونون بھائی اور گوال بال لوگ پہن لیوین اور جو بچے اُسکو لٹا دیوین بلرام جی نے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی اُس دھوبی سے جو سب دھوبیون کا مالک تھا بولے کہ تم کچھ کپڑے ہمکو پہننے کے واسطے دو تو ہم راجا کنس سے بھینٹ کرکے پھر سب کپڑے تمکو پھیر دینگے اور جو کچھ ہمکو راجا کنس کے یہان سے ملے گا اُسمین تمکو بھی دینگے -

دوہا

ہنسیو سُنکر بچن شیام کے کہو گرب کر بین | بل کو بکرا ہوسے رہیو اُکو ہے ہٹ لین

سورٹھہ

راکھی دھری بنائے ہوئے آوہ نرپ دوار کون | تب لیجو پٹ آئے جو بھاوے سو دیجیو

یہ کہکر وہ دھوبی موہن پیارے سے بولا کہ تم لوگ گنوار آدمی جنگل کے رہنے والے ہمیشہ اسی طرح کے کپڑے تو پہنتے رہے تھے جو آج مانگنے آئے ہو تم نہین جانتے کہ یہ سب کپڑے راجہ کنس کے ہین ایسی بات پھر کہوگے تو راجا تمکو ڈنڈ دے گا -

چوپائی

بن بن پھرت چراوت گیا | اہر جات کامری اوڑھیا | نٹ کو بھیس بناکر آئے | نرپ امبر پہیرن من لائے
جُر کے چلے نرپت کے پاسا | پہرا دن لیبے کی آسا | نیک آس جیون کی جو ؤ | کھوون چہت ابھی تم سوؤ

یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ہم تو سیدھی طرح کپڑے مانگتے ہین تم ٹیڑھی ٹیڑھی باتین کہتے ہو مانگے کے کپڑے دینے مین کچھ تمھارا نقصان نہوگا سدا تمھارا جس سنسار مین بنا رہے گا یہ سُنتے ہی وہ دھوبی کرودھ کرکے بولا کہ اے لڑکے اب تک تو نے راجہ کنس کو نہین دیکھا اور اسکے پرتاپ کا حال بھی نہین سُنا گنوار لوگ راجسی بیوہار نہین جانتے تیرا مُنہ ہے کپڑے پہننے جوگ ہے اس بات کی ہوس چھوڑکر میرے سامنے سے چلا جا نہین تو ابھی تجکو مار ڈالونگا جب کہ شیام سندر نے یہ کٹھور بچن دھوبی کا سُنا تب غصہ مین ہوکر دو انگلی اپنے ہاتھ کی ترچھی کرکے اُسکے گلے پر مارین کہ سر اسکا بھٹے کی طرح کٹ کر گر پڑا یہ حال دھوبیون کے مالک کا

دیکھتے ہی اُسکے ساتھی لادی کپڑون کی چھوڑ کر بھاگ گئے اور راجا کنس کے پاس جا کر سب حال کہدیا اور شیام سندر نے اپنے اور بلرام جی
اور گوال بالون کے پہرنے کے واسطے کپڑے نکال کر باقی سب کپڑے لٹا دیے گوال بال لوگ وہ کپڑے پہننا نہین جانتے تھے اس سے
پایجامے مین ہاتھ اور انگرکھے مین پانون ڈالنے لگے اور شیام سندر نے بھی اُلٹا پلٹا کپڑا پہن لیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا
جو تجھے اس بات کا سندیہ ہو کہ سب کو سب چیزون کا گیان شری کرشن جی کی کرپا سے پیدا ہوتا ہے وہ آپ کپڑے پہننا کیون نہین جانتے تھے
سو اُنکے بھید اور اُنکی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا وہ پربرہم پرمیشور سنسار ہی سُکھ کی اچھا نہین رکھتے لیکن اُنکے بھگت اور سیوک لوگ پریت
سے جو کچھ اُنکو بھوگ لگا کر گہنا اور کپڑا آدک پہنا دیتے ہین وہ اُسکو دیا کی راہ سے قبول کر لیتے ہین اسلیے وہ اپنے کو کپڑے پہرنے سے
نادان بنا کر چاہتے تھے کہ کوئی بھگت میرا آکر آپ مجھے کپڑا پہناوے اُنکی اچھا سے اُسی وقت بایک نام درزی ہر بھگت آپہونچا اور
شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مہاراج مجکو سب کنس کا سیوک کہتے ہین لیکن مین اپنے من سے آٹھون پہر تمہارے چرنون کا
دھیان رکھتا ہون مجکو آگیا دیجیے تو مین سب کسی کو اچھی طرح کپڑے پہنا دون شری کرشن جی نے اُسکو اپنا بھگت جان کر کہا کہ بہت
اچھا یہ بات سُنتے ہی اُس درزی نے بڑے پریم سے چھوٹے بڑے کپڑون کو کاٹ چھانٹ کر شیام اور بلرام اور سب گوال بالون کو پہنا دیے
اور ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی کے سامنے کھڑا ہوا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے بایک ہم تجھ سے بہت خوش ہین تو ہمیشہ بھگت اور دھن وان
رہ کر مرنے کے پیچھے مکت پاوے گا اور تیرے بنس مین سب ہر بھگت ہونگے ایسا بڑا بردان دے کر پھر سری کرشن جی نے اُس درزی سے
کہا کہ اے بایک درزی جیسی سیوا تو نے ہماری کی ویسا پھل ہم نے تجھکو نہین دیا اس لیے ہم تجھ سے شرمندہ ہین اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت
نے پوچھا کہ اے سوامی تھوڑی سیوا کرنے کے بدلے شری کرشن مہاراج نے اُسکو ایسا بردان دیا کہ لوک اور پرلوک دونون بنا دیا پھر شرمندہ
ہونے کا کیا سبب تھا شکدیو جی بولے کہ اے راجا بیکنٹھ ناتھ نے یہ سمجھا کہ کپڑے پہناتے وقت اسنے سب طرف سے اپنا من کھینچ کر
میرے کام مین لگایا اور بغیر کسی اچھا کے میری سیوا کی اس لیے مین نے جو کچھ اُسکو دیا ہے وہ اُس سیوا کی برابری نہین رکھتا ہے اے
راجا پرچھت دیکھو ایک مرتبہ کپڑا پہنانے کے بدلے وہ درزی اس پدوی کو پہونچا جو لوگ ہمیشہ سری کرشن جی کو گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکی
پوجا اور سیوا کرتے ہین وہ نہ معلوم کیسے پھل پاوینگے جبکہ شیام اور بلرام وہان سے آگے چلے تب سُداما نام مالی ہر بھگت آکر شری کرشن جی
کے چرنون پر گر پڑا اور بڑے پریم سے شیام اور بلرام کو گوال بالون سمیت اپنے گھر لے جا کر بہت اچھے آسن پر بیٹھالا اور چرن اُنکے دھو کر
چرنامرت لیا اور بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور خوشبودار پھولون کا گجرا پہنا کر اسطرح پر اُنکی استت کی۔

چوپائی

دیا سندھو تم دین دیالا	کرپا ونت سب کے پرتپالا
اپنے چرن سروج تمہارے	ہتر شتر جن سب اُدھارے
موپر کرپا کری ہر دیوا	آئیس دیو کرون کچھ سیوا

جب کہ شری کرشن مہاراج نے یہ استت مالی سے سُنی تب اُسکی سچی بھگت اور پریت دیکھکر کہا کہ اے سداما ہم تیرے اوپر بہت پرسن ہین جو
اچھا ہو وہ بردان مانگ یہ سُنکر مالی نے بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین یہی چاہتا ہون کہ تمہارے چرنون کی بھگت ہمیشہ میرے ہردے
مین بنی رہے کر مجکو گیانی اور بھگتون کا ست سنگ بنا رہے شری کرشن مہاراج نے اُسکو منھ مانگا بردان دے کر کہا کہ تو ہمیشہ سکھی اور

دھن وان رہے گا اور تیرے بنس مین سب دھن وان ہو کر میری بھگت کرینگے یہ کہکر سری کرشن مہاراج وہان سے اُٹھے۔

دوہا — پہ بدھ دیا جائے کے مالی کیو سناتھ ۔ آنند سے آگے چلے ماکھن پربھو برجناتھ

ادھیائے بیالیسوان۔ شری کرشن جی کا شری مہا دیو جی کا دھنکھ توڑنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب کرشن بھگوان سُداما مالی کو بردان دے کر متھرا کی بازار مین گئے تب کیا دیکھا کہ کُبجا مالن کٹوریون مین چندن رگڑا ہوا بھر کر تھالی مین رکھے ہوے چلی جاتی ہے شری کرشن جی نے اُسکو دیکھکر ہنسی کی راہ پوچھا کہ تم کسکی استری بہت سُندری ہو کر یہ چندن کہان لیے جاتی ہو ہمکو دوگی یا نہین یہ بات سُنکر کُبری نے بنے کیا کہ اے موہنی مورت مین کُبجا نام راجہ کنس کی داسی ہو کر چندن اُسکے لگانے کے واسطے لیجاتی ہون وہ اس سیوا سے خوش ہو کر میرا پالن اچھی طرح کرتا ہے لیکن مین تمہارے چرنون کا دھیان ہمیشہ اپنے ہردے مین رکھکر آپ کے گن گایا کرتی تھی آج تمہارا درشن پانے سے میرا جنم سپھل ہو کر آنکھون کا پھل ملا راجہ کنس کے چندن لگانے سے میرا پرلوک نہین بنتا اسلیے اب مجھکو یہ اچھا ہے کہ اگر تمہاری اگیا پاؤن تو اپنے ہاتھ سے تمہارے چندن لگا کر کرتارتھ ہو جاؤن

دوہا — ماکھن پربھو سے کُبری یہ بدھ کہت سُناے ۔ موہن مورت شیام کی من مین رہی لبھاے

شری کرشن جی نے کُبجا کی بھگت اور سچی پریت دیکھکر اُس سے کہا کہ بہت اچھا یہ بات سُنتے ہی کُبری نے بڑے پریم سے شیام اور بلرام کے ماتھے اور بدن پر بدھ پوربک چندن لگایا تب شیام سندر نے خوش ہو کر بلرام جی سے کہا کہ اس سیوا کے بدلے اس کُبری کا بدن سیدھا کر دینا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی نے اپنا پاؤن کُبری کے پاؤن پر رکھکر دو انگلی اپنے ہاتھ کی اُسکی ٹھوڑی مین لگا کر اُسکو اُچکا دیا تب کُوبر اُسکا مٹ کر وہ سیدھی اور بہت سُندری ہو گئی۔

سورٹھہ — کو کر سکے بکھان جا ہ بنائی آپ ہر ۔ بھئی رُوپ گن کھان کُبجا من آنند اَت

اے راجا پریچھت جب کُبری نے اپنے کو بہت سُندر دیکھا تب وہ آنچل سے منھ اپنا ڈھانپ کر مُسکراتی ہوئی بہت بنتی کر کے بولی کہ اے پران پت جسطرح دیال ہو کر مجھے رُوپ اور جوانی دی ہے اسی طرح مجھ داسی کے گھر چل کر میری اچھا پوری کیجیے یہ بات سُنکر شیام سندر نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر پریم کے ساتھ اُس سے کہا کہ تو دھیرج رکھ جسطرح تو نے چندن لگا کر ہماری چھاتی ٹھنڈی کی ہے اسی طرح ہم بھی آکر تیری اچھا پوری کرینگے۔

دوہا

کنس نرپت کو دیکھ کے ہم اہین تو دھام ۔ یہ کہکر آگے چلے ماکھن پربھو گھنشیام

کُبری نے یہ بردان پا کے بہی خوشی سے اپنے گھر جا کر کیسر اور چندن کا چوک پُرائے اور اپنا مکان اچھی طرح سے سنوار سنگار کے موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھنے لگی جب متھرا باسی استریان یہ حال سُنکر اُسکے گھر گئین تب اُسکا رُوپ اور جوانی دیکھکر بولین۔

چوپائی

دھن دھن کُبجا تیر و بھاگ ۔ جا کو بدھنا دیو سُہاگ ۔ ایسو کہا کٹھن تپ کینھو ۔ گوپی ناتھ بھینٹ بھج لینھو

اے کُبجا رانی جبکہ شیام سندر تیرے گھر آوین تب ہمکو بھی اُنکا درشن کرانا اسی طرح متھرا باسی استریان کُبجا کے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین

اور شیام اور بلرام گوال بالون سمیت ہنستے ہوئے چلے جاتے تھے بازار مین جو آدمی جس چیز کا روزگار کرتے تھے وہ لوگ رتن اور کپڑا اور پان اور مٹھائی آدک سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر اُنکو بھینٹ دیتے تھے اور شری کرشن جی اُنکی خیر صلاح پوچھکر اپنی میٹھی میٹھی باتون سے اُنکو خوش کرتے تھے۔

چوپائی

مارگ مین جو درشن پاوین ۔ رام کرشن کی کشل مناوین
کام سوروپ شیام تن سوہے ۔ متھرا کی کامن سب موہے

اور متھرا کی استریان اپنا اپنا گہنا اور کپڑا شیام سندر پر نچھاور کرتے تھیں کہ اُنکے بیوگ مین نہ معلوم گوپیون کا کیا حال ہوا ہوگا جب اسطرح گھومتے ہوئے شری کرشن جی اور بلدیو جی رنگ بھوم کے پہلے دروازے پر جہان شری مہادیو جی کا دھنکھ رکھا تھا پہونچے تب راجہ کنس کے دس ہزار سور بیرون نے جو دھنکھ کی رکھواری کرتے تھے شیام سندر کو دیکھتے ہی دور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آؤ دور کھڑے رہو شری کرشن جی اُنکے منع کرنے پر بھی نہ مانکر بیدھڑک وہان چلے گئے اور مہادیو جی کا دھنکھ جو تین تاڑ لمبا اور بہت موٹا اور بھاری اونچے چبوترے پر رکھا تھا اُسکو بائین ہاتھ سے اُٹھا کر اسطرح بیچ مین دو ٹکڑے کر ڈالا جسطرح ہاتھی اُوکھ کو توڑ ڈالتا ہی جب دھنکھ ٹوٹنے کی آواز تینون لوک مین پہونچ کر راجا کنس نے بھی سُنا تب وہ شری کرشن جی کو بہت زبردست سمجھکر اُنکے ڈر سے کانپنے لگا اور جب وہ سب سور بیر شری کرشن اور بلدیو جی سے لڑنے آئے تب دونون بھائیون نے اُسی دھنکھ کے ٹکڑے سے مارکر اُنکو گرا دیا اُسوقت دیوتون نے خوش ہوکر شری کرشن جی اور شری بلدیو جی پر آکاش سے پھول برسائے جب کوئی اُنسے لڑنے والا نہین رہا تب شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ ہم کو ڈیرا چھوڑے ہوئے بڑی دیر ہوئی نند بابا چنتا کرتے ہونگے اب چلنا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی گوال بالون سمیت اپنے ڈیرے پر آئے اور متھرا باسی لوگ دھنکھ توڑنے اور سور بیرون کے مارے جانے کا حال سُنکر آپسمین کہنے لگے کہ یہ دونون لڑکے آدمی نہین ہین کوئی دیوتا معلوم ہوتے ہین جو ایسے کام اُنھون نے کیے دیکھو ہونہار زبردست ہوکر راجہ کنس نے اپنی موت آپ گھر بیٹھے بُلائی ہی اُنکے ہاتھ سے وہ جیتا نہین بچےگا اور نند جی نے شیام اور بلرام آدک کو اچھے اچھے کپڑے پہنے دیکھکر جانا کہ کنھیا نے یہ سب کپڑے کسی سے چھین لیے ہین ایسا سمجھکر بولے کہ اے بیٹا تم یہان بھی اُتپات کرتے ہو یہ برندابن ہمارا گانون نہین ہی کہ گوال لوگون کا دہی چھین کر اور چرا کر کھا جاتے تھے جو متھرا پُری مین ایسی اُپادھ کروگے تو اچھا نہوگا یہ سُنکر شیام سندر بولے کہ اے بابا ہم نے نگر مین بہت اچھا آنند دیکھا اب بھوکھ لگی ہی بھوجن دو یہ بات سُنتے ہی نند جی نے دودھ دہی ماکھن پکوان مٹھائی آدک کھانے کو نکال دیا۔

دوہا

بہو بدھ بھانت بھوجن کیو سب گوالن کے ساتھ ۔ رین گنوائی چین سے ماکھن برج جن ناتھ

اتنی کتھا سُناکر سُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب کنس نے اپنے سور بیرون کے مارے جانے کا حال سُنا تب اُداس ہوکر اپنے من مین کہنے لگا کہ مجھکو بڑے زبردست دشمن سے کام پڑا ہی اب میرا پران نہین بچےگا اسی سوچ مین کنس بھیتر ہی بھیتر جل کر ایسا نربل ہوگیا جیسے کاٹھ گھن لگ جانے سے بھیتر کھوکھلا ہوکر اوپر جیون کا تیون بنا رہتا ہی اور مارے شرم کے اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر اسی سوچ مین پلنگ پر جا کر لیٹ رہا جب کروٹ لیتے لیتے پہر رات رہے اُسکو نیند آگئی تب اُسنے سپنے مین بدن اپنا بغیر سر کے دیکھا اور چندرما دو ٹکڑے دکھلائی دیا اور اپنی پرچھائین چھید چھید معلوم ہوئے اور سورج کی روشنی جگنو کی طرح مین دیکھ پڑی اور سولی کی طرح درخت دکھائی دیے

اور سُرخ پھولون کا ہار اپنے گلے مین دیکھا اور اپنے کو ننگے بدن پاؤن مین نہاتے اور بدن مین تیل لگائے گدھے پر چڑھے ہوئے مرگھٹ مین بھوت
پریتون کے ساتھ دُوسرے گلے ملتے دیکھا اور درختون مین آگ لگی دکھلائی دی یہ بُرا سپنا دیکھتے ہی کنس گھبرا کر اُٹھ بیٹھا تب پھر اُسکو شری
کرشن جی کے ڈر سے نیند نہین آئی تسپر بھی وہ پرات سمے سبھا مین بیٹھکر اپنے سیوکون سے بولا کہ رنگ بھوم مین بچھونا آدک بچھوا کر سب راجون
کو جو دھنکو جگ دیکھنے آئے ہین بلاؤ اور نند آدک برجباسی اور جدبنسیون کو جتھا جوگ سب کو بیٹھاؤ اور کُشتی کا اکھاڑا طیار کراؤ مین
بھی وہان آتا ہون ۔

دوہا	جو دھا سب بُلائے کے تن سے کہیو سُناسے		اب ہین رچو بنائے کے رنگ بھوم تم جائے	

یہ اگیا پاتے ہی اُن لوگون نے رنگ بھوم کی رچنا کر کے سب کسی کو بُلا بھیجا اور جتھا جوگ استھان پر سب کو بیٹھا ل دیا اور چانور اور مشٹک
اور شل اور توشل اور کوٹ آدک پہلوان اپنے اپنے چیلون سمیت آ کر اکھاڑے مین جمع ہوئے اور غرور سے ڈھول بجا کر تال ٹھوکنے لگے اور راجا کنس بھی
غرور کے ساتھ وہان آ کر بہت اُونچے مچان پر جہان جڑاؤ سنگھاسن بچھا تھا بیٹھ گیا اور نند اور اُپنند آدک راجا کنس کو بھینٹ دے کر گوال
بالون سمیت ایک مچان پر بیٹھے اُسوقت راجہ کنس نے چانور اور مشٹک آدک پہلوانون کو بُلا کر کہا کہ آج تم لوگ شیام اور بلرام کو کُشتی لڑ کر
مار ڈالو ہم تمکو بہت روپیہ دینگے پہلوانون نے جواب دیا کہ اے مہاراج ہم لوگ اپنی سامرتھ بھر کوتاہی نکرینگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو سوامی
بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا شری کرشن کا درشن کرنے اور جیت دیکھنے کے واسطے
اپنے اپنے بوانون پر چڑھکر آکاش مین آ کر جمع ہوئے اور متھرا باسی استری اور پُرش اتنے وہان جمع ہوئے جنکی گنتی نہین ہو سکتی ۔

دوہا	ماکھن پر بُر کے دیکھن کی سب کے من مین چاہے		پر تھمیت ٹھاڑھے بھئے رنگ بھوم مین آئے	.

	ادھیائے تینتالیسوان ۔ کُبلیا پیڑ نام ہاتھی کو شیام اور بلرام کا مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب پرات سمے راجا کنس رنگ بھوم مین جا کر بیٹھا اور سب لوگ وہان آ کر جمع ہوئے تب شری کرشن جی
اور بلدیو جی بھی گوال بالون سمیت رنگ بھوم کے دروازے پر جہان کُبلیا پیڑ نام ہاتھی جھوم رہا تھا پہونچے ۔

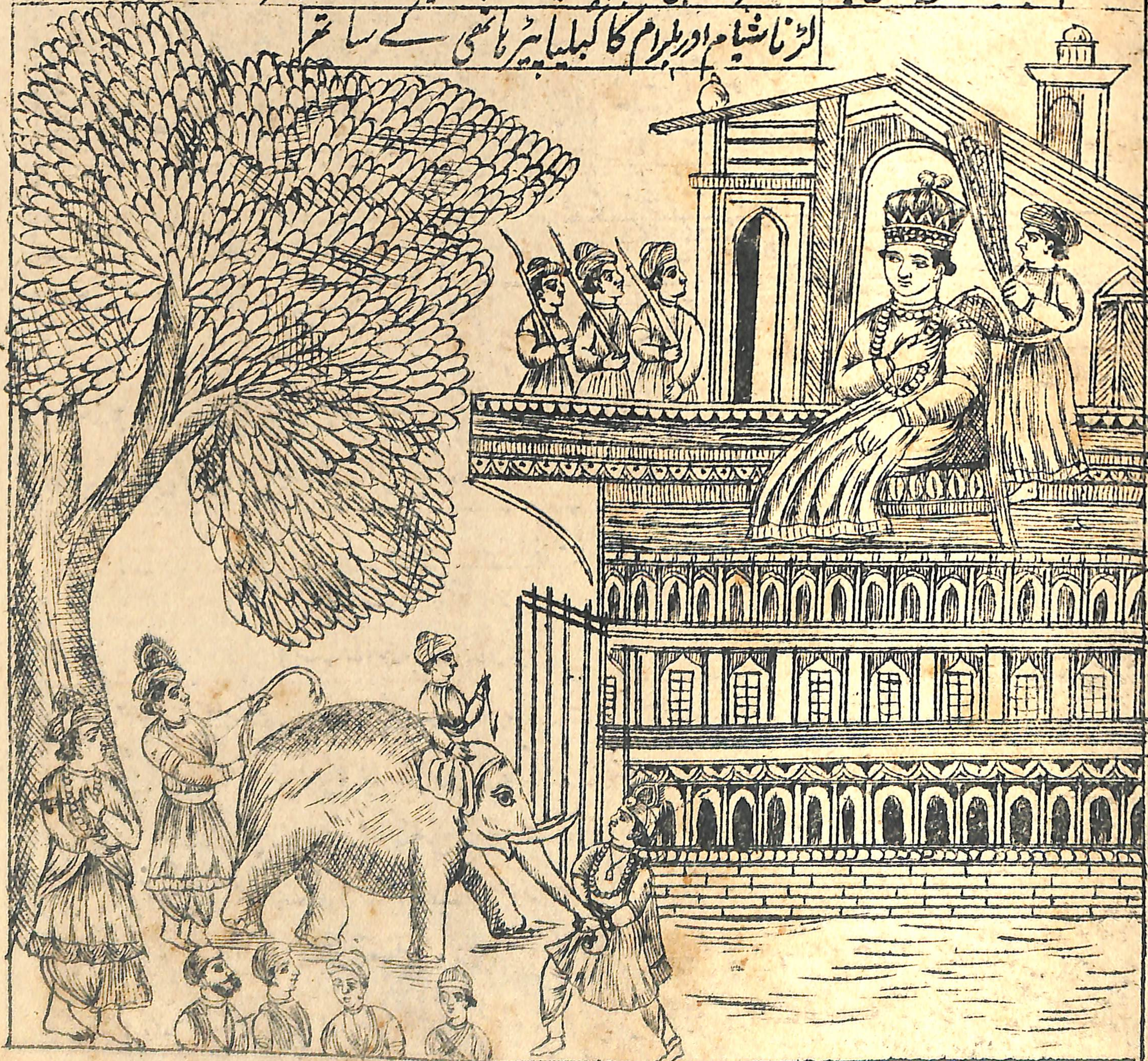
	چوپائی	
دیکھو متنگ دوار متوارو سُنو مہاوت بات ہماری		پیچھا لہہ بلرام پکارو لیہہ دوار تے تم گج ٹاری

یہ بات ہم تم سے پہلے سے کہے دیتے ہین کہ اپنا ہاتھی دروازے سے ہٹا کر ہمکو راجا کنس کے پاس جانے دو نہین تو ابھی ہاتھی سمیت تم کو
مار ڈالینگے تب شری کرشن جی کو اُدکا سنجان کر تینون لوک کا مالک سبھو دُشٹون کو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اُنہون نے
جنم لیا ہے یہ بات سُنتے ہی مہاوت ہنسکر بولا کہ تم گیون چرانے سے تینون لوک کے مالک بنکر شور بیرون کی طرح باتین کرتے ہو مین جانتا
ہون کہ تم کو دیتون کے مارنے اور دھنکھ توڑنے سے غرور ہو گیا ہے جب تک اس ہاتھی سے جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہے نہ لڑوگے
تب تک راج سبھا مین نہ جانے پاؤگے تم ایسے سندر ہو کر کیون اپنا پران دینے کو یہان آئے ہو کسی شور بیر کو ایسی سامرتھ نہین ہے
جو اس ہاتھی سے لڑسکے دشمنون کے واسطے راجہ کنس نے یہ ہاتھی پال رکھا ہے آج اسکے ہاتھ سے تمہارا پران بچنا کٹھن ہے یہ بات
سُنتے ہی شری کرشن جی نے بالون کا جوڑا باندھکر اپنا ریشمی کمر سے باندھ لیا ۔

دوہا	تبھی کُوب ہلدھر کہیو سُن رے موڑھ گجات	گج سمیت ٹیکون ابھی منھو سنبھار کہہ بات	

یہ بات سنتے ہی جیسے مہاوت نے ہاتھی کو انکس دے کر بلرام جی کی طرف چلایا ویسے کبلیا پیڑ ہاتھی بادل کی طرح گرجتا ہوا بلرام جی پر دوڑا اسوقت بلرام جی نے ایک گھونسا ایسا اس ہاتھی کے مارا کہ وہ سونڈ دُر ساکر چلاتا ہوا پیچھے کو ہٹ گیا بلرام جی کا ایسا زور دیکھتے ہی بڑے بڑے شور بیر لوگ جو وہاں کھڑے تھے اپنے اپنے من ہین ہار مانکر کہنے لگے کہ ان دونوں لڑکون کو کون جیت سکتا ہی اور مہاوت نے بھی ڈر کر بیچار کیا کہ جو یہ لڑکے آج ہاتھی سے نہین مارے جائینگے تو راجا کنس مجھکو جیتا نہ چھوڑیگا ایسا سمجھکر مہاوت نے ہاتھی کو بڑے زور سے انکس مار کر شیام اور بلرام پر جھپٹایا جب ہاتھی نے جھپٹ کر شیام سندر کو سونڈ میں لپیٹ لیا اور زمین پر پٹک کر دونوں دانتوں سے انکو دبا لیا اُسوقت دیوتا اور گوال بال اور متھرا باسی یہ حال دیکھکر شیام سندر کی کُشل منانے لگے تب شری کرشن جی نے چھوٹا روپ بنکر دونوں دانت کے بیچ سے نکل کر اپنے کو بچا لیا اور وہان سے کود کر سامنے کھڑے ہوگئے اور تال ٹھونک کر ہاتھی کو للکارا یہ پھرتی شری کرشن جی کی دیکھکر سب چھوٹے اور بڑے بے ڈر ہو کر ہنسنے لگے جب ہاتھی چنگھار کر پھر اُنکی طرف دوڑا تب شری کرشن جی اُسکے پیٹ کے نیچے سے نکل کر پیچھے چلے گئے اور اُسکی پونچھ پکڑ کر سو قدم تک پیچھے اسطرح ہاتھی کو گھسیٹا جسطرح گرڑ جی سانپ کو گھسیٹے جاتے ہین جب وہ ہاتھی شری کرشن کی طرف پھر ا

لڑنا شیام اور بلرام کا کبلیا پیڑ ہاتھی کے ساتھ



تب بلرام جی نے اُسکی پوچھ پکڑ کر کھینچ لیا اسی طرح دونون بھائی اُس ہاتھی کو کبھی پوچھ اور کبھی سونڈ کھینچ کر اور مُکا مار کر ایسا کھلانے لگے کہ جیسے بلی چوہے کو کھلا کر مارتی ہے غرضکہ وہ ہاتھی ایک بھائی پر جھپٹتا تھا تب دوسرا بھائی اُسکو مُکا مار کر جھٹک جاتا تھا شیام اور بلرام کبھی اُسکے پیچھے اور کبھی دونون دانت کے بیچ مین اور کبھی سامنے جاکر مُکا اور طمانچہ مار کر الگ ہو جاتے تھے اور کبھی اُسکے دونون دانت پکڑ کر پیچھے ہٹا دیتے تھے اور کبھی پوچھ پکڑ کر کھینچ لیجاتے تھے۔

دوہا

جدپ دھاوے کوپ کر سونڈ ہلاوت جاے ۔ ہاتھ من پربھو گوپال سے تدپ کچھو نہ بساے

جب وہ ہاتھی دوڑتے دوڑتے اور مُکا اور طمانچہ کھاتے کھاتے کمزور ہو گیا تب شری کرشن جی نے سونڈ اُسکی پکڑ کر ایسا جھٹکا مارا کہ وہ ہاتھی مُور چھا کھا کر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکی چھاتی پر پاؤن رکھکر دونون دانت اُسکے اُکھاڑ لیے اور وہی دانت ایسے اُس ہاتھی کے سر پر مارے کہ وہ مر گیا تب ایک دانت آپ نے لیا اور دوسرا دانت بلرام جی کو دے دیا یہ حال دیکھکر جب فیلبان اور راجہ کنس کے شور بیر لوگ لڑنے کے واسطے سامنے اُنکے آئے تب شیام اور بلرام نے اُنھین دونون دانتون سے اُنکو بھی مار ڈالا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے دونون بھائیون پر پھول برسائے اور متھرا باسیون نے خوش ہو کر کہا کہ کنس ادھرمی نے بنا اپرادھ ان دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے ہاتھی کو کھڑا کیا تھا بہت اچھا ہوا کہ ہاتھی مارا گیا۔

دوہا

جو شوبھت نرسا کری سو کچھو ہوے ہیرنا نہہ ۔ پرگٹ کنس کے کال ہین آئے متھرا ماہنہ

اُسوقت ہاتھی کے خون کی چھینٹین شیام اور بلرام کے کپڑون پر پڑی ہوئی ایسی اچھی معلوم ہوتی تھین کہ جیسے برسات مین بیر بھوٹی زمین پر اچھی معلوم ہوتی ہین اور پسینا اُنکے مُنھ پر ایسا دکھلائی دیتا تھا کہ جسطرح کمل کے پھول پر اوس کے بوند رہتے ہین جب شیام اور بلرام ہاتھی مارنے کے پیچھے گوال بالون سمیت ہنستے ہوئے آہستہ آہستہ رنگ بھوم مین جاکر کھڑے ہوئے تب اُس سبھا کے لوگون نے جو لاکھون جمع تھے شری کرشن جی کو اپنی اپنی اچھا کے موافق دیکھا۔

چوپائی

جاکی رہتی بھاؤنا جیسی ۔ پربھو مورت دیکھی تن تیسی

اور راجا پریچھت شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے کہا ہے کہ جو کوئی میرے جس روپ کا دھیان کرتا ہے مین اُسکو اسی روپ سے درشن دیتا ہون چانور آدک پہلوانون کو شیام اور بلرام بڑے شور بیر دکھلائی دیے اور متھرا کی استریون کو کام روپ بہت سندر دیکھ پڑے اور گوال بال اُنکے ساتھیون نے اپنا متر اور بھائی بند جانا اور نند آدک گوالون نے اُنکو اپنا لڑکا سمجھا اور جو راجا کنس کے متر لوگ وہان پر تھے وہ لوگ شیام اور بلرام کو دشمن روپ دیکھکر ڈر گئے اور راجا کنس اُنکو اپنا کال جان کر مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جد بنسیون نے اُنکو اپنی رچھیا کرنے والا جانا اور جوگیون اور گیانیون کو پربرہم پرمیشور دکھلائی دیے اور دوسرے لوگون نے شری کرشن جی کو دیکھکر جانا کہ یہ وہی لڑکے ہین جنھون نے چھوٹی عمر مین پوتنا راچھسی کو مار کر دو درخت جملا ارجن جڑ سے اُکھاڑ ڈالے اور گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اٹھا کر اندر کا ابھمان توڑا اور اگھاسر اور دھینک اور پرلمب اور کیشی آدک دیتون کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے نکالدیا اور

گوکل اور برندا بن مین ایسے ایسے مشکل کام کیے جنکا حال سُنکر تعجب معلوم ہوتا ہی آج کوبلیا پیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کی طرح مار ڈالا اور بعضے اُنکو دیکھکر سوچ کرکے کہنے لگے کہ کنس بڑا ادھرمی اور بڑا نردئی ہی جو چھوٹے چھوٹے لڑکون کو جنکا بدن بہت ملایم ہی بڑے بڑے پہلوانون سے زبردستی کشتی لڑاکر انکا پران لینا چاہتا ہی یہان سے اُٹھ چلو ایسا ادھرم دیکھنا نہ چاہیے -

دوہا

ریت انیت نہارکے کہین پرسپر لوگ
اب یہ ٹھور ادھرم کی نہین بیٹھنے جوگ

جب ایسا بچار کر بعضے وہین سے اُٹھ گئے اور بعضے اپنا اپنا آنچل پھیلا پھیلا کر پرمیشور سے یہ بردان مانگنے لگے کہ جسطرح موہن پیارے نے شری مہادیو جی کا دھنکھ توڑ کر ہاتھی کو مارا ہی اُسی طرح یہ پہلوان بھی انکے ہاتھ سے مارے جاوین اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ ہے راجا جسوقت شری کرشن جی اُس اکھاڑے مین جاکر کھڑے ہوے اُسوقت چانور اور مشٹک آدک پہلوانون نے بہت طرح کے جانگھیا پہن پہن کر چارون طرف سے آکر اُنکو گھیر لیا اور چانور پہلوان نے شری کرشن کے پاس آکر کہا کہ آج ہمارے راجا کا چت اداس ہی من بہلانے کے واسطے ہم کو تمہارے ساتھ کشتی لڑاکر دیکھا چاہتے ہین اسی واسطے تمکو یہان بلایا ہی اور نوکرون کو اپنے مالک کا حکم ماننا چاہیے اس سے آؤ ہم اور تم دونون کشتی لڑکر راجا کو خوش کرین -

دوہا

ریت دھرم اور نیت کی سب جانت من مانہہ
سوامی کاج تے جگت مین اور کچھو اُتم نانہہ

اور ہم نے سُنا ہی کہ تم کشتی لڑنا اچھا جانتے ہو بن مین گوال بالون کے ساتھ لڑا کرتے تھے آج ہم تمہارے بل اور پراکرم کی پریکھیا لینا چاہتے ہین تم کسی بات کا ڈر اپنے من مین نہ رکھو یہ سُنکر سری کرشن جی نے کہا کہ اے چانور ہم ایسے پرتاپی راجہ کو کیا خوش کرینگے لیکن جو تم اپنے مالک کا حکم ماننا چاہتے ہو تو ہم تمہارے ساتھ لڑینگے -

چوپائی

جدپ تو بل کو ادھکارا
مین اہیر بالک سُکمارا
تدپ ایکبار مین لڑہون
جدھو بکھے تو سے نہین ڈرہون

اور تمہارے راجہ نے بڑی دیا کرکے ہمکو بلایا ہی لیکن نیاے سب کسی کو کرنا چاہیے تمہارا راجا ادھرمی اور نردئی ہی ادھرم اُس سے زیادہ نردئی معلوم ہوتے ہو کسواسطے کہ ہم ایسے لڑکون سے تمکو کشتی لڑنا جو جوان اور پہلوان ہو شوبھا نہین دیتا ہی بیر اور پریت اور بیاہ اور کشتی برابر والے سے کرنا چاہیے لیکن راجا کنس سے کچھ بس ہمارا نہین چلتا اس لیے تم سے لڑینگے لیکن ہمکو بچا کر کشتی لڑنا زور سے ٹیک کر ہمارا ہاتھ اور پانون مت توڑ ڈالنا ایسا کرنا کہ جسمین ہمارا اور تمہارا دھرم بنا رہے اور راجا کنس بھی خوش ہون یہ بات سُنکر چانور بولا کہ دیکھنے مین تم لڑکے معلوم ہوتے ہو لیکن تمہارے کام اور کیرت سُننے سے اور کوبلیا پیڑ ہاتھی کا مارا جانا دیکھنے سے تم کوئی اوتار معلوم ہوتے ہو اس سے مجھکو تمہارے ساتھ کشتی لڑنا اچت نہین ہی لیکن کیا کرون اپنے مالک کا حکم نہ مانون تو میرا دھرم جاتا ہے -

چوپائی

پھر چانور کہیو ہرکھا کی
کھیلت دھنکھ کنڈ دو کیے
تمہری گت جانی نہین جائی
مارت گت کوبلیا تر سے
تم بالک مانکھ نہین دوؤ
تم سے لڑے مان نہین ہوئی
کلینے کپٹ روپ سُر گوؤ
یہ باتین جانت سب کوئی

ادھیاے چوالیسوان

مارنا شری کرشن جی اور بلدیوجی کا چانُور اور مشٹک آدک پہلوانون اور راجہ کنس کو

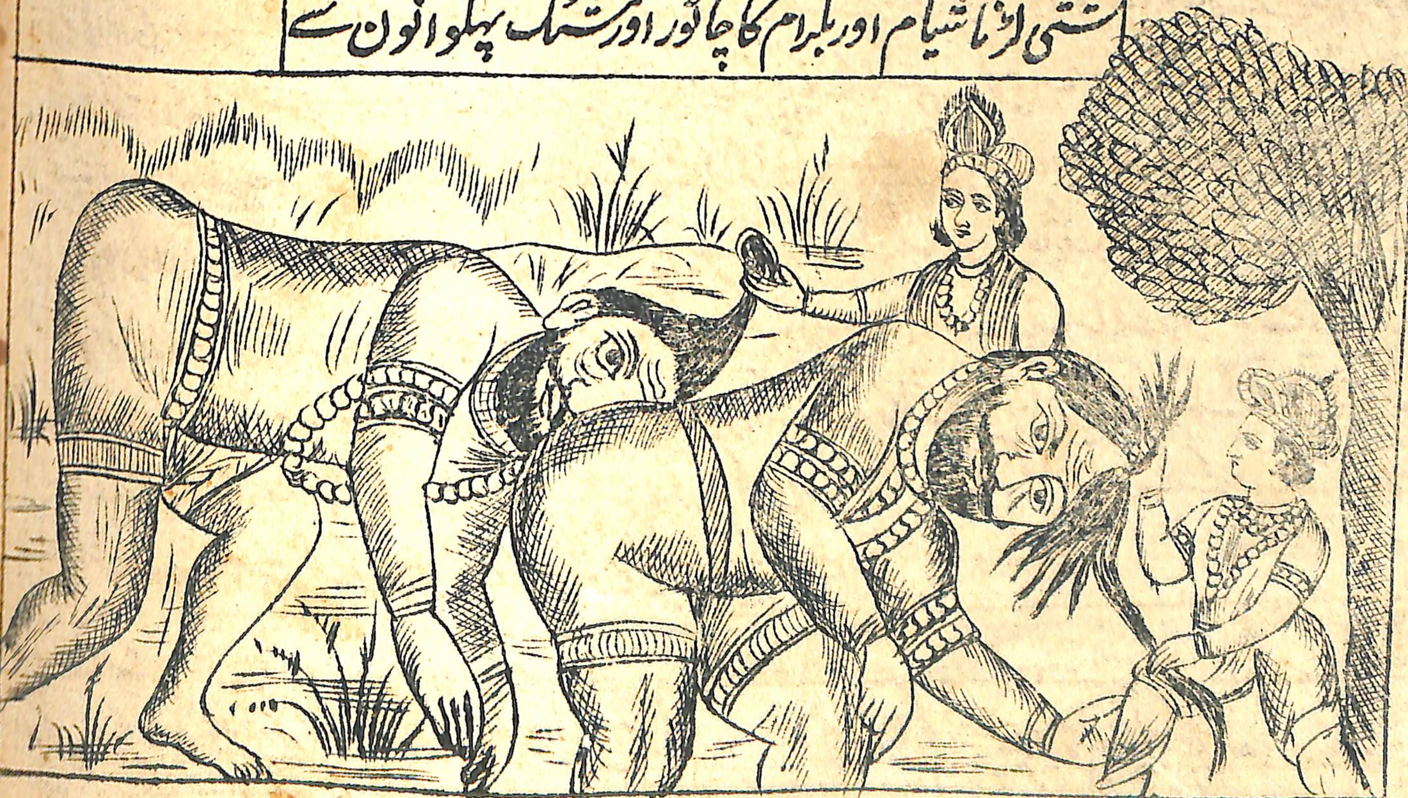
شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب ایسی باتین کہکر شری کرشن جی چانُور پہلوان سے اور شری بلدیوجی مشٹک پہلوان سے کشتی لڑنے لگے تب متھراباسیون نے لڑکے اور جوان کی کشتی دیکھکر آپسمین کہا کہ جو ہم راجہ کنس کو اس کشتی لڑانے سے منع کرین تو وہ ادھرمی ہمکو مارڈالیگا اور اس جگہہ بیٹھے رہنے مین ہمارا دھرم نہین رہتا اسلیے یہان سے اُٹھ جانا چاہیے۔

دوہا

جو انیت دیکھے نہین تاکو پاپ نہ ہوے	جو جیسی کرنی کرے وہ پھل پاوے سوے

اے راجا جو آدمی شری کرشن جی کو لڑکا جانتے تھے وہ ایسا بچار کر وہان سے باہر چلے گئے اور جاتے وقت کنس کو سراپ دے کر کہنے لگے کہ اپنے ادھرم کرنے کا ڈنڈ ضرور پاویگا اور شری کرشن جی نے لڑتے وقت اپنی مہما سے اپنا بدن ہیرے کی طرح ایسا کڑا بنالیا کہ جسکو کوئی ہتھیار بھی نہ کاٹ سکے جبکہ شیام سندر نے ہاتھ سے ہاتھ اور سر سے سر اور چھاتی سے چھاتی اور ٹھوڑھی سے ٹھوڑھی اور پیر سے پیر چانور سے ملایا تب چانور نے بہت سے داؤن اور پیچ کرکے شیام سندر کو پکڑنا چاہا لیکن وہ اُسکے ہاتھ نہین آئے تب چانور نے اُداس ہوکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت پہلوانون کو ایک ہی داؤن اور پیچ سے مار ڈالا نہ معلوم اس لڑکے کے کتنا زور ہے جسپر میرا کچھ بس نہین چلتا اور یہ لڑکا جب مجھکو ایک اُنگلی بھی مارتا ہے تو مین گھبرا جاتا ہون اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا جس پربرہم پرمیشور کو شری مہادیوجی اور شری برہماجی بھی نہین پکڑ سکتے اور جنھون نے اپنے دو قدم مین چودھون لوک ناپ لیے تھے اُنکو چانور پہلوان کسطرح پکڑ سکتا ہے چانور اور مشٹک شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتے تھے لیکن اُنھون نے پچھلے جنم مین بڑا تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے اُنکا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا۔ یہ بات برہمادک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتی جب کہ چانور اپنے چھل اور بل سے شری کرشن جی پر جھپٹتا تھا تب وہ پیچھے کود کر بچا جاتے تھے۔

کشتی لڑنا شیام اور بلرام کا چانور اور مشٹک پہلوانون سے



دوہا — موہن مکھ پر سرم جل سوہے اتی سکھدائے — جیون پھولن کے پات پر اوس رہے لپٹائے

جب کہ چانور نے پیچھے ہٹ کر ایک مکا شیام سندر کی چھاتی پر بڑے زور سے مارا اور اُنکے بدن پر پھول برابر چوٹ بھی نہین لگی تب شری کرشن جی نے دونون ہاتھ اُسکے پکڑ کر اپنے سر کے چارون طرف گھمایا اور ایسا زمین پر پٹکا کہ بدن اُسکا اکھاڑے کی مٹی مین گھس کر پران اُسکا نکل گیا اور جسطرح لڑکا چینٹی کو پکڑ کر مار ڈالتا ہے اُسی طرح بلرام جی نے بھی مشٹک پہلوان کو مار ڈالا اور چیتین آتما دونون پہلوانون کا بیکنٹھ دھام مین پہونچ گیا جب انکے مارے جانے کے پیچھے شل اور توشل اور کوٹ پہلوان لوگ تلوار لے کر شری کرشن جی سے لڑنے کے واسطے آئے تب شری کرشن جی نے بائین پیر سے ایک لات مار کر شل اور توشل کو مار ڈالا اور بلرام جی نے بائین ہاتھ کے مُکے سے کوٹ پہلوان کو مار ڈالا ان پانچون کے مرتے ہی باقی پہلوان جو اُنکے ساتھی اور چیلے وہان تھے اپنا اپنا پران لے کر بھاگ گئے یہ حال دیکھتے ہی متھرا باسی اور ہر بھگت لوگ خوش ہو کر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ اس پرتھوی کا سمجھنا چاہیے جہان ان لڑکون کے چرن پڑتے ہین اور گوال بالون کی برابری کوئی نہین کر سکتا جو انکے ساتھ دن رات رہ کر اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور گوپیان دھن ہین جو آٹھون پہر موہنی مورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر انکے ساتھ پریت رکھتی ہین اور جو جیو برج گوکل مین جنم لے کر شیام سندر کا درشن کرتا ہے اُسکو دیوتون سے اچھا سمجھنا چاہیے۔

دوہا — پرجا بسن کے بھاگ کی مہما کہی نجائے — جنکے چیت مین نت بسین ماکھن پربھو جدرائے

راجا کنس نے پاپی ہونے پر بھی ہمارے ساتھ بڑی بھلائی کی جسکے بلانے سے ہم لوگون نے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا نہین تو انکا درشن ملنا دیوتون کو بھی کٹھن ہے اسمبا جاما اُسوقت متھرا باسیون نے اسطرح پر شیام اور بلرام کی بہت استُت کی اور دیوتون نے آکاش سے شیام اور بلرام پر پھول برسائے اور متھرا پُری مین یہ حال سُنکر سب چھوٹے اور بڑے خوش ہوے سواے راجا کنس کے اور جتنے لوگ رنگ بھوم مین تھے خوش ہو کر جے جے کار کرنے لگے اور باجے والے بہت طرح کا باجا بجانے لگے اور شیام اور بلرام بڑی خوشی سے گوال بالون کو داؤ پیچ بتلانے لگے اور راجا کنس چانور آدک پہلوانون کے مارے جانے سے بہت اُداس ہوا اور متھرا باسیون سے کہنے لگا کہ تم لوگ شری کرشن جی کی جیت ہونے سے خوش ہو کر باجا بجاتے ہو جب اُسکی بات کا کسی نے کچھ جواب نہین دیا تب اُسنے غصہ سے چلا کر اپنے ساتھ والے دیت اور شور بیرون سے جو مچان پر بیٹھے تھے کہا کہ تم لوگ ان لڑکون کو باہر لے جا کر تلوار سے مار ڈالو اور باجا بند کر کے گوپ اور گوالون کو باندھ لو اور بسدیو اور دیوکی اور اگر سین میرے باپ کو مار کر رنگ بھوم کا پھاٹک بھیتر سے بند کر دو یہ بات سُنتے ہی جب اُنھون نے ننگی تلوارین لے کر شیام اور بلرام کو جا کر گھیر لیا تب دونون بھائیون نے ایک ساعت مین بہت سے دیتون اور شور بیرون کو لڑ کر مار ڈالا اور باقی دیت اسطرح شری کرشن جی کے تیج اور پرکاش سے اپنا پران لے کر بھاگے جسطرح پرات سمے سورج نکلنے سے تارے چھپ جاتے ہین اور جب بسدیو اور دیوکی جی نے شیام اور بلرام کے کُشتی لڑنے کے واسطے آنے کا حال سُنا تب وہ دونون بہت گھبرا کر پرمیشور سے اُن دونون کی کُشل منانے لگے۔

دوہا — بار بار کرنا کرین دھرن دھرن پرسیس — مم پترن کو ہوجیے رچھپال جگدیس

جب شری کرشن انترجامی نے ماتا اور پتا کو دُکھی جان کر یہ بچن کنس کا سُنا تب ایسا پرن کیا کہ آج کنس کو مار کر بسدیو اور دیوکی جی کو

قید سے چھڑاؤ گا ایسا بچار کر شری کرشن جی نے اپنا روپ چھوٹا بنا لیا اور مچان پر جہاں راجا کنس تلوار لیے بڑے ابھمان سے بیٹھا تھا اس طرح جھپٹ کر چڑھ گئے جسطرح باز کبوتر پر جھپٹتا ہے کنس نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی بچار کیا کہ بھاگ جاؤن پھر من مین دھیرج دھر کر شیام سندر پر تلوار چلانے لگا تب شری کرشن جی اسکا وار بچا کر اسکو کھیل کھلانے لگے اسوقت دیوتا اون نے بوانوان پر چڑھے ہوے آکاش پر سے خبر کیا کہ ای پربرہم پرمیشور کنس مہا پاپی کو جلدی مار ڈالیے اسکے مارنے مین دیر نہ کیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ایسا پرکاش اپنے بدن مین پرکٹ کیا کہ جسکے دیکھنے کی تاب نہ لا کر کنس نے اپنی آنکھین بند کرلین تب شری کرشن جی نے پاؤن کی ٹھوکر سے مکٹ اسکا گرا دیا اور سر کے بال پکڑ کر مچان پر سے زمین پر پٹک دیا اور تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیے ہوے اسکے اوپر کود پڑے۔



مارنا شری کرشن جی کا کنس کو مچان پر سے گرا کر

دوہا	جب دھرتی مین آ رے کے پرؤ تا نو بھوپ		آر اوپر درشن دیو شیام چترنج روپ

ای راجا پران ناتھ کے کودتے ہی کنس کا پران نکل گیا لیکن انھون پھر سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے چلتے پھرتے شیام سندر کا روپ سکی آنکھون مین بسا رہتا تھا اسلیے مکت پدوی پر پہونچا۔

دوہا	نا ممن پربھو کے روپ کی مہما اگم اپار		جا کے سمرن دھیان تے ترت سکل سنسار

دیکھو کیسا بڑا بھاگ اُن لوگون کا ہی جو لوگ ہمیشہ پرمیشور کا سمرن اور دھیان کیا کرتے ہین۔ جب کہ کنس کو مرا دیکھ کر اُسکے

آٹھو بھائی اپنے اپنے ہتھیار لے کر نند لال جی کو مارنے کے واسطے دوڑے تب بلرام جی نے ہل اور موسل سے اُن سب کو مار ڈالا تب سب نے بڑی آواز سے شیام اور بلرام کی جے جے کار کی یہ حال سُنکر سب چھوٹے بڑے متھرا باسی خوش ہو گئے اور دیوتون نے خوشی کا نقارہ بجا کر نندن باغ کے پھول دونون بھائیون پر برسائے اور نوتے وے ہر بھگت راجا لوگ بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کر کے اپنے اپنے مکان کو گئے اور نند اور اُپنند آدک یہ سب چیز بسنے کی طرح سمجھکر اپنے ڈیرے پر چلے آئے اور کیشو مورت گر و دھر کے مارے اپنے ہاتھ سے کنس کے بال پکڑ کر اسطرح اُسکی نعش سڑک مین گھسیٹتے ہوے جمنا کنارے لے گئے جس طرح ہاتھی کو سنگھ مار کر گھسیٹ لیجاتا ہے کنس نے بسدیو اور دیوکی جی کو قید رکھکر بہت دکھ دیا تھا اسی کارن شری کرشن جی نے اُسکی نعش گھسیٹی اور نعش کھینچ لیجانے سے وہان کنس کھازناد پرگٹ ہو کر اتبک متھرا مین بعضے وقت کنس کی کھال دکھلائی دیتی ہے اور دوسرا سبب نعش گھسیٹنے کا یہ سمجھو کہ جسمین متھرا کی دھول لگنے سے اس ادھرمی کا بدن شُدھ ہو جاے جمنا کنارے پر نعش کو پہونچا کر تھوڑی دیر وہان شری کرشن جی بیٹھے تھے اسلیے وہان کا نام بشرام گھاٹ مشہور ہوا جب یہ خبر نواس مین پہونچی تب کنس کی رانیان اور بھوجائیان اور ناتے دار استریان روتی پیٹتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین —

دوہا
اسب دھائین سُندھ پاسے گئے آئین جہان نرش
توڑ ہار سنگار سب چھوٹے سر کے کیش

اہو راجا اُن استریون نے اپنے پت کا منھ دیکھ کر اُنکا سر اپنی گود مین رکھ لیا اور بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ اے راجا کنس تم اتنے بڑے پرتاپی راجا ہونے پر بھی ایسی دُردسا مین مرے ہوے پرتھی پر پڑے ہوے ہو جو تم شری کرشن جی سے اور بڑون سے ناحق کی دشمنی نکرتے تو کسواسطے ایسی تمہاری دُردسا ہوتی سادھو اور مہاتما لوگون کو دُکھ دینا اچھا نہین ہوتا ہے یہ سب ہاتھی اور گھوڑے اور مال اپنا چھوڑ کر تم چلے جاتے ہو اور ہمارے حال اور رونے پر کچھ دھیان نہین کرتے تمہارے بجوگ سے ہماری کیا گت ہو گئی تم دنیا مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتے تھے اب وہ سب تمہارا گھمنڈ کیا ہوا جو اسطرح بغیر کفن کے پڑے ہو تمہارے سونے اور بیٹھنے کے واسطے جو شیش محل اور رنگ محل کے کوٹھے بنے ہین اُنمین کون بیٹھے اور سووے گا تمہارے جڑاؤ سنگاسن پر کون بیٹھکر متھرا باسیون کا نیاو کرے گا —

دوہا
یہ مندر سندر مہا جنکے سم نہین اور
تم بن ایسو کون ہے جو بیٹھے یہ ٹھور

جب اسطرح بہت سی باتین کہکر سب رانیان اور استریان بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سندر دیا ساگر اُنپر کرپا کر کے بولے کہ اے ماتا جی جو کچھ بھاگ مین لکھا ہوتا ہے وہ کسی طرح نہین مٹ سکتا جو جو پاپ راجہ کنس نے کیے ہین وہ سب تم نے دیکھے ہین پر ایشور کی اچھا اسی طرح جان کر دھیرج دھرو مین تمہارے حکم مین رہونگا اب انکا کریا کرم کرنا اُچت ہے

چوپائی
ماتی سُنو سوگ نہین کیجے
ما ما جی کو پانی دیجے
سدا نہ کوئی جیتا رہے
جھوٹا وہ جو اپنا کہے

شری کرشن جی کے سمجھانے سے سب استریون نے اپنے اپنے پت کی نعش جلا کر کریا کرم کیا اور شری کرشن جی نے کنس کا کریا کرم اگرسین سے کرا دیا

دوہا
کنس سہت لیلا سنے من چیت دے جو کوے
ما لکھن بر جوکے نہہ مین تاکو بھے نہین ہوے

ادھیائے پینتالیسواں - شری کرشن جی کا اُگرسین کو راج گدّی پر بٹھالنا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جب کنس وغیرہ کی نعش جلا کر سب اپنے اپنے گھر گئے تب شری کرشن جی اور شری بلرام جی اکرور جی کو ساتھ لیکر قیدخانہ مین بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے جبکہ ماتا اور پِتا کی بیڑی اور ہتھکڑی کٹوا کر دونون بھائیون نے اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھ دیا تب دیوکی ماتا رو کر بولی کہ اے پیارے تم بارہ برس تک کہان رہے مین نے تمکو کبھی گود مین نہین کھلایا۔

دوہا — اُسن جننی کے بچن پر ہو کر پا سند ہ جار راے ‖ پیہیے پریم بس دُکھت اِلکھ بولے اَت سلچائے

اے ماتا اور پتا مین کیسا ابھاگی تمہارے یہان پیدا ہوا کہ میرے واسطے تم لوگون نے اتنا دُکھ اُٹھایا اسمین کچھ میرا اپرادھ نہین ہے کسواسطے کہ جب سے تم مجھکو گوکل مین نند جی کے گھر پہونچا آئے تب سے مین پرلس تھا اس سے تمہارے پاس نہ آسکا اور مجھکو ہمیشہ یہ اچھا بنی رہتی تھی کہ جسکے پیٹ مین دس مہینے رہکر مین نے جنم لیا اُسنے بال چرتر میرا کچھ نہین دیکھا اور ہم نے لڑکپن مین ماتا اور پتا کا سُکھ کچھ نہین پایا دوسرے کے گھر رہ کر بتائے دن گنوائے جنھون نے ہمارے واسطے اتنے دُکھ اُٹھائے اُنکی کچھ سیوا ہم سے نہین بن پڑی ہمکو تمہاری سیوا کرنا اور بال چرتر کا سُکھ دکھلانا اُچت تھا وہ سب سُکھ نند اور جسودا جی کو ملا۔

دوہا — اپنے جو سنتان سے سُکھ پاوت دن رین ‖ تُمہین ہمارے جنم سے بیتے بہو دُکھ چین

اے ماتا جس پتر سے اُسکے ماتا اور پتا دُکھ پاتے ہین وہ پتر ضرور نرک بھوگتا ہے سنسار مین سامرتھ پُرش دسی کو سمجھنا چاہیے جو اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل اور سیوا نہ کرے گا اُنکے اُپکار بھول جاوے وہ بڑا پاپی ہے۔ اس کے واسطے پاپ کرنا ہے آدمی کا تن پاکر جو کوئی اپنے ماں اور باپ اور گرو اور سب بوڑھون کی سیوا اور استری اور لڑکون کا پالن نہین کرتا اُسکا لوک اور پرلوک دونون بگڑتا ہے۔

دوہا — تات مات سے پران دھن کپٹ کرے جو کوئے ‖ تاکو تینون لوک مین کبھی بھلو نہین ہوئے

اے ماتا جو مین سو برس کی عمر پاکر جنم بھر تمہاری سیوا کرون تو بھی تم سے اُرن نہین ہو سکتا اسلیئے تمہارا بیٹا ہو کر یہ کرتا ہون کہ میرا اپرادھ معاف کرو اور سب دُکھ اور سُکھ اپنے کرمون کے پھل سمجھو اے ماتا اب تم سوچ چھوڑ کر خوشی مناؤ مین تمہارے حکم پانے سے سورگ اور پاتال جانے سے بھی نہین ڈرونگا اور آٹھون سدھ اور نونِدھ تمہاری داسی بنی رہینگی۔

دوہا — قدپ ہم اوگن بھرے پرگئے جہا اساد ھا ‖ تدپ سُت ہت جان کے چھما کرو اپرادھ

جب یہ بات شنکر بسدیو اور دیوکی جی کو گیان پراپت ہوا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ ہمارے پتر نہوکر تریلوکی پت ہین اُنھون نے اپنی اِچھا سے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر جو جو کام کیئے ہین وہ آدمی سے نہین ہو سکتے یہ سمجھکر وہ دونون شری کرشن جی کی استُت کرنے لگے لیکن شری کرشن جی اور بہت سی لیلا سنسار مین کرنا چاہتے تھے اسلیئے اُنھون نے وہ برہم گیان اُنکا ہر لیا تب بسدیو اور دیوکی جی اُنکو اپنا بیٹا جانکر گود مین بٹھا کر پیار کرنے لگے اور اُنکا ماتھا اور منہ چوم کر ایسا خوش ہوئے کہ پچھلا دُکھ سب بھول گئے اور شیام اور بلرام کو ساتھ لیکر بڑی خوشی سے اپنے گھر آئے۔

چوپائی — پریم ہلاس ہین اُر پکلین ‖ اپنو جنم سپھل کر لیکین ‖ ات انند بھیو من ماہین ‖ سُو کہہ سکت شارد ناہین

اے راجہ پرکھیت بسدیو جی نے گھر پہونچکر اسی وقت دس ہزار گئو دان کا دان جو شیام سُندر کے پیدا ہونے پر من مین سنکلپ کیا تھا

براہمنون کو بدھ پوربک دیا اور دونون بھائیون کو گوالبالون سمیت چھپّن پرکار کے بھوجن کراکے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا تب سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ ننہارا جا کے پرجا کو دکھ ہوگا اور بسدیو جی کو راج گدی پر بٹھانے سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ راج لینے کے لالچ سے کنس کو مار ڈالا اسلیئے اگرسین جی کو جنکا راج کنس نے چھین لیا تھا راج دینا چاہیے ایسا بچار کر شیام سندر بلرام جی اور بسدیو جی ساتھ لیکے اگرسین جی کے پاس گئے اور انکو ڈنڈوت کرکے اور بہت دھیرج دیکر بولے کہ ای ناناجی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھ کر پرجا کا پالن کیجیے اور مجھکو اپنا داس سمجھکر کسی بات کا سندیہ اپنے من مین نہ لائیے سب پرتھوی کے راجہ لوگ اپنے اپنے دیش کا روپیہ آپ کو دے کر آپ کے آدھین رہینگے ۔

چوپائی

سبے جن تمہری آن نہ ماہین چھمن بین تمھین باندھ ہم آہین
نرنہے راج کرو جگ ماہین اب تم کو شنستے کچھ ناہین

یہ بات سنکر اگرسین جی ہاتھ جوڑکر پریم پوربک بولے کہ ای دیوکی نندن تم نے بہت اچھا کیا کہ راجا کنس اور اسکے بھائیون کو کہ وہ سب پاپی اور ادھرمی تھے مار کر جدبنسیون کا دکھ چھڑایا جسطرح تم نے دیت اور راکھس اور ادھرمیون کو مارکر بھگتون کو سکھ دیا اسی طرح راج سنگھاسن پر بیٹھکر پرجا کا پالن کرو یہ بات سنکر شری کرشن جی بولے کہ آپنے سنا ہوگا کہ راجا ججات کے سراپ دینے سے جدوادک انکے بیٹون نے راجگدی نہین پائی تھی اور ہم بھی اسی کل مین پیدا ہوے ہین اسواسطے ہمکو راج سنگھاسن پر بیٹھنا نہ چاہیے آپ راج سنگھاسن پر بیٹھے رہیے گا کام سب ہم کرینگے جو آپ حکم دینگے ۔

سورٹھہ

کرو بیٹھ تم راج دور کرو سندیہ سب ہم کرہین سب کاج جو آیس دیہے ہمین

ای ناناجی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو سکھ دیجیے اور جو جدبنسی کنس کے ڈر سے متھراپوری اپنی جنم بھوم چھوڑکر دوسرے دیش مین جابسے ہین ان سب کو بلاکر یہان بسائیے اور پرجا سے بہت دھن لینے کا لوبھ نہ کر کسی کو بنا اپرادھ ڈنڈ نہ دیجیے جبکہ اگرسین نے شری کرشن جی کا کہنا اپنے بھاگ کا اُدے ہونا سمجھکر مان لیا تب شری کرشن بھگت ہتکاری نے اگرسین کو راج سنگھاسن پر بیٹھاکر بدھ سے راجگدی کا تلک لگایا اور شری کرشن جی اور بلرام جی دونون بھائیون نے راجہ اگرسین پر چنور ہلایا اور سب چھوٹے اور بڑون نے منگلاچار منایا اور متھراباسی خوش ہوکر شری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے ان پر پھول برسائے راجا اگرسین کے کہلا بھیجنے سے سب جدبنسی جو بھاگ گئے تھے وہ پھر متھرا مین آکر بسے جب کہ شری کرشن دین دیال نے ان جدبنسیون کو بہت دکھی اور کنگال دیکھا تب ان سب کو روپیہ اور گہنا اور کپڑا اور گائون اور مکان اور باغ وغیرہ جسکو جس چیز کی چاہنا تھی وہی چیز دیکر ایسا خوش کر دیا کہ انکو پھر کسی چیز کی خواہش نہین رہی اور بسدیو جی اور دیوکی ماتا کو بھی بہت خوش کر دیا اور جو جدبنسی بوڑھے اور کمزور تھے وہ لوگ شری کرشن جی کی امرت روپی نظر پڑنے سے جوان اور زبردست ہو گئے ۔

دوہا

اگرسین کے راج مین سکھ کو سدا سماج سبے کاج کینہے جہان ناکمن پربھو برجراج

بیٹھالنا اگرسین کو راجگدی پر شری کرشن جی کا



اتنی کتھا سُنا کر شری شکدیو جی مہاراج بولے کہ اے راجا پریچھت شیام سُندر نے اسی طرح سب کسی کو سکھ دیکر بلرام جی سے کہا کہ جسودھا ماتا نے ہم دونوں بھائیوں کو بڑی پریت سے پالن کرکے اتنا بڑا کیا وہ ہمارے واسطے بہت سوچ کرتی ہونگی اور نند بابا برجباسیوں سمیت میرے چلے آنے کی آشا سے جو باغ میں ٹکے ہیں اُنکو چل کر بدا کرنا چاہیے۔

چوپائی

بہت ہیت آن ہمسون کینھو ببدہ بہانت ہمکو سکھ دینھو
سکچت ہون اپنے من ماہین اُن سے اُرن کبھون ہین ناہین
پلٹو نہیں اُنہیں جو دیجے اب چل بدا انہیں برج کیجے

ایسا کہکر شری کرشن جی نے بہت سا روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا اپنے ساتھ لوا لیا اور راجہ اُگرسین اور بسدیو جی کو ساتھ لیکر جہاں نند جی اور کل برجباسی ٹکے تھے وہاں کو چلے جسوقت نند جی اپنے ڈیرے پر بیٹھے ہوئے یہ بچار کر رہے تھے کہ کتنے دن برندابن سے آئے ہوچکے شیام اور بلرام آوین تو چلیں۔

سورٹھہ

اب کیسے برج جانہہ بل موہن دوو بنا ۔ رت بیاکل اُر مانہہ کب لون نین ندو دیکھیے

اُسی وقت موہن پیارے نے وہان پہونچکر نندجی کے چرنون پر اپنا سر دھر دیا تب نندجی نے اُنکا سر اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور بسدیو اور راجہ اگرسین پریم پوربک نندجی کے گلے مل کر جب سب کوئی وہان بیٹھے اور نندجی نے من مین سمجھا کہ اب شیام سُندر ہمارے ساتھ برندابن کو چلینگے تب شری کرشن جی نے سب سامان جو وہان سے گئے تھے نندجی کے سامنے رکھکر بنے کیا کہ ای بابا مین تم سے کسی طرح اُرن نہین ہو سکتا تم نے میرا بہت پالن کیا ہی ۔

دوہا

چونک اُٹھے نند رائے سُن تو کیا کہت گوپال ۔ سو سُون کہت کہ آن سُون کن کینھو پر تیپال

یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے کہا کہ ای بابا ہم کو کہتے ہوے سنکوچ معلوم ہوتا ہی تم نے گرگ پروہت کا کہنا سچ نہ مان کر مجھکو اپنے بیٹے کی طرح پالن کر کے بڑا سُکھ دیا مین کہین رہون تمہارا ہی کہلاؤنگا اور ہمارے پتا نے رونہی ہماری ماتا کو بری بپت مین تمہارے گھر پہونچایا تھا تم نے سنمان پوربک اُسکو اپنے یہان رکھا اور مین نے گورس آدک برجباسیون کا کھا کر بہت اُپدرو کیا تھا سو سب تم نے دیا کی راہ سے چھما کر دیا اور راجہ کنس میرے دشمن سے تم لوگون نے نہین ڈر کر میرا پالن کیا اور جسودا جی نے مجکو بیٹا جان کر پالا ہم تمکو اور جسودا جی کو اپنے ماتا اور پتا سے زیادہ جان کر تم سے اُرن نہین ہو سکتے لیکن اب ایک بات کہتا ہون تم کچھ دکھ نہ ماننا اب مین متھرا مین تھوڑے دن جدوبنسی آدک ذات بھائیون کے ساتھ رہ کر اپنے ماتا اور پتا کو سُکھ دونگا اور آج تک اُنھون نے ہمارے واسطے بڑا دُکھ پایا ہی جو وہ مجھکو تمہارے پاس نہ پہونچاتے تو کیون اتنا دُکھ اُٹھاتے تم گھر پر جا کر جسودا ماتا اور برندابن باسیون کو جو میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے دھیرج دو اور جسودھا مَیّا سے کہدینا کہ جسطرح میرے واسطے ہمیشہ ماکھن رکھ چھوڑا کرتی تھی اُسی طرح اب بھی رکھ چھوڑا کرے دیکھنے مین مین تم سے علحدہ ہوتا ہون لیکن انتہ کرن سے مین ہمیشہ تمہارے پاس بنا رہونگا میرے اوپر دیا کر کے مجھے کبھی مت بھولنا ۔

چوپائی

تیاسے پالاگن کہیو ۔ یاتے بیگ گون برج کیجے
ہم سے پریم کرے تم رہیو ۔ جاے سبن کو دھیرج دیجے
ہوگی دکھت جسودا میّا ۔ میری سُرت نہ اُرسے ٹارو
موہن برج تیہ اور سب گیا ۔ مین تم سے کبھون نہین نیارو

دوہا

نھہ بچن سُن شیام کے بھئے بکل اَت نند ۔ اُمنگ نیر نینن چلے پڑ گئے دُکھ کے پھند

یہ بات شیام سُندر کے مُنھ سے نکلتے ہی نند راے وِتنا بلاپ کر کے رونے کہ آنکو ہچکی لگ گئی اور بیہوش ہو کر گر پڑے اور گوال بال سب اُداس ہو کر آپس مین کہنے لگے کہ ہماری سمجھ مین موہن پیارے ہم لوگون سے کپٹ کر کے یہان رہ جایا چاہتے ہین نہین تو ایسا کٹھور بچن نہ کہتے ایسا بچار کر شری داما گوال نے کہا کہ ای موہن پیارے اب متھرا پُری مین تمہارا کیا کام ہی جو ایسے نردئی ہو کر اپنے بوڑھے باپ روتے ہوے کو بدا کر کے آپ یہان رہنا چاہتے ہو راجا کنس کو تم نے مار تو اچھا کیا اب برندابن مین چل کر وہان کا راج کرو متھرا کی راجدھانی دیکھکر لوبھ کرنا نہ چاہیے ہاتھی اور گھوڑا اور مال اور راج دیکھکر اگیانی لوگ لوبھ کرتے ہین تمکو برندابن کا ایسا سکھ جہان ہمیشہ بسنت رت بنی رہتی ہی کہین نہین ملے گا ای بھائی تم برندابن چھوڑ کر دوسری جگہ کبھی مت رہو جو نردئی ہو کر

یہان رہ جاؤ گے تو شری سادھا آدک سولہ ہزار گوپیان جو دن رات تمھارا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرتی تھین اور پانچ ہزار گوال بال جو تمھارے ساتھ گئو چراتے وقت مرلی کی دھن سُنکر اپنا جنم سپھل جانتے تھے وہ سب تمھارے بنا کیسے جیوینگے اے نند دلارے جو تم میرا کہنا نہ مان کر ہم لوگون کی پریت چھوڑ دوگے تو یہان رہنے مین تمکو کیا جس ملیگا جن اگرسین کو تم نے راج دیا ہی رات دن اُنکی سیوا کائی کرنا پڑے گی یہ دکھ یہان تم سے کسطرح سہا جاے گا اسلیے برندابن کو چلو۔

چوپائی

برج بن ندی پہار بچارو | گاین کو من سے نہ بسارو
نہین چھوڑین تم کو برجناتھا | چلھین سبے تمھارے ساتھا

اسی طرح گوال بالون نے بہت سی باتین شری کرشن جی سے کہین لیکن اُنھون نے نہین مانا تب کچھ گوال بال شیام اور بلرام کے ساتھ متھرا مین رہنے کے واسطے تیار ہوکر نند راے سے بولے کہ آپ نشچنت ہوکر گھر پر چلیے ہم لوگ پیچھے سے اِنکو بھی ساتھ لیکر برندابن مین پہونچتے ہین یہ بات سُنتے ہی نند جی برہ ساگر مین ڈوب کر تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑے ہوکر موہن پیارے کا مُنھ دیکھنے لگے اور مارے سوچ کے ایسا گھبرائے جسطرح سانپ کے کاٹنے سے آدمی بیاکل ہو جاتا ہی۔

دوہا

برہ بتھا کنت مہا جانت ہی سب کوے | جا سون بچھرت پران پت تا کی گت کہہ ہوے

یہ حال اُنکا دیکھکر بلرام جی نے نند جی سے کہا کہ اے بابا تم اتنا سوچ کیون کرتے ہو تھوڑے دنون مین ہم لوگ یہان کا کام کر کے تم سے پھر ملینگے

چوپائی

ہر پر گئے بھو بھار اُتارن | کہیو گرگ تم سے سب کارن
مات تات ہمرے نہین کوؤ | تمھرے تیر کہا دین دوؤ

اے بابا برندابن کا ایسا سُکھ دوسری جگہہ ملنا کٹھن ہی اسلیے تمھارا گھر چھوڑ کر کہین نجاؤنگا میری ماتا وہان بیاکل ہوتی ہوگی اسواسطے مین تمکو یہان سے بدا کرتا ہون جسمین تمھارے جانے سے اُسکو دھیرج ہو یہ بات سُنتے ہی نند جی بہت بیاکل ہوکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور رو کر بولے کہ اے بیٹا ایک بار تم دونون بھائی میرے ساتھ چلکر اپنی ماتا آدک سب کسی کو دھیرج دیکر چلے آؤ مین تمھارا چرن چھوڑ کر برندابن نہین جا سکتا تمھاری ماتا تمھارے واسطے ماکھن روٹی بنا کر بیٹھی ہوئی تمھاری راہ دیکھتی ہوگی اُس سے مین جا کر کیا کہونگا تم جلدی گھر کو چلو۔

چوپائی

کیون جیوین بن درشن پائے | بھئے ستھر کیون متھرا آئے

اے بیٹا مین نے بارہ برس تک تمکو پال کر سیانا کیا لیکن تمھارے پرتاب اور مہما کو نہین جانا تھا اب ہم بسدیو جی کے بیٹے بنکر گرگ جی کا بچن سچ کرتے ہو جب جب ہم پر دکھ پڑتا تھا تب تب تم ہماری رچھا کرتے تھے اب وہ دیا کیا ہوئی جو تمکو اپنے بجوگ مین مارنا ہی تھا تو اُسی دن گوبردھن پہار ہم پر کیون نہ گرا دیا جسکے نیچے دب کر سب مر جاتے تو آج یہ دسا ہمکو کیون دیکھنی پڑتی۔

دوہا

دیکھو ریت اتی نند کی بسدیو منہ سہات | سکچ رہے سب پریم بس کہہ نہ سکت کچھ بات

جب اسطرح نند آدک سب رُونے اور بلاپ کرنے لگے اور موہن پیارے نے اُنکی یہ دسا دیکھکر بچار کیا کہ یے لوگ ہمارے بجُوگ مین جیتے نہین بچینگے تب اپنی مایا جسنے سب سنسار کو بُھلا رکھا ہی اُنپر پھیلا دی اور ہنسکر کہا کہ ای بابا تم کسواسطے اُداس ہوتے ہو مین تم سے کہین دور نجاکر تین کوس پر یہان رہونگا جسودھا میری ماتا اور برندابن کی سب استری اور پُرش میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے اسلیے اُنکو دھیرج دینے کے واسطے تمکو بدا کرتا ہون جبکہ پرمیشور کی مایا پیانے سے نندجی کو کچھ دھیرج ہوا تب وہ ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای جگنا تھ تم متھرا مین رہنا ہی چاہتے ہو تو میرا کیا بس ہی مین تمھاری اگیا سے برندابن کو جاتا ہون لیکن برجباسیون کو مت بھول جانا ۔

دوہا	سیٹ دیو سنتاپ سب کیو سکرت کی کھان		بھر ساکھی چودہ بھون سُر مُن بید پُران	

یہ بات سُنتے ہی بسدیوجی بہت سا روپیہ اور رتن آدک نندرائے جی کو دے کر بنے پُوربک بولے کہ ای نندجی جو اُپکار تم نے میرے ساتھ کیا ہی اُس سے مین اُرن کبھی نہین ہو سکتا ۔ ان دونون لڑکون کو اپنا جانکر یہان وہان رہنے مین کچھ بھید مت سمجھنا ای راجا پریچھت نندجی نے یہ بات سُنکر شیام سُندر کو ڈنڈوت کی اور پانچ سات گوالون کو وہان چھوڑ دیا اور سب کو ساتھ لیکر روتے پیٹتے برندابن کو چلے لیکن سب لوگ متھرا کی طرف پیچھے پھر پھر کر دیکھتے جاتے تھے ۔

چوپائی

چلے سکل مگ سوچت بھاری	ہارے سربس منو جواری	گاہو سُدھ کاہو کی ناہین	لٹ پٹ چرن پرت مگ ماہین

جب سری کرشن جی نند آدک گو بدا کرکے راجا اُگرسین اور بسدیوجی سمیت راج مندر پر پہونچے تب جدبنسی لوگ برجباسیون کی پریت دیکھکر آپسمین اُنکی بڑائی کرنے لگے اور راستے مین نندجی موہن پیارے کی مہما یاد کرکے برجباسیون سے کہتے جاتے تھے کہ دیکھو ہم نے بڑا اپرادھ کیا جو پربرہم پرمیشور سے اپنی گوئین چروائین اور تھوڑا سا دہی اور ماکھن کرنے اور کھلانے کے واسطے جسودھا نے اُنکو اُوکھل سے باندھ دیا تھا تسپر بھی اُنھون نے اپنی بڑائی نہین چھوڑی گوبردھن پہاڑ کو اُٹھاکر برجباسیون کی رچھیا کی اور ہیرے لینے کے واسطے جرن لوک مین دوڑے گئے اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے اُنکو نہین پہچانا جب نندجی ایسی ایسی باتین اپنے ساتھیون سے کہتے اور پچھتاتے ہوے برندابن کے نزدیک پہونچے تب موہن پیارے کے برہ مین بیہوش ہوکر گر پڑے جب جسودھا جی نے جو آٹھون پہر متھرا کی راہ دیکھا کرتی تھی دیکھا کہ گوپ اور گوال برندابن کی طرف چلے آتے ہین تب جسودھا جی بڑی خوشی سے اسطرح دوڑکر شیام اور بلرام کو دیکھنے چلین جسطرح بچھڑے کو دیکھکر گئو دوڑتی ہی ۔

دوہا	دھائی ات ہر کھت بھئی سُنت روہنی مائے		درس آس دھائین سبے برج تیہ ات ہلسائے	

جب اُنھون نے نندجی کے پاس پہونچکر شیام اور بلرام کو نہین دیکھا تب جسودھا جی نے گھبرا کر نندجی سے پوچھا کہ ای کنت تم میرے رام اور کرشن کو کھوکر اُنکے بدلے یہ گہنا اور کپڑا لے آئے ہو جسطرح اندھا آدمی پارس پتھر پڑا پاکر اُسکو نہین جانتا اور جب اُسکو پھینک کر پیچھے سے اُسکا گُن سُنتا ہی تب سواے رونے اور پچھتانے کے اُسکو کچھ اور ہاتھ نہین آتا اسی طرح تم میرے انمول لعل کو اپنے ہاتھ سے کھو کر یہ سب کانچ اُٹھا لائے ہو اُنکے بنا مین یہ سب رتن آدک مال لیکر کیا کرونگی ای مور کھ مت نند جنکے ساعت بھر الگ رہنے سے میری چھاتی پھٹتی تھی اب اُنکے بنا میرا دن کیسے کٹے گا میرے منع کرنے پر بھی تم اُنکو بردستی لوا لے گئے اب اُنکے بنا ہم لوگ کیسے جیونگی یہ بات جسودھا جی کی سُنتے ہی نندجی آنکھ نیچے کیے ہوے رو کر بولے کہ ای پریا سچ ہی یہ سب گہنا اور کپڑا

اودو شری کرشن جی نے مجھکو دیا تھا لیکن مجھکو یہ سُدھ بُدھ نہین رہی کہ کسنے لیا موہن پیارے کی باتین تم سے کیا کہون اُنکی کٹھورتائی سُنکر تمکو بڑا دُکھ ہوگا جب وہ کنس کو مار کر میرے پاس آئے تب اپنے کو بسدیو کا بیٹا بتلا کر پریت ہرن باتین کرنے لگے اُنکی بات سُنکر جب مین اچنبھا مانکر رونے لگا تب مجھکو بہت دھیرج دیکر بدا کردیا اے پریا مین نے تو تبھی گرگ مُن کے کہنے سے اُنکو پرمیشور جانا لیکن مایا کے بس ہوکر اُنکو اپنا بیٹا سمجھتا رہا اب تیرتھ جاؤ چھوڑکر پرمیشور کے برابر اُنکا بھجن کرنا چاہیے جب جسودھا جی نے یہ سب حال نندجی سے سُنا تب وہ اور زیادہ مایا موہ مین پڑکر رونے لگین اور شیام سندر کو اپنا بیٹا جانکر نندرائے سے بولین کہ اے کنت تم کو دھکار ہے جو اُنکے مُنہ سے آدھی بات سُنکر چلے آئے اور شیام اور بلرام کو متھرا مین چھوڑکر یہان آکر مُنہ دکھایا تم رام اور کرشن کے بنا جی کر یہان کون سُکھ پاؤگے ۔

چوپائی

مارگ سُوجھ پریو کہہ بھانتی ۔ بدا ہوت پھاٹی نہین چھاتی

دوہا

کیسے پران رہے ہیہ بچھڑت آنند کند ۔ سُنی نہین دشرتھ کتھا کہون شرون مت مند

سورٹھ

مین متھرا مین جائے رہ ہون ہری کی دھائے ہو ۔ پیچھے ٹھونک بجائے اب آئیو برج نند یہ

اے سُوریکھ تم میرے دونون پران پیارون کو کہان چھوڑ آئے مین ابھاگی اپنے لال کے ساتھ نجا کر تم لوگون کے کہنے سے گھر بیٹھی مین بھی ساتھ جاتی تو کسواسطے انکو چھوڑ آتی ۔

چوپائی

جیون پران سکل برج پیارو ۔ چھین لیو بسدیو ہمارو
سپھل سُت بیری مُیو بھاری ۔ لے گیو جیون مول ہماری
توچھیت بلکہ جھومت میتا ۔ کہو نند کہہ کیو کنھیتا
تم کو بدا برج جب کینھو ۔ پھر کچھ مُونہہ سندیسا دینھو
تم کچھ ہرسے نبے نہ بھاکھی ۔ کہا شیام من مین یہ راکھی

یہ سُنکر نندجی بولے ۔

دوہا

مین اپنی سی بہت کیو دیپر بھُو تربھون ناتھ ۔ جو چاہین سوئی کرین کہہ بس میرے ہاتھ

سورٹھ

کہہ کے تو بہیو نام ہر شیام ایسو کہیو ۔ کرکے کچھ شرکام ملین تم سے آئے برج

اور بلرام نے یہ کہا کہ میری ماتا دُکھی ہونے پاوے تم جاکر اُسکو دھیرج دینا کچھ دنون مین ہم بھی آکر اُس سے ملین گے جسودھا جی ۹۱

یہ سندیسا اپنے لال کا سنکر سوچ مین ڈوب گئین اور نند اور جسودھا آدک سب برجباسی موہن پیارے کا بال چرتر یاد کرکے روتے بیٹے ہوے اپنے اپنے گھر آئے لیکن شیام اور بلرام بنا اُنکو برندابن اُجاڑ معلوم ہوتا تھا اور نند اور جسودھا کبھی گوپی ناتھ کو اپنا بیٹا جان کر اُنکی یاد کرکے روتے تھے اور کبھی ایشور بھاؤ سمجھکر اُنکے چرنون کا دھیان کرتے تھے اور شری کرشن جی کے برہ مین سب پشو پنچھی اور گوال بال اور گئو آدک بیاکل رہکر کنجون کے پھل اور پھول بھی کمھلا گئے جب شیام سندر نے اُن گوال بالون کو جو متھرا مین رہ گئے تھے کچھ دنون کے بعد گہنا اور کپڑا آدک دیکر برندابن کیا اور اُن لوگون نے برندابن مین آکر سب چرتر نندلال جی کا جو اُنھون نے کُبجا آدک کے ساتھ کیا تھا برجباسیون سے کہا تب گوپیون نے کُبری کا حال سُنتے ہی سوتیا ڈاہ سے بڑا سوچ کیا اور یقین کرکے جانا کہ اب نندلال جی برندابن مین نہین آوینگے یہ بات سُنتے ہی برجبالا اپسمین اکٹھا ہوکر ایک دوسرے سے کہنے لگین کہ دیکھو شیام سندر نے تر گوپی ناتھ ہوکر اونچ نیچ ذات کا کچھ بچار نہین کیا کُبجا کو سُندر روپ دیکھکر اپنی رانی بنالیا دوسری بولی کہ کُبجا نے موہن پیارے کو ایسا بس مین کرلیا ہے کہ بنا اُگیا اُسکے کوئی کام نہین کرتے ہین اب وہ اُنکو یہان کیون آنے دے گی اگر وہ نے آکر ہمارے چت چور سے کُبری کا سندیسا کہا ہوگا اسی سے جاکر وہ متھرا بسے ہین دوسری گوپی نے ایک گوپی سے پوچھا کہ تو نے کُبجا کو دیکھا ہے یا نہین وہ بولی کہ مین دہی بیچنے کے واسطے متھرا مین گئی تھی تب اُسکو دیکھا تھا وہ مالن کی بیٹی ایسی کُبری اور بدصورت تھی کہ اُسکو دیکھکر سب استری اور پُرش ہنسا کرتے تھے شیام سندر نے لاج اور دھرم چھوڑ کر اسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سُنکر ہم لوگون کو شرم آتی ہے دوسری بولی کہ اے سکھی تم نے یہ بات نہین سُنی کہ اب وہ اُنکی استری بنی ہے —

چوپائی

کُبجا سدا شیام کو پیاری	وہ بھسہ نا وہ اُنکی ناری
روپ رتن کو برہین راکھیو	جیون موتی سیپی مین بھاکھیو
برج بنتا چھوڑین اب باتین	بوجھی سکل شیام کی باتین

دوسری نے کہا کہ اے سکھی وہ دن نندلال جی کو بھول گئے جب راجہ کنس کے ڈر سے بھاگ کر برج مین آئے تھے اور گوال بھیس بنا کر یہان چھپے تھے اور گھر گھر ماکھن چرا کر کھایا کرتے تھے —

دوہا

دیو مناوت دن گئے بڑے ہون کی آس	ڑرے بھئے تب یہ گئو بسے کوری پاس
جسُمت لاڑ لڑا سے بار سے تے سیوا کری	تاہو کو بسرا سے بھئے دیو کی پتر اب

دوسری نے کہا کہ جیسے کوئل کا انڈا کوا سیوے اور بچا پیدا ہوکر اپنے ذات بھائیون مین ملجاتا ہے ویسے موہن پیارے نند اور جسودھا اور ہم لوگون کی یہ دشا کرکے بسدیو اور دیوکی کے پاس چلے گئے دوسری سکھی بولی کہ اب وہ راجہ اگرسین کے پاس سنگھاسن پر بیٹھتے ہین اس سے اُنکو برجباسی اور مرلی کا نام لینے اور مور پنکھ دیکھنے سے شرم آتی ہے —

دوہا

بھئیو نیو اب راج وہ نیو مات پت گیہہ	نئی ناری کُبجا ملی نئے سکھا نیو نیہہ
بھولے برج کی بات تج گیل رس راس کو	گئے آپنی گھات دن دن سُکھ دونون بھیو

دوسری نے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اپنے من سے بچار کر دیکھو تو وہ ہمارے ذات بھائی نہین ہین آگے یہان اُنکا نام

گوپی ناتھ اور نندلال اور کنھیا اور شری کرشن تھا اب وہان باسدیو اور دیوکی نندن پرگٹ ہوا تھوڑے دن کے واسطے اُنھون نے برجباسیون سے پریت کر کے پانی برسنے اور آگ لگنے سے سب کی رچھا کر دی تھی۔ اے راجا پریچھت جسطرح مچھلی بنا پانی کے تڑپتی ہے اُسی طرح سب برجبالا دن رات بیاکل رہکر موہن پیارے کی چرچا آپسمین رکھا کرتی تھین۔

دوہا

دیکھو نہین سُہات کچھ گھر بن نند نند — برہ تمھارت ہو بھیو تپت ات چند
کہان لگ کہیے اے سکھی منموہن کے کھیل — اُن بن یون گوکل بھیو جیون دیپک بن تیل

سورٹھ

رہت نین چل چھلے سُمر سُمر گُن شیام کے — کیسے کسے سُنات بھیے پرائے کانھ اب

دوسری گوپی بولی کہ کوئی آدمی متھرا مین جا کر موہن پیارے سے کہدے کہ سب برجبالا تمھارے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تم جلدی یہ بکھیڑ اتھاہ جل سے باہر نکالو اور تم برندابن مین پھر آکر پہلے تم سے گو چرانے کے واسطے کوئی نہین کہے گا اور تم کو ماکھن اور دہی چرانے سے بھی منع نہین کرینگی۔

دوہا

مانگت دان نہ برجہین اب نہین کرہین مان — آے درس دیجیے تم بن نکست پران

سورٹھ

ایسے کہہ پائے لادے پھیر مناے ہر — بسین بہر برج آے تب نندنندن سانورو

دوسری نے کہا کہ اب موہن پیارے کو کیا کام ہے جو راجسی سکھ اور بلاس چھوڑکر یہان گوال کہلاوین اور ہاتھی گھوڑا اسکھپال کی سواری چھوڑکر یہان گو چراوین دوسری نے کہا کہ اے پیاری وہ موہنی مورت مجھکو ایک ساعت نہین بھولتی۔

دوہا

سپنے ہو مین دیکھیے نیند پرت جو نین — کیتھو بہت اُپاے من انکو کھلت نہین چین

دوسری بولی کہ اے سکھی شیام سُندر بنا مجھکو اپنا گھر اور گانون اُجاڑ معلوم ہو کر برندابن کے کُنج دیکھنے سے رونا آتا ہے اور یہان کے پھل جو امرت کا سواد دیتے تھے اب وہ زہر کے برابر معلوم ہوتے ہین اور جن پچھیون کی بولی سُنکر من پرسن ہوتا تھا اُنکا بولنا اب من مین گانسی کی طرح چبھتا ہے۔

چوپائی

جب سے بچھڑے کنور کنھائی — تب سے بھیے سبے دُکھدائی

اے راجا اسی طرح سب برجبالا آٹھون پہر بوریون کی طرح بیاکل رہکر جو مسافر اُس راہ سے متھرا کو جاتا تھا اُسکے پانون پڑکر کہتی تھین کہ اے بٹوہی شیام سُندر ہم لوگون کا من چُرا کر متھرا مین جا کر راجا ہوے ہین اُنسے یہ سندیسا ہمارا کہہ دینا کہ جن برجبالاون کا پران تم نے اندر کے پانی برسانے سے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر بچایا تھا وہ سب تمھارے برہ مین آٹھون پہر

اپنی آنکھون سے آنسو پانی کی طرح برساتی ہین اور جیسی اُسوقت آندھی بہتی تھی ویسی اُنکی سانس اُلٹی چلتی ہی اب سب وہ اُسی برہ ساگر مین ڈوب کر مرا چاہتی ہین کیول تمھارے ملنے کی آسا پر اب تک جیتی ہین تم اُنکو دین اور اپنی داسی جان کر جلدی چلے آؤ اور گوپی رُوپی کر ہی پران ناتھ ہم دُکھیاریون کو ڈوبنے سے بچا کر ہمارے کلیجے کی آگ اپنی امرت روپی جیون سے بجھاؤ اور جب برہ ساگر مین ہم لوگ ڈوب کر مرجائینگی تو پیچھے سے آکر کیا کروگے۔

دوہا	ایکبار پھر آ کے درشن دیجے شیام	تم بن برج ایسو لگت جیون دیپک بن دھام

دوسری سکھی نے کہا کہ ای اُدھو ہی تم کو نارائن جی کی سوگند ہی جو ایسا نہ کہو اور یہی موہن پیارے سے کہہ دینا کہ رادھا پیاری تمھارے بجوگ مین ایسی دُبلی اور نربل ہوگئی ہی کہ اُٹھنے بیٹھنے کی سامرتھ نہ رکھکر پہچانی نہین جاتی ہی دو چار دن مین مرجاے تو عجب نہین بھلا پچھلی پریت سمجھکر اُسکا پران تو بچاؤ۔

دوہا سورٹھو	سُندر بدر سب تن کی گئی رہیو برہ دُکھ چھاے ایسے بچ بچ ہیت کہت سندیسا شیام کو	مرن نکٹ پہونچی ابھی بیگ لیو سُدھ آے تھاک چلن نہین دیت ہوت سانجھ تاکو تہان

جبکہ پپیہا برندابن مین بولتا تھا تب اُسکی بولی سُنکر وہ سب برہنی کہتی تھین کہ ارے پپیہا ہم لوگ اسی طرح اپنے دُکھ مین بیاکل ہین پھر تو ایسی بولی بول کر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ کیون سلگاتا ہی۔

چوپائی

کرت کہا اتنی کٹھنائی ایک کہت چانک سے ٹیری	ہر بن بولت برج مین آئی اری پچھی مین چیری تیری	ابھاوت برہن ار آرت بوڑھے ہو نہ جہان سکھدائی	کاہے اکلو جنم پکارت اُو پچے ٹیر سناوہ جاکی

دوہا

نانین گے تیرو کہیو تیرے ہت گھنشیام	لیہہ تجس چاترک بُرے آوہ سکھ دھام

جسطرح پپیہا سواتی کے بوند کے واسطے بیاکل رہتا ہی اُسی طرح سب برجبالا موہن پیارے کے ملنے کے واسطے بیاکل رہتی تھین۔

دوہا

کو وُ ایسے کہہ اُٹھت برج مین بولت مور	رہیو جات نہین تیر سُن بن شری نند کشور

سورٹھو

بولت کرت بحال مور سکھی بیری بھئے	انسے بدرش گوپال یہ بن سے نہ ٹرے مرے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اسی طرح سب برندابن باسی شیام سُندر کے دھیان اور چرچا مین اپنا دن کاٹتے تھے۔

چوپائی

دھن جنم جو ہر کے داسا	سب بدھ دھن جنہین ہر آسا

دوہا

نند جسومت گوپ کانس باسر یہ دھیان	برجباسی پربھو درس کو آسا لگ رہے پران

سورٹھ	بسرے سب بیوہار اور نہ دوجی گت پکھو		اندھ لکت آدھار ایک سُرت نند نند کی

اے راجا مجھکو اتنی سامرتھ نہین ہے جو برجباسیون کے برہ کا سب حال برنن کرسکون اسلیے اب متھرا کی بات کہتا ہون سُنو کہ جب شیام اور بلرام نند آدک کو بدا کرکے اپنے گھر پر آئے تب بسدیو اور دیوکی نے دونون بھائیون کو دیکھکر ایسا سُکھ پایا کہ جیسے کوئی تپ کرنے والا اپنا منورتھ پاکر خوش ہوتا ہے اور متھرا پُری مین اُسی دن سے منگلاچار ہونے لگے اور بسدیو جی نے دیوکی جی سے کہا کہ شیام اور بلرام اہیرون کی سنگت مین رہنے سے اپنی ذات اور کل کا بیوہار نہین جانتے انکا جنیو آدک کرنا چاہیے دیوکی جی بولین کہ بہت اچھا جب بسدیو جی نے گرگ پُروہت اور اپنے ذات بھائیون کو بُلا کر سب حال کہا تب گرگ جی بولے کہ اُنکو گایتری منتر دے کر چھتری بنانا چاہیے۔

	دوہا	
پاتے اُنکو پریت کر دیجے جگیو پویت		جاتے سیکھین سکل بدھ جو جدُکل کی ریت

یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے اپنے اشٹ متر اور جدُبنسیون کو نیونہ بھیجکر اپنے یہان بُلایا اور سب تیرتھون کا جل منگا کر شیام اور بلرام کو اسنان کرایا اور شاستر کے موافق دونون بھائیون کو جنیو پہنا کر پُروہت نے گایتری منتر اُپدیش کیا تب بسدیو جی نے بہت گئو بدھ پورپک اور سُونا اور رتن آدک براہمنون کو دان دیا اور اپنے ذات بھائی اور براہمنون کو چھتیس[۳۶] طرح کے کھانے کھلا کر آدر ستکار سے بدا کیا اور جو منگلا مُکھی اور کنگال لوگ وہان آئے تھے سب کو مُنھ مانگا روپیہ دے کر دولت مند بنا دیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے رام اور کرشن پر پھول برسائے اور استریون نے منگلاچار گیت گائے اور شری کرشن جی کی اچّھا اور دیا سے متھرا مین کبھی کا باس ہو کر سب چھوٹے اور بڑے دولت مند ہو گئے۔

سورٹھ	انت نہ پاوت شیش بید سانس جا کو سکل		تاہ دیو اُپدیش گایتری کو گرگ مُن

اے راجہ پریچھت بسدیو جی نے شیام اور بلرام کا جنیو کرکے دونون بھائیون کو رتھ پر بٹھال کر ساندیپن نام پنڈت بیوروں بدیا نِدھان کے پاس جو کاشی پُری اپنے دیش سے اُجین نگری مین جا بسے تھے بدیا پڑھنے کے واسطے بھیجدیا۔ راہ مین شری کرشن جی نے سُدامانام براہمن کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو اُسنے کہا کہ بدیا پڑھنے جاتا ہون تب شیام سُندر نے اُسکو بھی رتھ پر بٹھال لیا اور اُجین مین ساندیپن پنڈت کے پاس جا پہونچے اور ہاتھ جوڑ کر اُنسے بنے کیا۔

	چوپائی	
ہم پر کرپا کرو گرو رایا		بدّیا دان دیو مُن لایا

جب دونون بھائیون نے اسطرح آدھین ہو کر گُرو سے کہا تب پنڈت جی نے کرپا کر کے شیام اور بلرام کو اپنے گھر مین رکھکر بدیا پڑھانے لگے ایک دن پنڈتا ین نے شیام سُندر اور سُداما کو چنا کلیوا کے واسطے دے کر لکڑی توڑ لانے کے واسطے بن مین بھیجا شری کرشن جی کے حصہ کا بھی کلیوا سُداما اپنے پاس باندھے تھا جب وہ دونون بن سے لکڑی کا بوجھ لے کر آنے لگے تب راہ مین آندھی چل گئی اور ایسا پانی برسا کہ گھر تک نہین پہونچ سکے رات کو بن ہی مین رہ گئے جب سُداما کو بہت بھوکھ معلوم ہوئی تب اُسنے شری کرشن جی کا کلیوا بھی اُنھین نہ دے کر سب آپ ہی کھا لیا اور چنے کھاتے وقت کڑکڑ کی آواز سُنکر شری کرشن جی نے سُداما سے پوچھا کہ اے بھائی تم کیا کھاتے ہو ہم کو بھی دیو تو ہم بھی اپنی بھوکھ مٹا دین سُداما نے لالچ کی راہ سے پربرہم پرمیشور سے جھوٹھ کہا کہ

مین کچھ نہین کھاتا سردی کے مارے دانت بولتے ہین اسی جھونٹھ بولنے کے پاپ سے سُداما بہت دردری ہوا تھا اور شیام اور بلرام
نے اپنی سیوا سے گرو کو ایسا خوش کیا کہ چونسٹھ دن مین چارون بید اور چھ شاستر اور اٹھارہ پُران اور راج نیت اور منتر اور جنتر اور
تنتر اور جوتش اور بیدک اور کوک اور بان بدیا آدک سب گُن دونون بھائیون کو یاد ہو گئے تب ساندیپن گرو نے اپنے من مین کہا کہ
آدمی برس دن مین بھی ایک بدیا کو نہین پڑھ سکتا ان دونون لڑکون نے جو کہ کوئی اوتار معلوم ہوتے ہین دو مہینے چار دن مین چودھون
بدیا اور چونسٹھ کلا پڑھ لیا - اتنی کتھا سُنا کر شُکدیوجی بولے کہ اے راجہ دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی سانس سے چارون بید پیدا ہوے
اُنھون نے تینون لوک کے مالک ہو کر سب بدیا گرو سے پڑھی تھی اُنکی لیلا اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جب بدیا پڑھکر شری کرشن جی
نے گرو سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ کی دیا سے مین بدیا پڑھکر اپنے مطلب کو پہونچا جو مین بہت جنم تک اوتار لے کر آپ کی سیوا کرون
تو بھی بدیا پڑھانے کے بدلے سے اُرن نہین ہو سکتا میری سامرتھ کے موافق جو کچھ آپ اگیا دیجیے وہ گرو دچھنا مین آپ کے بھینٹ
کرون اور آپ کا آشیرباد لے کر اپنے گھر جاؤن جسمین بدیا پڑھنے کا پھل مجھکو ملے یہ بات سُنکر ساندیپن گرو نے کہا کہ مجھکو تو کچھ اچھا
نہین ہے پر تمھاری گرائین سے پوچھون اُسکو جس چیز کی چاہنا ہو وہ تم سے مانگون یہ کہکر ساندیپن اپنی استری کے پاس جا کر بولے کہ
یے رام اور کرشن دونون لڑکے جنھون نے چونسٹھ دن مین سب بدیا مجھ سے پڑھ لی ہے پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین انسے جو گرو دچھنا
مانگی جاے وہ اُنکو دینا سہج ہے کیا چیز مانگنا چاہیے تب پنڈتائین نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے سوامی یہ بالک جو نارائن کا اوتار ہین تو میرا بیٹا جو
سُمدر مین ڈوب کر مر گیا ہے اُسکو لاوین جسکے سوچ سے مین ہمیشہ دُکھی رہتی ہون یہی گرو دچھنا اُنسے مانگو -

دوہا

سمپت تو تب ہی بھلی جو سُت ہو گھر مانہہ
سمپت لے کیا کیجیے جو گھر مین سُت نا نہہ

جبکہ ساندیپن گرو کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب استری اور پُرش دونون نے شیام اور بلرام کے پاس جا کر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہمارے
ایک بیٹے کے سواے دوسرا بیٹا نہین تھا سو ایک پرب مین اُسکو ہم اپنے ساتھ لے کر سُمدر کے کنارے اسنان کرنے گئے تھے جب کہ ہم لوگ
پانی مین بیٹھکر نہانے گئے تھے تب وہ لڑکا سمدر مین ڈوب گیا تب سے ایک ساعت اُسکا سوچ نہین بھولتا جو تم ہماری اچھا کے موافق
گرو دچھنا دیا چاہتے ہو تو وہی بیٹا ہمارا لا دو یہ بات سُنکر شری کرشن جی اُس لڑکے کو لا دینا قبول کر کے اُسی وقت دونون بھائی رتھ پر
چڑھے اور ساندیپن گرو اور گرائین کو ڈنڈوت کر کے جب ایک ساعت مین کرودھ بھرے ہوے سمدر کے کنارے پہونچے تب سمدر آدمی کا روپ
دھر کر ڈرتا اور کانپتا ہوا پانی سے باہر نکلا اور بہت رتن اور من آدک شری کرشن جی کو بھینٹ دے کر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ اے پربرہم پرمیشور
چودھون لوک کے پیدا کرنے والے آپ کو میری ڈنڈوت پہونچے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کو پوتر کرتی ہین اور
آپ اپنی دیا اور کرپا سے ہمیشہ راجا بل کے دروازے پر بنے رہکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے سگن
اوتار دھارن کرتے ہین اور آپ شیش ناگ کی چھاتی پر ہمیشہ شین کر کے سب گُن اور بدیا کے ندھان ہین اور شیش ناگ اپنی دو
ہزار زبان سے دن رات آپ کے گُن گایا کرتے ہین تسپر بھی آپ کے گُنون کی آد اور انت کو نہین پاتے اور گرڑ جی آپ کے
باہن ہین اور گیانی اور رکھیشور لوگ اور بید بھی آپ کی مہما اور آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی استُت
کر سکون میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے دیال ہو کر اپنا درشن دیا اور آپ کے چرن دیکھنے سے مین کرتارتھ ہوا -

دوہا

اگیا ہو سو کرون مین من چت دے وہ کاج		سب داسن کو داس مین تم راجن کے راج

یہ استت سُنکر شری کرشن جی نے خوش ہوکر سمدر سے کہا کہ ساندیپن ہمارے گرو اپنے کٹمب کے ساتھ یہان نہانے آئے تھے تو اپنی لہرے
انکا بیٹا بہائے گیا ہی سُو تو اُسکو جلدی لادے گرو جی کی اگیا سے مین اُسکو لینے آیا ہون سمدر ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاپربھو انترجامی وہ لڑکا
میرے پاس نہین ہی لیکن بیچ جنبیہ نام دیت بڑا بلوان سنکھ روپ سے پانی مین رہ کر جیودن کو بہت دُکھ دیتا ہی وہ اُس لڑکے کو نہاتے وقت
اُٹھائے گیا ہو تو مین نہین جانتا یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی بلرام جی سمیت پانی مین کود پڑے جبکہ سنکھاسُر کے مارنے پر بھی اُس
لڑکے کا پتہ نہ پایا تب پچھتا کر بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی ہم نے بر تھا اس دیت کو مارا اور اُس لڑکے کا پتا نہ لگا یہ بات سُنکر بلرام جی
بولے کہ اے دینا ناتھ اس بات کی چنتا چھوڑکر اس دیت کا اُدھار کر دیجیے تب کرشن بھگوان نے اُسکو مکت دے کر سنکھ روپی بدن
اُسکا اپنے بجانے کے لیے اُٹھا لیا اور اُسی وقت جم پری کے دروازے پر جاکر وہ سنکھ بجایا جیسے وہ آواز نرک باسیون نے سُنی ویسے
وہی لوگ نرک سے نکل کر بیکنٹھ کو چلے گئے اور دھرمراج دوڑے ہوئے باہر آکر شری کرشن کے چرنون پر گر پڑے اور بڑے آدر سے شیام
اور بلرام کو اپنے گھر لے جاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھالا اور چرن انکا دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پوربک اُنکی پوجا کی اور خوشبودار پھولون کا
گجرا اور موتی اور رتن آدک کی مالا دونون بھائیون کو پہنائی اور پرکرما کر کے اُپر چنور ہلانے لگے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑکر اس طرح کرشن
بھگوان کی استت کی کہ اے پربرہم پرمیشور آپ ہمیشہ ہنستے اور آنند مورت رہتے ہین آپ کو کبھی کوئی فکر نہین ہوتی اور لچھمی جی
آٹھون پہر آپ کی سیوا مین بنی رہتی ہین اور آپ اپنے بھگتون کی سب اچھا پوری کرتے ہین اور بیکنٹھ دھام آپ کا دیولوک سے
بھی اُونچا ہی آپ نے مجھ ایسے بہت سے ادھمیون کو مکت دے دی ہی آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکل کر اُس سے برہما جی
پیدا ہوئے اور آپ کی دیا سے برہما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا لیکن آپ کے بھید اور آد اور انت کو وہ بھی نہین جان سکتے اور
آپ نے سب جیودن کے پیدا اور پالن کرنے والے ہوکر اپنی اچھا سے اپنا بال روپ پرکٹ کیا ہی میری ڈنڈوت آپ کو پہونچے
جہان شیش اور گنیش اور مہیش آپ کی استت نہین کر سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُنون کو برنن کر سکون جس طرح
پچھلے جنم کے پن اُدے ہونے سے آپ نے دیال ہوکر مجھکو اپنا درشن دیا اُسی طرح اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ سُنکر کرشن بھگوان
بولے کہ اے دھرمراج ہمارے گرو کا بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہی اُسکو پھیر دو جو تم یہ کہو کہ مرا ہوا جیو جم پری سے پھر کر نہین جاتا
تو یہ مرجاد ابھی میری ہی باندھی ہی اس لیے تم کو ہماری اگیا ماننا چاہیے یہ بات سُنتے ہی دھرمراج نے ساندیپن کا بیٹا وہان
لاکر بے کیا کہ اے دینا ناتھ مجھکو پہلے سے معلوم تھا کہ آپ گرو کا لڑکا لینے کے واسطے یہان آوینگے اسلیے اس لڑکے کو مین نے آجتک
بڑے جتن سے رکھکر دوسرے بدن مین جنم نہین دیا یہ بات سُنکر کرشن بھگوان پرسن ہوکر دھرم راج کو بھگت بر دان دے کر بلرام جی
اور اُس لڑکے سمیت وہان سے انتردھیان ہوگئے اور گرو کے پاس آکر وہ لڑکا دے کر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کر کے ہم کو پڑھایا
پڑھائی اور ہم سے کچھ سیوا بن نہ پڑی اور جو کچھ اگیا دیجیے وہ مین کرون ساندیپن اپنا بیٹا دیکھتے ہی شری کرشن جی کو پربرہم
پرمیشور کا اوتار سمجھ کر بہت استت کر کے بولے کہ اے ترلوکی ناتھ جس کسی کو تم سا چیلا ملا اُسکو کون اچھا باقی رہے گی - اب
مین خوش ہوکر تم کو یہ آشیرباد دیتا ہون کہ تمہاری بُدیا ہمیشہ نئی بنی رہ کر سنسار مین جس تمہارا اچھا یار ہے جب کہ ساندیپن

اپنی آنکھون سے آنسو پانی کی طرح برساتی ہین اور جیسی اُسوقت آندھی بہتی تھی ویسی اُنکی سانس اُلٹی چلتی ہی اب سب وہ اُسی برہ ساگر مین ڈوب کر مرا چاہتی ہین کیول تمھارے ملنے کی آسا پر اب تک جیتی ہین تم اُنکو دین اور اپنی داسی جان کر جلدی چلے آؤ اور گوپی بولی کہ اے پران ناتھ ہم دُکھیاریون کو ڈوبنے سے بچا کر ہمارے کلیجے کی آگ اپنی امرت روپی چتون سے بجھاؤ اور جب برہ ساگر مین ہم لوگ ڈوبکر مر جائینگی تو پیچھے سے آکر کیا کروگے۔

دوہا

ایکبار پھر آئے کے درشن دیجے شیام
تم بن برج ایسو لگت جیون دیپک بن دھام

دوسری سکھی نے کہا کہ اے پربھو ہی تم کو نارائن جی کی سوگند ہی جو ایسا نہ کہو اور یہی موہن پیارے سے کہہ دینا کہ رادھا پیاری تمھارے بجوگ مین ایسی دُبلی اور نربل ہوگئی ہی کہ اُٹھنے بیٹھنے کی سامرتھ نرکھکر پہچانی نہین جاتی ہی دو چار دن مین مرجاے تو عجب نہین بھلا پچھلی پریت سمجھکر اُسکا پران تو بچاؤ۔

دوہا سورٹھہ

سُدھ بُدھ سب تن کی گئی رہیو برہ دُکھ چھاے
مرن نکٹ پہونچی ابھی بیگ لیؤ سُدھ آے
ایسے بنچ ہیت کہت سندیسا شیام کو
پتھک چلن نہین دیت ہوت سانجھ تاکو تہان

جبکہ پپیہا برندابن مین بولتا تھا تب اُسکی بولی سُنکر وہ سب برہنی کہتی تھین کہ ارے پپیہا ہم لوگ اسی طرح اپنے دُکھ مین بیاکُل ہین پھر تو ایسی بولی بولکر ہمارے کلیجے کی دُبی دبائی آگ کیون سلگاتا ہی۔

چوپائی

کرت کہا اتنی کٹھنائی
ہرِ بن بولت برج مین آئی
اپجاوت برہن اُر آرت
کاہے اگلو جنم بگارت
ایک کہت چاتک سے ٹیری
اے نپچھی مین چیری تیری
بوڑھے ہو نہ جہان سُکھدائی
اُونچے ٹیر سُنا وہ جا کی

دوہا

مانین گے تیرو کہیو تیرے ہت گھنشیام
لیہہ شجس چاترک بڑو لے آوہ سُکھدھام

جسطرح پپیہا سواتی کے بُوند کے واسطے بیاکُل رہتا ہی اُسی طرح سب برجبالا موہن پیارے کے ملنے کے واسطے بیاکُل رہتی تھین۔

دوہا

کوؤ ایسے کہہ اُٹھت برج مین بولت مور
رہیو جات نہین ٹیر سُن بن شری نند کشور

سورٹھہ

بولت کرت بحال مور سکھی بیری بھئے
بسے بدیش گوپال یہ بن سے نہ ٹرے مرے

سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اسی طرح سب برندابن باسی شیام سُندر کے دھیان اور چرچا مین اپنا دن کاٹتے تھے۔

چوپائی

دھن دھن جنم جو ہر کے داسا
سب بدھ دھن جنھین ہر آسا

دوہا

نند جسومت گوپکا نس باسر یہ دھیان
برجباسی پربھو درس کو آسا لگ رہے پران

سورٹھہ — بسرے سب بیوہار اور نہ دوجی گت پکھو — اندھ لکت آدھار ایک سُرت نند نند کی

اے راجا مجھکو اتنی سامرتھ نہین ہے جو برجباسیون کے برہ کا سب حال برنن کرسکون اسلیے اب متھرا کی بات کہتا ہون سُنو کہ جب شیام اور بلرام نند آدک کو بدا کرکے اپنے گھر پر آئے تب بسدیو اور دیوکی نے دونون بھائیون کو دیکھکر ایسا سُکھ پایا کہ جیسے کوئی تپ کرنے والا اپنا منورتھ پاکر خوش ہوتا ہے اور متھرا پُری مین اُسی دن سے منگلاچار ہونے لگے اور بسدیو جی نے دیوکی جی سے کہا کہ شیام اور بلرام اہیرون کی سنگت مین رہنے سے اپنی ذات اور کُل کا بیوہار نہین جانتے انکا جنیو آدک کرنا چاہیے دیوکی جی بولین کہ بہت اچھا جب بسدیو جی نے گرگ پُروہت اور اپنے ذات بھائیون کو بُلاکر سب حال کہا تب گرگ جی بولے کہ انکو گایتری منتر دے کر چھتری بنانا چاہیے۔

دوہا

پائے انکو پریت کر دیتے جب جنیو پویت — جانتے سیکھین سکل بدھ جو جدکُل کی ریت

یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے اپنے اشٹ متر اور جدبنسیون کو نیوتہ بھیجکر اپنے یہان بُلایا اور سب تیرتھون کا جل منگاکر شیام اور بلرام کو اسنان کرایا اور شاستر کے موافق دونون بھائیون کو جنیو پہناکر پُروہت نے گایتری منتر اُپدیش کیا تب بسدیو جی نے بہت گئو بدھ پور بک اور سونا اور رتن آدک براہمنون کو دان دیا اور اپنے ذات بھائی اور براہمنون کو چھتیس[۳۶] طرح کے کھانے کھلاکر آدر ست بدا کیا اور جو منگلا مُکھی اور کنگال لوگ وہان آئے تھے سب کو منہ مانگا روپیہ دے کر دولت مند بنا دیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے رام اور کرشن پر پھول برسائے اور استریون نے منگلاچار گیت گائے اور شری کرشن جی کی اچھا اور دیا سے متھرا مین جتنے کا باس ہو کر سب چھوٹے اور بڑے دولت مند ہو گئے۔

سورٹھہ — انت نہ پاوت شیش بید سانس جاکو سکل — تاہ دیو اپدیش گایتری کو گرگ مُن

اے راجہ پرکشت بسدیو جی نے شیام اور بلرام کا جنیو کرکے دونون بھائیون کو رتھ پر بیٹھالکر ساندیپن نام پنڈت پورن بدیا ندھان کے پاس جو کاشی پُری اپنے دیش سے اُجین نگری مین جا بسے تھے بدیا پڑھنے کے واسطے بھیجدیا۔ راہ مین شری کرشن جی نے سُدامانام براہمن کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو اُسنے کہا کہ بدیا پڑھنے جاتا ہون تب شیام سُندر نے اُسکو بھی رتھ پر بیٹھالیا اور اُجین مین ساندیپن پنڈت کے پاس جا پہونچے اور ہاتھ جوڑکر اُنسے بنے کیا۔

چوپائی

ہم پر کرپا کرو گُرو رایا — بدیا دان دیو من لایا

جب دونون بھائیون نے اسطرح آدھین ہوکر گُرو سے کہا تب پنڈت جی بڑی کرپا اور دیا سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر مین رکھکر بدیا پڑھانے لگے ایک دن پنڈتاین نے شیام سُندر اور سُداما کو چنا کلیوا کے واسطے دے کر لکڑی توڑلانے کے واسطے بن مین بھیجا شری کرشن جی کے حصہ کا بھی کلیوا سُداما اپنے پاس باندھے تھا جب وہ دونون بن سے لکڑی کا بوجھ لے کر آنے لگے تب راہ مین آندھی چل کر ایسا پانی برسا کہ گھر تک نہین پہونچ سکے رات کو بن ہی مین رہ گئے جب سُداما کو بہت بھوکھ معلوم ہوئی تب اُسنے شری کرشن جی کا کلیوا بھی اُنھین نہ دے کر سب آپ ہی کھالیا اور چنے کھاتے وقت کڑکڑی آواز سُنکر شری کرشن جی نے سُداما سے پوچھا کہ اے بھائی تم کیا کھاتے ہو ہم کو بھی دیو تو ہم بھی اپنی بھوکھ مٹاوین سُداما نے لالچ کی راہ سے پربرہم پرمیشور سے جھوٹھ کہا کہ

مین کچھ نہین کھاتا سردی کے مارے دانت بولتے ہین اسی جھوٹھ بولنے کے پاپ سے سُداما بہت دردری ہوا تھا اور شیام اور بلرام
نے اپنی سیوا سے گرو کو ایسا خوش کیا کہ چونسٹھ دن مین چارون بید اور چھ شاستر اور اٹھارہ پُران اور راج نیت اور منتر اور جنتر اور
تنتر اور جوتش اور بیدک اور کوک اور بان بدیا آدک سب گُن دونون بھائیون کو یاد ہو گئے تب ساندیپن گرو نے اپنے من مین کہا کہ
آدمی برس دن مین بھی ایک بدیا کو نہین پڑھ سکتا ان دونون لڑکون نے جو کہ کوئی اوتار معلوم ہوتے ہین دو مہینے چار دن مین چودھون
بدیا اور چونسٹھ کلا پڑھ لیا - اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجہ دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی سانس سے چارون بید پیدا ہوے
اُنھون نے تینون لوک کے مالک ہو کر سب بدیا گرو سے پڑھی تھی اُنکی لیلا اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جب بدیا پڑھکر شری کرشن جی
نے گرو سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ کی دیا سے مین بدیا پڑھکر اپنے مطلب کو پہونچا جو مین بہت جنم تک اوتارے کر آپ کی سیوا کرون
تو بھی بدیا پڑھانے کے بدلے سے اُرن نہین ہو سکتا میری سامرتھ کے موافق جو کچھ آپ اگیا دیجیے وہ گُردچھنا مین آپ کے بھینٹ
کرون اور آپ کا آشیرباد لے کر اپنے گھر جاؤن جسمین بدیا پڑھنے کا پھل مجھکو ملے یہ بات سُنکر ساندیپن گرو نے کہا کہ مجھکو تو کچھ اِچھا
نہین ہے پر تمھاری گُرائین سے پوچھون اُسکو جس چیز کی چاہنا ہو وہ تم سے مانگون یہ کہکر ساندیپن اپنی استری کے پاس جاکر بولے کہ
یہ رام اور کرشن دونون لڑکے جنھون نے چونسٹھ دن مین سب بدیا مجھ سے پڑھ لی ہے پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین انسے جو گُردچھنا
مانگی جاے وہ انکو دینا سہج ہے کیا چیز مانگنا چاہیے تب پنڈتائن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے سوامی یہ بالک جو نارائن کا اوتار ہین تو میرا بیٹا جو
سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہے اُسکو لا دین جسکے سوچ سے مین ہمیشہ دُکھی رہتی ہون یہی گُردچھنا انسے مانگو -

دوہا

سمپت تو تب ہی بھلی جو سُت ہو گھر مانہہ | سمپت لے کیا کیجیے جو گھر مین سُت نا نہہ

جبکہ ساندیپن گرو کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب استری اور پُرش دونون نے شیام اور بلرام کے پاس جاکر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہمارے
ایک بیٹے کے سواے دوسرا بیٹا نہین تھا سو ایک پرب مین اُسکو ہم اپنے ساتھ لے کر سمدر کے کنارے اسنان کرنے گئے تھے جب کہ ہم لوگ
پانی مین بیٹھکر نہانے گئے تھے تب وہ لڑکا سمدر مین ڈوب گیا تب سے ایک ساعت اُسکا سوچ نہین بھولتا جو تم ہماری اچھا کے موافق
گُردچھنا دیا چاہتے ہو تو وہی بیٹا ہمارا لادو یہ بات سُنکر شری کرشن جی اُس لڑکے کو لا دینا قبول کر کے اُسی وقت دونون بھائی رتھ پر
چڑھے اور ساندیپن گرو اور گُرائین کو ڈنڈوت کر کے جب ایک ساعت مین کرودھ بھرے ہوے سمدر کے کنارے پہونچے تب سمدر آدمی کا روپ
دھر کر ڈرتا اور کانپتا ہوا پانی سے باہر نکلا اور بہت رتن اور من آدک شری کرشن جی کو بھینٹ دے کر ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ اے پربرہم پرمیشور
چودھون لوک کے پیدا کرنے والے آپ کو میری ڈنڈوت پہونچے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کو پوتر کرتی ہین اور
آپ اپنی دیا اور کرپا سے ہمیشہ راجا بل کے دروازے پر بنے رہکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے سگن
اوتار دھارن کرتے ہین اور آپ شیش ناگ کی چھاتی پر ہمیشہ شین کر کے سب گُن اور بدیا کے ندھان ہین اور شیش ناگ اپنی دو
ہزار زبان سے دن رات آپ کے گُن گایا کرتے ہین تسپر بھی آپ کے گُنون کی آد اور انت کو نہین پاتے اور گرو جی آپ کے
برہمن ہین اور گیانی اور رکھیشور لوگ اور بید بھی آپ کی مہما اور آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی استُت
کرسکون میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے دیال ہو کر اپنا درشن دیا اور آپ کے چرن دیکھنے سے مین کرتارتھ ہوا -

دوہا

اگیا ہو سو کرون مین من چیت دے وہ کاج		سب داسن کو داس مین تم راجن کے راج

یہ اُستت سُنکر شری کرشن جی نے خوش ہوکر سمدر سے کہا کہ ساندیپن ہمارے گُرو اپنے کُٹمب کے ساتھ یہان نہانے آئے تھے تو اپنی لہر سے
اُنکا بیٹا بہا لے گیا ہی سُو تُم اُسکو جلدی لادے گُرو جی کی اگیا سے مین اُسکو لینے آیا ہون سمدر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاپربھو انترجامی وہ لڑکا
میرے پاس نہین ہی لیکن پنچ جنیہ نام دیت بڑا بلوان سنکھ روپ سے پانی مین رہ کر جیوون کو بہت دُکھ دیتا ہی وہ اُس لڑکے کو نہاتے وقت
اُٹھا لے گیا ہو تو مین نہین جانتا یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی بلرام جی سمیت پانی مین کود پڑے جبکہ سنکھاسُر کے مارنے پر بھی اُس
لڑکے کا پتہ نہ پایا تب پچھتا کر بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی ہم نے برتھا اس دیت کو مارا اور اُس لڑکے کا پتا نہ لگا یہ بات سُنکر بلرام جی
بولے کہ ای دینا ناتھ اس بات کی چنتا چھوڑ کر اس دیت کا اُدھار کر دیجیے تب کرشن بھگوان نے اُسکو مُکت دے کر سنکھ روپی بدن
اُسکا اپنے بجانے کے لیے اُٹھا لیا اور اُسی وقت جم پُری کے دروازے پر جا کر وہ سنکھ بجایا جیسے وہ آواز نرک باسیون نے سُنی ویسے
وہ لوگ نرک سے نکل کر بیکنٹھ کو چلے گئے اور دھرم راج دوڑے ہوئے باہر آ کر شری کرشن کے چرنون پر گر پڑے اور بڑے آدر سے شیام
اور بلرام کو اپنے گھر لے جا کر جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھالا اور چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پُوربک اُنکی پُوجا کی اور خوشبودار پھُولون کا
گجرا اور موتی اور رتن آدک کی مالا دونون بھائیون کو پہنائی اور پر کرما کر کے اُنپر چنور ہلانے لگے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر اس طرح کرشن
بھگوان کی اُستت کی کہ ای پر برہم پرمیشور آپ ہمیشہ ہنستے اور آنند مورت رہتے ہین آپ کو کبھی کوئی فکر نہین ہوتی اور لچھمی جی
آٹھوں پہر آپ کی سیوا مین بنی رہتی ہین اور آپ اپنے بھگتون کی سب اچھا پوری کرتے ہین اور بیکنٹھ دھام آپ کا دیولوک سے
بھی اُونچا ہی آپ نے مجھ ایسے بہت سے ادھمیون کو مُکت دے دی ہی آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکل کر اُس سے برھما جی
پیدا ہوے اور آپ کی دیا سے برھما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا لیکن آپ کے بھید اور آد اور انت کو وہ بھی نہین جان سکتے اور
آپ نے سب جیوون کے پیدا اور پالن کرنے والے ہو کر اپنی اچھا سے اپنا بال رُوپ پرکٹ کیا ہی میری ڈنڈوت آپ کو پہنچے
جہان شیش اور گنیش اور مہیش آپ کی اُستت نہین کر سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُنون کو برنن کر سکون جس طرح
پچھلے جنم کے پُن اُدے ہونے سے آپ نے دیال ہو کر مجھکو اپنا درشن دیا اُسی طرح اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ سُنکر کرشن بھگوان
بولے کہ ای دھرم راج ہمارے گُرو کا بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہی اُسکو پھیر دو جو تم یہ کہو کہ مرا ہوا جیو جم پُری سے پھر کر نہین جاتا
تو یہ مرجاد بھی میری ہی باندھی ہی اس لیے تم کو ہماری اگیا ماننا چاہیے یہ بات سُنتے ہی دھرم راج نے ساندیپن کا بیٹا وہان
لاکر دے دیا کہ ای دینا ناتھ مجھکو پہلے سے معلوم تھا کہ آپ گُرو کا لڑکا لینے کے واسطے یہان آوینگے اسلیے اس لڑکے کو مین نے آجتک
بڑے جتن سے رکھکر دوسرے بدن مین جنم نہین دیا یہ بات سُنکر کرشن بھگوان پرسن ہو کر دھرم راج کو بھگت بردان دے کر بلرام جی
اور اُس لڑکے سمیت وہان سے انتردھیان ہوگئے اور گُرو کے پاس آ کر وہ لڑکا دے کر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کر کے ہم کو بدیا
پڑھائی اور ہم سے کچھ سیوا بن نہ پڑی اور جو کچھ اگیا دیجیے وہ مین کرون ساندیپن اپنا بیٹا دیکھتے ہی شری کرشن جی کو پر برہم
پرمیشور کا اوتار سمجھ کر بہت اُستت کر کے بولے کہ ای ترلوکی ناتھ جس کسی کو تم سا چیلا ملا اُسکو کون اچھا باقی رہے گی۔ اب
مین خوش ہو کر تم کو یہ آشیرباد دیتا ہون کہ تمہاری بدیا ہمیشہ نئی بنی رہ کر سنسار مین جس تمہارا اچھا یار ہے جب کہ ساندیپن

دوہا

سہس نین دکھ مان کے گوپ کیو جھ کال — ہم کارن گر نکھ دھر لیو ماکھن پریٹھ گوپال

اے اودھو جی اُنھون نے لڑکپن مین پوتنا راچھسی اور تسا سُر آدک بڑے بڑے راچھسون کو مارکر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکال دیا اور گوئیون کا گورس چرا کر انکے ساتھ راس لیلا کی اور بہت بال چرتر اپنا ہم لوگون کو دکھلا کر بڑا سُکھ دیا تبلاؤ ان باتون کی چرچا کبھی بسدیو اور دیوکی سے کرتے مین یا نہین۔

دوہا

اُودھو تم سے کیا کہون منموہن کی بات — جو لیلا برج مین کری سو برنی نہین جاے

اے اودھو جی مین گرگ مُن کے کہنے سے جانتا ہون کہ وہ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اُنھون نے اوتار لیا ہی۔

دوہا

یاتے یہ نشچے کیو ہم اپنے من ماہنہ — آدپُرکھ بھگوان ہین تیر ہمارے ناہنہ

اور جسودا جی رو کر اودھو جی سے بولین۔

چوپائی

کُشل ہمارے سُت کی کہو — جنکے ساتھ سدا تم رہو
لبہن تے آون کہہ گئے — کبھون وہ سُدھ کرت ہماری
بیتی اودھو بہت دن بھئے — ان بن ہم دکھ پاوت بھاری

اے اودھو جی جن آدجوت پربرہم پرمیشور کا درشن برہمادک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتا وہ ہمارے گھر آئے اور ہم نے اپنے اگیان سے انکو اپنا بیٹا جانا۔

چوپائی

پھاٹت نہین بجر کی چھاتی — اب یہ سمجھ ہردے پچھتاتی
ویسو بھاگ کبھی اب پیہین — شیام سُندر کو گود کھلین ہین

دوہا

گول سکھا سنگ جوراب گوون کو لیجاے — کو آوے سندھیا سمے بن تے گاے چراے

اے اودھو اب مین انچل سے کسکی دھور جھاڑ کر چھاتی سے لگاؤن اور کسکا منہ چوم کر بلیان لون ساعت بھر بھی وہ سانولی صورت مجھکو نہین بھولتی کیسے دھیرج دھرون بھلا تم سچ کہو کہ من موہن پیارے وہان کسطرح سیدھے رہتے ہین یہان تو برجباؤن کے ساتھ بہت اُپادھ کرتے تھے وہان کسکے ساتھ کھیلتے ہونگے مجھکو تو انکے دیکھے بنا ایک ساعت ایک جُگ کے برابر بیتتی ہی وہ اتنے دن میرے بنا وہان کیونکر رہے اور مین گوبردھن اُنکی لیلا کا استھان دیکھکر سمجھتی ہون کہ ابھی آیا چاہتے ہین تبلاؤ کب تک یہان آوینگے جب اسی طرح نند اور جسودا بہت باتین کہکر موہن پیارے کے برہ مین روتے روتے بیاکل ہوگئے تب اودھو جی انکو دھیرج دینے کے واسطے بولے کہ تم لوگ اُداس مت ہو پیچھے سے شیام سُندر بھی آتے ہین جب یہ بات سُنتے ہی وہ دونون خوش ہوگئے تب اُودھو نے شری کرشن جی اور بسدیو جی کی بھیجی ہوئی سوغات انکے سامنے رکھکر چھٹی پڑھ سُنائی۔

دوہا

نند گوپ تب بہت مہا مگن پریم کے ہیت — بدھمان اودھو تنہین یا بدھ اُتر دیت

اے نند جی جنکے گھر آدپُرش بھگوان نے آکر بال لیلا کا سُکھ دکھلایا اُنکی اُستت کون کرسکتا ہے تم بڑے بھاگمان ہو جو اُنھوں پھر تم کو یاد اور پریت بیکنٹھ ناتھ کی بنی رہتی ہے اس لیے وہ بھی تم سے ایک ساعت الگ نہیں ہوتے تم کو جیون مُکت سمجھنا چاہیے۔

دوہا — ماکھن پربھو کو رین دن دھیان کرے جو کوے ۔ پربھتا تینون لوک کی تاکو پراپت ہوے

جسودا جی اُس چٹھی کو بڑے پریم سے سر اور آنکھوں میں لگا کر روتی ہوئیں بولیں کہ اے اُودھو یہ گیان بھری ہوئی باتیں چھوڑ کر سچ بتلاؤ کہ موہن پیارے یہاں کب آوینگے بھلا مجھکو اپنی دھلے سمجھ کر ایکبار پھر درشن دے جاتے تو مین اُنکا اُپکار مانتی۔

دوہا — اُودھو جدپ سب ہمین سمجھاوت برج لوک ۔ اجہت شول تدپ نرکھ ماکھن پربھو مُکھ جوگ

اے اُودھو میں نت پرات سمے ماکھن روٹی اپنے کنھیا کو کھلاتی تھی وہان یہ جانے بنا کون اُسکو سبیرے بھوجن دیتا ہوگا اور وہ شرم کے مارے کسی سے نہ مانگ کر بھوکا رہتا ہوگا اس بات کی بڑی چنتا مجھے رہتی ہے کہ وہ کھانے بنا دُکھ پا کر دُبلا ہو گیا ہوگا یہ بات سُنکر اُودھو نے کہا کہ تم شری کرشن جی کو آدپُرش بھگوان جان کر میری بات کا بشواس مانو کہ جسطرح آگ لکڑی میں چھپی رہ کر دکھلائی نہیں دیتی اُسی طرح اُن نرگُن رُوپ کا پرکاش سب کے بدن میں رہ کر وہ جگت آتما سب جگہ بسے رہتے ہیں لیکن بنا گیان ملے دکھلائی نہیں دیتے اسلیے تم لوگ بھی اُنکو اُنھوں پھر اپنے پاس جان کر اُنکے واسطے چنتا مت کرو وہ کیول اپنے بھگتوں کو سُکھ دینے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے سگن اوتار لیکر سنساری لوگوں کو دھرم کا راستہ دکھلانے کے واسطے لیلا کرتے ہیں جیسے بھرنگی کو دیکھکر دوسرا کیڑا اُسی رنگ پر ہو جاتا ہے ویسے پریم کے ساتھ پرمیشور سے دھیان لگانے والے اُنھین کا روپ ہو جاتے ہیں تم لوگ بھی اُنکو برابر گھٹ گھٹ بیاپک سمجھ کر اپنے من میں اُنکا دھیان کرو اُنھین کے برابر تمہارا سو رُوپ بھی ہو جائیگا اور وہ کسی کے بیٹے نہو کر کوئی ماں باپ اُنکا نہیں ہے تمہارے پچھلے جنم کا پُن سہائے ہوا جو تم کو اُنکے ساتھ اتنی پریت ہے۔

دوہا
پہلے برہما بھیکھ دھر سرجت سب سنسار ۔ لچھن رُوپ سے پال کر شو ہوے کرت سنگھار

اس لیے جتنے استری اور پُرش اور باپ اور بیٹے آدک سنسار میں تم دیکھتے ہو سب کو اُنھین کا پرکاش سمجھو۔

دوہا
ست جانو تم اُنھین وہ سب کے کرتار ۔ تات مات تنکے نہین بھگتن ہت اوتار

سورٹھا
ہم سب ہین اگیان پربھو مہاجانی سہین ۔ وے پربھو پُرش پُران جنم مرن سے ہین رہت

اے نند جسودا تم موہن پیارے انترجامی کو پرمیشور جان کر سمجھو تو وہ بنا درشن دھیان میں تمھین دے کر تمہارا دُکھ چھوڑا دینگے یہ بات سُنکر جسودا جی بولیں کہ اے اُودھو میں اپنے من کو بہت سمجھاتی ہوں لیکن من میرا نہیں مانتا۔

دوہا
نند جسودا گوپ سون ماکھن پربھو کی بات ۔ ایسی بدھ اُودھو کہت بیتی ساری رات

جب چار گھڑی رات رہے اُودھو جی نند راے سے پوچھکر جمنا اسنان کرنے گئے تب راہ میں کیا دیکھا کہ سب گوپیاں برندابن باسی اپنے

اپنے گھر مین چراغ جلا کر شری کرشن جی کے بال چرتر اور گُن گاتی ہوئی دہی متھ رہی ہین اُودھو جی جس جس دروازے پر ہوکر چلے جاتے تھے اُس اُس گھر کی استری اور پُرش کو شری کرشن جی کی چرچا کرتے سُنکر بہت خوش ہوتے تھے جبکہ اُودھو جی جمنا کنارے پہونچکر اسنان کرکے ست نیم پوجا کرنے لگے تب پراتہ کال گوپیان جو کا جھاڑو وادک گرہستی کے کام کاج سے چُھٹی پاکر جمنا جل بھرنے کے واسطے گھڑا لیے ہوے جمنا کنارے جُھنڈ کی جُھنڈ نکلین اُسوقت آپسمین موہن پیارے کی چرچا اس طرح کرتی ہوئی چلی جاتی تھین ۔

چوپائی

ایک کہے مونہہ ملے کنھائی ۔ ایک کہے وہ چھپے لُکا کی
تب پیچھے سے پکڑی میری بانہہ ۔ وہ ٹھاڑھے ہر جٹ کی چھانہو
کہت ایک گوڈو بہت دیکھے ۔ بولی ایک بھور ہین پیکھے
ایک کہین وہ دہین چراوین ۔ سُنو کان وے بین بجاوین
یا مارگ ہم جائین نہ مائی ۔ دان مانگ ہین کنور کنھائی
ایک کہت ہر کینھو کاج ۔ بیری ماریو لینھو راج
کاہے کو برندابن آوین ۔ راج چھوڑ کیون گاے چراوین
چھانڑو سکھی اودھ کی آسا ۔ چنتا چھوڑے بیٹھے نراسا
ایک نار بولی اکلائی ۔ کرشن آس کیون چھوڑی جائی
ایسے کہت چلین برجناری ۔ کرشن بجوگ بکل تن بھاری

دوہا

دُکھ ساگر یہ برج بھیو نام ناو نردھار ۔ رُوبی برہ بجوگ جل شیام کرین کب پار

اسی طرح سب برجبالا شیام سُندر کی چرچا کرتی ہوئی جمنا کنارے چلی جاتی تھین راہ مین نندجی کے دروازے پر رتھ کھڑا دیکھکر کہنے لگین کہ معلوم ہوتا ہی کہ اکرور پھر آیا ایکبار تو اُسنے ہمارے پران ناتھ اپنے ساتھ لے جاکر کنس کو مروا ڈالا اب کیا ہماری نوتھ سے جا کر پنڈا پارے گا دوسری سکھی بولی کہ جو موہن پیارے نے ہماری خبر لینے کے واسطے کسی کو بھیجا ہو ۔

دوہا

تن سے اور سکھی کہین تمھین نہین کچھ گیان ۔ اب ہم سون اور کانہ سون کاہے کی پہچان

جب اسطرح سب گوپیان آپسمین باتین کرتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین تب اُودھو جی اُنکی پریت بھری ہوئی باتین سُنکر من مین کہنے لگے ۔

چوپائی

جنکے پران پرانپت پاہین ۔ لاج کاج پت کی سُدھ ناہین

دوہا

ماکھن پربھو کو برہ دُکھ کا سون برنو جاے ۔ جا سون بچھڑے پران پت تاکو کہا سُہاے

ادھیائے سینتالیسوان ۔ گیان سکھلانا اُودھوجی کا گوپیون کو

شُکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت جب اُودھوجی اُدھر جانے چھپتی کر کے نندجی کے گھر آنے لگے تب گوپیون نے جو جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے گئی تھین اُودھوجی کو شیام سُندر کا پیتامبر اور مُکٹ اور بنمالا پہنے دیکھکر آپسمین کہا کہ جاتے وقت موہن پیارے نے آدمی بھیجنے کے واسطے کہا تھا یہ اُنھین کا بھیجا ہوا معلوم ہوتا ہی جبکہ یہ حال پوچھنے کے واسطے گوپیان ایک درخت کے نیچے کھڑی ہو گئین تب ایک سکھی بولی کہ یہ آدمی مُرلی منوہر کا بھیس بنائے ہوے ہماری طرف دیکھتا آتا ہی دوسرے نے کہا کہ یہ اُودھوجی ہین کل سے موہن پیارے کا سندیسا لاکر نندرائے کے گھر ٹکے ہین یہ بات سُنتے ہی جب شری رادھا آدک گوپیون نے اُودھوجی کو شیام سُندر کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھنے کے واسطے کہا اور وہ بھی اُنکی سچی پریت دیکھکر بیٹھ گئے تب سب برجبالا اُنکے چارون طرف بیٹھکر اور کشل پوچھکر بولین کہ ای اُودھوجی ہمکو معلوم ہوا کہ تمکو شری کرشن جی نے نند اور جسودا جی کے دھیرج دینے کے واسطے بھیجا ہی ۔

چوپائی

بھلی کری اُودھو تم آئے	سماچار مادھو کے لائے
چھیُومات پتا کے ہیت	اور نہ کاہو کی سُدھ لیت
سربس دینھو اُنکے ہاتھ	اُرجھے پران چرن کے ساتھ

ایک سکھی نے کہا کہ ای اُودھوجی اُنکو ہم لوگون کی یاد کیون ہوگی جو ہماری سُدھ لین جو تم یہ کہو کہ تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اسکا کارن یہ ہی

دوہا

ہر کے سمرن دھیان مین رہت سکل سنسار	یا تے ہمہون کرت ہین دیکھ جگت بیوہار

جمنا جی کے کنارے گوپیون سے اُودھوجی کی ملاقات ہونا



دوسری گوپی بولی کہ ای اُودھو موہن پیارے اُنکا کپٹی اور نردئی ہی جسطرح بیسیا یعنی پتریا روپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے سچی پریت نہین رکھتی اور چڑیان پکے پھولے درخت پر بیٹھکر سوکھے درخت سے کچھ کام نہین رکھتی ہین اور بھونرا پھولون کا رس لیکر اُڑ جاتا ہی اور دُنڈی بھیکھ لیکر پھیر بھیکھ دینے والے کے پاس کھڑا نہین رہتا اور رعیت نئے حاکم کا علم مان کر پُرانے حاکم کا کچھ ڈر نہین رکھتی

اور چیلا بدیا پڑھ کے گرو کے پاس نہین رہتا اور جگ کرانے والا برہمن ججمان سے دچھنا لیکر پھر اُس سے کام نہین رکھتا اور ہرن وغیرہ جانور ہرے بن مین رہ کر جلے ہوے بن مین نہین ٹھہرتے اور پُرش بھوگ کرنے سے پہلے جتنی پریت استری سے کرتا ہی اُتنی پریت بھوگ کر چکنے کے پیچھے پھر نہین کرتا اسی طرح شیام سندر بھی مرت لوک مین جنم لینے سے سنساری لوگون کی طرح جب تک یہان رہ کر ہمارے ساتھ رہس اور بلاس کرتے تھے تب تک اُنکو ہم لوگون سے پریم تھا اب اُنکو کیا کام ہی جو ہماری سُدھ لینگے جیسے اُنکی مُرد مُسکان اور ترچھی چتون اور آدرت روپی میٹھی میٹھی باتون پر چھمی جی اور دیوکنیا موہ جاتی ہین ویسے ہم لوگون کی بھی بھونر روپی آنکھین کمل روپی چندر مُکھ موہنی مورت کا رس پی کر اسی نشے مین آٹھون پہر متوالی رہتی ہین۔

	دوہا	
لیلا موہن لال کی سدا چین سُکھ دین		تا ہی سُمرن دھیان مین جیوت ہین دن رین

اے راجا شیام سُندر کے چرچا مین گوپیان ایسی لین ہو گئین کہ اُنکو اپنے بدن اور کپڑے کی بھی سُدھ نہین رہی اُسی وقت ایک بھونرا شیام رنگ اُڑتا ہوا وہان آیا اُسکو دیکھ کر ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو جو سندیسا اُودھو سے کہتی ہو وہی حال اس بھونرے سے جو شری کرشن کی طرح کالا ہی اُنکو کہلا بھیجنا چاہیے۔ جو جو باتین گوپیون نے بھونرے سے کہی تھین اُسکو بھونر گیت کہتے ہین۔

دوہا	ماکھن پر بھوُ کے برہ مین گوپن کو نہین چین	بھونر سُنا کر کہت ہین اُودھو سے سب بین

اُس برجبالا کی بات سُنکر دوسری نے جواب دیا کہ اے پیاری مجھکو بشواس ہوتا ہی کہ بھونر ہمارا دوت ہو کر موہن پیارے کو سندیسا پہونچا دیگا میرے نزدیک جتنے شیام برن ہین اُنسے اپنے مطلب کی آسا نہ رکھنا چاہیے۔

دوہا	کہے ایک تیہ سُن سکھی کارے سب اک تار	اُنسے پریت نہ کیجیے کپٹن کی ٹکسار
سورٹھ	دیکھو کر اُنمان کارے آہ کارے جلد	کب جن کرت بکھان بھونر کاگ کویل کپٹ

دوسری گوپی بولی کہ اے بھونرے مجھکو کسی شیام رنگ کا بشواس نہین آتا لیکن کیا کرون اُس چیت چور کی باتین اور سُندر روپ یاد آنے سے میرا چیت ٹھکانے نہین رہتا۔

دوہا	مُرد مُسکن بکھ ڈار کے گئے بھجنگ سُو بھاگ	نند جسودا یون تجے جیون کویل سُت کاگ

جب وہ بھونرا گوپیون کے بدن کی خوشبو جو چندن اور کیسر اور عطر لگے ہوے تھین سونگھ کر اُنکے پاس آیا تب ایک سکھی نے کہا کہ اے بھونرے تو ہمارے پاس مت آ تو جو تیری طرح شیام برن ہو کر متھرا کی استریون سے بہار کرتا ہی وہان جا۔

	دوہا	
کا من متھرا نگر کی ماکھن پربھو کے ہیت		بیدھ ہر سگند ھ لگا وہین وہ سُباس نہین لیت

دوسری گوپی بولی کہ اس بھونرے کی ناک متھرا باسی استریون کے بدن کی خوشبو سے بھر گئی ہی اسلیے بے پروا ہو کر کہین نہین بیٹھتا دوسری نے کہا کہ اے بھونرے تو متھرا مین جا کر یہ سندیسا ہمارا ہمارے چت چور سے کہہ دینا کہ اپنے چاہنے والے کی پریت چھوڑ کر اُنکو دُکھ دینا کون نیا وہی جسطرح ایک ساعت سے زیادہ بھونرا کسی پھول پر نہین بیٹھتا ویسا ہی حال تمہارا ابھی سمجھنا چاہیے اور چھمی جی تمہارا سوبھاو پہچان کر اپنے اگیان سے تم پر موہت ہو رہی ہین جو وہ تمہاری کٹھورتائی کو جانتین تو کبھی تم سے پریت نہ کرتین اور متھرا کی

استریان بھی تمھارے نردئی پن کا حال نہ جان کر مایا جال مین پھنسی ہین ۔

دوہا | ناتو تم سانچی کہو جو جانت سب کوے | ماکھن پر بھوڑ کے نیہ مین کیسے لاگت سوے

دوسری نے کہا کہ جو ہمارا پران پیارا چلا گیا اور پھر کچھ سُدھ نہین لیتا تو ایسے کپٹی کو کیا سندیسا بھیجتی ہو دوسری بولی کہ ای بھونرے تو ہماری طرف سے متھرا کی استریون سے کہہ دینا کہ ابھی تک تمکو شیام سُندر کی کٹھورتائی کا حال نہین معلوم ہی پرمیشور تمھاری پریت اور انکا نردئی پن دن دن بڑھا وے جسمین ہماری سی گت تمھاری بھی ہو جاے دوسری بُولی کہ ای سکھیو شیام سُندر سب گنون سے بھرے ہو کر جیسی سندرتائی وہ رکھتے ہین ویسا سُندر تینون لوک مین کوئی نہوگا اس لیے سب استریان سورگ لوک اور پاتال لوک اور مرت لوک کی اُنپر موہ جاتی ہین ہم گنواریون کی کون گنتی ہی دوسری نے کہا کہ ای بھونرے تونے مادھو کے چرن کمل کا رس پیا ہی اس سے تیرا نام مدھکر ہوا تو موہن پیارے کپٹی کا متر اور دوت ہو کر ہمارے پاس آیا ہی شیام برن سب کپٹی ہوتے ہین اس لیے تو ہم کو مت چھو ۔ اور گوپی بُولی کہ ای بھونرے تو کُبجا کے انگ کا کیسر اپنے ماتھے پر لگا کے شیام سُندر کی اگیا سے جو ہم کو لینے آیا ہی تو مین کیول تیری بنتی کرنے نہین جا سکتی جب کہ مین کُبری داسی کے برابر بھی نہین ہون تو وہان جا کر کیا کرون اس لیے تو متھرا مین جا کر اُنھین کے سامنے کرشن اور کُوبری کا جس گاؤ جسطرح بہلیا النعوزہ بجا کر ہرن کو بن مین پکڑ لیتا ہی اُسی طرح موہن پیارے نے مُرلی بجا کر ہم لوگون کو بھی اپنے پریم کے جال مین پھنسا لیا ۔

دوہا | جو مین ایسا جانتی پریت کرے دُکھ ہوے | نگر ڈھنڈھورا پھیرتی پریت کرے ناکوے

جسوقت وہ گوپی بھونرے سے یہ باتین کر رہی تھی اُسی وقت للتا سکھی بُولی کہ سُنو پیاریو شری کرشن جی نے کچھ اسی جنم مین کٹھورپن نہین کیا یہ ہمیشہ اسی طرح کپٹ کرتے آئے ہین شری رام اوتار مین بال بندر کو بنا اپرادھ مار ڈالا اور سُوپنکھا راون کی بہن جو اُنپر موہت ہوئی تھی اُسکی ناک کٹوائی اور باون اوتار سے راجا بل کے پاس جا کر تین پگ پرتھوی دان مانگی جب اُسنے براہمن سمجھکر سنکلپ دیا تب آپنے برات روپ دھر کر دو پگ مین چودھون لوک نیچے اور اُوپر کے ناپ لیے اور تیسرے قدم کے بدلے راجا بل ایسے دھرماتما کو باندھ کر پاتال مین بھیجدیا سواے اسکے اور جو جو کام کپٹ کے اُنھون نے کیے ہین وہ حال تم سے کہان تک کہون جسکی کچھ گنتی نہین ہو سکتی جو تم کہو کہ پھر ایسے کپٹی آدمی سے پریت کر کے کیون اتنا دُکھ اُٹھاتی ہو تو سُنو کہ مین کون گنتی مین ہون بڑے بڑے راجا اُنکی اُستت اور کتھا سُننے سے گھر دوار راج پاٹ استری پتر سب کو چھوڑ کر مُکت ہونے کے واسطے جنگل مین چلے جاتے ہین اور اُس موہنی مُورت کی چھب دیکھکر دیوکنیاؤن کا چیت ٹھکانے نہین رہتا یہ سب حال تم اپنی آنکھون سے دیکھ چکی ہو اور گوپی بولی کہ مین نہین جانتی کہ شیام سندر کو اپنے بجوگ مین ہمارا پران لینے سے کیا گُن نکلیگا جو ایسا کرتے ہین دوسری نے کہا کہ ای بھونرے ہم لوگون نے مُوہن پیارے سے یہ جان کر پریت لگائی تھی کہ کچھ دن تک نبہے گی پر وہ اپنی مُردُ مسکان سے من ہم لوگون کا چرا کر اسطرح الگ ہو گئے جانون کبھی کی پہچان ہی نہ تھی جو مین اُنکو ایسا کٹھور جانتی تو کبھی پریت نہ کرتی ۔ اور گوپی بُولی کہ ای سکھی تو نے نہین سُنا کہ کُبجا جو دیُّون کا جوٹھا کھا کر داسی کہلاتی تھی اُسکو اب شیام سُندر نے پٹرانی بنایا ہی یہ بات سُنکر ہم لوگون کو مارے لاج کے کسی کو مُنھ دکھلایا نہین جاتا ۔

دوہا | اب کیسلت دُوو لاج تج بارہ ماسی پھاگ | لونڈی کی ڈونڈی بجی ہانسی اور انراگ

دوسری نے کہا کہ جسکو نارائن اور دین دیال کہتے ہین وہ دھرم اور دیا کو بھول کر ایسا نردئی ہو گیا کہ تین کوس راہ چل کر ہمارا دُکھ چھڑانے
کے واسطے نہین آتا کیون سندیسا بھیجکر ہم دُکھیاریون کے گھاؤ پر نمک چھڑکتا ہے ۔

دوہا	
ایک سکھی یا بدکہے لگی شیام کی پریت	ہمہون سیکھین آج تے تیر لکھن کی ریت

دوسری سکھی بولی کہ ای بھونرے تو ضرور اُس چیت چور سے پوچھیو بھلا یہ ٹھور تائی چھوڑ کر کبھی اپنا درشن دینگے یا نہین دوسری نے پوچھا
کہ ای اُودھو شیام اور بلرام بالاپن کی پریت سمجھکر کبھی ہم لوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین یہ سُنکر دوسری گوپی نے اُنکو جواب دیا کہ ای سکھی
اب شیام اور بلرام متھرا باسی مہا سُندری اور چتر استریون کے بس ہو کر وہان بہار کرتے ہین ہم گنواریون کو کسواسطے یاد کرینگے اگر ہم پہلے
سے جانتین تو کیون اُنکو وہان جانے دیتین ۔

دوہا		
	اُچھے دن پاچھے گیو ہرسون کیو نہ ہیت	اب پچھتائے ہوت کا چڑیان چُگ گئین کھیت

جسطرح آٹھ مہینے تک پرتھوی اور بن اور پہاڑ میگھ کی آسا پر تپنے کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر بیٹھے رہتے ہین اور برسات مین میگھ راجا پانی برسا کر
اُنکو ٹھنڈا کرتا ہے اُسی طرح شیام سُندر بھی آکر اپنے چندر مکھ کی ٹھنڈھک سے ہمارے کلیجے کی جلن بُجھاوینگے دوسری گوپی بولی کہ ای سکھیو
ان برتھا باتون سے کچھ کام نہین نکلتا تمکو اُودھو جی سے یہان آنے کا کارن پوچھنا چاہیے یہ بات سُنکر دوسری بولی کہ ای اُودھو جی تم یہان
کسواسطے آئے ہو کبھی وہ بھی یہان آنا چاہتے ہین یا نہین دوسری نے کہا کہ یہ کیون نہین پوچھتی کہ رام اور کرشن نے گرو کے یہان
سوائے کپٹ کے کچھ دیا دھرم بھی پڑھا ہے یا نہین اور گوپی بولی کہ ای پیاریو بسدیو جی نے شیام اور بلرام کو یہان اہیرون کی
سنگت مین رہنے سے تیرتھ جل سے اسنان کرا کے اُنکو جنیو پہنایا ہے اب وہ کسواسطے اُنکو یہان آنے دینگے دوسری گوپی جو برہ ساگر
مین ڈوب رہی تھی جھنجھلا کر بولی کہ جب کہ وہ نردئی ہماری سُدھ نہین لیتا تو تم کسواسطے باربار اُسکا حال پوچھتی ہو یہ کٹھور بچن
سُنکر دوسری بولی کہ ای اُودھو جی اس گنواری کے مُنھ مین آگ لگے جو ایسی بات کہتی ہے تم سچ بتلاؤ کہ وہ کب
یہان آوینگے ۔

چوپائی	
تا دن ہوہین بھاگ ہمارے	جا دن ملہین نند دُلارے

دوسری گوپی بولی کہ ای اُودھو جی تم ہمارے پران ناتھ کے بھیجے ہوے یہان آئے ہو اس سے جہان تمہارے چرن پڑتے ہین وہان کی
دُھور ہم لوگون کو اپنی آنکھون سے لگانا چاہیے - اُودھو جی یہ حال گوپیون کا دیکھکر اپنے من مین کہنے لگے کہ دیکھو سنسار مین انکے برابر
کسی اور کو بھگت اور پریت بیکنٹھ ناتھ کی نہوگی ایسا سمجھکر اُودھو آنند روپ نے سری رادھا مہارانی کو جو الگ کھڑی ہوئی یہ
باتین سُنتی تھین ڈنڈوت کی اور رتنون کی مالا جو شیام سُندر نے بھیجی تھی وہ اُنکو دے کر کہا کہ ای گوپیو تمہارے برابر دوسرے
کا بھاگ ہونا بہت کٹھن ہے جو آٹھون پہر ایسی پریت شیام سُندر سے رکھتی ہو پچھلے جنم کے پُن سے مین نے تمہارا درشن پایا
سنساری آدمی بید اور پُران سُنکر جگ اور ہوم اور دان اور برت اور تیرتھ اسی امید سے کرتے ہین جسمین ہر چرنون کی بھگت
پیدا ہو لیکن تمہارے برابر وہ پد وہی نہین پا سکتے اس لیے مجھکو ایسا آشیرباد دو کہ جسمین مجھکو بھی تمہارے برابر ہر چرنون

مین پریت ہو۔

دوہا

مہا تمہرے بھاگ کی کا سُون برنی جاے　　جنکے چت مین نت بسین ماکھن پربھو جدورای

اے گوپیو شری کرشن جی نے مجھپر بڑی کرپا کی جو مجھکو یہان بھیجا کہ مین تمہارا درشن پاکر کرتارتھ ہوا اب جو چٹھی اور سندیسا موہن پیارے کا لایا ہون وہ من لگاکر سنو۔ جب اُودھو جی نے شیام اور بلرام کی کُشل کہکر گوپیون کو چٹھی دی تب رادھا پیاری آدک سب برجباؤن نے اُسکو اپنی چھاتی سے لگایا۔

دوہا

ہت ہت پاتی شیام کی سب مل سُکھ پاے　　اُودھو کو دینہی بہُر دیجے باچ سُناے

جب اُودھو جی وہ چٹھی کھول کر پڑھنے لگے تب گوپیون نے دیکھا کہ چٹھی مین کُبجا کا نام لکھکر ہرتال سے کاٹ کر وہان گوپیون کا نام بنا ہوا تھا یہ دیکھکر گوپیان بولین کہ دیکھو موہن پیارے کا من آنکھون پھر کُبجا مین لگا رہتا ہی اسی واسطے اُنھون نے گوپیکا کی جگہہ کبجا کا نام لکھکر اُوپر سے ہرتال لگایا مانو اپنا پیتامبر اُسکو اُڑھایا ہی۔ اے راجا اُودھو جی چٹھی سُناکر گوپیون سے کہنے لگے کہ مجکو شری کرشن جی نے تمہارے پاس آتم گیان سکھلانے کے واسطے بھیجکر یہ کہا ہی کہ تم لوگ مجھ سے بھوگ کی آسا چھوڑ کر جوگ سادھو تو تمکو بجوگ کا دُکھ نہوگا تم لوگ دن رات جو میرا دھیان کرتی ہو اس سے مین تمہارے برابر دوسرے کو پیارا نہین جانتا۔ اے گوپیو تمکو شری کرشن جی آدپُرش جو تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اپنا پت سمجھنا چاہیے سُنو۔ تتو اور آگ اور پانی اور مٹی اور آکاش ان پانچ تتون سے بدن آدمی کا بنکر اُس بدن مین اُنھین کا پرکاش رہنے سے آدمی کو چلنے پھرنے بولنے اچھے بُرے کرم کرنے کی سامرتھ رہتی ہی لیکن پرمیشور کی مایا سے وہ روپ اُنکا کسی کو دکھلائی نہین دیتا ہی اس لیے تم لوگ نرگُن روپ کا سمرن اور دھیان کیا کرو تو وہ اُنھون پھر تمہارے پاس نہ رہینگے گیان اور دھیان مین مگن سمجھکر شیام سُندر تمہارے بھلے کے واسطے متھرا جاکر الگ بسے ہین تم لوگ شری کرشن جی کا چمتکار سب استری اور پُرش اور گرہستھ اور برہمچاری اور بانپرستھ اور سنیاسی اور گوال اور گُنون مین برابر جان کر جڑ اور چیتن جتنے جیو ہین سب کو اُنھین کا روپ سمجھو جو آدمی اسطرح آدپُرش بھگوان کو سب جگ مین بیاپک جانتا ہی اُسکو بچھڑنے کا کچھ دُکھ نہین ہوتا۔

چوپائی

جوگ سمادھ برہم چت لاوے　　پرمانند تبھی سُکھ پاوے

دوہا

آتم ہی سے دیکھیے شُو بھاپرم انُوپ　　سب مین پورن ایک رس اُدبھت مہا انُوپ

اے گوپیو وہ پیدا ہونے اور مرنے اور گھٹنے اور بڑھنے سے رہت رہکر آکاس کی طرح سب جگہہ پر اپنی چھایا رکھتے ہین جسطرح کسی استری کا پُرش پردیس گیا ہو اور وہ اپنے پت کو سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے دھیان مین اپنے پاس دیکھتی رہے تو اُسکو پُرش سے الگ سمجھنا نہ چاہیے اسی طرح تم لوگ بھی جو رکھیشوروں اور جوگیشوروں سے بھی بڑی پدوی رکھتی ہو اُنکے دھیان

مین لین رہ کر اُنکو اپنے سے الگ مت سمجھو تو بجوگ کا دُکھ کچھ تمکو نہوگا۔

دوہا

تا ہی سُمرن دھیان مین رہو سبے چت لاے   یا ہی بدھ تم سے کہیو ماکمن پر بھو سمجھا سے

اور شری کرشن مہاراج نے یہ بھی کہا ہی کہ جب تم لوگون نے راس لیلا کرتے وقت پرتھی بجا و سمجھکر پاپ کی نگاہ سے مجکو دیکھا تھا تب مین انتردھیان ہوگیا تھا پھر جب تم نے گیان کی راہ سے مجکو پرمیشور جان کر میرا دھیان کیا تھا تب مین نے تمہاری بھگت دیکھکر تم کو درشن دیا تھا اسی طرح میرے نرگُن روپ کا دھیان اب بھی کیا کرو تو مین آٹھون پہر تمہارے پاس رہونگا۔

دوہا

سُنتے اُودھو کے بچن رہین سبے سرنا سے   مانو انکو سُدھا رس دینھو گرل پیا سے

یہ گیان بھری ہوئی باتین سُنکر شیاما آدک برجباؤن نے کہا کہ ای اُودھو جی یہ سب رتن آدک انمول موتیون کی مالا جو تم لائے ہو اور انمول لال ہمارا چیت چُرانے والا کہان ہی اسکے بنا تینون لوک کی سمپت اچھی نہین لگتی اسلیے یہ سب گہنا انکو جا کر پھیر دو ہمارے کام کا نہین ہی ہم تو اُس موہنی مورت کا درشن چاہتی ہین

کبت

دھرم کے سنگھاتی ایک باتی نہ کہت نبے تھر مین ٹھہراتی جو لہاتی ہت رام کے
جا کے یوت ناتی کرین پریت اُجاتی یہ کا ہو نہ سُہاتی بس ہیسے ایسے بام کے
موہن کُجاتی کبجاتی سنگ جاتی اب ہمسون کہاتی وہ ہمارے کون کام کے
چھاتی داہیے کو یہ پاتی لے سدھارے اُودھو کہاتی کری تھون سنگھاتی سکھا شیام کے

دوسری گوپی بولی کہ ای اُودھو یہ کون نیاؤ کی بات ہی کہ ہم لوگون کو جوگ سادھنے کے واسطے کہکر آپ کبجا آدک متھرا کی استریون سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین بھلا یہ تو بتلاؤ کہ کبھی اُس آنند اور خوشی کی سبھا مین ہماری بھی چرچا ہوتی ہی یا نہین۔

دوہا

یہ سب دوش لگے ہمین کرم ریکھ کو جان   پریم سدھا رس سا نکر اب لکھو بھوت گیان

دوسری نے کہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے دھیان مین رہ کر سواے رونے کے دوسرا کچھ کام نہین رکھتی ہین پھر وہ جوگ اور براگ لکھکر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ سُلگاتے ہین۔

چوپائی

گیان جوگ بدھ ہمین سکھاوین	دھیان چھوڑ آکاش بتاوین	جنکو من لیلا مین رہے	تنکو کونا راین کہے
بالک پن سے جن سکھ دیو	سو کیون الکھ اگوچر بھیو	جو تن مین یہ پران ہمارے	سو کیون سُنہین بچن تمہارے
ایک سکھی یون کہے بچاری	اُودھو کی کر بیے منہاری	انسے سکھی کچھو نہین کہیے	سُنکے بچن مون ہوے رہیے
ایک کہے اپرادھ نہ یاکو	یہ آئیو بھیو کبجا کو	اب کبجا جو جاہ سکھاوے	سوئی واکو گایو گاوے

کبھون شیام کہی نہین ایسی کہت بھوگ تج جوگ ارادھو جگ جگ جیوین کنور کنھائی	کہی آرے برج بین ان جیسی ایسی کیسے کہہ ہین مادھو سیس ہمارے پر سکھدائی اودھو تھین دوش کولاوے	ایسی بات سُننے کو مائی جب تپ سنجم نیم اچار ا ہم کو نیم دھرم برت ایہا یہ سب کبجا ناچ نچاوے	اُٹھت شُول سُن سبہی نہ جائی یہ سب بدھوا کو بیوہار ا نند نندن پد سدا سینہا

دوہا

ابھن دیو ایسے ہمین اودھو آس کی تھاہ	پھر ہم کو پاوین نہین ڈارین سندھ اتھاہ

سورٹھ

لائیو جوتن جوگ جو جوگن کے بھوگ تم	ہم تن بھر بیو بجوگ بھیو ادھک دُکھ شہر وین سن

اُسی وقت رادھا پیاری بولی ۔

کبت

جو ہم متھرا جا بسے ہمرے جیہ پریت بنی رہی سُو و
اُودھو بڑو سکھ انیو ہمین اور نیکے رہین وہ مورت دُو و
ہمرے ہی نام کی چھاپ پڑی اور اتر بیچ کہے نہین کُو و
رادھا کرشن سبے تو کہین اور کُبری کرشن کہے نہین کُو و

اور گوپی بولی کہ ای اُودھو اب تک ہم لوگون کو شیام سُندر کے آنے کی آسا بنی تھی اب تم نے یہ جوگ اور بیراگ کا سندیسا سُنا کر ہمکو نراس کر دیا ہم گنواریان اہیریان سوائے گوُرس بیچنے کے جُوگ سادھنے کا حال کیا جانین تم دیا کی راہ سے ہمکو ابلا ناتھ بھوکن شیام سُندر پران پیارے کے پاس لے چلو ۔

دوہا

ادھر ان مرلی دھرے تو چن کمل بشال	کیون بسرت اُودھو ہمین موہن مدن گوپال

کبت

اُودھو تم سُکر سکھاوت ہو نیکے جوگ ہون تو گت چاہت نہ کاشی انباشی کی
برھما کی اندر کی اُپیندر کی نہ چاہون بُھوت تو کو ندھ دھنیش کی دنیش کی نہ پاشی کی
تن من نین مین مو رہے پیارے لال بال کہا جانین گت سُشنکر اُداسی کی
ناسی اُرک لاج برندابن کے مو اسی سنگ بیری مت داسی بھئی کانھ برجباسی کی

اُودھو جی گوپیون کے بچن سُنکر اپنے گیان کا ابھمان بھول گئے انکو جواب نہ دے سکے ۔

دوہا

جوگ کتھا جو تن کہی من ہی من پچھتاے	پریم بچن تنکے سُنت رہ گئے سیس نوا ے

سورٹھہ

تب جانیو من مانہہ یہ سب گن ہین شیام کے ۔ بھیو ہی برج مانہہ یاہی کارن کے لیے

اُودھوجی نے پھر گیان کی راہ سے کہا کہ ای گوپیو جس طرح پانی پر لکیر کھینچ دینے سے بنی نہین رہتی اسی طرح سنسار ہی ہوا ہے سپنے کی طرح جھوٹا ہوتا ہی اس لیے تم لوگون کو چاہیے کہ اپنی اپنی آنکھین بند کرکے ہردے مین ایک کمل کے پھول پر چترجھی روپ نارائن جی کا دھیان من لگاکر کرو تو اس پھول کے بیچ مین تمکو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سُنکر ایک گوپی بولی کہ ای اُودھو جو نندلال جی روپ اور ریکھا نہین رکھتے تھے تو جسودا جی نے اُنکو کسطرح جان کر پالنے مین جھلایا اور کیونکر اُوکھل سے وہ باندھے گئے اور ہمارا گورس کسطرح چُرا کر کھایا تمھارے جھوٹے گیان کو لے کر اُوڑھین یا بچھاوین تم اپنے اگیان سے ہم ابلا ناتھون کو جوگ اور بیراگ سکھلاتے ہو تمکو کچھ لاج نہین آتی دوسری گوپی بولی کہ ای اُودھو ایک تو ہم آپ شیام سُندر کے برہ مین بیاکل ہو رہی ہین دوسرے تم اور ایسی ایسی جھوٹی باتین سکھلا کر ہمارے گھاؤ پر نمک چھڑکتے ہو موہن پیارے نے اس طرح ہم لوگون کو چھوڑ دیا جس طرح سانپ کینچل کو چھوڑ کر پھر اُس سے کچھ کام نہین رکھتا دوسری گوپی بولی کہ ای اُودھو موہن پیارے نے داوانل اور اندر کے کوپ اور دیتون کے ہاتھ سے ہمارا پران بچا کر بہت لیلا کی تھی دیکھو اُنھون نے پربرہم پرمیشور کا اوتار ہو کر راجہ کنس کی داسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سُنکر ہمکو لاج آتی ہی ۔

چوپائی

اُودھو کہان کنس کی داسی ۔ پُرش ہوت سکل برج ہانسی

دوہا

گنا وت سب جگ گیت اب واچیری کے کاج ۔ اُودھو یہ انچٹ مہا چیری پت برجراج

سورٹھہ

ہمین دیت بیراگ آپن داسی بس بھئے ۔ چیر چھورت آگ اُودھو یہ اچرج بڑو

دوسری بولی کہ ای اُودھو جو موہن پیارے کو کُوبڑ بہت پیارا ہو تو ہم لوگ بھی کُبڑی بنکر متھرا مین چلین اور اپنی ٹیڑھی چال دکھلاکر اُنکو پھر یہان لے آوین سہیلین کُبڑی اُنسے چھوٹے ای اُودھو پھر کبھی ایسا دن ہوگا کہ موہن پیارے یہان آکر ہم لوگون کا دُکھ دور کرینگے دوسری بولی کہ اب تو مجھکو برندابن کے آنے کی آسا جاتی رہی کیونکہ ۔

دوہا

یہان چرا وت تھے سدا نند مہر کی گاے ۔ وہان جاے راجا بھئے ماکھن پر جو جراے

دوسری بولی کہ ای اُودھو جب موہن پیارے نے ہم لوگون کو چھوڑ دیا تو اپنا نام گوپی ناتھ کیون دھرا یا اور جب اُنھون نے کُبڑی سے پریت کی تب پھر جگ دکھانے کے واسطے چٹھی اور سندیسا بھیجکر ہمارے ہردے کی دبی دبائی آگ کیون سُلگاتے ہین ۔

سورٹھہ

اُودھو کہیو جاے ابھون چیری کو تجین ۔ یہ دُکھ سہو نجاے سوت کہاوت کُوبری

اے اُودھو تم اتنی بات میری طرف سے کُبجا سے ضرور کہنا کہ شیام سُندر کی نئی پریت پر تو موہت ہوئی تو اُنکی کٹھورتائی کا حال بھی ذرا جی لگاکر سُن رکھو۔

کبت

جا کی کو کہو جا پُوتنا کو قید کرواے آیو دھاے کرماری ناری نتھرا مرارہین
جیتی برجناری تیتینی پل پل مارین اُنپل ہو جو بل ہین تا ہ مارہین
سُن ری اے چیری مین تیری سُون کہت ہُون وے تو ہرسُرس ہین آنسو دھارہین
بُرے ہین شکاری کچھو اُنھین نا سنبھاری نار مارہے کو کنہیا ترواریہن

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو جی ہم لوگ اپنا دُکھ تم سے کہان تک کہین جو وہ پہلے سے بسدیو اور دیوکی کے پاس رہ کر یہان نہ آتے تو ہم لوگون کو کیون اتنا دُکھ اُٹھانا پڑتا۔

چوپائی

کر کے ایسی پریت کنھائی — اب چیت دھری مہا نٹھرائی
جب سے برج تج گئے بہاری — تب سے ایسی دشا ہماری

اے اُودھو اُسی دن سے ہمارا کھانا پینا چھوٹ گیا دن بھر اُنکے آنے کا راستہ دیکھتے اور رات بھر تارے گنتے بیت کر سوائے چرچا اور دھیان اُس موہنی مورت کے دوسری بات ہمکو اچھی نہین لگتی ایسے جینے سے ہم سب مرجائین تو اچھا تھا۔

دوہا

کہان لگ کہیے نج تبھا اودھو ہری نٹھراے — تا پر لائے جوگ تم ابلن کرن سہاے

سورٹھا

کٹھن برہ کی پیر جہہ بیاپے سو جان ہر — کیون دھریے من دھیر سُنکے بچن بھیاونے

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو پہلے اگر دیتا اگر شیام سُندر کو یہان سے متھرا مین لے گیا اُنکے برہ مین ہم لوگون کی یہ گت ہوئی اب تم نرگُن روپ کی پریت چھڑا کر نرگُن کا دھیان کرنا ہمکو اسطرح سکھاتے ہو جسطرح کوئی آدمی بھوکے کے آگے سے بھوجن کی تھالی چھین کر اُسی سے کہے کہ دھیان مین بھوجن کرو جو شیام سندر کو گیان ہی سکھلانا تھا تو کسواسطے آدھی رات کو بنسی بجاکر ہم لوگون کو گھر سے بلاکر اور راس بلاس کر کے ہم لوگون کا تن من ہر لیا اب متھرا مین جاکر گیانی ہوے ہین جب کہ تمھاری اور شیام سُندر کی ایک صلاح ہے تو ہماری ایسی کیون کہوگے۔

دوہا

من کی من ہی مین رہی کیسے کہا بچار — ہم گہا رجبت تے چہین اُت تے آئی دھار

سورٹھا

جانت ہو سب کوے جیسی ہر ہم سے کری — ہم سہہ لینھو سوے پاوینگے اپنو کیو

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو شاستر کے موافق گرو اپنے چیلے کے کان مین منتر اُپدیش کرتے ہین دوسرے سے منتر نہین کہلا بھیجتے جو اُنکو ہم لوگون سے جوگ سدھوانا ہی تو آپ یہان آکر برندابن کے کُنجون مین گیان سکھلاوین —

دوہا — تب کمیلت سو گنددے ہر دکھیو کچھ نہ بچا ے — اب سیکھو یہ جوگ کہان اُودکھو جا ے

سورٹھ — ہمکو ترن گیان جہان سوا ہتو تہان سگن ہر — الکو بھیو زبان چا ئین شہد لگا ے کے

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو جن گوپیون کے بالون مین شیام سُندر اپنے ہاتھ سے پھلیل ڈال کر پھولون سے سر گوندھتے تھے اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکے بدن مین عطر لگاتے تھے اُنہین گوپیون کے بدن مین بھسم لگانے اور سر پر جٹا رکھنے اور جوگ سادھنے کے واسطے کہلا بھیجا ہی اور جن کانون مین اپنے ہاتھ سے جڑاؤ کرن پھول اور بالیان اور چپے سونے کے پہنا کر خوش ہوتے تھے اُنہین کانون مین اب مائی کے مُدرے ڈالنے کو کہا ہی اور جس بدن پر ہم لوگون کو گوٹا کناری لگی ہوئی ساریان پہناتے تھے اُسی بدن پر گیروا کپڑا پہننے کے واسطے کہا ہی اور جس گلے مین شیام سُندر اپنا ہاتھ ڈال کر گلے لگاتے تھے اب اُسی گلے مین سیلی ڈالنے کی اگیا دی ہی یہ کون نیاو کرتے ہین —

دوہا — وہی گوکل وہی کُنج بن وہی سکھا وہی بھور — اک اُودھو برج راج بن بھئے اور کے اور

کبت

یا ہی کُنج کُنجن تر گُنجت بھونر بھیر یا ہی کُنج کُنجن تر اب سر دُھنت ہین
یا ہی رسناتے کری رس کی رسیلی باتین یا ہی رسناتے اب گُن گن گنت ہین
عالم بہاری بن ہر دے ہُوا چیت بھئے اے ہو دلی ہت کہت کیسے بنت ہین
جیسی کانھ نسدن نینن کے تارے ہتے تیسی کا تو کان کہانی سُنت ہین

دوسری سکھی نے کہا کہ —

کبت

پہر بے کو کنتھا اور بھسم رما ئبے کو کان کے کُنڈل کی ٹوپیان بنا دینگی
ہاتھو مین کمنڈل اور کھپر بھرا ئبے کو آدیش آدیش کر سنگیان بجا دینگی
رِدّھ دینھی کُبجا کو سدھ دینھی گوپن کو پھر ینگی دوار دوار الکھ کر جگا دینگی
ایکبات اُودھو سن مین سچار دیکھو اتنی بر جبالا مرگ چھالا کہان پا دینگی

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو جسطرح ٹھگ لوگ پہلے مسافر کے ساتھ لگ کر بڑی پریت دار دھنیتائی کرکے پیچھے سے مال اُسکا لوٹ لیجاتے ہین اُسی طرح موہن پیارے نے پہلے ہم لوگون سے پریت لگا کر تن من ہمارا ہر لیا اب جوگ اور بیراگ کی چھُری مار کر ہمارا پران لیا چاہتے ہین —

دوہا — ہر ہم تے ایسی کری کپٹ پریت لبستار — مُکھ سے کچھ نہین کہہ سکین سہت بار مبار

اور گوپی بولی کہ اے اُودھو ایک تو شیام سُندر پہلے سے بڑے نردئی تھے اور اب تم ایسے اُنکو سکھا اُنکو ملے تو پھر کسو اسطے وہ ایسا سندیسا نہ بھیجین اور تم جو ہم لوگون کو گیان بتیان اور جوگ سادھنے کو کہتے ہو سو ہم کو ان باتون سے کیا کام ہی یہ کرم جوگیون کو

چاہیے اور یہ جو تم نے کہا کہ سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش رہتا ہی اس کارن تم بھی وہی ہو تو جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی انگلی پر اُٹھا لیا تھا اُسی طرح تم بھی وہ پہاڑ اُٹھا کر مُرلی بجاؤ جبکہ تم ایسا نہین کرسکتے تو پھر کسطرح تم کو اُنکے برابر جان کر تمھارا اُپدیش سچ مانین اس سے ہم لوگ اچھی طرح جانتی ہین کہ اُنکے برابر دوسرا کوئی نہین ہی تم کس لیے جھوٹ کہکر ہم لوگون کو دھوکا دیتے ہو جو تم سے ہوسکے تو اُس چیت چور کو یہان لوا لاؤ ہمارا ہردے اُس موہنی مورت کے پریم سے بھر رہا ہی دوسری چیز جوگ اور گیان کی وہان نہین سما سکتی اسلیے ہم لوگون سے جوگ اور بیراگ نہین سادھا جائیگا یہ جتنی جن سے تم لے آئے ہو اُنھین کو جا کر پھیر دو وہی جوگ اور بیراگ سادھکر یہ سب گیان کو پڑھاوین جسمین اُنکی سوبھا ہو جسطرح اندھے کو آئینہ دیکھنے اور بخار کے روگی کو بھوجن کرنے سے کچھ سُکھ اور گُن نہین ہوتا اسی طرح ہم استریون کو جوگ سکھانے اور بیراگ اُپجانے سے تمھارا کام کچھ نہین نکلے گا۔

سورٹھا

دیکھو مورکھ چیت لاے کہان پرمارتھ کہان برہ
راج روگ کف جاہ تاہ گھواوت ہو وہی

اور گوپی بولی کہ اے اُودھو پہلے تم برہنیون کی دشا دیکھو تب اُنکو جوگ اور بیراگ سکھاؤ جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی پانی پر کا پھینا پکڑنے سے نہین بچ سکتا اسی طرح ہم لوگون کو جو اُس موہنی مورت کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تمھارا گیان اُپدیش کچھ بھی سہارا نہین دے سکتا۔

دوہا

ہم برہن برہا جری تم مت جارو ناب
سُکھ تو تب ہی پاے ہین جب ناچین ہر سنگ

کبت

اُدھو اُدھو بھیو اُدھواب برج منڈل مین راگ مین گراگ ریت کہہ سُنایو ہی
جھولی جھنڈا ڈنڈا گودری بھسم مدرا ہاتھ مین کھپر یہ سوانگ لے دکھایو ہی
سنجم نیم دھیان دھارنا دھادت ہو رحم کو پرکاش رس اس درسایو ہی
کبری پڑھ آیو بید کو پڑھاے آیو رتھو گرنتھ آیو انرتھ گڑھ لایو ہی

دوسری سکھی بولی کہ اے اُودھو تم جوگ اور گیان کی گٹھری باندھکر متھرا سے جو اپنے سر دھر یہان لائیو ہی سو برج باسیون کو جوگ اور گیان لینے کی اچھا نہین ہی تم یہ گٹھری کاشی مین لیجا کر وہان کے لوگون کو جو مُکت کی چاہنا بہت رکھتے ہین دیدو۔

چوپائی

کیا ہم کرین مُکت سے رو کھی
ابلا شیام سنگ کی بھو کھی

جسطرح پیاسا آدمی جب تک پیٹ بھر پانی نہین پیتا تب تک اُسکی پیاس اوس چاٹنے سے نہین جاتی اسی طرح بنا دیکھے موہن پیارے کے ہمارے آنکھ کی تپن نہین مٹتی۔

چوپائی

پھر وہ روپ پرکٹ جب دیکھین
جیون جنم سپھل تب لیکھین

اے اُودھو جبکہ یہ ایک من ہمارا شیام سُندر کے چرنون مین اٹک رہا تب جوگ اور بیراگ کون سادھے مین تمکو موہن پیارے کا بھگت جانتی تھی لیکن تمھارے گیان سکھلانے سے جو تم سُگن رُوپ کی لیلا چھوڑکر نرگُن رُوپ اور آکاش اور پاتال کا حال مجکو دکھلاتے ہو جان پڑا کہ تمکو شری کرشن جی کی کچھ بھگت اور پریت نہین ہے۔

چوپائی

اُودھو ہر ہین ایش ہمارے — سُو اب کیسے جات بسارے

دوہا

جوگ دیجیے لے تنھین جنکے من دس بیس — کت ڈارت نرگُن یہان اُودھو برج مین کھیس

جوگ کتھا اب مت کہو اُودھو بار ہبار — بھجے اور نند نند تج واکو ہے دھرکار

جسطرح ہاتھی کمل کی ڈنڈی مین نہین باندھا جاتا اُسی طرح سُمدر روپی ہمارا برہ تمھارے چنگاری رُوپ گیان سے سُو کھا نہین جاسکتا دیکھو جہان چھ مہینے کی رات راس بلاس مین شیام سُندر کے ساتھ پل بھر معلوم ہوئی تھی وہان اب ایکساعت اُنکے بجوگ مین جگ کے برابر کٹتی ہے ہم سے وے برندابن مین پھر آنے کو کہہ گئے تھے اُسی آسا پر جیتی ہین۔

چوپائی

اُودھو ہردے کٹھور ہمارے — پھٹتے نہ بچھرت نند دُلارے

اے اُودھو ہم سے مچھلیون کو اچھا سمجھنا چاہیے جو پانی سے الگ ہوتے ہی اپنا پران چھوڑ دیتی ہین۔

دوہا

کہان لگ کہیے اپنی اُودھو تم سے جوگ — شیام برہ تن جرت ہے سُنت نہ کوئی کوک

سورٹھہ

اُودھو کہیو جاے موہن مدن گوپال سون — نینن دیکھین آے ایکبار برج کی دشا

اسی طرح بہت باتین کہکر گوپیون نے اپنے آنسوؤن سے اُودھو کے چرن دھوئے اور بلاپ کرکے کہنے لگین کہ اے شیام سُندر اب تمھارے بجوگ کا دُکھ ہم سے سہا نہین جاتا اس لیے اپنی موہنی مورت دکھلا کر ہمارا اُدکھ ہرو نہین تو ہم لوگون کا پران ہی لے کو آسا دُکھ دائی ہوتی ہے اور نراس ہو جانے سے سُوچ مٹ جاتا ہے ایسا کہکر گوپیون نے اُودھو جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور سب استھان راس منڈل اور لیلا کرنے شیام سُندر کے اُنکو دکھلا کر بولین کہ اے اُودھو یہ سب استھان دیکھکر ہمکو ایک ساعت وہ موہنی مورت نہین بھولتی تم اتنا سندیسا ہمارا بنتی کرکے موہن پیارے سے کہہ دینا کہ تمھارے برہ ساگر کی لہرے گھمر روپی بدن ہمارا اگر ا چاہتا ہے جلدی آکر بچاؤ۔

دوہا

تم تو مہا پربین ہو کہین کہا سمجھاے — ناگمن پربھو سے بسن کی بنتی کہیو جاے

جب یہ سندیسا کہتی ہوئی سب برجبالا گوپیون کی طرح بیہوش ہوگئین تب اُودھو یہ حال دیکھتے ہی اُنکو ڈنڈوت کرکے بولے کہ

اے گوپیو تمکو تن پانے کا پھل تمہین کو ملا ہی جو آٹھون پہر اُس پرمیشور آدپُرش کی یاد جسکے چرنون کا دھیان برہمادک دیوتا اپنے ہردے مین رکھتے ہین کرتی ہو تمھاری برابری کوئی نہین کرسکتا ہی بید اور شاستر مین استری کو بُرا کہتے ہین لیکن تمھارا گیان دیوتون سے بھی بڑھکر ہے بیکنٹھ ناتھ جتنی پریت تم لوگون سے رکھتے ہین اتنی پریت لچھمی جی سے بھی نہین رکھتے ۔

دوہا

جا بدھ سُکھ تم کو دیو برندابن کے مانہہ ــ سپنے ہو مین لچھمی وہ سُکھ پاوت نانہہ

اے گوپیو جو پرمیشور مجکو ایک گوپی کا بھی جنم دیتے تو بہت اچھی بات ہوتی اب مین برچھ آدک کا جنم لیکر یہان رہنا چاہتا ہون جسمین تمھارے چرنون کی دھور میرے سر پر چڑھا کرے تمھارا پریم دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہو جاتے ہین میری کیا سامرتھ ہی جو تمھاری استت کرسکون جسطرح سری کرشن جی کو پرمیشور کے برابر جانتا ہون اُسی طرح تم لوگون کو بھی سمجھکر اُنسے الگ نہین سمجھتا جو پدوی برہمادک دیوتا بڑی محنت سے پاتے ہین وہ تم لوگون نے سہج مین پائی ہی اس لیے تم کو اُنھین کا روپ سمجھنا چاہیے ۔

دوہا

مہا دھن تم گوپکا دھن تمھارو بھیم ــ ناکھن پر بھر گوپال سے باڑھو جن کو نیم

اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکچھت اس بات مین کچھ سندیہہ نہین ہی کہ جو آدمی من اپنا پریم پوربک پرمیشور مین لگاتا ہی وہ اُنھین کا روپ ہو جاتا ہی دیکھو گوپیان براہمن اور چھتری کے کل مین نہو کر کبھی اُنھون نے بید اور پُران نہین سُنا اور کسی تیرتھ کا اسنان نکرکے کبھی جپ اور تپ بھی نہین کیا کیول شری کرشن جی کے چرنون مین پریت رکھنے سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچین جسطرح برا ڈھیر رُئی اور لکڑی کا آگ کی ایک چنگاری سے جل جاتا ہی اُسی طرح اُودھو جی کا گیان گوپیون کے پریم کے آگے سب جاتا رہا تب اُودھو جی بار بار اپنا سر گوپیون کے چرنون پر رکھکر کہنے لگے کہ مین تمھارے درشن سے کرتارتھ ہو گیا آدمی ایک ساعت شری کرشن جی کا اسمرن کرنے سے مکت ہو جاتا ہی تم لوگ تو آٹھون پہر اُنکی یاد اور دھیان مین رہتی ہو مین تمکو گیان سکھلانے آیا تھا سو اب تم سے پریم اور بھگت سیکھکر چلا مجکو اپنا داس سمجھکر میری سُدھ کرتی رہنا ۔ اے راجہ پرکچھت اُس وقت اُودھو جی پریم مین ڈوب کر برج بھوم پر لوٹنے لگے اور برندابن کے درختون سے گلے مل کر کہنے لگے کہ تم سب درخت اور پشو اور پچھی آدک کا بڑا بھاگ ہی کہ تم نے یہان جنم پایا جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیو جی کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا اُن پرمیشور نے برج بھوم مین آکر تم لوگون کو بال لیلا کا سُکھ دکھلاکر اپنا درشن دیا اسی طرح اُودھو جی گوپیون کے ساتھ جہان جہان شری کرشن جی نے لیلا کی تھی وہان وہان پر دو دو چار دن ہرچرچا مین مگن رہے ۔

دوہا

اُودھو من آنند ات لکھ کے پریم بلاس ــ آیا تھا دن دوے کو بیت گئے کھٹ ماس

سورٹھا

تب ابچیو من سوچ بچن کرشن کے یاد کر ــ من مین بھیو سنکوچ شیام بُلائیو بیگ موہنہ

پھر گوپیون نے کہا کہ اے اُودھو جی تم نے ہمارے بھلے کے واسطے گیان اُپدیش کیا اور ہم لوگون نے پریم بس ہو کر تم کو دُربچن کہا

بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ دیا کرتے آئے ہین اس سبب ہمارا اپرادھ چھما کر کے کوئی ایسی تدبیر کرنا کہ جسمین موہن پیارے ہم کو اپنا درشن دین ہم لوگون کا حال تم اپنی آنکھ سے دیکھے جاتے ہو جیسا مناسب جاننا ویسا کرنا اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ ہمارا اپرادھ چھما کر کے بانہہ گہے کی لاج رکھو۔

دوہا　پربھو دنین پت دین ہت یہی ہماری آس　کبھون درس دکھاے کے ہرہین لوچن پیاس

یہ کہکر جب شری رادھا آدک گوپیان اودھو جی کو بڑے پریم سے اپنے گھر لے گئین تب اودھو جی نے بھی انکا سچا پریم بلکہ تھا نیم دیکھ کر انکے گھر بھوجن کیا اسوقت گوپیان بولین کہ ای اودھو جی تم وہان جا کر شیام سندر سے کہنا کہ آگے تم دیا کی راہ سے ہمارا ہاتھ پکڑ کر برندابن کی کنجون مین لیے پھرتے تھے اب راج گدی پا کر کبجا کے کہنے سے ہم کو جوگ اور بیراگ لکھ بھیجا ہی ہم لوگ آج تک گرمکھ بھی نہین ہوئی ہین جوگ اور گیان کا حال کیا جانین۔

چوپائی

انسے بالاپن کی پریت　جانین کہا جوگ کی ریت
اودھو یون کہو سمجھاے　پران جات ہین راکھو آے

سورٹھا

ایسے کہہ برج بام بھئین برہ ساگر مگن
اودھو کر پرنام آئے جسومت نند پے

پھر اودھو جی نے نند اور جسودھا جی سے کہا کہ تم سب برجباسی دھن ہو کہ ترلوکی ناتھ نے تمکو بال لیلا کا سکھ دکھایا اور مین بھی تم لوگون کا بڑا پریم دیکھکر اتنے دن یہان رہا اب مجکو بدا کرو تو وہان جا کر تمہارا سندیسا موہن پیارے سے کہون یہ بات سنتے ہی جسودھا جی نے ماکھن اور گھی اور مٹھائی آدک بہت سامان شیام اور بلرام کے واسطے دے کر کہا کہ ای اودھو تم دیوکی بہن سے کہنا کہ میرے کنہیا اور بل بھیا کو بہلا کر وہان رکھ نہ چھوڑین جلدی یہان بھیجدین مین انکے بنا دیکھے دن رات بیاکل رہتی ہون اور موہن پیارے کو بہت بہت اسیس دے کر یہ کہدینا کہ تمہارے بنا جسودھا بڑا دکھ پاتی ہی۔

چوپائی

اتنی دیا مات پر کیجے　ایک بار پھر درشن دیجے

سورٹھا

دی جسومت ماے مرلی للت گوپال کی
اودھو دیجو جاے پیاری یہ ات لال کو

نند جی نے کہا کہ ای اودھو جی تم آپ بدھوان ہو کر یہان کا سب حال جانتے ہین اور بہت مین کیا کہون لیکن میری طرف سے انتر موہن پیارے انترجامی سے کہدینا کہ ایکبار اپنا درشن دے کر برجباسیون کا دکھ ہرین۔

دوہا

مات جسودا نند جی تنک دھرت نہین دھیر　الہت سندیسا شیام کو بھرت نین مین نیر
نند دوہنی بھجے دئی کہیو نین بھجے نیر　دا دھوری کو دودھ ہی جو بھاوت بل بیر

جب اتنا سندیسا کہکر جسودا اور نند جی رونے لگے اور اودھو جی انکو دھیرج دے کر دوہنی جی کو ساتھ لے کر وہان سے چلے تب سب گوال بال اور گوپیون نے رام اور کرشن کے واسطے بہت طرح کی چیزین دے کر گیان کی راہ سے کہا کہ ای اودھو جی ہماری

طرف سے دونون بھائیون سے ہاتھ جوڑ کر اتنا سندیسا کہدینا کہ آٹھون پہر پران ہمارا تمہارے چرنون مین لگا رہتا ہے دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے کہ جنم جنمانتر ہمارے ہردے سے تمہارا دھیان نہ چھوٹے یہ سنکر اودھو جی بولے کہ اے برجباسیون تم کو ایسی سچی پریت اور بھگت پرمیشور کی ہے کہ سنسار ہی لوگ تمہارا نام لینے اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اتر جاوینگے تمہاری مکت ہونے مین کچھ سندیہ نہین ہے تم لوگ جیون مکت ہو جب اسی طرح اودھو جی سب چھوٹے اور بڑون کو سمجھا بجھا کے آسا بھروسا دے کر متھرا مین پہونچے اور موہن پیارے کو نندادت کے مرلی وغیرہ سب سامان انکے سامنے رکھ دیا تب شیام اور بلرام انکو دیکھتے ہی اٹھ کھڑے ہوے اور بڑے پریم سے گلے مل کر کہا کہ اے اودھو تم نے برندابن مین بہت دن لگائے کہو سب برجباسی خوش ہوکر کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین —

چوپائی

نند بابا او جسمت مائی — کہو کون بدھ دیکھو جائی
کہو دشا برج کو پن کیہی — جنکو پریت نرنتر میری
بست پران میرے مین جنکے — کیسے دن بیتت ہین تنکے
اودھو سمجھت ہی برج باتا — بھئے پریم بس پلکت گاتا

یہ سنتے ہی اودھو جی نے شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ برندابن کی جہاں اور برجباسیون کا پریم مجھسے کہا نہین جاتا آپ نے بڑی دیا کر کے مجکو برندابن مین بھیجا مین انکا درشن پاکر کرتارتھ ہوا یا سب گوپی اور گوال آٹھون پہر آپ ہی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر کیول اودھ کی آسا پر جیتے ہین اے دینا ناتھ جب مین شام کے وقت برندابن کے پاس پہونچا تب گوال بال دور سے میرا رتھ دیکھتے ہی آپ کو سمجھکر (یعنی شری کرشن جی کو جان کر) میرے پاس دوڑے آئے جب کہ مجکو رتھ پر بیٹھے دیکھا تب انکھون مین آنسو بھرکر چپ ہو رہے اور جسودا تمہارے برہ مین آٹھون پہر یہی پچھتاتی ہے کہ مین نے شیام سندر ترلوکی ناتھ کو نہین پہچان کر اوکھل سے باندھ دیا تھا اب من ہرن پیارے بنا سب برج سونا ہوگیا —

چوپائی

دشرتھ پران تجے سُت لاگی — مین دیکھت ہی رہی ابھاگی

دوہا

جدپ مین بودھیون بہت تم بن کچھو نہ سہات — انکی دشا بلوک مونہہ جات سمر بیتی را ات

جب مین پرات کال جمنا کنارے اشنان کرنے گیا تب رادھا آدک گوپیون نے مجکو تمہارا سیوک سمجھتے ہی بڑے آدر بھاؤ سے بٹھال کر تمہاری کشل پوچھی اور مین نے تمہاری چٹھی سنا کر انکو گیان اور جوگ اچھی طرح سمجھایا لیکن انھون نے میرا کہنا سچ نہ مان کر کبجا کو سب دوش لگایا اور سب برجبالا تمہارے پریم مین ڈوب کر اسطرح بوڑھون کی طرح رونے لگین کہ سب گیان اور جوگ میرا انکے سامنے بھول گیا اور مین نے پریم اور بھگت انسے پائی —

دوہا شورٹھ

کہی ایک ہی بات ان میٹ بید بدھ نیت — گوپ بھلیں جھج سانورے رہین نشو بھر جیت
نہین سیکھین کچھ گیان جو بدھ جانے سکھاونے — تم ہو بڑے سجان وہان جاؤ تو جان ہو

جسطرح ہرن اپنے غول سے الگ ہوکر چوکڑی بھول جاتا ہے اسی طرح انکا پریم دیکھکر میرے گیان کا ابھمان ٹوٹ گیا مین نے چپ ہو رہ کر وہان کا حال دیکھا سب برندابن باسیون کو تمہارے دھیان اور چرچا مین لین پایا وہان جانے سے مین انکی طرح ہوکر

یہان کا آنا بھول گیا اے باسدیو مہاراج آپ نے کسواسطے ایسی کٹھورتائی اُنسے کی ہے آپ کی مایا کو سوائے آپ کے دوسرا کوئی نہین جان سکتا

دوہا

اُلٹم کہت بس بھگت کے پُورن سب سُکھ ساج — کرسُندر شٹ برج دیکھیے بانہہ گہے کی لاج

سورٹھا

بہت دُکھت تن چھین برجباسی تم برہ بس — تم تن من ہرلین رٹت جاتکی شیام گھن

اے مہاپربھو شری رادھاجی کی دشا آپ سے کیا کہون وہ سب سنگار چھوڑکر میلی دھوتی پہنے ہوے دن رات آپ کے برہ مین دیاکرتی ہین اور ایسی دُبلی ہوگئی ہین کہ پہچانی نہین جاتین ہین اور بوڑھون کی طرح کبھی شری کرشن شری کرشن پکارکر زمین ناخن سے کھودتی ہین اُنکے گھروالے بہت طرح سے اُنکو سمجھاتے ہین لیکن کسی کا کہنا اُنکو اثر نہین کرتا اُنکے پران نکل جانے مین کچھ سندیہ نہین ہے لیکن تم جو کہہ آئے ہو کہ ہم پھر آوینگے اسی امید پر اب تک وہ جیتی ہین۔

چوپائی

اچرج مُونہہ بڑو یہ آوے — پربھُو تم کو یہ کیسے بھاوے
بیگ کرپا کر درشن دیجے — کرناسے پربھُو انترجامی
برج جن مرت جلا سب لیجے — بھگتن ہت دھاریو تن سوامی

دوہا

پیہ مرلی دے بلکھ کے کہیو جسومت ماے — اِیکبار ہت سُندر کے درس دکھاؤ آے

سورٹھا

جن گوپن کو شیام آپ چراوت پریت کر — پھرت آئین دھام ٹری کُنجن مین پھرت

اے دین دیال مین بہت کہان تک کہون آپ انترجامی ہین سب کے من کی جانتے ہین جب یہ بات سُنکر شیام سُندر کو برجباسیون کی پریت یاد آئی تب آنکھون سے آنسو بہاکر رونے لگے۔

دوہا

برجباسن کے پریم مین ماکھن پر بھوبل بیر — بھرت اُساس اُداس چت موچت نینن نیر

مُرلی منوہر نے مُرلی کو اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگالیا اور آنکھین بند کرکے برجباسیون کے دھیان مین ڈوب گئے پھر برج کا نام لے کر ٹھنڈی سانس لیتے اور پیتامبر سے آنسو پونچھتے ہوے بولے کہ اے اودھو تم اچھی طرح سب کو گیان سکھاآئے۔

چوپائی

من مین پربھُو یون کیو بچارا — برج بھگتن مم روپ ادھارا
میری مُکت بڑی ندھ جو ئی — سو برجباسی لیت نہ کوئی
تاسے جو جاکے من بھاوے — سوئی مُونہہ کرت بن آوے
بھگت اُدھین سو پران ہمارے — برجباسی موکوات پیارے

سدا بست یاتے برج ماہین — ان سم اور ہو نہہ ہت ناہین

دوہا

من کر ہر برج مین رہے مل برجباسن ساتھ — تن دھر دیون کاج ہت بھئے دوارکا ناتھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ دیکھو جس پربرہم پرمیشور کا درشن شوجی کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی ترلوکی ناتھ برجناریون کے واسطے رُوتے ہین بید کی رچاؤن نے آکر گوپیون کا جنم پایا تھا۔

دوہا

پرسین اُنکے چرن رج برندابن کے پانہہ — سو دُگت اُنکی لہین پاہین سنشے نانہہ

اے راجا اُن لوگون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو لوگ برندابن کے رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین جب برج کا حال سُنکر شیام اور بلرام اُداس ہوگئے تب اُودھوجی شیام سُندر سے بدا ہوکر بسدیوجی دیوکی جی کے پاس آئے اور نند اور جسودا جی کا سندیسا اُنسے کہکر اپنے گھر گئے اور رُوہنی جی شیام اور بلرام جی سے مل کر راج مندر مین گئین اور رام اور کرشن جی نے اُس دودھ اور ماکھن آدکو جو نند اور جسودا جی نے بھیجا تھا بڑے پریم سے کھایا اور اُودھوجی کو بھی اُسمین سے بھجوا دیا۔

ادھیاے اڑتالیسوان۔ جانا شیام سُندر کا کُبجا اور اکرور کے گھر پر

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جسدن سے مُرلی منوہر نے کُبجا کے گھر جانے کا اقرار کیا تھا اُسدن سے وہ ہر روز پھولون کی سیج بچھا کر موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی ایکدن شیام سُندر بھگت بتسل انترجامی نے اُسکا پریم دیکھکر بچار کیا کہ ہم نے کُبجا سے کہا تھا کہ ہم کنس کو مار کر تیرے گھر آوینگے سو ابھی تک وہ بات پُوری نہین کی اس لیے وہان جانا ضرور ہے ایسا بچارتے ہی اُودھوجی کو ساتھ لے کر کُبجا کے گھر پر گئے۔

چوپائی

جب کُبجا جا نوہر آئے — بہتیا ہر پانورے بچھائے
ات آنند گُسی اُٹھ آئے — پُورب جنم پن سب جاگے

جب شری کرشن جی سُورج سے زیادہ تیجوان رُوپ بنائے ہوے کُبجا کے گھر گئے تب وہ رتن جٹت مندر اُنکے پرکاش سے جگمگانے لگا اور کُبجا نے بڑی بھگت اور پریت سے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھلا لا اور اُودھوجی کو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا اور کُبجا کمل روپی چرن موہن پیارے کا اپنی گود مین لے کر بڑے پریم سے دابنے لگی۔

دوہا

اس پاس سب ساج کے مہاراج کے کاج — آنند سے من مین کہے دھن بھاگ ہین آج

پھر کُبجا نے شری کرشن جی کا چرن اپنے ہاتھ سے دھو کر چرنامرت لیا اور بہت اچھے گہنے اور کپڑے جو بنوا رکھے تھے وہ اُنکو پہنا کر عطر اور چندن اُنکے بدن مین مل دیا اور چھتین پرکار کے بنجن اُنکو کھلا کر آچمن کرا کے پان اور الاچی سامنے رکھا پھر اپنے رتن جٹت شیش محل مین پھولون کی سیج پر شری کرشن جی کو لیجا کر بٹھلا۔

دوہا — پھر کُبجا اسنان کر پہر پوچھیہ سُرنگ — رتن جٹت بھوکھن سبھے انکو سکھو سب انگ

جب وہ سولھون سنگار کرکے بڑے پریم سے شیام سُندر کے پاس آئی تب آنند کند برج چند سب کا منورتھ پورا کرنیوالے نے کُبجا کا ہاتھ پریت کے ساتھ پکڑکر اپنی سیجیا پر بٹھالا اور اُسکی اچھا پوری کرکے لوک اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ دیا ۔

دوہا — اُنترجمی سے سیدھی کری دیو رُوپ ابھرام — داسی سے رانی بھئی پوجے سب من کام

ای راجا دیکھو جس بدوی کو جوگی اور رکھیشور لوگ بڑے تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین پاسکتے اُس پھل کو کُبجانے ایک دن کے چندن لگانے سے سہج مین پایا جو لوگ ہمیشہ بدھ پُوربک نارائن جی کا پُوجن کرتے ہین اُنکو معلوم کیسی پدوی ملے گی اپنا منورتھ پانے کے بعد کُبجانے شیام سُندر سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای ترلوکی ناتھ تمھاری موہنی مورت کے دیکھنے کی آسا مجکو بنی رہتی ہی اسواسطے مین چاہتی ہون کہ آپ کچھ دن یہان رہ کر مجھے سُکھ دیجیے شیام سُندر بولے کہ تو دھیرج دھر جب تو ہمکو یاد کرے گی تب ہم تیرے پاس آیا کرینگے ۔

چوپائی

پھر اُٹھو اودھو کے ڈھگ آئے — نہیے لاج بس نین نوائے

جبکہ موہن پیارے اُودھو جی سمیت اپنے گھر پر آئے تب متھرا باسیون نے یہ حال سُنکر کُبجا کے بھاگ کی بڑائی کی ۔

چوپائی

دھن دھن کُبجا ہرکی رانی — دھن دھن کرشن پریت کرمانی
دھن دھن چندن انگ لگائیو — سدا رہے ہرکی یہ ریتی
دھن دھن بھون جہان ہر آئیو — مانت ایک بھگت سے پریتی

پھر ایک دن شری کرشن جی نے اُودھو جی سے کہا کہ تم استری کی بھگت تو دیکھ چکے اب چلو تمکو ایک پُرش کا پریم دکھلا دین یہ کہکر موہن پیارے بلرام جی سے بولے کہ ای بھائی ہم نے اکرور جی کے گھر جانے کے واسطے اقرار کیا تھا سو آج تک نہین گئے اب وہان چل کر اکرور جی کو ہستناپور بھیجکر جلد ہستنھ آدک اپنے بھائیون کی خبر منگانا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی بلدیو جی اور اُودھو جی کو ساتھ لیکر اکرور جی کے گھر گئے اُنکو دیکھتے ہی اکرور جی نے آگے سے آکر اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھدیا اور شیام سُندر نے سر اُنکا اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگایا پھر اکرور جی اپنا بھاگ اُدے سمجھکر بڑی بھگت اور پریم سے شیام اور بلرام اور اُودھو کو گھر کے بھیتر لے گئے اور دونون بھائیون کو جڑاو سنگاسن پر بیٹھال کر اُنکے چرن دھوئے اور اپنی استری سمیت اُنکا چرنامرت لے کر بدھ پُوربک پُوجا کی اور سگندھ پھیلنے کے واسطے اگر آدک اپنے گھر مین جلایا اور چھپّن پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین لاکر اُنکے سامنے رکھا جب شیام سُندر نے اکرور جی کی بھگت اور پریت سچی دیکھکر بلرام جی اور اُودھو جی سمیت آنند پُوربک بھوجن کیا تب اکرور جی پان اور الاچی اُنکے سامنے رکھکر دونون بھائیون کے چنور ہلانے لگے اُسوقت موہنی مورت کو ٹکٹکی باندھکر دیکھنے سے اکرور جی کو ایسا پریم پیدا ہوا کہ وہ شری کرشن جی کے چرن پکڑکر اپنی آنکھون مین ملنے لگے جس طرح دلدری کو بہت مال ملنے سے خوشی ہوتی ہی اُسی طرح اکرور جی کو موہن پیارے کے آنے سے ایسی خوشی ہوئی کہ پریم کے آنسو بہنے لگے ۔

دوہا — تب اکرور کرجوڑ کے استت کہی سُناے — اتم تو پُرش پردہان ہو الکھ پربھو جدرائے

پھر اکرور جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دینا ناتھ تم پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہوکر تمہارے آد اور انت اور بھید اور لیلا کو

کوئی نہین جان سکتا تمکو میری ڈنڈوت پہونچے تم رجوگن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش کرکے کچھ اچھا کسی بات کی نہین رکھتے اور تینون لوک کا بیوہار اپنی مایا سے پرکٹ کرکے آپ اُس سے الگ رہتے ہو اور سنساری مایا موہ مین پھنسنے والا آدمی بھوساگر پار نہین اُترتا اور تمھاری کرپا بنا مُکت ملنا بہت کٹھن ہے نارد مُن اور سنکادک رکھیشور اور دھروا اور پرھلاد اور امبریکھ آدہر بھگت کیول تمھاری دیا سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچے ہین اور گرُجی سب پنچھیون کے راجا آپ کے باہن ہین اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کے ماتھے پر براجتے ہین اور گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین اور پانچون تتو آپ سے پیدا ہو کر چارون بید آپ کے سانس مین بغیر آپ کی دیا کے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا آپ نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لے کر بہت دیت اور چھسُون کو مارا ہی اور اب بھی بہت سے دیت اور ادھرمی راجون کو فوج سمیت مارو گے میری ڈنڈوت پہونچین آپ کے پوجن اور استُت کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا لیکن اپنے بھاگ پر نچھاور ہوتا ہون کہ آپ نے دیا کی راہ سے اگر مجھکو درشن دیا اور اس جھونپڑی کو اپنے چرنون سے پوتر کیا جو کوئی برکت ہو کر آپ کا دھیان اور اسمرن پریت کے ساتھ کرتا ہی ایشر آپ دیال ہو کر ارتھ دھرم کام موکش دیتے ہین۔

دوہا

ناکمن پر بُھ گوپال سے جو رامُکت ہی سیت	اپنے چارون ہاتھ سے چار پدارتھ دیت

جیسے گیجا کو روپ دے کر آپ نے اُسکی اچھا پوری کی ویسے مجھپر دیال ہو کر ایسا گیان دیجیے کہ جسمین آٹھون پہر آپ کے چرنون کا دھیان رکھکر جنم مرن سے چھوٹ جاؤن جب یہ اُستت کر شن بھگوان نے اکرور جی کی سُنکر بردان مانگنے کے واسطے کہا تب وہ ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ استری اور پتر کی پریت میرے من سے چھوٹ کر آپ کے چرنون مین بھگت پیدا ہو یہ سُنکر شری کرشن مہاراج نے اکرور جی کو اچھا پورک بردان دے کر کہا کہ سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے سے تمہارا من شُدھ ہو جائے گا پھر کرشن بھگوان اپنی مایا سے اکرور جی کا برہم گیان ہر کر بولے کہ اے چاچا تم جگ مین بڑے اور ہمارے باپ کے برابر ہو کر اتنی بنتی ہماری کیون کرتے ہو تمھاری سیوا اور استُت کرنا ہمکو اچت ہی اور ہم آپ کے درشن کے واسطے آئے ہین جب یہ مایا روپی بچن سُنکر اکرور جی کا برہم گیان بھول گیا تب انھون نے شیام اور بلرام کو بسدیو جی کا بیٹا جان کر بڑے پریم سے گود مین اُٹھا لیا اور بڑی خوشی سے اُنکو پیار کرنے لگے تب موہنی مورت بولے کہ اے چاچا تمھارے مت اور پرتاپ سے دیت لوگ مارے گئے لیکن ایک بات کا سوچ مجھکو رہتا ہی وہ آپ دیا کی راہ سے مٹا دیجیے مین سُنتا ہون کہ جب سے میرے پھوپھا راجا پانڈ بیکنٹھ کو سدھارے تب سے راجا درجودھن جدھشٹھر آدک میرے بھائیون اور کنتی میری پھوا کو بہت دُکھ دیتا ہی اس سے ہستنا پور جائیے اور اُنکو دھیرج دے کر دان کی کُشل لے آئیے میرا من انکے واسطے بہت اُداس رہتا ہی جب اکرور جی آگیا کے موافق ہستنا پور کو گئے تب شیام اور بلرام اُدھو سمیت اپنے گھر آئے۔

ادھیائے انچاسوان ۴۹ - پہونچنا اکرور جی کا ہستنا پور مین اور خبر لانا پانڈون کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن نے بہت سامان تحفہ تحائف کنتی اور جدھشٹھر وغیرہ کے واسطے دے کر اکرور جی کو بدا کیا تب وہ رتھ پر بیٹھ کر کتنے دن مین ہستنا پور پہونچے اور شہر کے باہر تالاب اور باولی اور باغ اور دیو استھان

راجہ پانڈ اور اُنکے پُتروں کا بنوایا ہوا دیکھکر بہت خوش ہوے جب وہ رتھ سے اُترکر راجا دُرجودھن کی سبھا مین جہان پر دھرتراشٹ اور بھیشم پتا مہ اور دُرونا چارج اور اشوتھاما اور بدُر جی بیٹھے تھے گئے تب سب نے اکُرور جی کو خدنگی مین ٹرا سمجھکر سنمان پُوربک بیٹھالا اُسوقت دُرجودھن ابھمانی نے ملنے کی راہ سے اکرُور جی سے پوچھا۔

چوپائی

سپنکے سُوپرسین بسد بلو | نیکے ہین مُوہن بلدیو بیٹا مار کرت ہیں راج | اگرسین راجا کیسے ہیت جنھین نہ کاہُو سے ہی لاج | اورنہ کاہُو کی سُدھ لیت

یہ سُنکر اکرُور جی چُپ ہورہے اور اپنے من مین بچار کیا کہ ان ادھرمیون کی سبھا مین مجھے دُرجودھن کا کھوٹا بچن نہین سُنا جائے گا اس سے یہان بیٹھنا نہ چاہیے ایسا بچار کر اکرُور جی وہان سے اُٹھ کھڑے ہوے اور بدُر جی کو ساتھ لے کر جدہشٹر کے گھر چلے آنے تو کیا دیکھا کہ کُنتی راجا پانڈ اپنے پت کے سُوچ مین اُداس بیٹھی ہی اکرُور جی نے کُنتی جی کے چرنون پر اپنا سر رکھکر شیام سُندر کی بھیجی ہوئی سوغات سامنے رکھدی اور جدہشٹر آدک پانچون بھائیون کو گود مین اُٹھا کر بہت سا پیار کیا اور جب کُنتی جی نے آدر پوربک اکرُور جی کو اپنے پاس بیٹھالا تب اکرُور جی نے کُنتی سے کہا کہ ای ماتا بدھاتا سے کسی کا کچھ بس نہین چلتا اور ہمیشہ کوئی جیتا بنا نہین رہتا سنسار مین جنم لے کر دکھ اور سُکھ دونون اُٹھانے پڑتے ہین اسلیے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہوگا اور اپنے بدن کو دُکھ ہوتا ہی یہ سُنکر کُنتی جی نے اپنے من کو دھیرج دیا اور بسدیو جی وغیرہ کی کُشل پوچھکر کہا کہ ای اکرُور کبھی شیام اور بلرام مجکو اور جدہشٹر آدک اپنے پانچون بھائیون کو یاد کرتے ہین یا نہین میرے بیٹون کی رچھا جو یہان دُکھ کے سمُندر مین پڑے ہین کب آکر کرینگے۔

دوہا

ہم پترن کو تج ل برنت سب سنسار | درجودھن سنکے کُرہی دُربت ادھم گنوار

اسلیے اب مجھے اس اندھے دھرتراشٹ کا دُکھ دینا جو کہ دُرجودھن اپنے بیٹے کی صلاح سے سب کام کرتا ہی سہا نہین جاتا اور دُرجودھن دن رات میرے بیٹون کے پران لینے کی تدبیر مین رہتا ہی ایکبار اُسنے بھیم سین کو زہر کا لڈو کھانے کے واسطے بھیجا پھر اُنکو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی لیکن نارائن جی کی کرپا سے دونون مرتبہ اُنکا پران بچا جب کہ کورو لوگ اسطرح میرے بیٹون سے دشمنی رکھتے ہین تب وہ اُنکے ہاتھ سے کسطرح بچینگے یہی سُوچ آٹھون پہر مجکو بنا رہتا ہی جس طرح سے بکری بھیڑیاؤن کے غول مین رہ کر اپنی جان کو ڈرا کرتی ہی اور ہرنی اپنے جھنڈ سے چھوٹ کر سُکھ نہین پاتی اور سانپ گھر مین رہنے سے ڈر بنا رہتا ہی وہی دسا میری یہان رہنے سے ہی اور یہان سے بھاگ بھی نہین سکتی شری کرشن جی تری ناتھ نے سب جیوون کا دُکھ ہرنے کے واسطے سگن اوتار لیا ہی تو پھر میرے بیٹون کا دُکھ جو بے باپ کے ہین کیون نہین ہرتے آج تک مین اپنے کو بغیر وارث کے سمجھی تھی لیکن اب شیام سُندر کے سُدھ لینے سے مجکو معلوم ہوا کہ میرا بھی کوئی سہایک ہی جس طرح شیام سُندر نے کنس آدک ادھرمیون کو مار کر اپنے ماتا اور پتا کو سُکھ دیا اسی طرح میری بھی رچھا وہی کرینگے۔ ای اکرُور اپنا دُکھ کسی سے کہنا اچھا نہین ہوتا لیکن تم کو اپنا جان کر سب حال کہتی ہون کہ جسطرح گرہن لگنے وقت راہ اور کیت سُورج اور چندرمان کو گھیر لیتے ہین اُسی طرح میرے بیٹے دُرجودھن آدک کے گھیر مین پڑے ہین ای اکرُور تم میری طرف سے شری کرشن چندر آنند کند سے پرنام کے بعد کہہ دینا کہ یہ بڑے سُوچ کی

بات ہی کہ تم ایسا بھیجا پاکر پھر بین سنساری دُکھ سے چھٹی نہ پاؤن مجکو دُکھی اور دین جانکر میرا دُکھ دور کرین ۔

دوہا	میری اور مم ستن کی اُنھین کو ہی لاج		اور سرن سُوجھے نہین ماکھن پربھو برجراج

اے راجہ پریچھیت اکرور جی ہر بھجن کے پرتاپ سے ہونہار کے جاننے والے یہ بات سُنتے ہی آنکھون مین آنسو بھر کر بولے کہ اے ماتا تم کسی بات کا سوچ مت کرو تمھارے پانچون بیٹے شری کرشن جی کی دیا سے اپنے دشمنون کو جیت کر بڑے پرتابی راجا ہونگے اور شیام اور بلرام نے یہ سندیسا تم سے کہا ہی کہ بھوبھو کسی بات کی چنتا نہ کرین مین جلد ہی اُنکے پاس آتا ہون ۔

دوہا	کنتی سے یا بدھ کہیو سو چوست من مانہہ		ماکھن پربھو جا ادرہین تاکو بھی یہ کچھ نا نہہ

جب اکرور جی اسطرح کنتی اور یدھشٹھر آدک کو دھیرج دے کر وہان سے بدا ہوے اور بدر جی کو ساتھ لیے ہوے ہستنا پور باسیون سے یدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کا چلن اور بیوہار پوچھنے لگے تب سب نے یدھشٹھر کی تعریف کی اور سب کی یہ صلاح قرار پائی کہ راج گدی یدھشٹھر کو ہونا چاہیے پھر اکرور جی نے بدر جی سمیت دھرتراشٹ کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج تم نے کورو کل مین بڑے ہوکر اپنی بُرائی کیون کھودی اور راجا پانڈ اپنے بھائی کی گدی لیکر یدھشٹھر آدک اپنے بھتیجون کو جو بے باپ ہین کیون دُکھ دیتے ہو اور تم گیان وان ہوکر دُرجودھن آدک اپنے ادھرمی بیٹون کی صلاح سے کیون ایسا پاپ کرتے ہو آدمی اکیلا ہی پیدا ہوتا ہی اور اکیلا ہی جاتا ہی مرتے وقت کوئی اُسکے ساتھ نہین جاتا جسکے واسطے تم یہ سب پاپ بٹورتے ہو وہ کوئی پرلوک مین تمھارے کام نہ آوینگے اور اس ادھرم کرنے کے بدلے تمکو نرک بھوگنا پڑے گا ۔

	چوپائی		
	کل بہہ جاے پاپ کے کیئے		لوچن گئے نہ سُوجھے ہیے

اے دھرتراشٹ تم نے نہین سُنا کہ جو راجا اپنی پرجا اور پرِوار کو برابر نہ دیکھکر سب کا پالن نہین کرتا وہ ضرور نرک بھوگتا ہی اور سنساری بیوہار سپنے کی طرح جھوٹے ہوتے ہین مرنے کے پیچھے کیول بھلائی اور بُرائی رہ جاتی ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹا سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہین دیتے وہی لوگ سنسار مین جس یا کرانت سمے مکت پاتے ہین اسلیے تمکو اپنے بیٹون اور بھتیجون مین کچھ بھید نہ سمجھ کر یدھشٹھر آدک کو دُکھ دینا نہ چاہیے نہ تمھارے بیٹے تمکو سورگ مین لیجاوینگے اور نہ بھتیجے نرک مین ڈالینگے نرک اور سورگ اپنی کرنی سے ملتا ہی مین تمھارے بھلے کے واسطے دھرم کی بات کہے دیتا ہون جو اسکے موافق کروگے تو تمھارا نام ہوگا اور جو ایسا نہ کروگے تو تمکو پیچھے سے ضرور پچھتانا پڑے گا ۔

دوہا	پاتے تجو ادھرم سب چلو دھرم کی ریت		جنکی نیت انیت ہی اُنکی ہووے نہ جیت

یہ سُنتے ہی دھرتراشٹ اکرور جی کا ہاتھ پکڑ کر بولے کہ اے بھائی تم یہ امرت روپی اور منگل کاری بات میرے بھلے کے واسطے بہت اچھی کہتے ہو اور مین بھی سمجھتا ہون کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جنم لے کر سب بھلا اور بُرا کرنے کی سامرتھ اپنے اختیار مین رکھی ہی جو وہ چاہینگے وہی ہوگا اُنکی اچھا بلوان ہی لیکن مین کیا کرون تمھارا اُپدیش میرے ہردے مین نہین ٹھہرتا بجلی کی طرح چمک کر نکل جاتا ہی اور دُرجودھن آدک میرے بیٹے میرا کہنا نہ مان کر اپنی مرضی کے موافق کام کرتے ہین اسلیے مین اُنکی باتون مین کچھ نہین بولتا اکیلا بیٹھا ہوا پرمیشور کا بھجن کرتا ہون تم میری ڈنڈوت شری کرشن جی سے

کہہ دینا یہ سُنکر اکرور جی نے کہا کہ ای دھرتراشٹ پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی کہ میرا اُپدیش تمھارے دل مین اثر نہین کرتا نہین معلوم بھگونت کی کیا اچھا ہی یہ کہکر اکرور جی دھرتراشٹ کو ڈنڈوت کرکے اٹھ کھڑے ہوے اور کُنتی جی کے گھر پر چلے آئے اور کُنتی جی کو بہت دھیرج دے کر آپ رتھ پر سوار ہوے۔

دوہا	بدر بھگت سے بدا ہوے کُنتی سے کرجور		پانڈ سُتن کو دیکھکر چلے مدھُپُری اور

اکرور جی نے متھرا مین پہونچتے ہی راجا اگرسین اور بسدیو جی کے سامنے شیام اور بلرام سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اہو دینا ناتھ مین نے ہستنا پور مین جا کر دیکھا تو تمھاری پھوپھو اور جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کو درجودھن کے ہاتھ سے بہت دُکھی پایا زیادہ مین کہان تک کہون آپ انترجامی سب حال جانتے ہین کوروون کا ادھرم کچھ آپ سے چھپا نہین ہی جب یہ کہکر اکرور جی اپنے گھر چلے گئے تب شری کرشن بیکنٹھ ناتھ سنساری لوگون کی طرح پہلے بہت اُداس ہو گئے پھر بلرام جی سے صلاح کرکے یہ پرن کیا کہ مہابھارت کرکے پرتھوی کا بھار اُتار دینگا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو مین نے برندابن اور متھرا کی لیلا تمکو سُنائی۔ پوربارد ھ کتھا (یعنی پہلا نصف حصہ) کہی اب دوارکا ناتھ کی کرپا سے اوترارد ھ کتھا (دوسرا نصف) کہونگا۔

ادھیائے پچاسوان۔ جدھ شیام سُندر اور جراسندھ سے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت جسطرح شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج کو مار کر کال جمن کا ناش کیا اور راجا مچکند کو بھوسا گر پار اُتار کر دوارکا مین جا بسے وہ حال کہتا ہون سُنو کہ راجا اگرسین دھرم کے ساتھ متھرا کا راج کرنے لگے اور شیام اور بلرام بھگت ہتکاری اُنکا حکم مانتے تھے اور اُس راج مین کوئی دُکھی نہین تھا لیکن است اور پراپت نام دونون استریان راجا کنس کی اپنے پت کے سوچ مین بہت اُداس رہا کرتی تھین ایک دن وہ دونون بہن رو کر آپسمین کہنے لگین کہ اب یہان اناتھ ہو کر پڑے رہنے سے اپنے باپ کے گھر چل کر رہنا اچھا ہی یہ بچار کر دونون بہن رتھ پر چل کر اپنے باپ جراسندھ کے گھر چلی گئین اور جسطرح شیام اور بلرام نے راجا کنس کو دیوون سمیت مار کر اگرسین کو راج دیا تھا وہ سب حال رو رو کر اپنے باپ سے کہا یہ حال سُنتے ہی جراسندھ ابھمانی ترا کرودھ کرکے اپنی سبھا والون سے بولا کہ ایسا کون شور بیر جدو کل مین پیدا ہوا ہی کہ جسنے کنس ایسے زبردست کو دیوون سمیت مار ڈالا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ جو کنس کے بدلے متھرا پُری کو جدوبنسیون سمیت جلا کر رام اور کرشن کو جیتا باندھ نہ لاؤن تو اپنا نام جراسندھ نہ رکھون یہ کہکر جراسندھ ابھمانی جو شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتا تھا بولا کہ جدوبنسی لوگ اس قابل نہین ہین کہ مین فوج ساتھ لیکر اُنسے لڑنے جاؤن اسی جگہ سے ایک گدا پھینک کر اُن سب کو مار ڈالونگا۔

دوہا	رام کرشن کو مار کر بیر کنس کا لیون		کو جادو بنس کے کل مین رہن نہ دیون

جراسندھ بربوان پانسے کے پرتاپ سے جتنی بار گدا سر کے چارون طرف گھما کر جہان پھینکتا تھا وہان اُتنے جوجن پر گدا جا کر دشمنون کو مارتی تھی جب جراسندھ نے اسی گھمنڈ سے ہزار من کی گدا ننانوے بار گھما کر متھرا پُری پر جو مگدھ دیش سے چار کوس پر تھی پھینکی تب شری کرشن انترجامی نے اپنی گدا چلا کر اُسکی گدا متھرا پُری کے باہر گرا دی جب کہ وہ گدا اپنا کام کیے ہوے مگدھ دیش مین پھر آئی تب جراسندھ نے تعجب مان کر من مین کہا کہ جسنے میری گدا کو روک دیا وہ بنا جدھ کیے نہین جائیگا ایسا بچار کر اپنے سب راجون کو

جو اُسکے حکم مین رہتے تھے بلا بھیجا اور تئیس[۲۳] چھوہنی فوج ساتھ لیکر متھراپُری پر چڑھ آیا جبکہ دس ہزار آٹھ سو ہاتھی اور اکیس ہزار آٹھ سو ستر رتھ اور چھیاسٹھ ہزار سوار اور ایک لاکھ نو ہزار ساڑھے تین سو پیدل سپاہی اسطرح سب دو لاکھ آٹھ ہزار بیس[۲۰] آدمیون کی فوج اکٹھی ہو تب ایک چھوہنی دل کہلاتا ہی جراسندھ نے اس حساب سے تئیس چھوہنی دل اور بڑے بڑے شوربیرون کو ساتھ لیے ہوے کئی دن مین وہان پہونچکر متھراپُری کو گھیر لیا تب دسون دگپال اور سب دیوتا مارے ڈر کے کانپ اُٹھے اور پرتھوی کانپنے لگی اتنی بھاری فوج دیکھتے ہی سب متھرا باسی اپنے پران کے ڈر سے گھبرا گئے اور شری کرشن جی سے بے کہا کہ اے دینا ناتھ جراسندھ نے آکر چارون طرف سے شہر کو گھیر لیا اب ہم لوگ بھاگ کر کہان جاوین جسمین جان بچے جب یہ سُنکر شری کرشن جی اپنے من مین کچھ بچارنے لگے تب بلدیو جی بولے کہ اے مہاراج آپنے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے اوتار لیا ہی اگن روپ دھر کر سب دیتون کو جلا دیجیے یہ بات سُنکر مُسکرا کر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائی ان لوگون کا مارنا کچھ مشکل نہین ہی لیکن مجکو بہت کام دنیا مین کرنے ہین اسلیے جراسندھ کے مار ڈالنے کا اُپاے پیچھے سے کیا جائیگا یہ کہکر شری کرشن بلرام جی سمیت راجا اگرسین کے پاس چلے گئے اور بولے کہ اے مہاراج مجکو حکم دیجیے تو جراسندھ سے جا کر لڑون اور آپ جدوبنسیون کو ساتھ لیکر شہر کی رچھیا کیجیے اُگرسین نے کہا کہ بہت اچھا شیام اور بلرام اُنکی آگیا پاتے ہی شہر کے باہر آئے اُسوقت شری کرشن جی کی اچھیا سے دو رتھ جڑاؤ بہت اچھے سورج اور چندرما کے برابر چمکنے والے آکاش سے اُتر کر شیام اور بلرام کے سامنے کھڑے ہو گئے شری کرشن جی کے رتھ پر سُدرشن چکر اور سارنگ دھنکھ اور ترکش بانون سے بھرا ہوا اور نندک تلوار اور کومودکی گدا رکھا ہوا جھنڈے پر گرڑ جی کی تصویر بنی تھی اور شیب اور سُگریو اور میگھ پُشپ اور بلاہک نام چار گھوڑے بہت اچھے اُس رتھ مین جُتتے تھے اور دارک نام سارتھی اُسپر بیٹھا تھا اور بلدیو جی کے رتھ پر ہل اور موسل رکھا ہو کر جھنڈے مین تاڑ کے درخت کا چنہہ بنا تھا اُسکو دیکھتے ہی دونون بھائی اپنے اپنے رتھ پر چڑھ بیٹھے اور تھوڑی فوج ساتھ لیکر رن بھوم مین آئے جیسے شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج مین مارو باجا بجتے سُنکر اپنا پانچ جنیہ نام سنکھ بجایا ویسے پرتھوی اور آکاش مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جراسندھ کے شوربیرون کا کلیجہ دھڑکنے لگا جب جراسندھ رتھ اپنا بڑھا کر شری کرشن جی کے سامنے لے آیا تب شیام اور بلرام بھی اپنا رتھ بڑی جلدی سے اُسکے سامنے لے گئے تب جراسندھ نے ابھمان کی راہ سے شری کرشن جی سے کہا کہ اے بالک تو نے ماما کو مار کر میرے سامنے لڑنے آیا ہی اسلیے مین تیرے اوپر ہتھیار نہین چلاؤنگا تو یہان سے بھاگ جا اسی مین تیرا بھلا ہی۔

چوپائی

مہا ادھم پاپی جگ ماہین
تیرا منہہ دیکھت ہم ناہین
تاسون جدھ کون بدھ کیجے
جن اپنے ماما کا ماریو
جاسون نیم دھرم سب تجیے
پاپ پن کچھ نہین بچاریو

دوہا

بالک سون جدھ کرت آوت ہی موہہ لاج
پائے ہم بلبھدر سون جدھ کرینگے آج

جراسندھ یہ بات شری کرشن جی سے کہکر بولا کہ اے بلبھدر جو تجھکو اپنا پران پیارا نہو تو میرے ساتھ لڑ مین ابھی تجھکو مارونگا تیرا مارنا میرے آگے کیا بڑی بات ہی تو نہین جانتا کہ مین جراسندھ ہون یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ اے جراسندھ اگیان ابھی بڑائی آپ کرنا اچھا نہین ہوتا شوربیر لوگ اپنی تعریف آپ نہین کرتے سب سے جُھککے رہ کر وقت پر اپنا زور دکھلاتے ہین جو اپنی بڑائی آپ کرتا ہی اُسکو دنیا مین کوئی اچھا نہین کہتا اس لیے تیری بکواس مین جو کچھ بل ہو دکھلا تو نے ابھی تک بلبھدر جی کا بل

نہین دیکھا جسکی موت نزدیک آتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا کچھ بچار نہین رہتا اور تو مجکو جو ماما کا مارنے والا کہتا ہی سو جسطرح وہ اپنے ادھرم کرنے کے پھل کو پہونچا اُسی طرح تیری بھی دسا ہوگی یہ بات سُنتے ہی جراسندھ بڑے غصہ سے اپنی فوج سمیت شیام اور بلرام پر دوڑا اور اُنکو بان مارتا ہوا پُکار کر بولا کہ بہت دن تک تمہارا پران بچا رہا اب میرے آگے سے جیتے پھر کر نہ جانے پاؤگے جہان راجہ کنس اور سب دیت لوگ گئے ہین وہان تمکو بھی بھیجونگا یہ بات کہکر جراسندھ اور اُسکی فوج والون نے ایسے بان اور بہت طرح کے ہتھیار شیام اور بلرام پر چلائے جیسے ساون بھادون کی بوندین برستی ہین اُسوقت شری کرشن جی اور شری بلدیوجی کے رتھ اُن ہتھیارون مین اس طرح چھپ گئے جس طرح سورج بدلی مین چھپ جاتا ہی جب متھرا نگر کی استریون نے جو اپنی اپنی اٹاریون پر چڑھکر

لڑائی ہونا جراسندھ کی شیام سُندر اور بلرام جی سے



اُس لڑائی کا تماشا دیکھتی تھین شیام اور بلرام کا رتھ نہین دیکھا تب وہ سوچ کرکے رونے لگین ۔

دوہا

ناکھن پربھو پرتاپ تے جیتت سب سنسار	تا پربھو سے جیتو چہے سور کو ادھم گنوار

جب جراسندھ آدک نے موہن پیارے کی فوج کو مارنا چاہا تب شیام اور بلرام اپنا اپنا رتھ دوڑا کر اُسکی فوج پر ایسے ٹوٹ پڑے جیسے سنگھ ہاتھیون کے غول پر جھپٹتا ہی جبکہ شیام اور بلرام چاک کی طرح اپنا رتھ گھما کر لڑائی لڑنے لگے تب شوبیر لوگ مار مار کر پران دینے لگے اور کاور لوگ مارے ڈر کے پیچھے بھاگ کر گرنے لگے اُسوقت چارون طرف سے فوج کا گھیرے رہنا کسی طرح معلوم ہوکر دونون

بھائیون کے کانون کے کنڈل بجلی کی طرح چمکتے تھے اور دیوتا لوگ یہ تماشا آکاش سے دیکھکر شری کرشن کی جیت مناتے تھے اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن انترجامی نے متھرا کے لوگون کو اپنے واسطے چنتا کرتے دیکھا تب دھنکھ چڑھا کر ایک بان ایسا چھوڑا کہ وہ شری کرشن کی مایا سے چھوٹتے وقت لاکھون بان ہوکر جراسندھ کی فوج مین جاکر شوربیرون اور دیتون کے لگا اور بلرام جی بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اٹھا کر مارنے لگے جبکہ دونون بھائیون نے جو اپنی بھو بھیر سے ایک دم مین تینون لوک کا ناش کردیتے ہین نرتن دھرنے کے کارن اڑھائی گھڑی مین سب فوج جراسندھ کی باہنون سمیت مار ڈالی اور سوائے جراسندھ کے اور کوئی جیتا نہین بچا تب اس رن بھوم مین لہو کی ندی بہکر ہاتھیون کے خون بہتا ہوا ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کالے پہاڑ سے جھرنے جھرتے ہین اور سوارون کے مارے جانے سے رتھ اجڑے ہوئے مگر معلوم ہوکر ناؤ کی طرح اس ندی مین بہتے تھے اور کٹے ہوئے سر شوربیرون کے کچھوے کی طرح بہتے تھے اور کٹے ہوئے ہاتھ سانپ اور مچھلی کی طرح دکھلائی پڑتے تھے اور ہاتھیون کا بدن پل کی طرح معلوم ہوتا تھا اور کٹے ہوئے دھنکھ لہر کی طرح دکھلائی دے کر ٹوٹے ہوئے پہیے بھونر کی طرح معلوم ہوتے تھے اور سپاہیون کا رتن جٹت ایسا چمکتا تھا جیسے ندی کے کنارے بالو چمکتی ہے۔

دوہا	من گنن کی ال بہ لوٹ پڑی تیہ کھیت		وہ سب یاد ہو دیکھیے جیون جل بھیتر ریت

اسوقت شیام سندر کو اس رن بھوم مین شری شوجی بھوت پریت کی سینا اپنے ساتھ لیے اور منڈون کی مالا پہنے ہوئے دکھو پڑے اور کیا دیکھا کہ بھوتنیان اور جوگنیان کھپر بھر بھر کر لہو پی رہی ہین اور گدھ اور کوے اور گیدڑ لاشون پر بیٹھے ہوئے ماس کھا کر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہین اسوقت کرشن چلداس کی جماسے ساعت بھر مین ہوا نے ان سب لوتھون کو بٹور کر ایک جگہ ڈھیر لگا دیا اور آگ نے سب کو جلا کر بھسم کر ڈالا اور میگھ نے پانی برسا کر سب راکھ اور ہڈی آدک کو بہا دیا جن پانچ تتون سے بدن تیار ہوتا ہے وہ پانچون اپنے اپنے روپ مین مل گئے اس فوج کو آتے سب نے دیکھا پھر کسی نے نجانا کہ کیا ہو گئی جب رن بھوم مین جراسندھ اکیلا رہ گیا تو بلدیوجی نے گدا جدھ کرنے لگا تب بلدیوجی نے اسکے گلے مین ہل ڈال کر پکڑ لیا اور اسکو مار ڈالنا چاہا کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اگیا دیجیے تو اس ادھرمی کو مار ڈالون شری کرشن جی نے کہا کہ ابھی اسکے مار ڈالنے کا وقت نہین ہے اے بھائی مین نے پرتھوی کا بوجھ اتارنے اور دیت اور ادھرمی راجون کے مارنے کے واسطے اوتار لیا ہے تم جراسندھ کو جیتا چھوڑ دو یہ کئی مرتبہ دیت اور ادھرمی راجون کو بٹور کر مجھ سے لڑنے آوے گا تب مین ان سب کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اتارونگا جب کہ یہ بات سنکر بلرام جی نے جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا تب وہ بہت سوچ اور شرم کے مارے اپنے دیس کو چلا گیا اور اس نے چاہا کہ راجگدی چھوڑ کر جنگل مین چلا جاؤن اتنے انشٹ اور متروں کے مارے جانے کا سوچ کیسے چھوٹے گا تب دوسرے راجا لوگ جو اسکے متر تھے جراسندھ کا حال سنکر وہان آئے اور اسکو دھیرج دے کر سمجھایا کہ لڑائی مین جیت ہار ہمیشہ سے ہوتی چلی آئی ہے اسواسطے شوربیر اور گیانیون کو دونون باتون مین خوشی اور رنج کرنا نہیت ہوکر دھیرج رکھنا چاہیے کسواسطے کہ پھر فوج اکٹھا کر کے دشمن سے لڑنا کچھ منع نہین ہے پرمیشور کی دیا سے شیام اور بلرام کو جلد بستون سمیت مار کر کنس کے پاس بھیجدینگے یہ بات سنکر جراسندھ دھیرج دھر کر فوج جمع کرنے لگا اور شیام اور بلرام اپنی فوج سمیت کہ انمین کسی کے گھاؤ بھی نہین لگا تھا آنند سے راج مندر پر آئے اسوقت دیوتون نے دونون بھائیون پر پھول برسائے۔

دوہا	ماکھن پر بجو یا بجات سون جراسندھ کو جیت		آئے متھرا نگر مین سب سنتن کے میت

جسوقت دیوکی نندن دُکھ بھنجن شہر مین پہونچے اُسوقت سب متھرا باسیون نے بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور برہمن
لوگ بید پڑھنے لگے اور استریان کورے برتنون مین دہی شگُن کے واسطے لیکر اپنے اپنے دروازون پر کھڑی ہوگئین اور بہت استریان
اپنی اپنی اٹاریون پر سے شیام اور بلرام پر پھول برسانے لگین اسطرح دونون بھائی سب کو آنند دیتے ہوے راجا اُگرسین کے پاس
پہونچے اور اُن کے چرنون پر جا گرے اور سب مال لوٹ کا اُنکو دے کر یہہ کہا کہ اے پرتھوی ناتھ ہم نے آپکے پُن اور پرتاپ سے دشمنون کو مارکر
بھگا دیا اب آنند سے راج کر کے پرجا کو سُکھ دیجیے یہ بات سُنکر راجا اُگرسین نے سب مال لوٹ کا اپنے خزانہ مین بھجوا دیا اور بڑی خوشی سے
راج کرنے لگے اے راجا جب اسی طرح سترہ مرتبہ جراسندھ جوہنی دل ساتھ لیکر متھرا مین لڑنے کے واسطے آیا اور شیام اور بلرام نے
اُسکی وہی گت کی تب جراسندھ نے بہت فکرمند اور شرمندہ ہوکر من مین کہا کہ اب مین اپنے دیش مین جاکر کیا مُنھ دکھاؤن اُتم یہی ہے کہ
بن مین جاکر تپ کر کے کسی دیوتا سے بر دان لے کر شیام اور بلرام سے پھر لڑون اگر پرمیشور کی کرپا سے ایک مرتبہ بھی کرشن چندر میرے سامنے
سے لڑائی کرتے وقت بھاگ جاوین تو مین اُسکو بڑی جیت سمجھون جبکہ ایسا بچار کر جراسندھ بن کی طرف چلا گیا تب پرمیشور کی اچھا سے
نارد مُنی نے اُسکو راہ مین مل کر پوچھا کہ اے راجا تم کسواسطے اُداس ہو جراسندھ نے ڈنڈوت کر کے کہا کہ اے مہاراج مین سترہ بار شیام و بلرام
سے لڑتے وقت بھاگ گیا اسلیے مارے شرم کے مجھ سے کسی کو اپنا مُنھ دکھلایا نہین جاتا جو ایک مرتبہ بھی وہ میرے سامنے بھاگ جاوین تو
میری اچھا پوری ہو جاے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے جراسندھ کابل مین کال جمن نام ملیچھ راجا بڑا بلوان رہ کر اکیلا لڑائی کرنے کا حوصلہ
رکھتا ہے تم لڑائی کا کام نہ بند کرو اُسکو اپنی مدد کے واسطے بلاؤ اور اُسکو ساتھ لیکر دونون آدمی مل کر شیام اور بلرام سے لڑو تب تمھارا کام
نکلے گا یہ بات سُنکر جراسندھ نے کہا کہ اے مہاراج کابل یہان سے بڑی دور ہے اس سبب سے سندیسا لیجانے والا آدمی بہت دنون مین وہان
پہونچے گا اور آپ ایک ساعت مین پہونچ سکتے ہین اس سبب سے آپ ہم پر مہربانی کر کے اُسکو میری مدد کے واسطے یہان بُلا لائیے مین آپ کا بڑا
احسان مانونگا یہ بچن سُنکر نارد مُنی کال جمن کے پاس وہان گئے اور جراسندھ اپنی راجگدی پر آکر فوج اکٹھا کرنے لگا جب نارد مُنی ایک ساعت مین کال جمن
کی سبھا مین پہونچے تب اُسنے ڈنڈوت کر کے نارد مُنی کو بہت آدر سے اپنے سنگھاسن پر بٹھالا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مُنی ناتھ جسطرح آپنے دیال
ہوکر درشن دیا اُسی طرح کرپا کر کے اپنے آنے کا کارن کہیے نارد مُنی بولے کہ ہمکو راجہ جراسندھ نے تمھارے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہا ہے کہ
متھرا مین شری کرشن اور بلرام دونون بھائی بڑے بلوان پیدا ہوے ہین اور بڑے پرتاپی ہین مین سترہ بار اُن سے جدھ کرتے وقت ہار گیا اب
تھکا ہون بار اُنسے لڑائی کرنے کے واسطے تمھاری مدد چاہتا ہون اس بات کا جیسا جواب تم کہو ویسا مین جاکر اُس سے کہدون اور جنکا نام
شری کرشن چندر ہے وہ میگھ برن چندر مُکھ کمل نین بہت سُندر پیتامبر پہنے اور اپرنار بنسی اُودتے رہتے ہین تم ہمارے انکا پچھا مت چھوڑنا
یہ بات سُنتے ہی کال جمن جو جراسندھ کا نام اور پرتاپ پہلے سے جانتا تھا بہت خوش ہو کر من مین کہنے لگا کہ دیکھو اتنے بڑے پرتاپی راجا نے
ہم سے مدد مانگی ہے اسلیے اُسکی مدد کرنا چاہیے ایسا بچار کر کال جمن بولا کہ اے نارد جی آپ میری طرف سے جاکر جراسندھ سے کہدین کہ مین
بہت جلدی اپنی فوج سمیت ادھر سے متھرا کو پہونچتا ہون اور اُدھر سے وہ اپنی فوج لیکر جلد متھرا مین آوے یہ کہکر کال جمن
اپنی فوج آراستہ کرنے لگا اور نارد جی وہان سے چل کر جراسندھ کے پاس آئے اور یہ حال کہکر برہم لوک کو چلے گئے اور کال جمن تین کرور
فوج ملیچھون کی جو بہت موٹے تازے بڑے بڑے دانت اور لال لال آنکھوں والے ڈراؤنی صورت میلے کپڑے پہنے ہوے تھے اپنے ساتھ
لیکر متھرا کو چلا اور تھوڑے دنون مین وہان پہونچکر اپنی فوج سے گھیر لیا اور راجا جراسندھ بھی تئیس ۲۳ اچھوہنی فوج لیکر

متھرا کو چلا جب متھرا باسی کال جمن کی فوج دیکھکر مارے ڈر کے کانپنے لگے تب شری کرشن جی نے دوار کا پُری بسانا بچار کر بلرام جی سے کہا کہ اب کیا تدبیر کرنا چاہیے کال جمن نے اپنی فوج سے شہر کو گھیر لیا اور جراسندھ بھی اپنی فوج سمیت آج کل مین آیا چاہتا ہی ایک سے لڑائی کرتا ہون تو دوسرا راجا متھرا پُری کو لوٹ کر پرجا کو بہت دُکھ دے گا۔

دوہا	پانے ایک اُپاے یہ آگیو ہی من مانہہ		انھین اور کہون راکھو کے چُھندھر کرن ہم جانہہ

بلرام جی نے کہا کہ جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ بات کہکر جیسے شری کرشن جی نے سُمدر کو یاد کیا ویسے وہ اُنکے پاس چلا آیا تب شری کرشن جی نے سُمدر سے کہا کہ تم بارہ جوجن زمین ابھی پانی سے خالی کر دیو وہان ہم ایک بڑی بستی بساوینگے اسی وقت کرشن بھگوان کی اگیا کے موافق بارہ جوجن زمین پانی سے خالی کر دی تب بیکنٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اسی ساعت بلاکر کہا کہ تم سمدر کے ٹاپو پر اُسی وقت ایک نگر ایسا بناؤ کہ جسمین جدبنسی لوگ سب متھرا باسی سکھ سے رہین یہ اگیا پاتے ہی بشوکرما نے اسی وقت سُمدر کے ٹاپو مین جاکر ایک قلعہ سونے کا بارہ[۱۲] جوجن کے گھیر مین بنایا اور اسکے بھیتر بہت سے مکان سونے کے بڑے اُتم اُتم بناکر اُنمین جواہرات جڑ دیے اور جڑاؤ کواڑ ے لگا کر سب دروازون پر موتیون کی جھالر لٹکا دی اور قلعہ کے کنگورے بھی جڑاؤ بنا دیے اور بازار بہت اچھی لگا دی اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل بہت عمدہ شری کرشن جی کی پٹ رانیون کے واسطے بناکر اُنمین ایسے انمول رتن جڑ دیے کہ جنکی چمک ہزار سورج سے زیادہ دکھلائی پڑتی تھی اور سب مکانون مین باغ بہت طرح کے پھل اور پھول لگے ہوے بناکر تالاب اور باولی کو گُلاب سے بھر دیا اور سب محلون مین بڑے بڑے آنگن طیار کرکے ہاتھی اور گھوڑے اور گئو اور بیل باندھنے اور رتھ اور گاڑی وغیرہ رکھنے کے مکان الگ الگ بنا دیے اور سب مندرون کے دروازون پر نوبت خانے اور دربانون کے رہنے کے واسطے الگ مکان بناکر قلعہ کے چارون طرف اچھی اچھی پھلواری لگا دی اور جتنا سامان گرہستی مین ہوتا ہی وہ سب مکانون مین رکھکر چارون برن کے رہنے کے واسطے الگ الگ محلے بنا دیے ای راجا پریچھت جب بشوکرما نے بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے یہ سب ایک ساعت مین تیار کرکے دوار کا پُری اسکا نام رکھا تب برن دیوتا نے آکر شیام کرن گھوڑا اور کُبیر دیوتا نے اچھے اچھے رتھ اور رتن آدک اور اندر نے سُدھرما سبھا دوار کا پُری مین پہونچا دی اسی طرح بہت سے دیوتاؤن نے بہت اچھی اچھی چیزین جنکا نام کہان تک کہا جاے وہان لاکر رکھ دین جب بشوکرما نے دوار کا پُری جہان جانے سے کام کرودھ لوبھ موہ اثر نہین کرتا تیار کرکے شری کرشن جی سے خبر کی تب کرشن بھگوان نے جوگ مایا کو اُسی ساعت بلاکر کہا کہ تو ابھی سب متھرا باسیون کو گئو اور گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ سب سامان سمیت راتون رات متھرا سے لیجاکر دوار کا پوری مین پہونچا دے لیکن کوئی آدمی یہان سے پہونچنے کا بھید نہ جان پاوے جوگ مایا نے کرشن بھگوان کی اگیا سے اسی ساعت راجا اگرسین اور بسدیو وغیرہ سب متھرا باسیون کو جو نیند مین بیہوش ہوکر سو رہے تھے وہان سے اُٹھاے جاکر دوار کا پُری مین پہونچا دیا جب کہ سب متھرا باسی سمندر کی آواز سُنکر نیند سے چونک اُٹھے تب تعجب مانکر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو یہان سمدر کہان سے آیا جبکہ اُنھون نے اچھی طرح بچار کیا تب جانا کہ یہ دوسرا شہر جو اچھا سمدر مین بنا بسا ہی اور جب اُنھون نے متھرا کے مکانون سے اچھے مکان مین آپ کو دیکھا اور سب سامان گرہستی کا وہان پایا تب سب استری اور پُرش خوش ہو کر شری کرشن جی کی تعریف کرنے لگے۔

	ادھیاے اکیاون کتھا کال جمن اور راجا مچکند کی	

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شیام سُندر متھرا باسیون کو دوار کا مین بھیج چکے تب بلبھدر جی کو متھرا مین چھوڑ کر آپ پر ات سمے

اکیلے چترنجی روپ دھارن کیے جڑاؤ مکٹ سورج سے زیادہ چمکتا ہوا سر پر رکھے کنڈل اور پیتامبر پہنے ہوئے اور کوستبھ من اور موتیون کا ہار اور بیجنتی مالا گلے مین ڈالے اور اپنا ریشمی اوڑھے اور انگ انگ پر رتن جڑت بھوکھن (زیور مرصع) ساجے اور چارون ہاتھ مین سنکھ اور چکر اور گدا اور پدم لیے اور کیسر کا تلک لگائے اور تاپ ہارنی چتون اور مند مند مسکراتے ہوئے کال جمن کے سامنے گئے۔

	دوہا	
انگ انگ بہ رنگ چھب شوبھت پرم انوپ		جائے کرشن درشن دیو دھرے چترنج روپ

جب کال جمن نے نارد مُن کے کہنے کے موافق سب لچھن انمین دیکھے تب شری کرشن جی کو بڑا بلوان سمجھکر اپنے من مین کہا کہ اسی آدمی نے راجا کنس اور جراسندھ کی فوج کو مارا تھا اسوقت یہ کچھ ہتھیار نہ لیکر پیدل ہی میرے سامنے لڑنے آیا ہے اس سے اسکے ساتھ ہتھیار لیے رتھ پر چڑھے ہوئے ہوکر لڑائی کرنا دھرم نہین ہے ایسا بچار کر کال جمن رتھ پر سے کود پڑا اور اپنی فوج والون سے پکار کر کہا کہ کوئی آدمی اس موہنی مورت پر ہتھیار مت چلانا جب یہ کہکر کال جمن آپ اکیلا ہی شیام سندر کے پاس آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے ایک تو ملیچھ کا بدن چھو جانا اچت نہ جانا دوسرے انکو دیوتاؤن کا بردان سچ کرنے کے واسطے راجا مچکند کو اپنا درشن دیکر بھوساگر پار اتارنا تھا اس لیے بیکنٹھ ناتھ کال جمن کے سامنے سے بھاگے اور کال جمن انکو پکڑنے کے واسطے پیچھے دوڑکر دُسماہن کی راہ سے بولا۔

	چوپائی	
کاہے بھاگے جات مُراری		کال جمن یون کہے پکاری
ٹھاڑے رہو کرو سنگرام		آے پڑو اب موسون کام

مجکو راجا کنس اور جراسندھ مت سمجھنا مین جدبنسیون کا بیج دنیا مین نہین رکھونگا چھتری اور شور بیرون کو لڑائی کے میدان سے بھاگنا مرنے کے برابر ہوتا ہے۔

	دوہا	
پرگٹ بتا بسدیو کو دوکھ لگائیو آج		روپ سنگ نے بھاگنو چھتران کو ہے لاج

اے شیام سندر مین تمکو بڑا شور بیر سنکر تمھارے ساتھ لڑنے کو آیا ہون ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کرو مین تم کو جان سے نہ مارونگا شیام سندر اُسکی بات کا کچھ جواب نہ دیکر ایک ہاتھ کے فاصلے سے اسطرح بھاگتے جاتے تھے کہ جسمین وہ نا امید نہو جاوے اور پکڑنے بھی نہ پاوے جب کہ کال جمن اسی طرح پیچھے پیچھے دوڑتا ہوا بہت دور تک چلا گیا تب شری کرشن جی مہاراج گندھمادن نام پہاڑ کی کندرا مین جہان راجا مچکند بڑا سو رہا تھا گھس گئے اور وہان جاکر پیتامبر اپنا راجہ مچکند کو اڑھا دیا اور آپ چھپ کر ایک کونے مین کھڑے ہو رہے جب پیچھے سے کال جمن دوڑتا ہانپتا ہوا اُسی کندرا مین پہونچا تب اُس نے راجا مچکند کو پیتامبر اوڑھے ہوئے دیکھکر کیا جانا کہ یہ وہی پُرش جو بھاگا آتا تھا میرے ڈر سے پیتامبر اوڑھکر سو رہا ہے۔

پہاڑ کی کندرا مین جانا شری کرشن کا اور پہونچنا کال جمن کا تلوار لیے اور سوتا دیکھنا راجہ مچکند کو

ایسا بچار تےہی کال جمن نے غصہ سے ایک لات راجہ مچکند کو مار کر بولا کہ یہ کون بہادر ہی کہ رن بھوم سے بھاگ کر یہان سو رہا ہی اُٹھو ابھی تجھکو مار ڈالونگا جب یہ کہکر کال جمن نے وہ پیتامبر راجہ مچکند کے سر پر سے کھینچ لیا تب وہ لات لگنے اور پیتامبر جھٹکنے سے جاگ اُٹھا -

دوہا | آ کی درشٹ پربھاؤ تے اگن اُٹھی تن مانہہ | دیکھتے ہی جر کے بھیو جمن بھسم چھن مانہہ

راجہ پریچھت کال جمن نے مرتے وقت بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا تھا اس لیے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر مکت پدوی پر پہونچا اتنی کتھا سنکر راجہ پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی ناتھ مچکند کون تھا راجہ کیونکر ہوا کس واسطے پہاڑ کی کندرا مین سویا تھا کہ جسکی نگاہ پڑنے سے کال جمن ایسا پرتاپی راجا جل کر راکھ ہو گیا شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت سنو راجا مچکند راجا اکچھواکُ چھتری کے کُل مین جمنا تو کا پوتا اور ماندھاتا کا بیٹا بڑا پرتاپی اور طاقتور تھا ہی راجا ہوکر اپنے دھرم اور تپ کے بل سے سب راجون کو جیت کر اپنے بس کیے تھا انھین دنون دیتون نے دیوتون کو لڑائی مین جیت کر راج سنگھاسن اُنکا چھین لیا تب اندرا اور برن آدک دیوتا شور تا کی اور بہادری راجا مچکند کی سنکر مرت لوک مین آے اور راجا مچکند سے بہت دین ہو کر بنتی کی کہ اے مہاراج ہم لوگ دیتون کے ہاتھ سے بہت دکھ پاکر تمہاری شرن آئے ہین دیا کرکے دیتون سے ہمارا راج دلوا دیجیے یہ بات ہمیشہ سے ہوتی آئی ہی کہ جب دیوتا اور براہمن اور رکھیشور دُکھ پاتے ہین تب چھتری لوگ اُنکی رچھا کرتے ہین یہ دین بچن سنتے ہی راجا مچکند نے دیوتون کی مدد کرکے دیتون سے جدھ کیا اور دیتون کو جیت کر دیوتون کو راج دے دیا جب جب دیتہ لوگ دیوتون کو دکھ دیتے تھے تب تب راجا مچکند دیوتون کی سہایت کرکے دیتون کو

بھگا دیتا تھا ایکبار مچکند کو دیتون سے لڑتے ہوئے کئی جگ بیت گئے تب سوام کارتک جی دیوتون کی سہایتا کرنے آئے اُسوقت دیوتون نے راجا مچکند سے کہا کہ اب ہم لوگون کی سہایتا سوام کارتک جی کرینگے تم نے ہمارے واسطے بڑی محنت کی ہے اسلیے سواے مکت کے اور جو بردان مانگو وہ ہم تمکو دین

دوہا	ارتھ دھرم اور کامنا یہ سب ہی ہم ہاتھ	ایک پدارتھ مکت کو دیہین شری برجناتھ

یہ سنکر راجا مچکند نے کہا کہ بہت دن ہوئے کہ مین اپنے گھر دوار بال بچون سے الگ پڑا ہون کہو تو اُنکو جاکر دیکھون دیوتون نے کہا کہ کئی جگ بیت جانے سے اب تمھارے بنس مین کوئی نہین سب مرگئے یہ بات سُنکر راجا مچکند بولا کہ اگر یہی حال ہے تو مین بہت دنون سے نیند بھر سویا نہین ہون تم لوگ کوئی ایسی ایکانت جگہ بتاؤ جہان جاکر مین سو رہون اور کوئی مجکو نہ جگاوے دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ تم گندھمادن نام پہاڑ کی کندرا مین جاکر سو رہو ہم لوگ ایسا بردان دیتے ہین کہ جو کوئی وہان جاکر تمکو جگاوے گا وہ اُسی ساعت تمھاری نظر پڑنے سے جل کر بھسم ہوجائیگا اور ہمارے آشیرباد سے تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملیگا راجا مچکند ترتیا جگ سے یہ بردان پاکر اُس کندرا مین سوتا تھا شری کرشن جی انترجامی یہ سب بھید جانتے تھے اسلیے انھون نے دیوتاؤن کا بردان سچ کرنے کے واسطے کال جمن کو وہان لیجاکر مچکند کی نظر سے مروا ڈالا اُسکے جل جانے کے بعد بندابن بہاری بھگت ہتکاری نے چتربھجی روپ سے میگھ برن چندر مکھ کمل نین سنکھ چکر گدا پدم لیے کریٹ مکٹ ساجے بنمالا براجے پیتامبر پہنے تینون لوک کی سُندرتائی دھارن کیے ہوے راجا مچکند کو درشن دیا جب اُنکے چندر مکھی پرکاش سے اُس اندھیرے کندرا مین اُجیرا ہوگیا تب راجا مچکند نے اُنکو دیکھکر ساشٹانگ ڈنڈوت کی۔

دوہا	ناکھن پرپھر کے درس تے بھیو سرس آنند	جوڑ ہاتھ بر بنا تہرے پوچھت ہی مچکند

اے دینا ناتھ آپ کے برابر تینون لوک مین کوئی سُندر نہوگا جیسے آپ نے دیال ہوکر درشن دیا ویسے کرپا کرکے اپنا حال برنن کیجیے میری سمجھ مین آپ سورج یا چندرما یا کوئی لوکپال یا برہما بشن مہیش تینون بڑے دیوتون مین معلوم ہوتے ہین کہ آپ کے آنے سے یہ کندرا پرکاشت ہوگئی اور یہ کومل چرن آپ کے جو پھولون سے بھی زیادہ ملائم ہین اس پہاڑ اور کانٹون مین کسطرح براجے اپنا نام اور گوتر بتلائیے اور جو آپ مجھ سے پوچھین کہ تو کون ہے تو مین مچکند نام بیٹا راجا ماندھاتا کا ہون اور دیتون سے لڑنے وقت محنت کرنے مین دیوتون نے مجکو یہ بردان دیا تھا کہ تم نشچنت ہوکر سوؤ تمکو جگانے والا تمھاری نظر پڑنے سے جل کر مرجائیگا اسی سبب سے یہ آدمی جسنے مجکو جگایا تھا دیکھیے جل کر راکھ ہوگیا یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اے مچکند مین کونسا اپنا نام تجکو بتاؤن میرے نامون کی کچھ گنتی نہین ہے مین نے لاکھون بار جگت مین اوتار لیکر بہت کام کیے ہین جو کوئی چاہے پاؤن کی رینکا اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے اوتارون اور کامون اور نامون کی گنتی کرلینا بہت کٹھن ہے اسلیے اپنے پچھلے اوتارون کا حال تجھ سے کہہ نہین سکتا لیکن اس مرتبہ پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے جدکل مین بسدیو اور دیوکی کے یہان اُوتار لیا ہے اسلیے میرا نام باسدیو بھی کہتے ہین اور ہم نے متھرا مین آکے کنس کو دیتون سمیت مار کر پرتھوی کا بھار اُتارا اور سترہ مرتبہ تئیس اچھوہنی دل ساتھ لیکر راجا جراسندھ متھرا پر چڑھ آیا وہ بھی ہم سے ہار گیا اٹھارھوین مرتبہ اُسکی مدد کرنے کے واسطے یہ کال جمن تین کروڑ ملیچھون کی فوج ساتھ لیکر ہم سے لڑنے آیا تھا سو تمھاری نظر پڑنے سے جل کر مر گیا جو تم کہو کہ کال جمن کو تم نے اپنے ہاتھ سے کیون نہین مارا تو اُسکا یہ کارن ہے کہ دیوتون کا بردان سچ کرنے کے واسطے مجھے تمکو اپنا درشن دینا اور بھوساگر پار اُتارنا تھا اسلیے ہم نے کال جمن کو تمھاری نگاہ سے جلا کر اپنا درشن تمکو دیا پچھلے جنم مین تم نے میرا بڑا بھاری تپ کیا تھا اُسکا پھل آج پاکر تم جنم مرن سے چھوٹ گئے اب تمکو جو اچھا ہو بردان مانگو ہم دینگے بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملنے سے راجا مچکند کو گیان ہوکر

اُسکو باڈائی کہ گرگ مُن نے میری جنم پتری دیکھکر کہا تھا کہ تجکو پرمیشور کا درشن ملے گا وہ بات آنکھون سے دکھلائی دی۔

دوہا	سوئی پُرج کے بچن ہر ست کیو ہے آج		پرگٹ آے درشن دیو ماکھن پر بھُو برجراج

جب راجا مچکند کو یہ بشواس ہوا کہ یہ چھتربھجی رُوپ بھگوان ہین تب اُسنے شیام سُندر کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ نرگن نرنکار ابناشی پُرش ہوکر کیول ہر بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے سگن اوتار دھرتے ہین آپکے آد اور انت اور لیلا کو کوئی نہین جان سکتا سب سنسار آپکی لیلا مین لپٹ رہا ہی اس لیے کسی کا گیان ٹھکانے نرہکر سب آدمی کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے جال مین ایسے پھنسے رہتے ہین کہ کسی طرح مایا رُوپی جال سے چھوٹ نہین سکتے۔

چوپائی	کرم کرت سب سُکھ کے ہیت		پاتے بھاری دُکھ سہہ لیت

جسطرح کُتا سوکھی ہڈی چباتے وقت اپنے مُنھ کے خون کا سُکو ناسوادپاکر نادانی سے وہ مزہ ہڈی سے نکلا ہوا سمجھتا ہی اسی طرح استری پرسنگ کرتے وقت اپنے بیج گرنے کا ساعت بھر سُکھ پاکر اگیانتا سے جانتا ہی کہ یہ سُکھ استری سے مجکو ملتا ہی جو اگیان آدمی جھوٹے سُکھ کو اچھا جانکر بیجا مد ہوکے مد مین پراستری گمن کرکے اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین اور ایسا کام نہین کرتے کہ جسمین آواگون یعنی جنم مرن سے چھوٹ جاوین اُنکو کُتے سے زیادہ بُرا سمجھنا چاہیے اے دیاناتھ بغیر کرپا اور دیا تمہاری کے سنساری جیوون کا اس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکلنا بہت کٹھن ہی جو آدمی آپکی شرن ہوکر آپکا دھیان اور سمرن کرتا ہی وہ مایا جال سے چھوٹ کر پرم گت کو پہونچ سکتا ہی مین راج پاٹ راج اور دھن کے نشے مین آپکے بھجن اور سمرن سے بچھڑ رہا اور جن استری اور بیٹون کی پریت مین پھنسکر ہاتھی اور گھوڑے آدک سنساری سُکھ کو اپنا جانتا تھا وہ سب ناش ہوکر کیول یہ بدن میرا جسکو راجا کہتے ہین رہ گیا ہی سو یہ بھی کسی کام کا نہین ہی کسواسطے کہ بدن مرنے کے بعد سیار وغیرہ کے کھاجانے سے لنٹا ہوجاتا ہی اور پڑے رہنے اور سڑجانے سے کیڑے پڑجاتے ہین اور جلادینے سے راکھ ہوجاتا ہی اسلیے جو لوگ اپنے بدن اور زور کا غرور کرتے ہین اُنکو مُورکھ سمجھنا چاہیے آدمی کا تن پاکر سواے بھجن اور سمرن پرمیشور کے سنساری بیوہار مین من اپنا لگانا اچھا نہین ہوتا لیکن اگیانی آدمی اچھے کام مین ایک ساعت من نہین لگاتے اور آٹھون پہر استری اور پُتر کے مایا موہ مین پھنسے رہکر سنساری جھوٹے بیوہار کو سچ جانتے ہین جو کوئی بغیر کسی اچھا کے صرف آپکے خوش ہونے کے واسطے آپکا دھیان اور سمرن کرتا ہی اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے لیکن ویسے آدمی سنسار مین کم ہین مجھ اگیان اور ابھاگی اپنے بھوساگر پار اُترجانے کا بڑا سوچ لگا تھا میرے پچھلے جنم کے پُن سہاے ہوے جو کمل ایسے آپکے چرنون نے جنکا دھیان برہمادک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اپنا درشن دیکر مجکو کرتارتھ کیا اسلیے سواے بھگت اور دھیان ان چرنون کے جو مُکت دینے والے ہین دوسری چیز سنساری مایا موہ مین پھنسانے والی نہین چاہتا۔

دوہا	ہین جب تب کچھ نہین کیونہین چِنتھ مہاراج		ایک تمہاری کرپا تے درشن پایو آج

اے مہاپربھو تم اپنے بھگتون کو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دینے والے ہو اسلیے یہ اچھا رکھتا ہون کہ آپکی کرپا سے بھوساگر پار اُترجاؤن مین آپکی شرن آیا ہون جب کہ راجا مچکند نے یہ استُت کی تب سری کرشن جی نے ہنسکر کہا کہ سُن مچکند تیرا گیان دھن ہی تو نے سچی بات کہی تو ہمیشہ سے میرا پرم بھگت ہی پچھلے جنم مین تو نے بہت تپ کرکے ہمارا درشن چاہا تھا اُسکا پھل آج ملکر تیری کامنا پوری ہوئی اور تو نے ہمکو پہچانا اور ہم نے تجھے بردان لینے کے واسطے بہت للچایا پر تو نے کسی چیز کو قبول نہ کیا کیول ہمارے

چرنون کی بھگت مانگی اسطرح کا گیان ہر کسی کو نہین ملتا اب تیرے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر بتلا دیتا ہون وہ تو کر کیونکہ تو نے پرتھوی یعنی اور پر استری گمن کرنے مین بہت پاپ کیا ہی وہ بغیر تپ کیے نہین چھوٹنے گا اسلیے تو اُتر طرف جا کر میرا اسمرن اور دھیان کر جب یہ تن چھوڑ کر برہمن کے گھر جنم لے کر میری بھگت کرے گا تب وہ تن چھوڑ کر میری جوت مین سما جائے گا۔

دوہا — جدپ ید ارتھ نلت کو راجن دیجے ناتھ — تدپ ہم تمکو دیو جان پریت من ماہنہ

یہ بات سُنتے ہی راجہ مچکند کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑا اور جب اُنکو ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے کندرا سے باہر نکلا تب اُسنے آدمی اور درختون کا چھوٹا چھوٹا روپ دیکھکر جانا کہ کلجگ کا چھن آپہونچا ایسا بچار کر راجا مچکند اُسی وقت بدری کاشرم مین تپ اور جپ کرنے کو چلا گیا اور سیچے من سے پرمیشور کا تپ کرنے لگا اور گرمی و سردی و برسات کو برابر جان کر دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھا جب کہ وہ بدن چھوڑ کر برہمن کے گھر پیدا ہوا تب ہر بھگت کے پرتاپ سے مرنے کے بعد پربرہم پرمیشور مین مل گیا کال جمن براہمن کے بیج سے پیدا ہوا تھا اس لیے شری کرشن جی نے اُسکو اپنے ہاتھ سے نہین مارا اتنی کتھا سُنکر راجہ پریچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ کال جمن ملیچھ براہمن کے بیج سے کسطرح پیدا ہوا تھا شکدیو جی کو بولے کہ ایک دن گوڑ براہمن گرگ مُن کے سالے نے ہنسی سے اُنکو کہا کہ تم نامرد ہو جب یہ بات سُنکر جدبنسی لوگ ہنسی کی راہ سے گرگ رکھیشور کو ہیجڑا کہنے لگے تب اُنھون نے کرودھ کرکے سب جدبنسیون کو نیچا دکھلانے کے لیے شری مہادیو جی کا تپ کرنا شروع کیا تب شیوجی مہاراج نے خوش ہو کر اُنسے بردان مانگنے کے واسطے کہا تب گرگ مُن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاپربھو مجھکو ایک بیٹا دیجیے جس سے سب جدبنسی ڈر کر بھاگ جاوین تب شری بھولاناتھ نے اُنکو ایک پھل دے کر کہا کہ یہ پھل استری کو کھلا دینے سے ایسا بیٹا پیدا ہوگا گرگ براہمن نے وہ پھل لے کر اپنے پاس رکھ چھوڑا اور جب تال جنگھ نام چھتری نے جو کابل مین بڑا پرتاپی راجا ہو کر سنتان نہین رکھتا تھا لڑکا پیدا ہونے کے واسطے گرگ رکھیشور کی بہت سیوا کی تب رکھیشور مہاراج نے اُسکی استری کو بیج دان دے کر وہ پھل کھانے کو دیا اُسنے ہر اچھا سے اپنی سوتون کے ڈر سے جلدی مین وہ پھل بنا اسنان کیے کھا لیا تب گرگ مُن نے کہا کہ تیرا بیٹا بڑا پرتاپی اور بلوان ہو کر ملیچھون کا کام کرے گا اسی کارن کال جمن تال جنگھ چھتری کا بیٹا ملیچھ ہو گیا تھا یہ حال سُنکر راجا پریچھت کا سندیہ مٹ گیا۔

ادھیاے باون۔ بھاگنا شیام اور بلرام کا جراسندھ کے سامنے سے اُسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجہ پریچھت شری کرشن جی راجا مچکند کو بدا کر کے متھرا مین چلے آئے اور بلرام جی سے کہا کہ ہم نے راجا مچکند کی نظر سے کال جمن کا ناش کرا کے راجا مچکند کو بدری کیدار مین تپ کرنے کے واسطے بھیج دیا اب چلو کال جمن کی فوج کو مار کر پرتھوی کا بھار اتارین یہ کہکر شری کرشن جی بلرام جی سمیت متھرا سے باہر نکلے اور کال جمن کی فوج مین چلے گئے۔

دوہا — شنکر گمن کو ساتھ لے ماکھن پربھو کرتار — کال جمن کی سین سب ہنی ایک ہی بار

جب کہ ساعت بھر مین شیام اور بلرام ہل اور مُوسل اور پانون سے ملیچھون کو مار کر سب مال لوٹ کا اپنے استھان پر لے چلے تب جراسندھ نے اپنی فوج سمیت پہونچکر اُنکو گھیر لیا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ بھگت بتسل نے جراسندھ کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے سب مال لوٹ کا وہان چھوڑ دیا اور بلرام جی سمیت اُسکے سامنے سے پیدل بھاگے تب جراسندھ کے منتری نے کہا کہ ای مہاراج تمھارے پرتاپ کے سامنے کون ایسا شور بیر ہی جو ٹھہر سکے دیکھو رام اور کرشن دونون بھائی گھر بار اور سب مال اپنا چھوڑ کر تمھارے ڈر سے ننگے پانون بھاگے جاتے ہین جبکہ جراسندھ نے بھی دونون بھائیون کو اپنی آنکھون سے بھاگتے ہوے دیکھا تب اپنی فوج سمیت اُنکے پیچھے دوڑا اور پکار کر یون کہا۔

چوپائی

کاہے ڈر کے بھاگے جات | تھاڑے رہو کر دیکھو بات | اکرت اُٹھت کیت کیون بھاری | آئی ہی ڈھلک مرت تمھاری

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھت جب شیام اور بلرام نارد جی کی بات سچ کرنے کیواسطے لوک بیوہار دکھلا کر جراسندھ کے سامنے سے بھاگے تب وہ بڑی خوشی سے اُنکے پیچھے دوڑا اور دونون بھائی بھاگ کر پربرکھن نام پہاڑ پر جو گیارہ جوجن اونچا تھا اور اُسمین سوا ایک راہ کے دوسرا راستہ نہ تھا چڑھ گئے اور پہاڑ کے اوپر جا کر کھڑے ہوے۔

دیکھو جراسندھ کہے پُکاری | شنکر چڑھے بلبھدر مراری | چوپائی | اب یہ کیسے جان پرایئے | یہ پربت کو دیو جرائے

یہ حکم پاتے ہی اُسکے سیوکون نے اُس پہاڑ کو جہان ہمیشہ پانی برستا تھا لکڑیون کا ڈھیر چارون طرف سے جمع کرکے اُسمین آگ لگادی اور جو راہ پہاڑ پر چڑھنے کی تھی وہان جراسندھ آپ کھڑا ہوگیا جب تھوڑی دیر مین وہ آگ پہاڑ کی چوٹی تک جل کر بجھ گئی تب وہ اُس آگ مین دونون بھائیون کا جل مرنا سمجھکر متھراپوری کو چلا آیا اور وہان اپنا ڈھنڈورا پٹوا دیا اور جتنے مکان راجہ اگرسین اور بسدیو جی کے اُس شہر مین تھے وہ سب کھدوا کر اُس جگہ نئے مکان بنوا دیے اور اپنا کارندہ وہان چھوڑ کر آنند سے فوج سمیت مگدھ دیش مین آیا اور شیام سُندر نے بلرام جی سے کہا کہ بڑے سوچ کی بات ہے کہ ہمارے چرن آنے سے بھی یہ پہاڑ جل جاوے ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُس پہاڑ کو اپنے چرنون سے ایسا دبایا کہ وہ پاتال کو چلا گیا آگ بجھ جانے کے بعد پھر اُسکو اُٹھا دیا۔

دوہا | تاگر ورتے کُود کے ناکھن پربھ جدورائے | رام سمت شری دوارکا پل مین پہونچے آئے

اُنکو دیکھتے ہی سب دوارکا باسی خوش ہوگئے اور شیام سُندر کی دیا سے سب آنند پوربک وہان رہنے لگے کچھ دنون کے بعد راجا ریوت نے برہما جی کی آگیا سے ریوتی اپنی لڑکی چندر مُکھی مرگ لوچنی کو دوارکا پُری مین لاکر بلرام جی سے بیاہ دیا اور شیام سُندر بلرام جی سمیت کُندن پور مین جاکر راجا بھیشمک کی بیٹی جو کہ سسپال کو مانگی گئی تھی بہت راجون کے بیچ سے زبردستی ہر لائے اور اپنے گھر لاکر اُسکے ساتھ بیاہ کیا یہ سُنکر راجا پریکھت نے پوچھا کہ اے مہاراج شری کرشن چندر مہاراج رُکمنی جی کو بہت راجون مین سے کس طرح ہر لائے تھے۔

دوہا | تا مکھن پربھُو کے کرم گُن سُنے مہا سُکھ ہوے | جو کوئی من سے سُنے بڑ بھاگ ہی سوے

یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پریکھت بھیشمک نام بڑا پرتاپی راجا بدربھ دیش کا کُندن پور مین رہکر دھرم پوربک راج کرتا تھا اور رُکم اگرج آدک پانچ بیٹے اُسکے ہوے جبکہ رُکمنی نام کنیا مہا سُندری راجا بھیشمک کے یہان پیدا ہوئی تب اُسنے منگلاچار منا کر جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ کنیا گُن اور روپ اور شیل کی سمندر ہوکر آدی پُرش بھگوان سے بیاہی جاویگی یہ سُنکر راجا نے بڑی خوشی سے پنڈتون کو آدر سمّان کے ساتھ بدا کیا جب وہ کنیا ہر روز چندر کلا سی بڑھکر کچھ سیانی ہوگئی تب ایک دن نارد مُن کُندن پور مین گئے اور رُکمنی کا ہاتھ دیکھ کر اُس سے کہا کہ تیرا بیاہ شری کرشن چندر آنند کند سے ہوگا یہ بات سُنکر رُکمنی بہت خوش ہوئی اور نارد مُن نے دوارکا پُری مین جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ راجا بھیشمک کی ایک لڑکی رُکمنی نام لچھمی جی کی طرح مہا سُندر پیدا ہوکر تمہارے بیاہنے جوگ ہے یہ بات سُنکر شیام سُندر انترجامی کو بھی اُسکی چاہ ہوئی اُنھین دنون جاچکون نے کُندن پور مین جاکر شری کرشن جی کا جس اور گُن جو جو کام اُنھون نے گوکل اور برندابن اور متھرا مین کیے تھے گایا

تب وہان کے لوگون کو شیام سُندر کے درشن کی اچھا ہوئی جب اس بات کی چرچا ہوتے ہوتے راجا بھیشمک کو خبر پہونچی اور اُسنے بھی وہان جا چکون کو راج مندر پر بُلا کر شیام سُندر کا جس گوایا تب راجا اور رانی آدک سب لوگ اُنکی لیلا سُنکر بہت خوش ہوے۔

چوپائی

چڑھی اٹار رُکمنی سُندر رہی	ہر چرتر دُھن سُنر دن پڑی	اچرج کرے بُھول من رہے	پھیر اُچاٹ کر دیکھین چھیجے
سُنکے گُنو رہی من لاے	پریم لتا اُر اُپجی آسے	ات آنند مگن بھئی سُندری	داکی سُدھ بُدھ گمن ہر ہری

اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ ہی راجا پہلے رُکمنی نارد مُن سے مُرلی منوہر کا گن سُن چکی تھی جب اُسنے جا چکون سے اُنکی بڑائی سُنی تب اُسکو اُنکے ساتھ بواہ کرنے کی بڑی چاہ ہوئی اُسی دن سے رُکمنی کھاتے پیتے سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے آٹھون پہر موہن پیارے کی سانولی صورت کا دھیان پریم سے کرنے لگی اور اُنکے ملنے کے واسطے ہر روز شری پاربتی جی کو پوج کر یہ بر دان مانگتی تھی۔

چوپائی	سو بر گوری کر پا کر و	جادُبت پت دے مم دُکھ ہرو	
دوہا	کمل نین کے دھیان مین مگن رہے دن رین	کھان پان کی کو گنے لیے نہین چھن چین	

جب رُکمنی جی نے دن رات موہن پیارے کا دھیان رکھکر اپنے من مین یہ پرن کیا کہ سواے شیام سُندر کے دوسرے کے ساتھ اپنا بواہ نہین کرونگی تب اُسکے ماتا پتا بھی یہ حال جان کر اسی بات مین خوش ہوے تھے جب رُکمنی موہن پیارے کے برہ مین اُداس ہو کر رونے لگتی تھی تب اُسکی سہیلیان نندلال جی کا بال چرتر سُنا کر خوش کر دیتی تھین۔

دوہا	یا بدھ لیلا کرشن کی گاوین سب دن رین	سو سُنکے شری رُکمنی لے سد اُسکو چین

ایک دن رُکمنی سہیلیون کے ساتھ کھیلتی ہوئی راجا بھیشمک کے پاس آئی تب راجانے اُسکو بواہ کے جوگ دیکھکر من مین کہا کہ اب جو مین اسکا بواہ جلدی نہین کرونگا تو سنساری لوگ میری نندا کرینگے جسکے گھر کماری کنیا جوان ہو جاتی ہی اُسکو دان اور پُن اور جپ اور تپ آدک اچھے کرم کرنے کا پھل نہین ملتا یہ سچارتے ہی راجانے اپنے پانچون بیٹون اور منتری اور شٹ مترون کو بُلا مین بٹھا کر کہا کہ اب رُکمنی سیانی ہوئی اسلیے کوئی راجکمار جو کلین اور سب گُنون سے بھرا ہو ٹھہرانا چاہیے یہ بات سُنکر سب سبھا والون نے بہت راجکمارون کے نام بتلا کر اُنکے روپ اور گُن کا برنن کیا لیکن راجا کے من مین کوئی نہین بھایا تب رُکم اگرج اُسکے بڑے بیٹے نے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ شہر چندیلی مین راجا شسپال کلین اور بلوان ہی رُکمنی اُسے بواہ کر دینا ہی جس پیچھے جب راجا اُسکی بات پر بھی نہین بولا تب رُکم کیش راجا کے چھوٹے بیٹے نے کہا

چوپائی	رُکمنی پتا کرشن کو دیجے	باسدیو سون ناتا کیجے
	ہر سن بھیشمک ہرکھی گات	کہی پوت تم اچھی بات
	تو بالک سب سے بڑ گیانی	تیری بات بھلی ہم بانی
دوہا	برن چھوت سے پوچھکر کیجے من پرتیت	سار بچن گہہ لیجیے یہی جگت کی ریت

جدُبنسیون مین راجا شورسین بڑے پرتاپی ہوکر اُنکے بیٹے بسدیو جی ایسے دھرماتما ہین کہ جنکے گھر آد پُرش بھگوان نے شری کرشن نام سے اوتار لیا اور راجا کنس آدک ادھرمیون کو مار کر سب جدُبنسی اور برجا کو بڑا اُسکھ دیتے ہین ایسے دوارکا ناتھ کو رُکمنی دے کر سنسار مین جس لینا اُچت ہی یہ بات سُنتے ہی تینون چھوٹے بیٹے راجا کے اور منتری آدک سبھا والون نے خوش ہو کر کہا کہ ای مہاراج آپ نے بہت اچھا

بچار اہی ایسا بر اور گھر دوسرا نہ ملیگا یہ بات سنتے ہی رُکم اگرج بڑا بیٹا راجا کا جسکی صلاح سے راج کا کاج ہوتا تھا سب سبھا والون پر جھنجلا کر بولا ۔

چوپائی

سمجھو نہ بولت مہا گنوارا ۔ جانت نہین کرشن بیوہارا ۔ بارہ برس نند گھر رہیو ۔ تب اہیر سب کوئی کہیو

دوہا

جنم بھیو جدبنس مین بسیو نند گھر جاے ۔ کاندھ کمریا الکٹ کر پھرے چراوت گاے

ای پتا جی وہ گوال گنوار ہی اُسکی ذات پانت کا کیا ٹھکانا ہی اُسکو کوئی نند کا بیٹا کہتا ہی کوئی بسدیو کا بیٹا کہتا ہی آجتک یہ بھید نہین کھلا کہ کسکا بیٹا ہی اور جدبنسی کچھ پرانے راجا نہین ہین کیا ہوا جو تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین اس سے اُنکی گنتی تلک دھاری راجون مین نہین ہو سکتی جو شری کرشن کو بسدیو جادو کا بیٹا سمجھا جاے تو بھی جادو لوگ ہمارے برابر کلین نہو کر وہ اپنی بیٹی ہمکو دین تو اُچت ہی سواے اسکے شری کرشن اُگرسین کا سیوک کہلاتا ہی اُسکو رُکمنی بیاہ کر سنسار مین کیا جس پاوٗگے بیر اور بواہ برابر والے سے کرنا چاہیے جب شری کرشن کے ساتھ رُکمنی کا بواہ کرنے مین مجکو سب کوئی گوال کا سالا کہینگے تب مین اپنا منھ لوگون کو کیا دکھلاونگا ۔

چوپائی

یہ بدھ اوگن بھرے کنھائی ۔ تاسون ہم نہین کرت سگائی

اسلیے شسپال تلک دھاری راجا کو جسکے پرتاپ اور ڈر سے دوسرے راجا تھر تھر کانپتے ہین رُکمنی بیاہ دیجیے اور پھر کرشن کا نام میرے سامنے نہ لیجیے جب یہ بات سبھا والے سُنکر اپنے اپنے من مین پچھتا کر چپ ہو رہے اور راجا بھیشمک بھی بڑا بیٹا سمجھکر کچھ نہین بولا تب راجکمار نے اسی وقت جوتشیون سے اچھی لگن پوچھکر ایک براہمن کے ہاتھ رُکمنی کے بواہ کا تلک راجہ شسپال کے پاس بھیجدیا جبکہ وہ براہمن تلک لے کر شہر چندیری مین راج مندر پر پہونچا اور شسپال نے بڑی خوشی سے تلک لے کر اس براہمن کو آدر کے ساتھ بدا کر دیا تب وہ براہمن کُندن پور مین پہونچکر راجا بھیشمک اور رُکم اگرج سے تلک لینے کا حال کہکر بولا کہ راجا شسپال بڑی دھوم دھام سے برات سجکر بواہنے کو آتے ہین آپ اپنے یہان تیاری کیجیے یہ بات سنکر پہلے راجا بھیشمک بہت اُداس ہو گیا پھر اپنے من کو دھیرج دے کر رانی سے سب حال کہدیا تب رانی نے ناتے دار استریون کو بلا کر رُکمنی کے بواہ کا منگلاچار کرنے لگی اور راجا نے اپنے منتریون کو بواہ کی تیاری کا حکم دیا اور کُندن پور مین یہ چرچا گھر گھر ہونے لگی کہ راجا رُکمنی کا بواہ شری کرشن جی سے کرتے تھے لیکن رُکم اگرج دشٹ نے نہین ہونے دیا اب شسپال سے اُسکا بواہ ہوگا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب راج مندر مین کیلے کے کھمبگڑ کر سونے کا کلس دھر کر منڈوا تیار ہوا اور استریان منگلاچار گیت گا کر اپنے کُل کی ریت کرنے لگین اور راجا نے نیوتہ بھیجکر اپنے اشٹ متردن کو کہلا بھیجا اور ناچ اور رنگ آدک بہت طرح کا منگلاچار وہان ہونے لگا تب دو چار سکھیون نے اُکر رُکمنی سے کہا کہ تیرا بواہ رُکم اگرج نے راجا شسپال کے ساتھ ٹھہرایا ہی اب تو رانی ہوگی یہ بات سنتے ہی رُکمنی اپنے من مین بہت اُداس ہو کر بولی کہ ای پیاری میرے سوامی نسا باچا کرمنا سے شری کرشن بیکنٹھ ناتھ ہین اُنکے سواے دوسرے کسی کو مین اپنا پت بنانا نہین چاہتی یہ کہکر سوچ کرنے لگی ۔

چوپائی

سوچت ہمارے دُکھ بھاری ۔ ملین کون بدھ کرشن مُراری

دوہا

ناکھن پر بھو کے درس کو کہہ بدھ کرون اُپاے ۔ پُری دوار کا دور ات کچھ نہین بنے نہ آے

رُکمنی نے بہت سوچ و بچار کرکے یہ بات من مین ٹھہرائی کہ کسی کو موہن پیارے کے پاس بھیجکر اپنی اچھا اُنسے پرگٹ کرنا چاہیے آگے وہ مالک ہین جب رُکمنی نے اسکے سواے دوسری تدبیر کوئی اچھی نہین دیکھی تب ایک براہمن بدھمان کو اپنے ماتا اور پتا اور

بھائی سے چھپا کر بُلایا اور اپنا منورتھ کہنے اور چٹھی دینے کے بعد ہاتھ جوڑ کر اُس سے کہا کہ اے مہاراج آپ کرپا کرکے جلدی یہ چٹھی دوارکا میں لیجا کے شری کرشن کے ہاتھ میں دے کر میرا سندیسا کہکر اُنکو اپنے ساتھ یہاں لے آئیے تو میں جنم بھر آپ کا احسان مان کر یہ سمجھونگی کہ آپ کی دیا سے میں نے دوارکا ناتھ کو سوامی پایا یہ بچن سُنتے ہی وہ براہمن رُکمنی سے بدا ہوکر مُرلی منوہر کا دھیان کرتا ہوا دوارکا کو چلا اور شری کرشن جی کی کرپا سے جلدی وہاں پہونچکر دوارکا پوری کی سوبھا اسطرح دیکھی کہ وہاں رتن جٹت استھان بنے ہوکر گھر گھر منگلاچار اور کتھا پُران ہو رہے ہیں جب وہ براہمن یہ شوبھا اور آنند دیکھتا ہوا شری کرشن جی کی ڈیوڑھی پر جہاں ہزاروں دربان کھڑے تھے جا پہونچا اور مارے ڈر کے بھیتر نہ جا سکا تب دربانوں نے اُس براہمن سے پوچھا۔

چوپائی	کو ہیں آپ کہاں سے آئے	کون دیش سے پاتی لائے
دوہا	سکل ادوستھا آپنی تن سوں کہی جناے	کُندن پُر کو بپر ہوں ابہیں پہونچو آے

اُس براہمن کا حال سُنکر ایک دربان بولا کہ مہاراج تم کسواسطے یہاں کھڑے ہو ہمارے مالک کی ڈیوڑھی پر کسی براہمن کو جانے کی روک نہیں ہے تم بے دھڑک بھیتر چلے جاؤ شری کرشن دوارکا ناتھ سامنے سنگھاسن پر بیٹھے ہیں وہ تمہارا بڑا آدر کرینگے یہ بات سُنتے ہی جب وہ براہمن شری دوارکا ناتھ کے سامنے جہاں وہ جڑاؤ سنگھاسن پر پیتامبر پہنے بیٹھے تھے چلا گیا تب ترلوکی ناتھ نے براہمن کو دیکھتے ہی سنگھاسن سے اُتر کر ڈنڈوت کی اور آدر کرکے اپنے پاس بیٹھالا اور چرن دھوکر چرنامرت لیا اور اُسکے بدن پر اُبٹن اور پھلیل ملوا کر اسنان کرایا اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلاکر پان اور الایچی دیا اور خوشبودار پھولوں کا گجرا پہنایا اور بڑے پریم سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہاں سے آئے ہیں اور جہاں آپ رہتے ہیں وہاں کا راجا اپنے کرم دھرم سے رہکر پرجا پالن اور براہمن کی سیوا اچھی طرح کرتا ہے یا نہیں۔

چوپائی	کہو کن کاج یہاں آون بھیو	درس دکھاے ہمیں سکھ دیو
دوہا	کہت بچن دوج راج سوں ماکھن پربھو یا بھانت	دیکھت ہر کی دینتا جادو سب مُسکات

رُکمنی جی کی چٹھی دینا براہمن کا شری کرشن جی کو



یہ سیما بچن سُنتے ہی وہ براہمن رُکمنی جی کی چٹھی دے کر بولا کہ ہے کرپا ندھان میرے آنے کا یہ کارن ہی کہ کُندن پُر مین راجا بھیشمک کی بیٹی
رُکمنی آپ کا نام اور گُن سُنکر دن رات یہ اچھا رکھتی ہی کہ آپکے چرنون کی داسی ہووے اُسکا باپ اُسکو آپ کے ساتھ بیاہنا چاہتا تھا لیکن
رُکم اُگرج راجا کے بڑے بیٹے نے یہ بات نہ مان کر سگائی اُسکی راجا شسپال کے ساتھ کی ہی اسلیے وہ بہت راجون کو ساتھ لیکر بڑی دھوم دھام
سے کُندن پور مین بیواہ کرنے آویگا اور رُکمنی منسا باچا کرمنا سے آپکے چرنون مین پریت رکھکر اُسکے ساتھ بیواہ کرنا نہین چاہتی اسی واسطے
راجکماری نے یہ چٹھی دیکر آپ کو بُلایا ہی یہ بات سُنتے ہی شری گردھاری بھگت ہتکاری نے بڑی خوشی سے وہ چٹھی اُسی براہمن کو دیکر
کہا کہ تم اسکو پڑھکر سُناؤ براہمن وہ چٹھی پڑھکر سُنانے لگا اُسمین رُکمنی نے لکھا تھا کہ ای ترلوکی ناتھ انترجامی پُرکھ آپکے برابر کوئی دوسرا
سُندر نہین ہی میری بنتی سُنیے ای پربرہم پرمیشور مین آپکی تعریف سُنکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو آپکی داسی سمجھتی ہون اور سواے
آپکے اور کسی کو نہین چاہتی آپ بھی دیال ہوکر مجھکو اپنے چرنون کے پاس رکھیے جدپ مین آپکے جوگ نہین ہون لیکن آپکی داسیون
مین رہونگی میرا بڑا بھائی زبردستی مجھکو شسپال سے بیاہنا چاہتا ہی لیکن مین یہ بات نہ چاہکر پریم پُوربک یہ اچھا رکھتی ہون کہ آپکی
سیوا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرون جو آپ یہ کہین کہ کُلونتی بیٹی ایسا کام نہین کرتی کہ اپنے بیواہ کا سندیسا آپ بھیجے تو اے دین دیال اسکا
یہ کارن ہی کہ آپکی مہما جو سارے جگت مین پرگٹ ہی سُنکر میری لاج چھوٹ گئی آپکے چرنون کی دھور ملنے کے واسطے شری برہماجی
اور شری مہادیو جی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگیشور اور مُنیشور لوگ اچھا رکھتے ہین لیکن وہ دھور اُنکو جلدی نہین ملتی مین منسا باچا کرمنا
سے یہ اچھا رکھتی ہون کہ جسمین ان چرنون کی سیوا کرکے وہ دھور اپنے مستک پر لگاؤن جو وہ دھور مجھکو نہین ملے گی تو اُن چرنون مین
دھیان لگاکر یہ تن اپنا چھوڑ دونگی۔

چوپائی

جاکو شو سنکادک دھیاوین — بید پُران بھید نہین پاوین
تاہی چرن کمل کی آشس — من مدھکر ہوے کینو باس

دوہا

تم چاہو یامت جیو نا مکھن یہ بوجھ دیے — مین چاہت ہون آپ کو پریم پریت کی بھاے

ای دیناپتو اب شسپال برات ساج کر کُندن پُر مین مجھے بیاہنے آوے گا تم جلد آکر اور دشمنون کو جیت کر مجھکو یہان سے لیجاؤ جو آپ نہین آوینگے
تو مین اپنا پران آپکے چرنون پر نچھاور کرکے جہان دوسرا جنم پاؤنگی اُسی تن مین آپکا بھجن کرکے آپکے پاس پہونچونگی۔

چوپائی

ہون تمہری چیری کی چیری — تم کو سکل لاج ہی میری
کرپا کرو موہن جدُ ناتھا — بھو پر چڑھو بیر کے ساتھا

ای دیندیال ایسا مت کرنا کہ سنگھ کا شکار گیدڑ لیجاے جو آپ یہ کہین کہ ہم راج مندر مین سے تجھکو کیسے ہر لیجا سکینگے سو مین اپنے بیواہ سے
پہلے ایک دن دیبی جی کی پوجا کرنے کے واسطے شہر کے باہر جاؤنگی جب وہان سے پھر کر گھر آنے لگون تب راہ مین مجھکو اپنے ساتھ لے جانا
سنسار مین آپکا نام دینبندھو پرگٹ ہی اسلیے مجھکو مہا دین جان کر دیال ہوجیے۔

چوپائی

جو تم بیگ نہ پہونچو آے — تو موہنہ اسُر بیاہ لے جاے

دوہا — یا بدھ پاتی سُرون کر ماکھن پربھو کرتار — کُندن پُر کے چلن کو من مین کیو بچار

ادھیاے ترپن۔ شیام سُندر کا رُکمنی کو ہر لانا

سُکدیو جی نے کہا کہ ہے راجا پریچھت شیام سُندر نے وہ چٹھی سُنتے ہی بڑی خوشی سے اُس براہمن کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو اکیلے مین لے جاکر کہا کہ اے براہمن دیوتا جسدن سے مین نے رُکمنی کے رُوپ اور گُن کا حال نارد جی کے مُنھ سے سُنا ہے اُسدن سے مین بھی اُسکے ملنے کی چاہ رکھتا ہون اور یہ بھی مجکو معلوم ہے کہ رکم اگرچ میرے ساتھ دشمنی رکھکر اُسکا بواہ مجھ سے ہونے نہین دیتا تم آج رات کو یہان ہو کل ہین پرات سمے تمھارے ساتھ چل کر رُکمنی کی اچھا پوری کرونگا جس طرح لکڑی سے لکڑی رگڑنے سے آگ پیدا ہو کر سب جنگل جل جاتا ہے اُسی طرح دشمنون کو فوج سمیت ناش کرکے رُکمنی کو لے آؤنگا جب یہ بات سُنکر براہمن دیوتا کو دھیرج ہوا تب شیام سُندر نے دارک سارتھی کو بُلاکر کہا کہ کل سویرے رتھ تیار کرکے لے آنا جب پراتہ کال دارک سارتھی رتھ اُنکا سجکر لے آیا تب شری کرشن چندر آنند کند اُس براہمن سمیت رتھ پر چڑھ کر کُندن پُر کو چلے جب کہ وہ سارتھی رتھ دوڑا کر شہر کے باہر لے گیا تب پران ناتھ نے کیا دیکھا کہ داہنے طرف ہرن کا جھنڈ چلا آتا ہے یہ سگن دیکھ کر اُس براہمن نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج اچھے سگن ملنے سے میرے بچار مین یہ آتا ہے کہ جس کام کے واسطے آپ جاتے ہین وہ کام جلد پورا ہوگا شیام سُندر بولے کہ آپ کی کرپا سے میرا کام پورا ہوگا یہ بات کہکر رتھ آگے کو بڑھایا جب کہ بلبھدر جی نے سُنا کہ مُرلی منوہر اکیلے کُندن پُر کو گئے تب اُنھون نے جاکر راجہ اُگرسین سے کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہے کہ راجہ سسپال جراسندھ آدک بہت سے راجون کو اپنے ساتھ برات مین لے کر رُکمنی سے بواہ کرنے کے واسطے کُندن پُر مین آتا ہے اور موہن پیارے یہان سے اکیلے بنا کہے وہان چلے گئے ہین اس لیے مجھے یقین ہوتا ہے کہ وہان شیام سُندر اور اُن لوگون سے بڑی لڑائی ہوگی آپ حکم دیجیے تو ہم لوگ بھی جاوین یہ بات سُنتے ہی راجہ اُگرسین نے بلرام جی سے کہا کہ تم میری سب فوج ساتھ لے کر ایسی جلدی کُندن پُر مین جاؤ کہ شری کرشن جی وہان تک پہونچنے نپاوین راہ مین اُنسے مل کر اُنکو اپنے ساتھ لے آؤ یہ بات سُنتے ہی بلرام جی نے دو چھوہنی دل اور بہت شوربیرون کو ساتھ لے کر کُندن پُر کو کوچ کیا اور راہ مین شری کرشن جی سے مل کر بولے کہ اے بھائی تم مجکو بھی ساتھ نہ لے کر اکیلے چلے آئے میرا پران تک تمھارے اُوپر نچھاور ہے شری کرشن جی بلدیو جی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوئے اور رُکمنی جی کی بیاکُلتا کا حال جان کر ایک مہینے کا رستہ ایک دن اور رات مین چلے اور جسدن سسپال کی برات کُندن پُر مین آنے والی تھی اُسی دن وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ اُس شہر مین گھر گھر منگلاچار ہو کر گلی اور چوراہون مین گُلاب اور چندن کا چھڑکاؤ ہو رہا ہے اور سب چھوٹے اور بڑے کُندن پُر باسی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اپنے اپنے دروازون اور چوراہون پر برات دیکھنے کے واسطے خوش خوش بیٹھے ہین۔

دوہا — کُندن پُر کی چھب مہا برن سکے کب کون — جاکی سُوبھا دیکھکے شُکر پاوت رکھو مون

یہ سوبھا وہان کی دیکھتے ہوئے شیام سُندر اپنا رتھ راجہ بھیشمک کے باغ مین لے جاکر کھڑا کیا اور اُس براہمن سے بولے کہ اے مہاراج ہم اپنا ڈیرہ یہان کرتے ہین تم جاکر ہمارے آنے کا حال رُکمنی سے کہدو جسمین اُسکو دھیرج ہو اور وہان کا حال پھر ہم سے آکر کہو کہ اُسکی تدبیر کیجائے یہ بات سُنکر وہ براہمن راج مندر کو چلا اور اُسی دن راجہ بھیشمک برات نزدیک آنے کا حال سُنکر اپنی فوج اور نیوتے وانے راجون کو ساتھ لے کر براتیون کو آگے سے لینے گیا اور استھان پورباک براتیون کو اپنے ساتھ لاکر جتھا جوگ استھان مین جنواسا

دیا اور بھوجن وغیرہ سب سامان جو جسکو ضرورت تھی اُسکے ڈیرہ پر بھیجدیا اور برات آنے کی خبر سُنکر راج مندر مین استریان منگلاچار کرنے لگین
اور پروہت نے رُکمنی سے سُونا اور گئوودان دلوا کر مُوتیون کا کنگن اُسکے ہاتھ مین بندھوایا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بُولے کہ اے راجا پریچھت
شری کرشن جی مہاراج کُندن پُر مین پہونچ چکے تھے لیکن رُکمنی کو اُنکے آنے کا حال نہین معلوم تھا اس لیے وہ یہ سب چرتر دیکھتے ہی
سُوچ مین ہوکر اپنے من مین کہنے لگی کہ دیکھو شیام سُندر چٹھی بھیجنے سے مجکو نرلج سمجھ کر ابھی تک نہین آئے اور اُس براہمن نے بھی
پھر کر ابھی تک کچھ سندیسا مجکو نہین دیا کہ پران ناتھ آتے ہین یا نہین اس سے معلوم ہوتا ہی کہ بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے
مجھے کُروپ سمجھ کر کر پا نہین کی یا وہ براہمن راہ بھول کر دوارکا تک نہین پہونچا یا برات کے ساتھ جراسندھ کا آنا
سُنکر نہین آئے۔

چوپائی

میری کھُلٹ چوک من آنی | یاتے نہین آئے سُکھدھانی | اجھوُن نہین آئے نندلالا | آئے مُوہنہ برہے سیپالا

اے مہا پربھو جب شسیپال کل مجھے بواہ کے پیچھے ہاتھ پکڑ کر لیجائے گا تب مین ابلا ناتھ کیا کرونگی اسوقت میرے جپ اور تپ اور دیبی جی کے
پُوجن نے بھی کچھ سہایتا نہین کی کہ اے پرمیشور اب مین کیا کرون کدھر بھاگ جاؤن یا اپنا پران ہی چھوڑ دون اب تمھارے سوائے کسی کا
بھروسا نہین رکھتی اسی طرح رُکمنی بہت باتین اپنے من مین بچار کر کسی کے پاؤن کا کھٹکا سُنتی تو اُس براہمن کا آنا سمجھ کر چارون طرف
دیکھنے لگتی تھی جیسے چندرما کا پرکاش پربات سے ملین ہوجاتا ہی ویسے ہی رُکمنی کا چندر مُکھ اسی سوچ مین اُداس ہوگیا تھا جسطرح پارا ایک
جگہ نہین ٹھہرتا ہی اسی طرح گھبراہٹ سے کبھی کوٹھے پر اور کبھی دروازے اور کھڑکیون مین جاکر اُس براہمن کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی
اور لاج کے مارے اپنے من کا بھید کسی سے نہین کہتی تھی۔

دوہا | ماکمن پربھو کے دھیان مین پرانن کی سُدھ نا نہہ | تب ہی پیر کے نین بھج مُدت بھئی من مانہہ

یہ حال رُکمنی کا دیکھکر ایک سکھی جو سب بھید جانتی تھی بُولی کہ اے پیاری تم اتنا گھبرا کر کیون اپنا پران دیتی ہو وہ بنا پوچھے اپنے باپ اور بھائی
کے کسطرح یہان آوینگے تب دوسری سکھی بُولی کہ وہ دین دیال انترجامی تمھارے من کا حال جان کر بے آئے نہ رہینگے تم اپنے من کو دھیرج
دے کر بیاکل مت ہو میری سمجھ سے وہ کُندن پُر پہونچ چکے ہین اُسکی بات سُنکر رُکمنی نے کہا کہ اسوقت میری بائین آنکھ اور بائین بھجا
پھڑکتی ہی تب وہ سکھی بُولی کہ اسکو بہت اچھا سگن سمجھو ابھی کوئی آکر ایسی خبر دیگا کہ شیام سُندر آئے ہین رُکمنی یہ چرچا اپنی سکھیون سے
کر رہی تھی کہ اُسی وقت براہمن نے پہونچکر رُکمنی کو آسیش دے کر کہا کہ شری کرشن مہاراج نے بلرام جی اور سینا سمیت یہان آکر راجا
کے باغ مین ڈیرا کیا ہی۔

دوہا | رُکمن بپرہ دیکھ کے کینھو بہت ہُلاس | کہت تمھارے دھرم سے اب پُوجی من آس

اسوقت رُکمنی کو ایسی خوشی ہوئی کہ جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اور تپ کرنے والا اپنا منورتھ پاکر خوش ہووے تب اُسنے
ہاتھ جُوڑ کر براہمن سے کہا کہ اے دُج راج تم نے بیکنٹھ ناتھ کے آنے کا حال سُناکر مجکو جیودان دیا ہی جو اسکے بدلے تمکو تینون لوک
کی دولت دُون تو بھی تم سے اُرن نہین ہوسکتی یہ بات کہکر جیسے رُکمنی جی نے اُس براہمن کی طرف دیکھا ویسے اُسکے گھر مین لچھمی جی کا
باس ہوگیا پھر وہ براہمن آشیرباد دے کر راجا بھیشمک کے پاس چلاگیا اور شیام سُندر کے آنے کا حال جیون کا تیون

راجا بھیشمک سے کہا جب راجا نے سُنا کہ شری کرشن چندر آنند کند میرے یہان بیاہ کرنے کے واسطے آکر باغ مین ٹکے ہین تب اُسی وقت بڑی خوشی سے بہت رتن آدک ساتھ لے کر اپنے چارون چھوٹے بیٹون سمیت باغ مین چلا گیا جبکہ اُسنے رام اور کرشن دونون بھائیون کو بیٹھے ہوے دور سے دیکھا تب سواری پر سے اُتر کر پیدل اُنکے پاس چلا گیا اور رتن آدک بھینٹ دے کے نبے پُوربک اُنسے بُولا ۔

چوپائی

میرے من نیچ تم ہو ہری — کہا کہون جو دُرشٹن کری

اے مہا پربھو جب آپ نے دیال ہو کر مجکو اپنا درشن دیا تب مین کرتارتھ ہو کر اپنے منورتھ کو پہونچا پھر راجہ بھیشمک بہت اچھے مکان مین شیام اور بلرام کو ٹکا کر راج مندر پر چلا گیا اور سب سامان بھوجن آدک کا وہان بھجوا کر کہنے لگا کہ رُکمنی شری کرشن جی سے بیاہنے جوگ ہے لیکن کیا کرون میرا کچھ بس نہین چلتا ۔

چوپائی

ہر چرتر جانے نہین کوئی — کیا جانے اب کیسی ہوئی

جب کہ کُندن پُر کے رہنے والون نے دونون بھائیون کے آنے کا حال سُنا تب چھوٹے اور بڑے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر جھُنڈ کے جھنڈ اُنکے درشن کے واسطے وہان پہونچے اور شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کو ڈنڈوت کرکے اپنی اپنی آنکھون کا پھل پراپت کیا اور بڑی خوشی سے آپس مین کہنے لگے ۔

دوہا

ہین ات سُندر شیام بر کہین پرسپر لوگ — یہ شسپال مہا ادھم نہین رُکمنی جوگ

پرمیشور کی دیا سے ہماری اچھا پوری ہو کر رُکمنی کا بیاہ شری کرشن جی کے ساتھ ہووے اور شیام اور بلرام کی جوڑی چرنجیوی رہے اے راجا پریکھیت جبکہ چار گھڑی دن باقی رہا تب شری کرشن اور بلرام جی رتھ پر بیٹھکر کُندن پُر کی شوبھا دیکھنے کو نکلے جس گلی اور بازار اور چوراہے پر اُنکی سواری پہونچتی تھی وہان کے سب استری اور پُرش اپنی کھڑکی اور چوبارے اور دروازون پر سے دونون بھائیون پر پھول برسا کر آپس مین یون کہتے تھے ۔

چوپائی

نیلامبر اُوڑھے بلرام — پیتامبر پہنے گھنشیام — کُنڈل چپل مُکٹ سر دھرے — کمل نین ما دھو من ہرے

جب کہ شیام اور بلرام شہر کی شوبھا اور راجہ شسپال آدک کی سینا دیکھتے ہوے اپنے ڈیرے پر پہونچے تب رُکم اگرج اُنکے آنے کا حال سُنتے ہی بڑے کرودھ سے اپنے باپ کے پاس جا کر بُولا کہ تم سچ بتلاؤ کہ شری کرشن ہمارے یہان بیاہ مین وگھن کرنے کے واسطے کسکے بلانے سے آیا ہے راجا بھیشمک نے کہا کہ مین نے اُنکو نہین بُلایا تب وہ جہان سے مین جاکر جراسندھ اور شسپال سے بُولا کہ اب کُندن پُر مین شیام اور بلرام بھی آ گئے ہین تم اپنے سیناپتیون سے کہدو کہ ہوشیار رہین اُن دونون بھائیون کا نام سُنتے ہی راجا شسپال مارے ڈر کے تصویر کی طرح چُپ چاپ کھڑا رہ گیا کچھ نہین بولا لیکن جراسندھ نے رُکم سے کہا کہ سُنو مترا نہین دونون بھائیون نے راجا کنس آدک بڑے بڑے شور بیرون کو سبھا مین مار ڈالا تھا یہان جو آئے ہین تو ضرور کچھ فساد کرینگے اُنکو تم لڑکا مت سمجھو یہ بڑے پرتاپی ہین کہ آج تک کسی سے نہین ہارے سترہ مرتبہ تیئیس تیئیس اچھوہنی دل میرا ان دونون بھائیون نے لڑ کر مار ڈالا جبکہ اٹھارھوین مرتبہ مین پھر فوج لے کر اُنپر چڑھا تب یہ دونون بھائی بنا لڑے میرے سامنے سے بھاگ کر پہاڑ پر چڑھ گئے جبکہ مین نے پہاڑ کے چارون طرف آگ لگا دی تب وہان سے کود کر دوارکا مین جا بسے ۔

چوپائی

یاکو کاہو بھید نہ پایو | کرن اپدرو یہان سبھی آیو | یہ ہر چھلی مہا چھل کرے | کاہو کو نہین جانا پڑے

اسواسطے اب کوئی تدبیر ایسی کرنا چاہیے کہ جسمین ہم لوگون کی لاج رہے یہ بات سُنکر رُکم اگرج ابھمان سے بولا کہ شیام اور بلرام کیا مال ہین جن سے تم اتنا ڈرتے ہو مین اُنکو اچھی طرح جانتا ہون کہ بندابن مین ناچ گاکر گئو وین چرایا کرتے تھے وہ بالک گنوار لڑائی کا حال کیا جانتے ہین تم کسی بات کی چنتا مت کرو کرشن اور بلرام کو جدونبسیون سمیت آج ہم اکیلا ہٹا دینگے ای راجا پرچھت رُکم اگرج اُنکو اس طرح سمجھا کر گھر چلا آیا اور شسپال اور جراسندھ نے آپس مین بہت تدبیرین بچار کر بڑی فکر کے ساتھ وہ رات کاٹی پرات سمے وہ دونون ادھر برات نکالنے کی تیاری کرنے لگے اور اُدھر راجا بھیشمک کے وہان منگلاچار اور بواہ کے کام ہونے لگے اور ذات برادری کی عورتون نے رُکمنی کو اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دلہنون کی طرح بنایا جب چار گھڑی دن رہے بہت برہمنی جو اُس دن مون برت رکھے تھین رُکمنی کو ہزار سہیلیون سمیت ساتھ لے کر گاتی بجاتی دیبی جی کی پوجا کرنے کے واسطے چلین تب راجہ شسپال نے یہ حال سُنکر اس ڈر سے کہ شری کرشن چندر رُکمنی کو زبردستی اُٹھا نہ لے جاوین پچاس ہزار شور بیر اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیے وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار لے کر راجکماری کے ساتھ چلے اُس وقت رُکمنی سہیلیون کے جھنڈ مین دھیرے دھیرے ہنس رُوپی چال چلتے ہوے کیسی سُندر معلوم ہوتی تھی جیسے چندرما تارون مین شوبھا دیتا ہی اور شسپال اور جراسندھ کے شور بیر کالے کالے کپڑے پہنے اُسکو چارون طرف گھیرے ہوے شیام گھٹا کی طرح معلوم ہوکر بیچ مین رُکمنی کے کان کا جڑاؤ بالا بجلی کی طرح چمکتا تھا رُکمنی نے مندر مین پہونچ کر دیبی جی کا چرن دھویا اور بدھ کے ساتھ پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا۔

دوہا

بالاپن تے کرت ہون بہہ بدھان سے سیو | جو تم سانچی گورہو من مانت پھل دیو

یہ بات سُنتے ہی دوسری استریون نے جو رُکمنی جی کے ساتھ تھین ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای امبکا ماتا ایسی کرپا کرو کہ جسمین راج دُلاری کا منورتھ پورا ہو جبکہ پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے کے پیچھے رُکمنی چندرمکھی جسکے پرکاش سے اندھیرا اُجیرا ہو جاتا تھا ردری کی بندی لگا کر مندر سے باہر نکلی اُسوقت وہ مرگ لوچنی ایسی سُندر معلوم ہوتی تھی جیسے ہزارون رت کامدیو کی استری نچھاور ہو جائین۔

دوہا

تادن رُکمنی پرات تے دھرے ہتی برت مون | پوجا کر جیب سے چلی برن سکے کب کون

ای راجا پرچھت جسوقت وہ مہا سُندری شیام سُندر کے ملنے کی آسا لگائے ہوے گج رُوپی چال سے دھیرے دھیرے سہیلیون سمیت راج مندر کی طرف آنے لگی اسی طرف شری کرشن چندر آنندکند بھی تینون لوک کی سُندرتائی دھارن کیے ہوے اکیلے رتھ پر بیٹھے وہان آپہونچے۔

دوہا

پوج گور جیب شون چلی ایک کہت اکلاے | شن پیاری آئے ہری دیکھو دھو جا پھہرا ے

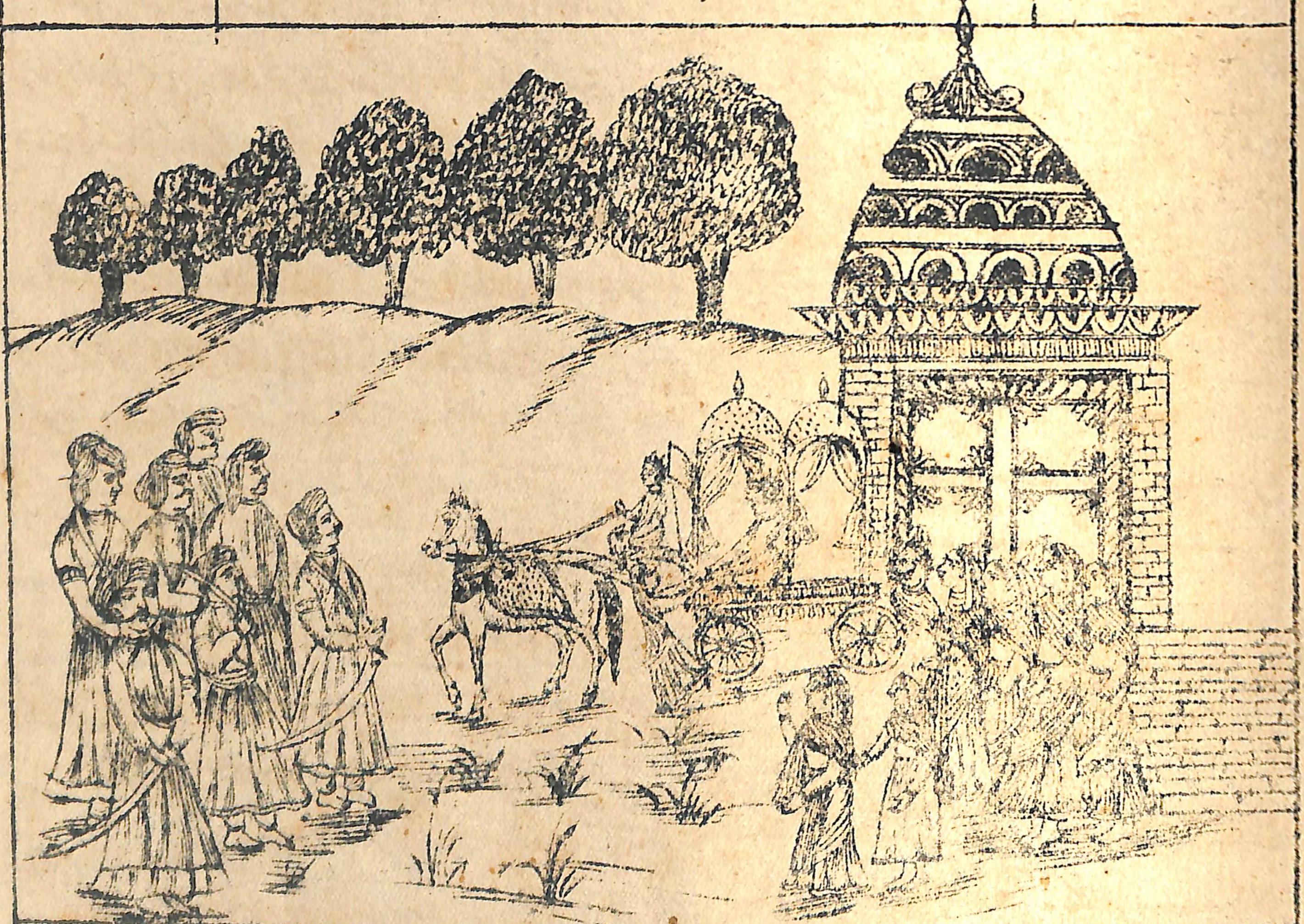
یہ بات سُنتے ہی رکمنی جی نے گھونگھٹ اُٹھا کر مُسکراتے ہوے رتھ کی طرف دکھا دیے سب شور بیر رکھواری کرنے والے وہ ترچھی چتون اور مند مُسکان دیکھتے ہی ایسے بیہوش ہو گئے کہ ہتھیار اُنکے ہاتھ سے گر پڑے۔

سورٹھہ

بھرکٹی دھنکھ چڑھاے چلا انجن باندھ کے ۔ گو چن بان چلاے مارے پی جیوت رہے

اُسی وقت شری کرشن نے اپنا رتھ سکھیوں کے جھنڈ مین لیجا کر رکمنی جی کے پاس کھڑا کر دیا جیسے راجکماری نے بجاتی ہوئی ہاتھ بڑھا کر موہن پیارے سے ملنا چاہا ویسے شیام سُندر نے بائین ہاتھ سے رکمنی جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے رتھ پر بٹھال لیا اور سنکھ بجا کر رتھ اپنا وہان سے ہانکا۔

رتھ پر بٹھا کرکے جانا شری کرشن جی کا رکمنی جی کو دوارکا کی طرف



چوپائی

کانپت گات سکچی من بھاری ۔ چھاڑ سبے پرسنگ پیہ حاری ۔ جیون بیراگی چھوڑے گیہہ ۔ کرشن چندر سے کرے سنیہہ

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی کہنے لگے کہ اے راجا جو بھید رکمنی نے اپنے برت اور پوجا کا پھل پا کر پہلا سب شوچ بھول گئی اور مہاراجہ سند جو اسقدر سپاہ کے شور بیروں سے کچھ نہیں بن پڑا شری کرشن جی اُن لوگوں کے بیچ مین سے اسطرح رکمنی جی کو لیکر چلے گئے جس طرح سنگھ سیاروں کے غول مین سے اپنا شکار لے کر بے خوف چلا جاتا ہے جب کہ وہان سے بارہ کوس پر شری کرشن جی کا رتھ جا پہونچا

تب وہ شوربیر لوگ ہوش مین آکر اُنکے پیچھے دوڑے۔

دوہا	ایسی بدھ کینیا ہری بھئی پرگٹ یہ بات	سب راجا سُنکر کڑھے من ہی من پچھتات

جب بلرام جی نے دیکھا کہ شیام سُندر رُکمنی کو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا کی طرف چلے جاتے ہین تب وہ اپنی فوج سجکر دشمنون سے لڑنے کے واسطے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچے اور شری کرشن جی نے رُکمنی جی کو ڈر سے گھبرائی ہوئی دیکھکر کہا کہ اے پران پیاری اب تو کسی بات کا سوچ مت کر دوارکا مین پہونچتے ہی شاستر کے موافق تجھ سے بیاہ کرکے تیرا منورتھ پورا کرونگا جب شیام سُندر نے اسطرح دھیرج دے کر اپنے گلے کی مالا رُکمنی کو پہنادی تب اُسکا ڈر چھوٹ گیا۔

ادھیاے ۵۴ چوّن - جدھ کرنا جراسندھ اور رُکم اگرج کا شیام اور بلرام سے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب شیام سُندر رُکمنی کو اسطرح ہرلے گئے اور یہ حال شِشپال نے سُنا تب جراسندھ اور دنت بکر آدک سب برات والے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لے کر شری کرشن کے پیچھے چڑھ دوڑے اور آپس مین کہنے لگے کہ بڑے شرم کی بات ہے کہ ہم لوگون کے سامنے شری کرشن جادو زبردستی رُکمنی کو ہر لیجاوے جبکہ یہ چرچا آپس مین کرتے ہوے شری کرشن جی کے رتھ کے پاس پہونچے تب للکار کر کہا کہ تم دونون بھائی کہان بھاگے جاتے ہو کھڑے ہوکر ہمارے ساتھ لڑائی کرو جو چھتری اور شوربیر ہین وہ لڑائی مین پیٹھ نہین دکھلاتے یہ بات سُنتے ہی بلرام جی نے اپنی فوج سمیت پھر کر اُن لوگون سے ایسا جدھ کیا کہ دونون طرف سے ہتھیار چلکر خون کی ندی بہنے لگی ایسا بھاری جدھ دیکھکر رُکمنی گھبرا گئی اور بڑے سوچ سے من مین کہنے لگی کہ دیکھو میرے واسطے شیام اور بلرام اتنا دُکھ پاتے ہین اے پرمیشور یہ سب دشمن کب تک لڑینگے اور اتنی فوج کسطرح ماری جاویگی جب رُکمنی اسیطرح بہت باتین بچار کر مارے ڈر کے کانپنے لگی تب بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے اُس سے کہا کہ تو میری مہاجان بوجھکر اتنا کیون ڈرتی ہے دھیرج رکھ ابھی ایک ساعت مین یہ سب دشمن اسطرح ناش ہوجاینگے کہ جسطرح سورج کے نکلنے سے ستارے نہین دکھلائی دیتے جب کہ شیام سُندر کے سمجھانے پر بھی راج دُلاری کا ڈر نہین چھوٹا تب اُنھون نے آپ لڑنا اُچت نجان کر رتھ اپنا رن بھوم سے الگ لے جاکر کھڑا کردیا اور لڑائی کا تماشا دیکھنے لگے۔

جادو اُسرن سے لرت ہوت مہا سنگرام	دوہا	ٹھاڑے دیکھت کرشن ہین جُدھ کرت بلرام

اُسوقت بلرام جی نے کرودھ کرکے ہل اور موسل اپنا اُٹھالیا اور بڑے شوربیر اور ہاتھی اور گھوڑون کو اُس سے مارنے لگے جسطرح کسان لوگ کھیت کاٹ ڈالتے ہین اُسی طرح بلرام جی نے ساعت بھر مین بہت فوج دشمنون کی مار گرائی جب کہ جراسندھ آدک راجون نے یہ حال اپنی فوج کا دیکھا تب رن بھوم سے بھاگ کر شِشپال کے پاس چلے آئے اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بوانون پر سے بلرام جی پر پھول برساکر اُنکی اُستت کرنے لگے جب کہ راجا شِشپال نے یہ درد شا اپنے ساتھ والے راجون کی دیکھی تب مارے سوچ اور شرم کے منھ اُسکا زرد ہوگیا اور جراسندھ سے رو کر کہا کہ اے مہاراج رُکمنی جی کو شری کرشن چند زبردستی اُٹھالے گئے اور لڑائی مین بھی ہم لوگون سے کچھ نہ بن پڑا اس لیے مجھ سے مارے شرم کے کسی کو منھ دکھایا نہین جاتا اور یہ کلنک میرا تمام عمر نہ چھوٹیگا اس سے کہو تو مین بھی لڑکر مرجاؤن۔

چوپائی

ناات رہون کرون بن باسا ۔ لیہون جوگ چھار سب آسا

یہ بات سُنکر جراسندھ نے کہا کہ مہاراج آپ ایسے گیانی کویون کیا سمجھاؤن بدھمان لوگ ہان اور لابھ مین دُکھ اور سُکھ نگر کے سب باتون کو پرمیشور کے آدھین سمجھتے ہین جسطرح کاٹھ کی پُتلی کو مداری نچاتا ہی اُسی طرح سب جیُودن کے کرتا دھرتا نارائن جی ہوکر جو چاہتے ہین سو کرتے ہین اسلیے دُکھ اور سُکھ کو برابر جان کر سنسار ہی بیوہار سپنے کی طرح سمجھنا چاہیے دیکھو اسی طرح مین بھی سترہ مرتبہ انسے ہار گیا لیکن کچھ اُداس نہین ہوا اب اٹھارھوین مرتبہ یہ دونون بھائی میرے سامنے سے بھاگ گئے تب مین نے کچھ خوشی بھی نہین کی نہ معلوم یہ دونون کون ایسے بلوان اور پرتاپی اوتار ہین جن سے کوئی جیت نہین سکتا۔

دوہا

سُکھ پاچھے دُکھ ہوت ہی یہی جگت کی ریت ۔ کبھون رن مین ہار ہی کبھون رن مین جیت

اس لیے اسوقت ٹال دینا مناسب ہی جسطرح اٹھارھوین مرتبہ میرا منور تھ ملا تھا اُسی طرح تم بھی جیتے رہوگے تو ایک دن تمھاری بھی اچھا پوری ہوجاے گی جبکہ اسطرح سمجھانے سے شسپال کو دھیرج ہوا تب وہ اور سب راجا اُسکے ساتھی فوج سمیت جو جیتے اور گھائل بچے تھے اپنے اپنے دیش کو چلے گئے اور جدبنسیون نے سب مال لُوٹ کر دوارکا مین بھیجدیا۔

دوہا

انجیت ہوکر پھر چلیو ہارمان شسپال ۔ سب راجن کو جیت کر کوچ کیو نندلال

جب کہ رکم اگرج نے جراسندھ آدک کے بھاگ آنے کا حال سُنا تب بہت کرودھ مین ہوکر اپنی سبھا مین آبیٹھا اور سب لوگون کو جو وہان بیٹھے آئے تھے بڑی آواز سے سُناکر کہنے لگا کہ یہ کون بنیاد کی بات ہی کہ میری بہن کو زبردستی کرشن چندر اُٹھاے جاوین جب تک میرے بدن مین جان ہی تب تک رکمنی کو نہین لے جانے دونگا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ ابھی جاکر دونون بھائیون کو مارنے یا جیتا پکڑنے کے پیچھے رکمنی کو نہ لے آؤن تو اپنا نام رکم نہ رکھکر کُندن پُور مین کسی کو اپنا مُنھ نہ دکھلاؤن ایسا کہکر ایک اچھوہنی دل ساتھ لے کرشیام اور بلرام کے پیچھے چڑھ دوڑا اور راہ مین اپنے سپاہیون سے کہا کہ تم لوگ جدبنسیون کو مارو مین اپنا رتھ آگے کو بڑھاکر کرشن کو جیتا پکڑنے جاتا ہون یہ بات سُنتے ہی اُسکی فوج جدبنسیون سے جو بلرام جی کے ساتھ مین تھی لڑنے لگی اور رکم نے اپنا رتھ آگے بڑھاکر شیام سُندر سے للکار کر کہا کہ اے جادو کہان بھاگا جاتا ہی تجکو کچھ سامرتھ ہو تو ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کر مجکو جراسندھ اور شسپال آدک نہ سمجھنا جس طرح گوکل اور برندابن مین اہیرون کا گورس چرا چرا کر کھایا کرتا تھا اُسی طرح مجکو بھی برجباسی اہیر سمجھکر میری بہن چُرا لے بھاگا تجکو اس بات کا کچھ ڈر نہین ہوا کہ رکمنی مجھ ایسے پرتاپی اور شُور بیرون کی بہن کو زبردستی اُٹھا لے چلا آج تک تو نے راجا بھیشمک کا نام بھی نہین سُنا جو ایسی انیت کی بات کی جو لوگ تیرے سامنے سے بھاگ گئے ہین وہ چھتری نہ تھے اب میرے سامنے سے تجکو جیتا بچ کر جانا بہت مشکل ہی۔ جب کہ اسی طرح سے بہت سی باتین غرور سے بھری ہوئی رکم نے کہکر بہت سے بان شیام سُندر پر چلائے تب دوارکا ناتھ نے اپنے بان سے اُسکے بان کو کاٹ ڈالے پھر شری کرشن جی نے چار بان سے چارون گھوڑے اُسکے رتھ کے مار کر ایک بان سے رتھوان کو بے ہوش کر دیا اور ایک بان سے رتھ کی دھوجا گرا کر دوسرے

بان سے دھنکو اسکا کاٹ ڈالا جبکہ رکم نے چھوٹے چھوٹے گدا آدک بہت طرح کے ہتھیار شیام سندر پر چلائے اور ان ہتھیارون کو بھی شیام
اور بلرام نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور کوئی ہتھیار اسکا شری کرشن جی کے نہین لگا تب وہ اسطرح کرودھ کرکے ڈھال اور تلوار لیے
ہوے رتھ سے اچھل کود کر بندرابن بہاری پر جھپٹا کہ جسطرح پتنگا آپ جلنے کے واسطے چراغ پر جا گرتا ہی جیسے بوڑھا گیدڑ ہاتھی پر جھپٹتا ہی
تب شیام سندر نے اسکی ڈھال تلوار بھی بان سے کاٹ کر گرا دی۔

دوہا

تبہ ادھر کو پٹ بھئے ماکھن پربھو برجناتھ	دوہا	رکم ہتن کے کارنے لیو کھڑگ نج ہاتھ

جب شری کرشن چند نے ننگی تلوار لیے ہوے رتھ سے کود کر رکم کا سر کاٹنا چاہا تب رکمنی یہ حال اپنے بھائی کا دیکھ کر ڈرتی اور کانپتی
ہوئی ہر چرنون پر گر پڑی اور روتی ہوئی ہاتھ جوڑ کر بولی۔

چوپائی

مار و مت بھیا ہی میرے / نہین جانے گن تمہرو داتے	جہاڑو ناتھ تمہارو جیسے / بھگت ہیت پرگٹے بھگونت	سو رکھ اندھ کہا یہ جانے / یہ جڑ کہا تمہین پہچانے	لچھمی پت کو مانکھ مانے / دین دیال ہنگ تمہین بکھانے

مین دین ہو گئی ہون کہ ای دینا ناتھ جسطرح آپ بلبھدر جی کو پیارا جانتے ہین اسی طرح میرا بھائی بھی سمجھو پیارا ہی جسطرح گیانی لوگ
بالک اور بوڑھے اور بورکے کی بربادی پر کچھ دھیان نہین کرتے اور بچپن انکا گنتی کے بھولنے کے برابر سمجھتے ہین اسی طرح آپ بھی میرے
بھائی کو مورکھ سمجھ کر اسکا پران بکشدان دیجیے جو آپ اسکو مار ڈالینگے تو میرے باپ کو جو تمہارا بھگت ہی بڑا دکھ ہوگا اور یہ بات
سنسار مین پرسدھ ہو کہ جہان تمہارے بھگت جاتے ہین وہان سب کو سکھ ملتا ہی یہ بڑا اچنبھا سمجھنا چاہیے کہ راجا بھیشمک تمہارا سسر
ہو کر تیر کا سوگ اٹھاوے۔

چوپائی

بندھو بھیکھ پربھو موکو دیجے	چوپائی	آتا جس جگ مین لیجے

دوہا

جو تم یا کو مارہو ماکھن پربھو برجراج	دوہا	تو موکو سب سرشٹ مین اپجس ہو ہیے آج

اے راجا پریچھت یہ بات سنتے اور رکمنی کی دسا دیکھنے سے شیام سندر نے پران لینا رکم کا چھوڑ کر جلیسے اپنے رتھوان کو اشارے سے بلایا
جیسے ہی سنے رکم کی پگڑی اتار کر ہاتھ اسکا باندھ دیا اور مونچھ اور ڈاڑھی اور سر کے بال مونڈ کر اور سات چوٹی رکھکر اسے اپنے رتھ مین
باندھ لیا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ادھر شری کرشن جی نے رکم کی یہ درد شا کی اور ادھر بلرام جی فوج اسکی
مار کر اور بھگا کر جلد سیون کو ساتھ لیے ہوے اسطرح بڑی خوشی سے موہن پیارے کے پاس جا پہونچے جس طرح ایراوت ہاتھی کمل
بن کو روند کر توڑتا چلا آتا ہی جب رکم کو بندھا دیکھکر سب جدوبنسی ہنسنے لگے تب بلبھدر جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای
بھائی رکم سے تو بھول ہوئی تھی لیکن تم نے بھی اچھا نہین کیا جو اپنے سالے کا سر مونڈ دیکر اسکو باندھ رکھا ہی اسطرح کے
جینے سے رکم کا مرنا ہی اچھا تھا جو یہ لڑائی مین سنگھ مارا جاتا تو اسپر لوگ ہاتھون ہاتھ اسے اٹھا کر سورگ بن سے جاتین

اب تمھاری سرج بھی اسکا پرسنگ خوشی سے نہ کرے گی۔

چوپائی

باندھیو یاہ کری بدھ تھوڑی پھر تم کرشن سگائی توڑی
جدگل کو تم لیک لگائی اب ہم سے کو کرے سگائی

دوہا

اب یا کی گت دیکھ کے من مین آوے تراس
نار آپنی ہوے جو سو نہ آوے پاس

اس لیے جسوقت رکم تمھارے سامنے لڑنے آیا تھا اُسی وقت اُسکو سمجھا کر بدا کر دینا اُچت تھا ستر اور ناتے داروں کو اپرادھ کرنے پر بھی مارنا اور باندھنا نہ چاہیے تم نے پران لینے سے بھی زیادہ ڈنڈ اسکو دیا اب اسے زیادہ باندھ رکھنے سے کیا فائدہ نکلے گا یہ بات اپنے بھائی کی سُنتے ہی شری کرشن جی نے رکم کو چھوڑ دیا تب بلدیو جی نے اُسے بہت دھیرج دے کر جانے کے واسطے کہا اور رکمنی جی سے بولے کہ اے راجکماری تیرے بھائی کی جو یہ گت ہوئی اسمین کچھ دوش شیام سُندر کا نہین ہے یہ سب اسکے پچھلے جنم کے کرموں کا پھل تھا چھتریوں کا یہ دھرم ہے کہ پرتھوی اور روپیہ اور استری کے واسطے آپس مین جھگڑا کرتے ہین جب کہ دو آدمی لڑینگے تب اُنمین ایک جیت کر دوسرا ضرور ہارے گا کرم کا لکھا ہوا کسی طرح نہین مٹتا جو کچھ رکم کے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا اور سنسار مین جسنے جنم پایا وہ ضرور دُکھ اور سُکھ اُٹھاتا ہے اور جیو آتما ہمیشہ امر رہ کر کبھی نہین مرتا یہ بدن ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہے اسواسطے بدن کی درد سا ہونے سے جیو آتما کی نندا نہین ہوتی اس لیے رونا اپنا بند کر کے یہ سب دُکھ رکم کی بہار بدھ سے سمجھو۔ یہ بات سمجھانے سے رکمنی اپنے من کو دھیرج دے کر چُپ ہو رہی اور رکم نے بدا ہوتے وقت اپنا سر شری کرشن جی کے چرنوں پر رکھکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپکی مہما نہین جانتا تھا اس لیے مجھسے اپرادھ ہوا اب دیال ہو کر اُسکو چھما کیجیے جب کہ برھما اور مہادیو جی آدک دیوتا آپ کو نہین پہچان سکتے تو میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکوں اسی طرح بہت بنتی اور استت کر کے رکم وہان سے بدا ہوا۔

دوہا

کہے سُندری بین بین گئے جیٹھ کی لاج
اب بلمب کیون کرت ہو ہانکو رتھ برجراج

یہ سنکر رکمنی جی کی سمجھکر شری کرشن جی نے رتھ اپنا دوارکا کی طرف ہانک دیا اور رکم اپنی پرتگیا کے موافق راج مندر پر نہین گیا اور کُندن پُر کے پاس بھوجکٹ نام دوسرا شہر بسا کر وہان رہا اور راجہ بھیشمک سے من مین دشمنی کر کے اپنی استری اور پتروں کو وہان بلا بھیجا جبکہ شیام اور بلرام دوارکا پُری کے پاس پہونچے تب راجہ اُگرسین اور بسدیو آدک بڑی خوشی سے شہر کے باہر آکر آدر پوربک اُنکو لوالے گئے اور سب دوارکا باسیوں نے اپنے اپنے دروازون پر منگلاچار مناکر اُنکی آرتی کی۔

دوہا

پر یا سمیت شری دوارکا جدپت پہونچے آے
پُرباسی پُرجلت نھئے آنند اُر نہ سماے

جب کہ دوارکا ناتھ اسی طرح سب کو سُکھ دیتے ہوے اپنے دروازے پر پہونچے تب دیوکی جی نے بہت استریوں سمیت وہان آکر اپنے کُل کی ریت کی اور رکمنی جی کی سُندرتائی دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اُنکو اور موہن پیارے کو محل مین لے گئیں اور

راجا اُگرسین اور بسدیوجی نے اُسی دن گرگ پُروہت کو بُلاکر بواہ کی ساعت پوچھی جبکہ گرگ مُن نے اچھی لگن بواہ کی تبلائی تب راجا اُگرسین نے اپنے منتریوں کو بواہ کی تیاری کا حکم دے کر دُرجودھن آدک بہت راجون کے یہان نیوتہ بھیجدیا جب کہ راجہ بھیکشمک نے جو اپنی کنیا شیام سُندر کو بواہنا چاہتا تھا اور دوارکا مین بواہ ہونے کی تیاری سُنی تب اُسنے بڑی خوشی سے اپنے من مین کنیادان کا سنکلپ کیا اور بہت سے رتن آدک گہنا اور کپڑا اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ اور پالکی اور داسی اور داس اپنے پروہت کے ساتھ دوارکاپُری مین بسدیوجی کے پاس بھیجدیے اور اپنی بنتی کہلابھیجی جب کہ دوارکا مین اُدھر دیس دیس کے راجا نیوتہ کرنے کے واسطے آکر اکٹھا ہوے تب اُدھر سے یہ پُروہت سب سامان جہیز کا لے کر وہان جا پہونچا تو ایسی بھیڑ اور شوبھا دوارکا مین ہوئی کہ جسکا حال برنن نہین ہوسکتا جب کہ بواہ کے دن کیلے کے کھمبے گاڑکر مخملی چندوا رتن جٹت باندھا گیا اور خوشبودار پھول اور نورتن کی بندن وار باندھکر موتیون سے چوک پُراکر منڈوا تیار ہوا تب راجہ اُگرسین آدک نے موہن پیارے اور رُکمنی جی کو اچھا اچھا گہنا کپڑا پہناکر جڑاؤ چوکی پر بیٹھال دیا جبکہ بڑے بڑے جدُبنسی اور ناتے دار راجا لوگ وہان آکر چارون طرف بیٹھے اور شری برہما جی اور شری مہادیوجی اور کُبیر آدک سب دیوتا اپنا اپنا رُوپ بدل کر وہ منگلاچار دیکھنے کے واسطے وہان آکر جمع ہوے تب گرگ پُروہت نے شاستر کے موافق شری کرشن جی کا بواہ شری رُکمنی جی کے ساتھ کردیا اور اُنکو بھانوریں پھرایا۔

چوپائی

پنڈت تہان بید دھن کرین
سدھ سادھ چارن گندھرب
ہاتھ دھرے پربھو بھانور پاری
ات آنند رچیو جگ دیشا

رُکمن سنگ پربھو بھانور پھرنیا
اسٹر دھیان ہوے دیکھین سب
بائین انگ رُکمنی بیٹھاری
ہر کھوہر کو سب دیہہ اشیشا

ڈھول نفیری بہت بجاوین
جڑھ بوان سب ہاتھ جھکاوین
کھولت کنگن کرشن مراری
کرشن رُکمنی جوڑی جیوین

ہرکھین دیو سُمن برساوین
دیو بدھو سب منگل گاوین
ایسے رسم ریت بستاری
یہ چرتر شن امرت پیوین

اسوقت استریان سب منگلاچار گیت گاکر اور اپسرا آکاش مین بوانون پر ناچ کر خوش ہوتی تھین اور گندھرب لوگ گانا سُناکر دیوتا لوگ بہت طرح کے گہنے رتن جٹت دُولہا اور دُلھن کو پہناکر آنند مچاتے تھے جب بواہ ہوچکا تب راجہ اُگرسین نے براہمنون کو بہت دان اور دچھنا دے کر سنمان پُوربک بداکیا اور جاچک اور مانگنے والون کو مُنھ مانگا درب آدک دے کر اتنا دان دیا کہ اُنکو دوسری جگہ مانگنے کی اچھا نہین رہی اور سب جدُبنسی اور راجا لوگون نے روپیہ اور اشرفی نیوتہ دے کر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے رُکمنی کو پہنادیے اور راجا اُگرسین نے سب نیوتہری راجا اور گُندن پُر کے براہمنون کو جتھا جوگ سنمان پُوربک بداکیا۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا اُس دن دوارکاپُری اور تینون لوک مین ایسا آنند سب کو پراپت ہوا جسکا حال برنن نہین ہوسکتا اور رُکمنی جی کے دوارکا مین آنے سے سب چھوٹے اور بڑون کے گھر مین لچھمی جی کا باس ہوگیا اور سب راجا اُن کے آدھین رہ کر اپنے اپنے دیس کی سوغات شیام اور بلرام کو بھیجنے لگے جو کوئی یہ کتھا رُکمنی منگل کی سچے من سے کہتا اور سُنتا ہے اُسکو بھگت و نعمت دنیا اور مُکت سب تیرتھون کے اسنان کرنے کا پھل ملتا ہے۔

ادھیاے پچپن۔ کتھا پردمن جی کے جنم کی

اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُنی ناتھ کامدیو کو شری مہادیو جی نے کس طرح جلا دیا تھا یہ کتھا برنن کیجیے شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شری مہادیو جی کیلاس پربت پر پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے اُسوقت اچانک کامدیو نے آکر اُنکو ایسا ستایا کہ دھیان اُنکا چھوٹ گیا تب اُنھون نے کرودھ کرکے اپنی تیسری آنکھ کھول کر کامدیو کی طرف دیکھا تب وہ جل کر راکھ ہوگیا۔

دوہا	اکام بلی جب شیو ہنیو تب رت دھرت نہ دھیر	پت بن اتی تلپھت پھری بھرے بکل سریر
چوپائی	اکام ناریون لوٹت بھرے	کنت کنت کہہ چاہت مرے

جب کہ بھولا ناتھ نے اُسکی یہ دشا دیکھی تب دیا اور کرپا کرکے کہا کہ اے رت تو سوچ مت کر کچھ دنون کے بعد شری کرشن اوتار مین کامدیو شری رُکمنی جی کے گربھ سے پیدا ہوکر شمبھر دیت کے گھر آوے گا اس سے تو شمبھر دیت کے گھر جا کر رسوئین بنانے کے واسطے وہان رہ سوامی وہان مل کر تجکو سُکھ دے گا جب یہ سُنکر رت کو دھیرج ہوا تب وہ مایا کی بوڑھی استری کا روپ بنا کر اُس دیت کے گھر چلی گئی اور رسوئین بنانے کے واسطے نوکر ہوگئی اور اپنے پت کے ملنے کی آسا مین رہنے لگی اور پرمیشور کی اگیا انسار کامدیو نے شری رُکمنی جی کے گربھ سے جنم لیا وہ لڑکا شری کرشن کی صورت ایسا سُندر پیدا ہوا کہ جسکو دیکھکر سورج دیوتا لجت ہوجاتے تھے جب راجا اُگرسین اور بسدیو جی نے جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے جنم کُنڈلی اُسکی بنا کر کہا کہ اے مہاراج ہمارے بچار مین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ لڑکا سُندرتائی اور بل اور گُن مین شری کرشن کی طرح ہوگا اور کچھ دن جل باس کرنے اور دشمن کو مارنے کے پیچھے اپنے ماتا اور پتا سے آملے گا جب کہ براہمن لوگ اُس لڑکے کا نام پردمن رکھکر اور دچھنا لے کر اپنے اپنے گھر چلے گئے تب بسدیو جی نے اپنے کُل کی ریت کرکے منگلاچار منایا تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُنی نے شمبھر دیت سے جا کر کہا کہ تو نہین جانتا کہ کامدیو تیرے دشمن نے پردمن نام سے شری کرشن چندر کے گھر جنم لیا ہے بارہ برس کی عمر مین وہ تجکو مارے گا جب نارد مُنی یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے تب شمبھر دیت نے بچار کیا کہ مین ابھی پردمن کو اُٹھا لاکر سمُدر مین ڈال دون تو میرے من کی چنتا چھوٹ جاے یہ بچارتے ہی شمبھر اسُر ہوا کا روپ بن کر دوارکا مین آیا اور رُکمنی جی کے مندر مین جا کر سوڑ کے بھیتر چلا گیا اور پردمن کو جو اٹھارہ دن کا تھا وہان سے اُٹھا کرلے اُڑا اور کسی استری نے جو سوڑ مین بیٹھی تھین اُسے لے جاتے نہین دیکھا جب رُکمنی جی اپنے لڑکا سیجیا پر نہ دیکھ کر رونے لگین تب سب استریون نے اس بات کا تعجب مانا اور شمبھر دیت پردمن کو سمُدر مین ڈال کر اپنے گھر چلا گیا اور شری کرشن جی کی اچھا سے پردمن کو ایک مچھلی نے نگل کر تین برس تک پیٹ مین رکھا جب ایک کیوٹ اس مچھلی کو جال مین پھنسا کر شمبھر دیت کے یہان بھینٹ لے گیا تب اُس مچھلی کا پیٹ چیرنے سے شیام رنگ بہت سُندر ایک لڑکا جیتا ہوا نکلا وہ لوگ جب تعجب مان کر اُسکو اُس مایا روپی استری یعنی رت کے پاس لے گئے تب اُس نے بڑی خوشی سے لڑکے کو لے لیا اور شمبھر دیت سے چھپا کر اُسکو پالنے لگی کچھ دن کے بعد شمبھر اسُر نے بھی اُسکو دیکھا تو اُسکی سُندرتائی پر موہت ہوکر مایاوتی سے کہا کہ تو اسکو اچھی طرح پالن کر۔ اُنھین دنون نارد مُنی اُس مایاوتی کے پاس جا کر بولے کہ یہ لڑکا کامدیو نام تیرا پتی ہے اور اسکی ماتا رُکمنی اور باپ شری کرشن جی دوارکا مین رہتے ہین اور شمبھر اسُر نے اسی کو سمُدر مین ڈال کر

سمدر مین ڈال دیا تھا شری مہادیو جی کے آشیرباد سے جیتا رہ کر تیرے پاس پہونچا ہے یہ اپنا لڑکا پہچان تبا کر اور شمبھر اسُر کو مار کر تجھے
دوارکا مین لیجائے گا یہ بات کہکر نارد مُنی چلے گئے اور رت یہ حال سُنتے ہی بہت خوش ہوکر بڑے پریم سے اُسکو پالنے لگی جیون جیون وہ
لڑکا سیانا ہوتا تھا تیون تیون رت اپنے پت کی چاہنا بڑھا کر یون کہتی تھی -

چوپائی	اسیُو پربھُو سنجوگ بنایو		مچھلی مانہہ کنت مین پایو

جب کہ پردمن پانچ برس کے ہوے تب رت اُنکو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دیکھ دیکھکر اپنی آنکھون کو سکھ دینے لگی اور پردمن اُسکو اپنی
ماتا سمجھکر لڑکون کی طرح میا میا کہتے تھے اور مایاوتی اُنکے ساتھ پت بھاؤ مان کر دُلار اور پیار کیا کرتی تھی -

دوہا	ایسے ہی پالت رہی بہت دنا چیت لاے		بھیو ترن سندر مہا سو بھاکہی نہ جاے

جب پردمن نو دس برس کے ہوکر سب بھلا اور برا سمجھنے لگے تب انھون نے ایک دن مایاوتی سے جو سنگار کرکے اُنکے ساتھ کنّا چھری کرتی تھی
کہا کہ تم ہماری ماتا ہوکر ہم کو پت بھاؤ سے کیون دیکھتی ہو یہ بات سنکر رت مسکراتی ہوئی بولی کہ اے کنت تم یہ کیا بات کہتے ہو
مین تمھاری استری ہون -

دوہا	جنم لیو شری دوارکا شمبھر لیو چراے		اور اوستھا جو ہتی سو سب کہی بجھاے

جب کہ پردمن نے سب حال اپنے جنم اور اوتار لینے اور سمدر مین ڈالنے اور مچھلی کے نگل جانے کا مایاوتی سے سُنا تب اُسنے رت کو اپنی
استری جان کر شمبھر اسُر کو اپنا دشمن سمجھا اُسوقت مایاوتی بولی کہ اے کنت شری مہادیو سوامی کے آشیرباد سے مین اپنے منورتھ کو پہونچی
لیکن شری رُکمنی جی تمھاری ماتا اتنا دُکھ پاتی ہے کہ جیسے بچھڑے کے بچھڑ جانے سے گئو کو دُکھ ہوتا ہے اسواسطے اب تمھین شمبھر دیت کو
مار کر اپنے ماتا اور پتا کو سکھ دینا چاہیے لیکن یہ دیت مایا چھدہ بہت جانتا ہے اور تم نے ابھی تک لڑائی کی کچھ بدیا نہین پڑھی اس سے
تم وہ بدیا مجھ سے سیکھ لو -

دوہا	مین یاکی بدیا سکل تم کو دیون بتاے		جاتے شمبھر اسُر بلی تم سے جیتو جاے

جب پردمن نے بارہ برس کی عمر تک سب بان بدیا اور مایا چھدہ مایاوتی سے سیکھ لیا تب اپنے بدن مین لڑائی کی سامرتھ پاکر شمبھر
کو دُربچن کہنے لگا جسمین اُس سے لڑائی ہو جب ایک دن پردمن کھیلتے ہوے شمبھر اسُر کی سبھا مین چلے گئے تب اُس دیت نے کسی
دوسرے سے کہا کہ مین نے اس بالک کو اپنا بیٹا کرکے پالا ہے یہ بات سُنکر پردمن ٹال ٹھونک کر بڑے کرودھ سے بولے کہ مجکو اپنا
لڑکا مت سمجھو مین تمھارا دشمن ہون مجھ سے لڑکر میرا بل دیکھ لو یہ بات سُنکر شمبھر اسُر ہنستا ہوا اپنے سبھا والون سے بولا کہ دیکھو بھائی
جیسے مین نے دودھ پلا کر سانپ کو پالا ویسے میرے واسطے یہ پردمن دوسرا سانپ پیدا ہوا ہے یہ کہکر شمبھر اسُر پردمن سے بولا کہ اے
بیٹا کیا تیری موت آئی ہے جو ایسی کٹھور باتین مجھ سے کہتا ہے تب پردمن نے جواب دیا کہ میرا ہی نام پردمن ہے تم نے تو مجکو سمدر
مین پھینک دیا تھا اور پران لینا چاہتا تھا لیکن نارائن جی کی کرپا سے مین جیتا بچ کر آج تم سے اپنا بدلا لینے آیا ہون جس طرح
تم نے اپنی موت گھر مین پالی تھی اُسی طرح اب مجھ سے لڑائی کرو کوئی کسی کا باپ اور بیٹا نہین ہوتا جگت کی گت ہمیشہ
سے اسی طرح چلی آتی ہے یہ بات سُنکر شمبھر اسُر بڑا سوچ اور کرودھ کرکے اپنی فوج سمیت پردمن سے لڑنے کے واسطے
شہر کے باہر نکلا اور گدا ہاتھ مین لے کر پردمن سے للکار کر بولا کہ دیکھون اب پران تیرا کون بچاتا ہے جب یہ کہکر

شمبر دیت نے پُردمن پر گدا چلائی اور پُردمن نے اپنی گدا مار کر اُسکی گدا گرا دی تب شمبر اسُر نے اگن بان پُردمن پر چھوڑا جسکو بھی پُردمن نے
جل بان مار کر بجھا دیا تب شمبر اسُر نے جھنجھلا کر بہت طرح کے ہتھیار پُردمن پر چلائے جب کہ پُردمن نے وہ سب بھی کاٹ کر گرا دیے تب دونون
آپس مین لپٹ کر کشتی لڑنے لگے جبکہ کشتی مین بھی پُردمن نہین ہارے تب شمبر دیت منتر کی بدیا سے اوپر تیر برسانے لگا جبکہ پُردمن نے
اپنے منتر سے تیر برسانا بھی بند کر دیا تب شمبر دیت مایا کے بل سے پُردمن کو اُٹھا کر آکاش کی طرف لے اُڑا اُسوقت پُردمن نے کرودھ کر کے
ایک تلوار شمبر دیت کے ایسی ماری کہ سر اُسکا بھٹے کی طرح کٹ کر زمین پر گر پڑا اور ساعت بھر مین اُسکی فوج کو بھی کاٹ ڈالا تب دیوتون
نے خوش ہو کر آکاش سے اوپر پھول برسائے اور سنساری لوگ جو اُسکے ڈر سے ہوم اور جگ وغیرہ دھرم کا کاج نہین کرنے پاتے تھے
وہ بھی خوش ہوے اور پُردمن کی بہت استت کر کے بولے کہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا سامنا کوئی نہین کر سکتا تھا اب اُنکا بیٹا بھی
ایسا بلوان پیدا ہوا جسکے برابر کوئی دوسرا شور بیر سنسار مین دکھلائی نہین دیتا ۔

	دوہا		
	جو ایسو بل دیکھتے نج سُت کو بھگوان	کرتے من مین مُدت ہوے تہون لوک کو دان	

پُردمن جی نے شمبر اسُر کو مار کر شری کرشن جی کی دُہائی اُس نگر مین پھیر دی تب مایا وتی نے خوش ہو کر اپنا خاص رُوپ دھارن کیا بہت سُندر
بارہ برس کی عمر کا بنا لیا اور اُڑن کھٹولے مین اپنے پت سمیت بیٹھکر دوارکا مین گئی اُسوقت پُردمن جی شیام گھٹا اور رت چندرما کی طرح
دونون آپس مین کیسے سُندر معلوم ہوتے تھے جیسے کالی گھٹا مین بجلی شوبھا دیتی ہے جبکہ وہ دونون رکمنی جی کے انگن مین اُڑن کھٹولے
سے اُتر کر کھڑے ہوے تب سب استریان شیام سُندر کی جو پُردمن جی کے ہرنے کے پیچھے بیاہی گئی تھین پُردمن جی کو جو شری کرشن جی کے
برابر سُندر تھے دیکھکر چونک اُٹھین اور اُنکے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شری کرشن جی یہ نئی سُندری اور کہین سے لائے ہین تب اُنھون نے
اسکی سُندرتائی دیکھنے کے واسطے چارون طرف سے آکر گھیر لیا اور یہ بھید کسی نے نہین جانا کہ یہ پُردمن ہین اُسوقت پُردمن جی نے سب
استریون سے پوچھا کہ ہمارے ماتا اور پتا کہان ہین جب یہ بات سُنکر سب استریون کو تعجب معلوم ہوا تب اُنھون نے پُردمن جی کی طرف
آنکھ اُٹھا کر اچھی طرح دیکھا تو بھرگ لتا کا چنھ اُنکی چھاتی پر نہین دکھلائی دیا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ شری کرشن جی نہین ہین کوئی دوسرا
شخص ہے اور رکمنی جی نے پُردمن جی کا مُنھ دیکھکر اپنی سہیلیون سے کہا کہ بڑا بھاگ اُس استری کا سمجھنا چاہیے جسنے ایسا سُندر بیٹا پیدا
کیا اور یہ استری بھی سُندرتائی مین اس بالک کے برابر ہے میرا بیٹا بھی جسکو کوئی چُرا لے گیا اسی صورت کا تھا پرمیشور کی
دیا اور میرے بھاگ سے جو وہ لڑکا جیتا ہو کر وہی یہ آیا ہو تو تعجب نہین میرا بیٹا بھی رہتا تو اسی عمر کا ہوتا ایسا بچار کر رکمنی
جی نے پُردمن جی سے پوچھا ۔

دوہا	تیم بھیو کہہ گانون مین کہا تمہارو ناؤن	کون تمہارے مات پت کیون آئے یہ ٹھانون

یہ کہتے ہی رکمنی جی کو پریم پیدا ہوا اور اُنکی چھاتی سے دودھ بہہ نکلا اور بائین آنکھ پھڑکنے لگی تب رکمنی جی کو نشچے ہوا کہ یہ میرا بیٹا ہے
یہ بات سمجھتے ہی رکمنی جی نے چاہا کہ مین اُسکو گود مین اُٹھا کر پیار کرون لیکن بنا کہے اپنے سوامی کے ایسا چیت سنجا کر من مین شوچ
بچار کر رہی تھین کہ اسی وقت بسدیو اور دیوکی اور شری کرشن چندر نے وہان پہونچکر یہ حال دیکھا جبکہ شری کرشن جی انترجامی
نے سب بھید جانتے پر بھی کچھ حال پُردمن کا کسی سے نہین کہا تب اُنکی اچھا سے نارد مُنی نے وہان پہونچکر سب حال پُردمن کا

جیون کا تیون کہہ سُنایا اور رُکمنی جی سے بُولے کہ یہ تمھارا بیٹا ہی یہ بات سُنتے ہی رُکمنی جی نے دوڑ کر پُردمن جی کو گود مین اُٹھا لیا اور سر اور مُنھ اُنکا چوم کر بلائین لینے لگین جسطرح بچھڑے ہوے بیٹے کے ملنے سے ماتا اور پتا کو خوشی ہوتی ہی اُسی طرح رُکمنی جی کو خوشی ہوئی اور رُکمنی جی نے رت کو بھی اپنی گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا۔

دوہا	دیکھو تیر چلت بھئی یا بدھ رُکمنی ماے	ہر کو نجا کے چت کی دھڑکن کہی نہ جاے

شری کرشن جی بھی اپنے پتر اور پتوہ کو دیکھکر بہت خوش ہوے شیام سُندر انترجامی سب حال جانتے تھے کہ میرا بیٹا شمبر اسُر کے یہان ہی لیکن اتنے دنون تک اُنھون نے یہ بھید رُکمنی جی سے نہین کہا تھا جبکہ پُردمن جی نے سر اپنا ماتا اور پتا اور دادا اور دادی کے چرنون پر رکھکر اپنے بڑون کو پہچانا تب سب نے اُنکو اشیش دے کر پیار کیا اور بہت درب آدک اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور دوارکا باسی سب استری پُرش اپنے اپنے گھر منگلاچار مناکر کہنے لگے کہ بسدیو نندن کا بڑا بھاگ ہی جو کھویا ہوا بیٹا ایک استری بہت سُندری اپنے ساتھ لے کر اُنکے گھر چلا آیا۔

دوہا	زناری مُوہے سبے دیکھو پُردمن روپ	بن دیکھے چھن نا رہین ایسے رُوپ انوپ

بسدیو جی نے اچھی لگن مین بڑی دھوم دھام سے پُردمن جی کا بواہ رت کے ساتھ کر دیا۔ اتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بُولے کہ اے راجا پریچھت اسطرح کامدیو نے پُردمن کا جنم لے کر اپنی استری رت کو سُکھ دیا تھا۔

ادھیاے چھپن ۵۶ - بواہ کرنا شری کرشن جی کا جاموتی اور ست بھاما سے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جن دنون پُردمن جی شمبر اسُر کے یہان تھے اُنھین دنون ستراجت جدبنسی نے پہلے شری کرشن جی کو من کی جھوٹی چوری لگائی پھر پیچھے سے شرمندہ ہو کر اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی۔ اتنی بات سُنکر راجہ پریچھت نے بنتی کیا کہ اے کرپا ندھان ستراجت نے وہ من کہان سے پائی اور کسطرح شیام سُندر کو چوری لگائی اور پھر کیونکر اپنی لڑکی اُنکو بواہ دی شُکدیو جی بولے کہ ستراجت نام جدبنسی دوارکا پُری مین رہتا تھا جب کہ اُسنے بہت دنون تک سُورج دیوتا کا تپ اور دھیان سچے من سے کیا تب سُورج بھگوان نے خوش ہو کر اُسکو اپنا درشن دیا اور سیمنتک نام من اُسکو دے کر بُولے کہ تم اس من کو میرے برابر جان کر ہر روز اسکی پوجا بدھ کے موافق کیا کرو تو تم سدا سُکھ سے رہو گے اور جس نگر اور گھر مین یہ من رہیگی وہان روگ اور دلدر کسی کو نہو گا اناج کی تنگی نہین پڑیگی اور جو کوئی سچے من سے اسکی پوجا اور استت کرے گا اُسکے گھر دھن اور سدا بنی رہے گی یہ کہکر سُورج دیوتا انتردھیان ہو گئے اور ستراجت وہ من اپنے گلے مین باندھکر اپنے گھر چلا آیا اور جوتشی سے اچھی ساعت پوچھکر اُس من کو بہت اچھے جڑاؤ سنگھاسن پر رکھا اور اپنے نیم اور دھرم سے رہکر ہر روز بدھ پوربک اُسکی پوجا کرنے لگا اور پربھاؤ اُس من کا یہ تھا کہ جو کوئی شاستر کے موافق اُسکی پوجا کیا کرے اُسکو بیس من سونا ہر روز وہ من دیا کرتی تھی جب کہ ستراجت اُس من پوجنے کے پرتاب سے تھوڑے دنون مین بڑا دھن وان ہو گیا تو دولت کے غرور سے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھنے لگا ایک دن وہ ابھمان کر کے سیمنتک من اپنے گلے مین پہن کر شری کرشن جی کی سبھا مین چلا جبکہ جدبنسیون نے جو وہان بیٹھے تھے اُس من کا پرکاش سُورج کے برابر دیکھا تب وہ لوگ اُسکو سُورج سمجھکر شری کرشن جی سے بُولے کہ اے دوارکا ناتھ آپ کا پرتاب اور جس سُنکر سُورج دیوتا آپ کے درشن کے واسطے آتے ہین یہ بات جدبنسیون

کی سُنکر شری کرشن نے کہا کہ یہ سورج دیوتا نہین ہین ستّراجت جادو نے سُورج دیوتا کا تپ کرکے سیمنتک من اُنسے پایا ہی وہی من اپنے گلے مین پہنے ہوئے چلا آتا ہی جب کہ ستراجت سبھا مین پہونچکر جہان پر جادو لوگ چوپڑ کھیل رہے تھے بیٹھا اور شری کرشن جی اور سب جدبنسی اُس من کی طرف دیکھنے لگے تب وہ اپنے من مین کچھ سمجھکر وہان سے اُٹھکر جلدی اپنے گھر چلا گیا اسی طرح کبھی کبھی ستّراجت وہ من اپنے گلے مین پہن کر وہان جایا کرتا تھا ایک دن جدبنسیون نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ من ستّراجت سے لے کر راجا اُگرسین کو دیجیے کیونکہ ستراجت کو یہ من سُوبھا نہین دیتی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے کسی وقت ستّراجت کی پرچھا لینے کے واسطے ہنس کر اُس سے کہا کہ راجا لوگ سب سے بڑے ہوتے ہین اسلیے جسکے پاس جو چیز اچھی ہو وہ اُسے راجا کو بھینٹ دیدیوے تو ایسا کرنے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اسلیے تم یہ من راجا اُگرسین کو جنھین ہم بھی اپنا بڑا جانتے ہین بھینٹ دے کر سنسار مین جس اُٹھاؤ یہ بات سُنتے ہی ستّراجت جادو لالچ کے بس ہوکر اُداس ہو گیا اور اس بات کا کچھ جواب نہ دے کر چُپ ہو رہا اور اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے گھر چلا آیا کرشن بھگوان کی اچھا سے کہ سورج اور چندرما آدک سب دیوتون کے مالک وہی ہین اُسی دن سے جتنا گُن اُس من مین تھا وہ سب جاتا رہا اور ستراجت نے گھر جاکر پرسین اپنے بھائی سے کہا کہ شیام سُندر نے یہ من راجا اُگرسین کو دے دینے کے واسطے مجھ سے کہا تھا لیکن مین نے نہین دیا یہ بات سُنتے ہی پرسین مُورکھ نے ودوار کا ناتھ پر کرودھ کیا اور وہ من ستّراجت سے لے کر اپنے گلے مین باندھ لیا اور گھوڑے پر چڑھ کر جنگل مین شکار کھیلنے کو چلا گیا وہان ایک ہرن کے پیچھے جو گھوڑا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے الگ ہوکر پہاڑ کی کندرا کے پاس جہان ایک شیر رہتا تھا جا پہونچا جیسے شیر نے گھوڑے کی ٹاپ سُنی ویسے باہر نکل کر پرسین کو گھوڑا اور ہرن سمیت مار ڈالا جب وہ شیر پرسین کے گلے سے وہ من لے کر اپنی کندرا مین گھسنے لگا تب جاموَنت ریچھ شری رام چندر جی کے بھگت نے وہان پہونچ کر اُس شیر کو کندرا کے دروازے پر مار ڈالا اور وہ من لے لیا۔

دوہا وا کے اک کنیا ہتی مہا سُندری رُوپ ‖ تا کے کھیلن کو دیو وہ من مہا انُوپ

اُس من کی روشنی سے جاموَنت کا مکان جو اندھیری کندرا مین تھا آٹھون پہر دن کی طرح اُجیرا رہنے لگا جب کہ پرسین کے ساتھ والون نے آکر ستّراجت سے کہا کہ تمھارے بھائی نے جنگل مین ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تو پھر اُسکا پتا بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہین ملا اس لیے ہم لوگ لاچار ہو کر چلے آئے یہ بات سُنتے ہی ستّراجت نے بڑا سوچ کرکے اپنے من مین شُبہہ کیا کہ شری کرشن جی نے سیمنتک من راجا اُگرسین کو دینے کے واسطے مجھ سے کہا تھا سو مین نے اُنکو نہین دیا اسلیے اُنھون نے میرے بھائی کو جنگل مین مار کر وہ من لے لیا ہوگا ستراجت اس بات کا سوچ اپنے من مین رکھکر دن رات اُداس رہنے لگا لیکن شری کرشن جی کے ڈر سے یہ بات کہہ نہین سکتا تھا ایک دن رات کو ستراجت کی استری نے اُسکو اُداس دیکھکر پوچھا۔

چوپائی کہا کنت من سوچت بھاری ‖ موسے بات بتاؤ ساری

یہ بات سُنکر ستراجت نے کہا کہ اے پران پیاری استری کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اور وہ سب حال اپنے گھر کا دوسرے سے کہدیتی ہی کچھ اپنا بھلا بُرا نہین سمجھتی اسلیے اپنے من کا بھید جسمین کھٹکا ہو استری سے کہنا نہ چاہیے یہ بات سُنتے ہی وہ جھنجھلا کر بولی کہ مین نے کونسی بات تمھاری سُنکر باہر کہدی تھی جو تم ایسا کہتے ہو کیا سب استری برابر ہوتی ہین جبتک تم اپنے

اپنے من کا حال مجھکو نہ بتاؤ گے تب تک مین ان جل نہ کرونگی یہ بات سُنکر ستراجت نے لاچاری سے کہا کہ جھوٹ سچ کا حال پرمیشور
جانے لیکن میرے من مین ایک بات کا شبہہ ہی وہ تجھ سے کہتا ہون تو کسی سے اس بات کی چرچا نہ کرنا جب کہ اُسنے کہا بہت اچھا کسی سے
نہ کہونگی تب ستراجت بولا کہ ایک دن شری کرشن جی نے مجھ سے سیمنتک من راجا اُگرسین کو دینے کے واسطے کہا تھا مین نے نہین دیا اس سے
مجھکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُنھون نے پرسین کو جنگل مین مار کر وہ من لے لیا ہوگا دوسرے کی سامرتھ نہین ہی کہ میرے بھائی کو مار سکے ستراجت
یہ بات اپنی استری سے کہکر سو رہا لیکن اُسکی استری رات بھر سوچ بچار مین جاگتی رہ کر جب پرات کال اُٹھی تب اُسنے اپنی سکھیون اور
داسیون سے کہا کہ شری کرشن جی نے پرسین کو مار کر سیمنتک من لے لیا ہی یہ بات میرے سوامی نے مجھ سے رات کو کہی تھی لیکن تم
لوگ کسی کے سامنے یہ چرچا نہ کرنا - اے راجا پریچھت استریون کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اسلیے جب یہ چرچا ہوتے ہوتے پھیل گئی
تب شری کرشن جی کے محل مین بھی جا کر کسی استری نے کہا کہ ایسی بات ستراجت کی استری کہتی تھی تب یہ جھوٹا کلنک سُنکر شری
کرشن جی کی استریان آپس مین یہ چرچا اور سوچ کرنے لگین تب اُنمین سے کسی نے شری کرشن جی سے بھی کہا کہ مہاراج آپ کو ستراجت
اور اُسکی استری پرسین کے مارنے اور سیمنتک من لینے کا کلنک لگاتی ہی -

دوہا	جیون دس بھیلی بات یہ جانت راجا رنک		سُوا پاے اب کیسے جاسے ہٹے کلنک

شیام سُندر یہ جھوٹا کلنک سُنکر پہلے اپنے من مین اُداس ہوگئے پھر کچھ سوچ بچار کر راجا اُگرسین کے پاس جہان بسدیو جی اور بلرام جی
آدک بہت سے جدُبنسی بیٹھے تھے جا کر کہا کہ اے مہاراج سب لوگ مجھکو جھوٹا کلنک لگاتے ہین کہ شری کرشن نے پرسین کو جنگل مین مار کر
سیمنتک من لے لیا ہی آپ حکم دیجیے تو مین پرسین اور اُس من کا پتا لگا کر اپنا کلنک چھڑاؤن جب راجا اُگرسین یہ بات سُنکر کچھ
نہین بولے تب شری کرشن جی دس بارہ جدُبنسی اور پرسین کے سیوکون کو جو شکار کھیلتے وقت اُسکے ساتھ تھے لیکر اُسے ڈھونڈھنے
نکلے جہان جہان پرسین نے ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تھا وہان گھوڑے کے سُم کا نشان دیکھتے ہوئے چلے جب اُس جگہ جہان پرسین اور
اُسکے گھوڑے کی لاش پڑی تھی پہونچے تب وہان شیر کے پاؤن کا نشان دیکھکر جانا کہ شیر نے اسکو مار ڈالا لیکن اُس من کا پتا وہان نہ ملا
اس لیے موہن پیارے جدُبنسیون سمیت شیر کے پاؤن کا نشان دیکھتے ہوئے جب اُس کندرا کے دروازے پر جہان جامونت
ریچھ رہتا تھا پہونچے تب کیا دیکھا کہ شیر مرا ہوا پڑا ہی لیکن من وہان بھی نہین دیکھ پڑتی یہ اچنبھا دیکھکر جدُبنسیون نے شری کرشن جی
سے کہا کہ مہاراج اس جنگل مین ایسا زبردست آدمی یا جانور کہان سے آیا جو شیر کو مار کر اُس من کو لیکر اس کندرا مین گھس گیا ہم لوگون
نے اپنی سامرتھ بھر پرسین کو ڈھونڈھا پرسین کے مارے جانے کا اجس اس شیر کو لگا اب آپ کا جھوٹا کلنک چھوٹ گیا
اس لیے پھر چلیے یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ چلو اس کندرا مین گھس کر دیکھین کہ شیر کو مار کر کون من کو لے گیا جدُبنسی
بولے کہ مہاراج ہمکو اس اندھیری کندرا مین جاتے ڈر لگتا ہی اسمین جا کر اپنا پران کون دے ہم آپ سے بھی بنے کرتے ہین
کہ اس بھیانک گپھا مین نہ جا کر دوارکا کو پھر چلیے ہم سب وہان جا کر کہینگے کہ شیر نے پرسین کو مار کر سیمنتک من لے لیا
اور اس شیر کو نہ معلوم کون مار کر وہ من کندرا کے بھیتر لے گیا یہ حال ہم لوگ اپنی آنکھون سے دیکھ آئے ہین اس بات کے
کہنے سے آپ کا کلنک چھوٹ جائیگا جب مارے ڈر کے کوئی اُس کندرا مین نہین گیا تب شیام سُندر نے اپنے ساتھیون سے
کہا کہ میرا من سیمنتک من مین لگا ہوا ہی اسلیے مین کسی کا کچھ ڈر نہ رکھکر اکیلا اس کندرا مین جاتا ہون تم لوگ بارہ دن تک یہان رہ کر میری راہ

دیکھنا جو مین بارہ دن تک کندرا سے باہر نکل آیا تو اچھا ہی نہین تو یہان کا حال گھر پر جاکر کہدینا۔

دوہا

دو دس دن کی اودھ کر گئے تہان جدرا ے ۔ جادو جتنے سنگ تھے رہے دوار پر چھاے

اے راجا شری کرشن جی نے اُس اندھیاری کندرا مین تھوڑی دور جاکر گیا دیکھا کہ ایک مکان اور باغ بہت اچھا جاموَنت کے رہنے کا وہان بنا ہی اور جاموَنتی نام اسکی بیٹی بہت سُندری وہ من ہاتھ مین لیے ہوے پالنے مین جھول رہی ہی اور جاموَنت سُو رہا ہی اور ایک داسی اُسکے پالنے کے پاس بیٹھی ہوئی ہی جیسے شری کرشن جی نے ہاتھ بڑھا کر سیمنتک من لینا چاہا ویسے اُس داسی نے جاموَنت کو پُکارا جاموَنت نیند سے جاگ کر شری کرشن جی کے ساتھ کشتی لڑنے لگا ستائیس دن تک برابر دن رات جاموَنت نے شری کرشن جی کے ساتھ بل چھل کرکے بہت داؤن اور پیچ اپنے کیے جب کوئی داؤن اُسکا دوار کا ناتھ پر نہین چلا اور لڑتے لڑتے مارے بھوک اور پیاس کے سب زور اُسکا گھٹ گیا تب شری کرشن جی نے ایک مُکا جاموَنت کے ایسا مارا کہ وہ گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اُسوقت وہ اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ سواے شری رام چندر جی اور لچھمن جی کے کوئی سنساری آدمی اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو ستائیس دن میرے ساتھ لڑکر مجھے جیت سکے اسلیے میری جان مین یہ شیام روپ شری رام چندر جی کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنکے ساتھ لڑنے سے میری یہ دشا ہوگئی۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب جاموَنت کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہو کر اُسکو نشچے ہوا کہ یہ شری رام چندر کا اوتار ہین تب شیام سندر بھگت ہتکاری انترجامی نے خوش ہو کر اُسی وقت شری رگھناتھ جی کا روپ دھر کر دھنکوبان لیے ہوے جاموَنت کو درشن دیا جاموَنت وہ روپ دیکھتے ہی ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے ہر چرنون پر گر پڑا اور پر کرما کرکے اُنکے سامنے کھڑا ہو گیا اور بڑے پریم سے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن کرنے والے انترجامی آپ نے پرتھی دیا کی جو پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر مجکو اپنا درشن دیا نارد مُن مجھ سے کہہ گئے تھے کہ شری رام چندر جی شری کرشن جی کا اوتار لیکر تیرے گھر پر آوینگے اسلیے تریتا جگ سے یہان رہ کر آپ کے درشن پانے کی آسا لگائے راہ دیکھتا تھا آج اپنے منورتھ کو پایا آپ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنے والے ہو کر سب سے پہلے تھے اور مہا پرلے ہونے کے بعد بھی سواے آپ کے اور کوئی دوسرا نہین بنا رہیگا آپ مہاراجا دشرتھ کے بیٹے اور اجودھیا پُری اور سب جگت کے راجا ہین آپ کا آد اور انت اور بھید بید بھی نہین جان سکتے اور سُدرشن چکر گدا پدم آپ کے ہتھیار ہین اور سب طرح کا سُکھ آپ کی کرپا سے جیوون کو ملتا ہی اور آپ ہمیشہ آنند مورت رہتے ہین کسی بات کا سوچ آپ کو نہین ہوتا اور آپ سب کا منورتھ پورا کرنے والے ہین تینون لوک مین کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کی مہما اور بھید کو جان سکے اور آپ شری لچھمن بھرت شترہن جی کے بڑے بھائی ہو کر شری سیتا مہارانی کے پتی ایسے سُندر ہین کہ کامدیو بھی آپ کے روپ پر موہت ہو جاتا ہی اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین اور آپ نے مہاراجہ دشرتھ اپنے باپ کی آگیا سے راج چھوڑ کر شری لچھمن جی اور شری سیتا مہارانی سمیت چودہ برس تک بن باس کیا اور بن مین بہت سے راچھسون کو مار کر رکھیشور اور مہر بھگتون کو سُکھ دیا جب آپ نے سُوپنکھا راون کی بہن کی ناک کاٹ کر کھر اور دوکھن اور ترسرا آدک کو مار ڈالا تب راون جوگی کا بھیس بنا کر پنچ بٹی مین آیا اور شری سیتا جی کو اکیلی دیکھ کر چھل سے ہر لے گیا اور اُسنے اپنے پانون مین آپ بسولا مارا جب سگریو چندر جو بال اپنے بھائی کے ڈر سے پاگل تھا تمہاری شرن آیا تب

آپ نے بالی بندر ادھمی کو مار کر سُگریو کی اچھا پُوری کی اور شری ہنومان جی کو اپنا بھگت اور سیوک سمجھکر اُنکو جس دیا جب آپ بڑی
بھاری فوج ریچھ اور بندروں کی اپنے ساتھ لیکر سمدر کنارے پہونچے تب بھبھیکھن راون کا بھائی آپ کی سَرن آیا آپ نے اُسکو لنکا پت
کر دیا جب کہ سمدر اگیان اور ابھمان کی راہ سے آپ کے پاس نہین آیا تب آپ کے کرودھ کرنے سے سمدر کا پانی کھولنے لگا اور سمدر کے
سب جیو بیاکل ہو گئے یہ حال دیکھتے ہی سمدر نے پُورب آپ کے چرنون پر آ کر گر پڑا اور اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے ہاتھ جوڑ کر بولا
کہ مہاراج آپ نے درشن دیکر مجھے کرتارتھ کیا یہ دین بچن سُنکر آپ اُسپر دیال ہوے پھر آپ سمدر مین پُل بندھوا کر ریچھ اور بندرون
کی فوج سمیت پار اُتر گئے اور راون کو کل پر وار اور فوج سمیت مار کر بھبھیکھن کو لنکا کا راج دیا اور سیتا جی کو ساتھ لیکر اجودھیاپوری
مین آئے اور گیارہ ہزار برس وہان کا راج کیا اُن دنون ترتیا جگ تھا تب سے آج مین تمہارا درشن جو برہما آدک دیوتون کو جلدی
دھیان مین نہین ملتا پایا کر اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا آپ دینا ناتھ جسطرح دیا کرکے اپنے چرن یہان لے آئے اُسی
طرح دیال ہو کر آنے کا کارن تبلائیے یہ بات سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ ای جامونت ہم تیری اُستت کرنے سے بہت خوش ہوے
جو من تیری کنیا ہاتھ مین لیے کھیلتی ہی اُسی من کی چوری ستراجت جادو نے مجھے لگائی ہی اسلیے مین اپنا کلنک چھڑانے کے
واسطے یہی من لینے آیا ہون مجھے دیدو یہ بات سُنتے ہی جامونت نے ہنسا باجا کر مناسے خوش ہو کر یہ کہا کہ ای مہاپربھو میرے
یہان ایک سیمنتک من اور دوسری جاموتی کنیا دو من ہین یہ دونون آپ کی بھینٹ کرتا ہون آپ دیا کرکے قبول کیجیے جسمین میرا
اُدھار ہو یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ بہت اچھا ہم نے تیرا کہنا مانا چاہیے یہ بات جامونت نے سُنتے ہی ویسے خوشی سے اپنی کنیا شری
کرشن کو بواہ کر وہ من جہیز مین دیدی – اتنی کتھا سُنا کر شری کرشن جی بولے کہ ای پریکھت اُدھر تو شری کرشن جی ستائیسوین دن
جامونت سے بدا ہو کر سیمنتک من اور جاموتی کو ساتھ لیکر اپنے گھر چلے اور اُدھر جدبنسیون نے چوبیس[24] دن تک اُنکی راہ دیکھی پھر
نا اُمید ہو کر وہان سے روتے اور پیٹتے دوارکا مین آئے جبکہ راجا اُگرسین اور بسدیو آدک دوارکا باسیون نے یہ حال سُنا تب سب
چھوٹے اور بڑے استری پُرش کھانا پانی چھوڑ کر بہت بلاپ کرنے لگے اور سب نے ستراجت کو گالیان دیکر بہت بُرا کہا اور
بہت لوگون نے ستراجت کو مارنا چاہا لیکن بلرام جی نے اُنکو مارنے سے منع کر کے سمجھایا کہ تم لوگ چنتا مت کرو وہ ابناشی پُرکھ
سیمنتک من لیے آتے ہین تینون لوک مین کوئی ایسا نہین ہی جو اُنکو مار سکے یا دُکھ دے سکے جب اُنکے سمجھانے پر بھی کسی کو
دھیرج نہین ہوا تب رُکمنی آدک سب استریان کرشن چندر کی روتے روتے گھبرا کر اپنے محل سے باہر نکلین اور آپس مین اکٹھی ہو کر
دوارکا باسیون سمیت موہنی مورت کو ڈھونڈھنے چلین –

	دوہا	
ماکھن پربھو بِل بیر بِن دھرین نہین من دھیر		سب مل کر کھوجن چلین بیاکل مہا شریر

ای راجا پریکھت نگر کے باہر جو دیو استھان اُنکو دکھلائی دیتے تھے وہان ماتنا مان کر آگے چلی جاتی تھین جبکہ شہر کے باہر ایک کوس
دیبی جی کے مندر پر پہونچین تب بدھ پُوربک پُوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر بولین کہ ای امبکا ماتا تم سب کی اچھا پُوری کرتے ہو اسلیے ہم لوگ
تم سے یہ بردان مانگتی ہین کہ جسمین ہمارے پران ناتھ جلدی اپنا درشن دیکر ہم لوگون کا دُکھ دُور کرین جس وقت دوارکا ناتھ کی
استریان دیبی جی سے یہ بردان مانگ رہی تھین اور راجا اُگرسین جدبنسیون سمیت اپنی سبھا مین بیٹھے سوچ کرتے تھے اُسی وقت

موہن پیارے سیمنتک اور جاموتی کو اپنے ساتھ لیے ہنستے ہوے راجہ اُگرسین کی سبھا مین جاکر کھڑے ہوگئے اُنکا چندر مُکھ دیکھتے ہی بسدیو آدک نے بہت خوش ہوکر بہت درب اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور یہ حال سُنکر رکمنی آدک استریان بڑی خوشی سے گاتی بجاتی ہوئی اپنے اپنے مندر مین آئین اور ایک جدُبنسی نے ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہا۔

دوہا

من کارن کچھ نہین گئے جاموَنت کے دھام

بیاہ کرن پہونچے وہان مالکن پربھو گھنشیام

موہن پیارے نے یہ بات سُنکر ہنس دیا اور اُسی وقت ستراجت کو بُلا بھیجا اور سیمنتک من اُسے دے کر کہا کہ تم نے جھوٹا کلنک ہمکو من لینے اور پرسین کے مارنے کا لگایا تھا تمھارے بھائی کو شیر نے مار کر من لے لیا اور اُس شیر کو جاموَنت بھالو مار کر من لے گیا جاموَنت نے اپنی بیٹی بیاہ کر یہ من مجکو جہیز مین دیا ہی سو تم یہ من اپنا لیو جبکہ ستراجت نے وہ من دیکھکر سب حال سُنا تب شرمندہ ہوگیا اُسوقت تو وہ شیام سُندر کی اگیا کے موافق من لے کر اپنے گھر چلا گیا لیکن من مین بہت اُداس ہوکر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے بڑا پاپ کیا کہ جھوٹا کلنک بیکنٹھ ناتھ کو لگایا اب مجکو مناسب ہی کہ ست بھاما اپنی بیٹی اُنکو بیاہ کر یہ من جہیز مین دے دون تو میرا اپرادھ چھوٹ جاے۔

دوہا

یہ کنیا جگ موہنی سُندر مہا سُوروپ

شری جدُپت کو دیجیے اسُو رتن انوپ

جب ایسا بچار کر ستراجت نے اپنی استری سے پُوچھا تب وہ بُولی کہ اے سوامی تم نے بہت اچھا بچارا ہی ست بھاما شری کرشن جی کو دے کر جگت مین جس لیجیے یہ بات سُنتے ہی ستراجت نے اچھی لگن ٹھہرا کر ست بھاما کا تلک اپنے پروہت کے ہاتھ بسدیو جی کے گھر بھیجدیا جب راجہ اُگرسین نے وہ تلک بڑی خوشی سے لے لیا اور دھوم دھام سے برات سج کر شیام سُندر کو بیاہنے آئے تب ستراجت نے شاستر کے موافق اپنی بیٹی شری کرشن جی کو بیاہ دی اور وہ من اور بہت رتن آدک جہیز مین دیا شری کرشن جی نے اور سب جہیز لے لیا لیکن وہ من اُسکو پھیر کر کہا کہ یہ من ہمارے کام کی نہین ہی کیونکہ ہم سے اسکی پُوجا نہین بن پڑیگی یہ من تم اپنے یہان رکھو جب کہ تم نے اپنی بیٹی ہمکو بیاہ دی تب سب مال تمھارے گھر کا ہمارا ہوا اور جو تم نے ہمکو کلنک لگایا تھا اُس بات کا بھی کچھ اپنے من مین سُوچ مت کرو اب ہم تم سے کچھ دُکھ نہین مانتے جسکا مال کھو جاتا ہی اُسکا شبہہ بہت آدمیون پر ہوتا ہی یہ سُنتے ہی ستراجت نے تحفت ہوکر وہ من لے لیا اور شیام سُندر اس ست بھاما کو ساتھ لے کر باجے گاجے سمیت اپنے گھر آئے اتنی کتھا سُنکر راجہ پریچھت نے پُوچھا کہ اے سوامی شری کرشن چندر بیکنٹھ ناتھ کو جھوٹا کلنک کس سبب سے لگا تھا شکدیو جی بُولے کہ مُرلی منوہر نے بھادون سُدی چوتھ کا چندرما دیکھا تھا اسلیے اُنکو جھوٹی چوری لگی تھی۔

دوہا

بھادون سکلا چوتھ کو چاند نہارے جوے

یہ پرسنگ شرون کرے تو کلنک نہین ہوے

ادھیاے ستاوَن ۵۷ - مارا جانا ستراجت اور ست دھنوا کا

شکدیو جی بُولے کہ اے راجہ پریچھت جسطرح ست دھنوا جادو نے ستراجت کو مار کر سیمنتک من اُسکا لے لیا اور شری کرشن کے ڈر سے دوارکا چھوڑ کر بھاگا وہ حال کہتے ہین سُنو ایک دن کسی نے دوارکا مین آکر شیام اور بلرام سے یہ سندیسا کہا کہ جدھشٹر آدک پانچون بھائیون کو دُریودھن نے لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آدھی رات کو چارون طرف سے آگ لگوا دی وہ لوگ اپنی ماتا سمیت

اپنی ماتا سمیت جل گئے یہ حال سنتے ہی دونون بھائیون کو ایسا سوچ ہوا کہ اُسی وقت رتھ پر چڑھکر اپنی پھوپھی اور بھائیون کی خبر لینے کے واسطے ہستنا پور کو چلے گئے جب کہ شیام اور بلرام راجا دُرجودھن کی سبھا مین پہونچے تب کیا دیکھا کہ راجا دُرجودھن دھرتراشٹ آدک سب چھوٹے اور بڑے اُداس بیٹھے ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج کی آنکھون سے آنسو بہ رہے ہین اور کاندھاری آدک کوروکی استریان پانچون بھائیون کو یاد کرکے رو رہی ہین جب یہ حال دیکھکر شیام اور بلرام بھی اُنکے پاس جا بیٹھے اور جدہشٹھر کا حال اُنسے پوچھا تو کسی نے کچھ جواب نہ دیا لیکن بدر جی نے شیام سُندر کے پاس جاکر آہستہ سے کہدیا کہ دُرجودھن آدک نے پانچون بھائیون کے پران لینے مین کچھ دھوکا نہین کیا تھا لیکن تمھاری دیا سے وہ لوگ بچ گئے ہین یہ حال سنکر شری کرشن جی وہان سے باغ مین اپنے ڈیرے پر چلے آئے۔ اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب کہ شیام اور بلرام ہستنا پور کو چلے گئے تب اُنکے پیچھے دوارکا مین یہ حال ہوا کہ ست دھنوا جادو دوارکا باسی کے یہان جس سے پہلے ست بھاما کی منگنی ہوئی تھی اکرور اور کرت برما نے جاکر کہا کہ ایک تو ستراجت نے جھوٹا کلنک من چرانے کا دوارکا ناتھ کو لگایا دوسرے اپنی بیٹی کی منگنی پہلے تم سے کرکے پھر شری کرشن کو بیاہ دی اس لیے تمھارے ہی نام دھرائی ذات بھائیون مین ہوئی ان دنون شیام اور بلرام ہستنا پور کو گئے ہین تو اُسکو مار کر کیون اپنا بیر نہین لیتا ہمارے نزدیک یہ بات اچھی ہے کہ رات کو ہم تینون آدمی ستراجت کے گھر پر چلکر اُسکو مار ڈالین اور اتنے دنون تک جو اُسنے سیمنتک من کے پرتاپ سے جمع کیا ہے وہ چھین لین یہ بات مان کر ست دھنوا رات کو اکرور اور کرت برما کے ساتھ ستراجت کے مکان پر گیا اور اکرور اور کرت برما کو دروازے پر کھڑا کردیا اور آپ اکیلا گھر کے بھیتر جاکر ستراجت کو جو نیند مین بیہوش سوتا تھا مار ڈالا اور جو کچھ سونا اور سیمنتک من اُسکے گھر مین تھا سب لیکر باہر چلا آیا جبکہ ستراجت کو مار کر تینون آدمی اپنے اپنے گھر چلے آئے تب ست دھنوا اکیلا اپنے گھر بیٹھکر سوچ کرنے لگا کہ دیکھو مین نے اکرور اور کرت برما کا کہنا مانکر شری کرشن جی سے بیر کیا اب نہ معلوم وہ میرا حال کیا کرینگے۔

کرت برما اکرور مل متا دیو موہ نہ آئے
سادہ کہے جو کپٹ کی تا سون کہا بسائے

جب ستراجت کی استری یہ حال اپنے پت کا دیکھکر رونے اور پیٹنے لگی اور ست بھاما نے یہ حال سنتے ہی وہان جاکر یہ حال اپنے باپ کا دیکھا تب مرنے پہلے بڑا بلاپ کیا پھر اپنی ماتا کو دھیرج دے کر لوتھ ستراجت کی تیل مین رکھوادی اور اُسی وقت آپ رتھ پر چڑھکر دُشٹ سنگھارن دیوکی نندن کے پاس ہستنا پور کو گئی۔

چوپائی

دیکھت ہی اُٹھ بولے ہری　گھر ہی کُشل چھیم سُندری
تم بن کُشل کہان جدو ناتھ　ست بھاما کہے جوڑے ہاتھ

اے مہاپربھو ست دھنوا رات کو ادھرم کی راہ سے سوتے وقت میرے باپ کو مارکر سیمنتک من لے گیا۔

چوپائی

دھرے تیل مین سُسر تمھارے　دور کرو سب سوچ ہمارے

ایسا کہکر جب ست بھاما شیام اور بلرام کے سامنے بلاپ کرنے لگی تب دوارکا ناتھ نے بھی بلرام جی سمیت آنکھون مین آنسو بھر کر ست بھاما سے کہا کہ تو اپنے من مین دھیرج دھر جو کچھ ہونا تھا وہ ہو چکا اب تیرا باپ تو جی نہین سکتا لیکن جس نے

تیرے باپ کو مارا ہی اُسکو ہم مارکر بدلا لیونگے اور جب تک ست دھنوا کو نہ مارینگے تب تک دوسرا کام نکرینگے جب یہ بات سُنکر ست بھاما کو
کچھ دھیرج ہوا تب دوارکا ناتھ اُسی وقت بلرام جی اور ست بھاما کو ساتھ لیکر دوارکا کی طرف چلے جبکہ ست دھنوا نے سُنا کہ شیام اور
بلرام ہستناپور سے آتے ہین تب وہ رہنا اپنا دوارکا مین اُچت نجان کر سیمنتک من لیے ہوے کرت برما اور اکرور کے پاس چلا گیا اور
ہاتھ جوڑ کر بولا کہ سُنو بھائی مین نے تمھارے کہنے سے ستراجت کو مار کر بیکنٹھ ناتھ سے دشمنی کی اب شیام اور بلرام کے ہاتھ سے میری جان
بچنا مشکل ہی اسلیے اب مین تمھارے شرن آیا ہون اپنے کہے کی لاج رکھکر جہان بتاؤ وہان مین چھپ رہون -

		چوپائی		
سو پر کرودھ کیے جدُناتھا	اُدت لیے سُدرشن ہاتھا		مو کو جیو دان اب دیجے	اپنی شرن راکھ اب لیجے

نہین تو اہی اکرور تم ہمارا ارتھ ہانکو ہم ہی شری کرشن جی سے لڑینگے -

دوہا	شت دھنوا سے ترت ہی اُتر کہیو سُنائے		اپرادھی جدُناتھ کو کا لیے راکھو جاے

اہی شت دھنوا تم اپنے اگیان سے یہ بات ہم سے کہنے آئے ہو پہلے تم نے نہین سمجھ لیا تھا کہ ستراجت کے مارنے مین شری کرشن جی
ست بھاما کی سہایتا کرینگے ہم سے تمھاری رچھا نہین ہو سکتی جہان تمھارا من چاہے وہان بھاگ کر چلے جاؤ ہم بیکنٹھ ناتھ کے سیوک ہوکر
ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارا ساتھ دیکر اُنکے ہاتھ سے اپنا پران کھووین اور شری کرشن جی سے بیر کرکے کوئی جیتا نہین بچ سکتا
جنھون نے گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا اور بڑے بڑے جودھا اور راکھشسون کو ساعت بھر مین مار ڈالا اُنسے کون لڑ سکتا ہی دنیا کے
لوگ اپنے مطلب کے واسطے بہت سی باتین کہتے ہین لیکن بُدھمان آدمی کو چاہیے کہ اپنا نفع اور نقصان سمجھکر وہ کام کرے جسمین پیچھے سے
دُکھ نہ پاوے اہی راجا پریچھت جب اکرور اور کرت برما نے ایسی رُوکھی سُوکھی باتین شت دھنوا سے کہین تب اُسنے اپنے جینے سے نا امید ہوکر
وہ من اکرور کے سامنے پھینک دی اور آپ ایک گھوڑے پر جو چار سُو کوس ایک دن مین جاتا تھا چڑھکر جنک کی طرف بھاگا جب کہ اُسی
دن شیام سُندر نے دوارکا مین پہونچکر اُسکے بھاگنے کا حال سُنا تب اپنے استھان پر بھی نہ جا کر ست بھاما کو محل مین بھیجدیا اور آپ اور
بلرام جی دونون بھائی ایک رتھ پر چڑھکر ست دھنوا کے پیچھے دوڑے تو جنک پور کے پاس جاکر اُسکو گھیرا جب کہ اُسی جگہ گھوڑا شت دھنوا
کا مر گیا تب وہ شری کرشن جی کے رتھ کی آہٹ پاکر پیدل بھاگا جیسے شری کرشن جی نے اُسکو بھاگتے دیکھا ویسے بلرام جی کو
رتھ پر چھوڑ کر آپ اُسکے پیچھے دوڑے اور نزدیک پہونچکر سر اُسکا سدرشن چکر سے کاٹ لیا جب کہ اُسکا کپڑا وغیرہ ڈھونڈھنے پر بھی وہ
من اُسکے پاس نہین نکلی تب بلرام جی سے آکر کہا کہ اہی بھائی مین نے شت دھنوا کو برتھا مارا اسواسطے کہ وہ من اُسکے پاس نہین
نکلی شت دھنوا کے مارتے وقت بلرام جی اُنکے ساتھ نہ تھے اس لیے پرمیشور کی مایا سے بلدیو جی کے من مین یہ سندیہہ ہوا کہ شیام
سُندر نے وہ من ست بھاما کو دینے کے واسطے ہم سے چھپایا ہی تب اُنھون نے شیام سُندر سے کہا کہ اہی بھائی وہ من کسی دوسرے کے پاس ہی
تم دوارکا مین جاکر ڈھونڈھو ایک دن آپ سب حال کھُل جائیگا مین متھلا پور کو دیکھتا ہوا پیچھے سے آؤنگا - اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی
بولے کہ اہی راجا پریچھت شری کرشن جی انترجامی بلرام جی کے من کا حال جانکر وہان سے دوارکا پُری کو گئے اور بلرام جی متھلا پور مین
آئے جبکہ جنک پور کے راجا نے بلدیو جی کے آنے کا حال سُنا تب اُنکو آدر کے ساتھ راج مندر پر لوا لے گیا اور بڑی خاطرداری سے اُنکو اپنے
یہان رکھا جب راجہ درجودھن نے جو بلرام جی سے پریت رکھتا تھا یہ حال سُنا کہ ان دنون بلرام جی شری کرشن جی سے دُکھ مان کر

جنک پور مین گئے ہین تب وہ جنک پور مین آیا اور بلرام جی کے پاس آکر انکو بڑے آدر سے اپنے گھر لے گیا اور نیہ پُوربک ہاتھ جوڑکر بولا کہ
مجکو بڑے بھاگ سے آپ کا درشن ملا اب میرے من مین یہ اچھا ہی کہ آپ کرپا کرکے تھوڑے دن یہان رہیے اور مجکو اپنا چیلا بناکر گدا اُدّھ
سکھلائیے یہ بات سُننے اور اُسکی سچی پریت دیکھنے سے بلدیو جی درجودھن کو چیلا بناکر وہان گدا اُدّھ سکھلانے لگے اور شیام سُندر نے
دوارکا مین پہونچ کر ست بھاما سے کہا کہ ستراجیت کے بدلے شت دھنوا کو ہم نے مار ڈالا لیکن وہ من اُسکے پاس نہین نکلی ست بھاما
کو اس بات کا شوک اس ہوکر من مین یہ سندیہ پیدا ہوا کہ موہن پیارے وہ من بلرام جی کو دے کر مجھ سے بہانہ کرتے ہین جب کہ
اکرور اور کرت برما نے شت دھنوا کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ بھی اپنے پران کا ڈر مان کر دوارکا سے بھاگے کرت برما دکھن کی طرف
چلا گیا اور اکرور جی پریاگ چھیتر مین چلے گئے اور وہان اسنان اور دان کرکے گیا جی مین جاکر پتیرون کا شرادھ کیا اور وہان سے کاشی
مین آکر رہنے لگے اور اکرور ہر روز بیس من سونا سیمنتک من سے پاکر دان آدک اچھے کرم مین خرچ کر ڈالتے تھے اور شری کرشن انترجامی
یہ حال جانتے تھے لیکن اُنھون نے یہ بھید کسی سے نہین کہا کہ اکرور سیمنتک من لے کر کاشی مین ٹکا ہی دوارکا باسی یہ سمجھتے تھے
کہ اکرور اور کرت برما نے ستراجیت کے مارنے کے واسطے صلاح دی تھی اسی کارن شری کرشن جی کے ڈر سے وہ دونون بھاگ
گئے ہین جب کہ بلرام جی کچھ دنون بعد درجودھن کو گدا اُدّھ سکھا کر دوارکا مین آئے تب مُرلی منوہر نے جدبنسیون کو ساتھ لے کر
ستراجیت کی گوتھ تیل سے نکلوائی اور داہ اور کریا کرم اُسکا آپ کیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ پریچھت اکرور جی
جس دیس اور گانون مین رہتے تھے اُس جگہ ہر اچھا سے پرجا کی اچھا کے موافق پانی برستا تھا اور اناج مہنگا نہین ہوتا تھا اور
وہان مری وغیرہ کوئی روگ نہو کر سب چھوٹے اور بڑے خوشی سے رہتے تھے جب کہ بیکنٹھ ناتھ کو یہ اچھا ہوئی کہ اکرور کو پھر بلانا چاہیے
تب دوارکا پُری مین پانی نہ برسنے سے منگی اور روگ پیدا ہونے سے پرجا لوگ دُکھ پانے لگے یہ حال اپنا دیکھتے ہی جدبنسیون نے
گھبرا کر شری کرشن جی سے کہا۔

چوپائی

ہم تو شرن تمھاری رہین	مہا کشٹ اب کاہے سہین

اے مہاراج نہ معلوم پرمیشور کی کیا اچھا ہی جو پانی نہین برستا ہی ہم لوگ آپ کو چھوڑ کر اپنا دُکھ کس سے کہین آپ دیا کرکے کوئی تدبیر
ایسی کیجیے جسمین ہم لوگون کا دُکھ چھوٹ جاے یہ آدھین بچن سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ جس دیش سے سادھو اور مہاتما چلا جاتا ہی وہان
کے لوگ بہت طرح دُکھ پاتے ہین جب سے اکرور جی دوارکا چھوڑ کر چلے گئے تب سے یہان اناج کی مہنگی اور روگ کی بڑھتی ہی یہ بات
سُنکر جدبنسی بولے کہ اے کرپا ندھان آپ نے سچ کہا ہم لوگ بھی یہ بات سمجھتے ہین لیکن آپ کے ڈر سے کچھ نہین سکتے اکرور جی جدبنسیون
مین بڑے ہو کر آپ کے ڈر سے بھاگ گئے ہین جب تک وہ دوارکا مین رہے تب تک ہم لوگون نے دُکھ نہین پایا آپ دیا کرکے اکرور کو یہان
بلائیے جسمین سب لوگ سُکھ پاوین یہ بات سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ بہت اچھا تم لوگ اکرور کو ڈھونڈھ لاؤ سنمان پوربک یہان لے آؤ
یہ بات سُنتے ہی پانچ سات جدبنسی مل کر اکرور کو ڈھونڈھنے نکلے جب کاشی جی مین پہونچکر پتا اُنکا پایا تب اُنکے پاس جاکر یہ کہا کہ
اکرور جی تمھارے بنا دوارکا باسیون نے بڑا دُکھ پایا شیام سُندر کے رہنے پر بھی وہان پانی نہ برسنے سے کال پڑا اسلیے شیام سُندر نے تم کو
بلا کر کہا ہی کہ جو تم میری بھگت رکھتے ہو تو بے کھٹکے چلے آؤ۔

چوپائی

سادھن کے بس شری پت رہین　|　تن سے سب سُکھو سمپت لہین

یہ بات سُنتے ہی اکرورجی بڑی خوشی سے اُسی وقت سیمنتک من لے کر جدبنسیون کے ساتھ دوارکاکو چلے جبکہ اکرورجی شہر کے پاس پہونچے تب شیام اور بلرام آگے سے آکر اُنکو آدرست سے گئے جیسے اکرور دوارکاپُری مین پہونچے ویسے ہی اچھا سے پانی برسا اور اناج سستا ہوکر سب کسی کا رُوگ چھوٹ گیا ایک دن شری کرشن جی نے اکرور کو اکیلے مین بُلاکر کہا کہ ای چاچا تم اُداسی چھوڑ کر خوش رہا کرو ہم نے تمہارا ایرادھ چھما کیا اور تمہارے پاس جو سیمنتک من ہی اُسکو کسی کے سامنے ہمارے پاس لے آو جسمین بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہہ چھوٹ جاے جسکا مال ہو اُسکو دینا چاہیے اور جبکہ مال کا مالک نہ رہے تب اُسکے بیٹے کو دینا چاہیے اور بیٹا بھی نہو تو اُسکی استری کو دینا چاہیے استری بھی نہو تو اُسکی بیٹی کے بیٹے کو دینا چاہیے وہ بھی نہو تو اُسکے بھائی کو دیدے بھائی بھی نہو تو اُسکے کُل پُرا مین جو کوئی ہو اُسکو دیدیوے اور جو اُسکے کُل مین بھی کوئی نہو تو اُسکے گرو کو دیدیوے گرو بھی نہو تو گرو کے بیٹے کو دیدیوے جبکہ وہ بھی نہ رہے تب وہ مال براہمن کو دیدیوے دوسرے کا مال کسی کو لینا نہ چاہیے سترا جت کا بیٹا نہین ہی اس سے ست بھاما بیٹا یہ من لے گا یہ بات سُنتے ہی اکرورجی نے وہ من راجا اُگرسین کی سبھا مین جہان پر بلرام جی آدک سب جدبنسی بیٹھے تھے لاکر شیام سُندر کے سامنے رکھو دیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاپربھو یہ من لے کر میرا ایرادھ چھما کیجیے آج تک جتنا سُونا اس من نے مجکو دیا وہ سب مین نے اچھے کرم مین خرچ کر ڈالا جب وہ من دیکھکر بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہہ چھوٹ گیا تب وہ دونون بہت شرمندہ ہوکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور بلرام جی نے رو کر کہا کہ ای دینا ناتھ مجھسے بڑا ایرادھ ہوا جو آپ کے اُوپر جھوٹا سندیہہ کیا اس لیے اب مین جنگل مین جاکر مر جاؤنگا کیونکہ اب مین اس لائق نہین رہا کہ آپ کو اپنا مُنھ دکھلاؤن جب کہ یہ حال بلرام جی کا شری کرشن جی نے دیکھا تب اُنکو اپنی چھاتی سے لگا لیا اور بہت دھیرج دے کر کہا کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین نے تمہارے سندیہہ کرنے سے کچھ بُرا نہین مانا سنسار مین مایا رُوپی استری اور دُرب دونون بہت بُری ہوکر استری اور پُرش اور پتا اور پُتر مین بیر کرادیتی ہین اسلیے گیانی آدمی کو ان دونون سے بہت پریت کرنا نہ چاہیے جبکہ شیام سُندر نے اُنکو اسی طرح بہت دھیرج دے کر سیمنتک من ست بھاما کو سونپ دیا تب اُسکے بھی من کا سُوچ چھوٹ گیا۔ اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پُوچھا کہ ای مہاراج جب اکرورجی ایسا گُن رکھتے تھے تب سترا جت اُنکے سامنے کیون مارا گیا اور وہ آپ کس واسطے بھاگ گئے تھے شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جس دن سے اکرور نے شت دھنوا کو سترا جت کے مارنے کی صلاح دی تھی اُسی دن سے سب گُن اُنکے جاتے رہے تھے یہ بات سُنکر راجا پریچھت بولے کہ ای مہاراج آپ نے سچ کہا بُری سنگت کرنے مین سواے ہان کے کچھ لابھ نہین ہوتا اکرور کا شُبھ گُن جاتا رہا تو کون تعجب ہی لیکن آپ یہ کہیے کہ اکرور مین یہ سب گُن کسطرح پرگٹ ہوے تھے شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا ایک سمے کاشی پُری مین ایر کمن ہو کر بڑی خشکی پڑی تھی اور انھین دنون سپھلک نام جادو بڑا دھرماتما اور بھگت بادی اور ہر بھگت کسی سنجوگ سے وہان جا پہونچا جبکہ اُسکے پہونچتے ہی ہرا بھرا ہوکے بڑا پانی برس کر سب لوگون نے سُکھ پایا تب کسی راجا نے خوش ہوکر گاندنی نام اپنی لڑکی اُسکو بیاہ دی اُسی لڑکی سے اکرورجی پیدا ہوکر سپھلک کا گُن اُنمین پرگٹ ہو گیا۔

دوہا

من لیلا ادبھت مہا کہے سُنے جو کوے　|　تا کو تیھون جگت مین کچھ کلنک نہین ہوے

ادھیاے اٹھاون

بواہ کرنا شیام سندر کا کالندی اور سیتا اور بھدرا اور لچھمنا آدک سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پریچھت شیام سندر ستراجت کا مرنا سنکر جدھشٹر آدک کو بنا دیکھے ہستناپور سے چلے آئے تھے اسلیے من اُنکا
جدھشٹر اور ارجن آدک سے بھینٹ کرنے کو چاہتا تھا اور حال جدھشٹر آدک کا اس طرح پر ہی کہ جب راجا درجودھن نے پانچون بھائی
پانڈو اور کنتی اُنکی ماتا کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگا دی تب وہ لوگ سرنگ کی راہ سے جو بدر جی نے پہلے سے بنا رکھی تھی باہر نکل
آئے اور سنیاسی کے بھیس مین اپنے کو چھپا کر کہین رہنے لگے اور ایک بھلن اپنے پانچون بیٹون سمیت جو اسی قلعہ مین جل کر مر گئی تھی اُسکی
ہڈی دیکھنے سے درجودھن کو یقین ہوا کہ جدھشٹر آدک جل گئے اور اُنھین دنون راجا درپد نے اپنی بیٹی کا سویمبر رچا وہان پر درجودھن
آدک سب پرتھوی کے راجا اکٹھا ہوے اور بید بیاس اور دھومر کھیشور کے کہہ جانے سے ارجن آدک پانچون بھائی اپنی ماتا کو کسی جگہ
چھوڑ کر سنیاسی کا بھیس بنائے ہوے اس سویمبر مین پہونچے جسوقت درپدی چندر مکھی سولھون سنگار کیے انگ انگ پر جڑاو
گہنا پہنے پھولون کا گجرا ہاتھ مین لیے جہان سب راجا بیٹھے تھے وہان آکر کھڑی ہوئی اُسکی سندرتائی دیکھکر سب چھوٹے چھوٹے
موہت ہو گئے اُسوقت دھرشٹ دمن درپدی کے بھائی نے پکار کر کہا کہ جو کوئی کڑاہ مین مچھلی کی پرچھائین دیکھکر سر نیچا کیے ہوے
مچھلی کو بیدھے گا اُسکو یہ لڑکی مین بواہ دونگا یہ بات سنتے ہی راجا ششپال نے وہ دھنکھ جو مچھلی بیدھنے کے واسطے راجہ درپد نے
وہان رکھوایا تھا اُٹھانا چاہا جب وہ دھنکھ نہین اُٹھا سکا تب شرمندہ ہو کر پھر آیا اور یہی حال راجا جراسندھ کا بھی ہوا تب کرن نے وہ
دھنکھ چڑھا کر مچھلی کو بیدھنا چاہا اُسوقت درپدی کرن سے بولی کہ تو سوت کا بیٹا ہو کر ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ مجھکو بواہ لیجاے یہ
بات سنتے ہی کرن نے درپدی کی طرف دیکھکر وہ دھنکھ پرتھوی پر دھر دیا اور اپنی جگہ پر آبیٹھا جب کہ یہ حال اُن لوگون کا دیکھکر
اور دوسرے راجا مچھ بیدھنے سے نراس ہو گئے تب ارجن نے جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کی اگیا لے کر جیسے اُس مچھ کو اپنے بان سے
بیدھ ڈالا ویسے درپدی نے جیمال ارجن کے گلے مین پہنا دی یہ حال دیکھتے ہی دوسرے راجون نے ڈاہ سے آپس مین کہا
کہ بڑے سوچ اور شرم کی بات ہی جو ہم لوگون کے سامنے یہ سنیاسی راجا کی بیٹی کو لیجاوے جبکہ ایسا بچار کر مورکھ راجون نے ارجن
کا سامنا کیا تب پانچون بھائی پانڈون کو لڑائی مین جیت کر درپدی کو اپنی ماتا کے پاس لے آئے اور کنتی ماتا کی اگیا سے ارجن آدک
پانچون بھائیون نے اُسکو اپنی استری بنا رکھا جب یہ حال درجودھن کو معلوم ہوا کہ جدھشٹر آدک پانچون بھائی نہین جلے اور جیتے
بچ گئے ہین تب بدر جی کو بھیجکر اُنکو بلا بھیجا اور آدھا راج اپنا اُنکو بانٹ دیا جبکہ جدھشٹر آدک پانچون بھائیون نے آدھا راج اپنا پایا تب
وہ ہستناپور کے پاس اندر پرستھ نام ایک شہر بہت اچھا بسا کر آنند سے راج کرنے لگے اور بہت راجون کو جیت کر اپنے بس مین کر لیا
یہ حال سنکر موہن پیارے کتنے جدبنسیون کو اپنے ساتھ لے کر اندر پرستھ کو گئے جب کہ دیوکی نندن اُس شہر کے پاس پہونچے اور
جدھشٹر آدک پانچون بھائی یہ حال سنتے ہی آگے سے آکر اُنکو سنمان پوربک راج مندر پر لے گئے اور شری کرشن جی نے کنتی کے
پاس جا کر اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا تب کنتی نے شیام سندر کو گود مین بیٹھا کر بہت پیار کیا جب کہ درپدی کنتی کی اگیا سے
گھونگھٹ کاڑھے ہوے ہر چرنون پر گر پڑی تب شیام سندر نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھکر آشیرباد دیا پھر کنتی نے شری کرشن جی
کو جڑاو چوکی پر بیٹھا کر خوشی سے اُنکی آرتی کی اور چھپن پرکار کے بنجن بنا کر کھلائے جب شیام سندر بھوجن کرکے پان

اور الایچی کھانے لگے اُسوقت کُنتی نے بسدیو اور دیوکی اور سورسین در بلرام جی آدک کی کُشل پُوچھکر اُنسے کہا کہ مہاراج تمھاری کرپا کا حال مین کہان تک کہون پہلے اکرور کو تم نے میری سُدھ لینے کو بھیجا دوسری مرتبہ آپ آئے۔

دوہا

جب تم پیارے پریت کر پُچھو شری اکرور ۔ تب ہی من دھیرج بھیو کیو کشٹ سب دور

ای دینا ناتھ اُسی دن سے مین نے جانا کہ آپ میرے سہایک ہین جب آپ ایسے ترلوکی ناتھ میری رچھا کرنے والے ہین تو مین کسی کا ڈر نہین رکھتی مجکو اس بات کا نشچے اس ہی کہ جو کوئی آپ کی شرن آتا ہی اُسکو دُکھ نہین ہوتا جسطرح آپ اپنے بھگت کا ترینون لوک کا دُکھ چھُڑا دیتے ہین اُسی طرح میرے بیٹون کو بھی اپنی شرناگت جان کر اُنکی رچھا کیجیے۔

چوپائی

جب جب بپت پڑی ہر بھاری ۔ تب تب رچھا کری ہماری ۔ اہو کرشن تم پر دُکھ ہرنا ۔ پانچون بھائی تمھری شرنا

جسطرح ہرنی اپنے جھنڈ سے الگ ہوکر بھیڑیے کا ڈر رکھتی ہی اُسی طرح میرے پانچون بیٹے دُرجودھن آدک سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین جب کُنتی یہ کہہ چکی تب جدھشٹر نے شری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای ترلوکی ناتھ مین جانتا ہون کہ پچھلے جنم مین کوئی اچھا کرم مجھسے ہوا تھا جسکے پرتاب سے آپ کے چرنون کا درشن جو برہما دک کو جلدی دھیان مین نہین ملتا مجکو ملا۔

دوہا

جن چرنن کی رین سے مم گھر کیو پنیت ۔ کہہ مُکھ سے برنن کرون مالکن پربھ سُونیت

ای مہا پربھو ہم لوگ اناتھ ہوکر سوائے آپ کی دیا اور کرپا کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ آپ بیکنٹھ ناتھ کی استُت برنن کرسکون جسطرح آپ نے مجکو اپنا داس جان کر دیا کی راہ سے یہان کرپا کی اُسی طرح چار مہینے برسات بھر یہان رہ کر اپنے داسون کو سُکھ دیجیے یہ دین بچن کُنتی اور جدھشٹر کا سُنتے ہی برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے بہت دھیرج دیا اور چار مہینے وہان رہ کر نت نئے سُکھ اُنکو دینے لگے ایک دن شیام سُندر اور ارجن راجا جدھشٹر سے اگیا لیکر اور رتھ پر بیٹھکر جنگل مین شکار کھیلنے گئے ارجن نے کئی شیر اور چیتے اور ریچھ اور سوکر اور ہرن اور سابر وغیرہ کا شکار مارا اور ہرن اور سابر کا ماس راج مندر پر بھیجدیا جبکہ بہت محنت کرنے سے شیام سُندر اور ارجن کو پیاس لگی تب دونون نے جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور ایک درخت کے سایہ مین سو گئے۔

دوہا

شری جمنا شوبھت مہا جا مین اُٹھے ترنگ ۔ شیتل پون بہی سدا پھولے کمل سُرنگ

جبکہ ارجن تھوڑی دیر سوکر ٹہلتے ہوئے جمنا کنارے گئے تب کیا دیکھا کہ جمنا جل مین سونے کا جڑاؤ مندر بنا ہی اور اُسمین ایک لڑکی بہت سُندر بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہی یہ چرتر دیکھتے ہی ارجن نے اُس لڑکی سے پُوچھا کہ تم کسکی بیٹی ہو اور کیا نام ہی اور کسواسطے یہان اکیلی بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو۔

یہ سُنکر بولی تبھی مہا منوہر بام ۔ پتا ہمارے سُورج ہین کالندی مم نام

جن دونون شری کرشن چند آنند کند برندابن مین بہار کرتے تھے تبھی سے مین اُس موہنی مورت پر موہت ہوکر اُنکو اپنا پت بنانا چاہتی ہون مین نے منسا باچا کرمنا سے یہ پرن کیا ہی کہ سوائے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہین کرونگی سُورج دیوتا نے میری اچھا جان کر یہ مندر رہنے کے واسطے بنوا دیا ہی اپنے پتا کی اگیا سے دن رات یہان رہ کر ہر چرنون کا دھیان اور سمرن کرتی ہون لیکن مین نے سُنا ہی کہ شیام سُندر پر بہت استریان مہا سُندری موہت ہوکر آٹھون پہر اُنکی سیوا مین رہا کرتی ہین اسلیے مجھ غریب بچاری کو اُنکے پاس

دوارکا مین پہونچنا بہت کٹھن ہی جو وہ دیال ہوکر اپنا درشن دیوین تو میری کامنا پوری ہوجاوے۔

چوپائی

وہ سب کے من کی گت جانین | داسن کی بنتی نت مانین | تب لو نہین پوجے مم اسا | تب لو جل مین کرون نواسا

ارجن یہ بات سنتے ہی وہان سے ہنستے ہوے شیام سندر کے پاس آکر بولے کہ مہاراج جمنا جل مین ایک مہا سندری تمکو اپنا پت بنانے کے واسطے تپ کرتی ہی ایسے بھاگوان ہو کہ تمہارے پیچھے پیچھے مہا سندر استریان دوڑا کرتی ہین یہ سنتے ہی شیام سندر وہان سے اُٹھکر جمنا کنارے چلے گئے اور ارجن نے پہلے سے جاکر اُس چندر مکھی سے کہا کہ جنکو تم اپنا پت بنایا چاہتی ہو وہی دوارکا ناتھ اناتھ پر کو یہان آتے ہین جیسے یہ بات کالندی نے سنی ویسے مارے خوشی کے آگے دوڑکر چرنون پر گر پڑی اور پریم کے ہاتھ جوڑکر سامنے کھڑی ہوگئی جبکہ شیام سندر نے اُسکی سچی پریت دیکھکر ہنستے ہوے اُسکا ہاتھ پکڑ لیا تب کالندی نے بنتی کرکے کہا کہ ای پران ناتھ مین منسا واچا کرمنا سے آپ کی داسی ہوکر آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہون لیکن سنساری بیوہار اور بید اور شاستر کی مرجاد جو آپنے بنادی ہی اُسکے موافق چلنا چاہیے یہ بات سنکر شیام سندر نے اُسی وقت سورج دیوتا کے پاس جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو دو جب سورج دیوتا نے اُسی وقت وہان آکر وہ کنیا شری کرشن جی کو سنکلپ دی تب شیام سندر اُسکو رتھ پر چڑھاکر اندر پرستھ مین لے آئے وہان پر بشوکرما نے پہلے سے بیکنٹھ ناتھ کی اچھا کے موافق ایک مکان بہت اچھا بنا رکھا تھا اسی مین کالندی (جمنا جی) کو اُتار کر ایک روپ اپنا اسکے پاس رکھا اور دوسرے روپ سے ارجن کو ساتھ لیے ہوے کنتی کے گھر چلے گئے ایک دن راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج ایسی دیا کیجیے کہ جسمین میرے رہنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا ہو جاے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے بشوکرما کو بلا کر آگیا دی تو اُسنے دوارکا پوری ایسے بہت سے مکان جدھشٹھر آدک کے رہنے کے واسطے جلدی بنا دیے جب پانچون بھائی خوشی سے اُسمین رہنے لگے تب ایک دن رات کو جہان شری کرشن جی اور ارجن بیٹھے تھے اگن دیوتا نے آکر شری کرشن جی سے بنے کیا کہ ای مہاراج مجکو اجیرن کا روگ پیدا ہوا ہی وہ کسی طرح نہین جاتا جو مین نندن بن کو جہان بہت سی جڑی بوٹی گُن وان لگی ہین جلا دون تو میرا روگ چھوٹ جاے یہ سنکر شری کرشن جی مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا تم جاکر اسکو جلا دو تب اگن دیوتا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج اُس باغ کا رچھا اندر کرتا ہی جو مین اکیلے جاؤن تو اندر پانی برساکر میری جوالا کو ٹھنڈھی کر دے گا یہ بات سنکر لچھمی پت نے ارجن سے کہا ای بھائی تم اگن کے ساتھ جاکر نندن بن کو اس سے جلوا دو جسمین اسکا روگ چھوٹ جاے ارجن بیکنٹھ ناتھ کی آگیا کے موافق دھنکھ بان اُٹھاکر اگن کے ساتھ چلے اور باغ مین پہونچ کر اگن سے کہا کہ تم اپنی اچھا کے موافق اس باغ کو جلا دو مین تمہاری رچھا کرنے کے واسطے کھڑا ہون جب کہ اگن دیوتا آم املی بیر پاکر پیپر مہوا جامن کٹھل کچنار گولر وغیرہ سب درخت وہان کے چارون طرف سے جلانے لگا اور سب پشُن اور پنچھی آدک وہان کے اپنا اپنا پران لیکر جدھر تدھر بھاگے اور دھوان اُسکا آکاش مین پہونچا تب راجا اندر نے میگھ پت کو بلاکر حکم دیا کہ تو ابھی جاکر ایسا پانی نندن باغ پر برسا جسمین سب آگ بجھ جاوے اور کوئی پشُن اور پنچھی جلنے نہ پاوے جب یہ آگیا پاکر میگھوں راجا نے دل بادل کی فوج ساتھ لیکر نندن باغ پر جاکر پانی برسانا چاہا تب ارجن نے پون بان مارکر سب بادل کو اس طرح جہان تہان اُڑا دیا جس طرح ہوا سے رُئی کے گالے اُڑ جاتے ہین اور اپنے بانون سے نندن باغ کے چارون طرف ایسا پنجرا بنا دیا کہ جسمین کوئی پشُن اور پنچھی وہان کا باہر نہ جا سکے اور پانی بوند بھی وہان نہ پہونچ سکے جب کہ اگن دیوتا اننت پور بک

وہ باغ جلاتے ہوے مئے نام دانو کے مکان کے پاس پہونچے تب اُس دانو نے جلنے کے ڈر سے ارجن کے پاس آکر بنے کیا کہ اے راجکمار
مجکو اپنی شرناگت سمجھکر میرا پران اس اگن کے ہاتھ سے بچاؤ یہ دین بچن سُنتے ہی ارجن نے خوش ہوکر اگن سے کہہ دیا کہ تم مے دانو کا گھر
نہ جلاؤ جب اگن دیوتا نے ارجن کی اگیا سے مے دانو کا مکان چھوڑکر سب نندن باغ کو جلا دیا تب مے دانو نے ارجن کا احسان مان کر اُنسے
مترتا کی اور اپنی مایا سے ایک مکان سبھا کا بہت اچھا جدھشٹر آدک کے بیٹھنے کے واسطے اندر پرستھ میں بنا دیا جسے دیکھکر ہم لوگ موہت
ہو جاتے تھے اُسمین کسی جگہہ ایسے کنڈ بلور کے صاف بنے تھے جسکو دیکھکر پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا اور کسی جگہہ پانی بھرے ہوے کنڈ
سُوکھے دکھلائی دیتے تھے ایک دن راجا دُرجودھن اُس مکان کے دیکھنے کو وہان گیا جب پانی میں بھیگنے کے شبہے سے اپنا جامہ اٹھایا تب
بھیم سین ہنسنے لگے اس سے دُرجودھن بہت شرمندہ ہوکر اپنے گھر چلا آیا اور اسی دن سے دُرجودھن نے پانڈون کے ساتھ بہت
دشمنی اپنے من میں پیدا کی۔ جب اگن دیوتا کا رُوگ ارجن کی سہایتا سے چھوٹ گیا تب اُسنے بہت خوش ہوکر گانڈیو نام دھنکھ
اور دِبّیہ کوچ اور ایک رتھ اور چار گھوڑے سفید رنگ کے اور دو ترکش جسکے بان کبھی نہیں گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ڈھال
بہت اچھی ارجن کو دی۔

دوہا	کالندی سکھ دین کو پانڈ ستن کے کاج		اگن بہار اپجاے کے رہے تہان جدراج	

جبکہ شیام سُندر نے چار مہینے اندر پرستھ میں رہ کر راجا جدھشٹر سے بدا ہونا چاہا تب پانچون بھائی پانڈو اور کُنتی اور دُروپدی آدک بہت اداس
ہو گئے اسلیے بسدیونندن اُنکو دھیرج دے کر ارجن اور کالندی کو ساتھ لیکر جب کئی دن مین آنند پور یک دوارکا میں پہونچے تب اُنکے درشن
سے سب چھوٹے اور بڑون نے سُکھ پایا کئی دن بعد راجا اُگرسین سے شری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج کالندی سورج دیوتا کی بیٹی جو
ہمارے ساتھ آئی ہے اُسکا بواہ میرے ساتھ کر دیجیے یہ بات سُنتے ہی راجا اُگرسین نے اچھی لگن میں شری کرشن جی اور جمنا جی کا بواہ
بڑی دھوم دھام سے کر دیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح مرلی منوہر متر بندا کو بواہ لائے تھے اُسکا حال سنو کہ
شری کرشن کی پھوا راج دیبی نام اُجین کے راجا سے بیاہی گئی تھی جبکہ اُسکی متر بندا نام کنیا بہت سُندر اور خیند مکھی پیدا ہوکر بیاہنے
جوگ ہوئی تب راجہ متر سین اُسکے بھائی نے اُسکا سویمبر رچکر سب جگہہ نیوتہ بھیجا بہت دیس کے راجا وہان آکر اکٹھا ہوے یہ حال سُنکر
بسدیونندن انترجامی بھی جنکی چاہنا اور بھگت وہ کنیا اپنے ہردے میں رکھتی تھی ارجن سمیت اُجین کو گئے اور جہان پر دیس دیس کے
پرتاپی راجا سویمبر میں بیٹھے تھے وہان جا کر کھڑے ہوے اُسی وقت متر بندا نے سولھون سنگار کیے ہاتھوں میں جیمال لیے اُس استھان
پر آکر جیسے شری کرشن جی کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین ڈال دی یہ حال دیکھکر سب راجا لوگ اپنے اپنے من
میں پچھتانے لگے اور راجا دُرجودھن جو اپنے بھائیون سمیت وہان گیا تھا من میں ڈاہ پیدا کرکے متر سین اور بند سین راج کنیا کے بھائیون
سے بولا کہ سُنو بھائیو کرشن تمھارے ماما کا بیٹا راجا کی بیٹی کو بواہ لیجائے گا تو اسمین ساری لوگ تمھاری ہنسی کرینگے اس لیے تم
اپنی بہن کو سمجھا دو کہ وہ اُنسے اپنا بواہ نہ کرے نہیں تو سب راجون میں تمھاری ہنسی ہوگی یہ بات سُنتے ہی جیسے متر سین نے
اپنی بہن کو جا کر سمجھایا ویسے وہ شیام سُندر کے پاس سے ہٹ کر الگ کھڑی ہو گئی تب ارجن نے جھک کر شری کرشن جی کے کان
میں کہا کہ مہاراج آپ اسوقت جو کسی کا لحاظ کرینگے تو بات بگڑ جائے گی جو کچھ کرنا ہو وہ جلد کیجیے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے
جھپٹ کر سویمبر کے بیچ میں متر بندا کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو اپنے رتھ پر بیٹھا کر دوارکا چلے یہ حال دیکھکر دوسرے راجا جو وہان تھے اپنے اپنے

دوسرے راجہ جو وہان تھے اپنے اپنے رتھ اور گھوڑون پر چڑھکر اُنکے پیچھے دوڑے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے ہوے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا جب دیت سنگھارن نے دیکھا کہ بنا لڑے یہ لوگ پیچھا نہ چھوڑینگے تب اُنھون نے کئی بان ایسے مارے کہ سب راجا اُدھر اِدھر بھاگ گئے اور شیام سُندر نے آنند پوربک دوارکا مین پہونچکر شاستر موافق ستیہ برندا کے ساتھ اپنا بواہ کیا۔

دوہا — آناگے انگ برسنگ تے مدت بھئے جدرائے ۔ نہا وا کے بھاگ کی کتھا سون برنی جاسے

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ہے راجا پریچھت اب جسطرح شیام سُندر نے ستیا نام ایلچماری سے بواہ کیا تھا وہ حال سُنو کہ نگن جت اجودھیا پوری کے راجا نے ستیا نام اپنی کنیا کا سوئمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو آدمی میرے ساتون بیلون کی ناتھ ایک مرتبہ ناتھ ڈالیگا اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دونگا اسلیے جو راجا سوئمبر کا حال سُنکر وہان آتے تھے وہ لوگ اُن بیلون کی صورت دیکھکر کوئی بھی اُن بیلون کی ناک چھیدنا قبول نہین کرتا تھا یہ حال سُنتے ہی شیام سُندر ارجن کو فوج سمیت ساتھ لیکر راج کنیا سے بواہ کرنیکے واسطے اجودھیا پوری مین آئے جب اُنکے آنے کا حال راجا نگن جت نے سُنا تب وہ آگے سے جاکر ہری چرنون پر گر پڑا اور بہت سا اسباب اُنکو بھینٹ دیکر آدر پوربک اپنے گھر بلا لایا اور جڑاؤ چوکی پر بیٹھا کر اور چرن دھوکر چرنامرت لیا اور بدھی پوربک پوجا کرکے بہت اچھا بھوجن اُنکو کھلایا اور موتیون کا مالا پہنا کر پیتامبر اُڑھایا اور سچے من سے ہاتھ جوڑکر اسطرح بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ سب گُنون سے بھرے ہوکر کچھ اوگن نہین رکھتے اور آپ کے چرنون کی دھور برہما دک دیوتا اور جوگی اور رکھیشور اپنے مستک پر چڑھاتے ہین جبکہ شیش ناگ جی دو ہزار زبان سے آپکی اُستت نہین کرسکتے تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کے گن برنن کرسکے لچھمی جی دن رات آپ کے چرن دابتی ہین اور نارد جی اُٹھون پہر آپ کے گن گایا کرتے ہین اے بیکنٹھ ناتھ سب جگت آپ کی چھایا مین رہتا ہے آج میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کے چرن تینون لوک کے تارنے والے میرے گھر آئے اور مین نے اُن چرنون کو اپنے ہاتھ سے دھویا انھین چرنون کا دھوون گنگا جی ہین جنکی مہما برنن نہین ہوسکتی جس جس جگہ آپ نے اپنا چرن کمل رکھا ہے اُس جگہ پر مین نچھاور ہوتا ہون۔

دوہا — چرن امج ہر کے چھین شیو برنچ من ایشن ۔ اُدے ہوے سب آے کے آج ہمارو بھاگ
" — دھن بھاگ جو دھرت ہین ان چرنن پر شیش ۔ ناکھن پربھو درشن دیو کیو بہت انراگ

جب راجا نے اسطرح بہت اُستت کرکے شری بیکنٹھ ناتھ کو اپنے یہان ٹکایا تب ستیا نام راجکماری جو بڑی سُندر اور چندرمکھی تھی موہنی مورت کو دیکھتے ہی اتیر موہت ہوکر اپنے من مین کہنے لگی کہ اے پرمیشور مجھسے کوئی اچھا کرم جو پچھلے جنم مین ہوا ہو تو مین شری کرشن چند آنندکند کو اپنا سوامی بناکر اپنا جنم سوارتھ کرون ایسا بچار کر اُسنے اپنے سکھیون سے کہا کہ اے پیاری میرا من اس موہنی مورت شیام نے ہر لیا۔

چوپائی — جدپ ہے تربھون کے سوامی ۔ سکل نشو کے انترجامی ۔ تدپ اسے جو من لاوے ۔ پریم ریت کی پریت لگاوے ۔ جب مین ہر چرنن کو پاؤن ۔ سدا رہین برکت من ماہین ۔ تا سون پریت کرت سکھدائی ۔ ہر داسن مین نام دھراؤن ۔ استرن کی اچھا کچھ ناہین ۔ ہر جو کی یہ ریت سدائی

دوہا — جنکے من مین پریت ہے سو سب دیو اشیش ۔ سری جدپت موکو برین سب انتین کے ایش

جب دوسرے دن پرات سمے شیام سُندر اُٹھے تب راجا نگن جت نے نے کہا کہ اے کرپا ندھان جو سے کچھ آپ کی سیوا نہین بن پڑی اسلیے لجت ہون

اور جو اگیا دیجیے وہ اپنی سامرتھ بھر آپ کی سیوا کرون شیام سندر کو سچا پریم اُس کنیا کا معلوم تھا اسلیے اُنھون نے ہنس کر کہا کہ اے راجا تمھاری تعریف سُنکر ہمارا من تم سے بھینٹ کرنے کے واسطے بہت چاہتا تھا تمکو دیکھکر بڑا سُکھ پایا چھتری برن کو مانگنا دھرم نہین ہی لیکن تمھاری بھگت اور پریت دیکھکر مین چاہتا ہون کہ سیتا نام اپنی بیٹی جو شیل اور گُن سے بھری ہی وہ ہمکو بواہ دو یہ بات سُنکر راجا نے بڑی خوشی سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ جہان تمھیں جی آٹھون پہر آپ کی سیوا مین رہتی ہین میری بیٹی اُنکے سامنے کیا مال ہی جسکی آپ چاہنا کرین کیول میری بھگت دیکھکر دیا کی راہ سے آپ ایسا کہتے ہین میرا بڑا بھاگ ہی جو میری بیٹی آپ کی داسیون مین رہے لیکن مین نے اس بیٹی کے بواہنے کیواسطے یہ پرن کیا ہی کہ جو کوئی میرے سات بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتھ دے اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دون بہت راجکمارون نے اکر ایسی اچھا کی لیکن یہ کام کسی سے پورا نہین ہوا اُنمین سے کتنے راجکمار بیلون کے سینگ سے گھائل ہوکر اپنے گھر چلے گئے اور بہت راجکمار ابھی تک یہان گھائل پڑے ہین آپ سے میرا پرن پورن ہوجاے تو یہ لڑکی بواہ لیجائیے میرے نزدیک سواے آپکے دوسرے سے یہ کام نہین ہوگا یہ سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ بہت اچھا مین ایکہی مرتبہ ساتون بیلون کی ناک چھید کر اُنکو ناتھ دونگا یہ بات سُنتے ہی جب راجا اُن ساتون بیلون کو جو ہاتھی کے برابر بلوان تھے اُنکے سامنے لے آیا تب شیام سُندر نے پٹکا اپنی کمر باندھی اور سات روپ اپنے اسطرح جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کرکے ساتون بیلون کی ناک ایک ہی مرتبہ چھید ڈالی اور ساتون کو ایک رسّی مین ناتھ کر کھڑا کر دیا۔

دوہا	مالکن پربھو گیانی جہا کینھے چرت انوپ		سات بیل کے کارنے دھرے سات پربھ روپ

اے راجا پریچھت دیکھو جنگلی اگیا مین تینون لوک کے جو رہتے ہین اُنکے نزدیک سات بیلون کو ایکبار ناتھ لینا کون مشکل ہی جب کہ راجا نگن جت یہ چرتر دیکھکر بہت خوش ہوا اور راجکماری کی اچھا پوری ہوئی تب سب چھوٹے اور بڑے نگر باسیون نے یہ چرتر دیکھکر تعجب مانا اور دوارکا ناتھ کی استت کرنے لگے اور راجا نے اُسی وقت اپروہت سے اچھی لگن پوچھکر اپنے یہان بواہ کی تیاری کی اور شاستر کے موافق سیتا اپنی لڑکی مُرلی منوہر کو بواہ دی اور دس ہزار گئو اور تین ہزار داسی بہت سُندر گہنا اور کپڑا سمیت اور نو لاکھ ہاتھی اور نو کروڑ گھوڑے اور نو لاکھ رتھ اور نوے ہزار داس اور بے گنتی رتن اور دربیہ آدک جہیز مین شیام سُندر کو دے کر اپنی بیٹی سمیت بدا کیا لیکن دوسرے راجا جو اس سویمبر مین اکٹھے ہوے تھے کرودھ اور شرم کے مارے آپسمین کہنے لگے کہ اس جادو کو کیا سامرتھ ہی جو ہم ایسے پرتاپی راجون کے سامنے سے اس راجکماری کو لیجاوے جب وہ لوگ ایسا بچار کر اپنی اپنی فوج سمیت چڑھ دوڑے اور چارون طرف سے آکر دوارکا ناتھ کو راہ مین گھیر لیا تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر اُن راجون کو ایسے بان مارے کہ وہ لوگ ہار مان کر جدھر تدھر بھاگ گئے جبکہ دوارکا ناتھ آنند پوربک دوارکا مین آئے تب راجہ اگرسین آدک سب چھوٹے بڑے آگے سے آکر گاتے بجاتے اُنکو راج مندر پر لے گئے۔

دوہا	نہان بہت اُتسو بھیو کا سون برنو جاے		نر ناری ہرکھے سبے آنند اُر نہ سماے

جبکہ جہیز کا اسباب دیکھکر سب دوارکا باسی راجہ نگن جت کی بڑائی کرنے لگے تب شیام اور بلرام نے اُسی وقت وہ جہیز جو کہ راجا نگن جت سے پایا تھا ارجن کو دے کر سنسار مین جس اُٹھایا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح بسدیو نندن بھدرا کو بواہ لاے اُسکا حال سُنو کہ گی نام نگر مین راجا رت سُکرت نے بھدرا اپنی بیٹی کا سویمبر رچکر بہت راجون کو اکٹھا کیا تب شیام سُندر بھی ارجن کو ساتھ لیے ہوے وہان جاکر کھڑے ہوگئے جب چندر مُکھی راج کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی شیام سُندر کے پاس آئی اور اُنکے سانولی صورت پر موہت ہوکر اُنکے گلے مین جیمال ڈال دی تب راجا رت سُکرت نے بڑی خوشی سے اپنی بیٹی شری کرشن جی کو

بواہ دیا اور بہت جہیز اُنکو دے کر اپنی لڑکی سمیت بدا کیا جب موہن پیارے بھدرا کو لیکر دوارکا مین آئے تب گھر گھر منگلاچار ہونے لگے اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح شری کرشن جی نے لچھمنا کو بواہا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ بھدر دیش کے راجا بڑے پرتاپی نے لچھمنا اپنی بیٹی کا سویمبر رچکر بہت راجون کو بلا بھیجا جبکہ چارون طرف کے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لیکر بڑے دھوم دھام سے وہان آکر اکٹھا ہوئے اور شری کرشن چندر بھی ارجن کو ساتھ لیکر اُس سویمبر مین پہونچے تب راجکماری نے سولہون سنگار کیے اور جیمال لیے راج سبھا مین آکر جیسے شری کرشن کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین پہنا دی راجا نے یہ حال دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی اور بہت جہیز دیکر بیٹی سمیت بدا کیا اور دوسرے راجا جو اُس سویمبر مین آئے تھے راہ کی راہ سے اپنی فوج ساتھ لیے دوارکا کی راہ پر جاکر کھڑے ہوئے جب شری کرشن جی لچھمنا کو ساتھ لیکر ارجن سمیت دوارکا کو چلے تب اُن راجون نے اُنسے لڑائی کی اُسوقت دشٹ دلن بسدیو نندن اور ارجن نے ایسے بان چلائے کہ سب راجا ہار مان کر بھاگ گئے اور شیام سُندر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور دوارکا باسیون نے اپنے اپنے گھر منگلاچار منائے اے راجا پریچھت اسی طرح شیام سُندر اپنا بواہ کرکے پریم پوربک آٹھون پٹرانیون سمیت خوشی سے دوارکا پوری مین رہنے لگے اور سب استریان پریم کے ساتھ اُنکی سیوا کرتی تھین وہ آٹھون جو اشٹ نایکا اور پٹ رانی کہلاتی تھین یے ہین رکمنی جاموتی ستیہ بھاما کالندی متربندا ستیا بھدرا لچھمنا۔

دوہا	ماکھن پربھو کی نایکا آٹھون کہی سُناے		سورہ سہس لگھار کا اب کہہ ہون سمجھاے

ادھیاے اُنسٹھ

مارنا شری کرشن جی کا بھوماسُر دیت کو اور بواہ کرنا اپنا سولہہ ہزار ایک سو راج کنیا سے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایک دن نارد مُنی نے کلپ برچھ کا پھول جسکی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے نندن باغ سے لاکر شیام سُندر کو دیا جبکہ شیام سُندر نے وہ پھول رُکمنی جی کو دے دیا تب نارد مُنی ستیہ بھاما کے پاس جاکر بولے کہ آج مجکو معلوم ہوا کہ شری کرشن جی تم سے زیادہ رُکمنی کو پیار کرتے ہین کیونکہ اُنھون نے کلپ برچھ کا پھول جو راجا اندر کے باغ مین ہوتا ہے رُکمنی کو دیدیا جو اُنکو تمھاری محبت زیادہ ہوتی تو تمکو دیدیتے جب یہ جھگڑا لگا کر نارد مُنی چلے گئے تب ستیہ بھاما اُداس ہوکر کوپ بھون مین جا بیٹھی جب شری کرشن جی نے ستیہ بھاما کو منا کر یہ اقرار کیا کہ مین کلپ برچھ کو اندر لوک سے لاکر تیرے آنگن مین لگا دونگا تب ستیہ بھاما خوش ہوکر اُنکے ساتھ بہار کرنے لگی۔ اے راجا ایک سمے پرتھوی استری روپ بن کر تپ کرنے لگی تب شری برہما جی اور شری مہا دیو جی اور شری کرشن جی اُسکو درشن دے کر بولے کہ تونے اتنا دکھ اُٹھا کر کون منورتھ ملنے کے واسطے تپ کیا ہے استری روپ پرتھوی نے اُن تینون دیوتون کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ مہاراج دیا کرکے مجکو ایک بیٹا ایسا پرتاپی اور بلوان دیجیے جسکا سامنا تینون لوک مین کوئی نہ کر سکے اور کسی کے ہاتھ سے نہ مارا جاے یہ بات سُنتے ہی تینون دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ تیرا بیٹا نرکاسُر نام جسکو بھوماسُر بھی لوگ کہینگے بڑا پرتاپی پیدا ہوگا اور سب پرتھوی کے راجون کو لڑائی مین جیت لیگا اور سُورگ مین جاکر سب دیوتون کو جیت کر آدت کے کانون کا کُنڈل لے کر آپ پہنے گا اور اندر کا چھتر اپنے بھجا کے بل سے چھین کر اپنے سر پر دھرے گا اور سنسار کی راجون کی سولہ ہزار ایک سو لڑکی بہت سُندر زبردستی لاکر اپنے گھر رکھیگا جب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُسکے ساتھ لڑنے آوینگے اور تو اپنے مُنھ سے کہیگی کہ میرے بیٹے کو مارو تب بیکنٹھ ناتھ اُسکو مار کر سب راج کنیا دوارکا پوری کو لے جاوینگے یہ وردان دے کر تینون دیوتا انتردھیان ہوگئے اور پرتھوی

بچار کیا کہ مین اپنے بیٹے کے مارنے کے واسطے کیون کہونگی کہ وہ مارا جائیگا یہ بردان پاکر پرتھوی نے تپ کرنا چھوڑ دیا کچھ دن کے بعد اُسکے لڑکا ہُوا
نام لڑکا بُرا اُسکا دان پیدا ہوکر پراگ جوتش پُر مین سات قلعہ کے اندر راج کرنے لگا اور سب پرتھوی کے راجون کو جیت کر اپنے بس مین کر لیا
اور سولہ ہزار ایک سو بیٹی راجون کی بنا بیاہی جسمین ایک سو ایک بہت سُندر تھین چلتے پھرتے کھاتے پیتے زبردستی اُٹھا لایا اور اپنے
یہان ایک مکان مین رکھکر یہ پرن کیا کہ جب بتیس ہزار لڑکی پوری ہونگی تب ایک ساتھ اُنسے اپنا بواہ کرونگا ایک دن سب لڑکیان آپس
مین بیٹھکر رونے لگین اُسوقت پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن نے وہان جاکر اُنسے کہا کہ تم لوگ کچھ چنتا مت کرو شری کرشن ترلوکی ناتھ
تم کو یہان سے چھڑاکر تمھارے ساتھ اپنا بواہ کرینگے یہ بات سُنتے ہی سب راجہ کی لڑکیان خوش ہوکر اُس دن سے ہر چرنون کا دھیان
کرنے لگین ایک دن بھوماسُر کرودھ کرکے پُھوپ بوان جو لنکا سے لایا تھا اُسپر بیٹھکر اندر آدک دیوتون سے لڑائی کرنے گیا جبکہ سُورگ
مین جاکر دیوتون کو دُکھ دینے لگا اور دیوتا لوگ اُسکے ہاتھ سے اپنے پران کا بچاؤ نہ دیکھکر جدہر تدہر بھاگ گئے تب اُسنے ادت ماتا کے
کان کا کُنڈل اور اندر کے سر کا چھتر چھین لیا اور اپنے شہر مین آکر رکھا شورون اور ہر بھگتون کو دُکھ دینے لگا جب دیوتا اور ہر بھگت
آدک سب اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھی ہوئے تب ایک دن راجہ اندر دوارکا پُری مین آکر شری کرشن جی کی سبھا مین پہونچکر ہر چرنون پر
گر پڑا اور پرکرما اور استُت کرکے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے دینا ناتھ بھوماسر دیت ایسا بلوان پیدا ہوا ہے کہ جسنے میری ماتا کے کُنڈل اور میرا
چھتر چھین کر سب دیوتون کو سُورگ سے باہر نکال دیا اور ہر بھگتون کو دُکھ دیتا ہے اس لیے مین آپ کی شرن آکر چاہتا ہون کہ آپ اُسکو
مارکر دیوتا اور ہر بھگتون کی رچھیا کیجیے سوائے آپ کے دوسرے کا بھروسا نہین ہے جو اُسکی شرن جاؤن یہ دین بچن سُنتے ہی دینا ناتھ نے
اندر کو دھیرج دے کر کہا کہ تم اپنے استھان کو جاؤ مین بھوماسر کو مارکر تمھارا دُکھ ہرونگا جبکہ اندر شری کرشن مہاراج کو ڈنڈوت کرکے
اپنے استھان پر چلا گیا تب دیت سنگھارن گڑر پر چڑھکر ست بھاما سے بولے کہ چل تجکو بھوماسر کی لڑائی دکھلاوین اور اندر سے
کلپ برچھ لے کر تیرے آنگن مین لگا دین تو مجکو اُس درخت کے ساتھ نارد مُن کو دان کر دیجیو پھر گیو اور سونا آدک شاستر کے موافق اُنکو دے کر
اُنسے مجکو مول لے لیجیو تب مین تیرے بس مین رہ کر سب استریون سے زیادہ تیری پریت کرونگا اسی طرح اندرانی نے اندر کو اور ادت
نے کشب جی اپنے پت کو دان دے کر پھر مول لے لیا تھا جب یہ بات سُنتے ہی ست بھاما بڑی خوشی سے چلنے کو تیار ہو گئی تب شیام سُندر
نے اُسکو اپنے پیچھے بیٹھا کر گڑر کو اُڑا دیا۔

دوہا	یا بدھ ست بھاما سہت مالکن پر بیٹھ جدرائے	بھوماسُر کے نگر مین چھن مین پہونچے جائے

اُس راجا پرچھیت بھوماسُر کا نگر چھ قلعہ کے بھیتر اس تدبیر سے بنا تھا کہ پہلا قلعہ پہاڑ کا تیار ہوکر اُسکے بھیتر دوسرا قلعہ بہت ہتھیارون سے
بنایا تھا تیسرا قلعہ پانی سے بھرا ہوکر چوتھے قلعہ مین چارون طرف آگ جلتی تھی پانچوان قلعہ ہوا کا ہوکر چھٹوان قلعہ رسّون کے جال کا بنا تھا
اور ساتوین اتردائی قلعہ مین نرکاسُر کے رہنے کا مکان تھا شری کرشن کی آگیا سے اُنکے سدرشن چکر اور کومودگی گدا اور گرڑ جی نے
ساعت بھر مین پہاڑ اور پتھر اور ہتھیارون کو توڑکر پانی کو سُکھا ڈالا اور آگ کو بجھا کر اور ہوا کو اُڑا کر اور رسّون کے جال کاٹ کر راستہ
بنا دیا جب شری کرشن جی ساتوین قلعہ کے دروازے پر پہونچے تب لاکھو شُور بیر دربان لڑائی کرنے کو اُنکے سامنے آئے گرڑ جی نے
اُنکو اپنے پنکھ اور چونچ سے مار کر گرا دیا اور شری کرشن جی نے قلعہ کے بھیتر جاکر پانچ جنیہ نام سنکھ اپنا بجایا۔

دوہا	بھوماسُر کے شرون مین شبد پڑو جب جائے	تب ہین سُووت سے چلیو من مین کہت رسائے

مین نے تینون لوک مین کسی کو ایسا نہین چھوڑا جو میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ رکھتا ہو یہ کون پرش ہے جسنے آج یہان آکر نیند سے مجکو جگایا اُسکو چلکر دیکھنا چاہیے جسوقت بھوماسُر یہی بچار کر رہا تھا اُسی وقت مُرنام دیت اُسکی منتری نے دربانون کا فرما سُنتے ہی نرکاسُر کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج میرے ہوتے آپکو محنت کرنا لازم نہین ہے مین جاکر دیکھتا ہون جو حال ہوگا وہ آپ سے کہونگا۔

دوہا

تم سے کون مہابلی تہون لوک مین آج ۔ کون کاج شرم کرت ہو تم راجن کے راج

یہ بات کہکر مُر دیت وہان سے بدا ہوا اور ترشول ہاتھ مین لیے کر شری کرشن جی کے سامنے آیا اور کرودھ سے لال لال آنکھو نکال کر دانت پیستا ہوا بولا کہ دیکھون مجھ سے بڑا بلوان کون ہے جو یہان لڑنے آیا جب یہ کہکر اُسنے شری کرشن جی پر ترشول اور گدا آدک بہت ہتھیار اپنے چلائے اور بسدیونندن نے اُسکے سب ہتھیار اپنے سدرشن چکر سے کاٹ ڈالے تب وہ دیت جو پانچ سر کا تھا جھنجھلا کر اپنے پانچون منھ پھیلا کر اس اچھا سے شیام سُندر کی طرف دوڑا کہ اُنکو نگل جاؤن اُسوقت تربھون پت نے ست بھاما کو گھبرائی ہوئی دیکھکر سُدرشن چکر سے پانچون سر اُسکے کاٹ ڈالے اُسی دن سے سنسار مین شری کرشن جی کا مُرار نام پرگٹ ہوا جب مُر دیت کے تامر آدک ساتون بیٹون نے اپنے باپ کا مرنا سُنا تب وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار باندھکر بہت فوج ساتھ لیے کر شری کرشن جی کے سامنے آئے اور اپنے ہتھیار اُنپر چلانے لگے تب دیت سنگھارن بسدیونندن نے اُن لوگون کو بھی اُنکی فوج سمیت ایک ساعت مین اپنے سدرشن چکر سے کاٹ کر اسطرح گرا دیا جسطرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ کر گرا دیتے ہین جب بھوماسُر نے سُنا کہ مُر دیت میرا منتری اپنے ساتون بیٹون اور فوج سمیت مارا گیا تب وہ کرودھ مین آکر بہت شور بیر اور ہاتھی ساتھ لیے کر شری کرشن چندر پر چڑھ دوڑا۔

دوہا

تبھی چلوات کوپ کر اسُر مہا بلونت ۔ گج تُنگ آگے کرے جنکے لمبے دنت

جُودھا بہت ہتے تہان بھوماسُر کے سنگ ۔ کُوڈ ہاتھی کُود رتن پر کُود چڑھے تُرنگ

جب بھوماسُر تربھون پت کے سامنے آکر گدا اور ترشول اور بھسُنڈی آدک بہت طرح کے ہتھیار اُنپر چلانے لگا اور دیت سنگھارن اپنے سدرشن چکر سے اُسکے ہتھیار کاٹنے لگے تب بھوماسُر نے جھنجھلا کر ایک تلوار شیام سُندر پر بڑے زور سے چلائی اور للکار کر بولا کہ آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر نہین جا سکتے جب اُسکی تلوار نے بھی کچھ کام نہین کیا اور سب اُسکی فوج کو شری مُرلی دھر جی نے ایک ساعت مین مار ڈالی اور اُسنے اپنے کو اکیلا دیکھا تب وہ اپنے گھر سے ایک بڑا بھاری ترشول لاکر پھر شری کرشن جی پر چھپٹا اُسوقت ست بھاما نے شیام سُندر سے پکار کر کہا کہ اس پاپی کو مار ڈالیے اتنی بات اُنکے منھ سے نکلتے ہی شری کرشن مہاراج نے بھوماسُر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ ڈالا۔

چوپائی

کُنڈل مُکٹ سہت سر پریو ۔ دھرنی گرت شبد تھر تھر یو ۔ تہون لوک مین آنند بھیے ۔ دُکھ چنتا سب ہی مٹ گئے

تاہ جوت ہر مکھ سمانی ۔ جے جے شبد کرین سُر گیانی ۔ چڑھے بوان پُشپ برسا دین ۔ بید بکھان دیو جس گا دین

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت شری مہادیو آدک کا بردان سچ کرنے کے واسطے جبکہ ست بھاما نے اپنے منھ سے بھوماسُر کے مارنے کے واسطے کہا تب شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے سر اُسکا کاٹ لیا جب بھوماسُر مر گیا تب پرتھوی اُسکی ماتا اپنی بہو اور بھگدت پوتے کو ساتھ لیے شری کرشن جی کے پاس آئی اور چھتر اور کُنڈل جو بھوماسُر اندر لوک سے چھین لایا تھا اور بہت رتن آدک اُنکو بھینٹ دے کر سر اپنا ہر چرنون پر رکھ دیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای جوت سروپ بھکت ہتکاری آپکی مہا دُلیلا اپرمپار ہے اور

آپ کا بھید اور آد اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ ابناشی پُرش تینون کال کے جاننے والے کسی سے کچھ ڈر نہین رکھتے اور آپ آدمی اور دیوتا آدک تینون لوک کے پیدا کرنے والے ہین اور آدھا اور مدھا اور انت مین کیول آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی اور آپ انترجامی سب مین بیاپک اور سب سے الگ رہ کر سنساری چیز کی کچھ چاہ نہین رکھتے اور لچھمی جی آپ کی داسی ہوکر آپ کے چرن کمل کو آٹھون پہر اپنے ہردے سے لگائے رہتی ہین اور برھما آدک دیوتا اور بڑے بڑے رکھ اور منی آپکے چرنون کا دھیان دن رات اپنے ہردے مین رکھکر آپ ہی کو اپنا مالک اور پالن کرنے والا جانتے ہین اُنھین چرنون کو میری ڈنڈوت پہونچے جبکہ مہاپرلے مین آپ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین تب آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اُس پھول سے برھما جی پیدا ہوے اور برھما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا اسلیے چودھون بھون کی جڑ آپ ہو کر سب کا منورتھ پورا کرکے اور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش پانچون تتو اور دسون اندری کو پرکٹ کرکے رجوگن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش اُسکا کرتے ہین اور گرو جی آپ کے باہن ہین اور سب کو بل اور جس آپ کی دیا سے ملتا ہی اور آپ اپنے بھگتون کی رچھا کرنے کے واسطے سنسار مین منُکھ کا اوتار لے کر سب کو سُکھ دیتے ہین جسمین دنیا کے لوگ اُس روپ کا دھیان اور پوجا اور نام کا سمرن کرین اور آپ کی لیلا کا چرچا آپسمین رکھکر بھوساگر پار اتر جاوین آپ کا نرگن روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے آپ اُس روپ سے جو کچھ صورت اور نشان نہین رکھتا پریت کا پیدا ہونا بہت کٹھن ہی سنساری لوگ اپنے اپنے برن اور دھرم کے موافق آپ کی پوجا کئی طرح پر کرکے اپنے مطلب کو پاتے ہین جہان آپ کی استت شاردا دیبی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی سے نہین ہوسکتی وہان مجھ اگیان مٹی کی پتلی کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُنون کو برنن کرسکون لیکن آپ جسپر کرپا کرین وہ ضرور آپ کو پہچان سکتا ہی میری ڈنڈوت آپ کو قبول ہو۔

چوپائی

جو جو کمل نابھ جل سائی — کمل ناہین کملا سکھ دائی
نام سوروپ اننت تمھارے — گاوین نسدن سنت مرارے

دوہا

سب دیون کے دیو تم کوؤ لہے نہ بھیو — تم ہی جگ کرتار ہو ماکھن پربھو ہر دیو

اس طرح بہت سی استت کرکے پرتھوی نے بھگدت اپنے پوتے کو شری کرشن جی کے چرنون پر گرا کر یہ کہا کہ اے دینا ناتھ کرپا سندھ آپ نے مجھکو یہ بردان دیا تھا کہ بنا تیرے کہے بھوماسُر کو نہ مارونگا پھر کسواسطے آج آپنے اُسکو مار ڈالا یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے ستبھاما کی طرف اشارہ بتلا کر کہا کہ یہ پرتھوی کا اوتار ہی اسکے کہنے سے ہم نے بھوماسُر کو مارا تھا جب پرتھوی نے ستبھاما کو دیکھا تب شرمندہ ہو کر کہا کہ اے ناتھ نرنجن میرا بیٹا آپ کو نہ پہچان کر ادھرم کرنے لگا تھا سو وہ تو اپنے ڈنڈ کو پہونچا اب اس بالک کو جو آپ کی شرن مین آیا ہی ابھے کیجیے جب یہ دین بچن سُنکر شری کرشن دینا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھگدت کے سر اور پیٹھ پر پھیر کر اُسکو بہت دھیرج دیا تب بھوماسُر کی استری ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے جگت سوامی جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن مجھکو دیا اُسی طرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے جبکہ بیکنٹھ ناتھ جی پریت اُن سب لوگون کی دیکھکر راج مندر پر گئے تب بھگدت اور اُسکی ماتا نے بڑی خوشی سے پنیا مبر راہ مین بچھاتے ہوے شری کرشن جی و ستبھاما کو اپنے گھر سے جاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھالا اور چرن دھو کر چرنامرت لے کر بدھ پوربک کرشن بھگوان کی پوجا کی اور سگندھ آدک اُنکے بدن مین لگا کر چھپپن پرکار کے بھوجن کھلائے اور سونے کی جھاری سے ہاتھ دھلا کر پان اور الائچی دیا اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر چنور ہلانے لگے اور بھگدت کی ماتا نے بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے

بیکنٹھ ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا جو بھوما سُر بھگتون کے دُکھ دینے والے کو مارڈالا دیکھیے راون اور کنس آدک جس کسی نے پرمیشور سے بِرودھ کیا اُسکا جگت مین ضرور ناش ہوا آپ بھگدت میرے بیٹے کو اپنا سیوک جانیے اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیا جو اسکے باپ نے بنا بواہی اکٹھا کی ہین اُنکو دیا کی راہ سے لیجیے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی اُس استھان مین جہان وہ کرشن بھگوان کو اپنا پت بنانے کے واسطے اُنکے چرنون کا دھیان کرتی تھین چلے گئے تب کیا دیکھا کہ سب راج کنیا میلے کپڑے پہنے ہوے سوچ مین بیٹھی ہین جیسے سانولی صورت موہنی مورت پر اُنکی نظر پڑی ویسے خوش ہوکر پران ناتھ کے سامنے کھڑی ہوگئین اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دوارکا ناتھ ہم لوگون کو یہان سے چھٹی ملنا بنا تمھاری کرپا کے کٹھن ہے ای مہاپربھو جسطرح آپ انترجامی پربرہم پرمیشور نے ہم ابلا ناتھ کا دُکھ جان کر اپنا درشن دیا اُسی طرح ہم دُکھیاریون کو ساتھ لے چل کر اپنی داسی بنائیے جسمین آپ کی سیوا کرنے سے ہمارا جنم سوارتھ ہو یہ دین بچن سُنتے ہی شری کرشن جی نے اُنکو بہت دھیرج دے کر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جانا چاہو تو ہم تم کو وہان پہونچا دین اُنھون نے کہا کہ مہاراج اب ہم لوگون کو آپ کا چرن کمل رُوپی چھوڑ کر گھر جانا منظور نہین ہے ہم کو اپنی سیوا ہی مین رکھیے جب کہ موہن پیارے نے اُنکی سچی پریت دیکھکر سب راج کنیاؤن کو اپنے ساتھ دوارکا مین لے چلنے کے واسطے اُس مکان سے باہر نکالا اور بھگدت کو بھوما سُر کے سنگھاسن پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُسکے ماتھے پر راج تلک لگایا تب بھگدت نے بہت رتن اور رتھ اور گھوڑے اور ساٹھ ہاتھی سفید رنگ کے چار دانت والے جو ایراوت کے بنس مین تھے شری کرشن جی کو بھینٹ دیے اور اُن سب راج کنیاؤن کو اُبٹن لگوا کر اور اسنان کرا کے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور پالکی اور سُکھپال وغیرہ پر چڑھا کر مُرلی منوہر کے ساتھ اپنی فوج سمیت بدا کیا جسوقت موہن پیارے سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن جڑاؤ پالکی اور سُکھپال اور رتھ آدک پر ساتھ لے کر دوارکا چلے اُسوقت ایسی شوبھا موہن پیارے کی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین چندرما شوبھا دیتا ہے دوارکا ناتھ نے سب راج کنیاؤن کو فوج سمیت دوارکا پُری مین بھیج دیا اور آپ ست بھاما کو گرڑ پر بیٹھائے اور وہی چھتر اور کُنڈل لیے ہوے اندر پُری کو چلے گئے جب کہ اندر نے جو بھوما سُر کے مارے جانے کا حال سُنکر خوشی کر رہا تھا شری کرشن جی کے آنے کا حال سُنا تب اُسنے دیوتاؤن سمیت آگے سے جا کر سر اپنا ہر چرنون پر دھر دیا اور بیکنٹھ ناتھ کو بڑے آدر بھاو سے اپنے گھر لے جا کر اندراسن پر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھو کر چرن امرت لیا اور بدھ کے موافق اُنکی پوجا کی —

دوہا

ہاتھ جوڑ بنتی کرے دھرے چرن پر ماتھ		ہر دراسن کو داس ہون تم ناتھن کے ناتھ

اندر کی اُستت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ نے خوش ہوکر اندر کو چھتر اور ادت کو کُنڈل دے دیا جب یہ حال سُنکر نارد مُن اندر پُری مین شیام سُندر کے پاس آئے تب مُرلی منوہر نے نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے کہا کہ مہاراج تم جا کر اندر سے کہو کہ ست بھاما تم سے کلپ برچھ مانگتی ہے جیسا وہ کہین ویسا آکر ہم کو جواب دو یہ بات سُنتے ہی نارد مُن نے اندر کے پاس جا کر کہا تب اندرانی کرودھ کر کے اپنے پت اندر سے بولی کہ تم کو وہ بات یاد ہے یا نہین کہ اسی شری کرشن نے برج مین تمھاری پوجا چھڑا کر برجباسیون سے گوبردھن پہاڑ پُجوایا اور چھل کر کے سب مٹھائی اور پکوان آپ کھایا اور سات دن رات گوبردھن پہاڑ کو اُٹھا کر تمھارا ابھمان توڑ ڈالا تم کو کچھ اس بات کی بھی شرم ہے یا نہین دیکھو وہ اپنی استری کی اگیا مان کر یہان کلپ برچھ لینے آیا ہے اور تم میرا کہنا کچھ نہین مانتے یہ بات اپنی استری کی سُنکر اندر اگیان نارد جی کے پاس آ کر بولا کہ مہاراج تم شری کرشن جی سے میری طرف سے جا کر کہو کہ کلپ برچھ نندن باغ چھوڑ کر دوسری جگہ

نہین جا سکتا جو لیجاؤ گے تو وہان کسی طرح نہ رہے گا اور یہ بھی اُنسے کہدینا کہ برج کی طرح مجھسے بروودھ نہ کرین جو وہ زبردستی کلپ برچھ لیجائینگے تو میرے اور اُنکے براجدھ ہوگا جبکہ نارد مُن نے آکر یہ سندیسا کرشن بھگوان سے کہا تب گرب بھنجن بسدیونندن نے اُسی وقت نندن باغ مین جاکر رکھوارون کو مارکر بھگا دیا اور کلپ برچھ جسکو پارجات بھی کہتے ہین نندن باغ سے اُکھاڑ لیا اور گرڑ کی پیٹھ پر رکھکر دوارکا کو چلے آئے جب اندر کلپ برچھ لیجانے کا حال سُنکر بڑے کرودھ سے ایراوت ہاتھی پر چڑھکر اور بجر ہاتھ مین لے کر دیوتون سمیت کرشن بھگوان سے لڑنے چلا تب نارد جی نے اندر کے پاس جاکر کہا کہ اے اندر تو بڑا مُورکھ ہے کہ اپنی استری کے کہنے سے بیکنٹھ ناتھ سے لڑنے کو تیار ہوگیا تجھکو کچھ شرم نہین آتی جو تجھکو ایسی ہی سامرتھ تھی تو بھوما سُر سے چھتر اور کُنڈل کیون نہ پھیر لیا جبکہ شری کرشن پربرہم پرمیشور نے تیرے سب کرنے سے بھوما سُر کو مارکر چھتر اور کُنڈل تیرا لا دیا تب تو اُنہین کو اپنا زور دکھلانے چلا وہ دن تجھے بھول گئے جب برندابن مین جاکر شری کرشن جی کے چرنون پر گرکر اپنا اپرادھ اُنسے چھما کرایا تھا یہ بات سُنتے ہی اندر شرمندہ ہوکر ہاتھی سے اُتر پڑا اور لڑائی کرنے نہین گیا اور شیام سُندر نے آنند پوربک دوارکا پُری مین پہونچکر کلپ برچھ ستبھاما کے آنگن مین لگا دیا اور راجا اُگرسین سے اگیا لیکر سولھ ہزار ایک سو راج کنیاسے بدھ پوربک اپنا بواہ کیا اور اُن سب کو الگ الگ محل اور باغ مین جو لنسوکرما نے تیار کیے تھے رکھا اور آپ اُتنے ہی رُوپ رکھکر اُنکے ساتھ رہ کر الگ الگ سنساری سُکھ سب کو دینے لگے۔

			دوہا
پریم ریت سمجھائے کے دینھی لاج چھڑائے		تن سُون ہر جو پریت کر اُرت بین سُنائے	دوہا

وہ لوگ آٹھون پہر پران ناتھ کو اپنے پاس دیکھکر ایک دوسری سے ڈاہ نہین کرتی تھین اور سب استریون کے گھر مین سیکڑون داسی تھین تسپر بھی اُنکا یہ پرن تھا کہ پرات سمے اُٹھکر شیام سُندر کا چرنودک لے کر اپنے ہاتھ سے سب سیوا ادھیل اُنکی پریم سے کرتی تھین جس وقت مُوہن پیارے پھلیل لگانے اور اسنان پوجا کرنے کے پیچھے چھپّن پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین بھوجن کرتے تھے اُسوقت سب استریان پنکھا ہلاتی تھین اور جڑاؤ گرڈوے سے ہاتھ دھلا کر پان اور الاچی دیتی تھین اور جب سیجیا پر سین کرتے تھے تب اُنکا پانون داتی تھین لیکن جُدا ناتھ جو کچھ اچھا اپنے من مین نرکھکر سب جگت کو اپنے بس مین رکھتے ہین کسی استری کے بس مین نہین ہوتے تھے اور اُن استریون کی سُندرتائی کا حال کوئی نہین کہہ سکتا وہ ایسی سُندر تھین جنکے سامنے سُورج اور چندرما کا تیج میلا معلوم ہوتا تھا ایکدفعہ شری مہادیوجی نے دوارکا پُری مین جاکر اُن استریون کا رُوپ اور سنگار دیکھا تو کامدیو جلا دینے پر بھی مُوہت ہوگئے۔

کام کلول کرین سدا لکھان پان اک ساتھ		ایسی سُندر نار سنگ ماکھن پربھو جبہ ناتھ	دوہا

ادھیائے ساٹھ۔ ہنسی کرنا شری کرشن جی کا رُکمنی جی کے ساتھ

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایکدن شری کرشن جی رُکمنی جی کے مندر مین تھے وہ مکان سُنہلا جڑاؤ بہت اچھا بنا ہوا اور اُسمین مخملی بچھونے بچھے ہوئے تھے اور سب جگہ چنڈوے بندھے ہوکر دروازون پر موتیون کی جھالر لٹک رہی تھی اور کلپ برچھ کے پھولون کے گجرے بہت جگہ لٹکائے ہوکر دھوپ اور چندن آدک کے جلنے سے خوشبو اُڑتی تھی۔

جا سُون بن اُپبن سبے بھیے سُباس نواس		کلپ برچھ کے پھول کی کاسون کہیے باس	دوہا

مند سگندھ ٹھنڈھی ہوا اپنے سے سب کو سُکھ ملتا تھا اور بہرا اور بھونرے بہکر مُور ناچتے تھے ایسے لعل اور رتن وہان جڑے تھے کہ جنکی چمک سے آٹھون پہر اُجیالا رہکر چراغ جلانے کا کام نہین رہتا تھا اور اُس استھان مین ایک سیجیا رتن جٹت سامان سمیت بچھی تھی اور اُسکے چارون طرف

میوا اور مٹھائی اور جوکچھ آدک رکھا ہوکر اُس سجیا پر شیام سُندر لیٹے تھے اُنکے گہنے اور کپڑے اور رُوپ کی چھبِ دیکھکر سب کا من مُوہ جاتا تھا۔

دوہا

سُو بھاتر بھون ناتھ کی کا سے برنی جاے ۔ کام رُوپ کی چھبِ مہا سُو ور ہے بُھلاے

چوپائی

دہان رُکمنی سُندر بالا ۔ بے سنگار سجے نہ کالا
سُو دھن سُن مُوہے سُر پالی ۔ ...
رنگ رنگ بھوکن سب ساجے ۔ مہاندھر سُر نوپر باجے
مانو لگی کام کی پھانسی

دوہا

یا چھب سے شری رُکمنی ماکھن پربھو کے پاس ۔ پون ڈُلاوے پریم سے من مین بہت ہُلاس

اُسوقت پرمیشور کی مایا سے رُکمنی کو یہ ابھمان ہوا کہ شری کرشن جی کی سب استریون مین مین بہت سُندر ہون اس سے موہن پیارے مجکو بہت چاہتے ہین بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے یہ حال بچار اکہ رُکمنی کو کرُودھ دلھاکر اسکے پریم کی پرچھیا لون کہ اُسکو اپنے رُوپ کا ابھمان ہی یا میری پریت بہت ہی ایسا بچار کر بولے کہ اے رُکمنی تجھے ایسی سُندری اور راجا بھیشمک کی بیٹی ہوکر میرے ساتھ بواہ کرنا اُچیت نہین تھا بیاہ اور پریت برابر والے سے کرنا چاہیے مین کسی دیس کا مالک دھاری راجا نہوکر جراسندھ کے ڈر سے بھاگا ہوا یہان سُمدر کے ٹاپو مین بسا ہون اور جب سے مین نے جنم لیا تب سے کوئی کام اچھا نہین کیا جو کوئی میرا بھجن اور اسمرن کرتا ہی اُسکو برکت اور نردھن کردیتا ہون اسلیے میرے بھگت کو سنساری سُکھ نہین ملتا اور مین کسی کے ساتھ پریت نہ رکھکر سب سے من اپنا موڑا رکھتا ہون لڑکپن مین مانگنے والون کو کچھ درب آدک دیدیا کرتا تھا وہی نام سُنکر تونے میرے ساتھ بواہ کرکے دھوکا کھایا اور شستپال چندیلی کے راجا کو جو تلک دھاری اور بلوان ہوکر جراسندھ آدک بڑے بڑے راجون کو اپنے ساتھ برات مین لایا تھا قبول نہ کیا۔

دوہا

رُکم دیو شستپال کو باندھیو کنگن ہاتھ ۔ آئیو ساج برات وہ سب راجن کے ساتھ

اے رُکمنی تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو تونے راجا شستپال کو جسکے ساتھ تیری منگنی رُکم اگرج نے کی تھی چھوڑکر مجھ ایسے لُٹو چرانے والے کے ساتھ اپنا بواہ کیا اور اچھے بُرے کا کچھ بچار نہ کرکے اپنے کُل مین کلنک لگایا۔

چوپائی

کیسے کہا کبُدھ تمہاری ۔ بھلی بات من مین نہ بچاری
چھانڈ نرپت موسُون ہت کینھو ۔ نرگُن مہاجات کو ہینو
جو تم کہو لکھو بدھ جوئی ۔ کرم پرمان ہوت ہی سوئی
رُکم بھرات کی لاج گنوائی ۔ تات مات کو لیک لگائی
یاتے بات سنت ہم مانی ۔ اُلٹی بُدھ تریہ کی جہانی

دوہا

ایسی جھوٹی بات کو مانے مُورکھ ہوے ۔ اپنے جس اور چین کو چھن کرت سب کوے

سواے اسکے جس بات مین لڑکیون کو شرم ہوتی ہی وہ بھی تونے کی کہ براہمن کو چٹھی دے کر اپنے بواہ کا سندیسا میرے پاس بھیجا سچ ہی کہ استری نربدھ ہوتی ہی۔

چوپائی

تم جو کہو ہمین کیون لائے ۔ لون کاج کُندن پُر آئے
بہو نرپتیس آئے وہ ٹھانہی ۔ [illegible]
سانچ بات سمجھو من ماہین ۔ تم سُون موہ ہمین کچھ ناہین
... کُندن پُر آئے ۔ انہین بھگائے تمہین ہم آئے

ناتو مین برکت من ماہین | کبھون ہوت موہ مم ناہین | سدا اُداس رہون من ماہین | نارن کی اچھا کچھو ناہین

اے رُکمنی تیرے بُلا بھیجنے سے مین نے وہان جاکر تیرا پرن پورا کیا پرمیشور نے اتنے راجون کے سامنے میرے لاج رکھی۔ اور بلرام جی نے جیسا پراکرم کیا وہ تو نے اپنی آنکھون سے دیکھا مین تجکو اپنی اچھا سے نہین لایا اسلیے مین تجکو آگیا دیتا ہون کہ تیرا من اب بھی چاہے تو مجکو چھوڑکر کسی ملک دھاری راجا کے پاس جو تیرے برابر کُلین ہو جاکر رہ مین کچھ بُرا نہ مانونگا۔

چوپائی

نارن مین سوئی نار سُبھاگی | جاکو پُرش ہوے بڑبھاگی | یاکارن تم ڈھونڈھو سوئی | جامین لوک مہا جس ہوئی

یہ کٹھور بچن سُنکر رُکمنی رونے لگی اور منھ اُسکا پیلا ہو گیا اور شیام سُندر کی باتون کا کچھ جواب نہ دے کر بہت سوچ سے سر اپنا نیچا کر لیا اور ناخن سے زمین کھودنے لگی اور چیت اُسکا ٹھکانے نہ رہ کر بدن کانپنے لگا۔

چوپائی

چنتا بہت بڑھی من ماہین | کاہو بدھ سمجھے من ناہین

دوہا

ایسی بدھ اکلاے پڑی دھرن مُرچھاے | تن کی سُدھ بھولی سبے مرن نکٹ بھی آے

جب یہ شیام سُندر نے دیکھا کہ بہت سُوچ سے پران پیاری مرا چاہتی ہی تب اُسکو اُٹھاکر اپنی سیج پر بیٹھا لیا اور چتربھجی رُوپ دھر کر ایک ہاتھ سے جو اُسکے بال بکھر گئے تھے سنوارنے لگے اور دوسرے ہاتھ سے اُسکے آنسو پُونچھکر تیسرے ہاتھ سے پنکھا ہلانے لگے اور چوتھا ہاتھ اپنا کمل کی طرح اُسکے ہردے پر رکھکر اُسکو گلے سے لگا لیا جب اُنکا پریم دیکھکر رُکمنی کا چیت ٹھکانے ہوا تب موہن پیارے بُولے کہ اے پران پیاری گرہستھ آدمی کے پاس کچھ پرتھوی آدک ضرور رہنا چاہیے جس سے وہ آنند پُوربک اپنا کُٹمب پالے اور میرے پاس کچھ نہین ہی اسلیے تجھ سے ہنسی کی تھی پر تو نے سچ مان کر اتنا دُکھ اٹھایا مین تجھ سے زیادہ کسی کو پیار نہین کرتا تو اُداس مت ہو تیرا بدن بہت نازک ہی اسلیے گھبرا گئی اور تو نے جانا کہ یہ مجکو چھوڑ دینگے اب تو دھیرج رکھو اور خوشی سے ہنس بول۔

دوہا

امرت بین سُناے کے ماکھن پربھو جدراے | لینھی پریا مناے کے دینھی رس بسراے

جب موہن پیارے کی پریم پُوربک بات سُننے سے رُکمنی کا سُوچ مٹ گیا تب وہ اپنے کو موہن پیارے کی گود مین بیٹھی دیکھکر لاج سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر یہہ کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ نے کیا بچار کر ایسا کٹھور بچن مجھ سے کہا مین نسا با جاکر مناسے اپنے کو آپ کی داسی جانتی ہون آپ مجکو ملک دھاری راجا کے پاس رہنے کو کہتے ہین آپ سے بڑھکر تینون لوک مین دوسرا کون ہی جسکے پاس جاکر رہون آپ کے برابر کسی کو نہ دیکھکر آپ کو ترلوکی ناتھ سمجھتی ہون برہما اور مہا دیو جی آدک دیوتا سدا آپ کے چرنون کا دھیان رکھکر اُن چرنون کی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اور آپ کی دیا سے اُنکو یہ سامرتھ ہی کہ جسے چاہین اُسکو بر دان دے کر ملک دھاری راجا بنا دین۔

دوہا

تم چرنن کی رینکا وہ چاہت دن رین | جنکے درشن پاے کے سُکھ پاوت ہین نین

اے مہاپربھو آپ کا دھیان اور سمرن کرنے سے راجگدی آدک بہت طرح کے سُکھ ملتے ہین اور بڑے بڑے راجا سنساری سُکھ اور راج چھوڑکر آپ کا بھجن کر کے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور آپ رجوگُن اور تموگُن سے کچھ کام نہ رکھکر آٹھون پہر چھیر سُمدر مین بسین کرتے ہین جب کہ دیتون کے ادھرم کرنے سے پرتھوی دُکھی ہو کر آپ کی شرن جاتی ہی اور براہمن اور بھگت لوگ دُکھ پاتے ہین تب آپ

سگن اوتار لے کر پرتھوی کا بھار اتار کر گئو اور براہمن کو سکھ دیتے ہین مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کے گنون کو کہہ سکون آپ نے مجہین کوئی دوش دیکھکر ایسی بات کہی ہی اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ دین دیال جگت کے پردہ ڈھانپنے والے میرا اوگن چھپاکر چھما کیجیے بڑے لوگ سدا سے چھوٹون پر دیا کرتے آئے ہین اے دینا ناتھ مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ جراسندھ اور ششپال آدک بڑے بڑے راجون کو جو اپنے بل کا گھمنڈ رکھتے تھے آپ نے ایک ساعت مین بھگا دیا اس سے مین جانتی ہون کہ تینون لوک مین کوئی دوسرا آپ سے زیادہ زبردست نہین ہی اور جو آپ اپنے بھگتون کو کنگال رکھتے ہین اسکا یہ کارن ہی کہ دنیا کے لوگ روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہوکر دھرم اور کرم اپنا اور دھیان اور سمرن آپ کا چھوڑ دیتے ہین اسلیے آپ اپنی کرپا سے انکو کنگال بناکر اپنا بھجن کراتے ہین جسمین وہ بھوساگر پار اتر جاوین اور سنساری سکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اور ہر بھجن کے پرتاپ سے جہانتک سکھ ملتا ہی جیسا ہر بھجن غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا دولتمند ہونے مین نہین ہو سکتا اسی واسطے سنساری سکھ اور بیوہار جھوٹا سمجھکر امبریکھ اور پرہلاد اور کبھو دیو اور بہرت اور جڑ بھرت آدک گیانی راجون نے ساتون دیپ کا راج اور پریوار اپنا چھوڑ دیا اور برکت ہوکر آپ کے چرن کا دھیان لگایا آج تک انکا جس چھا رہا ہی اور آپ نے کہا کہ مین کچھ اچھا نہ رکھکر تیری چاہنا سے تجکو یہان لایا ہون سو یہ بات سچ ہی جہان کہیں جی آپ کی داسی ہوکر دن رات آپ کی سیوا مین رہتی ہین وہان میری کون گنتی ہی جو آپ کے لائق ہون آپ دین دیال نے مجھے دین جانکر میری اچھا پوری کی اے جگت پالک ششپال چندیلی کا راجا بھی آپ ہی کا پیدا کیا ہوا ہی جو مین آپ کی سیوا چھوڑکر اسکو قبول کرتی تو آواگون مین پھنسی رہتی جسطرح راجا امبریکھ آدک آپ کا بھجن کرکے مکت ہوے ہین اسی طرح مین بھی آپ کا چرن دھوکر بھوساگر پار اتر جاؤنگی اور آپ کی دیا سے میرا نام ہمیشہ بنا رہے گا۔

دوہا	جیسی بدھ سو بھارچی نگر دوارکا مانہہ		دیس چندیلی کو کہے سرگ لوک مین تانہہ

اے بیکنٹھ ناتھ جو استریان آپ کے بھجن اور کتھا سے دور ہوین انکو ششپال اور دنت بکر آدک پت ملین جسطرح امبا نام بیٹی کاشی نریش کی راجا شالو کو چاہتی تھی اس کارن بھیشم پیرج راجا نے اسکو چھوڑ دیا اسی طرح آپ نے بھی بچار کیا کہ یہ راجا ششپال کو چاہتی ہی اور مین منسا باچا کرمنا سے آپ کی داسی ہوکر اسکو اپنا دشمن جانتی ہون جو استری نہ کپٹ ہوکر اپنے پت کی سیوا کرتی ہی اسکی منو کامنا سنسار مین پوری ہوکر انت سے مکت ہوتی ہی اے پران ناتھ جیسے راجا اندردمن کی لڑکی نے تپ کرکے شلمندی کا جنم لیکر بھیشم پتامہ بدلا لیا تھا ویسا مین نہین کرسکتی کیونکہ آپ کی بہت جنم کی داسی ہون اور آپ نے یہ کہا کہ تو نے مانگنے والون کے منہہ سے میری تعریف سنکر دھوکا کھایا سو آپ کی استت بید اور شاسترین لکھی ہی اور برہما دک دیوتا اور ناردمن آٹھون پہر آپ کا گن گایا کرتے ہین وہی بڑائی سنکر مین نے براہمن کو آپ کے پاس بھیجا تھا آپ دیال ہوکر اس داسی کو لے آئے اب مین یہی چاہتی ہون کہ جنم جنمانتر آپ کی داسی ہوکر میرا پریم انراگ آپ کے چرنون مین بنا رہے۔

دوہا	پورن پرکھ پران ہو الکو نرنجن نام		تمہرے چرنن کو سدا ہت سے کرون پرنام
”	تم توجانت ہو پیا پریم پریت کی ریت		انترجامی ہوے کے کیون ٹھانت انریت
”	دین دیال کرپال ہو بڑے تمھارو لال		نٹھر بچن کیسے کہو لکھن پربھو گوپال
”	یا ہی بدھ ہانسی کرین نج نارن کے ساتھ		جیسی تم ہم سے کری لکھن پربھو برجناتھ

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ اے پران پیاری تیرا پریم اور شیل بڑا ہے مین نے ایسا کٹھور بچن کہکر کیول تیرے پریت کی پرچھائی تھی تیرا پریم سچا پایا جسطرح میرے نہ کام بلگت ہوتے ہین اُسی طرح تجکو بھی دیکھا میرا کٹھور بچن سُننے سے تیرا رنگ پیلا ہو گیا لیکن بھیتر سے پریم نہین گھٹا اے پران پیاری تو اپنی بُرائی اسطرح سمجھ کہ آدمی اُستت کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور مین تیری اُستت اور گُن اسطرح کرتا ہون جسوقت مین نے تیرے بھائی کا سر مُنڈوا کر اُسکے ہاتھ بندھوائے تھے اُسوقت بھی تو نے سوائے آدھینتائی کے اور کچھ مجھسے نہین کہا پت برتا استریون کا یہی دھرم ہی کہ اپنے پت کی آگیا اُنسار چلین اور مین تیری سُندرتائی دیکھکر کُندن پور نہین گیا تھا بلکہ تیرا سچا پریم دیکھکر تجھے لے آیا اب تو کچھ چنتا نہ کرکے ہمیشہ خوش رہا کر۔ جو کوئی اس ادھیائے کو سچے من سے کہے یا سُنے گا اسی طرح اُسکی بھی پریت استری اور پُرش مین ہوگی۔ اے راجا پریچھت یہ بات شیام سُندر کی سُنکر رُکمنی بڑی خوشی سے اُنکی سیوا کرنے لگی۔

دوہا	جیسی یہ لیلا کری ماکھن پربھو برجناتھ	یاہی بدھ کرتڑا کرین سب نارن کے ساتھ

ادھیائے اکسٹھ۔ کتھا شری کرشن جی کے بنس کی

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اسی طرح شری کرشن جی دوارکا پُری مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے بھوگ اور بلاس کرکے گرہستھ آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھتے تھے اور سب استریان پت برتا دھرم سے آٹھون پہر اُنکی سیوا کرتی تھین اور پھر اُنھی سب استریون کے دس دس بیٹے شیام رنگ کمل نین بڑے بلوان اور ایک ایک لڑکی بہت سُندر پیدا ہو کر وہ سب اپنے بال چرتر کا سُکھ ماتا اور پتا کو دکھلاتے تھے اور اُنکے ماتا اور پتا اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر خوش ہوتے تھے اور سب ایک لاکھ اکسٹھ ہزار لڑکے اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ لڑکیان شری کرشن جی کے پیدا ہوئین اور پھر اُنکے آگے اتنی سنتان بڑھی کہ اُنکی گنتی نہین ہو سکتی۔

دوہا	چھبب آٹھون رانین کی کا سون برنی جائے	شوبرنج سنکا دُمن دیکھت رہین لُبھائے

اے راجہ پریچھت سب استریان شری کرشن جی کو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھکر بہت خوش رہتی تھین جو سنتان ہوئی تھی اُنکے نام کہتے ہین سُنو کہ پردمن آدک رُکمنی اور بھان آدک ست بھاما اور شامب آدک جامونتی اور سورت آدک کالندی اور شری مان آدک ستیا اور برگھو کھو آدک لچھمنا اور برک آدک متربندا اور سنگرام جیت آدک بھدرا کے بیٹون کے نام تھے اور نام کیت اور دت مان دو لڑکے بلرام جی کے رُوہنی سے ہوئے تھے پردمن کے انرودھ ہوکر انرودھ سے بجرناتھ پیدا ہوا تھا رُکم اگرچ نے شری کرشن جی کے یہان پردمن آدک بیٹے ہونے کا حال سُنکر اپنے استری سے کہا کہ رُکموتی میری کنیا جو کرت برما کے بیٹے سے مانگی گئی ہی اُسکو وہان نہ بیاہ کر سویمبر اُسکا رچونگا تو چٹھی بھیجکر رُکمنی میری بہن کو اُسکے بیٹون سمیت بُلا۔ یہ بات سُنکر اُسنے چٹھی لکھکر براہمن کے ہاتھ رُکمنی جی کے پاس بھیجدی رُکمنی جی نے یہ حال پاتے ہی شری کرشن جی سے آگیا لے کر پردمن سمیت بھوج کٹ نگر مین گئین رُکم اپنی بہن کو دیکھکر بہت خوش ہوا لیکن اُسنے پچھلی بات یاد کرکے سر اپنا نیچا کر لیا اور اُسکی استری نے پیرون پر سر رکھکر رُکمنی جی سے کہا کہ جب سے میرا نندوئی تمکو ہر لے گیا تب سے آج تمہارا درشن پایا تم میرے اوپر کرپا کرکے پردمن کا بیاہ میری بیٹی سے کر دو یہ سُنکر رُکمنی بولی کہ بھیّا کا حال تم کو معلوم ہی پھر جھگڑا کراؤ گی ایسی بات کہنے اور سُننے سے مجکو ڈر معلوم

ہوتا ہی جبکہ یہ حال رکم نے اپنی استری سے سُنا تب وہ رکمنی سے بولا کہ اری بہن اب تم کچھ مت ڈرو بید کی ہو اگیا انسار بھانجے کو کنیا دیتے ہین
اسلیے رکوتی کا بواہ پُردمن کے ساتھ کرکے شری کرشن جی سے نئی ناتے داری کرونگا جسمین پہلا بیر مٹ جاے جبکہ یہ بات کہکر رکم اگرج اپنی
سبھا مین جہان راجا لوگ بہت اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے سویمبر کرنے آے تھے جا بیٹھا تب پُردمن بھی اپنی ناناے آگیا لے کر وہان جاکر کھڑے
ہوے جبکہ رکوتی کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی پُردمن کے پاس پہونچی تب اسنے سانولی صورت پر موہت ہوکر جیمال اُسکے
گلے مین ڈال دی یہ حال دیکھتے ہی سب راجون نے آپس مین صلاح کی کہ جب پُردمن راجکماری کو لے کر یہان سے چلے تب ہم راہ مین چھین لین
اسی اچھا سے سب راجہ لوگ راہ مین کھڑے ہوے اور یہان رکم نے بدھ پورک رُکموتی کو پُردمن سے بواہ کر بہت رتن اور درب آدک
جہیز مین دیا جب رکمنی جی اپنے بھائیون اور بھوجائیون سے بدا ہوکر بیٹے اور بہو سمیت دوارکا کو چلین اور راہ مین اُن سب راجون نے
آکر گھیر لیا تب پُردمن نے بان مار کر ساعت بھر مین سب راجون کو بھگا دیا جب رکمنی جی دولہا اور دُلہن کو ساتھ لیے ہوے آنند پورک
دوارکا مین پہونچین تب بسدیو اور دیوکی آدک ریت رسم کرکے دولہا اور دُلہن کو راج مندر مین لے گئے اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگے جب
کئی برس کے پیچھے پُردمن کو رکموتی کے پیٹ سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب شیام سُندر نے منگلاچار منا کر مُنھ مانگا دان
اور دچھنا براہمن اور مانگنے والون کو دیا اور جوتشیون کو بلا کر جنم لگن اُسکی پوچھی تب براہمنون نے اُس لڑکے کا انرودھ نام رکھکر کہا کہ
مہاراج یہ لڑکا بہت سُندر اور بلوان اور چودھون بدیا ندھان ہوگا یہ بات سُنکر بسدیو نندن نے جوتشیون کو سنمان پورک بدا کیا
اور وہ لڑکا ہر روز چندر کلا کی طرح بڑھنے لگا جب رکم نے سُنا کہ میرے ناتی پیدا ہوا تب اسنے بڑی خوشی سے گہنا اور کپڑا بھیجکر ایسی
چٹھی شری بسدیو نندن کو لکھی کہ مین اپنی پوتی کا بواہ تمھارے پوتے کے ساتھ کرونگا جب رکم نے یہ چٹھی بھیجکر کچھ دنون کے بعد سامان تلک
کا دوارکا مین بھیجا تب شیام سُندر نے بڑی خوشی سے وہ تلک انرودھ کے چڑھایا اور اُس براہمن کو درب آدک دے کر بدا کیا اور راجا
اُگرسین سے آگیا لے کر شیام اور بلرام بڑی دھوم دھام سے انرودھ کو بیاہنے گئے جب برات بھوج کٹ نگر کے پاس پہونچی
تب رکم اگرج نیوتہری راجون سمیت آگے سے لینے گیا اور سب براتیون کو بڑے آدر بھاؤ سے شہر مین لاکر جنواسا دیا اور جتھا جوگ
سب کا آدر سنمان کرکے دولہا کو منڈپے مین لے گئے جب کہ بدھ پورک پوتی کا کنیا دان دے کر رکم نے بہت درب جہیز مین
شیام سُندر کو دیا جب راجا بھیشمک نے جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج بواہ ہو چکا اب یہان رہنا بہت اُچت نہین ہی
کسواسطے کہ رکم نے جن راجون کو اپنے یہان نیوتے مین بلایا ہی وہ سب آپ سے دشمنی رکھتے ہین ایسا نہو کہ کوئی جھگڑا فساد
کرے یہ کہکر راجا بھیشمک اپنے گھر چلے گئے اور کیشو مورت نے رکمنی سے سب حال سُنا کر چلنے کے واسطے کہا تب رکمنی رکم سے بولی
کہ اری بھائی تمھارے نیوتے والے راجا لوگ میرے پران پت سے دشمنی رکھتے ہین اسلیے اب ہم کو بدا کر دو نہین تو اچھے کام مین بگھن
ہوا چاہتا ہی یہ سُنکر رکم بولا کہ اری بہن تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین پہلے نیوتے والے راجون کو بدا کر آؤن پیچھے جو تم کہو گی وہ مین
کرونگا جب یہ کہکر رکم سب راجون کو بدا کرنے کے واسطے اُنکے ڈیرون پر گیا تب کلنگ دیش کے راجا اور کئی راجون نے رکم سے کہا
کہ دیکھو تم نے شیام اور بلرام کو اتنا مال جہیز مین دیا لیکن اُنھون نے ابھمان کی راہ سے اُسکو کچھ نہین سمجھا ایک تو اس بات کا
رنج ہم لوگون کو ہی دوسرے اُس دن کی کسک ہمارے من سے نہین بھولتی جو بلرام جی نے رکمنی ہرن مین تمھاری گت
کی تھی ہم لوگ لڑائی مین جدبنسیون کو جیت نہین سکتے تم بلرام جی کو ہمارے استھان پر بلا دو تو ہم چوپڑ کھیل کر سب مال اُنکا

جیت لین اور شری کرشن جی سے بگاڑنے کا کچھ کام نہین ہی جب یہ بات سُنکر رُکم کو بھی پچھلی بات یاد آئی اور غصہ پیدا ہوا تب وہ وہان سے اُٹھکر کچھ اور بچار کرتا ہوا بلرام جی کے پاس جاکر بولا کہ مہاراج آپ کو سب راجون نے ڈنڈوت کرکے چوپڑ کھیلنے کے واسطے بلایا ہی یہ بات سُنکر جب بلرام جی رُکم کے ساتھ راجون کی سبھا مین آئے تب اُنھون نے آدر پُوربک بیٹھا کر اُنسے کہا کہ ہم لوگ آپ سے چوپڑ کھیلنا چاہتے ہین اتنا کہکر اُنھون نے چوپڑ بچھا دی اور رُکم اور بلرام جی چوپڑ کھیلنے لگے جبکہ پہلے رُکم نے دس بازیان بلرام جی سے جیتین اور وہ بہت روپیہ ہار گئے تب رُکم نے ابھمان کرکے بلرام جی سے کہا کہ سب روپیہ تو تم ہار گئے اب کاہے سے کھیلوگے اور کلنگ دیش کا راجا بھی یہ بات کہکر ہنسنے لگا تب بلرام جی شرمندہ ہوکر دس کرور روپیہ کی بازی لگاکر بولے۔

دوہا

کہیو ہمارے من بکھی جو نہین کپٹ کبھاؤ | تو ابکی ہم جیت ہین نسچے کریہ داؤ

جب وہ بازی جیت کر ریوتی رمن روپیہ اُٹھانے لگے تب سب راجا ادھرم سے بُولے کہ رُکم نے بازی جیتی ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے وہ روپیہ رُکم کو دے ڈالا پھر دوسری بازی ایک ارب روپیہ کی لگاکر بلداؤجی نے پانسا پھینکا جب وہ بازی بھی بلداؤجی جیتے تب پھر سب راجا جھوٹ بول کر کہنے لگے کہ رُکم بازی جیتا ہی اور کلنگ دیش کا راجا ہنسنے لگا جبکہ یہ ادھرم سب کا دیکھکر بلرام جی کو کرودھ پیدا ہوا تب رُکم ابھمان سے بُولا کہ سُنو بلرام جی تم سچ بات کہنے پر کیون کُرودھ کرتے ہو تم نے جنم اپنا گوالون کے ساتھ بن مین بتایا ہی راجنی کھیل چوپڑ کھیلنے کا تم کیا جانو جوا کھیلنا اور دشمن سے لڑنا راجون کا دھرم ہی۔

دوہا

ایسے جا کے گھر نند کے رہے چرادت گائے | ہم راجن کی سبھا کو جانت نہین سُبھائے

یہ سُنکر بلداؤجی کو ایسا کُرودھ ہوا جیسے پُورنماشی کو سُمدر کی لہر بڑھتی ہی لیکن اُنھون نے رُکمنی کے لحاظ سے اپنا کرودھ چھپا کیا اور سات ارب کی بازی لگاکر کھیلے جب وہ بازی بھی بلداؤجی جیتے اور سب راجا جھوٹ بُول کر رُکم کا جیتنا بتلانے لگے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ بازی بلدیوجی نے جیتی ہی تم کیون جھوٹ بولتے ہو جب آکاش بانی ہونے پر بھی سب لوگ ادھرم سے بلدیوجی کو جھوٹا بنانے لگے تب بلدیوجی بڑا غصہ کرکے رُکم سے بُولے کہ تو نے ناتے داری کرنے پر بھی ہم سے دشمنی نہین چھوڑی اب بھو جائی چاہے بُرا مانے چاہے بھلا مین تجھکو بنا مارے نہین چھوڑونگا یہ بات کہکر ریوتی رمن نے سب راجون کے سامنے اپنے ہل اور مُوسل سے رُکم کو مار ڈالا جب کلنگ دیش کا راجا یہ حال دیکھکر وہان سے بھاگ چلا تب اُسکو بھی پچھاڑ کر گھونسون سے دانت اُسکا توڑ ڈالا اور دوسرے راجا لوگ جو اُس سبھا مین جھوٹ بول کر بلدیوجی کو ہنستے تھے اُنمین سے کسی کا ہاتھ اور کسی کا پانون اور کسی کی ناک مارے گھونسون کے توڑ ڈالی یہ حال دیکھتے ہی اور سب راجا اپنے پران کے ڈر سے بھاگ گئے جب بلداؤجی نے شیام سُندر کے پاس جاکر سب حال وہان کا کہہ سُنایا تب کیشو مُورت انترجامی نے رُکم کا ادھرم سمجھکر اپنے بھائی کو کچھ نہین کہا اور وہان سے دُولہا اور دُلہن اور رُکمنی اور سب براتیون کو اپنے ساتھ لے کر دوارکاپُری کو چلے۔

یا بدھ پوتر بواہ کے ماکھن پربھو جدناتھ | آنند سے پہونچے سدن سکل سین لیے ساتھ

جب اُنکے آنے کا حال دوارکا باسیون نے سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے گاتے بجاتے آگے سے آکر دُولہا اور دُلہن کو راج مندر مین لے گئے اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگے اور شیام اور بلرام نے راجا اُگرسین سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج آپ کے پُن اور پرتاپ سے

انرودھ کو بواہ لائے اور رکم اگرج کو جو بڑا ادھرمی تھا مار ڈالا یہ بات سنکر راجا اگرسین بہت خوش ہوے ۔

ادھیاے باسٹھ ۔ کتھا انرودھ اور اوکھا کی

راجا پرکھیت نے اتنی کتھا سنکر شکدیوجی سے بہ کہا کہ اے مہاراج آپ یاں ہو انرودھ ہرن کی کتھا سنایئے ۔

دوہا کہو برگت سمجھاے کے سکل رکمن کے راے ۔ شری مادھو پربھو کی کتھا شروَن سدا سہاے

یہ سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت دوارکا ناتھ کی دیاے اوکھا اور انرودھ کی کتھا کہتا ہون سنو کہ برھما جی کے بنش مین کشپ جی ہوکر انکا بیٹا ہرن کشپ دیت بڑا بلوان پیدا ہوا جسکے یہان پرہلاد بھگت نے جنم لیا اور پرہلاد کا بیٹا بیروچن ہوکر اسکے یہان راجا بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جس آج تک سنسار مین چھا رہا ہی اور راجا بل کے سو بیٹے پیدا ہوکر انمین باناسر بڑا بیٹا بہت بلوان درست بادی اور دھرماتما تھا اور شونت پور مین برہم چرج سے راج کرکے ہمیشہ کیلاس پربت پر جاکر شری مہادیوجی کی پوجا اور تپ پریم پوربک کرتا تھا ایک دن باناسر مردنگ لے کر بڑے پریم سے شری مہادیوجی کے سامنے ناچنے اور گانے لگا تب بھولا ناتھ نے خوش ہوکر پاربتی جی سمیت اسکو درشن دے کر کہا کہ اے بیٹا تیرا پریم دیکھکر مین بہت خوش ہوا جو اچھا ہو وہ بردان مانگ باناسر نے ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ نے دیال ہو مجکو درشن دیا تو پہلے مجکو امر کر دیجیے پھر چودھون لوک کا راج دے کر ایسا بل دیجیے جسمین کوئی دیوتا آدک بھی مجکو نہ جیت سکے ۔

دوہا بہت بھانت بنتی کرون ہون داسن کو داس ۔ تم ٹھاکر تہو لوک کے پورت سب کی آس

یہ بات سنتے ہی بھولا ناتھ نے ہزار بھجا باناسر کو دیکر کہا کہ مین نے تجکو تیری اچھا کے موافق بردان دیا اب تو اچل راج کر تجکو کوئی نہین جیت سکیگا جب شری شوشنکر سے بردان پانے کے سبب سے باناسر کے ہزار بھجا ہوگئین تب وہ انسے بدا ہوکر ہنستا ہوا راج مندر مین آیا اور اپنی بھجا کے بل سے سنساری راجا اور سب دیوتاؤن کو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا اور ہمیشہ کیلاس پہاڑ پر جاکر بدھ پوربک شری شوجی کی پوجا کرتا تھا اور سب دیوتا اسکے بس مین رہتے تھے اور شوجی نے باناسر سے یہ کہا تھا کہ ہم تیرے نگر کی رچھا کرینگے اسلیے مہادیوجی کے گن شونت پر مین رچھا کرنے کے واسطے رہتے تھے جب باناسر سے کوئی دشمن لڑنے والا نہین ٹھہرا اور ہزار بھجا اسکی بنا لڑے کھجلانے لگین تب وہ بڑے بڑے پہاڑ اٹھا کر دوسرے پہاڑون پر پٹک کر چور چور کرنے لگا تسپر بھی اسکو سنتوکھ نہین ہوا تب اسنے بچار کیا کہ بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجکو بوجھ معلوم ہوتے ہین اسلیے مہادیوجی کے پاس چلکر انسے کسی دشمن کا پتا پوچھون ایسا بچار کر کیلاس پہاڑ پر چلا گیا اور شوجی سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو تینون لوک مین کوئی ایسا بلوان نہین دکھلائی دیتا جو میرے ساتھ لڑسکے جنکو مین دگپال ہاتھیون سے لڑنے گیا اور وہ لوگ بھی مجھسے ہار مان گئے تب مین نے بڑے بڑے پہاڑون کو مکا مارکر چور کر ڈالا بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجکو بوجھ معلوم ہوتے ہین کوئی لڑنے والا بتلایئے جس سے جدھ کرون ۔

چوپائی جدپ یہ جانون من ماہین ۔ تم سے اور بلی کوؤ ناہین ۔ تہ کارن تریبون کے ناتھا ۔ تم ہین جدھ کرو مم ساتھا

یہ اہنکار کی بات سنکر شری شوجی نے بچار کیا کہ مین نے اسکو بھگت جانکر ایسا بردان دیا تھا یہ اگیان مجھی سے لڑنے آیا ہے اس سے اسکا ابھمان توڑنا اچت ہے ایسا بچار کر شوجی مہاراج بولے کہ اے مورکھ ابھمانی تو مت گھبرا ابھی تو تینون لوک مین ایسا کوئی بلوان

نہین ہی جو تیرے ساتھ لڑ سکے لیکن تھوڑے دنون مین شری کرشن جی اوتار لیکر تجھ سے لڑینگے یہ بات سُنتے ہی باناسُر نے خوش ہوکر مہادیوجی سے
پوچھا کہ مہاراج مجکو کسطرح اُنکے اوتار لینے کا حال معلوم ہوگا تب بھولاناتھ نے ایک دھوجا باناسُر کو دیکر کہا کہ تو اِس دھوجا کو لیجاکر
اپنے راج مندر پر کھڑی کردے جسدن دھوجا آپ سے ٹوٹ کر گرے اُسی دن تو جانیو کہ میرا دشمن پیدا ہوا باناسُر وہ دھوجا لیکر بڑی
خوشی سے اپنے مکان پر چلا آیا اور اُسکو راج مندر پر کھڑا کردیا اور ہمیشہ اُسکو دیکھکر اپنے دشمن پیدا ہونے کی اچھا رکھتا تھا جبکہ کئی برس کے
بعد باناسُر کو باناوتی بڑی استری سے ایک لڑکی اُوکھا نام بہت سُندر پیدا ہوئی تب اُسنے خوش ہوکر براہمنون اور محتاجون کو بہت دان اور
دچھنا دیا جبکہ اُوکھا سات برس کی ہوئی تب باناسُر نے اُسکو سہیلیون سمیت کیلاس پربت پر شری مہادیوجی اور پاربتی جی کے پاس بدیا پڑھنے
کے واسطے بھیجدیا اُوکھا نے وہان پہونچکر شری مہادیوجی اور پاربتی جی کو ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے ترلوکی ناتھ اس داسی کو بدیا دان دیکر
سنسار مین جس لیجیے تب بھولاناتھ اُسکو بدیا پڑھانے لگے کچھ دنون مین اُوکھا اُنکی کرپا سے شاستر اور گانے بجانے مین ایسی ہوشیار
ہوگئی کہ بہت طرح کا باجا بجاکر چھ راگ اور چھتیس راگنی گانے لگی ایک دن اُوکھا بین بجاکر شری پاربتی کے ساتھ سنگیت راگ گاتی تھی
اُسوقت شری مہادیوجی نے شری پاربتی جی سے کہا کہ اے پران پیاری جس کامدیو کو مین نے جلا دیا تھا اُسنے شری کرشن جی کے یہان پردمن
نام سے جنم لیا ہی یہ کہکر شری مہادیوجی شری پاربتی جی کو ساتھ لیے ہوے گنگا کنارے چلے گئے اور بڑی خوشی سے اُنکے ساتھ اسنان اور جل بہار
کیا اور شری پاربتی جی کو اپنے ہاتھ سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے جبکہ جگت ماتا بین بجاکر سنگیت راگ اُنکو سُنانے لگی اُسوقت بھولاناتھ
نے بڑے پریم سے شری پاربتی جی کو گلے سے لگا لیا یہ حال دیکھکر اُوکھا کو اس بات کی چاہنا ہوئی کہ میرا بھی بواہ ہوتا تو مین بھی اسی طرح اپنے
پت کے ساتھ بہار کرتی جیسے رات بنا چندرما کے اچھی نہین معلوم ہوتی اُسی طرح استری بنا پُرش کے اچھی نہین ہوتی اُسکے من کا حال
شری پاربتی جی انترجامی نے جان کر اُسکو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ اے بیٹی دھیرج رکھ تیرا سوامی تجکو اگر سپنے مین ملے گا تو اُسکو ڈھونڈھ کر
بھوگ اور بلاس کیجیو جب یہ کہکر شری پاربتی جی نے اُسکو بدا کیا اور اُوکھا اُنکو ڈنڈوت کرکے راج مندر پر آئی تب باناسُر نے ایک مکان رتن جٹت
مین اُسکو سہیلیون سمیت رکھا جسطرح چندرما کا پرکاش دوج سے پورنماشی تک بڑھتا ہی اُسی طرح اُوکھا بارہ برس تک بڑھکر ایسی خوبصورت
اور جوان ہوئی کہ جسکے سامنے پورنماشی کا چندرما دھول سمان دکھلائی دینے لگا ایک دن اُوکھا نے سولھون سنگار کیے اور سہیلیون کو
ساتھ لیے اپنی ماتا اور پتا کے پاس جاکر ڈنڈوت کی تب باناسُر نے اُسکو بواہنے جوگ دیکھکر بچار کیا کہ اب یہ بیاہنے لائق ہوئی یہ سمجھکر
اُسنے بہت سے دیت اور راچھسون کو اُسکے مکان پر نگہبانی کرنے کو بیٹھا دیا جسمین کوئی مرد وہان نہ جانے پاوے اور اُوکھا اپنے
سوامی کے ملنے کے واسطے آٹھون پہر پوجا اور دھیان شری پاربتی کا کرنے لگی ایک دن اُوکھا نے رات کو سیجیا پر اکیلی بیٹھی ہوئی یہ بچار
کیا کہ دیکھون راجا میرا بواہ کب کرینگے جبکہ وہ اسی بچار اور سوچ مین سوگئی تب سپنے مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی نوجوان شیام رنگ
کمل نین چندر مکھ بہت سُندر جڑاؤ مکٹ سر پر رکھے کرن کنڈل اور پیتامبر پہنے انگ پر جڑاؤ گہنا ساجے موتیون کی مالا گلے مین ڈالے
پیلا اُپرنا ریشمی اُوڑھے آکر کھڑا ہوا اُوکھا وہ مورت دیکھتے ہی محبت ہوگئی جبکہ اُس پُرش نے پریم پُورک باتون سے لاج اُسکی چھڑاکر اپنے
گلے سے لگا لیا تب وہ سُندری اُس مورت کو اپنی سیجیا پر بیٹھاکر پریم کی باتین کرنے لگی جیسے اُوکھا نے ہاتھ پھیلاکر اُس کمل نین سے
ملنا چاہا ویسے آنکھ اُسکی کھل گئی اور من کی اچھا من ہی مین رہی ۔

دوہا	جاگ پڑی سو چیت کھڑی بھیو پریم دُکھ تاہ		کہان گیو وہ پران پت دیکھت چھوند س جاہ	

جب اُوکھا نے جاگ کر اُس پُرش کو نہین دیکھا تب بیاکل ہوکر کہنے لگی کہ اب مین اپنے پران پیارے کو کسطرح دیکھون جو نہ جاگتی تو کسطرح وہ میرا من چُرا کر بھاگ جاتا اب جو رات باقی ہی وہ کیسے کٹے گی۔

چوپائی

بن پیتم جیہ نپٹ اچین ‖ دیکھے بن ترست ہین نین
جو سپنے مین پھر لکھ لیون ‖ کان سُنو چاہت ہین بین
پران ساتھ اُنکے کردیون ‖ کہان گئے پیتم سُکھ دین

جب اُوکھا اسطرح انرودھ کو سپنے مین دیکھکر اسیر موہت ہوگئی تب اُس رُوپ کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر سجیا پر پڑی رہی اور اسی سوچ مین اُسکو نیند نہ آئی جبکہ پہر دن چڑھے تک نہین اُٹھی تب اُسکی سہیلیان آپس مین کہنے لگین کہ آج کیا کارن ہی جو راج کنیا سو کر نہین اُٹھی جب وہ سب گھبرا کر اُوکھا کا حال لینے کے واسطے شیش محل مین گئین تب اُسکو روتی ہوئی بیاکل دیکھکر بہت سمجھانے لگین لیکن وہ برہ کی ماری ہوئی نہین اُٹھی جب سہیلیون سے چترریکھا کُبھانڈ کی بیٹی نے اُوکھا کا حال سُنا تب اُسنے راج کنیا کے پاس جا کیا دیکھا کہ اُوکھا چھپر کھٹ پر لیٹی ہوئی رُو رہی ہی یہ حال اُسکا دیکھتے ہی چترریکھا نے گھبرا کر پوچھا کہ اے پیاری آج تجھکو کیا دُکھ ہوا جو اتنا روتی ہی اپنا بھید مجھسے بتا تو مین اُسکی تدبیر کرون مجکو تیری دیا سے یہ سامرتھ ہی کہ چودھون لوک مین جاکر جو کام کسی سے نہو وہ کر لاؤن برہما جی کے بردان دینے سے شارداد یبی آٹھون پہر میرے ساتھ رہتی ہین اُنکی کرپا سے مین برہما دک دیوتون کو بھی اپنے بس کر سکتی ہون میرا گُن ابتلک تجکو نہین معلوم تھا آج یہ تیری دشا دیکھکر اپنا حال کہا۔

چوپائی

اب تو کہہ سب اپنی بات ‖ کیسے کٹی آج کی رات
مجھ سے کپٹ کرو مت پیاری ‖ پُورن کرہون آس تمھاری

دوہا

انگ انگ بیاکل بھا منو لگیو ہے پریت ‖ کہو پرگٹ سمجھاے کے کا سُون بار ھیو ہیت

اُوکھا یہ پریم کی بات سُنکر چھپر کھٹ سے اُتر پڑی اور سجیا سمیت پاس آکر دھیرے سے بُولی کہ اے سکھی مین تجکو پرم متر جانکر رات کا حال کہتی ہون تو یہ بات اپنے من مین رکھکر جو تدبیر تجھسے بن پڑے وہ کیجیو۔ آج رات کو ایک پُرش شیام برن کمل نین بہت سُندر میری سجیا پر سپنے مین آبیٹھا جبکہ اُسنے پریم کی باتین کہکر میرا من ہر لیا تب مین نے بھی لاج چھوڑکر اُسکو گلے لگانے کے واسطے اپنا ہاتھ پھیلایا تب جاگ اُٹھنے سے پھر اُسکو نہین دیکھا لیکن وہ موہنی رُوپ آنکھون مین بس رہا ہی اُسکا نام اور گھر مین نہین جانتی۔

چوپائی

واکی چھب برنی نہین جاے ‖ ہیرو من لے گیو چرا ے
من لاگیو تہہ صورت ماہین ‖ اک چھن کبھون بھولت ناہین

جب مین کیلاس پربت پر بدیا پڑھتی تھی تب مجھ سے شری پاربتی جی نے کہا تھا کہ تیرا سوامی تجکو سپنے مین آکر ملے گا تو اُسکو ڈھونڈھوا لیجیو وہی پت آج مجکو سپنے مین ملا تھا لیکن مین اُسکو کہان ڈھونڈھکر پاؤن۔

دوہا

پری نیند نین نہین دھرے نین چت چین ‖ وہ مورت سُکھ دھام کی ڈھونڈھت ہون دن رین

جب اُوکھا یہ حال کہکر ٹھنڈی سانس لینے لگی تب چترریکھا نے کہا کہ اے پیاری اب تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین تمھارے

چت چور کو جہان ہوگا وہان سے لاکر ملادونگی تم مجھکو اگیا دو تو مین تینون لوک مین جتنے سُندر پُرش ہین سبکی تصویر کھینچکر دکھلادون تم انمین
اپنے چت چور کو پہچان کر مجھسے بتادو پھر اسکا لانا میرا کام ہی یہ بات سُنتے ہی اُوکھا خوش ہوکر بولی کہ بہت اچھا مین اپنے چت چور کو پہچان
لونگی یہ بات سُنتے ہی چترریکھا گنیش جی اور شاردا دیبی کو مناکر تصویر کھینچنے لگی اور دیوتا اور کنر آدک کی کرورون تصویرین کھینچکر اُسکو دکھلائین
جب اُوکھانے اپنے چت چور کو اُنمین نہین پایا تب اُسنے شری کرشن جی اور پردمن جی کی تصویر کھینچکر اُوکھا کو دکھلائی جب وہ تصویرین
دیکھتے ہی اُوکھا اسطرح لجت ہوگئی جسطرح استری اپنے سُسر آدک کو دیکھکر لجت ہوجاتی ہی وہ چترریکھا سے بولی کہ میرا چت چور
انھین کے بنس مین ہوگا یہ بات سُنتے ہی جیسے چترریکھا نے انرودھ کی تصویر کھینچکر راج دُلاری کو دکھلائی ویسے اُوکھا بیہوش ہوگئی
جب چیت اُسکا ٹھکانے ہوا تب چترریکھا سے بولی کہ سپنے مین یہی پُرش میرا من چرا لے گیا ہی اب ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جسمین یہ مجھکو
ملے نہین تو میرا پران اسکے برہ مین نکلا چاہتا ہی یہ بات سُنکر چترریکھا بولی کہ اے پران پیاری اب یہ پُرش ہرے ہاتھ سے بچکر نہین
جاسکتا یہ جدبنسی محل مین شری کرشن جی کا پوتا اور پردمن کا بیٹا انرودھ نام دوارکا پوری مین رہتا ہی اور سُدرشن چکر تیری رچھا
کرنے سے کوئی آدمی یا دیت یا راچھس بغیر حکم شری کرشن جی کے وہان نہین جاسکتا یہ بات سُنتے ہی اُوکھا اُداس ہوکر بولی کہ جو
وہان پہونچنا ایسا کٹھن ہی تو میرے پران ناتھ کو کسطرح لے آوے گی چترریکھا نے کہا کہ تو چنتا نہ کر مین تیرے واسطے ایک مرتبہ تدبیر کرتی ہون
جب یہ کہکر چترریکھا چیلہ بن کر وہان سے اُڑتی ہوئی دوارکا پوری کے پاس پہونچی تب اُسنے کیا دیکھا کہ سُدرشن چکر چارون طرف گھوم کر اُس پوری
کی رچھا کر رہا ہی اور بغیر اُسکے حکم کے کوئی دوارکا پوری مین نہین جاسکتا جب کہ یہ حال دیکھکر وہ کھڑی ہو رہی تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُنی
نے وہان آکر چترریکھا سے پوچھا کہ تو یہان کسواسطے آئی ہی جب چترریکھا نے نارد مُنی کو ڈنڈوت کرکے اپنے آنے کا حال سب اُن سے
کہدیا تب نارد مُنی نے اُسکو ایک منتر بتاکر کہا کہ تو سادھو کا بھیس بناکر دوارکا مین جا سُدرشن چکر تجھکو نہین روکے گا اور انرودھ کو
باناسُر سے لڑتے وقت میرا اسمرن کرنا چاہیے جب ایسا کہکر نارد مُنی چلے گئے تب چترریکھا نے اُسی وقت بیشنو کا روپ تمام و کمال بنالیا
اور اندھیاری رات مین شیام گھٹا کے ساتھ بجلی کی طرح چمکتی ہوئی دوارکا پوری مین چلی گئی اور سُدرشن چکر نے بیشنو سمجھکر نہین روکا
تب ڈھونڈھتی ہوئی انرودھ کے محل مین جہان وہ سیجیا پر اکیلا سویا ہوا سپنے مین اُوکھا کے ساتھ بہلکر رہا تھا جا پہونچی اور اُسکو
وہان سے سیجیا سمیت اُٹھاکر لے اُڑی اور ایک ساعت مین اُسکا پلنگ اُوکھا کے محل مین جاکر رکھ دیا اور اُوکھا سے بولی کہ مین نے
تمھارے چت چور کو یہان لاکر پہونچا دیا اب تم اسکے ساتھ بہار کرو اُوکھا یہ حال دیکھکر چترریکھا کے پاؤن پر گر پڑی اور ہاتھ جوڑکر
کہنے لگی کہ تو دھن ہی جو تو نے میرے چت چور کو ساعت بھر مین یہان لاکر اپنا اقرار پورا کیا اب عمر بھر تیرا احسان نہ بھولونگی یہ سُنکر
چترریکھا بولی کہ سنسار مین پرا اُپکار سے بڑھکر کوئی اچھی بات نہین ہی اب تم اپنے پران پت کو جگاکر اپنی اچھا پوری کرو یہ کہکر چترریکھا
اپنے گھر چلی گئی اور اُوکھا ڈر اور شرم سے اپنے من مین کہنے لگی کہ کسطرح اسکو جگاکر منورتھ اپنا پورا کرون پھر کچھ سوچ بچار کر
جب رجھا رہی میٹھے سُرون سے بین بجانے لگی تب انرودھ نے جاگ کر چارون طرف دیکھا اور اپنے کو دوسرے مکان مین پاکر
من مین کہا کہ مجھکو یہان پلنگ سمیت کون لے آیا۔

دوہا

پہلے شری پردمن کی سُنی ہتی اُن بات | تاہی بدھ موکو بھیو جا نو کچھ اُتپات

انرودھ تو یہی سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اُوکھا اپنے پران ناتھ کو جاگتے دیکھکر رُوپ رس اُنکا آنکھون کی راہ پینے لگی تب انرودھ نے اس سُندری کو دیکھکر کہا کہ ای پران پیاری تم کون ہو اور مجھکو کسواسطے یہان اُٹھا لائی جب اُوکھا اس بات کا کچھ جواب نہ دے کر شرم سے کونے مین سمٹ گئی تب انرودھ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی سیجیا پر بیٹھا لیا اور پریم بھری باتین کہکر اُسکی شرم چھڑا دی جبکہ دونون نے آپس مین گندھرپ بواہ کرکے اپنے من کی اچھا پوری کی تب انرودھ نے ہنس کر اُوکھا سے پوچھا کہ ای پران پیاری تو نے مجھے کسطرح دیکھکر یہان منگایا یہ سُنکر اُوکھا بولی کہ مین تمکو سپنے مین دیکھکر بہت موہت ہو گئی چترریکھا مجھکو تمھارے برہ مین بیاکل دیکھکر نہ معلوم تمکو یہان کسطرح پر لے آئی یہ بات سُنکر انرودھ بولے کہ ای پران پیاری آج مین بھی تجھکو سپنے مین دیکھکر تیرے ساتھ اپنا بواہ کر رہا تھا نہ معلوم کون مجھکو یہان اُٹھا لایا جب مین بین کی آواز سُنکر جاگا تب تجھکو دیکھا جب اسی طرح سُکھ اور بلاس کرتے ہوے سبیرا ہو گیا تو اُوکھا نے انرودھ کو اپنی سکھی اور سہیلیون سے چھپا کر کہین الگ رکھا اور اُسکی سیوا آپ کرنے لگی جب کئی دن کے بعد انرودھ کا حال سب سکھی اور سہیلیون پر ظاہر ہو گیا تب اُوکھا چھتیس بنجن کھلا کر اچھا اچھا کپڑا اور گہنا پہنانے لگی۔

دوہا	مین تیر سُکھ دین کو پریم لگے دن رین		کام کلول کرے سدا بولت امرت بین

ایک دن اُوکھا اور انرودھ آپسمین چوپڑ کھیل رہے تھے اُسوقت اُوکھا کی ماتا اپنی بیٹی کو دیکھنے آئی تو انرودھ کی سُندرتائی دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر دبے پانون پھر گئی اور اُوکھا اور انرودھ یہ حال نجانکر جیون کے تیون کھیلتے رہے چار مہینے انرودھ کا حال چھپا رہکر پھر اسطرح کھل گیا کہ ایک دن اوکھا نے انرودھ کو سوتا ہوا دیکھکر یہ بچار کیا کہ میرے باہر نہ جانے سے سب لوگ سندیہ کرینگے ایسا بچار کر اوکھا اپنے رنگ محل کا دروازہ کھول کر باہر نکلی اور ساعت بھر مین پھر بند کرکے بھیتر چلی گئی اور انرودھ کے ساتھ بہار کرنے لگی یہ دیکھکر اُس محل کے چوکیدارون نے آپسمین کہا کہ دیکھو بھائی آج کیا کارن ہے جو راجا کی بیٹی اتنے دنون بعد باہر نکل کر پھر اُلٹے پانون محل مین چلی گئی یہ بات سُنکر دوسرا بولا کہ مین اوکھا کا محل آٹھون پہر بند دیکھکر وہان کسی مرد کے بولنے کی آواز سُنتا ہون یہ سُنکر دوسرے نے کہا کہ جو یہ بات سچ ہے تو باناسُر سے کہدینا چاہیے دوسرے نے کہا کہ راجہ کی بیٹی کی چُغلی کھانا نہ چاہیے چُپ چاپ بیٹھے رہو ہونے والی بات آپ کھل جائیگی جسوقت دربان لوگ آپسمین یہ چرچا کر رہے تھے اُسی سمے راجا باناسُر بہت سے شُوربیرون سمیت ٹہلتا ہوا وہان آنکلا اور شری مہادیو جی کی دی ہوئی دُھوجا محل پر نہ دیکھکر چوکیدارون سے اُسکا حال پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ مہاراج بہت دن ہوے کہ وہ دُھوجا آپ سے آپ ٹوٹ کر گر پڑی ہے یہ بات سُنتے ہی باناسُر خوش ہو کر اور شری مہادیو جی کا بردان یاد کرکے بولا کہ دُھوجا گرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ میرا دشمن لڑنے والا پیدا ہوا یہ بات باناسُر کے مُنھ سے نکلتے ہی ایک چوکیدار نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای پرتھوی ناتھ راج کنیا کے محل مین کئی دن سے ایک پُرش کے ہنسنے بولنے کی آواز سُنتا ہون لیکن یہ نہین معلوم کہ وہ کون ہے اور کس راہ سے آیا ہے یہ سُنتے ہی باناسُر کرودھ مین آکر ہتھیار لیے ہوے دبے پانون اُوکھا کے محل مین چلا گیا تو کیا دیکھا کہ ایک پُرش شیام رنگ بہت سُندر اُوکھا کے پاس پلنگ پر سوتا ہے اُسکا رُوپ دیکھتے ہی باناسُر نے خوش ہو کر کہا کہ یہ اُوکھا سے بواہ کرنے کے لائق ہے لیکن اس بات کی شرم سمجھکر محل سے باہر چلا آیا اور اپنے ساتھیون سے بولا کہ میرا دشمن ابھی سوتا ہے اور سوتے ہوے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے تم لوگ اس محل کو گھیرے کھڑے رہو جسمین وہ بھاگنے نہ پاوے جب سو کر اُٹھے تب مجھ سے آکر کہنا یہ حکم دے کر باناسُر اپنی سبھا مین چلا گیا اور بہت فوج اُنکا مکان گھیرنے کے واسطے بھیجکر اُنسے کہا کہ تم لوگ وہان چلو مین بھی وہان پہنچتا ہون اُسکا حکم پاتے ہی جب ہزارون پہلوانون نے

اُوکھا کا رنگ محل گھیر لیا اور انرودھ اور اُوکھا اچانک جاگ کر تہین چوپڑ کھیلنے لگے تب ایک چوکیدار نے جا کر بانا سُر سے کہا کہ آپ کا دشمن نیند سے جاگا ہی یہ حال سُنتے ہی اُسنے تلوار اور ترشول لیے ہوے اُوکھا کے دروازے پر آ کر للکارا کہ تو کون چور راج مندر مین گھُسا ہی جلدی نکل میرے سامنے آ تو مین تجھکو ڈھنڈ دون اب تو یہان سے بچکر جیتا اپنے گھر نہین جا سکتا جب اُوکھا نے بانا سُر کی آواز سُنی تب ڈرتی اور کانپتی ہوئی انرودھ سے بولی کہ ای پران ناتھ میرا باپ بہت دیت ساتھ لیے تمہارے پکڑنے کے واسطے چڑھ آیا ہی اب تم اُسکے ہاتھ سے کیونکر بچوگے یہ بات سُنتے ہی انرودھ اُوکھا کو دھیرج دے کر بولے کہ ای پران پیاری تم دیکھتی رہو مین ایک ساعت مین دیتون کو مار ڈالونگا یہ کہکر جلے سے انرودھ نے کچھ منتر پڑھا ویسے ایک سو ساٹھ ہاتھ کا پتھر جسکو شلا کہتے ہین اُنکے پاس آ پہونچا جب انرودھ جی نے وہ شلا ہاتھ مین لیکر بانا سُر کو للکارا تب وہ اپنے شور بیرون سمیت اسطرح انرودھ جی پر جھپٹا جسطرح شہد کی مکھیان چھتا اُجاڑنے والے پر جھنبڑ کا جھنڈ ٹوٹتی ہین —

دوہا	تنھین دیکھ گوپتے بھی مہابلی انرودھ	اُنسے اور جو دھان سے بھیو پرسپر جدھ

جب بانا سُر کی اگیا پا کر سب دیت اپنے اپنے ہتھیار انرودھ جی پر چلانے لگے تب اُنھون نے کرودھ کر کے اُسی شلا سے دیتون کو مارنا شروع کیا جسکی چوٹ سے بہت دیت مر گئے اور کچھ گھائل ہو کر گر پڑے اور باقی اپنا پران لیکر بھاگ گئے جب بانا سُر نے دیکھا کہ یہ شخص بڑا زبردست ہی جسنے سب فوج میری مار کر ہٹا دی تب اُسنے ناگ پھانس جو شری مہادیو جی نے دی پھینک کر انرودھ کو اُسمین پھنسا لیا اور اسی طرح باندھے ہوے انرودھ کو اپنی سبھا مین لیجا کر کہا کہ ای بالک اب مین تیرا پران لونگا جو تیرا ہمایک ہو اپنی رچھا کرنے کے واسطے بلا - انرودھ جی نے اپنے من مین بچار کیا کہ جو مین اپنے بل سے ناگ پھانس کو توڑ کر نکل جاؤن تو شری شِو جی مہاراج کا اپمان ہوگا اسلیے مجھکو دُکھ ہو تو کچھ چنتا نہین لیکن شری مہادیو جی کا بچن جھوٹا کرنا نہ چاہیے جو اچھا پرمیشور کی ہوگی وہ ہوگا یہان انرودھ بندھے پڑے ہوے بہت طرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اُوکھا اُنکا حال سُنتے ہی بیاکل ہو کر چترریکھا سے بولی کہ ای سکھی ایسے جینے پر دھکار ہی جو میرا پران پیارا دُکھ پاوے اور مین سُکھ سے رہون ایسے جینے سے میرا پران نکل جاے تو اچھا ہی جب یہ کہکر اُوکھا بہت بلاپ کرنے لگی تب چترریکھا اُسکو دھیرج دے کر بولی کہ تو کچھ چنتا نہ کر تیرے پت کا کوئی کچھ نہین کر سکتا ابھی شیام اور بلرام جدبنسیون کو ساتھ لیکر شونت پر مین پہونچتے ہین اور سب دیتون کو مار کر تجھے انرودھ سمیت دوارکا پوری کو لیجاوینگے اور وہ جس راج کنیا کو سُندری سُنتے ہین اُسکو بیاہ لے گئے نہین رہتے انرودھ انھین شری کرشن جی کا پوتا ہی جو کُندن پور سے شستپال اور جرا سندھ آدک بڑے بڑے پرتاپی راجون کو جیت کر رکمنی راجا بھیشمک کی بیٹی کو ہر لائے تھے یہ بات چترریکھا کی سُنکر اُوکھا بولی کہ ای سکھی پیے پران ناتھ کو ناگ پھانس مین بندھے سُنکر میرا کلیجا جلا جاتا ہی اور مجھکو کھانا پینا سونا بیٹھنا کچھ اچھا نہین لگتا بانا سُر چاہے مجھکو بھی انرودھ کے ساتھ مار ڈالے تو اچھا ہی لیکن ایسے بڑے دُکھ مین مجھسے اسکا ساتھ چھوڑا نہین جاتا ایسا کہکر اُوکھا محل سے باہر چلی گئی اور لاج چھوڑ کر راج سبھا مین انرودھ کے پاس جا بیٹھی یہ حال سُنتے ہی بانا سُر نے اسکندھ اپنے بیٹے کو بُلا کر کہا کہ تم اپنی بہن کو یہان سے لے جا کر گھر مین بٹھا رکھو اور پھر اُسکو باہر نکلنے نہ دو یہ بات سُنتے ہی اسکندھ نے اُوکھا کے پاس جا کر کرودھ سے کہا کہ تو نے لوک لاج چھوڑ کر اپنے ماتا اور پتا کا نام ڈبو دیا مین تجھکو ابھی مار ڈالتا لیکن پاپ ہونے سے ڈرتا ہون اُوکھا نے جواب دیا کہ ای بھائی جو چاہو سو کہو اور کرو مین نے تو شری پاربتی جی کے بردان سے یہ پت پایا ہی اب جو اسکو چھوڑ کر دوسرے سے بیاہ کرون تو سنسار مین اپنے کو کلنک لگاؤن برہما جی نے جو میرے بھاگ مین لکھ دیا تھا وہ مجھکو ملا اسکے ساتھ چاہے

میرا بھلا ہو یا برا اُسکے سوا میں دوسرے کو نہیں چاہتی جب اسکندھ نے اوکھا کی یہ بات سُنی تب زبردستی اُسکا ہاتھ پکڑ کر محل میں
لے گیا اور اشیر جو کی بہو رکھکر پھر اُسکو انرّدھ کے پاس نہ جانے دیا اور انرّدھ کو وہاں سے دوسرے مکان میں لے جاکر ہتھکڑی اور بیڑی
ڈال کر قید رکھا ادھر تو انرّدھ جی اُوکھا کے برہ میں بیاکل رہنے لگے اور اُدھر اُوکھا نے بھی اُنکے برہ ساگر میں ڈوب کر کھانا پینا چھوڑ دیا
جب کہ کتنی دن پیچھے انرّدھ نے چتر ریکھا کا کہنا یاد کرکے نارد مُن کا دھیان کیا تب نارد مُن نے اُسی وقت پہونچکر انرّدھ جی سے کہا کہ
ای بیٹا تم کسی بات کی چنتا مت کرو شری کرشن چند آنند کند بلرام جی اور جدبنسیون سمیت یہاں آکر تمکو چھڑا لینگے انرّدھ کو اسطرح
دھیرج دے کر نارد مُن نے باناسُر سے جاکر کہا کہ ای راجا تم نے جسکو باندھ کر یہاں قید کر رکھا ہی وہ انرّدھ نام پردمن کا بیٹا اور شری
کرشن جی کا پوتا ہی تم جدبنسیون کا پرتاپ اچھی طرح جانتے ہو جیسا مناسب ہو ویسا کرو میں تمھارے بھلے کے واسطے یہ کہنے آیا ہوں
باناسُر یہ بات سُنکر ابھمان سے بولا کہ ای مُن ناتھ میں سب کو جانتا ہون تمھارے اشیرباد سے اُنکو بھی دیکھ لونگا نارد مُن اس بات
کا کچھ جواب نہ دے کر چُپ چاپ چلے گئے۔

ادھیاے ترسٹھ[۶۳]۔ جُدّھ ہونا باناسُر اور شیام سُندر سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب انرّدھ کو چار مہینے سے زیادہ ہوے اور پتا اُنکا نہ ملا تب ایکدن پردمن آدک جدبنسی شیام و
بلرام کے پاس بیٹھکر بڑی اُداسی سے انرّدھ کی چرچا کرنے لگے لیکن شری کرشن انترجامی نے سب حال جاننے پر بھی کچھ حال اُسکا اُنسے بیٹے اور پوتہ سے
نہیں تبلایا لیکن اُنکی اچھا سے اُسی وقت نارد مُن وہاں آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے ڈنڈوت کرکے آدر کے ساتھ بیٹھا لا تب
نارد مُن نے پردمن آدک کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ آج تم لوگ اُداس دکھلائی دیتے ہو یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مُن ناتھ
آپ چارون طرف گھومتے پھرتے ہیں کچھ حال انرّدھ کا معلوم ہو تو تبلائیے جسمین ہم لوگون کا سوچ چھوٹ جائے جب سے کوئی اُسکو پلنگ
سمیت اُٹھالے گیا تب سے کچھ پتا اُسکا نہیں لگا یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ تم لوگ چنتا مت کرو انرّدھ جی شونت پُر میں جیتے ہیں وہاں
جاکر باناسُر کی بیٹی سے بھوگ کیا تھا اس سبب سے باناسُر نے ناگ پھانس سے اُنکو باندھ کر اپنے یہاں قید کیا ہی وہ بغیر لڑائی کیے انرّدھ کو نہیں
چھوڑےگا اُنکا ٹھکانا ہم نے تم سے تبادیا آگے جیسا جانو ویسا کرو جب یہ کہکر نارد مُن برہم لوک کو چلے گئے تب شیام اور بلرام نے راجا
اُگرسین کے پاس جاکر جو حال نارد مُن سے سُنا تھا وہ سب کہہ سُنایا راجا نے کہا کہ تم ہماری سب فوج ساتھ لے کر ابھی شونت پُر میں
چلے جاؤ اور جسطرح بن پڑے اُسطرح انرّدھ کو میرے پاس لے آؤ یہ آگیا پاتے ہی شیام سُندر پردمن سمیت گرڑ پر بیٹھکر شونت پُر کو
چلے اور بلرام جی بارہ اچھوہنی فوج ساتھ لے کر شونت پُر میں چڑھ دوڑے اُسوقت ایسی شوبھا اُنکی معلوم ہوتی تھی کہ تم سے کہاں تک
کہوں اور بلداؤ جی راہ میں سب قلعے اور شہر باناسُر کے توڑتے اور لوٹتے ہوے شونت پُر میں پہونچے اور شیام سُندر اور پردمن جی بھی
اُنسے آملے تب باناسُر کے سیوکون نے دیت سنگھارن کی فوج دیکھتے ہی اپنے مالک کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج شیام اور بلرام
تمھارا شہر لوٹتے اور اجاڑتے ہوے بڑی بھاری فوج لے کر چڑھ آئے ہیں اور شونت پُر کو اُنھوں نے چارون طرف سے گھیر لیا اب آپ کا کیا
حکم ہوتا ہی یہ بات سُنتے ہی باناسُر نے اپنے سیناپتیون کو بُلا کر حکم دیا کہ تم لوگ اپنے شُور بیرون کو ساتھ لے کر شری کرشن جی
کے سامنے جاکر کھڑے ہو میں بھی پیچھے سے آتا ہون یہ بات سُنتے ہی باناسُر کا منتری بارہ اچھوہنی فوج دیتیون اور

راچھسون کی ساتھ لے کر شہر سے باہر نکلا اور بہت ہتھیارون سمیت جدبنسیون کے سامنے آیا اور باناسُر بھی شری شوجی کی پُوجا اور دھیان
کر کے اپنی فوج مین آملا باناسُر کے دھیان کرتے ہین بھولاناتھ کو معلوم ہوا کہ اسوقت میرے بھگت پر کچھ دُکھ پڑا ہے اسلیے وہان چل کر اسکی
سہایتا کرنا چاہیے ایسا بچار کر بھولاناتھ نے پاربتی جی کو کیلاس پربت پر اکیلے چھوڑ دیا اور آپ جٹا باندھ کر اور بھبھوت لگا کر بھانگ اور دھتورا
کھا کر سفید ناگون کا جنیو اور منڈون کی مالا پہن کر باگھ اوڑھ کر ترشول اور دھنکھ بان اور کھپر ہاتھ مین لے کر نندی بیل پر سوار ہو بھوت پریت
اور پشاچ آدک کو ساتھ لے شونت پُر کو چلے جب کہ بھولاناتھ کانون مین گوکھرو اور مُندرا پہنے اور ماتھے پر چندرما اور سر پر گنگاجی دھارن
کیے اور لال لال آنکھین نکالے گاتے بجاتے اپنی سینا کو نچاتے ہوے باناسُر کے پاس ساعت بھر مین آپہونچے تب اُنکو دیکھتے ہی باناسُر
اُنکے چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے کرپا ندھان آپ کے سوا اس بڑے دُکھ مین کون میری سُدھ لے آپ کے پرتاپ کے سامنے
جادو لوگ میرا کیا کر سکتے ہین یہ بات شوجی سے کہکر باناسُر نے شیام اور بلرام کی فوج مین کہلا بھیجا کہ ہمارے اور تمہارے اکیلی اکیلا دھرم جدھ
ہو یہ بات بیکنٹھ ناتھ نے مان کر اسطرح پر ایک ایک آدمی کی لڑائی دونون طرف سے ٹھہرائی یعنی شیام سُندر اور بھولاناتھ اور ساتکی اور
باناسُر سے جُدھ ہونے لگا۔

		دوہا	
	تن سون اور پردمن سون ہون لگو سنگرام		سوام کارتک ات بلی جنکو جگ مین نام

جب بلرام جی اور کمبھانڈ منتری اور اسکند باناسُر کا بیٹا اور چار دیشن شری کرشن جی کے بیٹے اور کمبھ کرن دوسرے منتری اور سانب
سے لڑائی ہونے لگی تب اسی طرح سب شور بیر اپنے اپنے جوڑ سے بہت ہتھیار لے کر لڑنے لگے اور دونون فوج مین مارو باجا بجنے لگا اور
برہما دک دیوتا اپنے بِوانون پر بیٹھکر یہ لڑائی دیکھنے کے واسطے آئے تب شوجی نے جیسے پناک دھنکھ پر برہم بان رکھکر چلایا ویسے
دوارکاناتھ نے سارنگ دھنکھ سے بان مار کر اُسکا بان کاٹ دیا جبکہ مہادیوجی نے بان چلا کر بڑی آندھی پرگٹ کی تب شری کرشن جی
نے اپنی مہما سے اُس آندھی کو مٹا دیا پھر کیلاس پت نے جدبنسیون کی فوج مین اگن بان چلایا تب شیام سُندر نے پانی برسا کر اُس بان کی
آگ بجھا دی اور ایک بان اپنا اگن بان کی طرح ایسا چھوڑا کہ مہادیوجی کی فوج مین سب کا بدن ڈاڑھی مونچھ سمیت جلنے لگا تب بھولاناتھ
نے اپنی مہما سے پانی برسا کر جلے اور ادھ جلے بھوت پریتون کو ٹھنڈا کیا اور کرودھ مین آکر نارائن بان چلانے کے واسطے ترکش سے باہر
نکالا اور پھر کچھ سوچ بچار کر رکھ دیا اُسوقت شیام سُندر نے السں بان چھوڑ کر دشمن کی فوج کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان لوگ جوار
کا کھیت کاٹتے ہین یہ حال دیکھکر جب مہادیوجی نے تین بان شیام سُندر پر چلائے تب شیام سُندر نے اُن بانون کو بھی کاٹ کر ایک بان
ایسا مارا جسکے لگنے سے شوجی گر پڑے اور جمہائی لینے لگے۔

			دوہا
	ماکھن پربھو بھگوان سے کہہ بدھ جیتو جاے		باناسُر کے کاج شو کینھو بہت اُپاے

جب سوام کارتک (مہادیوجی کے بیٹے) سے لڑائی کی تب پردمن (شری کرشن جی کے بیٹے) نے تین بان اُس مور کو جسپر
سوام کارتک چڑھے تھے ایسے مارے کہ وہ مور رن بھون چھوڑ کر آکاش مین اُڑ گیا جب سوام کارتک آکاش سے جدبنسیون کو تیر
مارنے لگے تب پردمن جی نے شری کرشن جی سے اگیا لے کر بارہ تیرون کو اُس مور کو سوام کارتک سمیت زمین پر گرا کر بیہوش
کر دیا اور بلرام جی اور سانب نے دونون منتری باناسُر کے مار ڈالے یہ حال دیکھتے ہی باناسُر ساتکی سے لڑنا چھوڑ کر شری کرشن جی کے

سامنے آیا اور پانچ سو کمان جو اپنے ہاتھون مین لیے تھا دو دو تیر ایک کمان پر رکھکر ساون بھادون کی طرح تیرون کا مینھ شیام سُندر پر
برسانے لگا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ نے اپنے تیرون سے سب تیر اُسکے کاٹ کر ایک تیر ایسا مارا کہ پانچ سو کمانین بانا سُر کی کٹ کر زمین پر گر پڑین
اور اُسکا رتھوان گھوڑون سمیت مر گیا یہ حال دیکھتے ہی جب بانا سُر رن بھوم چھوڑ کر پیدل بھاگا اور شری کرشن جی نے اپنا رتھ اُسکے پیچھے
دوڑا کر پانچ جنیہ شنکھ جیت کا بجایا تب کوٹرا نام بانا سُر کی ماتا اپنے بیٹے کے بھاگنے کا حال سُنکر اُسکے بچانے کے واسطے راج مندر سے
ننگے بدن دوڑتی ہوئی رن بھوم مین آئی ۔

دوہا — تُرت آے تُمہارھی بھئی ماکھن پربھو کے تیر ۔ تیر ہیت بیاکل مہا کینھے نگن سریر

دیکھنا ننگی استری کا منع ہے دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہے کہ ایک مرتبہ پرائی استری کو ننگی دیکھکر جبتک تین مرتبہ کڑوے تیل سے آنکھہ دھووے
تب تک دوش اُسکا نہین مٹتا اسلیے شری کرشن جی نے کوٹرا کو ننگی دیکھنا اُچت نجان کر سر اپنا نیچا کر کے آنکھین بند کر لین تب بانا سُر بھاگ کر
شہر مین چلا آیا اور پھر ایک اچھوہنی فوج ساتھ لے کر سبد یوسندن کے سامنے لڑنے آیا جب کوٹرا اپنے بیٹے کو فوج سمیت دیکھکر راج مندر چلی گئی
اور شری کرشن جی نے وہ فوج بھی بانا سُر کی ایک ساعت مین مار ڈالی تب بانا سُر بھاگ کر شوجی کے شرن مین گیا جب بھولا ناتھ نے
اپنے بھگت کو بہت بیاکل اور دُکھی دیکھا تب کرودھ کر کے بلکھم جُر کالا رنگ جسکے تین سر اور تین آنکھہ اور تین پیر اور چھ ہاتھ تھے شیام سُندر
کی فوج مین چھوڑا جب کہ وہ جُر یعنی بخار بڑے زور سے دوارکا ناتھ کی فوج مین آکر سب کو جلانے لگا تب پُردمن اور سانکی آدک جدبنسی
لوگ اُسکے ڈر سے تھر تھر کانپتے اور جلتے ہوئے شری کرشن جی کے پاس جا کر بولے کہ مہاراج شوجی کے بخار نے ہم لوگون کو جلا کر
مُردے کے برابر کر دیا اسکے ہاتھ سے جلدی پران بچائیے نہین تو ایک ساعت مین سب مرا چاہتے ہین یہ حال دیکھکر شری کرشن جی نے
شیتل جُر کو اگن جُر کے سامنے جیسے چھوڑ دیا ویسے دونون جُر یعنی بخار آپسمین لڑنے لگے جب شیتل جُر کو اگن جُر نہین اٹھا سکا تب اپنے
پران کے ڈر سے بھاگا ہوا مہادیو جی کے پاس جا کر بولا کہ اے دینا ناتھ مجکو اپنی شرن مین رکھیے نہین تو شیتل جُر میرا پران لیا چاہتا ہے
یہ سُنکر بھولا ناتھ نے کہا کہ سواے شیام سُندر کے کوئی دوسرا ایسا تینون لوک مین نہین ہے جو اس جُر سے تیرا پران بچا سکے اس لیے
تو اُنھین کے شرن مین جا وہی بھگت ہتکاری دیال ہو کر تجکو بچاوینگے یہ بات سُنتے ہی اگن جُر دوڑتا ہوا شری کرشن مہاراج جی کے
چرنون پر جا کر گر پڑا اور آدھینتائی سے بنے کیا کہ اے کرپا سندھ تیرت پاون میرا اپرادھ چھما کر کے اپنے جُر کے ہاتھ سے میرا پران بچائیے آپکا
آدا ور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ کا ناش کبھی نہین ہوتا اور آپ نے برھما اور مہادیو جی آدک سب دیوتون کے
ایشور ہو کر اپنی اچھا سے ہر بھگتون کو سُکھ دینے اور ادھرمیون کو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہے اور بنا چرجا اور
اسمرن نام اور لیلا آپ کے جو ایجر آدمی اپنے مُنھ سے نکالتے ہین وہ برتھا ہے رکھلیشور اور جوگی لوگ آپ کے اسمرن اور دھیان کے پرتاپ سے
جو کچھ بھلا بُرا کسی کو کہتے ہین وہ اُسی وقت ہو جاتا ہے لیکن وہ لوگ بھی آپ کا بھید نہین جانتے اور آپ سب لیلا سنساری جیون
کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے کرتے ہین اور آپ لچھمی پت اور سب سے اُتم ہو کر تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش
کرنے والے ہین ۔

دوہا — ماکھن پربھو گوپال کی استت کہی نہ جاے ۔ سرب رُوپ سرب آتما سب گھٹ رہے سماے

اے دینا ناتھ آپ جسطرح شرن آئے ہوے پر دیال ہو کر اپرادھ اُسکا چھما کرتے ہین اُسی طرح مجکو بھی بڑا دُکھی اور دین جان کر

اے

ستیتل جُر کے ہاتھ سے میرا پران بچائیے تینون لوک مین سواے آپ کے اور کوئی دوسرا مجکو اپنی رچھا کرنے والا دکھلائی نہین دیتا۔

دوہا ہاتھن پربھو کرتار کی مہما ست اپار ۔ تیت سیت بیاپے تہان جہان نہ نام تہار

یہ دین بچن سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اب میرے شرن مین آنے سے تیرا پران بچا اور تیرا پرادھ مین نے چھما کیا لیکن آج سے میرے سیوک اور ہر بھگتون کو کبھی دُکھ نہ دیجیو اور جو کوئی یہ کتھا میری اور تیری اپنے سچے من سے کہے او سُنے گا اُسکو کسی طرح کا جُر یعنی بخار ہو تو چھوٹ جائیگا اب تو شری مہادیو جی کے پاس چلا جا یہ بات سُنتے ہی اگن جُر شری کرشن جی سے بدا ہوکر شری شیو جی کے پاس چلا گیا تب جدبنسی لوگ اچھے ہوگئے اور باناسُر جو بھاگا تھا پھر بہت سے ہتھیار اپنے ہزار ہاتھ مین لے کر شیام سُندر کے سامنے آیا اور للکار کر کہنے لگا کہ ابھی تک میرا من لڑائی کرنے سے نہین بھرا تم ہوشیار ہوکر میرے ساتھ لڑو جبکہ وہ ابھمانی ایسا کہکر شری بسدیو نندن پر ہتھیار چلانے لگا تب دیت سنگھارن دیوکی نندن نے کرودھ مین ہوکر سُدرشن چکر کو حکم دیا کہ چار ہاتھ باناسُر کے چھوڑ کر اور سب ہاتھ کاٹ ڈال یہ حکم پاتے سدرشن چکر باناسُر کے ہاتھ کاٹ کر اسطرح گرانے لگا جسطرح کوئی آدمی ساعت بھر مین پتلی پتلی ڈالیان درخت کی کاٹ ڈالتا ہے جب باناسُر کا یہ حال ہوکر خون اُسکے بدن سے ندی کی طرح بہنے لگا تب اُسنے بِنتی ہوکر شیو جی مہاراج سے بنتی کیا کہ اے بھولا ناتھ مین نے اپنے ابھمان کرنے کا ڈنڈ پایا اب سواے آپکے اور کوئی دوسرا میرا پران بچا نہین سکتا یہ دین بچن سُنکر شری مہادیو جی نے بچار کیا کہ اب غرور اسکا ٹوٹ گیا اس لیے اپنے بھگت کا پران بچانا چاہیے ایسا بچار تے ہی بھولا ناتھ باناسُر کو ساتھ لے کر بید اُستت پڑھتے ہوے شری کرشن چندر کے پاس گئے اور باناسُر کو اُنکے چرنون پر گرا دیا۔

دوہا ہاتھ جوڑ ٹھاڑے بھئے ہر کے سنمکھ جاے ۔ باناسُر کے کاج شو اُستت کرین سُناے

اے دینا ناتھ ترلوکی ناتھ آپ چیتن اور جڑ سب جیوون کے مالک ہوکر اُنکی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور آپ کی لیلا اور آپ کے کامون کی کوئی گنتی نہین کر سکتا آپ کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے اور ہر بھگتون کو سُکھ دینے اور ادھرمیون کو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگُن اوتار لیتے ہین نہین تو آپ کے براٹ روپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہے مین آپ کے اس روپ کو ڈنڈوت کرتا ہون۔

دوہا تمہری شکت اننت ہے انت نہ پایو جاے ۔ پرگٹ گپت دکھیت سدا رہیو نشو بھر چھاے

جسنے سنسار مین آدمی کا تن پاکر آپ کا سمرن نہین کیا اُسنے امرت چھوڑ کر زہر پیا جسطرح سُورج بدلی مین چھپے رہتے ہین اُسی طرح آپ اپنے کو سنسار مین چھپا کر آدمی کی طرح لیلا کرتے ہین جو آدمی آپ کا دھیان چھوڑ کر سنساری جال مین پھنستا ہے اُسکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے ہم اور برھما دک دیوتا آپ کے داس ہوکر آپ کا بھید نہین جان سکتے سنساری آدمی کو کیا سامرتھ ہے جو آپ کو پہچان سکے جسپر آپ دیال ہوکر اپنے دھیان اور پوجا کی راہ دکھلاتے ہین وہ آپ کو کچھ جان کر ست سنگ کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہے۔

دوہا جیسے بُورت جل بکھے سیس نکاسے کوے ۔ سانس لیت ہی ایک چھن مہا چین سُکھ ہوے

اے مہا پربھو جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی سانس لینے سے سُکھ پاتا ہے اُس سے بڑھکر سُکھ ہر بھجن مین ہوتا ہے لیکن ہر بھجن مین چت لگنا بہت کٹھن ہے سنساری لوگ جھوٹی مایا موہ مین ایسے پھنسے ہین کہ اُنکا من آپ کی طرف ایک ساعت نہین لگتا نہین سے جو کوئی آدمی سنساری سُکھ ملنے کے واسطے آپ کا بھجن اور دھیان کرتا ہے اُسکو ہم اور برھما جی بردان دیتے ہین لیکن اُسکا منورتھ پورا ہونا اور ہماری بات سچ کرنا آپ ہی کے اختیار مین رہتا ہے اے کرپا سندھ کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو آپ کی اپرمپار مہما کا گن برنن کر سکے باناسُر اگیان کی راہ

سے مجکو پرمیشور جان کر بہری پوجا کرتا تھا اب یہ آپ سے بیر کرکے مجکو اپنی سفارش کرنیکے واسطے آپکے پاس لے آیا ہی مجپر دیال ہوکر اسکا اپرادھ چھما کیجیے اور اسکو پرہلاد اپنے بھگت کے کل مین جان کر ابھی دان دیجیے۔

دوہا	اگیا دیجے چکر کو ناگھن پر بھو پرجنا تھ		اور بھجا سب کاٹ کے راکھے چار دن ہاتھ

جب شری بھولاناتھ نے اسطرح بنی پور بک شری کرشن جی کی استت کی تب ترلوکی ناتھ ہنسکر بولے کہ ای بھولاناتھ ہم مین اور تم مین بھید سمجھنے والا آدمی ضرور نرک بھوگے گا اور تمہارا دھیان کرنے والا انت سمے مجکو پاویگا اور تمہارے کہنے سے ہم نے باناسر کو چترب‌بھجی روپ بنا دیا جسکو تم نے بر دان دیا اسکا نباہ مین نے کیا۔

دوہا	آئیس دیہو چکر کو ایسی بدھ ہر ناتھ		اور بھجا سب کاٹ کے راکھو چارون ہاتھ

اور کیلاس پتی مین نے پرہلاد بھگت باناسر کے پردادا سے یہ اقرار کیا تھا کہ تیرے بنس کو ابھی دان دیا اسلیے جو تم نہ کہتے تو بھی اسکا پران نہ لیتا لیکن باناسر بڑا ابھمان کرکے کسی کو اپنے برابر نہین سمجھتا تھا اسواسطے مین نے سب ہاتھ اسکے کاٹ کر اسکو چترب‌بھجی روپ بنا دیا اور سب اپرادھ اسکا چھما کرکے تمہارا پارکھد اسکو کیا یہ بات سنتے ہی بھولاناتھ خوش ہوکر کیلاس پربت کو چلے گئے تب باناسر نے بنتی کیا کہ ای دین‌بندھو ناتھ جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن دیا اسی طرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے اور انرودھ کو اوکھا سے بواہ کراپنے ساتھ لیجایئے یہ بات سنکر جب بندابن بھگت ہتکاری پردمن سمیت باناسر کے گھر چلے تب اسنے بڑی خوشی سے پیتامبر راہ مین بچھاتا ہوا دوارکا ناتھ کو راج مندر پر لیجا کر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور چرن کمل انکا دھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور سنکادک رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا ان چرنون کو دھوکر آج مین اپنے کل پروار سمیت کرتارتھ ہوا ای دھیار بھو انہین چرنون کو دھوکر برہما جی نے وہ جل اپنے کمنڈل مین رکھا اور شری مہادیو جی نے وہی جل اپنے ماتھے پر چڑھایا اور وہی جل بھگیرتھ نے بڑی تپسیا سے اپنے پرکھون کے تارنے کے واسطے مرت لوک مین لاکر سنساری جیوون کا ادھار کیا اور وہی جل سنسار مین گنگا جی ہوکر پرکٹ ہوا جنکا درشن اور اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر دنیا کے لوگ مکت پاتے ہین یہ استت کہکر باناسر نے اوکھا کو راج مندر سے بلا بھیجا اور انرودھ کی بیڑی اور ہتھکڑی کاٹ کر انکو اسنان کرایا اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہناکر بدھ پوربک اوکھا کو انرودھ سے بواہ دیا اور بہت رتن اور سونا اور چاندی اور کپڑا اور گہنا اور گئو اور رتھ اور ہاتھی اور گھوڑے جنکی کچھ گنتی نہین ہو سکتی جہیز مین دے کر دوارکا ناتھ کو اوکھا اور انرودھ سمیت بدا کیا تب شری کرشن جی نے باناسر کو اپنی طرف سے راج گدی پر بیٹھال دیا اور دولھا اور دولھن کو ساتھ لیے آنند سے دوارکا کو چلے انکے آنے کا حال سنتے ہی جدبنسی لوگ آگے سے آکر منگلاچار مناتے ہوے راج مندر پر لے گئے اور رکمنی جی اپنے کل کے موافق ریت رسم کرکے انرودھ جی کو دولھن سمیت محل مین لے گئین اور سب دوارکا باسیون نے گھر گھر منگلاچار منایا۔ اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو کوئی ہر روز بسیرے اس ادھیاے کا دھیان اور سمرن کیا کرے گا وہ لڑائی مین بہت دشمنون سے بھی نہ ہارے گا۔

دوہا	یہ لیلا ادبھت مہا کہے سنے جو کوے		لہے سدا جگ مین سیدا اجر کی تہجانہ ہوے

ادھیائے چونسٹھ۔ کتھا راجا نرگ کی

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ناگ کل مین نرگ نام راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما پیدا ہوا تھا جو بے انتہا گئو دین بدھ پور یکہ برہمنون کو دان دیتا تھا اگر کوئی چاہے تو گنگا جی کی رینکا اور برسات کی بوندین اور آکاش کے تارے گن لے لیکن اُسکے دیے ہوے گئو دانون کی گنتی کرنا بہت مشکل ہے ایسا دھرماتما راجا تھوڑا پاپ انجان مین کرنے سے گرگٹ ہوگیا تھا اسکو شری کرشن جی نے اپنا درشن دیکر اُدھار کیا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ ایسا دھرماتما راجا کون اپرادھ کرنے سے اس حال کو پہونچا اُسکی کتھا کہیے شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا نرگ ہمیشہ نیم کرکے ہر روز ہزارون گئو ین برہمنون کو بدھ کے موافق دان کرکے پیچھے بھوجن کرتا تھا ایک دن اُسکی دان دی ہوئی گئو آکر بنا دان دی ہوئی گئوؤن مین مل گئی راجا نے بے جانے اُس گئو کو دوسرے برہمن کو دان کردی اور وہ برہمن گئو لے کر اپنے گھر چلا اور پہلے دان لینے والے برہمن نے اپنی گئو پہچان کر اُسکو راہ مین روکا تب دونون آپسمین جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت راجا نرگ کے پاس آئے راجا نرگ نے دونون برہمنون سے ہاتھ جوڑکر کہا۔

چوپائی	کوڑ لاکھ روپیہ لیو		گیا اک کا ہو کو دیو

یہ بات سُنتے ہی وہ برہمن کرودھ کرکے راجا سے بولا کہ جو گئو سو ست کھر ہم نے دان لی اُسکو کروڑ روپیہ پانے پر بھی نہ دینگے یہ گئو ہمارے پران کے ساتھ ہے یہ بات سُنکر راجا نے بنتی کرکے اُنسے کہا کہ اے مہاراج یہ بات انجان مین ہوئی ہے تم ایک گئو کے بدلے لاکھ گئو لیکر کرودھ اپنا چھما کرو جبکہ لاکھ روپیہ اور لاکھ گئو دینے پر بھی دونون برہمنون نے نہین مانا اور وہ گئو چھوڑکر اپنے گھر چلے گئے تب راجا نے اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو انجان مین مجھ سے یہ پاپ ہوگیا سو کیسے چھوٹے گا ایسا بچار کر راجا نے اس پاپ سے چھوٹنے کے واسطے اور بہت سا دان برہمنون کو دیا پر اُسکا سندیہہ نہ چھوٹا جب کچھ دن بعد راجا مر گیا اور جم دوت اُسکو جمراج کے پاس لے گئے تب جمراج نے راجا کو بڑے آدر سے اپنے پاس سنگھاسن پر بٹھا کر کہا کہ اے راجا تمہارا بہت پُن ہوکر تھوڑا پاپ بھی ہے اس سے تم پہلے اپنے پُن کا سُکھ بھوگوگے یا پاپ کا دُکھ بھوگوگے یہ بات سُنکر راجا بولا کہ اے مہاراج پہلے اپنے پاپ کا دُکھ بھوگ کر پیچھے سے پُن کا سُکھ بھوگونگا یہ بات سُنکر جمراج نے کہا کہ تم نے انجان مین جو دان کی ہوئی گئو پھر دوسرے برہمن کو دان کردی تھی اس پاپ سے تمکو گرگٹ ہوکر کچھ دنون تک اندھیارے کنوین مین رہنا پڑے گا جب دواپر کے انت مین پربرہم پرمیشور شری کرشن نام سے اوتار لے کر تمکو اپنا درشن دینگے تب تمہاری مکت ہوگی یہ بات جمراج جی کے مُنھ سے نکلتے ہی راجا گرگٹ ہوکر گر پڑا اور سُمدر کے کنارے ایک اندھیرے کنوین مین رہنے لگا جن دنون شری کرشن جی باناسُر کو جیت کر دوارکا مین پہونچے اُنھین دنون پردمن اور شامب آدک جدبنسی اُس کنوین کی طرف شکار کھیلنے گئے تب ایک لڑکا پیاسا ہوکر اُسی کنوین پر پانی بھرنے گیا تو کیا دیکھا کہ ایک گرگٹ سے کنوان بھرا ہے یہ اچنبھا دیکھکر اُس لڑکے نے اپنے ساتھ والے لڑکون کو بُلا کر وہ گرگٹ دکھایا۔

دوہا	دیا دان سب تیر ہر کینھو یہی بچار		یا گرگٹ کو کوپ تے ہم کاڑھین اکبار

جب کہ لڑکون کے بہت تدبیر کرنے سے بھی وہ گرگٹ کنوین سے نہین نکلا تب اُنھون نے آکر یہ حال شری کرشن جی سے کہکر کہا کہ اے مہاراج آپ دیا کی راہ سے چل کر اُس گرگٹ کو نکالیے شیام سُندر انترجامی نے یہ بات سُنتے ہی اُس کنوین پر جاکر جیسے اپنا چرن اُس گرگٹ کو چھوا دیا ویسے وہ گرگٹ آدمی کی صورت سُندر گُنا اور کپڑا پہنے راجون کی طرح ہوگیا۔

دوہا	تاکے ماتھے مکٹ کی سوبھا کہی نہ جاے	مانو ابھا سورج کی رہی چھوندس چھاے

اور وہ کنوین سے نکل کر ہر چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای بیکنٹھ ناتھ آپ نے مجکو بڑے دُکھ مین درشن دیکر اُدھار کیا سواے آپ کے مجھ ایسے ادھرمی کو سُکھ دینے والا تینون لوک مین کوئی نہین ہی جب اسی طرح راجا نرگ کرشن بھگوان کی بہت استت کرنے لگا تب پردمن آدک لڑکون نے یہ تعجب دیکھکر شری کرشن جی سے پوچھا کہ ای مہاپربھو یہ کون ہی اور کس اپرادھ سے گرگٹ ہوا تھا اسکا بھید کہیے جسمین ہمارا سندیہہ چھوٹ جاے جب یہ بات شیام سُندر نے سُنی تب آپ نے انجان کی طرح راجا نرگ سے پوچھا کہ تم کوئی دیوتا ہو یا کسی دیش کے راجا ہو کون ہو اور کسواسطے گرگٹ کے تن مین پڑے تھے راجا نرگ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای انترجامی آپ سے کچھ چھپا نہین ہی لیکن آپ کی آگیا سے اپنا حال کہتا ہون سُنیے سُکرمین اگلے جنم مین راجا اِچھواک کا بیٹا نرگ نام پرتاپی راجا ہو کر دس ہزار گئو گرہستھ اور بید پاٹھی براہمن کو بدھ پوربک دان دیتا تھا اور سواے گئو دان کے بہت مکان بناکر سب سامان سمیت دان کرتا تھا اور براہمنون کی لڑکیون کا بیواہ بھی کر دیتا تھا اور بڑے بڑے ڈھیر اناج اور مٹھائی کے براہمنون کو دان دے کر بہت سے دیو استھان اور تالاب وغیرہ سنساری جیوون کے پانی پینے کے واسطے بنوا دیے تھے جگت مین میرے دان اور اچھے کرم کرنے کا جس ایسا پھیلا تھا کہ جسکا برنن نہین کر سکتا ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ میری دان دی ہوئی ایک گئو براہمن کے گھر سے بھاگ آئی اور جو گئوون مین نے دوسرے دن دان دینے کے واسطے منگائی تھین انمین مل گئی جب پرات سمے انجان مین وہ گئو دوسرے براہمن کو دان کر دی اور پہلے دان لینے والے براہمن نے راہ مین اُس گئو کو پہچانا تب دونون براہمن جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت میرے پاس آئے مین نے اُنسے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھ سے لاکھ دیہ یا لاکھ گئو اسکے بدلے لے کر اپنا جھگڑا چھوڑ دو لیکن اُنھون نے نہین مانا اور گئو چھوڑ کر اپنے گھر چلے گئے اور جاتے وقت مجکو شراپ دیا کہ تو گرگٹ کی طرح سر ہلاتا ہی اسلیے تو گرگٹ ہو جا جب کچھ دنون کے بعد مین مرگیا تب اسی شراپ سے جمراج نے مجکو گرگٹ کا تن دیکر اس کنوین مین ڈال دیا اور میرے بنے کرنے پر یہ کہا کہ شری کرشن جی کے درشن پانے سے تیری مُکت ہوگی اُسی دن سے آپ کے درشن کی ابھلاکھ رکھتا تھا آج آپ نے اپنے کمل روپی چرنون کا درشن دے کر میرا اُدھار کیا جسطرح آپ نے مجھ ایسے ادھرمی کو اپنا درشن دے کر کرتارتھ کیا اُسی طرح دیال ہو کر ایسا بردان دیجیے جسمین آپ کے چرنون کی بھگت مجکو بنی رہے جب شری کرشن جی نے راجا نرگ کو اچھا پوربک بردان دے کر بداع کیا اور وہ اچھے بوان پر بیٹھکر دیو لوک چلا گیا تب شری کرشن جی نے اپنے سنتان اور جدبنسیون سے جو وہان کھڑے تھے کہا کہ دیکھو براہمن کی اتنی بڑی مہما ہی کہ بنا اپرادھ بھی براہمن کسی پر کرودھ کرے تو اُسکے واسطے اچھا نہین ہوتا گیانی کو چاہیے کہ کسی براہمن کا مال نہ لے جسطرح آگ کھانے سے مُنھ جل جاتا ہی اُسی طرح براہمن کے انس لینے والے کا حال سمجھنا چاہیے زہر کھانے سے ایک آدمی مرتا ہی اور براہمن کا انس جو لیتا ہی اُسکے کُل پروار کا پتا نہین لگتا زہر کھانے والا علاج سے اچھا ہوتا ہی لیکن برہم انس لینے والے کا دُکھ چھوٹنے کے واسطے کوئی اُپاے کام نہین کرتا جو آدمی لاعلمی مین بھی براہمن کا مال زبردستی چھین لیتا ہی اُسکے دس پُرکھا ماتا اور پتا کے نرگ بھوگتے ہین اور جو لوگ دان دیا ہوا اپنا براہمن سے پھیر لیتے ہین اُنکو ساٹھ ہزار برس تک نرک کا کیڑا ہو کر پھر نیچ ذات مین جنم ملتا ہی لیکن گربھ اسکا نشٹ ہو کر جب پیدا ہوتا ہی تب کنگال اور روگی ہو کر جنم اسکا آخر ہوتا ہی راجا نرگ کی دشا جس نے انجان مین ادھرم کیا تھا دیکھکر یہ بات سچ سمجھنا چاہیے۔

دوہا	دان دیت دُج براج کو نا ہین کرے جو کوے	سو ہووے دت پاتکی نرک باس تہ ہوے

جو براہمن تلوار کھینچکر مارنے آوے تو سر اپنا اُسکے چرنون پر رکھو دینا اُچیت ہی اور سواے آدھینتائی کے اُسکو کچھو بچن کہنا نچاہیے میرے
اور پر براہمن کُرودھ کرے یا بُری بات کہے تو مین کچھو بُرا نہ مان کر اور اُنکی سیوا کرتا ہون تم لوگون نے سُنا ہوگا کہ بھرگ رکھیشو نے بنا اپرادھ
سُوتے وقت میری چھاتی مین لات ماری تھی تب مین پانون اُسکا یہ سمجھکر دابنے لگا کہ میری چھاتی کی چوٹ اُنکے نہ لگی ہو یہ سمجھکر براہمن کا
سنمان کرنا اُچیت ہی اور براہمن کے خوش ہونے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اور براہمن سے جھوٹ بولنا اور سود لینا نچاہیے
جو لوگ براہمن کو میرے برابر نہ جان کر اُسمین کچھو بھید سمجھتے ہین اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی اور براہمن کے ماننے والے میرے چرنون کی بھگتی
پاکر پرم پد کو پہونچتے ہین اسلیے تم لوگ میرے کہنے کے موافق کیا کرو۔

دوہا	ایسی بدھ سمجھاے کے ماکھن پربھو جدراے		جدبنسن کو ساتھ لے مندر پہونچے آے	

جب شیام سُندر نے راجا اگرسین سے یہ سب حال کہا تب اُنھون نے براہمن کو اُتم جان کر ڈنڈوت کی اتنی کتھا سُنا کر راجا نے پوچھا کہ اہی مُنی ناتھ
راجا نرگ ایسے دھرماتما نے انجان مین تھوڑا پاپ کرنے سے کیون اتنا ڈنڈ پایا شُکدیوجی بولے کہ اہی راجا پریچھت راجا نرگ کو اپنے دان اور
دھرم کرنے کا ابھمان رہتا تھا اس سے اُسکا یہ حال ہوا تھا دان اور دھرم کرکے غرور کرنا نچاہیے۔

	ادھیاے پینسٹھ - جانا بلرام جی کا برندابن مین	

شُکدیوجی نے کہا کہ اہی راجا پریچھت ایک دن شیام اور بلرام دونون بھائی راج مندر مین بیٹھے تھے اُسوقت بلرام جی نے برندابن اور
گوکُل کا سُکھ اور نند اور جسودا جی کا پریم برنن کرکے شری کرشن جی سے کہا کہ برندابن سے آتے وقت ہم دونون بھائیون نے جسودا جی
اور گوپیون سے یہ اقرار کیا تھا کہ پھر آکر تم سے ملینگے سو وہان جانے کا اتفاق نہین ہوا اور ہم لوگ دوارکا مین رہتے ہین سب برجباسی ہمارے
برہ مین چنتا کرتے ہونگے آپ اگیا دیجیے تو ہم وہان جاکر سب کو دھیرج دے آوین شری کرشن جی بولے کہ بہت اچھا یہ بات
سُنتے ہی بلرام جی شری کرشن جی اور اپنی ماتا اور پتا سے بدا ہوکر ہل اور مُوسل اپنا ہتھیار لے کر رتھ پر سوار ہوکر برندابن کو چلے جس
جس دیس اور نگر مین بلدیوجی پہونچتے تھے وہان کے راجا آگے سے آکر سنمان پُوربک اُنکو اپنے گھر لیجاتے تھے اور چھتیس پرکار کے
بنجن کھلا کر بہت طرح کے اسباب اُنکو بھینٹ دیتے تھے اسی طرح ریوتی رمن سب راجون سے بھینٹ کرتے اور سُکھ دیتے ہوے
آجتین مین سانند مین اپنے گُرو کے استھان پر پہونچے تب گُرو نارائن اور اُنکی استری کو ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے اُنکا آشیرباد
لیا جب دس دن وہان رہنے کے بعد برندابن مین آئے تو کیا دیکھا کہ جن گئوون کو گوپال جی آپ چرایا کرتے تھے وہ سب گئوین
شیام سُندر کا دھیان کرکے بن مین چارون طرف بُری پھرتی ہین اور مُنھو بائے ہوے سواے چلانے کے گھاس چرنے پر کچھو
چاہ نہین رکھتین اور اُنکے پیچھے سب گوال بال شری کرشن جی کا جس گاتے اور پریم رنگ راتے چلے جاتے ہین اور تھوڑ تھوڑ
برجباسی لوگ موہن پیارے کا بال چرتر آپسمین کہہ سُنکر اُسی چرچا مین اپنا جنم کاٹتے ہین جب بلرام جی نے یہ حال دیکھتے ہی آنکھون
مین آنسو بھر کر اپنا رتھ کھڑا کیا تب نند اور جسودا اور سب گوپیان اور گوال اُنکے آنے کا حال سُنکر بڑے پریم سے ملنے کے واسطے دوڑے
اور بلرام جی کو دیکھکر بہت خوش ہوے۔

دوہا	نند نات دیکھے جبھی اور جسودا ماے		بلد اُوات پریم سے گرے چرن پر دھاے	

نند اور جسودا جی نے بلدیوجی کو اپنے چرنون پر سے اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور مُنھ چوم کر پیار کیا جب بلرام جی نے گوال بالون سے

گلے مل کر اُنکی کشل پوچھی تب برجباسی لوگون نے شیام اور بلرام کا بال چرتر یاد کر کے آنکھون مین پریم کے آنسو بھر لیے پھر نند اور جسودا نے بڑے پریم سے بلرام جی کو گود مین لے جا کر کہا کہ اے بیٹا ہم لوگون کو تمھارے برہ مین پل بھر ایک برس کے برابر گذرتا ہے تم اپنا حال کہو کہ اتنے دن وہان کیونکر رہے تم دھن ہو جو اتنے دن پر یہان آکر ہماری سُدھ لی اور اپنا چندر مُکھ دکھا کر ہماری آتما ٹھنڈی کی کہو موہن پیارے اور راجہ اگرسین اور بسدیو جی آدک جدبنسی کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین بلرام جی بولے کہ اے بابا تمھاری کرپا سے مرلی منوہر اور سب جدبنسی خوش ہین ہر دن رات تمھارا جس گاتے ہین یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بلرام جی جب سے موہن پیارے ہم لوگون کی سُدھ چھوڑ کر متھرا کو چلے گئے تب سے ہماری آنکھون کے سامنے اندھیارا چھا یا رہتا ہے آٹھون پہر اُنھین کی یاد اور چرچا مین گذرتے ہین جو متھرا مین رہتے تو کبھی کبھی اُنکو دیکھ آتی اتنی دور دوارکا مین نہین جا سکتی ۔

چوپائی

کیسے کہا کرشن کی باتا | جن کو ہم چاہین دن راتا | وہی ہمکو کچھ چاہت ناہین | ایسے نٹھر بھئے من ماہین

اے بلرام جی وہ ایسے نرموہی ہین کہ کبھی اپنا سندیسا بھی نہین بھیجتے سچ پوچھو تو وہ اب دوارکا پُری کے راجا ہو کر ہم غریبون کو کیون یاد کرینگے

دوہا | اب تو مہا دھنی بھئے سب راجن کے راج | گوالن کی سُدھ کرت ہی اُنکو آوے لاج

اے بلرام جی یہ تو بتاؤ کہ کنہیا کبھی میری اور رادھا آدک گوپیون کی سُدھ کرتا ہے یا نہین میری سمجھ مین وہ یہان سے وہان بہت سُکھ پاتا ہے لیکن ہم لوگون کو اُسکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا دیکھو رُدھنی نے بھی میری پریت چھوڑ کر شیام سُندر کو ایسا بس مین کر لیا کہ اُسنے کبھی اپنا درشن نہین دیا جبکہ جسودا اسی طرح بہت باتین کہکر رونے لگی تب بلرام جی نے اُنکو سمجھا کر دھیرج دیا جبکہ بلرام جی شام کے وقت برندابن گانون مین نکلے تو کیا دیکھا کہ رادھا آدک سب برجبالا بہت دُبلی اور من ملین جدھر تدھر پھرتی ہین اور سواے ذکر اور چرچا بال چرتر موہن پیارے کے دوسرا کچھ کام اُنکو نہین ہے جیسے رادھا آدک گوپیون نے بلرام جی کو اکیلا دیکھا ویسے ہی جھنڈ کی جھنڈ اُنکے پاس آکر ڈنڈوت کر کے پوچھنے لگین کہ کہو بلرام جی تم کب آئے ہمارے پران ناتھ کبھی ہم لوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین جب سے ہمکو برندابن مین چھوڑ کر آپ متھرا گئے تب سے ایک مرتبہ اُودھو کے ہاتھ جوگ سادھنے کا سندیسا ہمکو بھیجا تھا پھر کچھ سُدھ نہین لی اب سُنا ہے کہ سمُدر کے ٹاپو مین دوارکا پُری بسا کر وہان رہتے ہین اب ہم غریبون کو کیون یاد کرینگے یہ سُنکر دوسری سکھی بولی کہ اے پیاری اب اُنھین کیا کام ہے جو راجگدی چھوڑ کر یہان آوین ۔

چوپائی

وہ کاہو کے ناہین میت | مات پتا کی چھوڑی پریت | رادھا بن نہین رہت گھڑی | سو وہ ہے برسانے پڑی

دوہا | ایک سکھی یا بدھ کہی سُنو کرشن کے بھاے | جب لون ہم برج مین ہتے رہے چرا وت گاے

دوسری برجبالا نے کہا کہ اے پیاری ہم لوگون نے لوک لاج اور کُل پروار چھوڑ کر اُس سے پریت لگا کر کیا سُکھ پایا اُس سے کوئی بھلائی کی آسا نہو دوسری بولی کہ دوارکا کی استریان اُنکا بشواس کسطرح کرتی ہونگی اور گوپی بولی کہ مین ایسا سُنتی ہون کہ موہن پیارے نے دوارکا پُری مین جا کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا جو سُندری سے بیاہ کیا ہے اور اُنکے ساتھ آٹھون پہر پریت رکھتے ہین اب اُنھین چھوڑ کر ہم گنواریون کے پاس کیون آوینگے ۔

دوہا

سولہ سہس کُمار کا سُندر روپ ندہان
دس دس سُت تنکے بھئے شری جدناتھ سمان

دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی اب شیام سُندر کا پچھتاوا کرنا اُچت نہین ہے اور جو اُودھو جی نرگُن روپ بتا گئے ہین اُسی پر بشواس رکھکر دھیرج دھرو دوسری گوپی ٹھنڈھی سانس لیکر بولی کہ اے سکھی وہ سانولی صورت اور مُرلی کی دُھن نہین بھولتی دھیرج کسطرح دھرون۔

دوہا

ناجانون سکھی شیام کو کون دیش کی ریت
ہاہا نوکبھون ناہتی برجباسن سُون پریت

دوسری گوپی برہ کی ماری بولی کہ اے بلداؤجی دیکھو موہن پیارے نے اتنے دن بیتنے پر بھی یہ نہین بچارا کہ ہمارے برہ مین گوپیون کا کیا حال ہوگا سنسار مین جو کوئی پشُو اور پنچھی پالتا ہے اسکو بھی اسطرح نہین بھول جاتا یہ کٹھورتائی اُنکی دیکھکر مین نے جانا کہ اُنکا اُتھہ کرن بھی اُنھین کی طرح کالا ہے نہین تو وہ دین دیال اور گوپی ناتھ کہلاکر ایسا کٹھورپن نہ کرتے جبکہ گوپیان اسطرح بہت کچھ کہکر روتے روتے بیہوش ہوگئین تب بلدیوجی نے اُنکو بہت دھیرج دے کر کہا کہ تم کیون اتنا اُروتی ہو شیام سُندر تمھاری بہت پریت رکھکر آٹھون پہر تمکو یاد کیا کرتے ہین یہ بات سُنتے ہی سب گوپیان چیتن ہوکر اُٹھین سے ایک گوپی بولی کہ اے پیارے رونا بند کرکے جو مین کہون وہ تم کرو۔

چوپائی

بلدھر جو کے پرسو پاؤن
سُن شنکر کھن اُتر دیو

سدا رہو انھین کی چھاؤن
تمھرے ہیت مگن ہم کیو
رہ دوہاس کرینگے راس

ئے ہین گور شیام نہین گاتا
آدون ہم تم سے کہہ گئے
پڑ دینگے سب تمھری آس

کرہین نہین کپٹ کی باتا
تاکارن ہم آدت بھئے

جب بلرام جی گوپیون سے پریم کی باتین کہکر من اُنکا بہلانے لگے تب ایک برجبالا نے کہا کہ اے بلبھدر جی تمھارا بھائی بڑا کٹھور ہے جو ہم لوگ پہلے سے ایسا جانتین تو کبھی اُس سے پریت نہ کرتین دوسری سکھی بولی کہ اے بلداؤجی وہ چیت چُور یہان سوائے گائے چرانے اور ماکھن اور دہی چُرا کر کھانے کے دوسرا کام نہین کرتا تھا اب وہان دوارکا پُری کا راجا ہوکر ہم غریبون کی یاد کیون کرے گا ہمارا نام لینے سے شرم آتی ہوگی دوسری سکھی جو برہ مین بیاکُل تھی جھنجھلا کر بولی کہ اب مین نے بھی اپنا جی کرشن جی کے برابر کٹھور کر لیا اُنکو دولت اور استری دن دن بہت ملین مین اپنے اسی دُکھ ساگر مین مگن ہون اور گوپی بولی کہ مین سُنتی ہون کہ پُردمن شیام سُندر کا بیٹا اپنے باپ کے برابر سُندر اور بلوان ہوا ہے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان اُنکی اور سب سنتان چرنجیو رہین دوسری نے کہا کہ اگر ورندی جو یہان آکر ہمارے یہان ناتھ کو لے گیا اور اُودھو جو ہم سے جوگ سدھوانے آیا تھا وہ دونون اچھی طرح ہین دوسری بولی کہ اے بلرام جی ہماری باتون کو ہنسی نہ مان کر سچ سچ بتلاؤ کہ شیام سُندر کی استریان اُنکی بات کا بشواس کرتی ہین یا نہین دوسری بول اُٹھی کہ انہین جو بدھمان ہونگی وہ کبھی اُنکی بات کا بشواس نکرینگی دوسری گوپی بولی کہ اے بلداؤجی موہن پیارے اُن استریون کے سامنے ہماری بھی یاد اور چرچا کرتے ہین یا نہین بھلا نہین نیاو کرو کہ جسکے واسطے ہم لوگ لاج چھوڑ کر اتنا دُکھ پاتی ہین اُسنے ہمکو اسطرح چھوڑ دیا جسطرح سانپ کینچلی کو چھوڑ کر پھر اُس سے کچھ واسطہ نہین رکھتا ہے اُسکی بات کہتے ہوئے میری چھاتی پھٹی جاتی ہے جب اسطرح سب برجبالا بہت باتین کہکر ٹھنڈھی ٹھنڈھی سانس لینے لگین تب بلداؤجی نے اُنکو دھیرج دے کر کہا کہ آج پورنماشی کی چاندنی رات مین تم لوگ اپنا اپنا سنگار کر آؤ تو ہم تمھارے ساتھ راس لیلا کرین یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا نے اپنے اپنے گھر جا کر سنگار کیا جب شام کو بلداؤجی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر برندابن کی کُنجون مین گئے تب رادھا آدک گوپیان بھی وہان پہونچین۔

چوپائی

تھاڑھی بھئین سب سرناے	ہلدھر چھب برنی نہین جاے انگ انگ سب بھوکن بھاجے	کنک برن نیلامبر دھرے دلمبت کا مدیوات لاجے	ششمش مکھ کمل نین من ہرے

ریوتی رمن کی چھب دیکھتے ہی سب برجناریون نے اُنکے چرنون پر گر کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ اپنے بچن پرمان راس لیلا کیجیے یہ بچن سُنتے ہی بلدیوجی
بلرام جی نے ہون کیا ویسے راس لیلا کا استھان جمنا کنارے تیار ہو کر شیتل مند سگندھ ہوا بہنے لگی اور بہت طرح کا باجا اور گہنا اور کپڑا
آدک وہان پرگٹ ہو گیا تب سب برجناریون نے لاج چھوڑ کر مردنگ اور کرتال آدک باجا اٹھا لیا اور گت ناچ کر اپنے گانے اور بھاؤ بتانے
سے بلدیوجی کو رجھانے لگین جب ریوتی رمن اُنکا سچا پریم دیکھکر اُنکے سامنے ناچنے اور گانے لگے تب برن دیوتا نے بہت اچھی بارنی
اُنکے پینے کے واسطے بھیجدی بلدیوجی گوپیون سمیت پی کر آنند مچانے لگے اُسوقت دیوتا لوگ اپنے بوانون پر آکر آکاش سے
بلدیوجی پر پھول برسانے لگے اور چندرما نے تاراگن سمیت راس منڈل کا سکھ دیکھکر امرت کی برکھا کی اور جتنے جیو جنتر اور جتین وہان
پرتھے وہ سب پرم آنند دیکھکر بہت خوش ہوے اور اس لیلا دیکھنے کے واسطے جمنا جل بہنے سے تھم گیا اور ہوا کا چلنا بند ہو گیا اسی
آنند مین بلدیوجی نے جل بہار کرنا بچار کر جمنا جی کو پکار کر کہا کہ تم ہمارے پاس آکر ہمکو اسنان کراؤ جب جمنا جی نے اُنکی آگیا نہین مانی
تب بلرام جی نے کرودھ کر کے ہل اپنا جمنا جل مین ڈال کر پانی اُسکا اپنے پاس کھینچ لیا اور اسمین جل بہار کر کے جاگنے کی ماندگی مٹائی
اُسوقت جمنا جی نے استری روپ بن کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی ہلدھر کے پاس آکر بنے کیا کہ اے مہا پربھو مین نے آپ کو
نہین پہچانا کہ آپ شیش جی کا اوتار ہین میرا اپرادھ آپ چھما کر کے ابھے دان دیجیے جب اسطرح جمنا جی نے بلدیوجی کی بہت
استُت کی تب وہ اپرادھ اُسکا چھما کر کے گوپیون سمیت اسطرح جمنا جل مین بہار کرتے رہے جسطرح ہاتھی ہتھنیون کے ساتھ
نہا کر خوش ہوتا ہے۔

دوہا	کبھون جمنا جل بلمے کبھون جمنا تیر	گوپن سنگ کریڑا کرین شری بلرام سُدھیر

جب ریوتی رمن جل بہار کر کے گوپیون سمیت باہر آئے تب برن آدک دیوتون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اور موتیون کے مالا وہان لا کر
ڈھیر لگا دیا اور بلرام جی اور گوپیون نے من مانا گہنا اور کپڑا پہن لیا اور گلے مین پھولون کے گجرے ڈال کر بن بہار کیا اسی دن سے جمنا جل
وہان پر ٹیڑھا بہتا ہے جب اسی طرح بلدیوجی نے دو مہینے چیت اور بیساکھ برندا بن مین رہ کر ہر روز برجباسیون کے ساتھ راس بلاس کیا
اور جل بہار کر کے اُنکو سکھ دیا اور دن بھر نند اور جسودا آدک کو شری کرشن جی کی چرچا سے سکھ دے کر دوارکا جانے کی اچھا کی تب نند
آدک نے بہت طرح کی چیزین شیام سُندر کے واسطے دے کر ریوتی رمن کو بدا کیا اُسوقت گوپیان رو کر کہنے لگین کہ اے بلدیوجی
ہمکو بھی اپنے ساتھ لے چلو ریوتی رمن اُن سب کو دھیرج دے کر دوارکا کو چلے اور تھوڑے دنون مین آنند سے دوارکا مین پہونچکر سب
حال وہان کا شری کرشن جی سے کہہ دیا۔

ادھیاے چھیاسٹھ۔ مارنا شری کرشن جی کا پنڈریک جھوٹے باسدیو کو

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اُنہین دنون پنڈریک نام کنتت کا راجا بڑا پاپی ہو کر کاشی پوری مین رہتا تھا اُسکو یہ اچھا ہوئی
کہ مین اپنے کو باسدیو نام چھپ کر بھی روپ بنا کر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراؤن تب اُسنے دو ہاتھ کاٹھ کے اپنے بدن مین لگائے

اور پیتامبر اور مکٹ اور بیجنتی مالا اور کنڈل اور دھالا شری کرشن جی کی طرح پہن لیا اور شنکھ چکر گدا پدم ہتھیار باندھکر کاٹھ کا گرڑ چڑھنے
کے واسطے بنوایا اور راجا اور پرجا پونڈریک کا ڈر مان کر اُسکو باسدیو کے برابر پوجتے تھے اُنپر وہ خوش ہوتا تھا اور جو اپنا دھرم بچار کر اُسکی
پوجا نہین کرتے تھے اُنکو وہ دُکھ دیتا تھا یہ حال دیکھکر سنساری لوگ آپس مین یہ چرچا کرتے تھے کہ دیکھو ایک باسدیو تو شری کرشن نام
جدو کل مین اوتار لیکر دوارکا پوری مین براجتے ہین دوسرے راجا اپنے کو باسدیو روپ بناکر پوجوانا چاہتا ہے ان دونون مین ہم لوگ کسکو
سچ سمجھین اور کسکو جھوٹا جب راجہ پونڈریک کو اپنی پوجا کرانے سے ابھمان پیدا ہوا تب ایکدن اپنی سبھا مین بیٹھکر بولا کہ شری کرشن جی
نام کون دوارکا مین رہتا ہے جسکو لوگ باسدیو کہتے ہین دیکھو مین پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر لیلا کرتا ہون اور باسدیو
جادو کا بیٹا میرا بھیس بناکر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراتا ہے اسلیے اُسکے ساتھ لڑنا چاہیے ایسا کہکر راجا پونڈریک نے ایک براہمن
کو بلا کر کہا کہ تم دوارکا مین جاکر شری کرشن سے کہدو کہ میرا بھیس چھوڑکر میرا حکم مانین نہین تو میرے ساتھ آکر جدھ کرین جب یہ سندیسا لیکر
وہ براہمن دوارکا مین پہونچا اور راجا اُگرسین کے سامنے جاکر کھڑا ہوا تب دوارکا ناتھ نے اُس براہمن کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ کہو دھرم راج
کہان سے آئے اپنا حال بتاؤ یہ بات سُنتے ہی اُس براہمن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہا پربھو مین راجہ پونڈریک کا کچھ سندیسا کہنے کے واسطے
کاشی سے آیا ہون لیکن کہتے ہوئے شرم آتی ہے اور دوت کو سندیسا چھپانا نچاہیے اسلیے اپنے پران کی رچھیا پاؤن تو کہون شیام سُندر
بولے کہ تم بے کھٹکے کہو ہمین کچھ تمھارا اپرادھ نہین ہے یہ سُنکر براہمن بولا کہ اے دینا ناتھ راجہ پونڈریک نے یہ سندیسا کہلا بھیجا ہے کہ تینون
لوک کا مالک اور سب دنیا کا پیدا کرنے والا مین ہوکر آٹھون رانیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہون اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے
مین نے اوتار لیا ہے اور شنکھ چکر گدا پدم میرے پاس رہکر گرڑ پر چڑھتا ہون تم میرا بھیس بنائے رہکر اپنے کو باسدیو کیون پرگٹ کرتے ہو
اور جو تم تینون لوک کے مالک ہوتے تو جراسندھ کے ڈر سے بھاگ کر دوارکا مین کیون رہتے اب تمکو اُچت ہے کہ شنکھ چکر گدا پدم آدک
ہتھیار باندھنا اور باسدیو نام اپنا کہلانا چھوڑکر میرے حکم مین رہو نہین تو جدبنسیون سمیت تمکو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا تب تم
جانوگے کہ کون سچا باسدیو ہے اور کون جھوٹا بھیس بنائے ہے آج تک تم نہین جانتے کہ اگلو اُگو جُگ لوکی ناتھ نرنجن روپ مین ہون سب
رکھو اور مین میرے نام پر جگ اور دان اور جپ اور تپ کرکے بڑائی پاتے ہین اور مین برہما روپ ہوکر اُتپت اور بشن روپ ہوکر پالن اور مہادیو
روپ ہوکر جگت کا ناش کرتا ہون اور مین نے مچھ روپ ہوکر بید کو سمُدر سے نکالا اور کچھپ روپ سے مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا اور باراہ
روپ دھرکر پرتھوی کو پاتال سے نکال لایا اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مارا اور باون روپ دھرکر راجا بل سے دان لیا اور شری
رام اوتار لیکر راون کو مارا میرا یہی کام ہے کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا ہر بھگتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب مین اوتار لیکر پرتھوی کا
بھار اُتارتا ہون اسی واسطے اب بھی اوتار لیا ہے شری کرشن چند آنندکند بڑی خوشی سے اُسکا سندیسا سُنتے تھے لیکن دوسرے
جدبنسی یہ جھوٹ بات سُنکر اُس براہمن کو ہنسنے لگے اور ایک جدبنسی کرودھ مین آکر بولا کہ اے براہمن دیوتا تم کیا جھوٹ بکتے ہو دوسرا کوئی یہ
جھوٹی بات کہتا تو اُسکو بنا مارے نچھوڑتے یہ سُنکر شری کرشن جی نے جدبنسیون سے کہا کہ سُنو بھائی دوت پر کرودھ کرنا نچاہیے۔

دوہا

راج سبھا مین بیٹھکے کبھون ہنسے نا نہہ
یہ سمان اوگن نہین لکھیو پران مانہہ

جدبنسیون سے یہ کہکر شری کرشن مہاراج اُس براہمن سے بولے کہ اے دیوراج تم اپنے راجا سے جاکر کہدو کہ ہم تمھارا سندیسا سُنکر

بہت خوش ہوے وہ اپنے یہان لڑائی کی تیاری کرین مین وہان آکر اپنا بھیس چھوڑ دونگا یا اُسکا مانس کوون اور کتون کو کھلادونگا یہ بات سُنکر براہمن نے کاشی مین آکر سب حال راجہ پونڈریک سے کہا کچھ دن کے پیچھے شری کرشن جی نے جدونبسیون سمیت کاشی پُری کے پاس پہونچکر پنج جنیہ شنکھ اپنا بجایا تب راجا پونڈریک وہ آواز سُنتے ہی دو اچھوہنی دل ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آیا جب پارسنگرہ بھو ماہُر کے بھائی اور متری کاشی نریش نے جو پریاگ مین راجا تھا یہ حال سُنا تب وہ بھی تین اچھوہنی دل ساتھ لیکر اُسکی مدد کرنے کے واسطے آپہونچا جسوقت دونون دل مین مار دہاڑ جاجا کر تیر اور تلوار آدک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے اُسوقت شور بیر مار مار کہکر اپنا پران دیتے تھے اور کادر لوگ پیچھے کو بھاگ کر گر پڑتے تھے جبکہ رن بھوم مین راجا پونڈریک نے چتر بھجی رُوپ بنائے ہوے شیام سُندر کے سامنے آکر اُنکو للکارا تب بیکنٹھ ناتھ نے ہنستے ہوے اُسکا مکٹ اُتار کر کہا کہ اب تم سچ بتاؤ کہ کسکا پاکھنڈی رُوپ ہی اے راجا جو سندیسا تم نے ہمکو بھیجا تھا وہ تمکو یاد ہوگا اُسی کے موافق ہم تمھارے پاس آئے ہین اب بھی تم ہمارا بھیس اپنے بدن سے اُتار کر یہ بات کہو کہ ہم سے قصور ہوا جو ایسا سندیسا بھیجا تو ہم تمھارا پران چھوڑ دینگے نہین تو تمھارا سر کاٹ لینگے جب اُس اگیان راجا نے شیام سُندر کا کہنا نہین مانا تب دُشٹ سنگھارن نے سُدرشن چکر سے کہا کہ تم ابھی جاکر اپنی جوالا سے سب ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل آدک جو دونون راجا کی فوج مین ہین جلا دیو یہ حکم سُنتے ہی سُدرشن چکر نے دونون راجا کی فوج مین جاکر اسطرح اپنی آگ سے سب آدمی اور ہاتھی آدک کو جلا دیا جسطرح پرلے کال کی آگ سب دنیا کو جلا دیتی ہی جبکہ کیول پونڈریک اور بھوماہُر کا بھائی دونون راجا رہ گئے تب جدونبسیون نے کہا کہ اے دوارکا ناتھ پونڈریک کو اس رُوپ سے ہم لوگ نہین مار سکتے یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو یہ ابھی اپنے ڈنڈ کو پہونچتا ہی جب یہ کہکر بسدیو نندن نے سُدرشن چکر کو اُن دونون راجون کا سر کاٹنے کے واسطے حکم دیا تب سُدرشن چکر نے جاکر پہلے دونون ہاتھ کاٹ کے جو پونڈریک لگائے تھا اُکھاڑ ڈالے یہ حال دیکھکر جیسے پونڈریک اپنا پران لیکر بھاگا ویسے سُدرشن چکر نے دونون راجون کا سر کاٹ لیا شری کرشن ترلوکی ناتھ کی اچھّا کے موافق کاشی نریش کا سر شہر کے دروازے پر جاگرا اور جیتین آتما نے مکت پائی۔

دوہا	بیر کیو جدناتھ سُون رہیو سدا چیت لاے		دیہی تہہ ساجوج گت دیا سندھو جدراے

جب نگر باسیون نے راجا پونڈریک کا سر پہچان کر راج مندر مین جاکر یہ حال کہا تب رانیان بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ تم تو اپنے کو امر اجر کہتے تھے ساعت بھر مین تمھارا پران کسطرح نکل گیا جب سب رانیان اُس سر کے ساتھ ستی ہوگئین تب سدچھن پونڈریک کا بیٹا کُرُدھم مین آکر بولا کہ جسنے میرے باپ کو مار ڈالا ہی اسکو بنا مارے نہ چھوڑونگا اسی اچھّا سے وہ راجکمار شری مہادیو جی کا تپ کرنے لگا اور شیام سُندر جیت کر جدونبسیون سمیت آنند سے دوارکا کو چلے آئے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب سُدچھن نے کچھ دنون تک شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان پریم پوربک کیا تب بھولا ناتھ اُسکو درشن دے کر بولے کہ تو کیا چاہتا ہی راجکمار نے شری شو جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنے باپ کے مارنے والے سے بدلا لیا چاہتا ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی بولے کہ جو تو پونڈریک کا بدلہ لیا چاہتا ہی تو بید کے منتر اُلٹے پڑھکر دچھناگن مین ہوم کر اُس اگن کنڈ سے ایک راچھسی نکل کر تیرا حکم مانے گی لیکن جو لوگ پرمیشور اور براہمن کے بھگت نہین رکھتے اُنپر تیرا زور چلے گا اور ہر بھگت مہاتما سے برودھ کرنے سے تیرا پران جاتا رہے گا جب یہ کہکر شری مہادیو جی انتر دھیان ہوگئے تب سدچھن جگ کرانے لگا

جب کہ جگ اسکا پورا ہو گیا اُس سمے اگنی کنڈ سے وہ کرتیا نام راکھسی کالے کالے اور بڑے بڑے دانت والی ترشول ہاتھ مین لیے ڈراونی صورت بنائے اونٹھ چاٹتی ہوئی اگن کنڈ سے نکل کر بولی کہ ای سدچھن تیرا دشمن کہان ہی بتا یہ سُنکر راجکمار نے کہا کہ میرا دشمن باسدیو نام دوارکا جی مین ہی تو بھی جاکر اُسکو مارڈال یہ بات سُنتے ہی کرتیا اُسی ساعت چل کر راہ مین شہر اور جنگل کو جلاتی ہوئی دوارکا پہونچی جب وہ اپنے تیج سے دوارکا پُری کو جلانے لگی تب دوارکا باسیون نے گھبرا کر باسدیو نندن کے پاس جو چوپڑ کھیل رہے تھے جا کر کہا کہ ای دین سنگھارن ایک راکھسی نہ معلوم کہان سے آکر شہر کو جلاتی ہی اُسکے ہاتھ سے ہمارا پران بچائیے یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ مت گھبراؤ ابھی راکھسی کو جو کاشی پُری سے آئی ہی نکالے دیتا ہون اسطرح دھیرج دے کر شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے کہا کہ تم کرتیا کو مار کر یہان سے کاشی پُری کو جلا کر چلے آؤ یہ بات سُنتے ہی جب سدرشن چکر نے کروڑ سورج کے برابر اپنا تیج بڑھا کر اُس راکھسی کو گھیرا تب کرتیا وہان سے بھاگی اور اپنے کاشی پُری مین آکر سدچھن کو سب براہمنون سمیت جو جگ کراتے تھے مار ڈالا اور اپنے تیج سے کاشی پُری کو جلا دیا اُسوقت سب پرجا دُکھی ہو کر سدچھن کو گالیان دینے لگے اور سدرشن چکر اپنی جوالا سے کاشی کو بھسم کرکے دوارکا پُری کو چلا آیا اور سب حال وہان کا بیکنٹھ ناتھ سے کہدیا۔

دوہا

یہ پرسنگ چیت لائے کے کہے سُنے جو کوئے — رہے سدا سُکھ مین سے لہی نہین دُکھ سوئے

ادھیائے سرسٹھ۔ مارنا بلرام جی کا دوبد بندر کو

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ ای مہاراج کچھ لیلا بلرام جی کی برنن کیجیے سُکدیو جی بولے کہ ای راجہ بلدیو جی نے دوبد بندر کو مارا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ دوبد نام بندر سُگریو کا منتری کشکندھا پُر مین رہ کر دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا جب اُسنے بھوماسُر اپنے متر کے مارے جانے کا حال پایا تب اُسکا بدلا لینے کے واسطے بڑے کرودھ سے دوارکا پُری کو چلا جو شہر اور گانؤن اُسکو راستے مین ملتے تھے اُنکو اُجاڑتا ہوا اور استریون سے زبردستی بھوگ کرتا ہوا اور پہاڑ اور درختون کو اُکھاڑ کر بستی آدک پر پھینکتا ہوا چلا جاتا تھا اور کبھی اپنے منتر اور مایا سے آگ اور پانی اور پتھر برسا کر بہت طرح کا دُکھ دیتا تھا اور کبھی چھوٹے چھوٹے لڑکون کو پہاڑ کی کندرا مین چھپا کر بھاری پتھر اُسکے مُنھ پر رکھوا تا تھا اور کبھی درختون کو اُکھاڑ کر اُنسے سنساری جیوون کو مار ڈالتا تھا اور کبھی لوگون کو اُٹھا کر سمدر مین ڈال دیتا تھا اور جہان ہر بھگت اور رکھی لوگون کو بیٹھا دیکھتا تھا وہان مل موتر لہو پیپ برسا کر اُنکو ستاتا تھا۔

چوپائی

کا ہو ناری کو لے آوے — ان پُرشن کے سنگ سُواوے — کبھون لے پتھرات بھاری — دھرے لائے کے دوار مجھاری

دوہا

کبھون بیٹھ سمدر مین ڈارے جل جھکجھور — ڈوب جات تہ نیر سون بہت لوگ جیون اور

جب وہ اسطرح لوگون کو دُکھ دیتا ہوا دوارکا مین پہونچا اور چھوٹا روپ بنا کر شیام سُندر کے محل پر جا بیٹھا تب اُسکے ڈر سے سب رانیان مُرلی منوہر کی اپنا اپنا دروازہ بند کر کے بھیتر چھپ گئین اُن دنون بلرام جی ریوت پہاڑ پر گندھرب اور گندھربیون سے کھیل وہار کرنے گئے تھے دوبد بندر نے یہ حال سُنکر بچار کیا کہ پہلے ہلدھر کو مار کر پیچھے سے شری کرشن جی کا پران لونگا ایسا بچار کر اُسنے ریوت پہاڑ پر جا کر کیا دیکھا کہ بلدیو جی گندھربون کے ساتھ مدراپی کر ایک تالاب مین جل بہار اور گان بدیا کر رہے ہین دوبد بندر چھوٹا روپ بنا کر ایک درخت پر جو تالاب کے کنارے تھا چڑھ گیا اور کلکاریان مار کر ایک ڈالی سے دوسری ڈالی پر کودنے لگا اور مل موتر سے

گندھربیوں کے کپڑے جو تالاب کے کنارے رکھے تھے خراب کر ڈالے۔

دوہا	کبھوں تنا کنا توڑ کے ڈارت چاروں اور		کبھوں جھوم پہ اتر کے شبد کرت اتی گھور

جب اس بندر نے تیہہ بار کر بندرانا گرم جو وہاں رکھا تھا توڑ ڈالا تب استریوں نے پکار کر سب حال اسکا بلرام جی سے کہا یہ بات سنتے ہی ریوتی رمن نے تالاب سے نکل کر ایک ڈھیلا اس بندر پر چلایا تب اسنے ایک درخت کے نیچے آکر سب استریوں کے کپڑے پھاڑ ڈالے اور پھر ہر ایک حصہ پھینک دیئے یہ حال دیکھتے ہی بلدیوجی نے دوڑ کر اس بندر کو ہاتھ میں پکڑ لیا تب وہ چھوٹا روپ بنکر ہاتھ سے باہر نکل گیا اور پھر پہاڑ کے برابر روپ دھر کر بلدیوجی سے لڑنے کے واسطے سامنے آیا اور بڑے بڑے پہاڑ اور درخت زمین سے اکھاڑ کر انکو مارنے لگا جب ریوتی رمن بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اٹھا کر اسکو مارنے دوڑے تب دوبد نے ایک درخت بہت جڑ جڑ سے اکھاڑ کر بلدیوجی پر چلایا تب بلدیوجی نے چوٹ بچا کر ایک موسل اس بندر کے سر پر ایسا مارا کہ اسکا سر پھٹ کر اسطرح خون بہنے لگا جسطرح برسات میں گیرو کے پہاڑ سے لال پانی بہتا ہے لیکن اس بندر نے سر پھٹنے پر بھی دوسرا درخت اکھاڑ کر بلدیوجی پر مارا تب ریوتی رمن نے اپنا موسل مار کر وہ درخت توڑ ڈالا جب اسطرح لڑتے لڑتے کوئی درخت اور پتھر وہاں نہیں رہا تب دونوں ایسے بیدھڑک ہو کر آپس میں کشتی اور مکا لڑنے لگے کہ دیکھنے والے ڈر گئے جبکہ بہت دیر تک دوبد بندر نے بلرام جی سے جدھ کر کے چار گھونسے انکے مارے تب بلبھدر جی نے استریوں کو اداس اور گھبرائی ہوئی دیکھکر دوبد کے گلے کو ایسا دبا دیا کہ اسکی ناک اور آنکھ اور کان سے خون بہکر وہ مر گیا جب اسکی نعش گرنے سے زمین کانپنے لگی تب دیوتوں نے بلرام جی پر پھول برسائے اور انکی استتی کرتے ہوئے اپنے لوک کو چلے گئے۔

		دوہا	
آنند سے شری دوارکا بلدھر پہونچے آئے			جیراسی مکلت بھئے جیون نردھن دھن پائے

اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت دوبد بندر تریتا جگ سے کشکندھا میں رہتا تھا بلدیوجی نے مار کر اسکا ادھار کیا۔

ادھیائے ارسٹھ۔ بواہ ہونا سامب کا لچھمنا سے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح سامب بیٹا شری کرشن جی کا راجا درجودھن کی بیٹی لچھمنا نام کو ہستناپور سے بواہ لایا تھا وہ کتھا کہتے ہیں سنو کہ لچھمنا نام راجا درجودھن کی بیٹی جب بواہنے کے لائق ہوئی تب درجودھن نے اسکا سویمبر رچکر بہت راجوں کو اپنے یہاں جمع کیا جب شری کرشن جی کا بیٹا سامب بھی ہستناپور میں گیا تو وہاں کیا دیکھا کہ بہت راجا لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور ہتھیار لیے راجا درجودھن کی سبھا میں بیٹھے ہیں اور بہت طرح کا منگلاچار وہاں ہو رہا ہے اسی وقت راجا کی بیٹی بہت سندر اور چندر مکھی رتن جڑت گہنا اور کپڑا پہنے جیمال ہاتھ میں لیے سب راجوں کو دیکھتی ہوئی ہنس روپی چال سے سامب کے پاس پہونچی تب اسکا روپ دیکھتے ہی سامب نے موہت ہو کر بچار کیا کہ اگر یہ لڑکی کسی کے گلے میں جیمال ڈال دے تو پھر اسکا ہاتھ آنا مشکل ہوگا اسلیے زبردستی اسکو رتھ پر بٹھا کر دوارکا میں لے چلنا چاہیے ایسا بچارتے ہی سامب نے شرم اور ڈر چھوڑ کر لچھمنا کا ہاتھ پکڑ لیا اور جلدی سے اسکو رتھ پر بٹھا کر دوارکا کو چلا یہ حال دیکھکر سب راجا جو سویمبر میں آئے تھے شرمندہ ہو گئے اور درجودھن اور دھرتراشٹ آدک کورو شرمندہ ہو کر بڑے کرودھ سے آپس میں کہنے لگے کہ دیکھو سامب نے ہم لوگوں کا کچھ ڈر نہ مان کر ایسا اندھیر کیا کہ راجا کی بیٹی کو سویمبر میں سے زبردستی لے گیا جو ان تلک دھاری راجوں میں سے کوئی ایسا کرتا تو کچھ سندیہ نہ تھا جا دو لوگ

ہماینشم سے اپنی بیٹی ہمارے گھرانے مین دیتے آئے ہین یہ بڑے شرم کی بات ہے کہ اُنکا بیٹا جو بھاگو (جاموتت) کا ناتی ہے ہم لوگون کے سامنے راج دلاری کو اٹھا لیجاوے یہ بدنامی ہماری کبھی نہ چھوٹے گی اور ہمارے جان مین شری کرشن جی اپنے بیٹے کا قصور سمجھکر دشمنی سہاتیا نہین کرینگے اور جو دوھرم کی راہ سے لڑنے بھی آئے تو اسطرح ہار جاینگے جسطرح کامی آدمی روگ پیدا ہونے سے جلدی مرجاتا ہی جبکہ ہم لوگ لڑتے وقت شیام سُندر کو پکڑ لینگے تب دوسرے جدُبسی ہم لوگون کا کیا کر سکتے ہین یہ بات سُنکر کرن بولا کہ جدبنسیون کا ہمیشہ سے یہ چلن ہے کہ دوسری جگہ اچھے کام مین جاکر گھس کرتے ہین۔

چوپائی	ذات پات مہین اپہہ بڑھے	ارج پاے ماتھے پر چڑھے	

جب دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر بڑے غصے سے درجودھن کو سامب کے پکڑ لانے کے واسطے کہا تب وہ کرن اور بکرن اور تل اور بھورشروا اور جگ کیت مہا شورویرون کو فوج سمیت ساتھ لیکر چڑھ دوڑا اور آپس مین کہنے لگا کہ دیکھو وہ کیسا بلی ہے جو ہمین جیت کر راج کنیا کو لیجانے گا جبکہ درجودھن آدک نے اپنا اپنا رتھ دوڑا سامب کو چارون طرف سے گھیر لیا تب سامب اپنا رتھ ٹھہرا کے دھنکھ بان لیکر درجودھن اور کرن سے بولا کہ تم لوگ میری ماتا کے کل پر مجکو داتے ہین سمجھو مین شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے بیج سے پیدا ہوا ہون اسلیے لڑائی مین تم سے نہین ہارونگا چاہو تم لوگ اکیلے اکیلا مجھ سے لڑلو چاہو سب کوئی مل کر لڑو۔

دوہا	جدپ بھرو بیج بل پرگٹ بھیو جگ مانہہ	تدپ ہم کو پاسمی پکڑ سکوگے نانہہ	

یہ بات سُنتے ہی کرن نے سامب کے سامنے جاکر کہا کہ مین جانتا ہون کہ تو جلدی ہم سے نہین ہارے گا لیکن ہم لوگون سے جیت کر تجکو دوارکا جانا مشکل ہی ہے ہوشیار رہ ہم تجھے بان مارتے ہین جبکہ ایسا کہکر کرن سامب پر بان چلانے لگا تب سامب نے اُسکا وار بچا کر اپنے بانون سے چارون گھوڑے اور سارتھی کرن کے رتھ کے مار ڈالے اور دس دس بان درجودھن آدک سیناپتیون کے مارے وہ لوگ اپنی تدبیر سے اُنکا بان بچا کر سامب کی بڑائی کرنے لگے جب درجودھن آدک نے دیکھا کہ سامب اکیلی اکیلا ہم لوگون سے نہین مارا جائیگا تب چھہ شورویر ایک ساتھ سامب پر اپنے اپنے ہتھیار چلانے لگے اُسوقت سامب نے شری کرشن جی کے چرنون کا دھیان دھر کر ایسے بان چلائے کہ چھہو سارتھی کو گھبرا دیا اور اُنکے گھوڑے سارتھی سمیت مار ڈالے جب درجودھن آدک نے اپنا یہ حال دیکھا تب چھہو مہارتھی نے ایک ہی مرتبہ ادھرم کی راہ سے بان مارکر ایک نے چارون گھوڑے دوسرے نے سامب کے سارتھی کو مار ڈالا تیسرے نے دھنکھ کاٹ کر چوتھے نے دھوجا رتھ پر سے گرا دی جبکہ سارتھی اور گھوڑون کے مارے جانے سے سامب رتھ پر سے کود کر پیدل لڑنے لگے تب کرن نے پہونچکر سامب کو پکڑ لیا اور اپنے رتھ پر بیٹھا کر ہستنا پور کو لے آیا تب درجودھن نے سامب کو اپنی سبھا مین کھڑا کرکے کہا کہ اہی جادو تیرا پر اکرم کیا ہوا جس گھمنڈ سے تو راج کنیا کو زبردستی اُٹھالے گیا تھا جب یہ سُنکر سامب شرم سے چپ ہو رہے تب بھیشم پتامہ نے درجودھن سے کہا کہ اُسکا بیاہ دھوم دھام سے کرکے بدا کر دینا چاہیے جب درجودھن نے بھیشم پتامہ کا کہنا نمان کر سامب کو قید کیا تب نارد مُن نے ہستنا پور مین آکر درجودھن اور کرن آدک سے کہا کہ سامب دوارکا ناتھ کے بیٹے سے تو چوک ہوئی تھی لیکن تم لوگون کو اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا اسکا حال سُنکر بلرام جی یہان آوینگے تم لوگ اپنا اپنا بل اُنکے سامنے پرگٹ کرنا جو کچھ ہونا تھا وہ ہوا لیکن سامب کو کسی بات کا دُکھ نہ دینا نارد مُن کے کہنے پر بھی درجودھن نے سامب کو نہین چھوڑا تب نارد جی دوارکا مین گئے اور سامب کا حال کہکر راجا اُگرسین سے بولے کہ درجودھن کورو سامب کو اپنے یہان قید

رلھکر بہت دُکھ دیتا ہی جلدی جاکر اُسکی خبر لو نہین تو سامب کا پران بچنا کٹھن ہی۔

چوپائی

کرب بہیو کورو کو بھاری	لاج سکوچ نہ کرے تمھاری	بالک کو اُن باندھیو ایسے	شترن کو باندھے کوئی جیسے

یہ بات سُنتے ہی راجا اُگرسین نے شیام سُندر اور جدبنسیون کو بُلا کر کہا کہ تم لوگ ابھی میری فوج لیکر ہستنا پور کے اُوپر چڑھ جاؤ اور کورون کو مار کر سامب کو چھڑا لاؤ جبکہ راجا اُگرسین کی اگیا سے شیام سُندر سینا سمیت ہستنا پور جانے کو تیار ہوے تب بلرام جی نے جو دُرجودھن کے ساتھ متر بھاو رکھتے تھے مُرلی منوہر سے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو کورو ہمارے پُرانے سمبندھی ہین تھوڑی بات کے واسطے فوج لیجاکر اُنسے برودھ کرنا نہ چاہیے مجکو حکم دیجیے تو مین جاکر سبھا مین سامب کو چھڑا لاؤن جو وہ لوگ میرے سمجھانے سے نہ مانینگے تو مین اکیلا اُنکو ڈنڈ دینے بھر کو بہت ہون جب شری کرشن جی نے یہ بات مان کر بلدیو جی کو جانے کی اگیا دی تب بلدیو جی اُودھو اور اکرور آدک کئی جدبنسی اور برہمن اور گیانیون کو اپنے ساتھ لیکر دوارکا سے چلے کچھ دن بعد ہستنا پور کے پاس پہونچکر ایک باغ مین ڈیرا کیا اور اپنے آنے کا حال اکرور کی زبانی دُرجودھن آدک سے کہلا بھیجا جب اکرور جی نے راجا دھرتراشٹ کی سبھا مین جاکر بلبھدر جی کے آنے کا حال کہا تب دُرجودھن جو بلرام جی کا چیلا تھا بڑی خوشی سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور دھرتراشٹ اور جدھشٹھر آدک کو ساتھ لے کر اپنے مندر پر لانے کے واسطے باغ مین گیا اور روتی رہن کے چرنون پر گر کر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو جسطرح آپ نے دیال ہوکر درشن دیا اسی طرح آنے کا کارن لکھکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے یہ سُنکر بلدیو جی بولے کہ مین راجا اُگرسین کا سندیسا لیکے یہان آیا ہون سُنو کہ جب سامب کے قید کرنے کا حال دوارکا پُری مین پہونچا تب مہاراج اُگرسین کے حکم سے شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے فوج سمیت تمھارے اُوپر چڑھائی کی تیاری کی مین نے یہ حال سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج کورو لوگ ہمارے پُرانے سمبندھی ہین اسلیے اُنسے ابھی لڑنے کے واسطے جانا مناسب نہین ہی مین اکیلا جاکر سامب کو چھڑا لئے لاتا ہون اے دُرجودھن اور دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ مہاراجہ اُگرسین نے تم لوگون کو یہ سندیسا بھیجا ہی کہ جس بالک کو چھ مہارتھی نے مل کر ادھرم کی راہ سے پکڑ لیا جبکہ اُس اکیلے کنور نے چھ سُور ودھیون کو لڑائی مین گھبرا دیا تب تم نے یہ سمجھا کہ اُسکے سب گھر والے پہونچکر ہمارا کیا حال کرینگے اے دھرتراشٹ جدیپ اُس بالک اگیان سے یہ اپرادھ ہوا کہ راج کنیا کو سوئمبر مین سے اُٹھالے گیا لیکن تم لوگون کو سمبندھی ہوکر اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا کیونکہ اپنی ناتے داری مین دینا چاہیے اس سے کیا اچھا ہی جو پُرانے سمبندھیون کو دیجاے اب تمکو یہی اُچت ہی کہ سامب کو قید سے چھوڑ کر لچھمنا کا بواہ اُسکے ساتھ کردیا۔

دوہا	جدیپ اُس اگیان نے کینھو کاج اسادھ		تدیپ تم پُر کھا ہتے کرتے نہین اُپادھ

یہ بات بلرام جی کی سُنتے ہی دُرجودھن سب کورو کی صلاح سے کرودھ کرکے بولا کہ اے بلرام جی آپ چُپ رہیے بہت بڑائی اُگرسین کی نہ کیجیے ہم لوگون سے یہ نہین سُنا جاتا ابھی چار دن کی بات ہی کہ اُگرسین کو سنسار مین کوئی نہین جانتا تھا جب سے اُسنے ہمارے ساتھ ناتے داری کی تب سے پدوی اُسکی بڑھی دیکھو اُگرسین نے ہمارے آدھین ہونے پر بھی ابھمان سے اسطرح کا سندیسا ہم سے کہلا بھیجا جسطرح کوئی راجا اپنے پرجا پر حکم کرے بڑا اچرج ہی کہ پانون کی جُوتی سر پر چڑھے جدبنسیون کو ہم نے چنور اور چھتر دے کر راجا بنایا تھا اُنکو ایسی بات کہتے ہوے شرم نہین آتی دوارکا کا راج پاکر پچھلی بات اپنی بھول گئے کہ متھرا مین گوال اور اہیرون کے ساتھ

رہتے تھے جب ہم نے اُنکو اپنے ساتھ کھلاکر راجگدی دلوائی تب اُنکی گنتی راجون مین ہوئی جیسی بھلائی ہم نے اُنسے کی ویسا پھل پایا کسی دوسرے کے ساتھ ایسا کرتے تو جنم بھر ہمارا احسان مانتا بڑے شرم کی بات ہی کہ جادو لوگ ہمیشہ ہمارے آدھین رہکر اب ہماری بیٹی بواہنا چاہتے ہین ۔

دوہا	تنکو یہ پدوی بھئی ہم سون کرت بواہ	کا طربرون مانگت ہتے آج بھئے ہین ساہ

آکاش سے پانی کی جگہہ پتھر نہین برس سکتا یہ سب ہماری ناتے داری کرنے کا کارن ہی جو دوسرے رہجا ہمارے نام پر انکا آدر کرتے ہین نہین تو اُنکو کون پوچھتا تھا بے شرمی اور ڈھٹائی سامب کی دیکھو کہ جسنے سویمبر مین سے میری بیٹی لیجانے کی ڈھٹائی ہمکو دکھائی تھی کہ سامب کو مار ڈالتے جسمین کوئی ایسا نکرتا ناتے داری ہونے سے ایسا نہین کیا اسی واسطے بلدیوجی سفارش کرنے کو یہان آئے آج راجا اندر بھی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو ہمارے اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے سامنے آکر لڑ سکے جبکہ کال جمن اور جراسندھ کے گھیر لینے سے متھرا چھوڑکر بھاگ گئے تھے تب یہ سب گھمنڈ اور بل اُنکا کہان گیا تھا کہ جو آج ہمارے اوپر حکم چلاتے ہین یہ سب دوش بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹ ہمارے بزرگون کا ہی جنھون نے جدبنسیون کا سنمان کرکے اُنکو اتنا ڈھیٹھ کیا نہین تو ایسا کیون کہلابھیجتے درجودھن یہ کٹھور بچن راجا اُگرسین آدک کو کہکر سبھا سے اُٹھ گیا ۔

دوہا	تب جانیو بلرام جی نشچے کر من ماہہ	سُودھی بات کُٹل جن کبھون سمجھت ناہہ

ایسا بچارتے ہی بلدائوجی ہنسکر اُدھو آدک اپنے ساتھیون سے بولے کہ دیکھو کورون کو اپنے راج کا اتنا ابھمان ہوا جو ہم لوگون کو پانون کی جوتی جانکر اپنے کو سر سمجھتے ہین جبکہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ برھما اور مہا دیو آدک دیوتون کے مالک ہوکر راجا اُگرسین کو ڈنڈوت کرتے ہین تب اُنکے مہاراج ہونے مین کیا سندیہہ ہی آج شری کرشن ترلوکی ناتھ کی دیا سے اندر آدک دیوتون کو یہ سامرتھ نہین ہی جو راجا اُگرسین کو بُری بات کہہ سکین تنکو درجودھن نے میرے سامنے ایسی بات کہی تو میرا نام بلدائو کہ ابھی شہر سمیت ان لوگون کو جمنا جل مین ڈبوکر ناش کر ڈالون نہین آج سے اپنا نام بلرام نہ رکھون ریوتی رمن نے یہ بات اپنے ساتھیون سے کہکر کرودھ مین بھرے ہوے بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹ سے کہا کہ درجودھن اگیان کو یہان بُلائو تو اپنی بات کا جواب ہم سے سُنے مین نے جانا کہ اب ناتے داری کی محبت چھوٹ کر لڑائی کرنا پڑے گی جب بھیشم پتامہ کے بُلابھیجنے سے درجودھن پھر سبھا مین آبیٹھا تب بلرام جی نے کہا کہ اے درجودھن گیانی اور اگیانی آدمی اسطرح پہچانا جاتا ہی کہ گیانی لوگ سب بات کا اخیر بچارکر وہ کام کرتے ہین جسمین شرمندہ ہونا نپڑے اور اگیانی لوگ بے سمجھے کام کرکے پیچھے اپنے ڈنڈ کو پہونچتے ہین ۔

دوہا	گیانی جو کاج کرت سمجھ لیت من ماہہ	کارج بن سمجھے کرے تاہ گیان کچھ ناہہ

بیا لکھوڑا جبتک سوار کے ہاتھ کا کوڑا نہین کھاتا تب تک کبھی نہین چلتا تم نے ابھمان بھری باتین کہکر یہ بچار نہین کیا کہ مین کیسی بات کہتا ہون یہ سب باتین تمکو کہنا اُچت نہ تھا کسواسطے کہ مین نے بات تمسے پریم اور پریت بھری ہوئی کہی تھین اُسکا جواب تم نے ایسا دیا جیسے کوئی سیوک کو بھی نہین کہتا مین نہین چاہتا تھا کہ میرے اور تمھارے لڑائی ہو پر تم نے دُربچن کہکر کرودھ دلایا اور بھل منسی کا بیر کرنا تمکو اچھا نہ معلوم ہوا اسلیے تم اپنے کیے کا ڈنڈ پاکر شرمندہ ہوگے تم نے یہ نہ سمجھا کہ اپنی تعریف اور دوسرے کی برائی کرنا اچھا نہین ہوتا تجھے اپنی بیٹی شری کرشن جی کے بیٹے کو دینے سے شرم معلوم ہوتی ہی تو اُن بیکنٹھ ناتھ کی پدوی نہین جانتا جنکے

چرنون کی دھور اندر آدک دیوتا اپنے سر چڑھانے سے اپنی بڑائی سمجھتے ہین۔

دوہا	جنکا دھیان دھرین سدا اشور ہنج جیت لاے	چرن کمل سیوت رہین شری کملا سکھ پاے

اے درجودھن تو یہ تبلاکہ یہ پدوی تیرے کل مین کسکو ملی ہی جو تونے ابھمان بھری باتین کہین ایسا کہکر بلدیو جی نے کرودھ کرکے اپنا ہل زمین مین گاڑ دیا اور ہستناپور کو زمین سمیت ہل سے اُٹھاکر جیسے جمنا جل مین ڈبونا چاہا ویسے ایک کونا زمین کا اُٹھا ہوا دیکھکر بھیشم پتامہ اور دھرراشٹر اور برہمن اور کھیشور آدک جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کھڑے ہوگئے اور ہاتھ جوڑکر شری بلدیو جی سے بنے کرکے کہا کہ اے دینا ناتھ آپ ایشور روپ دھرم کے بڑھانے والے ہوکر اپنا کرودھ چھما کیجیے اور درجودھن اگیان ایک آدمی کے دربچن کہنے پر ہستناپور کو ڈبوکر بنا اپرادھ کروڑون جیونکا پران نہ لیجیے آج سے ہم لوگ ہمیشہ راجا اُگرسین کا حکم مانینگے۔

دوہا	اُن سب بہو بھانت سے بنتی کری سناے	دیا ونت بلرام جی دینھی رس بسراے

جب بلدیو جی نے بھیشم پتامہ آدک کے بنے کرنے سے کرودھ اپنا چھما کرکے اپنا ہل جو ہستناپور اُلٹنے کے واسطے زمین مین دھسایا تھا نکال لیا تب درجودھن بہت اچھا گہنا اور کپڑا سامب کو پہناکر اپنی بیٹی سمیت بلرام جی کے پاس لے آیا اور ہاتھ جوڑکر بولا۔

چوپائی

تم ہو الکو شیش اوتارا	دھرت سیس دھرتی کو بھارا	ہم اسادھ رات ہین اگیانی	تمری گت اگادھ نہین جانی
	انو ڈنڈ جو ہم کو دینھا	سو تم بہت انگرہ کینھا	

دوہا	اپنی شکت جناے کے کینھو ہمین سناتھ	ہم داسن کے داس ہین تم ناتھن کے ناتھ

اسی طرح درجودھن نے بہت استت کرکے منگلاچار منایا اور بدھ پور بک لچھمنا کا بواہ سامب کے ساتھ کردیا اور بارہ ہزار ہاتھی اور دس ہزار گھوڑے اور چھ ہزار جڑاؤ رتھ اور ہزار داسی بہت گہنے اور کپڑے سمیت اور بہت اسباب جہیز مین دےکر جب دولھا اور دولھن کو بدا کیا تب بلرام جی سامب کو لچھمنا سمیت اپنے ساتھ لےکر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور سب حال وہان کا راجا اُگرسین اور شری کرشن جی سے کہہ دیا اور کورون کے غرور ٹوٹنے کا حال سُنکر سب خوش ہوے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت تم دیکھو کہ ابھی تک ہستناپور دکھن طرف اونچا اور اُتر طرف نیچا دکھلائی دیتا ہی۔

ادھیاے انتھتر۔ سندیہہ کرنا نارد مُن کا شری کرشن جی کے سب محلون مین ہونے کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایک دن نارد مُن نے امراوتی مین کیا دیکھا کہ راجا اندر کی دونون استریان آپسمین جھگڑا کر رہی ہین تب اُنھون نے بچار کیا کہ دو سوت ہونے مین تو یہ حال ہی اور شری کرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان ہین اُنمین کسطرح بنتی ہوگی نہ معلوم شری کرشن جی اُنسے ایک ہی مرتبہ بولتے ہین یا باری باندھکر اُنکے پاس جاتے ہین یہ حال دیکھنا چاہیے ایسا بچار کرکے نارد جی دوارکا مین گئے تو کیا دیکھا کہ وہان اچھے اچھے باغ اور اچھے اچھے پھول اور پھل لگے ہوکر اُنمین بہت پنچھی بول رہے ہین اور بے انتہا تالاب اور باولیون مین کمل پھولے ہوکر اُنپر بھورون کا گونجنا بہت شوبھا دے رہا ہی اور سونے کے قلعہ کے چارون طرف سمندر لہرین مار رہا ہی اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گاتے ہوے کیاریان سینچ رہے ہین اور پنگھٹ پر جھُنڈ کی جھُنڈ بہت استریان اچھا اچھا کپڑا پہنے دکھلائی دین جب نارد مُن یہ سب شوبھا دیکھتے ہوے شہر مین گئے تو کیا دیکھا کہ محل اور مکان سب رتن جڑت بنے ہین اور اُنپر بہت

طرح کی کلسیان لگی ہوئی ہین ۔

دوہا

تن مین سندرتا دھری شوبھا کہی نہ جاے ۔ مانو رتن جڑاؤ مین مانک دھریو بناے ۔

اور سب دکان اور سڑک اُس شہر کی اچھی ہوکر گھر گھر ہرچرچا اور کتھا ہورہی ہی اور جدبنسی لوگ بہت جگہ راجا اندر کی طرح اُسمین بیٹھے ہوے شیام سندر کا جس گاتے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے دروازون پر عنبر اور ارگجا جلنے کی خوشبو اڑرہی ہی اور دوار کا باسی اپنے اپنے گھر ہوم اور جگ آدک اچھا اچھا کرم کرکے اچھے اچھے پدارتھ بڑے پریم سے براہمنون کو کھلا رہے ہین جب نارد مُن یہ آنند دیکھتے ہوے رکمنی جی کے محل مین گئے تو وہان ایسا رتن جٹت استھان دیکھا کہ جسکے سامنے آنکھ نہین ٹھہر سکتی تھی اور اُس محل مین تانش کی دھوجا لگی ہوکر چھجون پر کبوتر آدک پچھیون کا روپ ایسا بنا ہوا تھا جنکے پاس جنگلی پنچھی آکر بیٹھتے تھے اور ارگجا اور عنبر کے دھوین کو مور لوگ بادل سمجھکر بڑی خوشی سے ناچتے تھے اور موتیون کی جھالر دروازون پر لٹکائی ہوکر پارجاتک کے پھول کی خوشبو چارون طرف اڑتی تھی ۔

چوپائی

سندر بالک کھیلت ڈولین ۔ مدھر منوہر بانی بولین ۔ روپ ونت داسی من ہرین ۔ نج سوامی کی سیوا کرین ۔

دوہا

یہ شوبھا رکھو دیکھکے بھول گئے سب گیان ۔ داسی اور ٹھکرائنین نہین سکلے پہچان ۔

نارد مُن نے وہان دیکھا کہ شری کرشن مہاراج جڑاؤ مکٹ پہنے پیتامبر باندھے ریشمی اپرنا اوڑھے گھونگھر والی زلفین چھوڑے ماتھے پر کیسر کا تلک دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین ڈالے بنمالا اور بیجنتی مالا اور موتیون کی مالا پہنے نٹور روپ بنائے اُتم سیجیا پر بیٹھے ہوے ہنستے ہین اور ہزارون داسیون کے رہنے پر بھی رکمنی جی آپ کھڑی ہوئی پنکھا ہانکتی ہین جیسے ہی شری کرشن مہاراج نے نارد مُن کو آتے ہوے دیکھا ویسے اُٹھکر انکو ڈنڈوت کرکے جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور اپنے ہاتھ سے چرن اُنکے دھوکر چرنودک لے کر بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مُن ناتھ آپ نے دیال ہوکر مجکو درشن دیا نہین تو ہم سنساری لوگون کو آپ کا درشن ملنا درلبھ ہی ہم کیا آپ کی سیوا کرین جسمین ہمارا بھلا ہو ۔

چوپائی

جا گھر چرن سادھ کے جاوین ۔ وہ نر سکھ سمپت سب پاوین ۔

یہ بچن سنکر نارد مُن نے بنی کیا کہ اے آدپرش بھگوان مین آپ کا درشن کرنے آیا ہون بنا آپ کی دیا اور کرپا کے سنساری لوگ بھوساگر پار نہین اتر سکتے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہوکر سب جیوؤن کو سکھ دیتی ہین مین کنگال براہمن کس گنتی مین ہون جو آپ کی استت کرسکون مجھپر دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے جسمین آپ کا اسمرن اور دھیان مجھسے نہ چھوٹے ۔

چوپائی

مین سیوک تم سب کے راجا
ناتو تم چرنن کی رینا
تمرو نام جپے جن کوئی
جنسے بتر بات کو بھاوے

موہنہ پر نام کیو کہہ کاجا
شوبر پنچ چاہین دن رینا
جاپر کرپا تمہاری ہوئی
دھوے گات نج کنٹھ لگاوے
جاپر کرپا تمہاری ہوئی

جگ مین لیو منج اوتارا
مین اُنکی بدھ وہی کہان پاؤن
یہ تمھرے من مین جن آوے
یا ہی بدھ ہم بتر تمہارے
اندھ کوپ سے نکسے سوئی

پانے کرت لوک بیوہارا
درسن مین اک داس کہاؤن
نارد ہم سے پانون دھوادے
کرپا ونت تم نات ہمارے

دوہا | بھگتن کے دکھ ہرن کو دھرن اُتارن بھار | الیئیو تم اوتار ہی ماکھن پر بھو کرتار

جب اسطرح استُت کرکے ناردمُن وہان سے بدا ہو کر ست بھاما کے گھر گئے تو کیا دیکھا کہ اُدّھو جی وہان شری کرشن جی سے چوپڑ کھیل رہے ہین ۔

چوپائی

رکھو کو دیکھو اُٹھے گھنیتا ما | داہی بھانت کری پرنا ما کرپا کرو دُج راج گُسائین | کیہو دھن ہین بھاگ ہمارے کیتنک دوس رہو یہ ٹھائین | جو تم سے رگھوراج پدھارے

یہ بات سُنتے ہی نارد مُن وہان سے بھی شیام سُندر کو آشیرباد دے کر جاموہنی کے گھر گئے تب شری کرشن جی کو بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگواتے دیکھکر نہایت بھیٹ کیے پھر آئے کسواسطے کہ شاستر مین تیل لگاتے وقت دنڈوت کرنا اور آشیرباد دینا منع ہی پھر نارد جی کالندی کے محل مین گئے وہان شیام سُندر کو پلنگ پر سوتے دیکھا جب کالندی نے نارد مُن دیکھتے ہی شری کرشن جی کا چرن دبا کر جگادیا تب تربھون پت ڈنڈوت کرکے بولے کہ ای مُن ناتو تیرتھ روپی سادھوؤن کے چرن آنے سے سنساری جیوون کا گھر پوتر ہو جاتا ہی آپ نے دیا کرکے اپنے درشن سے محلو کرتارتھ کیا جب نارد جی وہان سے آشیرباد دے کر متربندا کے گھر گئے تب کیا دیکھا کہ شری کرشن جی براہمنون کو بھوجن کراتے ہین نارد مُن کو دیکھتے ہی ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای دُج راج آپ نے بڑی دیا کی جو اسوقت آئے آپ بھی بھوجن کرکے اپنی جوٹھن مجھے دیجیے تو اُسے کھاکر پوتر ہو جاؤن نارد مُن نے کہا کہ ای مہاراج پہلے آپ براہمنون کو کھلائیے مین پھر آکر پرساد پاؤنگا یہ کہکر نارد مُن ستیا کے محل مین گئے تو کیا دیکھا کہ برندابن بہاری بھگت ہتکاری آنند پورب بہار کر رہے ہین یہ تماشا دیکھتے ہی وہان سے اُلٹے پاؤن بھدرا کے محل مین آئے تو دوارکا ناتھ کو بھوجن کرتے پایا وہان سے لچھمنا کے گھر جا کر بیکنٹھ ناتھ کو اسنان کرتے دیکھا اسی طرح نارد مُن بہت محلون مین شری کرشن جی کی پرچھا لینے کے واسطے گئے تو اُنکو کہین پوجا اور دھیان کرتے اور کہین جاگ اور ہوم کرتے اور کہین استریون کے ساتھ پھول برسا کر کھیلتے اور کسی جگہ تالاب آدک مین استریون کے ساتھ نہاتے اور کہین گھوڑے اور رتھ پر سوار اور کسی محل مین کتھا اور پُران سُنتے اور کہین گئو براہمن کو دان دیتے اور کسی جگہ ہاتھیون کی لڑائی دیکھتے اور کہین روپیہ وغیرہ گنواتے اور کسی محل مین سنتان کے بواہ کی چرچا کرتے اور کہین بلرام جی کے پاس بیٹھے ہوئے ادھرمیون کے مارنے کی صلاح کرتے اور کسی جگہ باولی اور تالاب وغیرہ کھودنے کے واسطے روپیہ دیتے اور کسی جگہ بسدیو جی اور دیوکی جی کے پاس بیٹھے ہوئے بھوجن کرنے کے واسطے اگیا پوچھتے اور کہین لڑکیون کو سسرال کو بدا کرتے اور کسی محل مین بھاٹون کے کبت سُنتے اور کہین شکار کھیلنے کے واسطے جاتے دیکھا ۔

چوپائی

کہون نار کو کوتک دیکھین | کہون نارسون کھیلت پیکھین کہون نارن مین کلھہ کرا دین | کہون نارن سون کرت ٹھٹھولی کہون انمنی نار منا دین | بولت بدھ بھانت کی بولی

دوہا | کہون سُتبر کو بیاہ کے لائے بہو سمیت یا بدھ جس جس محل مین نارد پہونچے جائے | تہان کرت آنسو بہت کوگن کو دھن دیت پر یاسہت دیکھے تہان ماکھن پربھو جدو راے

چوپائی | نارد کے سنشے من ناہین | شیام بنا کوؤ گرہ ناہین

جس گھر جاؤن تہان بہاری ایسی پربھو لیلا بستاری

نارد جی نے یہ مہاشیام سندر کی دیکھتے ہی تجب ہوکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو تربھون پت نے میرا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور مین نے اپنے اگیان سے انکے پرچیا لینے کی اچھا کی مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جب ایسا بچار کر نارد منی ڈر سے کانپنے لگے تب شری کرشن انتر جامی ہنس کر بولے کہ اے منی ناتھ آج تمہارا کیا حال ہی جیسے یہ بات نارد جی نے سنی ویسے کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنی اگیانتا سے آپ کی پرچیا لینا چاہتا تھا سو تجب ہوکر اسکا پھل پایا اب مجھ دین پر دیال ہوکر میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

چوپائی

مین تمہرو بچھک جد ونا تھا	گاؤن سدا نام گن گاتا	تمہری مایا سب جگ جانی	تہہ سون میری مت بھرمانی
تمہرو نام جپے جو کوئی	پرم دھام پاوت ہی سوئی	کرپا کرو میرو بھرم ٹارو	بھو ساگر سے پار اتارو

یہ استت سنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے منی ناتھ تم کچھ سندیہ اپنے من مین نہ لاؤ کر میری مایا کو بہت بلوان سمجھو جب وہ مایا سب جگت کو موہ کر مجھے بھی نہین چھوڑتی تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو سنسار مین پیدا ہو کر اسکے بس نہو اے نارد منی میرے بھید اور کامون کو سمجھنا بہت کٹھن ہی اور کوئی جگہ مجھ سے خالی نہین رہتی سب جیو ون کو پیدا اور پالن کرنے والا اور چارون برن اور آشرم کا دھرم رکھنے والا مین ہون اور سگن اوتار لینا میرا کیول اسواسطے ہی کہ جسمین سنساری جیو مجکو اچھا کرم کرتے دیکھکر اسی طرح آپ بھی اچھا کرم کیا کرین اور تم میرے بھید اور کامون کی پرچھا نہ لے کر ہر بھجن کیا کرو۔

دوہا			
	کہہ کارن بھرم مین پڑے یو کرد آپنو کاج		لوگن کے پالک ہرو درشن سے مہاراج

یہ سنتے ہی نارد منی کرشن بھگوان سے اپنا اپرادھ چھما کرا کے بولے کہ اے مہاپربھو آپ دیال ہوکر ایسا بردان مجھے دیجیے جسمین آپکے چرنون کی بھگت ہمیشہ بنی رہ کر سنساری مایا میرے اوپر نہ بیاپے جب بیکنٹھ ناتھ نے نارد منی کو اچھا پورنک بردان دے کر بدا کیا تب وہ ڈنڈوت کر کے بین بجاتے ہر گن گاتے ہوے ست بھاما کے پاس جا کر بولے کہ اے پرتھوی کا اوتار شری کرشن مہاراج رکمنی کو تم زیادہ پیار کرتے ہین اسلیے شیام سندر کو مجھے دان دے کر مول لو تو وہ تمہارے آدھین رہینگے یہ بات سنتے ہی ست بھاما نے پیر ان ناتھ سے اگیا لے کر انکو پارجاتک سمیت نارد منی کو سنکلپ کر دیا جب نارد منی شیام سندر کو اپنے ساتھ لیے چلے تب ست بھاما انکے برابر سونا دینے لگی نارد جی نے سونے کے بدلے تلسی دل لے کر شیام سندر کو پھیر دیا اور آپ آنند سے برہم لوک کو چلے گئے اور شری کرشن چندر آنند کند اس دن سے ست بھاما سے بڑی پریت کرنے لگے۔

چوپائی

شری بھگوان مہا سکھکاری	رہین سدا جیسے گرہ چاری	سکل پٹیر دار اسب ٹھائین	اور کھمب کہان لگ گائین
اچھا کر سب کو دکھ ہرین	اچھا انکی پوری کرین	کرشن ناریان من مین جائین	موسون بہت پربت ہر مائین
	یہ لیلا ادبھت سکھدائی	جو جن کہے سنے چت لائی	

دوہا			
	لہے مہا سکھ بھید ادکھ پاوے کچھ نا نہہ		نرمل جس پر گئے سدا رہے بنس جگ ما نہہ

ادھیاے ستر۔ کتھا شری کرشن جی کی کہ کسوقت کون کام کرتے تھے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت شری کرشن مہاراج سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے جسوقت جو کام کرتے تھے اُنکا حال کہتاہون سُنو۔ کہ جب دوگھڑی رات رہے پنچھی بولنے لگتے تھے اسوقت بسدیونندن سب محلون سے اُٹھکر دساپھرنے اور داتون کرنے اور اسنان کرنے کے پیچھے سنساری لوگون کی طرح اپنی آتما کا دھیان کرتے تھے۔

دوہا ۔ جیسے اُٹھین ہر سیج تے ہونہہ بکل سب نار ۔ تیمین دوشن بچار کے دینہہ سبہے ہل کار

جب سُورج نکلنے کے پیچھے بسدیونندن سب محلون مین جاکر جڑاؤ چوکی پر بیٹھتے تھے اور اُنکے بدن مین سب استریان پھلیل اور اُبٹن مل کر گرم پانی سے نہلاتی تھین تب وہ تلسی چورا کے پاس بیٹھکر سندھیا اور ترپن کرکے گایتری جپتے تھے جب چار گھڑی دن چڑھتا تھا تب ہر روز ایک ایک محل مین چودہ چودہ گئو دودھ دینے والی برہمنون کو بدھ پُوربک دان دیکر اور اُنکا آشیرباد لیکر بھوجن کرتے تھے۔

دوہا ۔ کھان پان بھوگن بسن بدھ سگندھ منگائے ۔ پہلے بپرن ارب کے آپ لیت جدراے
جدپ شری بھگوان کو کرم لگے کچھ نانہہ ۔ تدپ کرم کیو چہین جنم لیو جگ مانہہ

جب شیام سندر بہت رُوپون سے ایک رُوپ ہوکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر دروازے پر آتے اور بندی گنون سے استُت سُنکر اُنکو سنمان پُوربک بداکرتے تھے تب دارک رتھوان دروازے پر جڑاؤ رتھ لے جاکر کھڑا کر دیتا تھا۔

دوہا ۔ درس پاے ہرکھین سبے تبے جھکاوین ماتھ ۔ کرپادرشٹ تن پر کرین ماکھن پربھوجدناتھ

جب دوارکاناتھ اُس رتھ پر بیٹھکر اُودھو سمیت گھومنے جاتے تھے تب ساتکی جادو پیچھے بیٹھکر پنکھا اور چنور موہنی مورت پر ہلاتا تھا جب شیام سندر کا رتھ دھیرے دھیرے راجسی بھیو سے چلتا تھا تب اُنکی استریان اپنے اپنے محل کی کھڑکیون سے اُنکی چھب دیکھکر اپنے اپنے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین جب تھوڑی دیر کے پیچھے شری کرشن چندر آنندکند سُدھرما سبھا مین آتے تھے اُسوقت سب جدبنسی کھڑے ہوکر آدرپُوربک اُنکو رتن سنگھاسن پر بیٹھاتے تھے کچھ دیر کیشومورت راجا اُگرسین کے پاس بیٹھکر کتھا اور پُران سُنتے تھے اور بھانمتی آدک کا تماشا دیکھکر خوش ہوتے تھے اور کرشن بھگوان کی کرپا سے دوارکاپُری مین کوئی رُوک اور کال کسی کو نہین ہوتا تھا اس سے سب چھوٹے اور بڑے بہت خوش رہتے تھے جب شری کرشن مہاراج سُدھرما سبھا سے اُٹھکر بہت رُوپ دھارن کرکے سب محلون مین جاتے تھے تب چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کرتے تھے اور اُنمین سے اچھے اچھے پدارتھ اُودھو اور اکرور آدک ہر بھگتون کو بھی ملتے تھے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت دیکھو شیام سُندر تربھون پت گرہستھ آشرم ہونے پر بھی برکت رہکر سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے یہ سب کام کرتے تھے ایک دن بیکنٹھ ناتھ سُدھرما سبھا مین رتن سنگھاسن پر بیٹھے ہوے جدبنسیون کے ساتھ باتین کر رہے تھے اُسوقت ایک براہمن دوارکاپُری مین آیا اور ڈیوڑھی بانون سے کہا کہ تم جاکر شری کرشن مہاراج سے کہہ دو کہ ایک براہمن تمہارے درشن کی اچھا سے دروازے پر کھڑا ہے حکم ہو تو بھیتر آکر اپنا منورتھ پُورا کرے جیسے دوارکاناتھ نے یہ سندیسا دوارپالک سے سُنکر اُس براہمن کو بُلا بھیجا اور وہ براہمن اُنکے سامنے گیا ویسے تربھون پت نے نیچے اُترکر اُس براہمن کو ڈنڈوت کی اور اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھاکر کومل بچن سے پُوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے کسواسطے یہان آئے ہین یہ مدھر بچن سُنتے ہی وہ براہمن ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاپربھو راجاجراسندھ جو اپنے بل اور پرتاپ کا گھمنڈ رکھتا ہے

وکیجے کے واسطے نکلا تھا جن راجون نے اسکا حکم مانا اُنکا دیش اُسنے چھوڑ دیا اور جو راجا اپنے ابھمان سے اسکے پاس نہین آئے
اُنکو لڑائی مین جیت کر اپنے یہان قید کیا ہی بیس ہزار آٹھ سو راجا جو اُسکے یہان قید مین اُنکا سندیسا لیکر آیا ہون شیام سُندر
بولے کہ کہو تب اُس براہمن نے کہا کہ مہاراج اُن سب راجون نے ڈنڈوت کرکے یہ بنے کیا ہی کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ سے آپ کا
یہ پرن ہی کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا ہر بھگتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ سگن اوتار سے ادھرمیون کو مار کر اپنے
بھگتون کی رچھیا کرتے ہین جس طرح آپ نے ہرنیہ کشب کو مار کر پرہلاد کا پران بچایا اور گراہ سے گجیندر کو چھڑایا اُسی طرح
ہم لوگون کو بھی بہت دُکھی اور دین جان کر ہمارا دُکھ چھڑائیے جیسے کرم روپی پھانسی مین سب سنسار بندھا رہ کر خراب ہوتا ہی
ویسے جراسندھ کی قید مین ہم لوگ پھنس کر بڑا دُکھ پاتے ہین اسلیے دن رات آپکے درشنون کی اچھّا بنی رہتی ہی۔

چوپائی

دُشٹ دلن ہی نام تمہارو
تم ہی سب کو کشٹ نوارو
جیسے کرپا جن پر کرو
ہم پر پڑیو مہا دُکھ بھاری
تیسے کشٹ ہمارو ہرو
بیگ آے سُدھ لیو ہماری

دوہا

رین دوس ہین بند مین پڑے نہین کچھ چین
ہم کو آے چھُڑائیے ماگھن پربھو سُکھدین

اے مہا پربھو راجا جراسندھ اگیان اپنے راج کے گھمنڈ مین ایسا متوالا اور اندھا ہو رہا ہی کہ سترہ مرتبہ آپ کے سامنے سے بھاگنے
پر بھی کچھ شرمندہ نہین ہی اور آپ ایک مرتبہ جو اُسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے بھاگ گئے تھے اس سے وہ بڑا اہنکار کرکے اپنے برابر
کسی کو نہین سمجھتا ہی آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی اسلیے اسکا گھمنڈ توڑ کر ہم لوگون کا دُکھ چھڑانا چاہیے
کیونکہ ہم لوگ سوا آپ کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے۔

دوہا

تِہ کارن ہم سبن کی ہی تم ہی کو لاج
تم بن کو رچھیا کرے ماگھن پربھو جدراج

چوپائی

ہم جو مہا ادھم اگیانی
دھرم کرم کی بات نہ جانی
جب کون تمہری کرپا نہوئی
تب لون گیان نہ پاوت کوئی
سنکٹ آن پڑے جہہ کالا
تمہرو نام نہ چیے نندلالا
تا ہی بدھ ہم تم کو جانین
سب کے تات مات پہچانین
دیا سندھ ہی نام تمہارو
ہم دینن کی اور نہارو
بنسی بھوگ لوگن ات بھاوے
تمہین چھوڑ اُنسے من لاوے
جب تن مین کچھ تیجا جناوے
تات مات کی سُدھ تب آوے
دین بندھو بنتی سُن لیجے
جیو دان دینن کو دیجے

دوہا

جدپ شُندر بدن کو درشن پایو نا نہہ
تدپ چرن سروج کو دھیان دھرت من ماہنہ

یہ دین بچن سُنتے ہی دینا ناتھ نے دیا کرکے اُس براہمن سے کہا کہ تم دھیرج دھرو مین سب راجون کا دُکھ چھڑاونگا۔

چوپائی

دھیرج بن کارج نہین ہوئی
یہ نشچے جانو سب کوئی

یہ بات سُنتے ہی وہ براہمن شری کرشن مہاراج کو خوش ہوکر اشیرباد دینے لگا اُسی وقت نارد مُن بین بجاتے ہرگن گاتے دوارکا
مین آپہونچے تب شیام سُندر نے ڈنڈوت کرکے اُٹھ کھڑے آدر بھاؤ سے اپنے پاس پر بٹھا کر پوچھا کہ اے مُن ناتھ کوئی نئی بات ہو تو

سُنائیے اور راجہ جدھشٹر آدک پانڈو ہمارے بھائیون کا کچھ حال معلوم ہو تو کہیے اور ان دنون وہ لوگ کیا کرتے ہین بہت دنون سے ہم نے اُنکا حال نہین پایا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے مہاپربھو انترجامی آپ سب جگت کا حال جان کر دیا کی راہ سے مجھ سے پوچھتے ہین تو سُنیے مین ابھی پانڈون کے پاس سے چلا آتا ہون راجہ جدھشٹر آدک پانچون بھائی رات دن آپ کی یاد اور دھیان مین رہ کر ان دنون راجسوی جگ کرنے کی اچھا رکھتے ہین لیکن اُنکا پورا ہونا آپ کے آدھین سمجھکر آٹھون پہر اُنکو یہ ابھلاکھا بنی رہتی ہی کہ دوارکا ناتھ دیال ہوکر آوین تو ہمارا منورتھ پورا ہو۔

دوہا	پاتے بلمب نہ کیجیے ابہین پہونچو جاے	بھگتن کو کارج کرو ماکھن پربھو جدو راے

اُسی دن راجہ جدھشٹر کی چٹھی ہونے کی اس مضمون کی شیام سُندر کے پاس پہونچی کہ اے مہاپربھو براہمنون نے مجھ سے راجسوے جگ کا سنکلپ تو کرا دیا لیکن بنا آئے آپ کے میرا منورتھ پورا نہین ہو سکتا میری لاج آپ کے ہاتھ ہی جب شیام سُندر نے پانڈون کا سندیسا نارد مُن سے سُنکر اُنکی چٹھی پڑھی تب جدبنسیون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا کہ سُنو بھائیو جراسندھ کے قیدی راجون نے اپنے چھڑانے کا سندیسا میرے پاس بھیجا ہی اور نارد جی پانڈون کے پاس جانے کو کہتے ہین ان دونون باتون مین کیا کرنا چاہیے اسمین ایک جدبنسی بولا کہ مہاراج پہلے راجون کی بندی چھڑانا اُچت ہی دوسرے نے کہا کہ پہلے پانڈون کے مکان پر جا کر اُنکا جگ پورا کرا دینا چاہیے یہ سُنکر بسدیونندن نے اودھو جی سے کہا۔

چوپائی

اودھو تم ہو سکھا ہمارے	من آنکھن سے نہین نیارے	دووو اور کی بھاری بھیر
آت راجا سنکٹ مین بھاری	دُکھ پاوت ہین آس ہماری	اِت پانڈو دل جگت رچائیو
پہلے کہان جلین کہہ بیر	ایسے ہی پربھو بچن سُنائیو	

یہ بات سُنتے ہی اودھو نے شیام سُندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاپربھو میرا بڑا بھاگ ہی کہ آپ انترجامی ہو کر دیا کی راہ سے مجھ سے پوچھتے ہین نہین تو آپ کیا نہین جانتے۔

ادھیاے اکھتر - جانا شری کرشن جی کا پانڈوون کے مکان پر

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اودھو بھگت تینون کال کے جاننے والے بولے کہ اے دینا ناتھ میرے نزدیک پہلے پانڈوون کے پاس چل کر اُنکو دھیرج دینا چاہیے پھر وہان سے بھیم سین اور ارجن کو ساتھ لے کر جراسندھ کے مارنے کے واسطے جانا چاہیے کس واسطے کہ جراسندھ دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی اس سے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتا بھیم سین جراسندھ کے ساتھ کُشتی لڑ کر آپ کی کرپا سے اُسکو مار ڈالے گا میری سمجھ سے جراسندھ کی موت بھیم سین کے ہاتھ ہی۔

جراسندھ کو مار کے راجن لیو چھڑاے	پانڈوسُتن کی جگت کو دوجو نہین اُپاے

اے بیکنٹھ ناتھ جب قیدی راجون کے لڑکے رو کر اپنے باپ کو یاد کرتے ہین تب اُنکی ماتا اُنکو دھیرج دے کر یہ کہتی ہین کہ تم مت رو شری کرشن جی آدپُرکھ بھگوان نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی جسطرح اُنھون نے شری رام اوتار لے کر شری جانکی ماتا کو راون ادھرمی کے یہان سے چھڑایا تھا اُسی طرح جراسندھ پاپی کو مار کر تمھارے باپ کو بھی چھڑا دینگے یہ وہی بیکنٹھ ناتھ ہین جنھون نے گجیندر ہاتھی کو گراہ سے بچایا تھا اور سُنکو چور دیت سے گوپیون کو چھڑا لیا تھا۔

چوپائی

کنس بھوپ انھین پُن ماریو · تات مات کو کشٹ نواریو · وہی پربُھ ہین سب کے سُکھ کاری · انھین کو ہو لاج ہماری

دوہا اکشٹ سکل سنسار کو دور کرت چھن ماننہ · تنھین تمھارے دُکھ ہرت بار لاگ ہی ناننہ

چوپائی

جو تم کو ایسی بدھ دھیاوین · رین دوس ٹھہر دُکن گاوین · تن پر کر پا بیگ پربُھ کیجے · تہان جائے اُنکی سُدھ لیجے

دوہا رچھپال سب جگت کے تم ہی ہو گوپال · ہین بھی تمھری شرن ہون مانگن پربُھ نندلال

اے دین دیال اُن سب راجون کو جراسندھ کی قید سے چھُڑانا چاہیے لیکن راجا جدھشٹھر نے کیول آپ کے بھروسے پر راجسوے جگ کرنے کی اچھا کی ہے نہین تو وہ پہلے اپنے پراکرم سے سب راجون کو اپنے آدھین کر لیتے تب ایسی کٹھن جگ کا سنکلپ کرتے۔

چوپائی

تدپ اُپر کرپا تھاری · وہی ہین پرم بھگت ہتکاری · یہہ کارن لشچی من آنے · کارج کٹھن سہج کر جانے

دوہا پائے بیگ سدھار کے کیجے اُنکو کاج · تم ہی کو سب لاج ہے مانگن پربُھ برجراج

جب تک جراسندھ مارا نجاوے یا ہار نہ مانے تب تک راجسوی جگ نہین ہو سکتی اُسکے مارے جانے مین دو کام سمجھیے ایک تو راجا جدھشٹھر کی جگ اچھی طرح پوری ہوگی دوسرے بیس ہزار آٹھ سو راجا قید سے چھُوٹ کر آپ کی کرپا سے سُکھ پاوینگے یہ دونون کام ہو جانے سے آپ کا نام سنسار مین بنا رہیگا اور راجسوے جگ مین سب کام سوائے راجون کے دوسرا نہین کرسکتا وہی راجا لوگ چھوٹ کر بڑے پریم سے جگ کا کام کرینگے اتنے راجا اکٹّھا دوسری جگہہ ملنا بہت کٹھن ہے اور کوئی آدمی جو لڑکر دس و دشا کے راجون کو جیت آوے تو بھی اتنے راجا لوگ اکٹّھا نہین ہو سکتے اسلیے پہلے اندرپرستھ مین چلیے اور پانڈوون سے بھینٹ کرکے جیسا جانیے ویسا کیجیے جراسندھ گئو اور براہمن کا بھگت اور ایسا داتا ہے کہ کوئی اُسکے دروازے پر سے خالی نہین پھرتا اور جو بات کہتا ہے اُسکو چھوڑتا نہین۔

چوپائی یا کارن تم بیگ سدھارو · شُبھ کارج مین بلمب نہ ڈارو

دوہا جراسندھ یہ جان ہر اپنے من مین بھاے · پانڈو سُت کے کاج کو آئے شری جدُرائے

جب یہ صلاح اُودھو جی کی سُنکر شیام سُندر اور نارد جی اور جدُبنسیون نے پسند کی تب شری کرشن جی نے نارد مُن سے کہا کہ مہاراج تم ہماری طرف سے جاکر پانڈوون سے کہدینا کہ ہم جلدی تمھارے یہان آتے ہین اور اُس براہمن کو بدا کرتے وقت کہا کہ تم سب راجون سے جاکر کہدو کہ وہ لوگ دھیرج دھرین ہم جلدی وہان پہونچکر سب کو قید سے چھُڑا لینگے۔

دوہا ایسے امرت بین سُن من مین بہیو ہلاس · اُیس لے تب ہی چلیو نج راجن کے پاس

جب اُس براہمن نے سب راجون کے پاس پہونچکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا کہدیا تب وہ خوش ہوکر ہر چرنون کا دھیان کرنے لگے اور نارد جی نے اندرپرستھ مین جاکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا راجا جدھشٹھر سے کہا اور یہان شری کرشن مہاراج نے راجا اگرسین کے پاس جاکر پانڈوون کے یہان جانے کی اُنسے اگیا لی اور دوارکا کی رچھا کے لیے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور

آپ بہت شور بہیر جدبنسی اور فوج ساتھ لیکر اندر پرستھ کو چلے پہلے آٹھون پٹ رانیون کو اچھی اچھی پالکی اور چھپان پر بٹھاکر اور کئی ہزار ہاتھی جڑاؤ ہودے اور عماری کسے ہوے ساتھ لیے اور آپ دوارکا ناتھ جڑاؤ رتھ پر جسمین بہت اچھے گھوڑے جُتے ہوے تھے بیٹھکر چلے - اے راجا پریچھت اُسوقت کئی ہزار گھوڑے جڑاؤ ساز پہنے اور بہت سنگھاسن اور جڑاؤ رتھ کوتل اُنکے ساتھ چلے جاتے تھے اُنکی شوبھا کہان تک برنن کرون راہ مین جہان وہ ٹکتے تھے وہان بہت اچھا بازار اُنکے ساتھ لگ جاتا تھا اور اُس دیش کے راجا اور پرجا موہنی مورت کا درشن ملنے سے اپنی اپنی آنکھون کا پھل پاتے تھے جب وہ لوگ بہت طرح کا مال شری کرشن مہاراج کو بھینٹ دیتے تھے تب شیام سُندر اُن لوگون کو سنمان پوربک بدا کرتے تھے جبکہ اسی طرح شیام سُندر سب چھوٹون اور بڑون کو سُکھ دیتے ہوے بند ر اور سُورت کی راہ سے تیسرے دن راجہ جدھشٹھر کے سوانے مین پہونچے تب کسی نے جاکر راجہ جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج کوئی فوج لیکر تمہارے اوپر چڑھ آیا ہے یہ بات سُنتے ہی راجہ جدھشٹھر نے نکل اور سہدیو اپنے بھائیون کو حال لانے کے واسطے بھیجا جب نکل اور سہدیو کو شری کرشن جی کے آنے کا حال معلوم ہوا اور اُنھون نے بڑی خوشی سے پھر کر یہ حال راجہ جدھشٹھر سے کہا تب وہ بڑی خوشی سے ارجن اور بھیم سین آدک اپنے چارون بھائی اور بید پاٹھی براہمن اور رکھیشور اور بہت اسباب بھینٹ دینے کے واسطے ساتھ لیکر پیشوائی کو گئے -

چوپائی

شری مکھ دیکھو مہا سُکھ پایو		تنہ سُکھ سے سب دُکھ بسرایو	ہر درشن کی تپت بجھائی		تا سُون من کی تپن بجھائی
دوہا	روم روم ہرکھت بھئے کہت جدھشٹھر راج		سپھل بھیو سنسار مین جنم ہمارو آج		

جیسے راجہ جدھشٹھر نے پاس پہونچکر شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا چاہا ویسے دوارکا ناتھ نے اُنکو اپنے گلے لگا لیا اور شیام سُندر راجہ جدھشٹھر کو بڑا جان کر اُنکے چرنون پر آپ گر پڑے ایسی کرپا تربھون پت کی دیکھتے ہی راجہ جدھشٹھر بڑے پریم سے موہن پیارے کو گود مین اُٹھاکر پیار کرنے لگے اور بڑی خوشی سے بدھ بُدھ بسر گئی اُنکی سُدھ جاتی رہی -

دوہا	رُوپ انوپم دیکھکے مُدت بھئے من مانہہ	نین کمل لاگے نہین تن کی سُدھ کچھو نانہہ	

اور بسدیو نندن نے بھیم سین اور ارجن سے گلے مل کر اُنکو سُکھ دیا اور نکل اور سہدیو جو شری کرشن جی کے چرنون پر گرے تھے اُنکو اُٹھاکر چھاتی سے لگا لیا -

چوپائی	پُن ہرن کو ماتھہ نوایو	انشل پونچھکر ہر کو بڑھایو

اور دوسرے چھتری آدک جو راجہ جدھشٹھر کے ساتھ ہستناپور سے شری کرشن جی کے دیکھنے کو آئے تھے اُن سب کا بھی آدر سنمان جتھا جوگ کیا جبکہ راجہ جدھشٹھر پیتامبر بچھاتے اور چندن اور گلاب چھڑکاتے اور سونے اور چاندی کے پھول لُٹاتے اور بہت طرح کے باجے بجاتے ہوے بڑی خوشی سے شیام سُندر کو شہر مین لائے تب سب استری اور پُرش وہان کے رہنے والے اپنے اپنے دروازون اور کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھے ہوے شیام سُندر کے درشن کی ابھلاکھا رکھتے تھے اُنھون نے موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنی اپنی آنکھون کا پھل پایا اور خوشبودار پھول اور رتن آدک دوارکا ناتھ پر نچھاور کر کے ایک استری دوسری سے کہنے لگی کہ دیکھو بڑا بھاگ شیام سُندر کی استریون کا ہے جو رات دن اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کر کے اپنا جنم سوارتھ کرتی ہین

اور براہمنون نے جنبو کے ساتھ آشیرباد دے کر دوسرے نگر باسیون نے اپنے مقدور کے موافق رتن آدک اُنکو بھینٹ دیا اور بسدیو نندن نے جتھا جوگ سب کا سنمان کیا جب تربھون پت سب چھوٹے اور بڑون کو آنند دیتے ہوے راجا جدھشٹر کے رتون جٹت محل مین گئے تب کُنتی بڑے پریم سے اُنکو دیکھنے دوڑی اور موہنی مورت کا چندر مُکھ دیکھتے ہی خوش ہو گئی تب شیام سُندر نے اپنا سر کُنتی کے چرنون پر رکھکر ڈنڈوت کی تب کُنتی نے انکا سر اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور اُنکو گود مین بٹھا کر پریم کے آنسو بہانے لگی جب دروپدی نے آکر دوارکا ناتھ کے چرنون پر سر رکھا تب شیام سُندر نے اپنا ہاتھ اُسکے سر پر رکھکر اُسکو اور سبھدرا اپنی بہن کو آشیش دی جب رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون نے کُنتی کے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا تب کُنتی ماتا نے اُنکو بھی پریت سے چھاتی سے لگا کر اپنے پاس بٹھالا۔

چوپائی

جتنی دیر یون بھینٹ رہے — وہ اُٹھا سمکے کنٹھ لگاوے
بہت نیر نینن سے بہے — رُوم رُوم بہہ آنند پاوے
ہر جو تمہین نوایو سیسا
بار بار دھرین جگدیشا — درون کرپا چارج کی ناری
ہوے پرسن اُن دئی اسیسا
کُنتی کے چرنن پر سیسا — پرم پنیت مہا سُکماری

جب سب کوئی شیام سُندر اور رُکمنی آدک سے بھینٹ کر چکے تب کُنتی نے دروپدی اور سبھدرا سے کہا کہ تم لوگ آدر سہت ہر روز آٹھون پٹ رانیون کا ستشٹا چار کیا کرو اور راجا جدھشٹر آدک پانچون بھائی جو بہتر سے شری کرشن جی کی بھگت رکھتے تھے بڑے پریم سے اُنکا سنمان کرنے لگے اور اُن پانچون مین سے ارجن بڑی پریت اور مترتا شری کرشن جی سے رکھکر ہمیشہ اُنکے ساتھ ایک رتھ پر سوار ہو کر شکار کھیلنے جایا کرتے تھے۔ اے راجا پرکچھت اندر پرستھ مین شری کرشن جی کے آنے سے ایسا سُکھ اور آنند وہان کے لوگون کو ہوا جسکا حال مجھ سے برنن نہین ہو سکتا جسطرح چندرما کی روشنی راجا اور پرجا دونون کے گھر مین برابر رہتی ہے اسی طرح اندر پرستھ مین شری کرشن مہاراج کی کرپا سے سب چھوٹے اور بڑون کے گھر ہر روز نئے نئے سُکھ اور آنند ہونے لگے۔

دوہا

یا بدھ پرم ہلاس سے کینھو تہان نواس — پانڈسُتن کے کاج کو باکن پربھو سُکھ راس
ادھیائے بہتر۔ جانا شری کرشن جی کا واسطے مارنے جراسندھ کے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکچھت جب اسی طرح مہینے شیام سُندر کو وہان بیت گئے اور کچھ چرچا جگ کی ہوئی تب ایک دن راجا جدھشٹر نے اپنی سبھا مین جہان بہت سے چھتری اور براہمن اور رکھیشور لوگ بیٹھے تھے اُٹھکر شیام سُندر کے سامنے کھڑے ہو کر ہاتھ جوڑ کر بنی پوربک اُنسے کہا کہ اے تربھون پت برہما اور مہادیو آدک سب دیوتون کے مالک آپکے چرنون کا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا آپنے مجکو اپنا داس جان کر گھر بیٹھے درشن دیا۔

چوپائی

تم ایسی پربھو لیلا کرو — کا ہوسے نہین جانو پڑو
جو تمکو سمرت جگدیشا
مایا مین بھولا سنسار — اُسکو جانون اپنا ایشا
تم سے کرت لوک بیوہار

دے کر دنیا ناتھ آپ کی دیا سے جگت مین سب اچھا میری پوری ہوئی لیکن مین ایک اور ابھلاکھا رکھتا ہون اگیا ہو تو بنے کرون

شری کرشن مہاراج بولے کہ اے راجا جو تمکو اچھا ہو وہ کہو پوری ہو جائیگی یہ بات سنتے ہی راجا جدہشٹھر خوش ہو کر بولے کہ اے مہاراج مین راجسوے جگ کرنے کی اچھا رکھتا ہون اور سب رکھیشورون اور منیشورون کو بھی اسمین خوشی ہی لیکن بنا کرپا آپ کی یہ کٹھن جگ پوری نہین ہو سکتی جسطرح آپ نے کئی مرتبہ بڑی بپت مین میری جرے کر میرا منورتھ پورا کیا اسی طرح اب بھی دیا سے یہ جگ اچھی طرح پوری کرا دیجیے کہ اسکا پھل آپ کو ارپن کرکے بھوساگر پار اتر جاؤن کسواسطے کہ سنسار مین ہم پانچون بھائی آپکے داس کہلاتے ہین اس سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ شری کرشن مہاراج کی دیا اور کرپا سے پانڈون نے راجسوی جگ کی تھی اور یہ بھی آپ کے چرنون کا پرتاپ ہی جو ایسی اچھا مجکو ہوئی مین اس بات کا بشواس رکھتا ہون کہ جو آپ کی شرن مین آیا اسکا کوئی منورتھ پورا ہونے سے باقی نہین رہا۔

چوپائی	جا بدھ منتر دیو جدر راجا		ایس مان کرون سوئی کاجا	
دوہا	تم ہی سب کاجن بکھے ہمکو ہوت سہاے		اور ہمارے کون ہے ماکھن پر بھو جدرائے	

ایسے آدھین بچن سنکر پرتھمی پت نے ہنسکر کہا کہ اے راجا تمہارا کہنا مین نے مان لیا یہ بات اچھی ہے سب دیوتا اور پتر اور رکھیشور اور منی لوگ تم سے جگ کرانے کی اچھا رکھتے ہین جسمین اپنا اپنا حصہ پاوین جب تم نے اپنے پریم سے مجکو بس مین کر لیا تب تمکو راجسوے جگ یا اس سے بھی کوئی بڑا کام کر لینا کون مشکل ہے جسکے بس مین مین ہون اسکی کوئی اچھا باقی نہین رہتی ارجن آدک تمہارے چارون بھائی ایسے زبردست ہین کہ جن سے کوئی دوسرا راجا لڑائی نہین کر سکتا اور لوکپالون کو بھی ایسی سامرتھ نہین جو میرے سامنے انسے لڑ سکین تم اپنے بھائیون کو حکم دو کہ چارون دشا مین جا کر اور سب راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لاوین تب تم خوشی سے جگ کرو یہ بات سنتے ہی راجا جدہشٹھر نے بہت سی فوج ساتھ دیکر ارجن کو اتر طرف اور بھیم سین کو پورب طرف اور سہدیو کو دکھن طرف اور نکل کو پچھم کی طرف جانے کو حکم دیا اور وہ لوگ انکے حکم کے موافق چارون طرف گئے جب چارون بھائی تھوڑے دنون مین بیکنٹھ ناتھ کے پرتاپ سے ساتون دیپ اور نوون کھنڈ اور دسون دشا کے راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لے آئے تب راجا جدہشٹھر نے ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی سے عرض کیا کہ اے مہاراج یہ کام تو آپ کی کرپا سے پورا ہوا اب کیا حکم ہوتا ہے یہ بات سنکر اودھو بھگت نے راجا جدہشٹھر سے کہا کہ مہاراج سب دیش کے راجون کو تمہارے بھائی جیت آئے لیکن جبتک راجا جراسندھ مگدھ دیش کا تمہارے آدھین نہوگا تب تک تمہاری جگ پوری نہین ہو سکتی اور وہ ایسا زبردست اور روپیہ والا ہے کہ اسکو دنیا مین کوئی نہین جیت سکتا۔

چوپائی

جو تم جدھ کرو رن ماہین	دو اسون جیت سکو گے ناہین	ایک بات اپنے من لاؤن	سنو اب تم سے کہہ سمجھاؤن
پھر جیس دھر کے ہر جاہین	ارجن بھیم سنگ تہ پاہین	جراسندھ ہے داتا ات بھاری	جا کو جس بہون لوک منجھاری
واسے جو کچھ مانگو بھیا	دیت وہی جو من کی اچھا	جدپ سیس ہو مانگے کوئی	دیت بار لاوے نہین سوئی
	پھر روپ جب ود پچھین	جدھ دان ناہی چھین بہین	

دوہا		
راجن یا سنسار مین استھر ہے کچھ نانہہ		تہپ داتا پرش کو نام رہے جگ مانہہ

جب یہ بات سُنکر راجہ جدھشٹر اُداس ہو گئے تب ترہون پت اُنکو دھیرج دے کر بولے کہ اے راجا تم کسی بات کی چنتا مت کرو اودھو کے کہنے کے موافق تم بھیم سین اور ارجن اپنے دونون بھائیون کو ہمارے ساتھ کر دو کسی طرح چھل اور بل سے ہم لوگ جراسندھ کو مار آوینگے جب یہ بات سُنکر راجا جدھشٹر نے بھیم سین اور ارجن کو شری کرشن جی کے ساتھ جانے کو حکم دیا تب لچھمی پت اُن دونون کو ساتھ لے کر براہمن کا بھیس بناکر مگدھ دیش کو گئے وہ تینون براہمن رُوپ بہت سُندر اور ایسے تیجوان معلوم ہوتے تھے مانو ستوگُن اور رجوگُن اور تموگُن اپنا تن دھارن کیے ہین جب کئی دن مین وہ لوگ دوپہر کے وقت براہمن رُوپ سے جو اتھتو کو بھوجن کرانے کا وقت ہے راجا جراسندھ کے دروازے پر جاکر کھڑے ہوے تب ایک دوارپال نے اُنکو دیکھتے ہی راجا کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج تین براہمن بڑے تیجمان آپ سے بھینٹ کرنے کے واسطے آکر دروازے پر کھڑے ہین حکم ہو تو بھیتر آوین یہ بات سُنتے ہی جراسندھ اُسوقت جو بھوجن کرنے کے واسطے جایا چاہتا تھا بہت خوش ہو کر آپ دروازے پر چلا آیا اور شیام سُندر آدک براہمن رُوپ کو ڈنڈوت کر کے بھیتر لے گیا اور آدر کے ساتھ اپنے سنگھاسن پر بیٹھا کر اُنسے کہا کہ مہاراج جسطرح آپ نے دیا کی راہ سے یہان آکر مجکو کرتارتھ کیا اُسی طرح چل کر بھوجن کیجیے تو آپکے چرن دھوکر اپنا پرلوک بناؤن۔

چوپائی — اپرن کی سیوا جو کرے — بھوساگر سے جلدی ترے

یہ بات جراسندھ کی سُنکر شیام سُندر بولے کہ اے راجا ہم لوگ بہت دُور سے تمہارا نام سُنکر یہان آئے ہین جو ہمکو اچھا ہے وہ دو کسو اسطے کہ شور بیرون کو اپنا سر اور دانیون کو اپنا پران تک دے ڈالنے مین کچھ لالچ نہین رہتا ایک کبوتر ایک بہیلیے کے واسطے اسطرح اپنا پران دیکر تر گیا تھا کہ ایک بہیلیا ماگھ مہینے مین چڑیان پکڑنے کے واسطے جنگل مین گیا پانی برسنے اور آندھی چلنے سے کوئی چڑیا اُسکو نہین ملی جب وہ سردی اور بھوک سے بہت بیاکل ہو کر اپنے گھر آنے لگا تب اسنے ایک کبوتری کو جو سردی سے بیہوش ہو کر زمین پر پڑی تھی اُٹھا لیا اور رات ہو جانے سے ایک برگد کے درخت کے نیچے بیٹھ رہا جب آدھی رات کو اُس کبوتری کا پت جو اُسی درخت پر رہتا تھا اپنی استری کو یاد کر کے پکارنے لگا تب اُس کبوتری نے ہوش مین آکر کہا کہ اے سوامی اب تمکو میرے واسطے سوچ کرنا نہ چاہیے بلکہ اس اتتھ (مسافر و مہمان) کا دُکھ جو سردی اور بھوک سے بیاکل ہے دھرم کی راہ سے چھڑانا چاہیے جب یہ بات سُنکر کبوتر کو گیان ہوا تب وہ کہین سے آگ اپنی چونچ مین داب کر لے آیا اور اپنے جھونجھ کی لکڑی گراکر وہان آگ جلا دی تب اُس بہیلیے کی سردی چھوٹ گئی پھر وہ کبوتر اپنی خوشی سے آگ مین گر پڑا اور بہیلیے نے اُسکو کھا لیا تب وہ کبوتری بہیلیے سے بولی کہ اب تو مجکو بھی بھون کر کھالے بنا پُرش کے استری کا جینا اچھا نہین ہوتا جب بہیلیے نے کبوتری کو بھی کھاکر اپنی بھوک مٹائی تب پرمیشور نے اُن دونون پنچھیون کا ایسا دھرم دیکھکر اُنکو بیکنٹھ مین بُلانے کے واسطے بوان بھیجا تب وہ دونون پنچھی پارکھدون سے بنتی کر کے اُس بہیلیے کو بھی اپنے ساتھ بوان پر بیٹھا کر بیکنٹھ دھام کو لے گئے۔

سوا اسکے تم نے سُنا ہوگا کہ راجا ہرشچندر ایسا دھرماتما ہوا جسنے سب راج اور مال اپنا پرمیشور کے نام پر براہمن کو دے دیا تھا آج تک جس اُسکا سنسار مین چھا رہا ہے بستار کے ساتھ اُسکی کتھا کہتے ہین سُنو۔

ایک وقت راجا ہرشچندر کے شہر مین کال پڑنے سے پرجا لوگ بھوکے رہنے لگے تب اُسنے گہنا اور کپڑا وغیرہ سب مال اپنا بیچکر پرجا کو پالا تھین دنون مین ایک دن راجا ہرشچندر شام کے وقت اپنی استری سمیت بھوکے بیٹھے تھے اُسی وقت بسوامتر رکھیشور نے راجا کے دھرم کی پریچھا لینے کے واسطے وہان آکر کہا کہ اے راجا مجکو میری اچھا کے موافق روپیہ دے کر کنیادان کا پھل لیو یہ بات سُنکر

راجا ہرشچندر نے گھر مین جاکر ڈھونڈھا تو جو کچھ گہنا اور کپڑا آدک اُسکی استری اور بیٹے کا تھا وہ لاکر رکھیشور کو دے دیا اُسکو دیکھکر بشوامتر بولے کہ مہاراج اتنے مین میرا کام نہ ہوگا یہ سُنکر راجا اپنی داسی اور داس جو کچھ تھے اُنکو بھی بیچکر جب روپیہ اُنکا بھی بشوامتر کے پاس لے آئے اور کیول ایک ایک دھوتی اپنی استری اور پتر کے پاس رہنے دی تب پھر بشوامتر بولے کہ اے راجا اتنے روپیہ سے بھی میرا کام نہوگا اور مجکو تیرے برابر کوئی دوسرا دھرماتما سنسار مین دکھلائی نہین دیتا جسکے پاس جاکر اب مانگون ایک ڈوم روپیہ والا ہی کہو تو اُس سے جاکر مانگون لیکن وہان جاتے مجکو شرم معلوم ہوتی ہی کہ تم ایسے دانی راجا کو چھوڑکر مین اُس سے مانگنے جاؤن یہ بات سُنتے ہی راجا ہرشچندر نے بشوامتر کو اپنے ساتھ لو لیا اور اُس ڈوم چانڈال کے گھر جاکر کہا کہ اے بھائی تم اپنے یہان مجکو گرو رکھو لو اور ان رکھیشور مہاراج کو انکی اچھا کے موافق روپیہ دو یہ سُنکر وہ ڈوم بولا۔

چوپائی

کیسے ٹہل ہماری کر ہو | ما جس تامس من سے ہر ہو | تم ہو ترپت تیج بل دھاری | مہا نیچ ہے ٹہل ہماری

اے راجا تمکو مرگھٹ مین رہ کر مُردہ جلانے والون سے پیسا لے کر ہمارے گھر پہونچانا ہوگا اور ہمارے مکان کی چوکیداری کرنا پڑے گی جو تم سے یہ دونون کام ہوسکین تو ہم اس براہمن کو مُنھ مانگا روپیہ دے کر تمکو گرو رکھ لین یہ بات سُنتے ہی راجا ہرشچندر نے کہا کہ بہت اچھا ہم برس دن تک یہ دونون کام تمہارے کردینگے یہ بات سُنتے ہی اُس ڈوم نے اچھا پورب بشوامتر کو روپیہ دے کر بدا کیا تب راجا ہرشچندر وہان رہ کر دونون کام اُسکے کرنے لگا اور اُسکی رانی پتر سمیت اُسی شہر مین کسی گرہستھ کے یہان رہ کر سیوکائی سے اپنے دن کاٹنے لگی پرمیشور کی اچھا سے کچھ دن کے بعد راجا ہرشچندر کا بیٹا مر گیا اور رانی نے اُسکی لاش لے جاکر گنگا کنارے جلانے کی اچھا کی تب راجا ہرشچندر نے آکر اپنی استری سے کہا کہ تُم پہلے اس مردے کا پیسہ دے دو تب اسکی لاش جلاؤ یہ بات سُنتے ہی رانی رُو کر بولی کہ اے مہاراج یہ تمہارے بیٹے کی لاش ہی جلانے کے واسطے لائی ہون اور میرے پاس سوا ے ایک دھوتی کے اور کچھ نہین ہی یہ بات سُنکر راجا ہرشچندر بولا کہ اے رانی جو مین پیسا نہ کو لی و مفت مین جلانے دون تو میرا دھرم جاتا رہے گا اسلیے اپنے بیٹے کو بھی بغیر پیسا لیے نہ جلانے دونگا یہ دھرم کی بات سُنتے ہی جیسے رانی نے اپنا آنچل پھاڑکر پیسے کے بدلے دینا چاہا ویسے ناراین جی کرپاندھان نے ایسا دھرم اودست راجا کا دیکھکر ایک بوان اچھا جڑاؤ اُسکے واسطے وہان پر بھیجدیا اور پیچھے سے آپ بھی وہان آئے اور راجا کو درشن دیکر رُوہتاشو نام اُسکے بیٹے کو اپنی مہما سے جلا دیا اور راجا ہرشچندر کو اُسکی رانی سمیت بوان پر بیٹھا کر کہا کہ بیکنٹھ مین چلو تب راجا ہرشچندر نے تربھون پت سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو تیت پاون جسطرح آپ نے مجکو اپنا داس جانکر درشن دیا ہی اُسی طرح میرے سوامی ڈوم کو بھی بیکنٹھ مین لے چلیے تو میرا منورتھ پورا ہو یہ بات اپنے بھگت کی سُنتے ہی جھٹ پٹ اُس چانڈال ڈوم کو بھی پریوار سمیت اُسی بوان پر بیٹھا کر نہہ سندیہہ بیکنٹھ مین لے گئے اور راجا ہرشچندر کو امر پدوی دی۔

اور مہاراجا رنت دیو ایسا دھرماتما ہوا جسنے اڑتالیسوین دن کچھ اناج بھوجن کرنے کے واسطے پایا تھا وہ بھی براہمن کو کھلا کر آپ بھوکا رہ گیا اسی دھرم سے مُکت پدوی پر پہونچا۔

اور جب راجا بل شری باون جی کو سب راج اور دھن اپنا دے کر تن بھی دینے کے واسطے تیار ہوا تب اُسنے ستل لوک کا راج پایا جسکا نام دنیا مین آج تلک روشن ہی۔

آور راجا شو نے کبوتر کے بدلے اپنے بدن کا مانس کاٹ کر دے ڈالا۔
آور اُدالک رکھیشور نے جو چھتّیون مہینے بھوجن کرتے تھے آپ نہ کھاکر وہ بھوجن اَتتھو کو کھلا دیا اور آپ بھوکے رہ گئے اُس دان کے پرتاپ سے بوان پر بیٹھکر بیکنٹھ دھام کو پہونچے۔
آور ددھیچ رکھیشور نے اپنے بدن کی ہڈّی اندر آدک دیوتاؤن کو دے ڈالی تھی۔

چوپائی

ایسے داتا بھئے اپار	جنکا جس گاوت سنسار

اے راجا سوا اِن لوگون کے اور بہت سے دانی ایسے ہوے ہین جنھون نے اپنا پران اور مال دینے مین کچھ لالچ نہین کیا اُنکا حال کہان تک تم سے کہون جسطرح پچھلے جگون مین وہ لوگ دھرماتما ہوتے آئے ہین اُسی طرح تم بھی اس جگ مین دانی پیدا ہوے جو ہماری اچھا پوری کروگے تو سنسار مین تمھارا جس بھی بنا رہیگا یہ بات سُننے اور اُنکا چندر مکھ دیکھنے سے جراسندھ سمجھا کہ یہ لوگ براہمن نہو کر کوئی راج کنور معلوم ہوتے ہین اسلیے جو یہ پران بھی مانگین تو دینا چاہیے جسمین میرا دھرم بنا رہے دیکھو راجا بل نے شکر پروہت کے منع کرنے پر بھی باون جی کو تینون لوک کا راج دے دیا سو آج تک اُنکا جس چھا رہا ہے اپنا ہی تن پالنے سے کچھ بڑائی نہ ملکر پر اُپکار کرنے سے جس ملتا ہے ایسا بچار کر جراسندھ شیام سندر سے بولا کہ اے دُجراج پہلے تم نہ کپٹ ہوکر اپنا نام بتلاؤ پھر جس چیز کی اچھا ہو وہ مانگو مین اپنا پران بھی دینے مین لالچ نہین کرونگا یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے راجا تم سچ سچ پوچھتے ہو تو مین کرشن چندر جدونبسی ہون اور یہ دونون بھیم سین و ارجن ہمارے پھوا کے بیٹے ہین اور ہمارے تمھارے پہلے بھی متھرا مین ملاقات ہو چکی تھی تم ہمکو پہچانتے ہوگے ہم تمھارے یہان بھیک لینے نہین آئے بلکہ اکیلی اکیلا جدھ کا دان مانگنے آئے ہین سوا اسکے اور کچھ نہین چاہتے یہ سُنتے ہی راجا جراسندھ خوش ہوکر بولا کہ بہت اچھا مین نے تمھارا کہا مان لیا لیکن تم میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے ہو اس سے تم سے لڑتے ہوے مجھکو شرم آتی ہے اور ارجن عمر مین چھوٹا ہے اور یہ برس دن تک ہیجڑا بنکر راجا براٹ کے یہان رہا تھا اس سے کیا لڑون ہان بھیم سین کے ساتھ جو میرے برابر ہے لڑونگا پہلے تم لوگ میرے یہان بھوجن کر لو پیچھے دھرم جدھ کرو جب کہ شیام سندر نے بھیم سین اور ارجن سمیت راجا جراسندھ کے یہان چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کیے تب جراسندھ نے دو گدا لوہے کی منگوائین اور بھیم سین کا براہمن بھیس چھڑا کر ایک گدا انکو دی اور ایک آپ لی جب دونون شوربیر جو دس دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتے تھے شہر کے باہر جاکر اکھاڑے مین کھڑے ہوے تب جراسندھ نے کہا کہ اے بھیم سین تم میرے مکان پر براہمن روپ سے آئے تھے اس لیے پہلے اپنی گدا تم چلاؤ یہ سُنکر بھیم سین بولے کہ اے راجا اب دھرم جدھ مین گیان چرچا جیت نہوکر جو چاہے وہ پہلے گدا چلاوے جب یہ کہکر دونون بیر آپس مین گدا جدھ کرنے لگے تب ایک دوسرے کا وار گدا روک کر اپنا بدن بچا لیتا تھا اور لڑتے وقت بھیم سین کی سانس پون کے تیز ہونے سے نہین بھولتی تھی لیکن جراسندھ بھیم سین سے گدا جدھ اچھی جان کر پھرتی رکھتا تھا جب اسی طرح لڑائی کرتے کرتے شام ہو گئی اور کوئی نہین ہارا تب دونون شوربیر راج مندر پر چلے آئے اور ایک ساتھ بھوجن کرکے سو رہے اور پربھات سمے اُٹھکر پھر اسی طرح گدا جدھ کیا جب لڑتے لڑتے دونون گدا ٹوٹ ٹوٹ کر چور ہو جاتی تھین تب دوسری گدا منگاکر آپس مین لڑتے تھے۔

دوہا

دن مین کاج کرین نہین نباجُدھ کچھ اور	رین سمے مل بیٹھ کے کہان پان اک ٹھور

جب اسی طرح لڑتے لڑتے سب گدا ٹوٹ گئین تب آپسمین کُشتی لڑنے لگے چھبیسوین دن جراسندھ نے ایک مُکّا بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ بیاکل ہوگئے تب بھیم سین نے رات کو شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج جراسندھ بڑا بلوان ہے اسلیے اب مین اُس سے لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا کل بھاگ جاؤنگا نہین تو میری شرم آپ کے ہاتھ ہے یہ بات سُنتے ہی جیسے دوارکا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھیم سین کی چھاتی پر پھیر دیا ویسے سب جروُنکا جاتا رہا اور بھیم سین کو چھاتی سے لگا لیا اور کچھ بل اپنا انھین دے کر کہا کہ لڑتے وقت تم میرا اشارہ سمجھ کر جراسندھ کو مار ڈالنا جب ستائیسوین دن پھر دونون شُور بیر لڑنے لگے اُسوقت شری کرشن جی نے بھیم سین کو ایک تنکا دکھا کر بیچ سے چیر ڈالا تب یون ہر نے اُسکا بھید سمجھتے ہی شیام سُندر کا بل پانے سے جراسندھ کو اُٹھا کر پٹک دیا اور ایک جانگھ اُسکی اپنے پیر سے دبا کر دوسری جانگھ پکڑ کر چیر ڈالا تب بدن جراسندھ کا جو بیچ سے جُوڑا ہوا تھا آدھو آدھ ہو کر وہ مر گیا جراسندھ کے مرتے ہی دیوتون نے خوش ہوکر بھیم سین آدک پر پھول برسائے اور بہت باجے بجا کر جے جے کار کرنے لگے اور شیام سُندر اور ارجن نے بھیم سین کی پُوجا پُوجکر اُنکی تعریف کی ۔

دوہا			
جراسندھ یا بدھ ہتیو بھیم سین کے ہاتھ		سب لوگن کو سُکھ دیو ما کھن پر بھو جدنا تھ	

جب جراسندھ کے مرنے کا حال شہر مین پہونچا تب اُسکی رانی رُوتی پیٹتی ہوئی آکر شیام سُندر سے آکر بولی کہ مہاراج تم دھن ہو جو ایسا ادم تم نے کیا جس نے تمکو سربس دیا اُسکا پران تم نے لیا جو کوئی اپنا تن اور دھن تمھارے بھینٹ کرتا ہے اُسکے ساتھ تم ایسی بھلائی کرتے ہو جیسے راجا بل سے کی تھی جب رانی نے اپنے پتی کے واسطے بہت بلاپ کیا تب شیام سُندر نے اُسکو دھیرج دے کر بدا کیا جب جراسندھ کا بیٹا سہدیو شری کرشن جی کو پرمیشور جان کر اُنکی شرن مین آیا تب دوارکا ناتھ نے جراسندھ کا کریا کرم ہونے کے بعد سہدیو کو راجگدی پر بٹھا کر اپنے ہاتھ سے تلک لگایا اور دھیرج دے کر بولے کہ اے بیٹا تم دھرم کے ساتھ راج کرکے گئو اور براہمن و پرجا کو پالن کیا کرنا ۔

دوہا			
جو نریش ہین بند مین تے سب دیو چھڑائے		آنند سُون بج دیش مین راج کرو چیت لائے	

ادھیائے تہتر ۔ قید سے چھڑانا شری کرشن جی کا بیس ہزار آٹھ سو راجون کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت جب شری کرشن چند آنند کند سہدیو کو راجگدی دے کر اُسے اپنے ساتھ لیے ہوے جہان پر سب راجا لوگ قید تھے آئے تو کیا دیکھا کہ ایک گڑھا پہاڑ کی کھوہ کی طرح کھدا ہوا ہے اور اُسی مین سب راجا قید ہین اور ایک بھاری پتھر اُس گڑھے کے مُنھ پر رکھا ہے جب سہدیو نے شری کرشن دینا ناتھ کی آگیا کے موافق سب راجون کو کھوہ سے باہر نکلوا کر اُنکے سامنے کھڑا کر دیا تب وہ لوگ جو بیڑی اور ہتھکڑی پہنے اور بال اور ناخون کے بڑھنے سے بہت دُکھی تھے نیا جنم پا کر ہر چرنون پر گر پڑے اور موہنی مُورت کا درشن پاتے ہی سب دُکھ اپنا بھول کر خوش ہو گئے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ دیا ساگر آپ نے دیال ہو کر بڑی کرپا کی جو یہان آکر ہماری خبر لی نہین تو اس قید سے چھوٹنا بہت مشکل تھا اب آپ کے درشن پانے سے ہم لوگون کا پچھلا دُکھ سب بھول گیا ۔

دوہا	ایسی بدھ ہر راجا سبے بار بار بل جانہہ	ناگمن پربھو کی لاج سُون سیس اُٹھاوین نانہہ

برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے یہ حال اُن راجون کا دیکھتے ہی دیال ہو کر جیسے اشارے سے بتایا ویسے سہدیو نے اُن سب کی ہتھکڑی اور بیڑی کٹوا کر حجامت بنوا دی اور اسنان کروا کے چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور بہت طرح کے ہتیار بند ہوا کر شری کرشن مہاراج کے پاس لے آئے تب دوارکا ناتھ نے اپنی چترمجی روپ سے سنکھ چکر گدا پدم لیے ہوے جیسے اُن لوگون کو درشن دیا ویسے اُن لوگون کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہو گیا تب اُن راجون نے بیکنٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بڑے پریم سے آنسو بہاتے ہوئے بنے کیا کہ ای دینا ناتھ تربھون پت سب جیوون کی اُتپت اور پالن کرنے والے آپ کے آد اور انت کو کوئی نہین جان سکتا ہم لوگ سنساری جیوون کو جو مایا جال مین پھنس رہے ہین سواے آپ کے اور کوئی دوسرا اس جال سے باہر نکالنے والا نہین ہے آپ چاہتے تو دوارکا ہی مین بیٹھے ہوے اپنی اچھا سے راجا جراسندھ کو مار کر ہم لوگون کو چھڑا دیتے کیول اپنی کرپا سے یہان آکر ہم لوگون کو کرتارتھ کیا نہین تو آپ کے چرنون کا درشن بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگون کو تپ اور جپ کرنے پر بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا ای مہا پربھو آپ کو ہماری ڈنڈوت پہونچے اب ہم لوگون کا راج کرنے کے واسطے نہ چاہ کر یہ اچھا ہے کہ آٹھون پہر آپ کے نام کا اسمرن اور آپ کے چرنون کا دھیان کر کے آپ کی لیلا اور کتھا کو سُنا کرین جس مین استری اور پُتر کے مایا موہ رُوپی اندھیرے کنوین سے باہر نکل کر بھو ساگر پار اُتر جاوین جراسندھ نے ہمارے ساتھ بُرا سلوک کر کے اپنے یہان قید کیا تھا جس سے ہم لوگون کو تپ اور جوگ کا پھل مل کر آپ کے چرنون کا درشن ملا۔

دوہا	پر برہم بھگوان ہو باسدیو گھنشیام	ناگمن پربھو گو بند کو بہت سے کرون پرنام

یہ بات گیان بھری سُنکر لچھمی پت بولے کہ ابھمانی راجون کو اسی طرح دکھ ملتا ہے جس طرح تم نے پایا یہ سنو جسکے من مین دیا اور دھرم اور میرے چرنون کی بھگت رہتی ہے وہ لوگ سنسار مین جس یا کرانت سے مُکت پاتے ہین بندھ اور موکش اپنے کرم کے موافق ملتا ہے جو کوئی کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر بُرا کرم نہ کرے اُسکو گھر اور جنگل دونون برابر رہتا ہے دیکھو پچھلے جُگون مین ابھمان نے راجا نہکہ اور سہسرباہو راجا بین اور راون آدک کو راجگدی سے کھو دیا اور جنھون نے اہنکار چھوڑ کر میری شرن پکڑی وہ لوگ بھیکن اور ہنومان اور امبرکھ اور پرہلاد کی طرح اپنے مطلب کو پہونچکر میرے پاس بنے رہتے ہین اور ابھمانی آدمی بہت نہین جیتا راجا سہسرباہو کو اپنے بل اور ہزار ہاتھ ہونے کا ابھمان ہوا تھا تب پرسرام جی نے اُسکے ہاتھ پر سا سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا اور بھوماسُر اور باناسُر اور کنس آدک بہت راجا ابھمانی خراب ہوے۔

چوپائی	سُو مت گرب کرو جن کوئی	اچھے گرب تب بربھر ہوئی

اس لیے تم لوگ دُکھ اور سکھ کو برابر سمجھکر ہمیشہ میرے اسمرن اور دھیان مین مگن رہو تو تمکو دُکھ نہ ہوگا۔

چوپائی

جو جن چیت لاوے مم ماہین	مُوہون سدا رہون تہہ پاہین	جو سب جنم پاپ مین رہے	پھر وہ شرن ہمارے گہے

دوہا	تا کو مین ات پریت کر دیت آپنو دھام	جا مین دُکھ بیاپے نہین رہے سدا بشرام

یہ سُنکر سب راجون نے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ دیال ہو کر ہمکو اپنے جپ اور پُوجا کی بدھ بتلا دیجیے تو اسی طرح آپ کے شرن

اور دھیان مین رہ کر بھو ساگر پار اُتر جاوین یہ سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ سب بید اور شاستر کا لُکھیہ گیان یہ ہی کہ کسی ساعت مجکو نہ بھول کر میری کتھا اور لیلا کو سُناکرو اور سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھکر میرے نام پر جگ اور ہوم کیا کرو اور پرجا پالن اور براہمن اور سادھ اور مہاتماؤن کی سیوا کیا کرو اور جھوٹ مت بولو اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر بُرا کام نہ کرو تو تم لوگون کو راج کرنے پر بھی کسی طرح کا دُکھ نہو کر انت سمے بیکنٹھ دھام ملیگا۔

چوپائی	جگ مین بُدھمان ہی سوئی	جاکو لوبھ موہ نہین ہوئی
دوہا	گیانی جن نیارہ رہے ایسی بُدھ جگ مانہہ	جیون امبج جل مین بسی جل کو پرست نانہہ

اب تم لوگ اپنے اپنے گھر جاکر بال بچون کا سُکھ دیکھو۔ راجا جدھشٹھر نے راجسوے جگ کر کے تم لوگون کو نیوتہ دیا ہی ہمارے پہونچنے سے پہلے تم لوگ ہستناپور مین جاؤ جب شیام سُندر کی اگیا کے موافق سب راجا لوگ اپنے اپنے گھر جانے کو تیار ہوے تب شری کرشن بہاری بھگت ہتکاری نے رتھ اور گھوڑے اور ڈیرے اور سیوک وغیرہ اپنے یہان سے اُنکے ساتھ کر دیے اور سب کے گلے مین ایک ایک ہار موتیون کا اپنے ہاتھ سے پہنایا جب وہ سب راجا بڑی خوشی سے شری کرشن مہاراج کا جس گاتے ہوے اپنے دیس کو گئے اور سہدیو نے تربھون پت اور بھیم سین اور ارجن کی بدھ پُوربک پُوجا کی تب تربھون پت سہدیو کو ساتھ لے کر مگدھ دیش سے اندر پرستھ کو چلے جب ہستناپور کے پاس پہونچکر شری بسدیو نندن نے پنچ جنیہ اور بھیم سین نے پنڈریک اور ارجن نے دیودت نام سنکھ اپنا اپنا بجایا تب اُس سنکھ کی آواز سُنتے ہی راجا جدھشٹھر بڑی خوشی سے نکل اور سہدیو اپنے بھائی اور سیناپتیون سمیت آگے سے آکر لچھمی پت کو آدر پُوربک اپنے گھر لوا لے گئے لیکن راجا دُرجودھن سنکھ کی آواز سُنکر بہت اُداس ہو گیا جب بسدیو نندن اور ارجن اور بھیم سین راجا جدھشٹھر کے چرنون پر گر پڑے تب اُنھون نے اُنکو اپنی چھاتی سے لگا کر پریم کے آنسو بہائے اور جراسندھ کے مارے جانے کا حال سُنکر بہت خوش ہوے۔

ادھیاے چوہتر۔ آنا سب راجون کا راجا جدھشٹھر کی جگ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت راجا جدھشٹھر نے گیان کی راہ سے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر یہ کہا کہ اے تربھون پت آپ نے شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدی سب دیوتون کے مالک ہو کر میرے واسطے براہمن روپ دھر کر بھیکھ مانگنا قبول کیا اس سے مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا دیکھیے جن چرنون کا درسن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور اور دیوتون کو جپ اور تپ کرنے سے بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اُنھین چرنون سے آپ نے مجکو اپنا بھگت جان کر میرا گھر پوتر کیا جنکے چرنون کا دھوون گنگا جی ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین وہی پربرہم پرمیشور تم ہو کر میری اگیا مانتے ہو یہ سب تمھاری دیا بھگت بتسلتا کی راہ سے ہی نہین تو برہما اور مہادیو آدک ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارے اُوپر اگیا چلا دین۔ دیکھیے سنساری آدمی راج اور دھن پانے سے کسی کو اپنے برابر نہین سمجھتے اور آپ تینون لوک کے مالک ہو کر میرے یہان کوئی کام چھوٹا یا بڑا کرنے مین کچھ ابھمان نہین رکھتے۔

دوہا	تمرے سُمرن دھیان سے پاون ہوت سریر	پاتے مُکت ہون سدا مکھن پربھو بل بیر

اور کنتی نے جراسندھ کا مرنا سُنکر شیام سُندر سے کہا کہ اے مہاپربھو اب تمھاری کرپا سے راجسوے جگ اچھی طرح پوری ہوگی یہ بات سُنتے ہی بھیم سین ہنسکر بولے کہ اے ماتا تم بھولی اسکو شیام سُندر کی کیا کرتی ہو جراسندھ کو تو مین نے مارا ہے۔

دوہا — ایک اور آنند سے بیٹھے ہے گھنشیام — جراسندھ بلوان سے مین کینھو سنگرام

یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ اے مہاتما بھیم سین سچ کہتے ہین لیکن ہم نے اُنکو اشارے سے بتا دیا تھا کہ جراسندھ کو دونون ٹانگین چیرکر مار ڈالو اسی تدبیر سے وہ مارا گیا یہ سُنکر یُدھشٹھر آدک سب لوگ ہنسنے لگے جب ساتون دیپ اور نوون کھنڈ کے چندر بنسی اور سورج بنسی راجا اپنی اپنی استریون سمیت روپیہ اور رتن آدک بھینٹ دینے کے واسطے لیکر ہستناپور مین آئے تب راجا یُدھشٹھر نے اُنکی بھینٹ لیکر شہر کے چارون طرف اُن لوگون کو ڈیرا دیا اور جتھا جوگ سب کا سنمان کیا اور اُن مین سے جو راجا لوگ جراسندھ کی قید سے چھوٹکر آئے تھے وہ لوگ بڑی خوشی سے جگ کے سب کام کرنے لگے اور سب نیوتہری راجون نے شیام سُندر اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون کا درشن پریم سے کرکے آنکھون کا پھل پایا اور نکل جاکر بھیشم پتامہ اور دُریودھن آدک کورون کو اپنے یہان بُلا لایا اور شکدیو اور بید بیاس اور نارد مُن اور کشب اور بسشٹھ اور بامدیو اور اتری اور پرشرام اور دھوم اور بھاردواج اور چیون اور کنو اور عیشب آدک بہت سے رکھیشور اور برہماجی اور مہادیوجی اور اندر اور گندھرپ اور کنسر اور کچھ اور لوکپال آدک سب دیوتا اور مہاتما لوگ اپنی اپنی استریون سمیت راجا یُدھشٹھر کا نیوتا اور شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے اُس جگ مین آئے اور اُنھون نے تربھون پت کا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا تب راجا یُدھشٹھر نے دیوتا اور رکھیشورون کی پوجا بدھ کے موافق کرکے اُنکو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور سوائے اُنکے اور بہت آدمی بے شمار بارون برن کے جو دیس دیش سے وہان آئے تھے اُن لوگون کا آدر بھی جتھا جوگ کیا اور شیام سُندر کی اگیا کے موافق ایک ایک کام جگ کا سب راجون کو بانٹ دیا جب کہ جگ کرنے کا مہورت آیا تب دوارکا ناتھ نے ہنس کر راجا یُدھشٹھر سے کہا کہ اب تم جگ کرنے کے واسطے بھیم اور ارجن آدک سب لوگون کا آدر بیوہار کرینگے یہ سُنتے ہی راجا یُدھشٹھر نے سب کپڑے اُتار کر نئی دھوتی پہن لی اور اچھی لگن مین سونے کے ہل سے اپنے ہاتھ سے جگ کرنے کے واسطے زمین جوت کر تیار کی اور شاکل آدک سب سامان جگ کا سونے کے برتنون مین منگا کر رکھیشورون کے پاس رکھ دیا جب براہمن رکھیشور بیدی اور اگن کُنڈ بنا کر بید کے منتر پڑھنے لگے تب راجا یُدھشٹھر دروپدی سے گانٹھ جوڑ کر جگ شالا مین آئے اور آسن پر بیٹھ کر اگن کنڈ مین آہُت دینے لگے اُسوقت دیوتون نے بیکنٹھ ناتھ کی اگیا کے موافق اپنا اپنا ہاتھ پھیلا کر جگ کا بھاگ لیا اور راجا یُدھشٹھر نے سب براہمنون کے ہاتھون مین سونے کا نیرواہم کرنے کے واسطے دیا اور جگ کے سب برتن سونے کے دیکھ کر نیوتے والے تعجب مان کر کہتے تھے کہ دیکھو راجا نے اتنا روپیہ کہان سے پایا جو ایسی تیاری کی اُنمین جو گیانی تھے وہ جواب دیتے تھے کہ جسکے سہایک یعنی پچھی پت کرشن چندر ہون اُسکو کس چیز کی کمی ہوگی یہ بات اُن لوگون کی سُنتے ہی راجا یُدھشٹھر ہنسکر شیام سُندر سے بولے۔

دوہا — ہست تمھارے نام سے سدھ ہوت سب کاج — نمسکار تمکو کرون جائے پُرنس جدُر راج

جب راجسوے جگ راجا یُدھشٹھر کی اچھی طرح پوری ہوئی تب سب دیوتا اور گندھرب آدک راجا یُدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور نوبتی یعنی نقارہ بجاکر آپنے پھولون کی برکھا کی اُسوقت راجا یُدھشٹھر نے بھیشم پتامہ اور دوسرے چھتر دھاری راجون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا۔

چوپائی

جگ مین جو کچھ کارج کیجے ۔ یاتے ہمین منتر اک دیجے
نج پر لکھن سے اگیا لیجے ۔ پوجا پرتھم کون کی کیجے
تو وہ کاج سدا شبھ ہوئی ۔ کون بڑے دیون کے ایش
یہ نشچے جانو سب کوئی ۔ تا ہی پوج نواوین شیش

یہ بات سُنکر ابھی تک کسی نے جواب نہین دیا تھا کہ سہدیو جراسندھ کے بیٹے نے اُٹھکر راجا یدھشٹھر سے یہہ کہا کہ اے مہاراج آپ جان بوجھکر کیا پوچھتے ہین سواے شری کرشن ترلوک پت کے دوسرا کون پوجنے جوگ ہے جسکی پوجا کروگے شیام سُندر نے سب جگ کی اُتپت اور پالن اور ناش کرنے والے ہوکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمیون کے مارنے کے واسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیا ہے اسلیے انھین کو اگن دیو اور جگ پُرش جاننا چاہیے جسطرح درخت کی جڑ مین پانی دینے سے سب ڈالی اور پتّون کو وہ پانی گُن کرتا ہے اسی طرح شری کرشن چندر کی پوجا کرنے سے سب دیوتا ترپت ہونگے انکا بھید کوئی نہین جانتا جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب انہین کی پیدا کی ہوئی ہین اور گنگا جی انکے چرنون کا دھوون ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین اور انکا سمرن اور دھیان کرنے اور کتھا سُننے سے سب پاپ چھوٹ کر مُکت ملتی ہے جس جگہ آپ ساکشات پربرہم پرمیشور براجتے ہین وہان دوسرے کی پوجا نہین ہوسکتی اور یہ سب پرمیشور کی مایا ہے جو ہم لوگ انکو اپنا بھائی بندھو اور سمبندھی جانتے ہین ۔

چوپائی

سب سنسار سرپ سمانا ۔ پران روپ ہین یہ بھگوانا
سرب آتما ان کو جانو ۔ پورن شانت روپ پہچانو

دوہا

ہر جو کی پوجا کرے من چیت دے جو کوے ۔ مانو پوجے دیو سب سپھل کامنا ہوے

یہ بات سہدیو کی سُنکر شری کرشن جی اشارے سے منع کرنے لگے کہ تم کچھ مت کہو لیکن جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گیانی راجا اُس جگہ مین بیٹھے تھے یہ بات سُنکر بول اُٹھے کہ اے سہدیو تیری بُدھ اور تیری ماتا اور پتا اور گرو کو دھن ہے کہ جنھون نے تجکو ایسا گیان سکھایا تمہارے پرکھا بھی ایسے ہی گیانی اور دھرماتما ہوتے آئے ہین جب راجا یدھشٹھر نے یہ بات سہدیو اور گیانی راجون کی اپنی اِچھا کے موافق سُنی تب بڑی خوشی سے جڑاؤ سنگھاسن منگواکر شری کرشن جی کو رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سمیت اُسپر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے پریوار سمیت سر اور آنکھون مین لگایا اور سب دیوتا اور راجون نے وہ چرنامرت پاکر اپنا جنم سوارتھ کیا اور راجا یدھشٹھر نے بیکنٹھ ناتھ کو پیتامبر پہنایا اور کیسر اور چندن کا تلک لگاکر ریشمی اُپرنا اُڑھایا اور رتن جٹت اچھّا اچھّا گہنا بدن مین پہناکر جڑاؤ کریٹ مکٹ سرپر باندھا اور رتن اور موتیون کا ہار اور خوشبودار پھولون کا ہار گلے مین پہنایا اور بدھ پوروک پوجا کرکے بہت رتن اور درب آدک اُنکے آگے بھینٹ رکھکر یہہ کہا کہ اے پربھو جیسے آپ تینون لوک اور سب چیز کے مالک ہین اسلیے کوئی چیز آپ کو بھینٹ دیتے ہوے مجھے شرم معلوم ہوتی ہے یہ آنند دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اُنپر پھول برسائے اور اُنکی استُت کرنے لگے ۔

دوہا

ایسی بدھ پوجے جبھی مادھو پربھو جگدیس ۔ بھئے لوک آنند سب راجہ دیت اسیس

اسوقت دوارکا ناتھ ایسے سُندر معلوم ہوتے تھے کہ جسکی اُپما کہی نہین جاتی اور کوئی راجا اچھی طرح آنکھ اُٹھاکر اس سبب سے انکی طرف نہین دیکھتا تھا جسمین انکو نظر نہ لگ جاے ۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی کی پوجا

کرنے سے جتنے چھوٹے اور بڑے وہان پر تھے سب خوش ہوے لیکن سسپال چندیلی کے راجا کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی اس لیے وہ تھوڑی دیر
نہین بولا پھر کچھ سوچ بچار کر اپنی موت نزدیک پہونچنے سے اُٹھ کھڑا ہوا اور کرودھ سے سبھا مین ہاتھ اُٹھا کر بولا کہ اے راجا جدھشٹر اور
دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ اور دُرجودھن آدک تم لوگ بڑے بڑے گیانی اور دھرماتما ہو کر ایسے نادان ہو گئے کہ ایک لڑکے کے کہنے سے
شری کرشن کی پوجا اسطرح پر کی جسطرح کوئی آدمی جاگ اور ہوم کرنے کی کھیر کوّے کو کھلا دے تم لوگ نہین جانتے کہ تبدیونندن نے
بہت دن تک جنگل مین گئو چرا کر اہیرون کے ساتھ روٹی کھائی اور پرائی استریون کے ساتھ راس لیلا کر کے بھوگ اور بلاس کیا
جب سے آج تک یہ بات اچھی طرح نہین معلوم ہوئی کہ شری کرشن جی بسدیو جادو کے بیٹے ہین یا نند گوپ کے بیٹے ہین تو پھر انکو
کون برن اور کسکا بیٹا کہا جاے یہ بڑا تعجب ہی کہ تم لوگ ایسے آدمی کو جسکے مان اور باپ کا ٹھکانا نہین لگتا انکو اگرچہ پرمیشور کہتے ہو
انھین شری کرشن جی نے راجا اندر کی پوجا چھڑا کر گوبردھن پہاڑ پجوایا تھا یہ شاستر کے موافق نہ چل کر جو کچھ انکے من مین آتا ہی
وہی کرتے ہین سواے دودھ دہی آدک چرانے اور ادھرم کرنے کے کوئی اچھا کام انھون نے نہین کیا دیکھو یہ دشمن کے ڈر سے
اپنی جنم بھوم چھوڑ کر سمدر کے ٹاپو مین جا بسے ہین اسلیے برجباسیون کو انکے برہ مین بہت دکھ ہوتا ہی تسپر بھی یہ کچھ دھیان نہین
کرتے اور برندابن مین رہ کر انھون نے گوپیون کے کپڑے چرائے تھے اور جدبنسی لوگ راجا جات کے شاپ دینے سے تلک دھاری
راجا ہو کر تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین پھر تم لوگون نے کیا سمجھ کر انکی پوجا کی مین پرمیشور کی سوگند کھا کر کہتا ہون کہ یہ سب بات
کہنے سے مجھے کچھ اپنی پوجا کرانے کی اچھا نہین ہی جو بات سچ تھی وہ کہہ دی دیکھو جہان پر بید بیاس اور نارد مُن اور پاراشر آدک
بڑے بڑے رکھیشور اور شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر آدک بڑے بڑے دیوتا بیٹھے ہین وہان پر شری کرشن کی پوجا کرنا
ایسا ہی ہی جیسے کوئی ہوم کی سامگری کتّے کو کھلا دے اور راجا جدھشٹر جو شری کرشن جی کی بڑائی کرتے ہین اُسکا یہ سبب ہی کہ
جسطرح کنتی نے اپنے پت کو چھوڑ کر دوسرے کے بیج سے جدھشٹر آدک کو پیدا کیا اُسی طرح شری کرشن کے باپ کا بھی ٹھکانا
نہین لگتا اپنے برابر والون کی سب چاہنا کرتے ہین شری کرشن مہاراج سسپال کی باتون کا کچھ جواب نہ دے کر ایک ایک
بری بات کہنے پر لکیر کھینچتے جاتے تھے۔

دوہا
سنھر اگیا پراگ تج گیو اوربہی دیش
کھاری جل آدر لیسو کیو تھان کو بھیس

جب اسطرح بہت سی بری بری باتین سسپال شری کرشن جی کو کہنے لگا تب گیانی لوگ پرمیشور کی نندا سننے مین ادھرم سمجھکر وہان سے
اُٹھ گئے اور بھیم سین اور درونا چارج اور ارجن نے کرودھ کر کے سسپال سے کہا کہ اے مورکھ ابھمانی تو ہمارے سامنے تربھون پت کی نندا
کرتا ہی چپ رہ نہین تو ابھی تجکو مار ڈالینگے جب یہ کہکر بھیم سین سسپال کے مارنے کے واسطے دوڑے تب سسپال بھی اُنکے سامنے
جا کر ایسا للکارا کہ سبھا والے ڈر گئے اُسوقت شری کرشن جی نے سنگھاسن پر سے اُتر کر بھیم سین آدک کو سمجھایا کہ تم کوئی آدمی سسپال پر
ہتھیار مت چلاؤ اور بُرا کہنے سے منع مت کرو جو یہ چاہے وہ کہے دیکھو ساعت بھر مین یہ آپ مارا جائے گا۔

دوہا
بھیما دک سب سے کہیو کرودھ نہ کیجے آج
نج بھرتا کی جگت مین کلمن کر دکھہ کا ج

جب بیکنٹھ ناتھ سے منا کرنے سے بھیم سین نے سسپال کو نہین مارا تب راجا جدھشٹر سوچ مین ہو کر بولے کہ دیکھو سسپال میری سبھا
مین بھگوان کو ایسی بری بات کہتا ہی کیا کرون بغیر حکم تربھون پت کے کچھ نہین کر سکتا جب اسطرح سسپال نے ایک سو ایک

کٹھور بچن شری کرشن جی کو کہے اور جدھشٹھر انکے بھگت کو بھی برا کہا تب بسدیو نندن نے کرودھ کر کے یودا کی تھالی کو اپنے منتر سے سُدرشن چکر بناکر ششپال کا سر کاٹ ڈالا تب اسکے دھڑ سے ایک جوت نکل کر پہلے آکاش مین جاکر پھر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے مُنھ مین سما گئی یہ چرتر دیکھکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور رکھیشور لوگ انکی استت کرنے لگے اور دوسرے راجون نے ششپال ایسے ادھرمی کی مکت دیکھکر تعجب مانا اتنی کتھا سُنکر راجہ پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ شری کرشن جی نے ششپال کو ایسا کٹھور بچن کہنے پر کسطرح مکت دی اور ایک سو ایک لکیر کھینچکر اُسے مارنے کا کیا کارن تھا شکدیو جی بولے کہ اے راجا یہ حال اسطرح پر ہے کہ جے اور بجے نے سنکادک کے شراپ دینے سے تین بار سنسار مین جنم لیا اور تین مرتبہ پرمیشور سے دشمنی کر کے مکت پائی جب پہلے اُن دونون نے ہرن کشپ اور ہرنیاکش ہوکر دیوتون کو دُکھ دیا تب نارائن جی نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر انکو مارا دوسری مرتبہ جب راون اور کمبھکرن ہوکر گئو اور براہمن کو دُکھ دینے لگے تب بیکنٹھ ناتھ نے شری رام چندر نام اوتار لیکر اُن دونون کو مار ڈالا۔

دوہا ۔ اب یہ تیجے جنم مین بھیو ایک ششپال ۔ دنت بکر ہی دوسرو اسُرن کو بھوپال

اے راجا پریچھت ششپال اور دنت بکر شری کرشن جی کو اپنا دشمن جان کر دن رات انکا دھیان کرتے تھے اسی سبب سے شری کرشن پربرہم اوتار نے سراپ کی مدت پوری ہونے پر ششپال اور دنت بکر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ کر انکو مکت دی اور سو لکیرین کھینچنے کا یہ کارن ہے کہ مہا دیبی نام بسدیو جی کی بہن دم گھوکھ نام چندیلی کے راجا کو بیاہی گئی تھی جب اسکے پیٹ سے ششپال جسکے تین آنکھین اور چار ہاتھ تھے پیدا ہوا اور راجا نے جوتشیون کو بُلا کر اُسکی جنم کنڈلی کا پھل پوچھا تب براہمنون نے بچار کر کہا کہ اے مہاراج یہ لڑکا بڑا بلوان اور پرتاپی ہوکر اس آدمی کے ہاتھ سے مارا جائیگا جسکے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اسکے جاتے رہینگے دوسرا کوئی سنسار مین اسکو نہین مار سکیگا جب یہ بات جوتشیون کی مہا دیبی نے سُنی تب وہ اس بات کی پرچھا لینے کے واسطے ششپال اپنے بیٹے کو سب کی گود مین دیکر گلے لگانے لگی ایک مرتبہ مہا دیبی ششپال سمیت دوارکا مین سُورسین اپنے باپ کے گھر جاکر تھوڑے دن رہی جب اسکو جوتشیون کی بات یاد آئی اور اپنے بیٹے کو جدبسیون کے ساتھ گلے ملوایا تب شری کرشن جی سے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اسکے جاتے رہے یہ حال دیکھتے ہی مہا دیبی نے بنتی کر کے کہا کہ اے دوارکا ناتھ مین تم سے یہ بھیک مانگتی ہون کہ ششپال کو اپنی بوا کا بیٹا اپنا بھائی سمجھکر کبھی نہ مارنا یہ بات سُنکر تربھون پت بولے کہ اے بوا مین تیرے بیٹے کے سنو قصور معاف کرونگا اس سے زیادہ قصور کریگا تو بنا مارے نہ چھوڑونگا اس بات کا اقرار مہا دیبی کھمی پت سے لیکر اپنے گھر چلی گئی اور اُسنے یہ بچار اپنے من کو دھیرج دیا کہ میرا لڑکا کسواسطے سنو قصور شری کرشن جی کے کریگا جو مارا جائیگا اسی سبب سے سنو کٹھور بچن ششپال کے سہکر تب اُسکو شری کرشن جی نے مارا اور یہی گُپت بات دوارکا ناتھ نے راجسوے جگ مین لکھکر سب راجون کا سندیہہ چھڑایا تھا یہ سُنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے مُن ناتھ اب آگے کتھا سُنائیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب راجا جدھشٹھر کی جگ اچھی طرح پوری ہوگئی تب اُنھون نے سب شری راجون کو اُنکی استریون سمیت جتھا جوگ اچھا اچھا گہنا اور کپڑا دے کر بدا کیا اور وہ لوگ خوشی سے اپنے گھر پہونچے اور جتنے چھوٹے بڑے اُس جگ مین آئے تھے وہ سب راجا جدھشٹھر سے ایسے خوش ہوئے کہ کسی کا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا لیکن راجا درجودھن کو دھرم

جدھشٹھر کی بڑائی سُننے اور انکا پرتاب دیکھنے سے ایسا داہ پیدا ہوا کہ دُرجودھن کے مارے اپنے گھر چلا گیا۔

ادھیائے چھپتر۔ راجا جدھشٹھر کے استھان کی شوبھا کا برنن

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے مُن ناتھ جہاں سب راجا اُس جگ کرنے سے خوش ہوئے تھے وہاں دُرجودھن نے کیوں دُکھ مانا اور جگ کا کام کسطرح سب کو بانٹا گیا یہ کتھا کہیے شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت تم دھن ہو جو ہر کتھا سُننے سے آسودہ نہیں ہوتے سنو کہ ارجن آدک چاروں بھائی راجا جدھشٹھر کا حکم خوشی سے مان کر کسی چھوٹے بڑے کام کرنے میں کچھ شرم نہیں کرتے تھے لیکن سب بھائیوں کے مالک شری کرشن جی ہی تھے اسلیے انھوں نے جتنا جوگ سب کام راجوں کو بانٹ دیا تھا۔ بھیم سین کو بھوجن کرانے کا کام سونپ کر بانٹ دینا اسکا دھرشٹ دمن کے اختیار کیا تھا اور خزانہ وغیرہ راجا دُرجودھن کو سونپ کر خرچ اُسکا کرن کے ذمے کیا تھا جسکا دان آج تک سنسار میں ظاہر ہے اور آدر سنمان کرنا اور خبر لینا نیوتے والے راجوں کا ارجن کو سونپ کر آراستہ کرنا سبھا کے مکان کا بدر جی کے حوالہ کیا تھا اور دیوتا اور رکھیشور اور براہمنوں کی پوجا اور سیوا کرنا سہدیو کو سونپ کر جمع کرنا درب آدک سب سامان کا نکل کے ذمے کیا تھا اور شری کرشن جی نے براہمنوں کے پاؤں دھونا اور اُنکی جوٹھی پتل اُٹھانا اپنے ذمے لیا تھا اور دروپدی جی رکمنی آدک استریوں کا سنسکار انتہ کرن سے کرتی تھیں اسی طرح پر راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی کی اگیا کے موافق جو کام جگ کا جس راجا کو سونپ دیا تھا وہ لوگ اُس کام کو بڑے پریم سے کرتے تھے لیکن راجا دُرجودھن کپٹ کی راہ سے ایک روپیہ دینے کی جگہ دس روپیہ راجا جدھشٹھر کا اس لیے لوگوں کو دے ڈالتا تھا کہ جسمیں روپیہ گھٹ جائے تو راجا جدھشٹھر کی ہنسی ہو بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے اسطرح بہت دینے میں بڑا نام اور دھرم راجا جدھشٹھر کا ہوتا تھا اور دُرجودھن کے ہاتھ میں چکر رکھا ہونے سے ایسا پربھاؤ تھا کہ جس بھنڈار سے ایک روپیہ خرچ کرے اُسمیں دس گُنا بڑھ جائے اسی سبب سے شری کرشن انترجامی نے اُسکو روپیہ وغیرہ کا خزانہ سونپا تھا لیکن دُرجودھن کو یہ بھید اپنے چکر کی معلوم نہ تھی۔ اے راجا پریچھت جب اچھی طرح راجا جدھشٹھر کی جگ جس کے ساتھ پوری ہوگئی تب دھرم راج نے بے گنتی روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا جگ کرانے والے براہمن اور رکھیشور اور اُنکی استریوں کو اچھا پورنک دیکر خوش کیا اور جدھشٹھر سب چھوٹے اور بڑوں کو ساتھ لیے ہوئے گنگا کنارے جاکر وہاں دروپدی سمیت بدھ پورنک اسنان کیا اُسوقت براہمن اور رکھیشوروں نے بید پڑھا اور دیوتوں نے راجا جدھشٹھر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ دھرم راج کا ہے جسنے ایسی کٹھن جگ پوری کی اور اپسراؤں نے اپنے بواؤں پر ناچ کر گندھربوں نے گانا سُنایا۔

چوپائی

یا بدھ سکل پُور کے باسی ۔ دیکھو جگ بدھ بھئے ہلاسی

دوہا

نرناری چھوٹے بڑے کہت دھن جدراج ۔ جنکی کرپا سُدرشٹ سے بھیو جگ کو کاج

اُسوقت سب ہستناپور باسی اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے شوبھا دیکھنے کے واسطے اپنے اپنے کوٹھوں اور گھر کی [illegible] راجا جدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرتے تھے انکا روپ اور نگر کی شوبھا دیکھکر سب جدھشٹھر آپس میں کہنے لگے کہ ہم لوگ جانتے ہیں کہ دوارکا پوری کے برابر دوسرا شہر سنسار میں نہوگا ہستناپور اُس سے بھی اچھا دکھائی دیا جب راجہ جدھشٹھر اسنان کر کے اپنے مکان پر لوٹے تب جتنے براہمن اور جاچک اور بھکاری وہاں اکٹھا ہوئے تھے اُنکو منھ مانگا دان اور دچھنا دے کر آنند پورنک بدا کیا جب

ایسی فیاضی راجا جدھشٹر کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُنکا جس گانے لگے تب دُرجودھن کو جدھشٹر کی بڑائی سُننے اور سب راجون کو اُنکے سامنے ڈنڈوت کرتے دیکھنے سے بڑا دوہ پیدا ہوا۔

دوہا	جگ کتھا شتیاں بدھ گیے سُنے جو کوے		پاوت پھل وہ جگ کو لہے مکت پھل سوے

شیام سندر اپنی پٹ رانیون کو ہر روز سمجھایا کرتے تھے کہ تم لوگ کُنتی اور دروپدی کی سیوا اچھی طرح کرنا جسمین وہ کسی بات کا دُکھ نہ پاوین اور پٹ رانیون کی سُندرتائی اور گہنے اور کپڑے کی تیاری دیکھنے اور گھونگھرو کی آواز سُننے سے دیوتون کا چیت ٹھکانے نہین رہتا تھا آدمی کون گنتی مین ہے جب راجا جدھشٹر اپنے خاص مکان مین جو مے دانو نے بنا دیا تھا جڑاؤ سنگھاسن پر دروپدی سمیت بیٹھے تب دوارکا ناتھ کی اچھا کے موافق اپسرا اور گندھرب لوگون نے دیولوک سے آکر وہان ناچنا اور گانا شروع کیا اُسوقت کیسی شوبھا راجہ جدھشٹر کی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے اندر امراوتی پوری مین اپنی استری کو ساتھ لے کر اندراسن پر بیٹھے لیکن راجا جدھشٹر ایسے سُکھ اور جس ملنے پر کچھ ابھمان نہ لاکر یہ سمجھتے تھے کہ شیام سندر کے پرتاب سے میری جگ پوری ہوکر یہ جس ملتا ہے جسوقت راجا جدھشٹر اندر کے سمان راج سبھا مین بیٹھے ہوے اپسراؤن کا ناچ دیکھتے تھے اُسی وقت راجا دُرجودھن بہت فوج ساتھ لے کر ابھمان پور بک وہان آکر مکان دیکھنے چلا جسمین بلور اور رتن آدک جڑے ہو کر کئی جگہ ایسے کُنڈ بنے ہوے تھے جسمین پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہ پانی بھرے ہوے کُنڈ سوکھے دکھلائی دیتے تھے جب دُرجودھن نے سوکھے آنگن مین پانی سمجھکر اپنا جامہ اُٹھایا اور دوسری جگہ سوکھا مکان جان کر پانی مین کپڑے سمیت چلا گیا تب رُکمنی اور دروپدی آدک استریان کھڑکیون سے یہ حال دیکھکر ہنسنے لگین اور بھیم سین کھل کھلا کر بولے کہ اندھے کے بیٹے اندھے ہی ہوتے ہین دُرجودھن کا یہ حال دیکھکر راجا جدھشٹر نے بھیم سین کو ہنسنے سے بہت منع کیا لیکن وہ اُنکے منع کرنے پر بھی کھل کھلا کر ہنستے رہے تب دُرجودھن بہت تحت ہو کر من مین کہنے لگا کہ دیکھو یہ لوگ مجھے اندھا بناکر میری ہنسی کرتے ہین جب ایسا بچار کر دُرجودھن کرودھ مین ہو کر بنا دیکھے مکان اُسی جگہ سے اپنے گھر پھر گیا تب راجا جدھشٹر بہت سوچ کرنے لگے لیکن بھیم سین اور شیام سُندر بہت خوش ہوے اور دُرجودھن اپنی سبھا مین بیٹھکر منتریون سے بولا کہ دیکھو شری کرشن کا بل پاکر جدھشٹر کو ایسا ابھمان ہو گیا کہ آج سبھا مین بھیم سین نے میری ہنسی کی اس بات کا بدلا اُنسے نہ لون تو آج سے اپنا نام دُرجودھن نہ رکھون۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت دُرجودھن کی دشمنی زیادہ ہونے کا یہی سبب تھا اُسی دن سے دُرجودھن نے جدھشٹر آدک کے پیچھے پڑکر اُنکو بن باس دیا البتہ اُسکا پور بک حال اُسکا مہابھارت مین لکھا ہے شری کرشن پربرھم پرمیشور مہابھارت کراکے بڑے بڑے سُور بیرون کا ناش کرنا چاہتے تھے اسی سبب سے اُنکی اچھا کے موافق کوروون اور پانڈوون سے دشمنی ہوئی تھی۔

		دوہا	
	بھارت چاہت مین کرن ناکھن پریھ جدراج		جو یہ کیے سنسار مین بھائی تارن کاج

ادھیاے چھتر۔ ادھار کرنا راجا شال کا دوارکا مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے پریچھت جسدن راجا شال ششپال کی برات مین کندن پور جاکر شیام اور بلرام سے ہار مان کر بھاگ آیا تھا اُسی دن سے اُسنے یہ پرتگیا کی تھی کہ مین جدبنسیون کا بنس سنسار مین جیتا چھوڑ دون تو آج سے چھتری نہ کہلاؤن۔

دوہا ماریو جب ششپال کو ماکھن پربھو گوپال ॥ شال نرپت ات دکھ بھیو سنت متر کو کال

ششپال کا مرنا سنتے ہی راجا شال نے بچار کیا کہ جدبنسیون کو جو بڑے زبردست ہین بنا بردان پائے کسی دیوتا کے جیتنا مشکل ہر جب ایسا بچار کر راجا شال ششپال کا بدلا لینے کے واسطے شری مہادیوجی کا تپ اور دھیان سچّے من سے کرنے لگا اور برس دن تک برابر مٹھی بھر راکھ شام کے وقت کھا کر رہا تب بھولاناتھ نے پرسن ہوکر اپنا درشن اُسکو دیا اور کہا کہ تجھکو جو اچھا ہو وہ بردان مانگ ۔

دوہا مہا مدت کر جوڑ کر بولیو شال نریش ॥ شتر ہیر مونہہ دیجیے بھولاناتھ مہیش

اے مہاپربھو مجکو ایسا بوان آکاش مین اُڑنے والا دیجیے جسکو دیکھکر جدبنسی لوگ ڈر جاوین اور کوئی ہتھیار کسی دیوتا یا دیت کا اُس بوان پر نہ لگے یہ بات سنتے ہی شری شوجی نے مے نام دانو کو بلا کر کہا کہ تو ایک بوان بہت بڑا اور چوڑا راجا شال کے واسطے ایسا بنا دے جسمین کوئی ہتھیار نہ لگے اور جہان چاہے وہان اُڑتا ہوا ساعت بھر مین لیجاوے جب مے دانو نے شری مہادیوجی کی اگیا کے موافق ایک بوان اننت دھاتی بہت لمبا اور چوڑا اپنی مایا سے تیّار کر دیا تب راجا شال اپنے شور بیر اور سینا کو ہتھیار سمیت اُس بوان مین بٹھا کر دوارکا کی طرف گیا اُن دنون شیام سندر پردمن آدک کو جگ ہوجانے کے بعد دوارکا بھیجکر آپ راجا جدھشٹھر کے پریم سے بلرام جی سمیت اندر پرستھ مین رہ گئے تھے جب اُنکے پیچھے راجا شال نے پہونچکر دوارکا پُری کو چارون طرف سے گھیر لیا اور وہان کے درخت اور مکانون کو جڑ سے اُکھاڑ کر گرانے لگا اور اُسکی مایا سے دوارکا پُری مین پرلے کال کی آندھی چل کر آگ اور پتھر برسنے لگے تب دوارکا باسیون نے گھبرا کر یہ حال راجہ اُگرسین سے کہا راجا نے پردمن اور سامب کو بلا کر حکم دیا کہ شیام اور بلرام کا نہ رہنا سنکر راجا شال ہم لوگون کو دکھ دینے آیا ہے اسلیے تم دونون بھائی ہماری سب فوج ساتھ لیکر اُس سے لڑو یہ بات سنتے ہی جب پردمن جی نے دوارکا باسیون کو دھیرج دیا اور سامب اور ساتکی اور کرت برما آدک شور بیر اور بہت فوج اپنے ساتھ لیکر شہر کے باہر لڑنے آئے تب راجا شال نے پردمن جی کو دیکھکر ایسے بان چلائے کہ چارون طرف گھٹا ٹوپ اندھیارا چھا گیا اُسوقت پردمن جی نے دت ونت نام شستر اپنا جیسے چھوڑا ویسے اسطرح اُجیالا ہوگیا جسطرح سورج کے نکلنے سے کُہرا نہین رہتا جب راجا شال کا رتھ پردمن جی کے سامنے آیا تب پردمن جی نے ایک بان سے رتھ کی دھوجا کاٹ کر دوسرے بان سے سارتھی کو مار ڈالا اور تیسرے بان سے رتھ کے گھوڑے کو مار کر گرا دیا اور اُسکے ساتھ کے بہت شور بیرون کو اپنے بانون سے گھائل کر ڈالا جب راجا شال ایسی بہادری پردمن جی کی دیکھ کر گھبرا گیا تب سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رکھکر مایا سے جنگ کرنے لگا کبھی بڑا روپ بنکر سامنے آتا اور کبھی چھوٹا روپ بنکر آکاش سے آگ اور پتھر برساتا ۔

دوہا ایسی بدھ مایا بہت کری موڑھ رن مانہہ ॥ شری پردمن پرتاپ تے دور ہوت چھن مانہہ

ادھر تو راجا شال اپنی مایا جدھر سے جدبنسیون کو دکھ دے رہا تھا ادھر دیومان اُسکے منتری نے پردمن جی پر بان چلانا شروع کیا اُسوقت کام روپ نے اپنے بانون سے اُسکا بان کاٹ کر ایک بان ایسا مارا کہ دیومان بیہوش ہوگیا جب تھوڑی دیر مین دیومان کا چت ٹھکانے ہوا تب اُسنے کرودھ کرکے ایسے زور سے ایک گدا پردمن جی کے سر پر ماری کہ وہ مورچھا کھا کر رتھ مین گر پڑے تب دیومان چلا کر بولا کہ مین نے کام روپ کو مار ڈالا جب یہ بات سنکر جدبنسی گھبرا گئے اور دارک سارتھی کے بیٹے دھرم جت نے

کرشن کمار کو بہت بیہوش دیکھا تب وہ رتھ اُنکا رن بھوم سے ہانک کر الگ لے گیا جب تھوڑی دیر کے بعد پردمن جی چیتن ہوے تب وہ رتھ اپنا رن بھوم مین نہ دیکھکر بڑے کرودھ سے سارتھی سے بولے کہ تو نے بہت بُرا کیا جو مجکو رن بھوم سے الگ لے آیا۔

چوپائی

ایسو نہین اُچت ہو تو نہہ | جان اجیت بھگایو موہہ
جدُکل مین ایسا نہین کوئی | کھیت چھوڑ جو بھاگا ہوئی

اے دھرم پت تو نے مجکو کبھی لڑائی سے بھاگتے دیکھا تھا جو آج رن بھوم سے بھاگ کر میرے ماتھے پر کلنک کا ٹیکا لگایا اب مین شری شیام سُندر اور بلرام جی کو اپنا مُنھ کیا دکھاؤنگا سنسار کے لوگ میری ہنسی کرکے بھائی لوگ مجکو نامرد کہینگے اور رکمنی ماتا میرے پیدا ہونے کا دُکھ مان کر سب بھوجائیان نجت کرینگی تو نے یہ کام کرکے اپنا باپ کا نام دھرایا اور جگ مین میری ہنسی کرائی۔

چوپائی

رن مین مرے پرم پد پاوے | جیت ہوے تو شور کہاوے

دوہا

رام کرشن سُن ہین جیسے پچھتے ہین من مانہہ | کہہ ہین پرگٹیو پردمن مہاکپوت ماںہہ

جب دھرم پت نے یہ بات پردمن جی کی سُنی تب رتھ سے اتر کر اور ہاتھ جوڑ کر عرض کیا کہ اے دین دیال آپ سے کچھ حال راج نیت کا چھپا نہین ہے میرے گرو نے ایسا بتایا ہے کہ جب مہارتھی لڑتے وقت بیہوش ہوجاے تب اُسکے سارتھی کو چاہیے کہ رتھ اُسکا رن بھوم سے الگ لے جاکر کھڑا رکھے اور جو سارتھی گھائل ہوجاے تو مہارتھی کو اُسکی رچھا کرنا اُچت ہے اسلیے جب آپ گدا لگنے سے بیہوش ہوگئے تب مین نے آپ کا رتھ رن بھوم سے الگ لاکر کھڑا کر دیا۔

دوہا

گرو کی اگیا جان کر مین کینھو یہ کاج | موہہ دوش لاگے نہین جدُکل کے سرتاج

اے مہاپربھو رتھ دوڑاتے وقت میرا پہیا رہ جاتا یا رسّی یا پہیا اُسکا ٹوٹ جاتا تو مین قصور مند ہوتا بے قصور سیوک پر غصہ کرنا نہ چاہیے تھوڑی دیر آرام کر چکے اب چل کر لڑائی کیجیے یہ بات سُنکر پردمن جی نے کہا کہ اے دھرم پت تم نے تو اپنے گرو کی اگیا کے موافق یہ کام کیا لیکن اسمین میری نام دھرائی ہوئی اسلیے تم قسم کھاؤ کہ یہ حال ہم کسی سے نہ کہینگے جب دھرم پت نے سوگند کھا کر پردمن جی کا سوچ چھڑایا تب اُنھون نے ہاتھ مُنھ دھو کر دھنکھ بان اُٹھا لیا اور رتھ رن بھوم مین لے گئے۔

ادھیاے ستہتر۔ آنا شری کرشن جی کا دوارکا مین اور مارنا راجا شال کو

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جو جدبنسی لوگ پردمن جی کو بیہوش دیکھکر اُداس ہوگئے تھے وہ لوگ پردمن جی کا رتھ دیکھتے ہی ایسے خوش ہوگئے جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت پردمن جی نے اپنے ساتھیون کو دھیرج دے کر دھرم پت سے کہا کہ تم جلدی رتھ میرا دیومان کے پاس جہان وہ جدبنسیون کو مار رہا ہے لے چلو جب یہ بات سُنکر سارتھی نے رتھ پردمن جی کا دیومان منتری کے سامنے پہونچا دیا تب کرشن کمار نے للکار کر اُس سے کہا کہ تو ادھر اُدھر غریبون کو کیا مارتا ہے ہم سے آکر جدھ کر یہ بات سُنتے ہی دیومان جدبنسیون سے لڑنا چھوڑ کر پردمن جی پر بان چلانے لگا تب پردمن جی نے چار تیرون سے چارون گھوڑے اُسکے رتھ کے مار کر ایک تیر سے سارتھی کو مار ڈالا اور دو تیر سے دُھوجا اور چھتر اور ایک تیر سے دھنکھ کاٹ کر تین تیرون سے دیومان کو مار گرا دیا اُسوقت سامب جی بھی اسی طرح شال کی فوج کو مار کر گرانے لگے جس طرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ گراتے ہین ایسا جدھ سامب اور پردمن جی کا دیکھ کر بہت ساتھی راجا شال کے بھاگ چلے تب بہت آدمی بھاگتے وقت سمندر مین ڈوب کر

مر گئے جب اسی طرح ستائیس دن برابر راجا شال پردمن آدک سے لڑتا رہا تب جدبنسیون نے ایسی سامرتھ اور شورتا اسکی دیکھکر آپس مین
کہا کہ یہ کوئی بڑا شوربیر ہی جو اتنے دن ہمارے سامنے لڑائی مین ٹھہرا نہین تو شری کرشن مہاراج کی کرپا سے آج تک کوئی شوربیر
پانچ دن سے زیادہ ہمارے سامنے نہین لڑا ہی - اگر راجا پریچھت جب اسی طرح راجا شال مایا جدھ کرکے جدبنسیون کو دکھ دینے لگا
تب اندرپرستھ مین شری کرشن جی نے کیا سپنا دیکھا کہ دوارکا پوری کو کسی نے جلاکر سمدر مین ڈبو دیا اور جدبنسی لوگ رن بھوم مین
مرے پڑے ہین تب اُنھون نے راجا جدھشٹر سے کہا کہ مہاراج برا سپنا دیکھنے سے مجکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ششپال کے ساتھی دیت
دوارکا پوری مین جدبنسیون کو مارکر ناش کیا چاہتے ہین اگیا دو تو وہان جاکر اُنکی رچھا کرون راجا جدھشٹر نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای
مہا پربھو مجکو آپ کا کہنا ٹالنا نہین ہی یہ بات سنتے ہی جب شیام اور بلرام رتھ پر بیٹھکر دوارکا کو چلے تب شہر کے باہر آکر کیا دیکھا کہ ایک
ہرنی بائین طرف سے نکل گئی اور کتا سامنے کھڑا ہو اسر اپنا جھاڑتا ہی یہ دونون اسگن دیکھتے ہی شری کرشن انترجامی سب حال
دوارکا کا جان کر سارتھی سے بولے کہ رتھ جلدی سے چلو۔

دوہا

داروک رتھ ہانکیو تبھی ہرکی اگیا پائے	بان روپ دوجے دوس رن مین پہونچا جائے

شیام سندر نے جدھر راجا شال کا دیکھکر بلداؤ جی سے کہ ای بھائی تم دوارکا مین جاکر راجا اگرسین اور پرجا کی رچھا کرو مین شال کو
مارکر وہان آؤنگا جب ریوتی رمن یہ اگیا پاکر دوارکا کو گئے تب دیت سنگھارن بسدیونندن نے داروک سے کہا کہ جلدی میرا رتھ شال
کے سامنے لے چل جیسے داروک سارتھی رتھ شیام سندر کا دوڑا کر شال کے سامنے پہونچا ویسے راجا شال نے بیکنٹھ ناتھ کے رتھ کی
دھوجا پہچان کر ایک سانگ داروک رتھوان پر چلائی تب لچھمی پت نے ایک بان سے اُسکی سانگ کاٹ کر سولہ بان ایسے مارے کہ بوان
راجا شال کا کمھار کے چاک کی طرح گھومنے لگا اُسوقت شال نے ایک بھالا بڑے زور سے شیام سندر پر چلایا تب دوارکا ناتھ اُسکو
بھی اپنے بان سے کاٹ کر اسطرح بان مارنے لگے کہ راجا شال گھبرا گیا لیکن اُسنے پھرتی کرکے ایسا بان شیام سندر کے بائین ہاتھ
مین مارا کہ سارنگ دھنکھ اُنکے ہاتھ سے گر پڑا جب کہ اُسکے گرنے کی آواز تینون لوک مین پہونچی تب دیوتا اور جدبنسی لوگ ڈر کر اداس
ہو گئے اور راجا شال اگیان نے اپنی جیت سمجھ کر چلا کر کہا کہ ای کرشن چندر تم رکمنی کو جسکی منگنی ششپال میرے متر سے ہوئی تھی
زبردستی اٹھا لے گئے اور راجا جدھشٹر کی جگ مین تم نے ششپال کو مار ڈالا جو تم دو گھڑی بھی میرے سامنے کھڑے رہ کر بھاگ نہ جاؤگے
تو مین آج اپنے متر کا بدلا تم سے لونگا مجکو بھوماسر اور شنکھاسر آدک دیت جنکو بل اور چھل سے تم نے مار ڈالا تھا مت سمجھنا یہ
بات سنکر دیت سنگھارن بولے کہ ای شال شوربیر لوگ اپنی بڑائی آپ نہین کرتے سنسار مین اپنے جس گانے والے کو کوئی
نہین اچھا کہتا اسلیے جو کچھ بل رکھتے ہو وہ دکھلاؤ جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بری بات کہنے کا بچار نہین
رہتا جسطرح ششپال مارا گیا اسی طرح تو بھی ایک ساعت مین مارا جاے گا ایسا کہکر شیام سندر نے ایک گدا شال
کے سر پر اس زور سے ماری کہ خون اُسکے منھ سے گرکر بدن اُسکا کانپ اٹھا لیکن وہ انتردھیان ہوکر مایا جدھ کرکے
آگ برسانے لگا تب بسدیو نندن نے ایسے بان مارے کہ سب مایا چھوٹ کر راجا شال بوان سمیت پرتھوی پر گر پڑا جب
پھر اٹھ کر اُسنے ایک گدا شیام سندر پر چلائی تب لچھمی پت نے وہ گدا کاٹ کر ایک گدا اُسکے ایسی ماری کہ وہ بیہوش ہو گیا

جب تھوڑی دیر مین وہ ہوش مین آیا تب منتر کے زور سے وہ اپنے کو دوت بناکر سر اور منھ مین دھول لپیٹے پسینا بہتا ہوا شیام سندر کے پاس آیا اور رُو کر بولا کہ اے تریھون پت مجکو دیوکی تمھاری ماتا نے بھیجکر کہا ہے کہ راجا شال بسدیو تمھارے باپ کو مارنے کے واسطے پکڑ لے گیا ہے تم انکی خبر کیون نہین لیتے یہ بات دوت کی سنکر ایک ساعت بسدیونندن نے سوچ کر کے پھر بچار کیا کہ بلرام جی کے سامنے جنکو کوئی دیوتا بھی نہین جیت سکتا راجا شال بسدیو جی کو کسطرح پکڑ لے گیا ہوگا جسوقت شیام سندر اسطرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اسی وقت راجا شال مایارُوپی بسدیو بناکر انکے بال پکڑے ہوے شری کرشن جی کے سامنے لے آئے تب مایارُوپی بسدیو تڑپتا ہوا شیام سندر سے رُو کر بولا کہ اے بیٹا ہم تمکو بید ا اور پالن اور رچھا کرنے والا سنسار کا جانتے ہین راجا شال تمھارے سامنے مجھے لاکر میرا پران لینا چاہتا ہے اسکے ہاتھ سے جلدی چھڑاؤ یہ بڑے شرم کی بات سمجھنا چاہیے کہ جو مین تم ایسا تریھون پت بیٹا رکھکر اتنا دُکھ پاؤن جسوقت مایارُوپی بسدیو اسطرح بلاپ کر رہا تھا اسی وقت شال نے للکار کر شیام سندر سے کہا کہ دیکھو ہم تمھارے سامنے بسدیو کو پکڑ لاکر مارتے ہین تمکو بل ہو تو چھڑالو ایسا کہکر راجا شال نے مایارُوپی بسدیو کا سر تلوار سے کاٹ کر برچھی کی نوک پر اٹھا لیا اور سب لوگون کو دکھا کر بولا کہ اے شری کرشن تم نے دیکھا جسطرح مین نے تمھارے باپ کو مار ڈالا اسی طرح سب جدبنسیون کو مارکر سمدر مین ڈال دونگا یہ حال دیکھکر شیام سندر کو ایک ساعت مورچھا آگئی پھر انھون نے دھیان دھر کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ مایارُوپی بسدیو تھے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جسوقت مایارُوپی دوت نے آکر دیوکی جی کا سندیسا کہا اور شال نے مایارُوپی بسدیو کا سر کاٹ لیا اسوقت لچھمی پت کو کچھ سندیہ ہوا تھا یہ حال سُنکر رکھیشور اور گیانی لوگ ایسا کہتے ہین کہ جن پرمیشور کا نام لینے سے سندیہ جھوٹ کر من شدھ ہو جاتا ہے انکے کامون مین سندیہ کرنا نہ چاہیے۔

چوپائی

جو پربھو کیول برہم کہاوین ۔ کہہ کارن اتنو بھرم پاوین
جگ مین سنکھ دیہہ دھر آئے ۔ تہہ کارن اتنو بھرم پائے

دوہا

ماکھن پربھو بھگوان کو کبھون کچھ بھرم نا نہہ
تدپ یہ لیلا کری جان لیو من ماہہ

جب شیام سندر نے سمجھا کہ شال نے مایارُوپی بسدیو بناکر سر کاٹا ہے تب پنچ جنیہ شنکھ اپنا بجاکر بڑے کرودھ سے اپنا رتھ اسکے پیچھے دوڑایا اور ایک گدا ایسی ماری کہ بوان راجا شال کا سو ٹکڑے ہوکر سمدر مین گر پڑا اسوقت شال نے بوان پر سے کود کر ایک گدا بسدیونندن پر چلائی تب دیت سنگھارن نے اپنی گدا سے اسکی گدا توڑ ڈالی۔

چوپائی

سوئی گدا بجر سم بھاری ۔ کیتک بار شال پر ماری

دوہا

واکو بل کیسے کہا جُدھ کرے ات گھور
شری ماکھن پربھو کی گدا چھن مین ڈالی تور

جب اسی طرح راجا شال دیر تک دوار کا ناتھ سے گدا جدھ کرتا رہا تب برندابن بہاری نے بان سے ہاتھ اسکے کاٹ کر گدا سمیت گرا دیے اور سدرشن چکر مارکر اسطرح سرکاٹ لیا جسطرح اندر نے برتراسُر دیت کو مارا تھا جب شال کے دھڑ سے ایک جوت نکل کر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے منھ مین سما گئی تب دیوتون نے مرنا راجا شال کا دیکھکر خوشی کا نقارہ بجایا اور شری کرشن جی پر پھول برسائے۔

ادھیاے ۷۸

انا راجا دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائیون کا شری کرشن جی سے لڑنے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جسطرح دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی ششپال کے مارے گئے تھے وہ حال کہتے ہین سُنو کہ جسدن راجا ششپال راجا جدہشٹر کی جگ مین مارا گیا اُسی دن وہ دونون بھائی شری کرشن جی سے ششپال اپنے بھائی کا بدلا لینے کے واسطے بچار کرتے تھے جب کہ اُنھون نے سُنا کہ راجہ شال ہمارے بھائی کا ستر دوارکا مین جاکر لڑ رہا ہی تب اُن دونون نے بھی بہت فوج ساتھ لے کر دوارکا پُری پر لڑنے کے واسطے چڑھائی کی۔

دوہا
اگج رتھ پیدل ترنگ کی سین لیے سنج ساتھ
چلے دوارکا اور کو سب اسرن کے ناتھ

شیام سُندر راجا ششپال کو مار کر ابھی تک دوارکا پُری مین نہین پہونچے تھے کہ اُسی وقت دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی اپنی فوج سمیت وہان پہونچے اور مُرلی منوہر کو گھیر لیا جب اُنکو دیکھکر سب جدونبسی گھبرا گئے تب دنت بکر باسدیو کے سامنے جاکر ابھمان سے بُولا کہ تم نے میرے بھائی اور ستر کو مارا ہی اسلیے آج تمکو جدبنسیون سمیت جم پُری مین بھیجکر اُنکا بدلا لونگا پہلے تم اپنا ہتھیار میرے اوپر چلاؤ پیچھے سے مین تمکو مارونگا جسمین تمکو یہ ابھلاکھا نہ رہ جاے کہ مین نے دنت بکر پر ہتھیار نہین چلایا تم نے بڑے بڑے سُور بیر جُدھ مین مارے ہین لیکن آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر تمکو گھر جانا مشکل ہی۔

چوپائی
کہت سُنو موہن گوپالا
جاکو درس تمھارو ہوئی
دھن بھرتا میرو ششپالا
بھوساگر سے اُترے سُوئی
جو مین مرون تمھارے ہاتھا
جھہ کے بیر کاج یہان آیون
اب موکو چنتا کچھو ناہین
ہوہون سُرگ لوک کو ناتھا
درشن مہاراج کے پایون
دوہون بھانت نربھی منماہین

دوہا
اور جو تمکو مار کر جیت رہون جگ مانہہ
تو راجن کو راج ہون یا مین سنشے نانہہ

جب اسطرح بہت باتین کہکر دنت بکر نے ایک گدا شری کرشن جی پر چلائی تب دیت سنگھارن اپنی گدا سے اُسکی گدا گرا کر بولے کہ ای دنت بکر جتنا زور تیرے بدن مین تھا وہ سب تو نے گدا چلا کر پُورا کیا اب ہوشیار رہو میری باری ہی یہ کہکر دوارکا ناتھ نے کومودکی نام گدا اپنی اس جلدی سے دنت بکر کی چھاتی پر ماری کہ وہ خون مُنھ سے ڈال کر اُسی وقت مر گیا۔

دوہا
پران جوت واکی نکس چڑھی سُورگ کی چھانہہ
پھیر سمائی آے کے مادھو پربھو مکھ مانہہ

یہ حال دیکھکر بدورتھ دنت بکر کا بھائی ڈھال تلوار لیے ہوے شری کرشن جی کے سامنے آیا تب لچھمی پت نے اُسکا سر سُدرشن چکر سے کاٹ کر مکٹ اور کنڈل سمیت زمین پر گرا دیا جب کہ اُن دونون کے مرتے ہی سب فوج اُنکی بھاگ گئی تب تینون لوک مین خوشی ہو کر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور دُندبھی بجا کر سب دیوتا اور رکھیشور استت کر کے بولے کہ ای دینا ناتھ آپ کی لیلا اپرم پار ہی کوئی اُسکا بھید جان نہین سکتا ہی جے اور بجے آپ کے دوارپال سنکادک کے شاپ دینے سے پہلے ہرنیاکش اور ہرناکشپ اور دوسری مرتبہ راون اور کمبھکرن ہوے اور تیسری جنم مین ششپال اور دنت بکر ہوے اور ستر بھاؤ سے آپ کا بھجن اور اسمرن کرتے تھے آپ نے اُنکا اُدھار کرنے کے واسطے تین مرتبہ سگن اوتار لیا اور اپنے ہاتھ سے اُنکو مار کر پھر

بیکنٹھ مین بھیجدیا ایسا دین دیال اور اپنے بھگت کی رچھا کرنے والا دوسرا کون ہوگا جب سب دیوتا یہ اُستت کرکے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرنے کے بعد اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے جیسے گھائل اور مرے ہوئے جدبنسیون کو امرت رُوپی درشٹ سے دیکھا ویسے مرے ہوئے جی کر گھائل لوگ اچھے ہوگئے جب یہ مہا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُنکا جس گانے لگے تب چھپی پت سب جدبنسیون کو ساتھ لیے کر آنند پورک دندبھی بجاتے ہوئے دوارکا مین آئے اور راجا شالو وغیرہ کا جو مال لُوٹ لائے تھے وہ سب اُگرسین کو دیا اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے خوش ہوکر اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور بیکنٹھ ناتھ کی اگیا سے بشوکرما نے اُن سب مکانون کو جو دیتون نے توڑ ڈالے تھے ساعت بھر مین جیون کے تیون بنا دیے اور شری کرشن جی نے اُسی دن سے یُدھ کرنا چھوڑ کر یہ پرتگیا کی کہ اب مین ہتھیار نہ پکڑون گا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب کچھ دن بعد راجا جدھشٹر آدک پانڈوون اور درجودھن آدک کوروون سے مہابھارت کی تیاری ہوئی تب شیام سُندر راجا اُگرسین سے یہ حال کہکر بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی اس مہابھارت مین مجکو کیا کرنا چاہیے یہ بات سُنکر بلداؤ جی نے من مین بچار کیا - کہ شیام سُندر پانڈوون کی اچھا پُورن کرنے کے واسطے مہابھارت کرایا چاہتے ہین مین وہان رہ کر درجودھن اپنے چیلے کی سہایتا کرونگا تو شیام سُندر بُرا مانینگے اور شیام سُندر کا حکم ماننے مین درجودھن بُرا مانے گا اسلیے ہستناپور بنا کر تیرتھ جاترا کرنے چلا جاؤنگا آگے جو اچھا بیکنٹھ ناتھ کی ہوگی وہ کرینگے یہ بات بچار کر ریوتی رمن نے شری کرشن جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ ہستناپور جاکر جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے مین بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے وہان آپہونچونگا یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے مہابھارت کرانے کی اچھا سے بلداؤ جی کو روکنا اُچت نہین جانا جب بسدیونندن کُرچھیتر مین جہان اٹھارہ اچھوہنی دل مہابھارت کرنے کے واسطے اکٹھا ہوا تھا گئے تب بلداؤ جی بھی پربھاس چھیتر اور جمنا آدک بہت تیرتھون مین اسنان اور دان اور جاترا کرتے ہوئے نیم کھارنتر کھیت مین پہونچے وہان پر انھون نے کیا دیکھا کہ ایک جگہ بہت سے رکھیشور اور منیشور اکٹھا ہوکر جگ کر رہے ہین اور دوسری جگہ رُوم ہرکھن سُوت پورانک چیلہ بید بیاس جی کا سنگھاسن پر بیٹھا ہوا سونکادک رکھیشورون کو کتھا سُنا رہا ہی بلداؤ جی کو دیکھتے ہی سونکادک سب رکھیشور آدرسنمان کرنے کے واسطے اُٹھ کھڑے ہوے لیکن رُوم ہرکھن بدیا کے ابھمان سے نہین اُٹھا تب ریوتی رمن کرودھ کرکے بولے کہ اس مُورکھ کو کس نے بیاس گدی دی ہی ہر کتھا باچنے کے واسطے ایسا بھگت اور گیانی چاہیے جسکو لوبھ اور اہنکار نہو آپ رکھیشور لوگ دیکھتے ہین کہ یہ پورانک بدیا پڑھنے پر بھی شاستر کے موافق نہ چل کر ابھمان کے نشہ مین اندھا ہو رہا ہی جسطرح کلجگ کے براہمن دوسرون کو اُپدیش دے کر آپ مریاد کے موافق نہین چلتے اسی طرح یہ کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے بس ہوکر چھوٹے بڑون کو نہین پہچانتا اور ہمارا اوتار کیول ادھرمی کپاپیون کے مارنے کے واسطے ہوا ہی اسلیے جو کوئی ہمارے سامنے کمارگ پر چلتا ہی اُسکا اپرادھ ہم چھما نہین کرسکتے ایسا کہکر شیش اوتار نے ایک کُشا منتر پڑھکر کرودھ سے اُس پورانک کی طرف پھینکا تب اُس کُشا کے لگتے ہی اُسکا سر کٹ کر گر پڑا یہ حال دیکھتے ہی سونک آدک رکھیشورون نے چلا کر بلبھدر جی سے کہا کہ مہاراج یہ سُوت ہر چرتر سُنا کر اپنے اور سُننے والون کو کرتارتھ کرتا تھا اُسکو بیاس گدی پر بیٹھے ہوے آپ نے مار ڈالا اچھا نہین کیا ہم لوگ جانتے ہین کہ آپ نے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی لیکن اسکو جو براہمن اور بیش سے پیدا ہوا ہی اور ہماری اگیا سے بیاس گدی پر بیٹھا تھا

آپ نے جو مار ڈالا اس سے آپ کو برہم ہتیا لگی اب آپ کو پرائشچت کرنا چاہیے جو آپ ایسا نکرینگے تو دوسرا کوئی برہم ہتیا سے کسواسطے ڈریگا اور شاستر مین جو ادہرم بھگوان کی سانس ہی براہمنون کو بہت اُتم لکھا ہی دیکھیے جبکہ شیام سُندر آپ کے چھوٹے بھائی پربرہم پرمیشور کو بھرگ رکھیشور نے بنا اپرادھ لات ماری تھی تب اُنھون نے رکھیشور کا پانون اپنے ہاتھ سے دبا کر کہا تھا کہ میرے کٹھور ہردے سے آپ کے کومل چرنون مین چوٹ لگی ہوگی اس سے براہمن کی بدوی بڑی سمجھنا چاہیے یہ گیان روپی بات سُنکر بلرام جی کا کرودھ شانت ہوا تب اُنھون نے رکھیشورون سے کہا کہ مہاراج آپ لوگ سچ کہتے ہین مجھ سے اپرادھ ہوا جو مین نے کرودھ بس ہوکر براہمن کو مار ڈالا آپ کوئی پرائشچت اسکا بتلایئے جسمین میرا بدن شُدھ ہو جاے اور اگر کوئی بیٹا اس سوت کے ہو تو بتلایئے مین اُسکو بیاس گدی پر بیٹھال دون۔

دوہا
ہم ہون کو دو کھن لگے جو کچھ کرین انیت
اورن کو کیسے کہا کٹھن کرم کی ریت

یہ سُنکر رکھیشور بولے کہ تیرتھون کے اسنان کرنے سے تمہارا پاپ چھوٹ جاے گا جب سونک آدک نے اگر تمارا نام رُوم ہرکھن کے بیٹے کو وہان بھیجا تب بلدیوجی نے اُسکو اُسکے باپ کی جگہ بیاس گدی پر بیٹھاکر یہ بردان دیا کہ تجکو بنا پڑھے سب بدیا یاد ہو جاے جیسے یہ بات بلدیوجی کے مُنھ سے نکلی ویسے سوت کے بیٹے کو چھ شاستر اور اٹھارہ پُران بنا پڑھے یاد ہوگئے تب وہ بیاس گدی پر بیٹھکر کتھا باچنے لگا یہ مہما بلرام جی کی دیکھتے ہی سب رکھیشور خوش ہوکر بولے کہ مہاراج آپ کی دیا سے سوت کے مرنے کا شوچ تو چھوٹ گیا لیکن بلول دیت بندر روپ سے جو پورنماسی اور اماوس اور دوادشی کو آکر ہمارے جگ اور ہوم مین پیپ اور لہو اور ہڈی پھینک دیتا ہی اس سے ہم لوگ بڑا دکھ پاتے ہین آپ تیرتھ باسیون پر دیال ہوکر اس بندر کو مار ڈالیے تو ہم لوگ نربھی ہوکر جگ اور ہوم کیا کرین یہ بات سُنکر بلرام جی بولے کہ بہت اچھا ہم اُسکو مار کر تمہارا دکھ چھڑا دینگے۔

ادھیاے اناسی - مارنا بلرام جی کا بلول نام دیت بندر روپ کو

سُکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت ریوتی رمن نے رکھیشورون کے کہنے سے بلول دیت کو مارنے کے واسطے کئی دن تک نیمیکھارنیہ مین نواس کیا جب پورنماشی کے دن بڑی آندھی چلکر پانی اور لہو اور پیپ برسنے لگا اُسوقت رکھیشورون نے بلرام جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ سب لچھن اُس بندر کے آنے کے ہین یہ بات سُنکر بلدیوجی نے ہل اور موسل اپنے ہتھیار کو یاد کیا ویسے وے دونون انکے پاس آپہونچے تب وہ بندر روپ دیت کالا رنگ پہاڑ ایسا لمبا اور چوڑا بڑے بڑے دانت لال لال آنکھین ڈراونی صورت بنائے ترشول ہاتھ مین لیے بادل کی طرح گرجتا ہوا وہان آیا تب بلدیوجی اپنا ہل اور موسل لیکر اُسکی طرف چلے۔

دوہا
اُن ہون رادھہ دیکھ کے جان لیو من ماہنہ
ان سمان جو دھابلی تہون لوک مین ناہہ

جب اُس بندر نے بلرام جی کو اپنے سے زیادہ زبردست دیکھا تب وہ منتر کے زور سے انتردھیان ہوکر لہو اور موتر برسانے لگا یہ حال دیکھتے ہی ریوتی رمن نے اُس بندر کو ہل کی نوک سے اُٹھاکر زمین پر پٹک دیا اور ایک موسل اُسکے سر پر ایسا مارا کہ پران اُسکا نکل گیا اُس دیت کا مرنا دیکھکر سب رکھیشور اسطرح خوش ہوگئے کہ جسطرح برترا سُر دیت کے مرنے سے دیوتا خوش ہوے تھے اور اُسی وقت رکھیشورون نے ریوتی رمن کو آشیرباد دے کر ایسے خوشبودار پھولون کی مالا گلے مین پہنا دی جسکے پھول کبھی نہ کمھلا وین اور دیوتون نے بلدیوجی پر پھول برسا کر دُندبھی بجائی۔

دوہا	تہان لاے سب دیوتا بھوکی لبن نباے		بہرائے بلرام کو شوبھا کہی نہ جاے

جب رکھیشورون نے دیت کے مارے جانے سے بے ڈر ہوکر بلداؤجی کو بدا کیا تب ریوتی رمن گڑھ مکتیشور اور گومتی اور گندک اور بیاسا اور گنگا اور کوشکی اور سرجو اور پلہہ آشرم اور شون بھدرا اور پریاگ اور کاشی آدک تیرتھون مین گئے اور وہان پر اسنان اور دان کیا پھر وہان سے گیاجی اور گنگا ساگر اور گوداوری اور بھاگیرتھی اور سنگل دیپ اور بھیم رتھی اور سیت بندھ رامیشور اور بندھیتر اور شری شیل آدک تیرتھون مین جاکر اسنان کیا اور دس دس ہزار گئو بدھ پور بک براہمنون کو دان دیا پھر وہان سے سوام تیرتھ اور اگست مُن اور پرشرام جی اور رُجن بالا کا درشن کرتے ہوے اور راہ مین سب لوگون کو سُکھ دیتے ہوے برسوین دن پرتھوی پرکرما کرکے ہر دوار مین آئے۔

دوہا	تہان سُنی بلرام جی لوگن سے یہ بات		پانڈ سُتن اور کورون جُدھ ہوت دن رات

یہ حال سُنتے ہی بلدیوجی کُرچھیتر کو چلے اور جسوقت راجا درجودھن اور بھیم سین مہابھارت کرکے اٹھارھوین دن آپسمین گدا جُدھ کرتے تھے اُسی وقت وہان پہونچے جب اُنکو دیکھکر جُدھشٹھر آدک پانچون بھائی اور راجا درجودھن نے ڈنڈوت کی تب بلداؤجی اُن لوگون کو آشیرباد دے کر بولے کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ شیام سُندر تربھون پت کے رہنے پر بھی کورؤن اور پانڈؤن نے رجوگن کے بس ہوکر اپنے بھائی آدک لاکھون آدمیون کا ناش کیا اور بھیم سین اور درجودھن دونون آدمی زور مین برابر ہین لیکن بھیم سین کی سانس لڑتے وقت نہین پھولتی اور درجودھن گدا جُدھ اُس سے اچھی جانتا ہی یہ حال اُنکا دیکھکر بلداؤجی نے بھیم سین اور درجودھن سے کہا کہ تم لوگ لڑنا چھوڑ دو جسمین تمھارا اِس بنارہے دیکھو مہابھارت کرنے مین اتنا کل اور پریوار تمھارا مارا گیا تسپر بھی تمکو اپنا برا بھلا نہین سوجھ بجھ پڑتا یہ بات سُنتے ہی پرمیشور کی اچھا سے دونون بیرون نے بلداؤجی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج اب رن پر چڑھکر ہم لوگون سے اُترا نہین جاتا۔

دوہا	جدپے برچین رام جو جُدھ کروست کو سے		تدب اُن مانیو نہین ہونی پربل ہوسے

جبکہ ریوتی رمن کے سمجھانے پر بھی اُن دونون نے لڑنا نہین چھوڑا تب بلداؤجی اچھا بیکنٹھ ناتھ کی اسی طرح سمجھکر چپ ہورہے اور اُسی وقت بھیم سین نے ایک گدا درجودھن کی جانگھ مین ایسی ماری کہ جانگھ اُسکی ٹوٹ گئی اور وہ پرتھوی پر گر پڑا تب درجودھن نے بلرام جی سے رو کر کہا کہ ای مہاپربھو آپ میرے گرو ہین مین آپ سے جھوٹ نہین کہتا کہ اس مہابھارت مین سب آدمی آپ کے بھائی شری کرشن جی کی صلاح سے مارے گئے ہین اور پانڈو لوگ اُنھین کے زور سے لڑتے ہین نہین تو اُنکو کیا سامرتھ تھی جو کورؤن سے لڑتے جُدھشٹھر آدک پانچون بھائی اسطرح شیام سُندر کے بس مین ہورہے ہین جسطرح کاٹھ کی پتلی کو نٹ اپنے آدھین رکھکر جدھر چاہتا ہی اُدھر نچاتا ہی دوارکا ناتھ کو ایسا اُچت نہین ہی کہ پانڈؤن کی سہایتا کرکے ہمارے ساتھ لڑائی کرین۔ دیکھو بھیم سین نے دساسن کی بھجا اُکھاڑکر اُسکو مار ڈالا اور ہم لوگون کے سامنے خون اُسکا پیا اور ادھرم کی راہ سے میری جانگھ مین گدا مارکر مجکو پرتھوی پر گرادیا اور مین اس سے زیادہ پانڈؤن کے ادھرم کا حال آپ سے کہان تک برنن کرون جو کچھ میرے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا جسطرح اس مہا دُکھ مین آپ نے دیال ہوکر درشن دیا اسی طرح میرے واسطے جو اُچت ہو وہ کیجیے جب ایسے آدھین بچن درجودھن سے بلداؤجی نے سُنے تب شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ ای

بھائی تم نے یہ کیسی اپنی مایا پھیلائی جو اتنے آدمی مہابھارت مین تمھارے سامنے مارے گئے اور دُساسن کی بھجا اُکھاڑ کر دُرجودھن کی جانگھ توڑ ڈالی یہ دھرم جُدھ کی بات نہین ہی کہ کوئی زبردست آدمی کسی کا ہاتھ اُکھاڑ ڈالے اور کمر کے نیچے گدا چلاوے دھرم جُدھ مین ایک ایک آدمی اپنے برابر والے کو للکار کر لڑتا ہی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ ای بھائی تم نہین جانتے کہ کورو لوگ بڑے ادھرمی اور پاپی ہین اُنکا حال کچھ کہا نہین جاتا دیکھو پہلے دُرجودھن نے دُساسن اور شکُنی کے کہنے سے کپٹ کا جُوا کھیل کر سب مال اور دیش راجا جُدھشٹھر آدک کا جیت لیا اور اُنکو تیرہ برس بن باس دیا پھر دُساسن نے سر کے بال پکڑ کر دروپدی کو راج سبھا مین لاکر ننگی کرنا چاہا جسوقت دُرجودھن نے دروپدی اسی پت برتا کو اپنی جانگھ پر بیٹھنے کے واسطے کہا تھا اُسی وقت بھیم سین نے سوگند کھاکر یہ پرتگیا کی تھی کہ دُساسن کی بھجا اُکھاڑ کر دُرجودھن کی جانگھ اپنی گدا سے توڑونگا وہی پرتگیا اپنی بھیم سین نے پوری کی اُسکے سواے اور جو پاپ اور ادھرم کوروون نے جُدھشٹھر آدک سے کیے ہین اُسکا حال کہان تک تم سے کہون یہ مہابھارت کی آگ جو جل رہی ہی کسی طرح نہین بجھ سکتی تم اس بات کا سُوچ کچھ مت کرو جب بلداؤجی نے یہ بات شری کرشن جی کے مُنھ سے سُنی تب اچھا اُنکی اسی طرح جان کر کُرچھیتر سے دوارکاپُری مین چلے آئے اور وہان سے ریوتی اپنی استری اور کئی جدبنسیون کو ساتھ لے کر پھر نیمکھارنیہ مین اس اچھا سے گئے کہ جسمین برہم ہتیا کا پاپ جو تیرتھ اسنان کرنے سے چھوٹ گیا تھا وہ رکھیشورون آدک کو دکھلا آوین جیسے سونک آدک رکھیشورون نے بلداؤجی کو دیکھا ویسے بہت خوشی سے آشیرباد دے کر کہا کہ تمھاری برہم ہتیا چھوٹ گئی جب یہ بات بلداؤجی نے سُنی تب بڑی خوشی سے وہان اسنان اور دان اور جگ آدک شبھ کرم کیا اور رکھیشورون کو گیان اُپدیش دیکر جدبنسیون سمیت دوارکاپُری مین چلے آئے اور اپنے ذات بھائیون کا سنمان کیا۔

دوہا	
رام کتھا یا دن سدا کہے سُنے جو کوے	تا کو شری بھگوان سُون پریم پریت ات ہوے

ادھیاے اسّی - کتھا سداما براہمن کی

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سُنکر شُکدیو جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ سمجھتے ہونگے کہ پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنکر اسکو سنتوکھ ہوا ہوگا لیکن میرا من ابھی تک ہر کتھا سُننے سے نہین بھرا ست سنگ بنا بھاگ کے نہین ملتا اس سے مین جانتا ہون کہ میرے پچھلے جنم کا پُن سہاے ہوا جو مین نے نت سمے گنگا کنارے اگر آپ کا درشن پایا جس جگہ پرمیشور کی کتھا ہو کر ست سنگ رہتا ہو وہان پر دیوتا لوگ سورگ سے آتے ہین دیکھیے جو نارد مُن دن رات پھرتے رہکر کہین نہین ٹھہرتے وہ بھی ست سنگ مین آکر بیٹھتے ہین میرے پتّرون نے اپنے کرم کے انوسار بیکنٹھ سے بھی اچھا استھان پایا ہوگا لیکن آپ کے مُکھار بند سے جو مین نے شری مدبھاگوت سُنی ہی اس سے میرے پتر لوگ اچھّے سے اچھا استھان اپنے رہنے کے واسطے پاوینگے جس آدمی کے مُنھ سے پرمیشور کا نام نہین نکلتا اُسکو جانور سے بھی بدتر سمجھنا چاہیے جو کان کتھا اور استُت بھگوان کی نہین سُنتا وہ کان بچھو اور سانپ کے بل کے برابر ہی جو سر ہر مندر اور دیو استھان اور سادھ اور براہمن کے سامنے ڈنڈوت نہین کرتا وہ سر بدن پر بوجھ کے برابر ہی اور جو آنکھ شیام سُندر کا درشن پرگٹ یا دھیان مین نہین کرتی وہ آنکھ مورنکھ کے برابر ہی جو گرہستھ بیکنٹھ ناتھ کا پریم رکھکر اپنے برن کا دھرم کرتے ہین اُنکو جوگی اور سنیاسی اور پرم ہنس سے اُتم جاننا چاہیے اس لیے آدمی کو اُچت ہی

کہ آدمی کا تن پاکر ہر بھجن اور ست سنگ مین اپنا جنم بتا دے ای شکدیو جی مہراج آپ کے اوپر بھگوان کی بڑی کرپا ہی اسلیے چاہتا ہون کہ مجکو کچھ اور ہر چرتر سنائیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا تیری بدھ دھن ہی جو تو ہر کتھا سُننے سے اتنی پریت رکھتا ہی ۔

دوہا

جو یا بدھ چیت دے سُنے ہر کی کتھا پُران | کرپا کرت ہین تا وپر ساکھن پربھو بھگوان

ای راجا پرکھیت اب ہم کتھا سُداما براہمن کی جسکا دَرِدر شری کرشن دوارکا ناتھ نے چھُڑا کر اُسکو کبیر دیوتا کے برابر درب دیکر راجا اندر کے سمان سُکھ دیا تھا کہتے ہین سُنو کہ دکھن طرف درواڑ دیش مین بدر پور نام ایک شہر تھا وہان کے راجا اور پرجا اپنے کرم اور دھرم سے رہ کر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرتے تھے اُسی شہر مین سُداما نام براہمن بید اور شاستر پڑھا ہوا شری کرشن جی کا گرو بھائی رہ کر اس غریبی سے اپنا جنم کاٹتا تھا کہ اُسکو تن بھر کپڑا اور پیٹ بھر بھوجن نہ ملکر کبھی کبھی اُپاس ہو جاتا تھا تسپر بھی وہ من اپنا برکت رکھکر آٹھون پہر خوش رہتا تھا اور سُشیلا اُسکی استری بھی بھوجن اور کپڑے کا دُکھ پانے پر بھی پریم پُوربک اپنے پت کی سیوا کرتی تھی اور وہ دونون استری پُرش سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھکر دن رات اسمرن اور دھیان پرمیشور کا کیا کرتے تھے اور بنا مانگے جو کچھ ملتا تھا اُسکو کھا کر خوش رہتے تھے ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ سُداما براہمن کو اُسکی استری اور چارون بیٹون سمیت دو دُپاس ہو گئے جب تیسرے دن دو لڑکے بھوک سے بہت بیاکل ہو کر رونے لگے اور سُشیلا سے بیٹون کا دُکھ نہین دیکھا گیا تب اُسنے ڈرتی اور کانپتی ہوئی اپنے سوامی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہی کہ شری کرشن جی جگت پت تمہارے متر اور گرو بھائی ہین اور اُنھون نے کیول براہمنون کی رکھیا کرنے اور ہر بھگتون کا دُکھ چھُڑانے کے لیے اوتار لیا ہی تم اُنکے پاس کیون نہین جاتے جسمین تمہارا سب دُکھ اور دَرِدر چھوٹ جاے تمکو گرہستھ براہمن سمجھکر وہ اتنا روپیہ دینگے کہ پھر تمکو کچھ سنساری اچھا نہ رہے گی یہ سُنکر سُداما نے کہا کہ ای پیاری تیرا گیان کہان جاتا رہا جو تجکو اتنی ترشنا یعنی ہوس پیدا ہوئی براہمنون کو لالچ کرنا اچھا نہو کر ترشنا رکھنے مین برہم تیج جاتا رہتا ہی جسطرح تین پن میرے بیت گئے اسی طرح چوتھا پن بھی پرمیشور کی دیا سے بیت جائیگا اگر اسوقت لالچ کرکے وہان جاؤن اور کہین راہ مین بڑھاپے کے مارے گر پڑون تو سنساری لوگ کہینگے کہ سُداما نے بڑھوتی سے لالچ مین آکر اپنا ہاتھ پانون توڑا یہ بات سُنکر سُشیلا بولی کہ ای مہاپرَبھو مین آپ کو لالچ کی راہ سے وہان جانے کو نہین کہتی بلکہ اسواسطے کہتی ہون کہ مہاتما اور بڑے لوگون کا درشن کرنے سے سب دُکھ چھوٹ کر سُکھ ملتا ہی شری کرشن ترلوکی ناتھ براہمنون پر بڑی دیا رکھتے ہین وہان جانے سے تمکو سواے سُکھ کے دُکھ نہوگا ۔

دوہا

تہہ کارن ہنتی کرت چیت دے سُنیے کنت | اُن پَے کیون نہین جات ہو جنکی کرپا اننت

یہ سُنکر سُداما نے کہا کہ ای پران پیاری سچ ہی کہ مین شری کرشن جی سے متر تا اور جان پہچان رکھکر اپنے کو اُنکا سیوک سمجھتا ہون لیکن جب مین اُنکے پاس بھینٹ کرنے کے واسطے جاؤنگا تب وہ مجکو کنگال جان کر درب آدک سنساری سُکھ کرنے کے واسطے دینگے اسلیے میرے نزدیک اُن تربھون پت سے جو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین درب آدک جو ہمیشہ بنا نہین رہتا لینا اُچت نہین ہی کسواسطے کہ جب اُنکی دیا سے مجھے روپیہ ملے گا تب مجھ سے دھیان اور اسمرن اُنکا جیسا غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا روپیہ پانے سے نہین ہو سکے گا اور سنساری سُکھ مین لپٹ جانے سے پرلوک کا سوچ بھول جاے گا

مین نے پچھلے جنم مین کسی کو کچھ دان دیا ہوتا تو اس جنم مین مجھے ملتا بنا دیے کوئی نہین پاتا اس بات مین تم مجکو دوش مت دو میرے دن بہت اچھے چلے جاتے ہین یہ سنکر سشیلا نے جانا کہ میرے سوامی سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھکر کچھ اچھا نہین رکھتے تب پھر ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاپربھو مین کچھ دھن کی اچھا نہ رکھکر اسواسطے کہتی ہون کہ ان پربرہم پرمیشور کے درشن کرنے سے مکت ہوگی سداما بولا کہ اے پیاری گرو اور مہاتما کے یہان نبا کچھ بھینٹ لیے جانا اچت نہین ہے اور مین اتنا مقدور نہین رکھتا کہ کچھ چیز انکی بھینٹ کے واسطے لیجاؤن یہ بات سنتے ہی سشیلا خوش ہوکر چار مٹھی چاول اپنے چار پروسیون سے مانگ لائی اور پرانی دھوتی کے لتّے مین باندھ کر اپنے سوامی کو دے کر کہا کہ اے مہاراج ہم کنگالون کی تھوڑی سی بھینٹ وہ تربھون پت بڑی خوشی سے لینگے جب سداما نے چاول بھینٹ دینے کے واسطے پائے تب وہ پوٹلی بغل مین دباکر لوٹا دوڑی کندھے پر ڈال کر گنیش جی کو مناکر لاٹھی لیکر راہ مین یہ بچار کرتا ہوا دوارکا کو چلا کہ دیکھو میرے بھاگ مین درب ملنا تو نہین لکھا ہے لیکن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر اپنا جنم سوارتھ کرونگا لیکن ایک بات کی چنتا مجکو ہے کہ شری کرشن ترلوکی ناتھ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل مین رانیون کے پاس رہتے ہین جہان بڑے بڑے راجون کا پہونچنا کٹھن ہے وہان مجھ کنگال آدمی کو کون جانے دے گا اور میری خبر انکو کیسے پہونچے گی۔

دوہا

یہ من مین سوچت چلیو مین تو دین اناتھ
کیسے موہنہ پہچان ہین وے تربھون کے ناتھ

اب مین شرم سے اپنے گھر بھی پھر کر نہین جا سکتا دیکھو بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین نے اپنی جھونپڑی کو جسمین بھیک مانگ کر آنند سے دن کاٹتا تھا ہاتھ سے کھویا اور شیام سندر کے پاس پہونچنا بھی کٹھن معلوم ہوتا ہے جب سداما براہمن اس طرح سوچ بچار کرتا ہوا تین پہر مین دوارکا پری کے پاس پہونچا تب اسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف اس پری کے سمدر لہر مار رہا ہے اور اچھے اچھے سونے کے رتن جٹت مکان بنے ہین اور سب مجھوتے بڑون کے گھر مین منگلاچار اور ہر جگہ چرچا ہو رہا ہے جب سداما براہمن یہ آنند دیکھتا ہوا شری کرشن دوارکا ناتھ کی ڈیوڑھی پر پہونچا تب اس ڈر سے کہ کوئی مجکو بھیتر جانے سے روک نہ دے بار بار پیچھے پھر کر دیکھتا ہوا آگے کو چلا شری کرشن مہاراج کی اگیا سے کسی براہمن کو کسی وقت محل مین جانے کی روک نہ تھی اسلیے کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے منع نہین کیا جبکہ سداما براہمن تین ڈیوڑھی نانگھکر چوتھی ڈیوڑھی پر جہان شری دوارکا ناتھ جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے رکمنی مہارانی سے چوہل کر رہے تھے پہونچا تب دربان نے اسکا حال پوچھکر شری کرشن جی کے پاس جاکر کہا۔

کبت

سیس پگا نہ جھنگا تن مین نہین جان کو آہ بسے کہہ گرامان
دھوتی پھٹی سی لٹی دوپٹی اور پاون نہی نہ اور ہے ساما ن
دوار کھڑو دوج دربل دیکھو رہیو چکی سون بسدھا ابھرامان
پوچھت دین دیال کا دھام بتاوت اپنو نانون سداما ن

یہ بات سنتے ہی شری کرشن چوپڑ کھیلنا چھوڑ کر سنگھاسن پر سے اتر پڑے اور آنکھون مین آنسو بھر کر ملنے کے واسطے دوڑے جب سداما ن نے شری کرشن جی کو آتے دیکھا تب دوڑ کر انکے چرنون پر گر پڑا تب شیام سندر نے سداما ن کو بڑے پریم سے اٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اتنی کرپا دوارکا ناتھ کی اپنے اوپر دیکھکر سداما من مین کہنے لگا کہ اے پرمیشور مین یہ حال پرگٹ دیکھتا ہون یا سپنے مین۔ دوارکا ناتھ نے سداما ن کا ہاتھ پکڑے ہوئے اپنے سنگھاسن پر لیجاکر اسکو بٹھالا اور اپنے ہاتھ سے دھو جھاڑ کر پاؤن کا

کانٹا نکالا اور انکا چرن دھونے کے واسطے رکمنی جی سے پانی مانگا اور سداما سے بولے -

کبت

کاہے بیحال بوائن تے پگ کنٹک جال گڑے ہین جوئے	ہائے سکھاؤ کو پائے مہا تم آئے اتی نہ کیتے دن کھوئے
دیکھ سداما کی دین دسا کرنا کرکے کرنا میرو ئے	پانی پرات کو ہاتھ چھیو نہین نینن کے جل سے پگ دھوئے

پانون دھوتے وقت سداما مارے شرم کے جیون جیون اپنا سمیٹ لیتے تھے تیون تیون بیکنٹھ ناتھ اوپر بہت دیال ہو کر اپنے ہاتھ سے چرن دھوتے تھے یہ بات دیکھکر رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیان چاہتی تھین کہ سداما کی سیوا ہم لوگ اپنے ہاتھ سے کرین جسمین ہمارے پران پت کو محنت نہ پڑے لیکن تربھون پت نے یہ بات نہ مان کر اپنے ہاتھ سے سداما کے بدن پر چندن لگایا اور دیوتا کے برابر بدھ پوربک اُسکی پوجا کی اور چھتیس پرکار کے بھجن کھلا کر پان اور الائچی دے کر عطر لگا کر پھولون کا گجرا اُسکو پہنایا اور رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ تم لوگ بھی سیوا سداما ہمارے متر کی پریم سے کرو کیونکہ اتنا ہم تم لوگون سے خوش ہونگے جو اسوقت رکمنی جی سداما پر چنور ہلانے لگین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے بوانون پر یہ حال دیکھکر سداما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے -

دوہا	یا بدھ پوجی پوج کے ماکھن پربھ جدو راے	کشل چھیم پوچھن لگے ادرت بین سناے

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ چرتر دیکھتے ہی رکمنی اور ست بھاما آدک سب استریان دوارکا ناتھ کی اور سب جدبنسی جو وہان پر تھے تعجب مان کر کہنے لگے کہ دیکھو روپ والے اور روپیہ والے کا سب کوئی آدر کرتا ہے اس دردری بوڑھے براہمن نے پچھلے جنم مین نہ معلوم کون ایسا بھاری تپ کیا تھا اور کیا گن اسمین بھرا ہے کہ جسسے تربھون پت اپنے ہاتھ سے اتنی سیوا اسکی کرتے ہین -

چوپائی	یاہ کرشن پوجت ہین جیسے	نج گرکن مانت ہین تیسے
دوہا	یہ برج سنکادہن پارکھنا ردآہ	یانسو کوری ناتھ ہین جہ پوجت ہین جاہ

اُسوقت ست بھاما جو بڑی بولنے والی تھی دوسری استریون سے کہنے لگی کہ شیام سندر ہم لوگون کے ساتھ اکثر ان بھری باتین کیا کرتے تھے اب انکے متر کو دیکھو کہ جسنے تمام عمر بیا گیا ہے اسے بھی نہین دیکھا پہنے کا کیا ذکر ہے نہ معلوم یہ براہمن دیوتا کس دیس مین رہتے ہین جنپر ایسا دردر چھا رہا ہے لیکن اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے جسنے بیکنٹھ ناتھ کو ایسا بس مین کر لیا ہے پہلے مین نے نند اور جسودا انکی ماتا اور پتا کے گئو چرانے کا حال سنا تھا اور آپ دہی اور ماکھن چرا چرا کر کھایا کرتے تھے اب انکے متر کو دیکھکے مجھے نشچے ہوا کہ وہ سب باتین سچ ہین جب سداما نے ایسی کرپا شیام سندر کی اپنے اوپر دیکھی تب اسنے اپنے من مین سمجھا کہ شری کرشن جی نے مجکو نہین پہچانا کسی دوسرے کے دھوکے سے میری ٹہل اور سیوا کرتے ہین مین اس لائق نہین ہون شری کرشن انترجامی نے ترنت یہ حال جان کر سداما کے من کا سندیہ دور کرنے کے واسطے کہا کہ اے متر تمکو یاد ہوگا کہ جب ہم اور تم دونون آدمی ایک ساتھ سانددیپن گرو کے یہان پڑھتے تھے اور انھین دنون تمہارا بیواہ ہوا تھا بتلاؤ ہماری بھوجائی اچھی طرح ہے اور تم راہ مین خیر صلاح سے یہان آئے ہمکو تمہارے دیکھنے کی بڑی لالسا لگی تھی تم نے بڑی دیا کی جو اپنے چرنون سے ہمارا گھر پوتر کر کے درشن دیا ہم اچھی طرح جانتے ہین کہ تم ان دنون بھی اپنا من برکت رکھتے تھے اب شاید اسطرح بیتتی ہے دیکھو جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان رہنے پر بھی مین کسی کے آدھین نہین رہتا اسی طرح گیانی لوگ

سنسار مین رہ کر اپنا من برکت رکھتے ہین۔

دوہا — سکل بسنت سنسار کی کبھون استھر نا نہہ ۔ تہہ کارن گیانی پُرش چیت نہ دھرت دِین ہا نہہ

اے سُدامَا جیسی پریت اور دیا سے سانڈپن گرو مہاتما پُرش نے سب بدیا ہمکو پڑھائی تھی آئین سے ایک اچھر پڑھنے کے بدلے ہم تمام اُنسے اُرن نہین ہو سکتے جو کوئی گُرو کو پرمیشور کے برابر جان کر سیوا کرتا ہے جتنا ہم اُس سے خوش ہوتے ہین اُتنا جگ اور تپ اور دان کرنے والون سے خوش نہین ہوتے۔

دوہا — اگر سیوا اُر لبھ مہا چیت دے کرے جو کوے ۔ جو من مین اچھا کرے سُو سب پُورن ہوے

اے سدامَا تم نے بھی پڑھنے لکھنے مین ہماری بہت سہایتا کی تھی اور ہمارے بدلے گُرو کی سیوا کر دیتے تھے اور یہ بات تمکو یاد ہوگی جب ایک دن گُرو کی استری نے ہمین اور تمھین جنگل مین لکڑی لانے کے واسطے بھیجا تھا تب تم نے ہمارے بدلے بھی لکڑی توڑکر کہا تھا کہ تمہارے ہاتھ کومل ہین لکڑی توڑنے مین دُکھ ہوگا جب لکڑی کا بوجھ سر پر رکھکر دونون آدمی گھر کو چلے تب ایسی آندھی چل کر پانی برسنے لگا کہ دس قدم راہ چلنا مشکل تھا۔

دوہا — یون جھکور بیگ سُون سیت بھیو دُکھ داے ۔ کانٹو بھار سنک دھرے ہمکو لیو چھپاے
بہت بھانت رچھا کری آپ رہے دُکھ ماہ ۔ تھری پریت انت ہی اُرن ہوت ہم ناہنہ

جب ہم اور تم آندھی چلنے پانی برسنے سے گھر تک نہین پہونچکر رات کو جنگل مین رہ گئے تب گرو جی اپنی استری پر بہت کرودھ کرکے پرات سمے ہم دونون کو جنگل مین ڈھونڈھنے آئے اور بیاکل ہوکر ہمارا اور تمہارا نام پکار کر کہنے لگے کہ تم لوگ جہان ہو وہان سے تو جسمین ہمکو دھیرج ہو نہین تو تمہارے سوچ مین میرا پران نکلا چاہتا ہے جبکہ گرو جی روتے اور چلاتے ہوے ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو سردی سے کانپتے دیکھا تب دوڑ کر پریم سے اُٹھا لیا اور سر اور منھ ہمارا چوم کر بولے کہ تم لوگون نے اپنی سیوا سے ہمکو خوش کیا اسلیے ہم تمکو اشیرباد دیتے ہین کہ سب بدیا تمکو یاد ہو کر کبھی نہ بھولے اور گرو کے چرنون مین نہہ کپٹ پریت بنی رہے اے سدامَا جب سے بدیا پڑھکر ہم تم الگ ہوے تب سے تمکو آج دیکھکر ایسی خوشی ہمکو ہوئی کہ گویا ہم نے سانڈیپن گرو کا درشن پایا جب یہ سُنکر سدامَا کا سندیہہ چھوٹ گیا تب اُسنے عاجزی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے سوامی آپ تینون لوک کے مالک ہوکر مجکو کیون اتنا شرمندہ کرتے ہین جہان چارون بید آپکے سوانسا ہوکر تینون لوک کے جیو آپ کی پوجا کرتے ہین وہان آپ نے کیول سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے بدیا پڑھی ہے اور آپکے آد اور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا آپ سب جگت کے ماتا اور پتا اناشی پُرش ہوکر سنساری بیوہار اپنی اچھا سے کرتے ہین اور آپ کا ناش کبھی نہین ہوتا جو لوگ پریم پُوربک آپ کا نام جپ کر آپ کی کتھا اور کیرتن سُنتے ہین اُنکو سنسار مین جس طرح کرانت سمے جگت ملتی ہے جبکہ شیش ناگ ہزار منھ سے دن رات آپ کا جس گانے پر بھی آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب دیوتا اور سنساری جیوون کی کیا سامرتھ ہے جو آپکے آد اور انت کو جان سکین آپ پلک مارنے مین چودھون بھون کی اُتپت اور ناش کی سامرتھ رکھکر اور آپ ہمیشہ ایک رس رکھکر گھٹنے بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے اور آپ کا چمتکار سب جیوون مین ہوکر آپ اپنے تیج سے پرکاشت رہتے ہین اور آپ اپنی اچھا سے آدمی کا تن دھر کر جو کام آدمی کو کرنا چاہیے وہ کام سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے کرتے ہین نہین تو آپ جیون مرن سے رہت ہین آپ کے کام اور اوتارون کی گنتی کوئی نہین کر سکتا

اہی دینا ناتھ جس چیز بھی مورت سے آپ پیتا مبر اور بیجنتی مالا پہنے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے گرڑ پر سوار ہین اُس روپ کو مین ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون اور آپ سب چھوٹے بڑون کو اپنا بالک سمجھکر غریبون پر بہت دیا کرتے ہین اور تینون لوک مین کسی کا ڈر نہ رکھکر ابھمانیون کا اہنکار توڑ دیتے ہین شیام برن بدن آپ کا ایسا سُندر اور کومل ہو کر ہنستے ہوے منھ پر کمل سی آنکھین ایسی شوبھا دیتی ہین کہ جسکا برنن مجھ سے نہین ہو سکتا میرے پُورب جنم کا پُن سہاے ہوا جو آپ کے چرنون کا درشن پایا اب مین کچھ اچھا نرکھکر یہی چاہتا ہون کہ تمھون پھر آپ کے دھیان اور اسمرن مین لین رہ کر سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھون۔

ادھیاے اکیاسی ۔ بداہونا سُداما براہمن کا شری کرشن جی سے

شکدیوجی نے کہا کہ اہی راجا پریچھت جب سُداما نے اسی طرح بہت اُستت شری کرشن جی کی پریم پُوربک کی تب دوارکا ناتھ انترجامی نے ہنسکر کہا کہ اہی متر ہم تمھاری امرت روپی باتون سے بہت خوش ہوے اب جو سوغات ہماری بھوجائی نے بھیجی ہے وہ دیو یہ بات سُنتے ہی سُداما نے پچھتا کر من مین کہا کہ دیکھو بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین مٹھی بھر چانول تربھون پت کو بھینٹ دون جب ایسا بچار کر سُداما شرم کے مارے چاول کی پوٹلی بغل مین چھپانے لگے اور منھ اُنکا ملین ہو گیا تب بسدیونندن نے من مین کہا کہ دیکھو ایک مرتبہ ہمارا کلیو اچھپا کر سُداما درپتا کو پہونچا تسپر بھی وہی بات کرتا ہے تب دوارکا ناتھ نے وہ پوٹلی اُسکی بغل سے کھینچکر کھول ڈالی اور بڑے پریم سے بھوسی ملے ہوے چاول دو مٹھی کھا کر بولے کہ اہی سُداما جتنا پریت سے ایک پھول اور تلسی دل چڑھانے سے مین خوش ہوتا ہون اتنا بغیر پریم اور بھگت کے لاکھون من مٹھائی اور جڑاؤ گہنے سے خوش نہین ہوتا۔

چوپائی

کن جو دھن تہہ پاک بنائیو ۔ پریت بنا سو کو نہین بھایو ۔ بدر بھگت کی ریت جو جانی ۔ باسی ساگ بہت رچ مانی
بید ہو بھانت مشٹان جو لاوے ۔ بنا پریت کچھ کام نہ آوے ۔ جو کچھ تم لائے ہم پا ہین ۔ تھوڑ وست یا نو من ماہین

دوہا ساگ پات بھی پریت سے ہمکو دے جو کوے ۔ تہہ سمان سب تہر تشٹ ہین کچھ سواد نہین ہوے
تندل کی مہا کہت ماکھن پربھو جدراج ۔ سُر نر مُن تہون لوک کے تریت بھئے ہین آج

پوٹلی کھولتے وقت تھوڑے چاول زمین پر گر پڑے تھے اُنکو شیام سُندر اپنے ہاتھ سے اُٹھانے لگے اور رکمنی آدک اٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ ایک ایک دانہ چاول کا چن کر مجکو اُٹھا دو جسمین کوئی دانہ پاؤن کے نیچے نہ پڑے اور چاول کھاتے وقت دوارکا ناتھ بولے کہ جیسا سواد اس چاول مین ملتا ہے ویسا بھوجن آج تک جسودا اور دیوکی ماتا نے مجکو نہین کھلایا تھا یہ کہکر جیسے شیام سُندر نے تیسری مٹھی چاول کی اُٹھا کر کھانا چاہا ویسے رکمنی جی اُنکا ہاتھ پکڑ کے بولین کہ مہاراج بس کیجیے ہم لوگ بھی آپ کے چرن کے آدھین ہین کچھ ہمارے کھانے کے واسطے بھی رکھیے گا یا نہین۔

کبت

ہاتھ گہے پربھو کو کملا کہے ناتھ کہا تم نے چت دھاری ۔ تندل کھائے مٹھی دو ہی دین کیو تم نے دو ہی لوک بہاری
کھائے مٹھی تیسری ہی اب ناتھ کہان نج باس کی آس بچاری ۔ رکھہ آپ سمان کیو تم چاہت آپیہ ہون بسکھاری

یہ سُنکر شری کرشن جی بولے۔

کبت

کیون رس مین مکھ بام کیو اب اور نہ کہان دیو اک پھنکا
بھامن مونہہ جو اے بھلی بدھ کون رہیو جگ مین نرنکا
پیرہ لوگ تریتنگ دیت کری تم کیون اپنی چیت سنکا
لوگ کہین ہر متر دُکھی ہم سے نہ سہیو یہ جات کلنکا

یہ سُنکر رُکمنی جی بولین۔

کبت

بھار گو ہوے تم جیت دھرا دے پیرن کو ات ہی سُکھ مانو
سندھ ہو ہتاے کیو تم ٹھور وہیم سُبھا وُ بھلی بدھ جانو
پیرن کاڑھ دیو تمکو تس تا دن کو بسر دکھیا نو
سُو تم دیت دجن سب لوک کیو تم نے اب کون ٹھکانو

یہ سُنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

کبت

بھامن دیو دجے سب لوک تجو ہتھ مورے یہی من بھائی
جاے بسون انکے گرہ ماہین کرہون دُج سمیت کی سوکائی
لوک چتر دس کی سُکھ سمپت لاگت پیر بنا دُکھدائی
تو من مانہہ رُچے نہ رُچے سو رُچے ہمکو یہ ٹھور سہائی

یہ سُنکر رُکمنی جی بولین۔

کبت

نیک نہ کان کرین دُج پے نرگ سے نرپ کو نرئی کر ڈاریو
پیرن پھیر نبھے جے کو تم دیکھت ٹھور کھون مین ڈاریو
شاپ دیو بن شنکر کو اب لون ملکہ تے شو بھاگ بساریو
سُو تم جان سبے گُن دوشس کر دیہہ ہون دُج کو پیارو

یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا۔

کبت

پیرن کے ملکھ تے سُر جیوت پیر رچے شرت ریت سُہائی
پیرہ مونہہ رُچے نِس باسر پیرن ہی مم شاک چلائی
پیر بنا جگ اندھ پتشو بن پیر نہین گُن دوشس لکھائی
پیرن تے نہین اُرن کبھون ہٹھ چھوڑ پرپا کر پیر بھلائی

یہ سُنکر رُکمنی جی بولین۔

کبت

تا سے چمار کلنک بھرا تے ناتھ ہتھیو اُر لات پر ہاری
برا ہمن ہوے تم ہون بل چرپیہ جات سبھاؤ دیا پرہاری
سالت سُو جھون اُر مین ہم سنک کریت سدا دُج یاری
سُو تم جان سبے گُن دوشس پُر و دُج ہاتھن شیام بہاری

یہ سُنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

کبت

بھامن کیون بسری اب ہین نج بیاہ سمے دُج کی ہت آئی
سُو چ لیجو دُج کی کرنی جا کے کرسون تپیا پھوائی

پیر سہاے بھیو تبہ اودسر کو دُج کے سم ہی سُکھد ائی		جوگ نہین ارد ھنگن یہ تم کو دُج ہیت اتی سُکھدائی

جبکہ تربھون پت نے دیکھا کہ تیسری مٹھی کھانے سے رُکمنی اُداس ہو جاے گی تب وہ تیسری مٹھی نہ کھا کر رُکمنی جی سے بولے کہ اے پران پیاری یہ براہمن میرا بڑا متر ہی اور یہ سنسار مین دُکھ و سُکھ کو برابر جانتا ہی اور آٹھون پہر میرے اسمرن اور دھیان مین رہ کر سنساری سُکھ کی چاہ نہین رکھتا جب شیام سُندر نے اسی طرح بہت باتین سمجھا کر رُکمنی جی کا بودھ کیا تب بسدیو اور دیوکی اور اُودھو آدک جد بنسی جو وہان بیٹھے تھے یہ حال دیکھکر آپس مین ہنسی سے کہنے لگے کہ دیکھو اس براہمن کے برابر دوسرا کنگال کہین دنیا مین نہوگا کہ اپنی دور سے مٹھی بھر چاول سوغات لایا ہی اور کرشن چندر کو براہمن سے بھی زیادہ کنگال سمجھنا چاہیے جو اکیلے اس چاول کو کھا کر اسکی بڑائی کرتے ہین اور دوسرے کو نہین دیتے اُنکی بات سُنکر شری کرشن نے جواب دیا کہ تم لوگ اس چاول کا مزہ کیا جانو تمہارا بھاگ اُدے ہوا جو اس براہمن کے چرنون کا درشن پایا –

دوہا	ان تندل کے سواد کو جانت ہی نہین کوے		ہم بن ایشو کون ہی جا کو پراپت ہوے

جب پہر رات بیتے دوارکا ناتھ نے سُدا ما کو محل مین لیجا کر اپنے پلنگ کے پاس دوسرے پلنگ پر سُلایا تب بیکنٹھ ناتھ کی اگیا سے رُکمنی جی نے سُدا ما کا پانون دابا اور شیام سُندر آدھی رات تک اپنے متر سُدا ما سے لڑکپن کی باتین کرتے رہے جب سُدا ما سو گئے تب شری کرشن انترجامی نے بچارا کہ یہ براہمن روپیہ کی پرواہ نہین رکھتا لیکن اسکی استری نے سنساری سُکھ اور کچھہ ملنے کی اچھا سے اسکو زبردستی میرے پاس بھیجا ہی اسلیے سُدا ما کو اتنا روپیہ دینا چاہیے جو دیوتاؤن کو بھی نہ ملے ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اُسی وقت بلا کر حکم دیا کہ ابھی سُدا ما پوری مین جا کر سُدا ما کے رہنے کے واسطے ایسا رتن جٹت مکان بنا دو کہ جسکے برابر چودھون لوک مین دوسرا مکان نہو اور آٹھون سدھ اور نو ندھ وہان بنی رہین جسمین کوئی کامنا سُدا ما کی باقی نہ رہے –

دوہا	بسوکرما تب ہی چلیو پربھو کی اگیا پاے		مندر رتن جڑاو کو چھن مین دیو بناے

جب سُدا ما نیند مین ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لیتے تھے تب بسدیو نندن پریم سے اُنکے بدن پر ہاتھ پھیر کر بڑائی کرتے تھے جب تیسرے دن سُدا ما پرات سے نت نیم کر کے شری کرشن جی سے بدا ہونے لگے تب شری کرشن جی نے ڈیوڑھی تک سدا ما کے ساتھ جا کر آنسو بھر کر کہا کہ اے بھائی تم نے بڑی دیا کی جو اپنا درشن دیا مین تم سے یہی مانگتا ہون کہ مجکو بھول مت جانا جب سُدا ما شری کرشن جی کو ڈنڈوت کر کے گھر کو چلے تب وہ اپنی آنکھون کی راہ سے شیام سُندر کا موہنی روپ اپنے ہردے مین رکھکر کہنے لگے کہ دیکھو شری کرشن جی نے میرے اوپر اتنی دیا کی جسکا بدلا مین کئی جنم تک نہین دے سکتا لیکن کچھ درب نہین دیا جس سے میرا دردر چھوٹ جاتا جس طرح کنگال صورت اپنے گھر سے آیا تھا اُسی صورت سے خالی ہاتھ پھر چلا –

	چوپائی	
پھر وہ دُج سمجھے من ماہین		بھن انیک ہوت دھن ماہین
	دوہا	
یا ہی کارن کر کر پا متر آپنو جان		موہنہ درب دینھو نہین ماکمن پربھو بھگوان

میرے واسطے یہ غریبی بہت اچھی سمجھنا چاہیے جسمین پرمیشور کا بھجن آنند سے بن پڑتا ہی روپیہ والے ابھلبتہ

ٹھکانے رہتے ہین اس سے بڑھکر کیا دھن ہوگا کہ رگھون پت کا درشن مجکو ملا مین نے بہت اچھی بات کی کہ دوار کا ناتھ سے کچھ نہین مانگا مانگنے سے دھن تو ملتا لیکن وہ مجکو لالچی سمجھتے اب مین اپنے گھر جاکر براہمنی کو سمجھا لونگا جب سُدا ما اسی طرح سوچ بچار کرتے ہوے اپنے گانون کے پاس پہونچے تب وہان اپنی جھوپڑی کا پتا نہ پاکر کیا دیکھا کہ اُس جگہ ایک سونے کا محل جواہرات سے جڑا ہوا بنا ہی اور اُسکے چارون طرف باغون مین بہت طرح کے پھل پھول لگے ہوکر درختون پر طوطے اور کوکلا اور مور آدک سُندر پنچھی بیٹھے ہوے میٹھی میٹھی بولی بول رہے ہین اور بھونرے گون پر بھونرے رس چوسنے کے واسطے گونج رہے ہین اور محل کے دروازے پر چوبدار اور سپاہی لوگ بیٹھے ہین اور بہت سے داسی اور داس اپنا اپنا کام سب کر رہے ہین سُدا ما یہ اچنبھا دیکھتے ہی سوچ کرکے کہنے لگے کہ اے پرمیشور تھوڑے ہی دنون مین ایسا عمدہ بڑا مکان یہان کسنے بنایا یا مین راہ بھول کر کہین دوسری جگہ چلا آیا اور مجکو یہ حال پر تھو جاگتے مین دکھ پڑتا ہی یا سپنے مین دیکھ پڑتا ہی نہ معلوم میری پرانی جھوپڑی کیا ہوئی اور وہ میری پت برتا استری کیا ہوئی کہان چلی گئی بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے لالچ مین آکر باہر نکل کر اپنے گھر اور استری کو بھی ہاتھ سے کھویا اے نارائن اب مین کیا کرون کہان جاؤن ایک تو غریبی کے دکھ مین پڑا تھا دوسرے استری ڈھونڈھنے کا سوچ اور زیادہ ہوا اب مین اُسکو جاکر کہان ڈھونڈھون جسوقت سدا ما اسی سوچ بچار مین وہان کھڑے تھے اُسی وقت سُشیلا اُنکی استری اپنے سوامی کو دیکھنے کے واسطے کوٹھے پر چڑھی جیسے اُسنے سُدا ما کو دروازے پر کھڑا دیکھا ویسے داسیون کو حکم دیا کہ ہمارے پت جو دروازے پر کھڑے ہین اُنکو آدر کے ساتھ بھیتر لوالاؤ جب دوار پالک اور داسیون نے یہ حکم پاتے ہی سُدا ما کے پاس جاکر ڈنڈوت کرکے اُنکو بھیتر چلنے کے واسطے کہا اور کوئی بدن کی دھور جھاڑ کر کوئی پنکھا ہلانے لگا تب سدا ما اُنکے آدر بھاؤ کرنے سے گھبرا کر بولے کہ مجھ غریب براہمن کو راجون کے محل مین کیون لیے جاتے ہو یہ سُنکر دوار پالکون نے کہا کہ اے مہاراج یہ مکان آپ ہی کا ہی بے کھٹکے بھیتر چلیے جب سُدا ما اُنکی بات کا نشوا س نہ مان کر ڈر سے کانپنے لگے تب سُشیلا سولہون سنگار کیے سہیلیون کو ساتھ لیے آرتی کرنے کے واسطے دروازے پر آئی اور سُدا ما کے چرنون پر گر گر کر ماتھا اور آرتی کرکے ہاتھ جوڑ کر کہا۔

چوپائی

ٹھاڑھے کیون مندر پگ دھارو ۔ من سے سوچ کرو تم نیارو
تم پاچھے بسو کر ما آئے ۔ ان مندر پل مانہہ بنائے

گہنا اور کپڑا پہرنے سے سُشیلا کا روپ بدل گیا تھا اس سے کچھ دیر بعد سُدا ما نے اُسکو پہچان کر دھیان مین شری کرشن بہاری بھگت ہتکاری کو ڈنڈوت کی اور سُشیلا کے ساتھ بھیتر جاکر کیا دیکھا کہ مخملی پردے موتیون کی جھالر لگا کر سب دروازون مین لٹکائے ہین اور رتن جٹت چوکی اور سنگھاسن ہوکر سب استھانون مین اگر اور چندن آدک جلنے سے خوشبو اُڑ رہی ہی اور ایسے من اور رتن آدک وہان رکھے تھے کہ جنکی روشنی سے رات کو اُجیالا رہکر چراغ جلانے کا کچھ کام نہین پڑتا تھا۔

دوہا

رتن جٹت گھر دیکھکے چکرت بھیو من مانہہ ۔ جہہ سمان تہون لوک مین اور ٹھور کہون نا نہہ

یہ سب راجسی سامان دیکھکر جب سُدا ما کا منہ ملین ہو گیا تب سُشیلا نے اچنبھے مان کر پوچھا کہ اے سوامی دھن دولت ملنے سے لوگ خوش ہوتے ہین آپ یہ اندرپری کا سُکھ اور اتنا دھن پاکر کیون اُداس ہو گئے اسکا بھید بتلائیے یہ سُنکر سُدا ما بولے کہ اے

پران پیاری یہ دھن پرمیشور کی جڑ روپی مایا بہت زبردست ہو کر سب جگت موہ لیتی ہے اس سبب سے جیسا فریبی ہین مجھ سے ہر بھجن بن
پڑتا تھا ویسا دھن دولت اور سکھ پانے سے نہو سکے گا یہ سمجھکر منھ میرا اُداس ہوگیا دیکھو شری کرشن مہاراج نے بن مانگے اتنا دھن مجھکو
دیا لیکن تھوڑا سمجھکر منھ سے کچھ نہین کہا اسلیے مین یہ سب سامان ملنے کا حال کچھ نہ جانکر اپنی ٹوٹی جھونپڑی کے واسطے پچھتاتا تھا سچ ہے
بڑے لوگ جو کچھ کسی کو دیتے ہین تو اپنے منھ سے نہین کہتے مجھکو اس بات کا بڑا سوچ ہے کہ اتنے دنون تک تربھون پت کا درشن
کرکے پھر بھی بیفائدہ کھوئی ہے پریا تم اس دھن کو اپنا نجان کر آٹھون پہر یہ سمجھتی رہنا کہ سب سکھ اور دھن مجھکو دوارکا ناتھ کی کرپا
سے ملا ہے جسمین تمکو ابھمان پیدا نہو اور مین تربھون پت سے دن رات یہی مانگتا ہون کہ جنم جنمانتر انکا داس اور سیوک ہوکر انکی
سیوا اور ٹہل مین لگا رہون ۔

دوہا	جب لون سمری ناہری جو سنتن کے بت		وہ دن گنتی مین نہین گئے برتھا سب بیت

یہ بات سشیلانے سنکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو شری کرشن انترجامی نے بن مانگے میری ابھلاکھا پوری کی پھر وہ بولی کہ اے سوامی
تم نشچنت ہوکر ہر بھجن کیا کرو ایسا سمجھکر سشیلانے سداماکو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا اور خوشبو وغیرہ انکے بدن مین لگاکر ہر بھجن
سمیت انکے ساتھ سنساری سکھ بھوگنے لگی اور تن چھوڑنے کے بعد دونون بیکنٹھ مین جاکر بھی نارائن کے داس اور داسی ہوئے اتنی کتھا
سناکر سکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت دیکھو چار مٹھی چاول پرمیشور کو دینے سے سداما ایسی اتم گت کو پہونچے اور جو لوگ ہمیشہ
پریم کے ساتھ چھتیس پرکار کے بنجن پرمیشور کو بھوگ لگاتے ہین انکو نہ معلوم کیسا سکھ ملے گا اور سداما کا مکان بشوکرمانے ایسا
سندر بنایا تھا کہ جسکو دیکھکر سب دیوتا اندر آدک موہ جاتے تھے ۔

دوہا	یہ چرتر ادبھت کتھا کہے سنے جو کوے		رہے سدا سکھ چین سے انت مکت پھل ہوے

ادھیاے بیاسی

جانا شری کرشن جی کا سورج گرہن اسنان کرنیکے واسطے کرچھیتر مین

سکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اب ہم شری کرشن جی کے کرچھیتر جانے کی کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک سمے سورج گرہن لگنے سے شیام سندر اور
بلرام جی نے راجا اگرسین سے کہا کہ مہاراج کرچھیتر مین سورج گرہن اسنان کا بڑا پھل ہوتا ہے جو چیز وہان دان کرے اسکا ہزار گنا ملتا ہے یہ
سنکر جدبنسیون نے پوچھا کہ اے مہاپربھو ایسا ماہاتم وہان کا کسطرح ہوا شری کرشن جی نے کہا کہ وہ استھان بہت پرانا اور پوتر
ہوکر پہلے اسکا نام سیمنتک چھیتر تھا جب سے پرسرام جی نے وہان چھتریون کو مارکر خون کی ندی بہائی اور اسی خون سے وہان پتردن
کا ترپن کیا اور رکھیشوردن نے اس استھان پر تپ اور دھیان پرمیشور کا کیا تب سے وہان کا نام کرچھیتر ہوا وہان سورج گرہن نہانے
کا بڑا پھل ہے یہ بات سنتے ہی جب راجا اگرسین اور جدبنسی لوگ خوش ہوکر وہان چلنے کے واسطے تیار ہوئے تب بسدیو نندن نے اپنے
ماتا پتا اور رکمنی آدک سب استریون کو ساتھ لیا اور بڑے سامان سے راجا اگرسین اور جدبنسیون سمیت کرچھیتر کو کوچ کیا اور
انرودھ اپنے پوتے اور کرت برما جدبنسی کو دوارکا پوری مین چھوڑ دیا جب کہ جدبنسی لوگ بہت ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر بیٹھکر
چلے اور رکمنی کے چندرمکھ اور ماتھے آدک سب باہر نکلے اسوقت شوبھا شری شیام سندر موہنی روپ کی ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے
تارون بیچ چندرما شوبھایمان ہوتے ہین ۔

دوہا

چلے کنک سب ساج کے مادھو یدوکل راج ۔ بید دھن بھانت باجے بجے سنگ کو بھیو سماج

جب شیام سندر جدبنسیون سمیت کرکھیتر کے پاس پہونچے اور تیرتھ وہان سے دکھلائی دینے لگا تب چھوٹے بڑے سواریون سے اتر اتر کر پیدل چلے کسواسطے کہ بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ تیرتھ جاتے وقت اگرسب راستہ پیدل نہ چل سکے تو جہان سے تیرتھ کا استھان دکھلائی دے وہان سے ضرور پیدل چلنا چاہیے اسلیے دوارکا ناتھ نے سب کو ساتھ لیے ہوے پہلے برہم کنڈ مین جسمین سے بید نکلا تھا جاکر اسنان کیا پھر بدھ پور بک گئو اور سونا اور درب اور ہاتھی گھوڑے بہت طرح کا سامان تیرتھ باسی براہمنون کو دان دیا اور اچھے اچھے ڈیرہ دن مین ٹک کر اپنے ساتھیون سے کہا کہ تم لوگ یہان تیرتھ مین براہمنون کا سنمان کرکے کسی کو برانہ کہنا اور شیام سندر نے جہان جہان رکھیشورون اور مہاپرشون کے آنے اور رہنے کی خبر پائی وہان وہان آپ جاکر انکا درشن کیا اور اپنے سیوکون کو یہ حکم دیا کہ ۔

دوہا

تات ہمارے نندجی اور جسودا مات ۔ انکی سدھ جو کچھ ملے ہمسون کہیو آت

جب درجودھن آدک بہت دیش کے راجا لوگون نے جوگرہن اسنان کرنے وہان آئے تھے شری کرشن جی کے پاس آکر اور انکا درشن کرکے اپنا جنم سپھل جانا تب دھرتراشٹ آدک بڑے بڑے راجا اور بھیشم پتامہ نے راجا اگرسین کی بہت استت کرکے انسے کہا کہ مہاراج آپ کا بڑا بھاگ ہی دیکھیے جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہماجی اور شری مہادیوجی اور دیوتا لوگون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی تربھون پت دن رات آپ کی اگیا مین رہ کر بنا پوچھے کوئی کام نہین کرتے اور سب کے مالک ہوکر آپ کو ڈنڈوت کرتے ہین ایسی پدوی کسی دیوتا کو بھی نہین مل سکتی یہ بات سنکر جب راجا اگرسین نے سنمان کرکے انکو بدا کیا تب راجا بھیشمک اور راجا ملن جیت وغیرہ شری کرشن جی کے سسر اور سالون کا حال جو اسنان کرنے وہان آئے تھے سنکر شری کرشن جی کی استریان انسے بھینٹ کرنے کے واسطے گئین تب وہ لوگ انھین دیکھکر بہت خوش ہوے اور انھون نے بہت سامان اپنے دیس کا شیام سندر کو بھینٹ دے کر انکا درشن پریم پوربک کیا اور کنتی نے شری کرشن جی سے کہا کہ مین جانتی تھی کہ میرے بیٹون پر تم دیا رکھتے ہو تمھارے بھائیون نے درجودھن کے ہاتھ سے اتنا دکھ اٹھایا لیکن تم نے کچھ خبر نہین لی اسواسطے مجکو بڑا پچھتاوا ہی یہ بات سنکر لچھمی پت نے کہا کہ اے بوا اسمین کچھ میرا قصور نہو کر سب دکھ اور سکھ اپنی قسمت سے ملتا ہی جسطرح آندھی چلنے سے کوئی تنکا بنا اڑے نہین رہ سکتا اسی طرح سب جیو پرمیشور کے آدھین رہ کر اپنے اپنے کرمون کا پھل بھوگتے ہین تل بھر گھٹنا بڑھنا نہین سکتا یہ سنکر کنتی نے بسدیوجی سے کہا کہ اے بھائی جب سے تم نے میرا بواہ کردیا تب سے کچھ میری خبر نہین لی اور مین نے جیسا دکھ درجودھن کے ہاتھ سے پایا اسکا حال پرمیشور جانتا ہی دیکھو شیام اور بلرام نے بھی ہر بھگتون کا دکھ چھڑانے کے واسطے سنسار مین اوتار لے کر میرے اوپر کچھ دیا نہین کی اسمین کچھ تمھارا بھی دوشش نہو کر یہ بات سچ ہی کہ جب کھوٹے دن آنے سے پرمیشور بھی دیا نہین کرتے تب باپ اور بھائی آدک کسی کی سہایتا کچھ کام نہین کرتی یہ سنکر بسدیوجی نے رو کر کہا کہ اے بہن ہر اچھا بلوان ہو کر کرم کی گت کچھ جانی نہین جاتی جسوقت درجودھن نے تم کو دکھ دیا تھا انھین دنون کنس نے مجکو قید رکھکر میرے بیٹون کے مارنے کے واسطے جو جو تدبیرین کی تھین وہ

تم نے سنی ہوگی جبکہ پرمیشور کی دیا سے دونون لڑکے کسی طرح بچے تب جراسندھ آکر ایسا دکھ دیا جسکے ڈر سے اپنا دیش چھوڑ کر سمندر کے ٹاپو مین جا بسے اسی سبب سے تمھاری کچھ خبر نہ لے سکے اسی طرح کی بہت سی باتین کہکر بسدیو جی نے کنتی کا بودھ کیا جب نند اور جسودا آدک نے کہ وہ بھی گرہن اسنان کرنے کے واسطے وہان جاکر شیام سندر کے ڈیرے سے تین کوس پر ٹکے تھے یہ حال سنا کہ موہن پیارے اپنے کٹمب سمیت یہان آئے ہین تب وہ لوگ اُن سے بھینٹ کرنے کے واسطے بیاکل ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ اب موہن پیارے سب راجون کے سرتاج ہوئے ہین اسلئے اُنکو ہماری طرف دیکھتے شرم علوم ہوگی جہان بہت سے ڈیوڑھی بان رہتے ہے راجون کا پہونچنا مشکل ہے وہان ہم گنوارون کو کون جانے دے گا۔

دوہا

جس جا گہہ نرپت دھنی بیٹھین پاوت نا نا
ہم سب گوال گنوار جن کیسے اب تہان جانہہ

جب نند اور جسودا آدک برجباسیون سے بنا دیکھے موہن پیارے کے نہین رہا گیا تب وہ لوگ گھبرا کر شیام سندر کا ڈیرا پوچھتے ہوئے وہان سے دوڑے اسی وقت کسی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ نند اور جسودا آدک بھی گرہن نہانے کے واسطے یہان آکر ٹکے ہین یہ بات سنتے ہی موہن پیارے اُنکے پریم سے رونے لگے یہ حال اُنکا دیکھکر دیوکی ماتا گھبرا گئی اور اپنے انچل سے آنسو پوچھکر بولی کہ اے لالن جہان تمھارا نام لینے سے جگت کا دکھ چھوٹ جاتا ہے وہان تمکو کون ایسا دکھ ہوا جو تم اتنا روتے ہو یہ سنکر تربھون پت نے کہا کہ اے ماتا جب سے نند اور جسودا جی کے آنے کا حال سنا ہے تب سے میرا من اُنکے چرن دیکھنے کے واسطے بیاکل ہوکر کچھ اچھا نہین لگتا تم جلدی سے رتھ آدک بھیجکر اُنکو یہان بلاؤ تو مجکو اُنکے درشن ملنے سے دھیرج ہو ہم بہت اچھی ساعت مین دوارکا سے چلے تھے جو تیرتھ اسنان کرنے کا پھل پاکر برجباسیون سے بھینٹ ہوئی یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے رتھ اور پالکی اور نالکی اور ہاتھی اور گھوڑے آدک سواری برجباسیون کے لانے کے واسطے بھیجکر کہا کہ اے بیٹا آج بڑی خوشی کا دن ہے اسلئے کچھ تم سے لیکر تب نند اور جسودا کو تمھارے پاس آنے دینگے یہ سنکر موہن پیارے نے کہا کہ اے پتا سنسار مین کوئی چیز ایسی نہین ہے کہ جو مین تمھاری بھینٹ کرون میرا بدن تمھارے اوپر نچھاور ہے۔

دوہا

یہ سنکے بسدیو جی مدت کہت سکھ پائے
تم سے پوت سپوت کی مہا کہی نہ جائے

جب ایک سکھی نے موہن پیارے کو روتے دیکھکر رکمنی آدک پٹ رانیون سے جاکر کہا تب وہ سب گھبرا کر بیکنٹھ ناتھ کے پاس چلی آئین اور منھ ڈھانپ کر دیوکی جی سے اُنکے رونے کا سبب پوچھنے لگین۔

چوپائی

یہ سن کہت دیوکی ماتا
شری جدناتھ پریم کی باتا
باتے اُنکی یہ گت بھئی
نند جسودا برج تے آئے
سُدھ بُدھ سکل بھول تن گئی
جن پاکو ہین لاڑ لڑائے

دوہا

کنس کٹل کے تراس تے پاس کیو جن پاس
تنکو گن نہین کہہ سکین جو لکھو ہوین بچاس

یہ بات سنکر رکمنی آدک پٹ رانیان ہنس کر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو آج ہمارے پران ناتھ رادھا آدک گوپیون سے بھینٹ کرکے اپنا کلیجا ٹھنڈا کرینگے اور بالاپن کی پریت سمجھکر برج گوپیون کو بھی بہت سکھ ملیگا اور ہم لوگ رادھا پیاری کی

سُندر تا ئی جو سُنا کرتی تھین اب اُسے دیکھکر معلوم کرینگی کہ وہ کیسی سُندر ہی جبکہ گوال بالون کی سنگت مین نند لال جی مور پنکھ سر پر رکھکر ناچین اور گاوینگے تب وہ آنند دیکھکر ہم لوگون کو بھی بڑا سُکھ ملیگا۔

دوہا	دھنّ جسودا نند دھنّ دھنّ نند کے نند		دھنّ ہم اب جو دیکھہ ہین برج جن آنند کند	

یہ بات رُکمنی آدک کی سُنکر شیام سُندر نے رونے مین مسکرا دیا اور گھبرا کر نند جسودا آدک کو آگے سے لینے کے واسطے چلے جب جسودا جی نے موہن پیارے کو آتے ہوئے دیکھا اور اپنا جنم سپھل جانکر انکو اٹھانے دوڑین تب موہن پیارے گوپیون کے غول مین گھسکر جیسے جسودا ماتا کے چرنون پر گر پڑے ویسے جسودا جی نے اٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور منھ چوم کر بلائین لینے لگین۔

دوہا	ماکھن پربھہ نہار کے مُدت جسودا مائے		راج چھتر سب دیکھ کے پھولی انگ سمائے	

جب موہن پیارے نند بابا کو دیکھکر بڑے پریم سے روتے ہوئے انکے چرنون پر گر پڑے تب نند رائے نے آنسو بھر کر انکو اپنی گود مین اٹھا لیا اور اپنے لال کو جھاڑ پونچھکر بہت پیار کیا پھر موہن پیارے نے شری داما آدک گوال بالون سے گلے مل کر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا انکو دیا اور وہ لوگ جو سوغات انکے واسطے لائے تھے اسکو بڑے پریم سے لیا۔

دوہا	ہیم برن پیتامبر گوال بال سب لینہ		تاکے بلٹے کاٹھ کو کاری کامر دینہ	

جبکہ شیام سُندر رادھا پیاری اور للتا آدک سکھیون کو دیکھتے ہی جیسے آنکھون مین آنسو بھر کر انکے پاس پہونچے ویسے رادھا پیاری اپنے پران پیارے کو دیکھتے ہی مارے پریم کے روتے روتے بیاکل ہو گئی۔

دوہا	انگ انگ بیاکل مہا پڑی دھرن مرجھائے		لگت دیکھت کنور کی لینی دھائے اٹھائے	

جب یہ حال شیاما پیاری کا دیکھکر للتا آدک سکھیون نے اسکو بہت سمجھایا تب رادھا پیاری نے ہوش مین آکر گھونگھٹ کاڑھ لیا اور راجا پریچھت اسوقت موہن پیارے کا منھ دیکھنے سے برجباسیون کو جیسا انند ہوا وہ مجھسے کہا نہین جاسکتا پھر بسدیو جی نے نند رائے سے گلے مل کر کُشل پوچھ کر کہا کہ تمہاری دیا سے یہ سب سُکھ مجھکو ملا ہی برج کی گوپیون نے جو نند رائے کے ساتھ آئی تھین موہن پیارے کو دیکھا ویسے آنکھون مین آنسو بھر کر پوچھ اٹھائے ہوئے موہن پیارے کے پاس دوڑی چلی آئین شیام سُندر نے بڑے پریم سے انکی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر پیار کیا اور گوال بالون سے سب گوپون کا حال نام لے لے کر پوچھنے لگے۔

دوہا	گائن کی باتین کہت ماکھن پربھ جدُرائے		تیون تیون ہر کہت لوگ سب انند اُر نہ سمائے	

جب شیام اور بلرام بڑے پریم سے نند اور جسودا آدک برجباسیون کو ساتھ لے کر اپنے ڈیرے مین آئے تب دیوکی اور روہنی نے جسودا سے گلے مل کر اور کُشل پوچھکر کہا کہ اے نند رانی جی جو ہم لوگ جنم بھر تمہاری سیوا کرین تو بھی تمسے اُرن نہین ہو سکتی ہین کس واسطے کہ ہمارے لڑکون کا پران تمہاری کرپا سے بچا ہی نہین تو کنس پاپی کے ہاتھ سے انکا بچنا کٹھن تھا یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ مین تو اپنے کو موہن پیارے کی دھائے سمجھتی ہون کنھیا نے بال چرتر اپنا دکھا کر جیسا سُکھ مجھکو دیا ہی ویسا سُکھ دوسرے کو سپنے مین بھی نہین مل سکتا اور اسکے بچھڑنے مین جیسا دکھ مین نے اٹھایا ہی اسکا حال پرمیشور جانتا ہی آج تمہاری کرپا سے کانھ کو دیکھ کر سب سوچ میرا چھوٹ گیا جب رادھا آدک گوپیون نے دیوکی ماتا کے چرنون پر سر رکھکر دنڈوت کی تب دیوکی جی نے سب کو اسیس دے کر رادھا پیاری کو گلے سے لگا لیا اور رادھا پیاری کا مہا سُندر روپ جو سب پٹ رانیون سے بھی بہت سُندر تھی

دیکھا من مین کہا کہ ایسی مہاسُندر استری میرے پران پیارے سے کس طرح چھُوٹری گئی جب رُکمنی آدک استریون نے جسوداجی کے
پاس ملنے کے واسطے آکر شری رادھا مہارانی کا رُوپ دیکھا تب اپنی اپنی سُندتائی کا ابھمان سب بھُول گئین اُسوقت رُکمنی نے موہن پیارے
سے کہا کہ ای برجناتھ تمھاری اگیا پاؤن تو آج رادھا پیاری کو اپنے یہان لیجاکر آدر سنمان کرون۔

دوہا	ماکھن پربھ اگیا دیو بے جاؤن نج دھام	رادھا کنور جتنو اسے کے پُورن کیجیے کام	

یہ بات سنتے ہی رُکمنی جی نے رادھا پیاری کے پاس آکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور بڑے پریم سے اپنے یہان لیجاکر چھپتیس پرکار کے
بنجن کھلاے اور اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہناکر سُولھون سینگار کرکے اُنکو بیٹھا دیا تب سَت بھاما آدک استریان
شیام سُندر کی شیاما کا رُوپ جو چندرما سے بہت سُندر تھا دیکھکر موہت ہوگئین اور سب نے شرم کے مارے اپنی اپنی آنکھ
نیچی کرلی اُسوقت برندابن بہاری نے وہان جاکر برکھبھان دُلاری کی سوبھا دیکھی تب رُکمنی آدک سے کہا۔

دوہا	جو چاہے موکو نہ بس کرن تہون لوک مین کوے	سری برکھبھان کُمار کو ہت سے سیوے سوے	

یہ بات موہن پیارے کی سُنکر رادھا پیاری مُسکرانے لگی اور رکمنی آدک نے سمجھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کو ہم سب سے زیادہ پیار
کرتے ہین جسوقت موہن پیارے نے نند اور جسودا آدک سب برجباسیون کو ایک طرف بیٹھاکر بڑے پریم سے سونے کی تھالیون
مین چھپتیس پرکار کے بنجن اُنکے سامنے پرُوس دیے اور دُوسری طرف آپ خود بہیسون سمیت بیٹھکر بھوجن کرنے لگے اُس وقت سب
چھوٹے اور بڑے وہ آنند دیکھکر خوش ہوگئے۔ اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بُولے کہ ای راجا پرچھت شیام سُندر جتنا پریم برجباسیون
کے ساتھ رکھتے تھے اُسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا جب سب کوئی بھوجن کرکے نچنت ہوئے تب شیام سُندر نے برجباسیون
کو پان اور الایچی اور عطر دے کر نندجی سے کہا کہ ای بابا میری بھگت کرنے والے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین تم لوگون نے اپنا تن من
دھن میرے اُوپر نچھاور کرکے مجھ سے پریت لگائی اسلیے تمھاری برابر کوئی دُوسرا بھاگمان نہین ہو دیکھو جہان برمھادک دیوتا اور بڑے
بڑے رکھیشور میرا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہان مین تم لوگون کی بھگت اور پریت دیکھکر دن رات تمھارے
پاس بنا رہتا ہون اسلیے میرا پرکاش گھٹ گھٹ مین ہے یہ سمجھکر تمکو میرے بچھڑنے کا سوچ کرنا نچاہیے جب شری کرشن چندر
آنندکند نے اسی طرح نند اور جسوداجی آدک کو بہت سمجھاکر دھیرج دیا تب وہ لوگ آپسمین بیٹھکر بال چرتر اور جس موہن
پیارے کا کہنے لگے پھر مُرلی منوہر سب گوپیون کو جو اُنسے بہت پریت رکھتی تھین ایکانت مین بیٹھاکر جب پریم کی باتین اُنسے
کرنے لگے تب سب گوپیون نے شیام سُندر کی سُندر چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اُسوقت ایک گوپی بالاپن
کی پریت سمجھکر بے ڈر ہوکر بُولی کہ ای مُرلی منوہر تمنے اتنا دھن اور سب سامان کہان سے پایا اور یہ سب ہاتھی اور گھوڑے
کسی سے مانگ لائے ہو یا تمھارے ہین تمکو یہ بات یاد ہوگی کہ ہم سب برجبالا تمھارے ایک بواہ ہونے کے واسطے ہنسی کرتی تھین
اب تم سولھہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے اپنا بواہ کرکے اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتے ہو بھلا یہ تو بتلاؤ کہ تمکو ہمارا
دُودھ دہی چُراکر کھانا اور اُوکھل سے اپنا باندھے جانا اور بن مین گوپیون کو رُوک کر دودھ دان لینا یاد ہے یا نہین
ہم لوگون کو تمھارے بجوگ مین ایک دن ایک برس کے برابر گذرتا ہے تمنے اتنے دن ہمارے بنا کسطرح کاٹے جیسی کٹھورتائی
تمنے ہمارے ساتھ کی ایسا نرموہی سنسار مین کوئی نہوگا جب موہن پیارے نے ایسی ایسی بہت باتین گوپیون کی سُنین تب

آدھینتائی سے اُنسے بولے کہ ای پران پیاریو جو سُکھ اودہ بلاس مین نے تمہارے ساتھ کیا وہ آنند سب طرح کا سامان رہنے پر بھی نہین ملتا جو کوئی پریم کے ساتھ میرا دھیان اور اُسمرن کیا کرتا ہی اُس سے مین ساعت بھر بھی الگ نہین ہوتا مین گرہن اسنان کرنے کے بہانے سے کیول تم لوگون سے ملنے کے واسطے یہان آیا ہون۔

چوپائی

ہمکو تم سُمِرو مَن ماہین
آتم ہی سے آتم دیکھو
ہمہون سدا رہین تم پاہین
یہ اُدھیا تم گیان بسیکھو
سُپھَل جنم تاکو جگ ماہین
سَرَب آتما ہمکو جانو
راجن ایسی بدھ وہ ٹھائین
جاکو مَن ہر چرن ما ہین
سب جیون کے جیو پہچانو
ہر جو سب گھر بین سمجھائین

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ ای مہا پربھو گیان اُپدیش کرتے وقت ہم لوگون کو اُودھو کا کہنا اچھا نہین معلوم ہوا تھا لیکن اب اُس گیان کا گُن جانکر ہم لوگ اپنے کو تمسے الگ نہین سمجھتین تمہارا دھیان رکھنے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ مل کر جو سُکھ ہمکو ملا ہی وہ سُکھ بڑے بڑے جوگیشورون کو بھی جلدی نہین مِل سکتا اور ہم لوگون کا آنا تمہارے درشنون کی اِچھا سے یہان ہوا ہی دیال ہوکر ایسا بَردان دیو کہ جسمین دِن رات تمہارے کمل رُوپی چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہکر ہر روز تمسے پریت بڑھتی جاے شیام سُندر اُنکو اِچھا پورک بردان دے کر بہت دیر تک اُنسے لڑکپن کی باتین کرتے رہے پھر وہان سے اُٹھکر رادھا پیاری کے پاس چلے گئے۔

دوہا

شری برکھبھان کُمار سنگ لاگے کرن بلاس
بھُول گئے رنواس سب مگن پربھو سُکھ راس

ایک دن رُکمنی آدک پٹ رانیان آپسمین بیٹھکر ابھمان سے کہنے لگین کہ جتنی پریت شیام سُندر کی ہم لوگ کرتی ہین اتنا پریم گوپیون کو ہونا کٹھن ہی شری کرشن انترجامی نے یہ بات جانکر اُنکا غرور توڑنے کے واسطے اپنی استریون اور گوپیون کو ایک جگہ بیٹھا کر کہا کہ تم لوگون مین سے جسکو میری پریت بہت ہوگی اُسکے ہردے مین میرا باس ضرور ہوگا یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا اور استریون نے اپنا اپنا انچل اُٹھا کر دیکھا تو رُکمنی آدک کو اپنے بدن مین کچھ چنھ نہین دکھلائی دیا اور گوپیون کے ہردے مین شیام رنگ چھوٹا سا نٹور بھیس ترِبھون پت کا دیکھ پڑا یہ مہا چرج گوپیون کی دیکھتے ہی وہ لوگ اپنے اپنے پریم کا گھمنڈ بھول کر من مین کہنے لگین کہ جتنی پریت گوپیان شیام سُندر کی رکھتی ہین اتنا پریم ہونا ہم لوگون کو بڑا دُرلبھ ہی۔

گوپ رُوپ بھگوان کو دیکھت اُت سُکھ پاے
ہر چرنن پر گر پڑین مَن مین بہت لجاے

جب دوارکا ناتھ لوکا چار کرنے کے واسطے دوسرے راجون کے ڈیرے پر جو وہان ٹکے تھے گئے تب اُنھون نے آگے سے آکر شری کرشن مہاراج کو ساشٹانگ دنڈوت کی اور بڑے آدر سنمان سے لیجاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور بہت طرح کا سامان بھینٹ دے کر بنتی کیا کہ ای مہا پربھو ہم لوگ آپکی تعریف سُنکر ہمیشہ درشنون کی اِچھا رکھتے تھے اب آپ کا چرن دیکھنے سے اپنے برابر کسی کا بھاگ نہین سمجھتے جسطرح آپ نے دیال ہوکر ہمکو کرتارتھ کیا اُسی طرح کرپا کر کے ایسا بردان دیجیے کہ جسمین آپکے چرنون کی بھگت اور پریت ہمارے ہردے مین ہمیشہ بنی رہی یہ سُنکر شری برندابن بہاری بھگت ہتکاری اُنکو بردان اور وِدیا دے کر اپنے استھان پر چلے آئے

ادھیاے تراسی
بات چیت کرنا دروپدی اور رُکمنی آدک کا آپس مین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جس طرح دروپدی اور رُکمنی آدک نے آپس مین اپنے بواہ کی بات چیت کی تھی وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ ایک دِن جب یدھشٹھر آدِک پانچون بھائی اور کورو لوگ بہت راجون سمیت شری دوارکا ناتھ کی سبھا مین بیٹھے ہوئے اس طرح اُنکی استت کرنے لگے۔

چوپائی

پرم ہنس ہی نام تمھارو ۔ تمسے پرکٹ بید ہین چارو
آدانت تم پورن کاما ۔ ہیرِدھین رچھیا کے کاجا
تمکو ہت سے کرون پرناما ۔ تم اوتار لیو جب دُراجا

دوہا ایسی بدھ استت کری سب راجن سُکھ پاے ۔ پاتک تج پاون بھئے پرست پربدھ کے پاے

اُسی دن کنتی اور دروپدی جنکی مہاسب جگت جانتا ہی رُکمنی آدِک پٹ رانیون کے پاس بیٹھکر اِدھر اُدھر کی باتین کرنے لگین تب کنتی نے رُکمنی سے ہنسکر کہا کہ تمنے ابھی تک اپنے بواہ کا نیگ مجھکو نہین دیا اب دینا چاہیے رُکمنی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای ماتا میرا تن اور دھن سب تمھارے بھینٹ ہی پھر دروپدی بولی کہ ای رُکمنی بہن جس طرح شیام سُندر تم لوگون کو بواہ لائے تھے وہ حال سننے کی مجھکو بڑی ابھلاکھا ہی دیا کرکے اپنے بواہ ہونے کی کتھا سُناؤ یہ بات سنکر رُکمنی بولی۔

چوپائی

جو تم ہنسو نہین گن گیاتا ۔ تو ہم کہین بیاہ کی باتا
پہلے تہہ سے بھئی سگائی ۔ دیش چندیلی سب جگ جانو
سکل بیاہ کی ساج منگائی ۔ تہان شِشپال نریش بکھانو

دوہا سُو نریش آیو سبھی بہہ راجا لساتھ ۔ ریت بھانت کُل کی کری کنگن باندھیو ہاتھ

مجھکو منسا واچا کرمنا سے یہ چاہنا تھی کہ مین دوارکا ناتھ کی داسی ہوکر رہون اِسلیئے تربھون پت انترجامی کُندن پور مین آئے اور سب راجون کو جیت کر مجھکو ہرلائے تب سے اُنکی سیوا مین رہکر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہون۔ پھر ست بھاما نے اپنے بواہ ہونے کا حال برنن کیا اور جاموتی نے اپنے بواہ کا حال کہہ سُنایا۔

چوپائی

پھر بولی کالندی رانی ۔ چت دے سُنو دروپدی سیانی
مین دُھر ہر چرنن کی آسا ۔ بہہ دن جل مین کیو نواسا

دوہا ایک دِوس ارجن سہت آئے شری بھگوان ۔ ہاتھ پکڑا مو نہہ لاسے کے دینھو ید بران

اِسکے بعد مترنِندا نے کہا کہ ای دروپدی رانی شری شیام سُندر کی تعریف سُنکر مجھکو یہ ابھلاکھا ہوئی کہ سوا بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہ کرونگی میرے بھائیون نے یہ حال جانکر میرا بواہ تربھون پت کے ساتھ کر دیا اب مجھکو دن رات یہی اِچھا رہتی ہی کہ جنم جنانتر بیکنٹھ ناتھ ہی کی داسی ہوکر رہون۔ پھر سیتا نے اپنا حال جس طرح دوارکا ناتھ اُسکو بیاہ لائے تھے کہہ دیا۔

چوپائی

بھدّر اکہت سنو تم رانی
یہ گن اشٹت شیام بکھانی
یاتے پتا کرشن کو دینھی
تب تے نیم کیئو من ماہین
تم اِچّھا سب پوری کینھی
اُن بن اور بھجون مین ناہین

دوہا — چرن کمل شری کرشن کے جو سیوی چیت لائے
شبھگ بھاگ تہہ نار کو کاسون برنو جائے

چوپائی

بولی بہُر لچھمنا رانی
تہان آسے موہن سکھدائی
نج بواہ کی کتھا بکھانی
پان گرہن کر دیا جنائی
اب تم موکو دیوا شیشا
میرے پتا سویمبر کینھو
تب تے بھئی کرشن کی داسی
جنم جنم سیوون جگدیشا
سیرو من پر کے رس بھینو
رین دوس نت رہت ہلاسی

جب آٹھون پٹ رانیان اپنے اپنے بواہ کا حال کہہ چکین تب سولہہ[16] ہزار ایک سو راج کنّیا بولین کہ ای دروپدی جی ہمکو کو بھومانسر دیت زبردستی اُٹھالاکر اپنا بواہ کرنے کے واسطے ایک مکان مین رکھکر وقت کا منتظر تھا۔

چوپائی

جب ہم سُبرن کرشن کی آئین
بنتی بہت کری اُن پاہین
ہر آنتر جامی سکھدائی
ابلا سمجھ دیا من آئی

دوہا — تُرت آے پہونچے تہان مالکھن بربھ جدرائے
بھومانسر کو مار کے لینھو ہمین چھُڑائے

اُسی دِن سے ہم لوگ بیکنٹھ ناتھ کی سیوا مین رہکر اپنے کو پٹ رانیون کی داسی سمجھتی ہین ای دروپدی تم ہمکو ایسا اسیرباد دیو کہ جسمین ہم سدا دوارکا ناتھ کی سیوا مین بنی رہین جب دروپدی اور گاندھاری اور کُنتی اور جسودا جی آدِک نے شیام سُندر کے سب بواہون کا حال سُنا تب خوشی سے اُنکو آشیرباد دے کر رکمنی آدِک کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین۔

چوپائی

پھر سب بھاما پوچھن لاگی
سُنو دروپدی پرم سبھاگی
ہم اپنی سب کتھا سُنائی
اب تم ہمسون کہو جنائی

دوہا — پانچ جنن سے کون بدھ تمھرو بھیئو بواہ
او بہت لیلا سُنن کو من مین بہت اُچھاہ

یہ بات سُنکر دروپدی بولی کہ ای پیاریو میرے پتا نے میرا سویمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو کوئی تیل کے کڑاہ مین پرچھائین دیکھکر اپنے بان سے مچھلی کو بیدھے گا اُسی کو مین اپنی کنّیا بواہ دونگا جب درجودھن اور جرا سندھ آدِک بہت راجے آکر مچھلی نہ بیدھ سکنے سے شرمندہ ہوگئے اور ارجن نے وہ مچھلی بیدھکر میرے پتا کا پرن پورا کیا تب مین نے اُنکے گلے مین جیمال ڈال دی یہ حال دیکھکر سب چھوٹے بڑے خوش ہوئے لیکن درجودھن آدِک ادھرمی راجون نے شرمندہ ہوکر اُن پانچون بھائیون سے جُدھ کیا آخر کو ہار مانکر بھاگ گئے جب ارجن نے مجھکو گھر لیجاکر اپنی ماتا سے کہا کہ ہم ایک سوغات لائے ہین تب اُنکی ماتا کُنتی کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ پانچون بھائی آپسمین بانٹ لیو۔

دوہا — یاتے پانچ پانڈون لینھو موہے بواہ
پرگٹ ویہہ سے پارتھ ہین جیون کے ہی آہ

یہ بات سُنکر رکمنی آدک دروپدی جی کی بڑائی کرنے لگین۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجہ پرچھت ایک دن شری کرشن

مہاراج کی سبھا مین راجا جدہشٹھر آدک پانڈو اور سب جدبنسی اور بہت سے راجا لوگ بیٹھے ہوئے تھے اُسوقت نارد مُن اور بید بیاس اور بشوامتر اور دیول اور چیون اور ستانند اور بھاردواج اور گوتم اور بشسٹھ اور بھرگ اور اَترا اور مارکنڈے اور اگست اور بامدیو اور پاراشر اور پرشرام آدک بہت سے رکھیشور بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے وہان آئے اُن کو دیکھتے ہی شیام سُندر نے سب راجون سمیت کھڑے ہوکر آدر سمان کرکے سب رکھیشورون کو آسن پر بیٹھالا اور اُنکے چرن دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پُوربک اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر یہ استت کی۔

	چوپائی		
رکھ درشن دُرلبھ جگ ماہین	دیون ہو کو پراپت ناہین	آج سُپھل ہے جنم ہمارو	جو ہم پایو درس تمہارو

دوہا	ہر بھگتن کے درس کی مہما کہی نہ جائے	جنم جنم کے پاپ سب چھن مین جات نسائے

اَدھیائے چوراسی۔ جگ کرنا بسدیوجی ۔ کا

شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شیام سُندر رکھیشورون کی پوجا اور استُت کرچکے تب اُنھون نے کورو اور پانڈو آدک راجون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم لوگون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے کہ اِن رکھیشورون نے دیال ہوکر گھر بیٹھے اپنا درشن دیا سادھون کے درشن سے گنگا اسنان کا پھل مل کر مرنے کے پیچھے اچھا استھان رہنے کے واسطے مِلتا ہی کہ جہان پر بڑے بڑے جوگی اور گیانی نہین پہونچ سکتے اِسلیے رکھیشورون کا ست سنگ مِلنا سب تیرتھ نہانے اور دیو استھان کے درسن کرنے سے اُتم جان کر اُنکی پوجا پرمیشور سمان جاننا چاہیے جو لوگ رکھیشور اور مُن کو نہین مانتے اُنکو گدھون اور بیلون کے برابر سمجھنا چاہیے۔

دوہا	چرن سادھ کے پریت کر پُوجت ہی جو کوے	سنساری سُکھ بھوگ کے اَنت مکت پد ہوے

جب رکھیشور لوگ یہ بات ترِبھون پت کی سُنکر لجت ہوگئے تب نارد مُن دوار کا ناتھ سے ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای مہاپربھو ہم لوگ اِس قابل نہین ہین جیسا آپ نے اپنے منھ سے کہا آپ نے کیول سنساری جیوون کے اُپدیش کے واسطے اتنی بڑائی ہماری کی جسمین وہ لوگ براہمنون کو بڑا جانکر اُنکا سنمان کرین نہین تو ہم لوگ کون گنتی مین ہین ہمارا کلیان اِسی مین ہی کہ آپ کے چرنون کا دھیان کسی وقت ہمکو نہ بھولے دیکھیے جدبنسی لوگ جس کُل مین آپ نے اوتار لیا ہی وہی لوگ آپ کو نہ پہچان کر اپنا ناتے دار سمجھتے ہین تب دوسرے کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے آپ کیول اپنے بھگتون کو سکھ دینے اور دشٹون کو مارنے کے واسطے بار بار اوتار لیتے ہین نہین تو جنم مرن سے آپ رہت ہین۔

	چوپائی				
تم جگ جیون جگت نواسا		ہم تمھرے داسن کے داسا		تم جو استت کری ہماری	ہمکو بھرم ہوت ہی بھاری
جگت گرو جگدیش گسائین		تمسے سرشٹ ہوت سب ٹھائین		تم ہی سب دیون کے دیوا	تمھرو ہم جانین نہین بھیوا
تمھری مایا سب جگ چھائی		لوگن کی سُدھ بُدھ بسرائی		تاتے بدھ بھانت بھرم مانے	تمھرو بھید کون بِدھ جانے

دوہا	تمھری ادبھت شکت ہی گھٹ گھٹ رہی سمائے	پھر سب تے نیارے رہو اکھن پربھ جدرائے

چوپائی

کوؤ تمھین پیتا کر جانے
تمھرو داس بہت سکھ داتا
بید کہت ہی تمھری بانی

کوؤ ویر بھاؤ من آنے
تہہ پر تاپ جانے یہہ باتا
تمھری گت اُن ہو نہین جانی
تُم دیال پربھ پورن کاما

تم ہی سب کے پالن ہارے
دھرتی بھار اُتارن کا جا
تمھری بھگت سکل سکھ راسا
تمکو ہم سب کرت پرناما

کوگہہ سکے چرتر تمھارے
بھگتن ہت پرگٹے جدراجا
کوؤ جن نہین ہوت نراسا

دوہا

تُم تو پورن برہم ہو سکل دھرم کے دھام
برن کی استت کرت تہہ کارن گھنشام

ای بیکنٹھ ناتھ تمھاری کرپا سے ہم لوگ یہ چاہنا رکھتے ہین کہ آٹھون پہر تمھارے چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہی اور ہر کتھا سُننے مین کبھی پریت نہ گھٹے جبکہ رکھیشور لوگ یہ استُت کرکے اپنی اپنی کُٹی کو جانے لگے تب بسدیوجی نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج کوئی تدبیر ایسی بتلایئے کہ جسمین آواگون سے چھُوٹ کر بھوساگر بار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر جیسے سب رکھیشورون نے نارد جی کی طرف دیکھا ویسے نارد مُن ہنسکر بولے کہ ای رکھیشورو بیکنٹھ ناتھ کی مایا ایسی زبردست ہی کہ جسنے سب سنسار کو موہ کر اپنے بس کرلیا جسطرح گنگا کنارے کے رہنے والے گنگا جی کا ماہاتم نہ جانکر کنوئین سے استان کرتے ہین اُسی طرح بسدیوجی سنساری مایا مین لپٹنے سے شیام سُندر تربھون پت جگت کرتا کو اپنا بیٹا جان کر مکت ہونے کی راہ ہملوگون سے پوچھتے ہین وہی گت سب جیونون کی ہوکر اپنے اگیان سے کوئی اُنکو نہین پہچانتا یہ بات رکھیشورون سے کہکر نارد مُن بولے۔

چوپائی

کہت سُنو بسدیو سُجانا
تمھرے گھر مین شری بھگوانا
تنھین چھاڑ تمسے گن گیاتا
ہمسے کہہ پوچھت ہو باتا

ای بسدیوجی ابھی تمھارے سامنے سب رکھیشورون نے شری کرشن ترلوکی ناتھ کی استت کی تسپر بھی تُم نے اِنکو نہین پہچانا اس بات کا ہمکو بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی کہ تُم ایسا گیانی ہوکر پرمیشور کو نہ پہچانے لیکن اسمین کچھ تمھارا دوش نہین ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہیے کہ بنا کرپا پرمیشور کے دیوتا آدِک بھی اُنکو نہین پہچان سکتے سنساری آدمی کون گنتی مین ہی جو اُنکے بھید کو پہونچ سکے۔

دوہا

کوؤ جن جانے نہین ماکھن پربھ کے بھیو
اِن گت اگم اپار ہی سب دیون کے دیو

اِسلیے بید کے موافق ایک بات کہتا ہون کہ تُم گرہستھ مین بدھہ پُوربک جگ کرکے اُسکا پھل شری کرشن جی کو ارپن کرو تو تمھارے ہردے سے اگیانتا کی گانٹھ چھوٹ کر مکت ملیگی۔

چوپائی

پاپ ناش بن دھرم نہ ہوئی
یہ جانے نشچے سب کوئی
تنکو پاپ سے کٹے چھن ماہین
جو ہر سیوا مین چت دھرے
مکت ہوے کچھ سنشے ناہین
من مین کچھ اچھا نہین کرے

دوہا

شری ماکھن پربھ پوج کے پھل چاہی جو کوے
تنکو کرم کٹے نہین مکت کون بدھہ ہوے

چوپائی

ہر کے کاج کرم شبھ کیجیے
جو تم کہو کہ ہم گرہ چپاری
جو کچھ پُن دان تم کرو

تاکو پھل اُن ہی کو دیجیے
جوگ ریت کے نہین ادھکاری
نیم دھرم برت مین مَن دھرو
وہ ہر تمسے نیارو ناہین

یا بدھ کرم کرے جو کوئی
تو تم کو اک بات جناؤن
تاکو پھل ہر جو کو دیجے
سدا بسی تمھرے گھر ماہین

بھوساگر سے اُترے سوئی
کرم جوگ کی راہ بتاؤن
من مین کچھ اچھا نہین کیجیے

دوہا	یا بدھ نارد کو بچن سُنکے شری بسدیو	مہا ندت من مین بھئے جب جانیو یہ بھیو

یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے نارد آدک رکھیشوروں سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اَی مہاراج آپ لوگ دیال ہو کر ایسی جگ کرا دیجیے کہ جسمین میرا منورتھ پورا ہو یہ سُنکر نارد جی بولے کہ بہت اچھا تم طیاری کرو ہم لوگ تمکو سوم جگ کرا دینگے یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے سب سامان منگوا کر جو استھان کرچھیتر مین بہت پوتر تھا وہان جگ کی طیاری کی جبکہ جگ شالا مین سب رکھیشور اور جدُبنسی اور راجا لوگ آکر اکٹھا ہوئے تب بسدیو جی اچھی ساعت مین برہم چرج سے مرگ چھالا پہن کر دیوکی آدک اٹھارھون پٹ رانیون سمیت جگ کرنے کے واسطے جا بیٹھے اُسوقت بہت راجا اور جدُبنسی لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بڑے پریم سے جگ کی ٹہل کرنے لگے جبکہ بسدیو جی نے نارد مُن آدک رکھیشوروں کو برن دے کر اگن کُنڈ مین آہت ڈالنا شروع کیا تب سری کرشن جی مہاراج کی اچھا سے دیوتا لوگ اگن کنڈ سے پرتچھ نکل کر اپنا اپنا بھاگ لینے لگے اُسوقت اُربشی آدک اپسراؤن نے وہان آکر اپنا اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور نقارہ بجا کر آکاش سے پھول برسائے اور سب چھوٹے بڑے جو وہان پر تھے اُنھون نے نگارے بجا کر منگلا چار منایا اور براہمنون نے بید پڑھا اور بھاٹون نے کبت سُنائے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اَی راجا پرچھت اُسوقت جیسا آنند وہان پر ہوا تھا وہ مجھسے برنن نہین ہو سکتا جب بیکنٹھ ناتھ کی دیا سے وہ جگ اچھی طرح پوری ہو گئی تب بسدیو جی نے اُسکا پھل شری کرشن جی کو سنکلپ دے کر بدھ پوربک اُنکا پوجن کیا اور جگ کرانے والے رکھیشوروں کو پیتامبر اور سونا اور گئو اور رتن آدک دان دچھنا دیا اور سوا اسے رکھیشوروں کے اور جتنے براہمن اور مانگنے والے وہان پر تھے سبکو منھ مانگا درب ادک اتنا دیا کہ پھر اُنکو کچھ چاہنا نہ رہی جب رکھیشور اور براہمن لوگ بسدیو جی کو آشیرباد دیکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب شیام سُندر نے کوروں اور پانڈوون اور دوسرے راجون کو جتھا جوگ گہنا اور کپڑا دے کر سنمان پوربک بدا کیا اُسوقت بسدیو جی نے رو کر نند راے جی سے کہا کہ اَی بھائی تمنے شیام اور بلرام کو پال کر اُنکی رچھا کی ہے اسلیے مین جنم بھر تمسے اُرن نہین ہو سکتا اور مجھ سے آجتک کوئی سیوا تمھاری نہین بن پڑی کہ اُس سے اُرن ہو جاتا اسلیے مین چاہتا ہون کہ تھوڑے دن تم یہان برجباسیون سمیت رہتے تو مین بھی تمھاری سیوا اور ٹہل کرکے اُرن ہو جاتا جب نند راے یہ سُنکر بڑی خوشی سے چار مہینے برجباسیون سمیت کرچھیتر مین ٹکے رہے تب بسدیو جی نے ہر روز اُنکا نیا نیا شِشٹا چار اور شیام اور بلرام نے اُنکی سیوا پریم پوربک کی:-

دوہا	مہا تر بھون ناتھ کی کا سُون برنی جاے	برجباسن اَت سکھ دیو آنند اُر نہ سماے

جب چار مہینے کرچھیتر مین رہکر راجا اُگرسین نے دوارکاپری چلنے کی طیاری کی تب موہن پیارے نے نند اور جسودا سے رو کر کہا کہ

مجھسے تمھارا چرن چھوڑا نہین جاتا لیکن لاچاری سے کہتا ہون کہ آپ بھی برندابن جاکر گوپون کی خبر لیجیے یہ بات سنتے ہی نند اور جسودا بیاکل ہوکر پرتھوی پر گر پڑے اور گوال بال اور گوپیون نے رو کر کہا کہ اے پیارے ہم لوگ تمھارا چرن چھوڑ کر برندابن کو نجاوینگے ہمکو بھی اپنے ساتھ دوارکا پری مین لیچلو جیسی کٹھورتائی تمنے پہلے متھرا مین رہکر کی تھی وہی اب بھی کیا چاہتے ہو پھر جسودا جی بہت بلاپ کرکے بولین کہ اے دیوکی بہن تم مجھکو موہن پیارے کی دودھ پلانے والی سمجھکر اپنے ساتھ لیچلو مین سوا درشن کرنے موہنی مورت سانولی صورت کے تمسے کھانا کپڑا آدک کچھ نہ مانگونگی

دوہا	میرے گھر کو دھن بہت جو چاہو سو لیو	منموہن کو نین بھر پرت دن دیکھن دیو

جب رادھا پیاری نے سنا کہ شیام سندر ہملوگون کو بداگرکے آپ دوارکا کو جایا چاہتے ہین تب وہ بہت بلاپ کرکے مرلی منوہر سے بولی کہ اے پران ناتھ ایک مرتبہ تم مجھکو برندابن مین چھوڑ کر چلے گئے تھے سو میری یہ دشا ہوئی اب پھر اسی طرح میرا پران لیا چاہتے ہو اس سے اب مین تمھارا چرن نہ چھوڑونگی دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہی جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان تمھاری سیوا مین رہتی ہین اسی طرح مجھکو بھی اپنی داسی سمجھکر اپنی سیوا ٹہل مین رکھو جب تربھون پت نے یہ حال برجباسیون کا دیکھا سمجھا کہ یہ لوگ میرا پیچھا نہ چھوڑ کر دوارکا چلا چاہتے ہین تب اپنی مایا پھیلا کر ان لوگون کا من اس طرح پھیر دیا کہ سمجھانے بجھانے سے برندابن جانے کے واسطے سب راضی ہو گئے تب شیام سندر نے نند جسودا آدک سب چھوٹے بڑون کو بہت طرح کا گہنا اور رتن آدک دے کر بدا کیا۔

چوپائی

شری بسدیو مہا سر گیانی	برجباسن سے بولت بانی یا بدھ کہت پریم کی باتا	تم تو پران سمان ہمارے نین نیر بھیجے سب گاتا	تمسے کیسے ہووین نیارے

دوہا	برجباسی برج کو چلے سب گودھن لی ساتھ	گھر آئے آنند سون ماکھن پریہ جدو ناتھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے پریچھت بدا ہوتے وقت جیسا بلاپ نند اور جسودا اور شری رادھا آدک گوپیون نے کیا تھا وہ مجھسے کہا نہین جاتا جب شیام سندر دوارکا پری مین پہونچے تب سب چھوٹون اور بڑون نے خوش ہوکر منگلاچار منایا اور دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے دوارکا پری پر پھول برسائے۔

ادھیاے پچاسی استت کرنا بسدیو جی کا شیام سندر کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح شیام اور بلرام اپنے مرے ہوئے بھائیون کو لوا لائے تھے وہ کتھا ہم کہتے ہین سنو کہ ایکدن شیام اور بلرام دونون بھائی پراتہ کال اٹھکر جیسے اپنے ماتا اور پتا کے چرنون کو ڈنڈوت کرنے گئے ویسے ہی بسدیو جی نے اپنا سرم شیام سندر کے چرنون پر دھر دیا یہ حال دیکھکر شری کرشن جی بولے کہ اے پتا جی آپ میرے چرنون پر گر کے کیون مجھکو دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے کرشن تم پربرہم پرمیشور کا اوتار ہوکر جنم اور مرن سے کچھ واسطہ نہین رکھتے اور تمھارے آد اور انت کو کوئی نہین پہونچ سکتا ہین آج تک تمھاری مہما نہین جانتا تھا اب رکھیشورون کے کہنے سے مجھکو بشواس ہوا کہ آپ ترلوکی ناتھ ہین اور سب جیوون مین آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی دیکھیے سورج دیوتا آپ کے

تیج سے پرکاشت رہکر سب جگت مین اُجیالا کرتے ہین اور جس پانی سے جڑ اور چیتن سب جیوون کا پالن ہوتا ہی اُسکو بھی آپ ہی کا روپ سمجھنا چاہیے اور چندرما جو اپنی کرن سے امرت برسا کر سنساری جیو اور درختون کو سُکھ دیتا ہی اور ہوا چلنے سے جیوونکو آرام ملتا ہی اور پہاڑ اپنے بوجھ سے زمین کو دبائے رہکر ہلنے نہین دیتے اور گنگا اور سمدر آدک سدا بھرے رہکر کبھی نہین سوکھتے اِن سب کو بھی کیول آپ ہی کی کرپا سے یہ سامرتھ رہتی ہی اور جتنے جیو جڑ اور چیتن سنسار مین دکھائی دیتے ہین اُن سب کو آپ ہی کی آگیا اور اچھا سے برہما ہی نے پیدا کیا ہی اور بشن بھگوان پالن کرکے شری مہادیوجی سب کا ناش مہاپرلی مین کرتے ہین اور آپ آدپرش بھگوان ان کا اوتار ہوکر برہما اور بشن اور مہادیوجی سے بھی بڑے ہین اور آپ کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جسنے سب جگت کو موہ لیا ہی اسلیے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا بنا تمہاری شرن آئے آدمی کو سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہی جسطرح باجا بجانے والا اپنا من مانا راگ اور راگنی اُسمین سے نکالتا ہی اُسی طرح آپ سنساری جیوون کی بُدھ اپنے آدھین رکھکر جیسا چاہتے ہین ویسا کرم اُنسے کرالیتے ہین اور آپ کے ایک ایک رومین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہکر آپ کا بھید کوئی نہین جانتا آجتک مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کو اپنا بیٹا سمجھا تھا اب نارد مُن کے کہنے سے بشواس ہوا کہ آپ کسی کے بیٹے اور باپ اور بھائی اور متر نہین ہین کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور ادھرمی راجون کو مارنے اور ہر بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے جد کُل مین اُوتار لیا ہی سو مجھکو ایسا گیان دیجیے کہ آپکو اپنا بیٹا نجانکر آدپرش بھگوان سمجھون اور جسطرح آپ نے اجامل ایسے مہاپاپیون کو تار کر مکت دی ہی اُسی طرح مجھپر بھی دیال ہوکر بھوساگر پار اُتار دیجیے اور جبتک سنسار مین جیتا رہتا ہون تب تک سوائے اسمرن اور دھیان آپ کے مایا جال مین نہ پھنسون۔

چوپائی

تم ہی سب کے سرجن ہارے
پانچ تتو ہین انش تمہارے

دوہا

جنم سمجھ جانیو ہتو برہم روپ من ماںہہ
سو مایا کے موہ مین گیان رہیو پھر ناںہہ

جب شری کرشن جی نے باسدیوجی کی یہ استت اپنی سُنی تب ہنسکر بولے کہ ای بسدیوجی تمکو جو بات جاننا چاہیے تھا وہ تمنے جانکر کہا اب اپنے کہنے پر استھر رہکر میرا پرکاش سب جیوون مین برابر سمجھا کرو تو میری مایا تمکو نہین بیاپیگی یہ بات سُنکر بسدیوجی کو ایسا گیان پیدا ہوا کہ اُسی دن سے شیام اور بلرام کو اپنا پُتر نہ سمجھکر ایشور روپ سمجھنے لگے اور ہر چرنون کے دھیان مین لین ہوکر جیون مکت ہو گئے پھر ایک دن شری کرشن جی نے دیوکی جی سے کہا کہ ای ماتا تمہارا رِن میرے اوپر بڑا ہی اسلیے جو کچھ تم مانگو وہ ہم تمکو دیوین یہ بات سُنتے ہی دیوکی نے رو کر کہا کہ ای بیٹا تُم پربرہم پرمیشور کا اوتار ہو جس طرح تمنے اپنے گرو کا مرا ہوا بیٹا لا دیا تھا اُسی طرح میرے چھئو بالک جو کنس ادھرمی نے مار ڈالے ہین لادو تو میرا شوچ چھوٹ جاے۔

دوہا

تہہ کارن جانیو تمہین اپنے من بشواس
کرتا ہو سب سرشٹ کے مالکن پربھو سکھ راس

چوپائی

پرسن ہو بولے کرشن مراری
سُنو مات تم بات ہماری
جو اچھا تمہری من ماہین
پربھو پورن کرہین چھن ماہین

یہ کہکر شیام اور بلرام سُتل لوک مین چلے گئے انکو دیکھتے ہی راجا بل آگے سے آکر دونون بھائیون کے چرنون پر گر پڑا اور پیتامبر راہ مین بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لیجاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھالا اور دونون بھائیون کا چرن دھوکر چرنامرت

لیا اور وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگا کر سب گھروالون پر چھڑک دیا۔

دوہا۔ راجابل چاہت ہتو ہر چرنن کی رین ۔ شری ماکھن پربھ درس لے تن من پایو چین

راجابل نے ودھ پوربک شیام اور بلرام کی پوجا کرکے سگندھ آدک اُنکے بدن پر لگایا اور پھولون کا گجرا اور موتیون کا ہار گلے مین پہنا کر چھتیس پرکار کے بِنجن بھوجن کرائے اور بڑی خوشی سے شیام اور بلرام پر چنور ہلانے لگا اور ہاتھ جوڑ کر اس طرح سُتت کی کہ ای دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہمادک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا سو آپ نے دیال ہوکر اُنھین چرنون سے مجھ غریب کی جھونپڑی پوتر کی اس سے مین اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا جبکہ برہما و میرا داوا اور شیشناگ جی آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب مجھ اگیان کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہمان اور اُستت برنن کرسکون جس طرح آپ نے دیال ہوکر گھر بیٹھے اپنے چرنون کا درشن دیا اُسی طرح میری استری اور لڑکے بالون کو گھر اور دھن سمیت جو مین بھینٹ کرتا ہون لیجیے اور مجھے اپنا داس سمجھ کر اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ آدھین بچن سنکر کرشن بھگوان بولے کہ ای راجابل ایک دن مریچ رکھیشور کے چھٹو بیٹون نے جوانی کے غرور سے برہماجی کی ہنسی کی تھی تب برہماجی نے کرودھ کرکے اُنکو یہ شراپ دیا تھا کہ تم لوگ دیت جون مین جنم لیو اسی سبب سے اُن چھٹو بیٹون نے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشب کے یہان پیدا ہوکر پھر ہماری ماتا کے پیٹ سے جنم پایا جب راجا کنس نے اُن چھٹو بیٹون کو مار ڈالا تب وہ تمھارے گھر پیدا ہوئے اب دیوکی ماتا ہمارے بھائیون کے واسطے بہت سوچ کرتی ہی اسلیے مین اُنکو لینے آیا ہون۔ یہ بات سنتے ہی رابل نے بڑی خوشی سے اُن چھٹو لڑکون کو لا دیا تب تربھون ناتھ اُنکو اپنے ساتھ لے کر دوارکا مین چلے آئے جب دیوکی ماتا نے اپنے چھٹو بیٹون کو دیکھا تب بڑی خوشی سے اُٹھاکر دودھ پلانے لگی۔

چوپائی۔ بار بار ہِے کنٹھ لگاوے ۔ رام کرشن کو ہانسی آوے

اُسوقت بسدیو اور دیوکی جی کو نشچے اس ہوا کہ شیام اور بلرام پرمیشور کا اوتار ہین یہ سمجھ کر اُنکو بڑی خوشی ہوئی اور شیام سُندر کی اچھا سے اُن چھٹو لڑکون کو گیان پیدا ہوکر اپنے پُورب جنم کی سدھ آئی تب وہ اپنی ماتا اور شیام اور بلرام کو دنڈوت کرکے اُسی وقت دیولوک کو چلے گئے یہ حال دیکھکر دیوکی ماتا کو بڑا سوچ ہوا لیکن شیام بلرام کے سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اپنے مَن کو دھیرج دیا اور ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنا من سنساری مایا سے برکت لیا۔

دوہا۔ یہ چرتر ترجیت لاے کہی سُنے جو کوے ۔ شری ماکھن پربھ چرن سے کبھون بلگ نہوے
آدھیائے چھیاسی۔ اُٹھا لیجانا ارجن کا سبھدرا کو زبردستی سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جس طرح ارجن کا بیاہ شیام سُندر کی بہن سبھدرا سے ہوا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب درَوپدی کُنتی ماتا کی آگیا سے جدہشٹر آدک پانچون بھائیون کی استری ہوکر رہنے لگی تب نارد مُن نے آکر راجا جدہشٹر آدک سے کہا کہ استری اور دھن کے واسطے باپ اور بیٹے اور بھائی بھائی مین ہمیشہ سے جھگڑا ہوتا آیا ہی اسلیے مین ایک تدبیر بتائے دیتا ہون اُسکے کرنے سے تم پانچون بھائیون مین دروپدی کے واسطے کچھ جھگڑا نہوگا یہ سنکر جدہشٹر آدک نے کہا کہ ای مُن ناتھ جو آپ کہین وہ ہم کرین یہ سنکر نارد مُن بولے کہ ایک برس کے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہین تم پانچون بھائی

بہتر بہتر دن کی باری باندھکر اس پرن سے درَوپدی کو اپنے پاس رکھا کرو کہ جب ایک بھائی کی باری مین دوسرا بھائی دروپدی کے محل مین جاے تو جانے والا بارہ برس تک بن باس کرے یہ بات نارَد مُن کی پانچون بھائی مان کر اُسی طرح دروپدی کو اپنے پاس رکھنے لگے ایکدن ایسا سنجوگ ہوا کہ دروپدی آدھی رات کو راجا جدھشٹھر کے مندر مین تھی اور اُسدن دھنکھ بان ارجن کا راجا جدھشٹھر کے محل مین رکھا تھا اُسی وقت ایک براہمن نے آکر ارجن سے کہا کہ میری گئو چور چرا کر لیے جاتا ہی دلا دیجیے یہ سُنکر ارجن نے بچار کیا کہ اِسوقت راجا جدھشٹھر کے محل مین اگر اپنا دھنکھ بان لینے جاتا ہون تو بارہ برس تک بن مین رہنا پڑیگا اور جو چور کو مار کر گئو نہین لا دیتا تو چھتری کا دھرم نہین رہتا اسلیے دھرم چھوڑنے سے بن مین رہنا اُتم ہی یہ بچار کر ارجن اُسی وقت راجا جدھشٹھر کے محل مین جا کر اپنا دھنکھ بان لے آئے اور چور کو مار کر براہمن کی گئو دلا دی اور بات سمرا اپنے بچن کے موافق سیناسی روپ دھر کر جنگل مین چلے گئے اور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوارکا مین پہونچ کر سُنا کہ سبھدرا بسدیوجی کی بیٹی مہاسُندری جو بیاہنے جوگ ہوئی ہی اُسکا بیاہ بلدیوجی دُرجودھن کے ساتھ کیا چاہتے ہین اور شیام سُندر کی اچھا مجھے دینے کے واسطے ہی یہ سُنکر ارجن نے چاہا کہ میرا بیاہ اُسکے ساتھ ہوتا تو بہت اچھی بات تھی جبکہ ارجنُ نے اسی اچھا سے چار مہینے برسات بھر اپنے کو سیناسی بھیس مین چھپا کر راج مندر کے پاس مرگ چھالا بچھا کر بیٹھے تب دوارکا باسی اُنکو مہاپُرش جانکر اپنے گھر بھوجن کھلانے کے واسطے لیجانے لگے یہ سُنکر بلرام جی نے ایک دن انکو اپنے راج مندر مین بُلا بھیجا اور چرن دھوکر بڑے پریم سے چھتیس پرکار کے بھوجن کھلائے جیسے ارجنُ نے سبھدرا مرگ نینی کو دیکھا ویسے اُس چندرمکھی پر موہت ہوکر اُسکے ملنے واسطے دیوتا اور پتر منانے لگے اور سبھدرا بھی ارجن کے رُوپ پر موہت ہوکر من مین کہنے لگی کہ یہ سیناسی نہین ہی کوئی راجکمار معلوم ہوتا ہی پرمیشور اسکو میرا پت بناتا تو اچھا تھا۔

دوہا	ارجنُ بھوجن کر چلیو من تو رہیو لبھاے		کنور سبھدرا الن کو لاگیو کرن اپاے

شیام سُندر انترجامی کو ارجن اپنے بھگت اور سبھدرا اپنی بہن کے من کا حال معلوم ہوکر یہ اچھا تھی کہ ہماری بہن سبھدرا ارجن کو بیاہی جاے لیکن اُنھون نے بلداوجی کے ڈر سے یہ بات ظاہر کرنا مناسب نہین جانا جب ایکدن کتھا سننے کے بہانے سے ارجن کے پاس گئے تب ارجن نے تربھون پت کو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھا کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ مجھکو سبھدرا سے بیاہ کرنیکی بڑی چاہنا ہی جسطرح آپ سب منورتھ میرے پورے کرتے آئے ہین اُسی طرح دیال ہوکر یہ کامنا بھی پوری کیجیے یہ سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ ای ارجن تم تھوڑے دن یہان ٹھہرو شوراتر کو سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی سبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر شری مہادیوجی کی پوجا کرنے جاینگے اُسدن تم بھی میرے رتھ پر بیٹھکر وہان جانا جب اوسر ملے تب سبھدرا کو اُٹھا کر اپنے رتھ پر بیٹھال لینا اور رتھ دوڑا کر ہستناپور چلے جانا جو کوئی سامنا کرے تو تم بھی اُسکے ساتھ لڑنا اسمین کچھ میرے بُرا ماننے کا ڈر نکرنا یہ سنکر ارجن خوش ہوکر وہان ٹکے رہے جب شوراتر کو سب استری پُرش دوارکا باسی سبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر پوجا کرنے گئے تب سیناسی روپ ارجن بھی مُرلی منوہر کے رتھ پر بیٹھکر وہان چلے گئے اور دھنکھ بان لے کر راستے پر کھڑے ہوئے جیسے سبھدرا پوجا کرکے اپنی سہیلیون کو ساتھ لیے ہوئے پھری ویسے ارجن نے لاج اور سنکوچ چھوڑ کر سبھدرا کا ہاتھ پکڑ لیا اور رتھ پر بیٹھا کر ہستناپور کو چلے جب یہ بات جدبنسیون نے سنی اور بلدیوجی رکمن سے کہا تب بلرام جی کرودھ مین آکر بولے۔

چوپائی

جی جاے پرلی مین کرہون
بھوم اٹھاے سیس پر دھرہون
مہا ونڈ ارجن کو دیہون
میری بہن سبھدرا پیاری
کنور سبھدرا کو لے آیون
تاکو کیسے ہرے بھکھاری

جبکہ بلرام جی کرودھ کرکے بہت سے جدبنسیون کو ساتھ لیکر ارجن کے پیچھے جانے کے واسطے طیار ہوئے تب شیام سندر نے
[بلد]اوجی کے پاس جاکر کہا کہ سنو بھائی ارجن ہماری بوا کا بیٹا پرم مترذات اور کل مین اُتم ہوکر بان بدیا اچھی جانتا ہی اور جدبنسیون
[م]ین دوسرا کوئی ایسا نہین دکھلائی دیتا جو اُسکا سامنا کرسکے یہ سچ ہی کہ ارجن نے انجت کیا لیکن ہمکو اُسکے ساتھ لڑنا اُچت نہین ہی کسواسطے
[ب]یٹی اپنے ذات بھائی کو دینا چاہیے اِس سے کیا اُتم ہی کہ ارجن پرانے ناتے دار کو دیجاے اِس سے آپ دیال ہوکر کرودھ اپنا چھما کیجیے
[او]ر اب اس بات کا بواد کرنا اُچت نہوکر سامان جہیز کا ہستناپور بھیجدینا چاہیے۔ یہ سنکر بلداؤجی نے جھنجھلا کر ہال اور موسل اپنا زمین
[پر پٹ]ک دیا اور جدبنسیون سے کہا کہ یہ سب کام مرلی منوہر کا ہی جو آگ لگا کر پانی کو دوڑتے ہین انکو اپنے بھگتون کی خوشی کے سامنے
[ک]چھ لوک لاج کا بچار نہین رہتا انھون نے سکھلا دیا ہوگا تب ارجن سبھدرا کو اٹھا لیگیا نہین تو اُسکی کیا سامرتھ تھی جو ایسی انجت
[با]ت کرتا ہین اپنے بھائی کی آگیا نہین ٹال سکتا اسلیے جیسا یہ کہتے ہین ویسا کرو یہ کہکر بلرام جی نے بہت گہنا اور کپڑا وغیرہ اسباب
[او]ر ہاتھی اور گھوڑا رتھ اور داسی اور داس آدک سنکلپ کرکے ہستناپور کو بھیجدیا اور ارجن اپنے گھر پہونچکر بید کے موافق
سبھدرا سے بواہ کرکے سنساری سکھ اُٹھانے لگے اتنی کتھا سناکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت دیکھو نارائن جی اپنے بھگتون
[ک]ا ایسا مان رکھتے ہین اتنی چھما سنساری آدمی بھی نہین کرسکتا اب مین دوسری کتھا انکی مہما کی کہتا ہون سنو۔ متھلا نگری مین
[ا]یک بہلاشو نام راجا پرم بھگت رہکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو لچھمی پت کا داس سمجھتا تھا اور اُسی نگر مین شرت دیو نام براہمن
[پرم] بھگت رہکر آٹھون پہر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین مگن رہتا تھا اور بنا مانگے جو کچھ ملتا اُسی مین سنتوکھ رکھکر کسی سے
[ک]چھ نہین مانگتا تھا ہر روز رات کو دونون پرم بھگت آپسمین بیٹھکر یہ بچار کیا کرتے تھے کہ کل بکنٹھ ناتھ کے درشن کے واسطے دوار کا
[جا]کر اپنا جنم سوارتھ کرینگے پرات سمے ہونے پر وہان نجاکر کہتے تھے کہ شیام سندر انترجامی دین دیال آپ یہان آکر درشن دیتے
[ت]و بہت اچھا ہوتا جبکہ اُن دونون کی سچی بھگت تربھون پت نے دیکھی تب وہ مجھے اور نارد مُن اور بید بیاس اور بششٹ اور
[و]سشت اور دیول اور بامدیو اور اترا اور پرشرام جی آدک رکھیشورون کو اپنے رتھ پر بیٹھا کر متھلا نگری کو چلے راہ مین جو دیش
[او]ر نگر ملتا تھا وہان کا راجا آگے سے آکر بہت طرح کی عمدہ عمدہ چیزین سوغات لاکر بھینٹ دیتا تھا اور اُنکے درشن سے اپنا
جنم سوارتھ کرتا تھا۔

دوہا

ماڑوار پنجاب ہوے مگھن پہ بہ جدراے
پہونچے اُت آنند سون متھلا نگری جاے

[ج]ب شیام سندر کے آنے کا حال راجا بہلاشو اور شرت دیو براہمن نے سنا تب آگے سے جاکر انکو ڈنڈوت کی جس جس جگہ پر
شری کرشن مہاراج کا چرن پڑتا تھا وہان کی دھور اُٹھا کر وہ دونون پرم بھگت اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے تھے اے راجا پرچھت
اس دن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر متھلاپور کے سب چھوٹے بڑون کو ایسا سکھ ملا جسکا حال مجھسے کہا نہین جاتا
[پ]ھر راجا اور براہمن نے شری کرشن مہاراج کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہا پربھو جسطرح آپ نے دیال ہوکر اپنا درشن دیا

اُسی طرح اپنے چرنون سے ہمارا گھر پوتر کیجیے یہ سنکر برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے بچار کیا کہ راجا اور براہمن دونون میرے بھگت ہین اور انھین کی خوشی کے واسطے یہان آیا ہون اسلیے دونون کے گھر جاکر اُنکا مان رکھنا چاہیے پہلے راجا کے گھر جانے سے براہمن کہیگا کہ مجھکو کنگال جانکر میرے گھر نہین آئے راجا دھن دولت والے کو مجھسے اچھا جانا اور جو براہمن کے گھر پہلے جاتا ہون تو راجا بُرا مانکر کہیگا کہ شیام سُندر میرا اپمان کرکے پہلے براہمن کے گھر چلے گئے اسلیے وہ بات کرنا چاہیے جسمین دونون خوش رہین ایسا بچارتے ہی کرشن بھگوان دو سوروپ اپنے رتھ اور رکھیشورون سمیت بناکر راجا اور براہمن دونون کے استھان پر چلے گئے اور کرشن بھگوان کی مایا سے راجا بہُلاشو نے سمجھا کہ دوارکا ناتھ کیول میرے ہی گھر آئے ہین اور براہمن نے جانا کہ شری دوارکا ناتھ راجا کے گھر نجاکر میرے ہی گھر آئے ہین جب شری بیکنٹھ ناتھ راج مندر مین پہونچے تب راجا نے شری کرشن مہاراج کو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھاکر چرنامرت لے کروہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور اپنے گھر والون پر چھڑک دیا اور سب رکھیشورونکو الگ الگ سنگھاسن پر بیٹھاکر بدھ پوربک شیام سُندر اور سب رکھیشورون کی پوجا کی اور بہت رتن آدک لچھمی بہت کو بھینٹ دیکر پریم سے اُنکے چرن دابنے لگا اور بڑی خوشی سے بولا کہ آج مین نے اپنے برابر کسی دُوسرے کا بھاگ نہین سمجھا دیکھو جن چرنون کا درشن شری مہادیوجی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی چرن آج میری گود مین براجتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ نے مجھے اپنا داس سمجھکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا اسی طرح بہت استُت کرکے راجا بہُلاشو نے شیام سُندر اور رکھیشورون کو چھتیس[۳۶] پرکار کے بنجن کھلائے اور بیکنٹھ ناتھ کو اُتم اُتم گہنا اور کپڑا پہناکر جنور ہلاتے وقت اُنسے بنی کیا۔

چوپائی	مُونہہ سنا تھہ کیو جدُناتھا		درشن دئیو رکھین کے ساتھا
دُوہا	تُم تو جگت نواس ہو ماکھن پربھو سکھ راس		بج داسن کے گھر بکھہ کچھو دن کرو نواس

یہ دینبچن سُنکر تربھون پت اپنے بھگت کا منورتھ پُورا کرنے کے واسطے اکیس دن وہان رہے اور اُسکو برہم گیان اُپدیش کیا جب شیام سُندر اُس کنگال براہمن کے گھر گئے تب شرت دیو براہمن نے کُشا کے آسن پر انکو بچھا بچھاکر دوارکا ناتھ کو بٹھایا اور اپنی استری سمیت اُنکے پریم مین ڈوب کر بڑی خوشی سے ناچنے لگا اور بیکنٹھ ناتھ کا چرن دُھوکر چرنامرت لیا اور گنگاجی کی مٹی کا تلک بسدھ پوبندن کے لگاکر تلسی دل اُنپر چڑھایا اور املی اور بڑہر اور آنولا وغیرہ کھٹے میٹھے پھل اور موٹے چاول کھیت کے نبے ہوئے اور ساگ پات لاکر بڑے پریم سے تربھون پت اور رکھیشورون کے سامنے رکھ دیا اور خس کی مٹی سے گنگا جل سگندھ بناکر پینے کو لے آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے رکھیشورون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا۔ جب شرت دیو ہاتھ اور منھ برندابن بہاری اور رکھیشورون کے دُھلا سچت ہوا تب مُرلی منوہر کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنی کیا کہ اے مہاپربھو جب سے مین بال اوستھا بھوگ کر سیانا ہوا تب سے سوا اسمرن اور دھیان آپ کے چرنون کے دوسرا کوئی اُدم نہین رکھتا آج آپ نے اپنے کمل روپی چرنون کا درشن دے کر مجھ کنگال کی اچھا پوری کی جو لوگ سنساری جال مین پھنسے رہکر اپنے دھن اور پرِوار کا ابھمان رکھتے ہین اُنکو آپ کے چرنون کا درشن سپنے مین بھی نہین ملتا اور جو آپ کے اسمرن اور دھیان اور پوجا اور کتھا سننے مین پریت رکھتے ہین وہ لوگ سنساری کا منا اپنی پاکر انت سمے مکت ہوتے ہین اسواسطے مین انکو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون۔

دُوہا

ہاتھ جوڑ بنتی کرون دھرون چرن پر ماتھ ۔ موانا تھ کو درس دی کینھو ناتھ سناتھ

ایسی بھگت اور پریت اُس براہمن کی دیکھکر شیام سُندر نے کہا کہ ای دُج راج ہم تمکو اپنا بھگت اور متر جانکر بہت پیارا سمجھتے ہین اور جو آدمی بید اور شاستر پڑھے ہوئے براہمنون کی پوجا کرتا ہی اُسکا منورتھ ہم جلدی پورا کردیتے ہین سب رکھیشور تم پر دیال ہوکر اپنا درشن دینے یہان آئے ہین جسطرح تیرتھ اسنان کرنے اور دیواستھان کے درشن کرنے سے آدمی پوتر ہوجاتا ہی اُسی طرح اِن رکھیشورون کا چرن دیکھنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا تُم اُنکی سیوا اچھّی طرح کرو مین اپنے تن سے بھی براہمن کو بہت پیارا جانتا ہون جو آدمی براہمن کی سیوا نہین کرتا اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے گیانی لوگ براہمن کو پرمیشور کے برابر جانتے ہین اور آدمی کے تن مین جو اچھا کام بن پڑی اُسی کو اُتم سمجھنا چاہیے نہین تو یہ بدن ایک دن ناس ہوکر کچھ کام نہین آتا اِسلیے تمکو بید کے موافق ہمارے سمرن اور پوجن مین رہنا چاہیے شری برندا بن بہاری بھگت ہتکاری اکیس دن سرت دیو براہمن کے گھر بھی رکھیشورون سمیت رہکر گیان سمجھانے کے پیچھے دوارکا پُری کو چلے اور راہ مین رکھیشورون کو بدا کردیا۔

دُوہا

نج گرہ پہونچے آے کے ماکھن پربھو جدجدا ئے ۔ پُرباسی پرپھلت بھے درس پرس سُکھ پاے

اُدھیاے ستاسی ۔ اُستت تربھون پت کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی دوارکا ناتھ نے شرت دیو براہمن سے کہا کہ تم شاستر کے موافق میرا دھیان اور پوجن کیا کرو سو مجھکو یہ بڑا سندیہ ہی کہ پربرہم نرنکار کی اُستت جو کچھ رُوپ اور ریکھا نہین رکھکر دیکھنے مین نہین آتے بیدے بِن کس طرح کی ہوگی بستار پُوربک کہکر میرا سندیہ چھُڑا دیجیے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت بید مین اُستت بیکنٹھ ناتھ کی بہُت لکھی ہی مین اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو سب گُن اُنکا برنن کرسکون لیکن تھوڑا سا حال جو مجھکو معلوم ہی وہ مین کہتا ہون سُنو کہ جبس آدجوت نرنکار نے بُدھ اور اندری اور پران اور دھرم اور ارتھ اور کام اور موکش کو بنایا ہی وہ مہا پربھو سدا نرگُن رُوپ رہکر برھمانڈ رچتے وقت براٹ رُوپ دھارن کرکے شیش ناگ پرشین کرتے ہین اُنکی کتھا اس طرح پر ہی کہ سنک اور سنندن اور سناتن اور سنت کمار چارون بھائی پرمیشور کا اوتار سرشٹ ہونے سے پہلے برھمان جی کی اچھا کے موافق پیدا ہوئے ہین اُنکے سبھاو مین راجس اور تامس کا پرویش نہوکر ہمیشہ ستوگن روپ رہتے ہین اور انہین سے ایک بھائی ہمیشہ لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہا کرتا ہی اور تین بھائی سُنا کرتے ہین جو کچھ اُستت آدجوت بھگوان کی انھون نے کی ہی وہی بات نرنارائن نے ناردمُن سے ست جگ مین کی تھی وہی کتھا ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ جسطرح مکڑی اپنے منھ سے جالا نکال کر پھر اُسکو کھا جاتی ہی اُسی طرح سب جیو جڑ اور چیتن تینون لوک کے پرمیشور کی اچّھا سے پلک مارنے مین پیدا ہوکر پھر اُنھین کے رُوپ مین سما جاتے ہین اُسوقت مہا پرلی ہونے سے چارون طرف پانی دکھائی دیکر کیول آدجوت بھگوان رہجاتے ہین جب اُنکو سنسار رچنے کی پھر اچھا ہوتی ہی تب اُنکی سانس سے چارو بید پیدا ہوکر جیسے برات سمی بندی گن راجون کی اُستت کرکے جگاتے ہین اُسی طرح وہ بید دِبیہ رُوپ سے چتر بھجی رُوپ کے سامنے ہاتھ جوڑکر جگانے کے واسطے بنے کرتے ہین۔

دُوہا

تیاگو بندرا جوگ کی جاگو ہری مُرار ۔ نج مایا بستار کے سرجو پُن سنسار

ای پربرہم اَبناشی پُرش تم جنم لینے اور مرنے اور سونے اور جاگنے سے رہت اور نردوش رہکر آٹھون پہر چیتن بنے رہتے ہو اور جو دھون لوک تمھاری مایا سے پیدا ہو کر وہ مایا تمکو نہین بیاپتی ہی تمھارا پرکاش آد اور مدھ اور اَنت مین رہکر تمھاری مہما کو کوئی نہین جان سکتا اور تینون لوک مین تمھارے برابر کوئی سدا نہین ہی اور تم سدا آنند روپ رہتے ہو اور سب جیوون کی اتپتّ اور پالن اور ناش تمھاری اِچھا سے ہوتا ہی اور جتنی دیا تم اپنے بھگتون پر رکھتے ہو اُتنی دیا اور رچھا کوئی دیوتا اپنے بھگت کی نہین کرسکتا اور تم سب مین مِلے ہوئے اور سب سے الگ رہکر رجوگن اور تموگن اور ستوگن سے کچھ کام نہین رکھتے کیول تمھارے اسمرن اور دھیان کرنے سے سنساری جیو مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور تمھارا نام جپنے کے برابر جگ اور تیرتھ اور دان اور تپ اور جپ اور اَچار کوئی دھرم نہین اور برہما اور مہادیو آدِک سب دیوتا تمھارے کمل روپی چرنون کے دھیان مین آٹھون پہر لین رہتے ہین اِسی سے اُنھون نے ایسی پدوی پائی ہی جو چودھون لوک مین تمھارے برابر کوئی نہین ہی اور تمھاری کرپا کے بغیر کوئی سنساری مایا جال سے نہین چھوٹ سکتا جب بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور سب اِندریون کو اپنے بس رکھکر تمھارا اسمرن اور دھیان سچے من سے کرتے ہین تب تمھاری دیا سے اُنکی مکت ہوتی ہی۔

دوہا	آد اَنت سب جگت کے تم ہی پُرش اَننت		سدا ایک رس رہت ہو مالکن پربھ بھگونت

ای دینا ناتھ سسپال اور کنس اور راون اور ہرنیہ کشپ آدِک بہت جیوون نے تمھارے ساتھ دشمنی کی تھی وہ لوگ بھی اپنے پران کے ڈر سے تمھارا دھیان کرنے مین بھوساگر پار اُتر گئے اور بہت جیو تمھاری کتھا اور کیرتن کا چرچا آپہین رکھ کے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اُنمین اُتم بھاگ اُسی کا سمجھنا چاہیے جو آٹھون پہر تمھارے چرن کمل کا دھیان رکھکر سنساری مایا سے برکت رہتا ہی اور سوائے بھگت کے مکت کی بھی اِچھا نہین رکھتے اور ست سنگ کے برابر دوسری چیز اچھی نہین سمجھتے اور سادھو اور بیشنو کی سیوا اور ست سنگ پریم کے ساتھ کرتے ہین وہ آدمی تمھاری مایا کا کچھ ڈر نہ مانکر سیدھے بیکنٹھ مین جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہین ہوتا بِوان پر بیٹھکر چلے جاتے ہین۔

دوہا	وہ جن پرم پنیت ہی پاوت پدنربان		اَنت کال تکو ملت مالکن پربھ بھگوان

ای بیکنٹھ ناتھ جو آدمی اپنے اگیان سے تمھارا اسمرن اور دھیان چھوڑ کر دوسرے دیوتا کو پوجتا ہی وہ آواگون مین پھنسا رہکر مکت پدوی نہین پاتا اور تمھارے روئین روئین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہکر کسی جیو کا حال تمسے چھپا نہین رہتا جسطرح سونے کا گہنا بنانے سے الگ الگ نام ہو کر سب گہنا گلانے پر کیول سونا رہجاتا ہی اُسی طرح تمھارا پرکاش سب کے بدن مین رہکر دیوتا آدِک کو پوجنے مین وہ پوجا بھی آپ ہی کو پہونچتی ہی اِسلیے جو لوگ گیان کی درشٹ سے جڑ اور چیتن مین تمھارا روپ ہرا بر دیکھکر سنساری ترشنا چھوڑ دیتے ہین اُنھین کا کلیان ہوتا ہی۔

دوہا	جدپ گیان پرکاش نے بدھ کرے بکھان		بھگت بنا پاوی نہین کیہون پدنربان

ای دینا ناتھ برہما جی بھی بنا بھگت اور اگیا تمھاری کے سنسار رچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جگت کا سب بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول تمھارا نام سچا ہی جسطرح آگ کا ڈھیر ایک جگہ رہکر اُس مین سے چنگاریان اُرتی ہین اُسی طرح اگن روپی ڈھیر آپ ہو کر سب جیوون کو چنگاری کے برابر سمجھنا چاہیے جیسے آگ کی چنگاری سُلگانے سے بہت آگ ہوجاتی ہی ویسے چنگاری روپی جیو

آپ کی بھگت کرنے سے آپ کے برابر ہو جاتا ہی۔

چوپائی

جو یگیشور جو تمکو دھاوین
بھگت تمھارے پڑھت پُرانا
سوالنس رُوکٹ سھانڈ چڑھاوین
وہ تمکو پاوت بھگوانا
ہر دی کمل مین تمکو دیکھین
تمھری بھگت دھرین مَن ماہین
او بھت رُوپ اَنوپم پیکھین
چار پدارتھ چاہت ناہین

دوہا

ہنست تمھارے دھیان مین رُوم رُوم ہرکھاے
دیکھ دسا سنسار کی رُون کرت بجھتاے

چوپائی

جو تم کہو سنت ہتکاری
ہُونا تھ یہ کرپا تمھاری
تمھرو روپ نہ دیکھو جاے
ہم نے اُتپت بھئی تمھاری
نا تو کیتک بُدھ ہماری
بینتھ تمھارو دیت بتاے
جو جَن پشُر بھوگ پرہری
تم ہمکو کیسی بدھ جانو
ہم ہُو جڈ تب بید کہاوین
گیان بھگت براگ جو ہوئی
گیان جوگ یج من مین دھری
جو اسنت یہ بھانت بکھانو
تدپ تمھرو بھید نہ پاوین
تب تمکو پہچانت کوئی

دوہا

تم چرنن کے دھیان مین مگن رہی دن رین
تمھری اَمرت کتھا سُن لہی سکل سُکھ چین

ای بیکنٹھ ناتھ جو آدمی سنسار مین منکھ کا تن پاکر اندریون کے بس رہتا ہی اور استری اور پتر کے پریم مین لپٹ کر تمھاری بھگت نہین کرتا اُسکو ابھاگی اور مردے کے برابر سمجھنا چاہیے وہ آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دکھ پاتا ہی اور سب جیو پرانے ہو کر اپنے کرم کے موافق بہت جون مین جنم پاکر دکھ اور سکھ بھوگتے ہین جس طرح تالاب کا پانی ہر روز کم ہوتا جاتا ہی اُسی طرح گرہستی کرنے والے کی بدھ اور سامرتھ ہر روز گھٹتی جاتی ہی۔

دوہا

یا ہی بدھ پرانی سبہی بُورٹ مایا ماتھہ
ناہین تو وہ آپ سے کا ہو بیاپت ناتھہ

چوپائی

منکھ جنم دُرلبھ جگ ماہین
نرسر پر نوکا سم جانو
دیون ہُو کو پراپت ناہین
بید پُران ڈانڈ سے مانو
جبتک بھگت کری نہین کوئی
سکل دیو یہ منسا کرین
کیوٹ رُوپ گرو ہی سوئی
بھوساگر سے پار نہ ہوئی
نانکہ ہوے بھوساگر ترین
نوکا پار لگاوت جوئی

دوہا

یا تے کیجے کرم شبھ یہی دھرم کی ریت
اشٹ بدھ کو دیکھ کے تو بھ کرے جو کوے
یہ اسنت بیدن کہی اپنی بدھ پرمان
ماکھن پربھ کرنا رسون جب لون اپجی پریت
ناہ پدارتھ بھگت کو کیسے پراپت ہوے
نرگن روپ انوپ کو کیسے کرون بکھان

دوہا

''

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت یہی استت کہکر چارون بید جنہین بھی رُوپ بھگوان کو سرشٹ رچنے کے واسطے جگاتے ہین اور سنکادک آٹھون پہر یہ چرچا آپسمین رکھتے ہین اور یہی بات نرنارائن نے نارد جی سے کہی تھی اور نارد مُنی نے

بید بیاس ہمارے باپ سے کہی اور اُنھون نے بستار پوربک مجھکو پڑھائی اور مین نے وہی کتھا جو سب بید اور شاستر کا سار ہی تمکو سنائی اور یہی گیان شیام سُندر نے راجا بھلا شو اور شرت دیو براہمن کو بتلایا تھا۔

دوہا — یہ اسنت جو برین دن کہی سُنے چت لاے — تاکو پاپ نہین بشن لوک کو جاے

اُدھیاے اٹھاسی۔ کتھا بھسماسُر دیت کی

راجا پریچھت نے اِتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے کہا کہ اے مُن ناتھ مجھکو سنسار مین یہ بات بہت اُلٹی دِکھلائی دیتی ہی کہ نارائن بیکنٹھ ناتھ لچھمی پت ہوکر اپنے بھگتون کو ایسا کنگال رکھتے ہین کہ اُنکو اچھی طرح کھانا اور کپڑا بھی نہین ملتا اور شری مہادیو جی اَوگھڑون کی طرح اپنا بھیس رکھکر سانپون کی سیلی اور مُنڈون کی مالا گلے مین پہنے رہتے ہین اور اُنکے بھگت اور سیوک دھن وان ہوکر بڑے آنند سے اپنا جنم بتاتے ہین اِسکا کیا کارن ہی یہ سندیہ میرا چھڑا دیجیے۔ یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت تمنے بہت اچھی بات پوچھی اِسکا حال ہم کہتے ہین سُنو۔

دوہا — سدا تین گن بست ہین شو کی مُورت مانہہ — سکل کامنا دیت ہین ایک مکت کو نانہہ

اے راجا پریچھت پرمیشور تربھون پت سنساری سُکھ سے الگ رہکر کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسی سے اُنکے بھگت لوگ بھی نا شمان ہونیوالی سنساری چیز کو نہین چاہتے اور لچھمی پت بھگوان ایسی اچھا نہین کرتے کہ ہمارے بھگت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہووین تمنے سنا ہوگا کہ کئی آدمی شری شوجی کے بھگتون نے اُنسے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ دُشمنی کی تھی اِسی کارن پربرہم پرمیشور مایا روپی دھن جسکے نشے مین آدمی اندھا ہوکر بہت گرم کرتا ہی اپنے بھگتون کو نہین دیتے ہین اے راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی ہی یہی بات ایک مرتبہ راجا جدھشٹھر تمھارے دادا نے شری کرشن مہاراج سے پوچھی تھی تب شری کرشن مہاراج نے کہا تھا کہ اے راجا جدھشٹھر مایا روپی لچھمی ملنے سے جسمین بہت سی بُرائیان بھری ہین آدمی سنساری سُکھ مین لپٹ جاتے ہین اور جب تک مجھکو یاد نہین کرتے تب تک آواگون سے نہین چھوٹتے اسلیے مین اپنے بھگتون کو دھن دولت نہین دیتا جسمین وہ لوگ سنساری سُکھ مین لپٹ کر پرلوک کا سوچ بھول نہ جاوین اسواسطے جو آدمی میری شرن پکڑتا ہی اُسکا دھن اور ابھمان کرپا کی راہ سے مین ہر لیتا ہون جبکہ نردھن ہونے سے استری اور پُتر اور بھائی آدک سب پریوار والے اُسکا نرادر کرتے ہین تب وہ اُنکا پریم چھوڑ کر آنند سے سادھ اور بیشنو کا ست سنگ کرتا ہی جبکہ مہاپرشون کے ست سنگ سے گیان پاکر میرے بھجن اور داشمرن اور دھیان مین چت لگاتا ہی تب مین اُسکو مکت پدوی دیتا ہون اور برہما دِک دوسرے دیوتون کی پوجا کرنے سے جو لوگ سورگ آدک مین جاتے ہین وہ سُکھ سدا استھر نہین رہتا اور میری بھگت اور پوجا کرنے والے جیسے کہ بھبھیکھن اور ارجن اور سُگریو اور پرہلاد اور اُمبرکھ آدک سنساری سکھ بھوگ کر اٹل پدوی کو پاتے ہین۔ اِتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت شری مہادیو جی آدک دُوسرے دیوتا اپنی پوجا پانے سے خوش ہوکر جھٹ پٹ دینے مین دُکھ مانتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ سدا سے سادھو کی سُبھا ورہکر کسی کو شاپ نہین دیتے۔

دوہا — یہہ اُسرن کو رچی دیو نرت بردان — تن سنتن سون آپ ہی پاوُ کشٹ ندان

اے راجا پریچھت باناسُر کی کتھا تم سُن چکے ہو جو شری شوجی سے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ لڑنے آیا تھا اب ہم دوسرے دیت کا حال کہتے ہین سُنو کہ ایکدن برکاسُر دیت مہا مورکھ شکنی کا بیٹا تپ کرنے کی اچھا کر کے گھر سے باہر نکلا جب اُسنے راہ مین

نارد مُن کو آتے دیکھا تب ڈنڈوت کر کے پوچھا کہ اے مُن ناتھ مجھکو تپ کرنے کی اچھا ہے تم دیال ہوکر بتلاؤ برھما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن مین کون جلدی خوش ہوکر بردان دیتا ہے کہ مین اُسی کا تپ کرون یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ اے برکاسُر ان تینون دیوتون مین شری مہادیو بھولے ناتھ جلدی خوش ہوکر بردان دیتے ہین اور تھوڑا سا اپرادھ کرنے مین اپنا کرودھ چھما کرتے ہین دیکھو اُنھون نے سہسرارجن کو تپ کرنے سے خوش ہوکر ہزار ہاتھ دیے تھے اسلیے تم شری مہادیو جی کا تپ کرو تو جلدی پھل ملیگا جب نارد مُن یہ بات کہکر چلے گئے تب برکاسُر اُسیوقت کیدارییشور کی طرف چلا گیا۔

دوہا
شیو مورت استھاپ کر اگن کنڈ کے تیر
بیٹھو آسن مار کر ہومن لگیو شریر

جب سات دن رات مین اُسنے اپنے بدن کا سب مانس چھری سے کاٹ کاٹ کر ہوم کردیا اور آٹھوین دن اسنان کر کے اپنا سر کاٹنا چاہا تب بھولا ناتھ نے آگن کنڈ سے نکل کر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا جب کہ اُسکے پرتاپ سے برکاسُر کا بدن ویسا ہی رُوپ ہوکر کُندن کی طرح چمکنے لگا تب شری مہادیو جی بولے کہ اے برکاسُر ہم تیری پوجا سے بہت خوش ہوے اب تجھکو جو اچھا ہو بردان مانگ۔ یہ بات سنتے ہی برکاسُر نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسکے سرپہ اپنا ہاتھ رکھ دون وہ اُسی وقت جل کر راکھ ہو جاے یہ سُنکر شری مہادیو جی نے بچار کیا کہ یہ ادھرمی دیت ایسا بردان مانگ کر سنساری جیوون کو دُکھ دینا چاہتا ہے لیکن کیا کرون بچن دے چکا یہ سمجھکر شری مہادیو جی بولے کہ اچھا ہمنے منھ مانگا بردان تجھکو دیا جب وہ دیت یہ بردان پاکر خوش ہوا تب اُس ادھرمی نے شری پاربتی جی کی سُندرتائی دیکھکر بچار کیا کہ اِس سے اُتم دوسری بات نہین ہے کہ مین اپنا ہاتھ مہادیو جی کے سر پہ رکھکر اُنکو جلا دون اور پاربتی کو اپنے گھر لیجاؤن جبکہ وہ پاپی ایسا بچار کر شری مہادیو جی کے مستک پر ہاتھ رکھنے کے واسطے چلا تب شری شو انترجامی وہانسے بھاگ کر سب لوک اور دسو دِشا مین بھاگتے پھرے لیکن اُس دیت نے اُنکا پیچھا نہین چھوڑا برھما جی آدک کوئی دیوتا اُنکی رچھا نہ کر سکے تب وہ بیاکل ہوکر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے دوڑے چلے گئے اور ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے تربھون پت مین نے یہ دُکھ اپنے اوپر آپ اُٹھایا ہے جسمین اِس دیت پاپی کے ہاتھ سے میرا پران بچے وہ اُپاے کیجیے یہ دین بچن سُنتے ہی نارائن جی بھگت ہتکاری نے شری مہادیو جی سے کہا کہ تم دھیرج رکھو مین اِسکی تدبیر کرتا ہون ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی وقت اپنے کو براہمن بنا لیا اور رکھیشورون کی طرح کمنڈل اور مرگ چھالا لیے ہوئے جہان برکاسر دوڑا چلا آتا تھا وہان جا کر اُس سے کہا کہ اے برکاسُر تو اتنا گھبرایا ہوا کہان بھاگا جاتا ہے اپنا حال تو ہمسے بتاؤ جبکہ اُس دیت نے بردان پانے اور اپنی اچھا کا حال شری بیکنٹھ ناتھ سے کہا تب بیکنٹھ ناتھ رکھیشور رُوپ بولے کہ تو بڑا اگیان ہے جو مہادیو جی کی بات جو زہر اور دھتورا کھاتے اور بھوتون کو ساتھ لیے ننگے پھرا کرتے ہین اور مُنڈون کی مالا اور سانپون کا ہار گلے مین پہنکر شاستر کے موافق نہین چلتے اور مسان پر بیٹھے ہوئے بورہون کی طرح ہنستے اور ناچتے ہین سچ مانکر اتنا دکھ اُٹھاتا ہے جب سے دچھ پرجاپت نے مہادیو جی کو شاپ دیا تب سے سب بات اُنکی سچ نہین ہوتی اسلیے تو اپنے سر پر ہاتھ رکھکر پہلے اِس بردان کی پرِیچھا کر سے جبکہ تیرے نزدیک اُنکی بات سچ ٹھہر جاے تب جو چاہنا سو اُنکے ساتھ کرنا یہ سنتے ہی برکاسُر نے پرمیشور کی مایا سے یہ بات سچ مانکر جیسے اپنے سر پہ ہاتھ رکھا ویسے وہ آپ جل کر راکھ کا ڈھیر ہو گیا یہ چرتر دیکھتے ہی بھولا ناتھ جی خوش ہوکر ناچنے لگے اور دیوتون نے آکاش سے تربھون پت پر پھول برسائے اور اپسراون نے ناچ کر گندھربون نے گانا سُنایا اُسوقت

آدپُرش بھگوان نے مہادیو جی سے کہا کہ ایسے اُدھری دیت کو اسطرح کا بردان دینا نچاہیے جگت گرو کا اپرادہ کرنے سے وہ دیت اپنے وِنڈکو پہونچا یہ بات سُنکر شوجی نے بنئے کیا کہ اے مہاپربھو تُم ہماری رچھا کرنے والے بنے ہو اسلیے ہمسے اپرادھ بھی ہو جاتا ہی جبکہ بھولا ناتھ بہت استُت بیکنٹھ ناتھ کی کرچکے تب تربھون پت نے اُنکو دھیرج دے کر بدا کیا اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے۔

چوپائی

رُودر موکش لیلا سُکھ دائی — جو جن کہے سُنے چت لائی

دوہا

رہے سدا اُسکے چین سے دُکھ یادی وہ نانہہ — سب پاپن سے چھُوٹ کے مکت ہوے چھن مانہہ

اُدھیاے نواسی - لات مارنا بھرگ رکھیشور کا لچھمی پت کی چھاتی پر

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایک سمے بھرگ آدک ساتون رکھیشور سرسوتی کنارے بیٹھے ہوئے آپسمین گیان چرچا کر رہے تھے اُسوقت کئی رکھیشوروں نے بھرگ جی سے پوچھا کہ برہما اور بشن اور مہادیوجی تینون دیوتاؤن مین کون بڑا ہی جبکہ یہ بات سُنکر کسی نے مہادیوجی کو اور کسی نے بشن جی کو اور کسی نے برہماجی کو بڑا بتلایا تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ اِن تینون دیوتاؤن مین جو دیوتا کرودھ اپنا چھماکرکے بُرائی کے بدلے بھلائی کرے اُسی کو اُتم سمجھنا چاہیے مین جاکر سب کی پریچھا لیتا ہون یہ کہکر بھرگ رکھیشور وہان سے اُٹھکر برہماجی کی سبھا مین چلے گئے اور بنا ڈنڈوت کیے اُنکے سامنے جا بیٹھے یہ دیکھکر سب رکھیشور اور براہمنون نے جو وہان بیٹھے تھے اچمبھا مانا اور برہماجی نے کرودھ مین بھرگ جی کی طرف دیکھکر شاپ دینا چاہا لیکن اپنا بیٹا سمجھکر نہین بولے

دوہا

مُیترا اُپنو جان کے بھئے کوپ تے شانت — برہم پرجا پتا کی سُت لینھی یہ بھانت

جب بھرگ رکھیشور نے برہماجی کو رجوگن کے بس اپنے اُوپر کرودھ کرتے دیکھا تب وہان سے اُٹھکر کیلاس پربت پر جہان شری گوری شنکر براجتے تھے گئے جیسے بھولا ناتھ نے بھرگ رکھیشور کو آتے دیکھا ویسے کھڑے ہوگئے اور ہاتھ پھیلاکر گلے ملنا چاہا تب رکھیشور نے شوجی سے کہا کہ تم اپنا کرم دھرم چھوڑکر مسان مین بیٹھے رہتے ہو اسلیے مجھکو مت چھوؤ یہ ابھمان کی بات سُنتے ہی گوری پت نے کرودھ سے ترشول اُٹھاکر بھرگ رکھیشور کو مارنا چاہا تب شری پاربتی جی نے ہاتھ جوڑکر مہادیوجی سے بنئے کیا کہ اے مہاراج یہ رکھیشور تمھارا چھوٹا بھائی ہی اسکا اپرادھ چھما کیجیے جب شری پاربتی جی کے کہنے سے بھرگ رکھیشور کا پران بچا تب وہ بھولا ناتھ کو تموگن کے بس دیکھکر وہان سے بشن بھگوان کی پریچھا لینے کے واسطے بیکنٹھ کو گئے وہ بیکنٹھ کیسا ہی جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہونے پر بھی دن رات برابر اُجیالا بنا رہتا ہی اور وہان کی سب زمین سونے کی رتنون سے جڑی ہوئی ہی اور بارہون مہینے اُتم اُتم پھل اور خوشبودار پھول اور تلسی کے برچھ لگے رہتے ہین اور اچھے اچھے تالاب اور باؤلی آدک بنے ہوکر اُسکے کنارے بہت طرح کے پنچھی بولتے ہین جب بھرگ رکھیشور نے بیدھڑک محل مین جہان بشن بھگوان جڑاؤ پلنگ پر سوُ رہے تھے اور لچھمی جی اُنکے پاؤن داب رہی تھین جاکر ایک لات بشن بھگوان کے بائین طرف چھاتی مین ماری تب بیکنٹھ ناتھ چونک کر رکھیشور کو دیکھتے ہی اُنکا پاؤن دابنے لگے اور چرنون پر گرکر بنئے پُوربک بولے کہ اے دج راج میرا اپرادھ چھما کیجیے میری چھاتی بڑی کڑی ہی اس سے آپ کے کومل چرن مین ضرور دُکھ پہونچا ہوگا مجھکو آپ کے آنے کا حال

جو معلوم ہوتا ہی تو آگے سے بوجھنا اور آپ نے دیا کی راہ سے میرا اُوک پوتر کرکے یہ جو لات ماری ہی اس چرن کا چنہ سدا مین اپنی چھاتی پر بنا رہنے دونگا اسمین مجھکو کچھ لاج نہین ہی جب بھرگ رکھیشور نے ایسی چھما تربھون پت کی دیکھی اور میٹھا بچن سنا تب لجت ہوکر اُنکی استت کرنے لگے اور لچھمی جی نے لات مارتے وقت من مین کرودھ کیا تھا لیکن بیکنٹھ ناتھ کے ڈر سے رکھیشور کو کچھ شاپ نہین دیا جب کہ تربھون پت نے بھرگ رکھیشور کا پوجن کرکے اُنکو بدا کیا تب اُنھون نے سرسوتی کنارے جاکر تینون دیوتون کا حال اپنے ساتھیون سے کہہ دیا یہ حال سُنکر سب رکھیشور دوسرے دیوتون کا پوجن چھوڑکر بشن بھگوان کا اسمرن اور دھیان سچے من سے کرنے لگے

اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت ایک دوسری مہا شری کرشن مہاراج کی کہتے ہین سنو۔ دوارکا پُری مین ایک براہمن بہت شیلوان اپنے دھرم کرم سے رہتا تھا جبکہ اُس براہمن کے یہان ایک بیٹا پیدا ہوکر مر گیا تب وہ براہمن اپنے بیٹے کی لاش راجا اگرسین کے پاس لیجاکر کہنے لگا کہ تمھارے ادھرم کرنے سے میرا بیٹا باپ کے سامنے مر گیا اور پرجا لوگ دکھ پاتے ہین دواپر جگ مین کلجگ کے لچھن راجا کے پاپ سے ہوتے ہین اسی طرح بہت دُربچن کہکر وہ براہمن مرا ہوا بیٹا راجا اگرسین کے دروازے پر رکھکر اپنے گھر چلا گیا اسی طرح سات لڑکے اور اُس براہمن کے گھر پیدا ہوکر مر گئے وہ براہمن اُنکی لاش بھی اسیطرح راجا اُگرسین کے دروازے پر رکھ گیا جب نوین مرتبہ اُسکی استری کے گربھ رہا تب اُس براہمن نے راج سبھا مین جاکر شیام اور بلرام کے سامنے بہت بلاپ کرکے کہا کہ ای دینا ناتھ پہلے راجا اگرسین پاپی کو دھکار ہی جسکے راج مین پرجا دکھ پاتی ہی دوسرے اُن لوگون کو دھکار ہی جو اس ادھرمی کی سیوا مین رہتے ہین تیسرے مجھے دھکار ہی جو ایسے پاپیون کے دیش مین رہتا ہون جنکے ادھرم سے میرے بیٹے نہین جیتے اور تم چھتری ہوکر براہمن کا دکھ نہین چھڑاتے جب اُس براہمن نے راج سبھا مین کھڑے ہوکر بہت باتین اسیطرح پرکہین اور شیام اور بلرام اور پردمن آدک کسی جدبنسی نے اُسکا جواب نہین دیا تب ارجن جو اُسوقت وہان بیٹھے تھے بان بدیا کا گھمنڈ رکھکر غرور سے بولے کہ بڑے شرم کی بات ہی جو اُگرسین راجا مہاراجا کہلاکر براہمن کا دکھ دور نہین کر سکتے جس راجا کے راج مین گئو اور براہمن دکھ پاتے ہین اُسکا جس اور دھرم نہین رہتا یہ کہکر ارجن اُس براہمن سے بولے کہ ای دوج راج تم کسواسطے اتنا رو کر دکھ اُٹھاتے ہو آج کل کے راجا آپ سوارتھی ہوکر گئو اور براہمن کی رچھا نہین کرتے۔

چوپائی

تمھرے پتر جنمتے مرہین ۔ پرکے لوگ جتن نہین کرہین

دوہا

جدپ بہت جودھا بسین نگر دوار کا ماہنہ ۔ تدپ بدیا دھنکھ کی کو جانت ناہنہ

ای براہمن دیوتا اب تم دھیرج دھرکر اپنے گھر بیٹھو جب تمھاری استری کے لڑکا پیدا ہونے کا سمو آوے تب تم ہمسے آکر کہہ دینا ہم اُس بالک کی رچھا کرینگے یہ سنکر اُس براہمن نے ارجن سے کہا کہ جہان شیام اور بلرام اور پردمن ایسے سُور بیر بیٹھے ہوکر کچھ نہین بولتے وہان تم ایسی غرور کی بات کہتے ہو تمھاری کیا سامرتھ ہی جو تم میرے بالک کو مرنے سے بچاؤگے یہ بات سنکر ارجن بولے کہ مجھکو شری کرشن اور بلبھدر اور پردمن مت سمجھنا مین ارجن گانڈیو دھنکھ کا باندھنے والا ہون میرے سامنے موت کی یہ طاقت نہین ہی کہ تیرے بیٹے کو مار سکے

چوپائی

شنو سے جدھ کیو اک باری ۔ مہا پرش بھیئے ترپراری
تمھرے ست کی رچھا کرہون ۔ ناتو اگن ماہنہ مین جرہون
میرو بچن سانچ تم جانو ۔ کچھ سندیہہ نہ من مین آنو

یہ بات سنکر براہمن اپنے گھر چلا گیا جب اُس براہمن کی استری کے لڑکا پیدا ہونے کا وقت نزدیک آیا اور اُسنے ارجن کے پاس جاکر یہ حال کہا تب ارجن شری مہادیو جی کو نمسکار کرکے دھنکھ بان لیکر اُس براہمن کے گھر پہونچے اور بانون کا قلعہ چارونطرف ایسا بنا دیا کہ جسمین ہوا بھی براہمن کے گھر مین نہ جاسکے اور آپ دھنکھ بان لیکر اُس لڑکے کا پران بچانے کے واسطے چارون طرف پھرنے لگے جب اُس براہمن کے گھر لڑکا پیدا ہوکر بغیر رُوئے نہ معلوم کہان غائب ہوگیا تب اُسکی استری اپنے سوامی سے بولی کہ ای مہاراج تمنے ارجن کی بہت تعریف کی تھی کہ وہ بالک کی رچھّا کرینگے سو اُسکا یہ حال ہوا کہ پہلے تو مین ساعت دو ساعت لڑکے کو روتے بھی دیکھتی تھی اِس مرتبہ تو مین نے اُسکو اچھّی طرح آنکھون سے دیکھا بھی نہین نہ معلوم کہان لاش تک اُسکی غائب ہوگئی یہ بات اپنی استری کی سنتے ہی اُس براہمن نے ارجن کے پاس جاکر ایسا دُربچن ارجن کو کہا کہ وہ بہت شرمندہ ہوکر راجا اگرسین کی سبھا مین چلے گئے اور ارجن کے پیچھے پیچھے براہمن نے بھی وہان پہونچکر سبھا والون کے سامنے کہا کہ ای ارجن تو نے میرے پتر بچانے کا پرن کیا تھا سو وہ ابھمان تیرا کیا ہوا جو تو میرے بالک کا پران نہ بچا سکا اسلیے تجھکو دھرکار ہی جو کچھ شرم و غیرت رکھتا ہو تو چلّو بھر پانی مین ڈوب مر اور کسی کو اپنا منھ نہ دکھا اور آج سے دھنکھ بان رکھنا اور جھوٹھ بولنا چھوڑکر بن مین چلا جا تو نے راجا براٹ کے یہان ہجڑا بنکر برس دن تک اپنے دن کاٹے تجھسے کیا شورتائی ہوگی جب اسی طرح اُس براہمن نے بہت سے دُربچن راج سبھا مین ارجن کو کہے تب ارجن بہت شرمندہ ہوکر بولے کہ ای دِج راج تم یہ سب بات سچ کہتے ہو اب مین تمسے یہ پرتگیا کرتا ہون کہ تینون لوک مین سے تمھارے مرے ہوئے بالک ڈھونڈھکر لا دونگا نہین تو دھنکھ بان سمیت اگ مین جلکر مر جاؤنگا یہ بات براہمن سے کہکر ارجن نے اسنان کیا اور دھنکھ بان اُٹھاکر اُن لڑکون کو ڈھونڈھنے کیواسطے سورگ لوک اور پاتال لوک مین گئے جب چودھون لوک اور جم پُری اور دھرم راج کا استھان اور آٹھون لوکپال کے یہان ڈھونڈھنے پر بھی اُن لڑکون کا پتا نہین پایا تب سوچ کرتے ہوئے دوارکا پُری مین آکر اپنے سیوکون سے بولے

چوپائی

بہت کاٹھ لاؤ یہ ٹھائین ۔ اگن لگاے دیہو چھو کھائین

دوہا

کرہون اگن پرویش مین جرہون دھنکھ سمیت ۔ بچن ہار سنسار مین پت دھر ہون کہہ بیت

جب ارجن جتا بناکر آگ مین کودنے لگے تب شری برندابن بہاری گربت پرہاری بھگت ہتکاری نے ارجن کے پاس جاکر کہا کہ ای بھائی تمھاری بہادری مین کچھ شبہہ نہین ہے ابھی تم کسواسطے جلتے ہو تم ہمارے ساتھ چلو جہان براہمن کے لڑکے ہونگے وہان سے ڈھونڈھ لاکر تمھاری پرتگیا پوری کرونگا یہ کہکر شری کرشن مہاراج ارجن سمیت اپنے رتھ پر چڑھے اور پورب طرف ساتون دیپ اور ساتون سمندر اور لوکالوک پربت جو دنیا کے سرے پر ہے اُسکے اُس پار جاکر ایسی جگہ پہونچے جہان سواے اندھیرے کے کچھ دکھلائی نہین دیتا تھا تب سری کرشن جی نے سُدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اپنے پرکاش سے راستہ دکھلاتے چلو یہ بات سنتے ہی سُدرشن چکر ہزار سورج سے زیادہ اپنا تیج بڑھاکر آگے آگے چلا۔

دوہا

تیج سُدرشن چکر کو رہیو چھوندس چھاے ۔ ارجن دیکھ سکے نہین رہ آنکھیو نین چھپاے

جب اِسی طرح بہت دور تک وہ رتھ چلا گیا تب وہان پر اس زور سے پانی لہراتا ہوا دکھلائی دیا کہ جسطرح دو پہاڑ آپسمین لڑتے ہون

جب شری کرشن جی نے اپنا رتھ پانی مین ڈال دیا تب ارجن نے اپنی آنکھ کھولی تو انکو وہان پر ایک مندر رتنون سے جڑا ہوا بہت لمبا اور چوڑا چمکتا ہوا دکھائی دیا جبکہ رتھ سے اُترکر دونون بھیتر گئے تب اُس مکان مین کیا دیکھا کہ شیش ناگ جی اپنے کومل انگ پر نیلامبر پہنے اور ہزار مکٹ اور دو ہزار کنڈل جڑاؤ دھارن کیے ہوئے لیٹے ہین اور سوائے لینے نئے نئے نام پرمیشور کے دونون ہزار زبان سے دوسری کچھ بات نہین کرتے اور شیش ناگ کی چھاتی پر بشن بھگوان موہنی مورت کمل نین اشٹ بھجی روپ سے مکٹ اور کنڈل اور جڑاؤ گہنا انگ انگ پر ساجے جنیو کا جوڑا بجینتی مالا اور کوستبھ منی گلے مین ڈالے پیتامبر پہنے اپرنا ریشمی اوڑھے اِس سُندرتائی سے براجتے ہین کہ جنکا روپ دیکھکر ایک ایک انگ مہا سُندر پر تینون لوک کے جیو موہت ہو جاوین اور شنکھ چکر گدا پدم چارون ہتھیار اپنا اپنا روپ دھارن کیے نند اور سُنند اور جے اور بجے اور سُشیل اور سُبھدر اور کُمُد اور گرڑ اور سیش اور شنابھ لو منتری اُنکے چارون طرف بیٹھے ہین اور برہما جی اور مہادیو جی آدک دیوتا سامنے کھڑے ہوئے استت کرتے ہین جبکہ ارجن یہ چرتر دیکھکر سب ابھمان اپنا بھول گئے تب شری کرشن جی نے ارجن سمیت اشٹ بھجی روپ کے سامنے جاکر اسطرح اُنکو نمسکار کیا کہ جسطرح کوئی اپنی پرچھائین کو ڈنڈوت کرے اُس روپ نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی ہنسکر کہا کہ تمنے ایک سو پچیس برس مرت لوک مین رہکر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور میری شکت سے اوتار لے کر بہت دیت اور آدمیون کو مارا اور دیوتا اور براہمن اور ہر بھگتون کو سُکھ دے کر مجھکو خوش کیا ان دنون میرا من تمہارے دیکھنے کو بہت چاہتا تھا اسلیے مین نے براہمن کے لڑکے یہان منگا کر ارجن سے ابھمان کی بات کہلا دی کہ اُسکی پرتگیا رکھنے کے واسطے تم ضرور یہان آوگے وہ سب بالک یہان پر ہین اُنکو لیجاؤ یہ کہکر جب اشٹ بھجی روپ بھگوان نے شری کرشن جی کو بدا کیا تب وہ آپسمین نمسکار کرکے اور براہمن کے لڑکون کو لیکر ارجن سمیت دوارکا پُری مین آئے اور ارجن نے وہ سب لڑکے اُس براہمن کو دے کر اپنی شرمندگی مٹائی اور اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر سمجھا کہ انہین کی دیا سے مین نے مہابھارت کیا تھا نہین تو مجھکو کیا سامرتھ تھی جو کرن اور بھیشم پتامہ آدک بیرون کو جیت سکتا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا۔

چوپائی

جو یہ کتھا سنے دھر دھیان
تا کے بہتر رہین کلیان

ادھیاے نوے ۹۰ - کتھا شری کرشن جی کے سنتان کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو شری کرشن بکنٹھ ناتھ کا سب گُن برنن کر سکے لیکن مین اُن جُرت سورُوپ کو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون جنکی دیا سے ہم اور تم اِس امرت روپی کتھا کہنے اور سُننے سے مکت پد وی پاوینگے اسلیے تھوڑی سی مہمائی اُنکی اور کہتا ہون سنو کہ بکنٹھ ناتھ نے کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جُدکل مین سگن اوتار لیکر یہ سب لیلا کی تھی اور اُنکی اچھا سے سونے کی دوارکا پُری مین سب مکان جڑاؤ ہوکر باغون مین بہت طرح کے خوشبودار پھول اور پھل بارھون مہینے لگے رہتے تھے اور تالاب اور باولی کے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیون مین دوارکا ناتھ کی استت کرتے تھے اور کئی ہزار ہاتھی دروازے پر بندھے ہوکر بہت سے پہلوان چانڈرا اور مشٹک ایسے بل جدھ کرنیکے واسطے ہمیشہ وہان بنے رہتے تھے اور سب سڑک اور گلی اور چوراہون پر چندن اور گلاب کا چھڑکاو ہوکر بہت دیش کے بیاپاری سب طرح کا اسباب وہان بیچنے کے واسطے لے آتے تھے اور جدُبنسیون کے گھر مین ردھ اور سِدھ بنی رہکر اُنکی

استریان جڑاؤ گہنا اور اچھا کپڑا پہنے عطر اور پھلیل لگائے ہوئے ہمیشہ خوشی سے رہا کرتی تھین اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی ہر کتھا سُننے اور سادھو اور براہمن کی سیوا کرنے مین پریت رکھکر اپنے دھرم کرم سے رہتے تھے۔

دوہا	تہان نار جادون کی ات سُندر سُکمار		جنکو روپ نہار کے سُکچا نین سُرنار	

اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان شیام سندر کی اپنے اپنے جڑاؤ محل اور باغون مین الگ الگ تربھون پت کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا اپنا جنم سوارتھ کرتی تھین اور اندر پُری سے اپسرا لوگ اپنا ناچ دکھلانیکے واسطے دوارکا مین آکر گندھرب لوگ گانا سُناتے تھے اور شیام سُندر اپنے سولہ ہزار ایک سو آٹھ روپ سے سب استریون کے پاس رہکر اُنکی اچھا پوری کرتے تھے اور وہ استریان آٹھون پہر دوارکا ناتھ کی سیوا مین رہکر ایسا اُپر موہت تھین کہ ایک ساعت اُنکو بنا دیکھے شیام سندر کے چین نہین پڑتا تھا کسی وقت موہن پیارے کے رہنے پر بھی بیاکل ہوکر پنچھیون سے پوچھتی تھین کہ ہمارے پران ناتھ کہان چلے گئے پھر چیتن ہوکر اُنکے درشن سے اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتی تھین ایک دن موہن پیارے نے سب استریون کے ساتھ جل بہار کرنا بچار کر جیسے سمُدر کو اگیا دی ویسے گھٹنے بھر پانی وہان رہ گیا۔

دوہا	پورنماسی رات کو سب نارن کے ساتھ		جل بہار لاگے کرن ماکھن پربھ جدُ ناتھ	

جسوقت شیام سندر نے چاندنی رات مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون کے ساتھ الگ الگ روپ دھرکر جل بہار کیا اُسوقت سمُدر مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا حال برنن نہین ہو سکتا۔

چوپائی

بتھ ٹھٹھری بولی بانی
چلتی بول اُٹھی تہہ کالا
کیون ہر کاج ششبد تو کرے
گھی ایک سری کرشن مراری
پھر اُن دیکھ چندر کی کانت
پریوت گر دیکھا تہہ کالا

تاسون کہن لگی اِک رانی
ایسی بدھ بولی اِک بالا
سگری رین چین نہین پرے
سین کرت ہین سندھ تمھاری
سکھی ایک بولی یہ بھانت
یا بدھ بول اُٹھی اِک بالا
راجن ایسی بدھ سب بالا

کارِن کون ششبد تو کرے
تیرو بھیو جان ہم لینہا
پھر اُن سُنی ششبدہ کی بانی
تیہی کاج ششبد ات کرے
تو نہہ کرشن کو درشن بھیو
تو دن رین تپسیا کرے
کہین منوہر بچن رسالہ

ہر سنجوگ بجوگ من دھرے
پیت بجوگ تے ات دکھ کینہا
تہہ اوسر بولی اِک رانی
شری ہرج راج پریت اُر دھرے
تیرو چھتی روگ سب گیو
من مین دھیان کرشن کو دھرے

دوہا	اشٹ نایکا آدو ی سب نارن کے ساتھ		ایسی بدھ کریا کرین ماکھن پربھ جدُناتھ	

شری کرشن جی کی اتنی سنتان بڑھی تھی کہ تین کروڑ اٹھاسی ہزار تین سو براہمن اُن لڑکونکے بدیا پڑھانیکے واسطے رہتے تھے اسلیے جدبنسیونکی گنتی نہین ہو سکتی دیکھو جو شیام سندر اپنے بنس کی رچھیا کیواسطے نت اسنکھ درب اور گئو براہمنونکو دان دیا کرتے تھے وہی تربھون پت اتنا پریم رکھنے پر بھی دُرباسا رکھیشور کے شاپ سے سب جدبنسیونکا ناش کرکے بکنٹھ کو چلے گئے سری کرشن جی کے بنس مین کیول بجر نابھ انُردھ کا بیٹا جیتا بچا تھا وہ متھرا اور اندر پرستھ کا راجا ہوا اِسکے کل مین برت باہو اور ست سین آدک راجا بڑے پرتاپی اور ہر بھگت اور دھرماتما ہوئے اِتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا ای پربھیت جو آدمی دشم اسکندھ کی کتھا سچے من سے کہتا اور سنتا ہو اسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے وہ آدمی سنسار مین کامنا پاکر انت سمے مکت ہوتا ہی فقط

گیارھوان اسکندھ

گیان سمجھانا نارد من کا بسدیوجی کو

ادھیاے پہلا

آنا دُرباسا آدک رکھیشورون کا دوارکا مین

راجہ پریچھت نے دشم اسکندھ کی کتھا سنکر شکدیوجی سے پوچھا کہ اے من ناتھ جدبنسی لوگ دھرماتما اور ہر بھگت تھے انکو دُرباسا رکھیشور نے کس واسطے شاپ دیا تھا یہ سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا اسکا حال اسطرح پر ہے کہ ایکدن شیام سندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ ہمنے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دشٹون کے مارنے کے واسطے اوتار لیا تھا جسمین سنساری لوگ ہماری لیلا اور کتھا کہ سنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اور بڑے بڑے دیت کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مارا اور کورون اور پانڈون سے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بھار اُتارا لیکن چھپن کروڑ جدبنسی جو بڑے زبردست اور دولتمند ہین انکا بھار ابھی بنا ہی اور یہ سب میرے سنتان اور بھائی بندھ ہوکر مجھسے پالن ہوئے ہین اسواسطے انکو اپنے ہاتھ سے مارنے مین پاپ ہوگا کسی براہمن سے شاپ دلواکر مرواڈالنا چاہیے ایسا بچارتے ہی اُنکی اچھا سے دُرباسا اور بشسٹھ آدک بہت سے رکھیشور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوارکا پُری مین آئے تب جگت ایشور نے اُنکا پوجن اور آدر بھاؤ کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ جس طرح آپ لوگون نے دیال ہوکر اپنا درشن دیا اُسی طرح تھوڑے دن یہان رہکر میری اچھا پوری کیجیے یہ بات سنکر رکھیشورون نے کہا کہ اے مہاراج یہان ہمارا تپ اور جپ بدھ کے موافق نہین بن پڑتا ہے شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ پنڈارک چھیتر مین جو یہان سے نزدیک ہے رہکر اسمرن اور دھیان کرو یہ بات مانکر سب رکھیشور پنڈارک چھیتر مین چلے گئے اور بدھ پوربک پرمیشور کا تپ کرنے لگے ایکدن کرشن بھگوان کی مایا سے پردمن اور سامب آدک اُسی طرف شکار کھیلنے کے واسطے گئے تب اُنھون نے رکھیشورون کو تپ اور اسمرن کرتے ہوئے دیکھکر آپسمین کہا کہ یہ سب براہمن سنساری لوگون کو ٹھگنے کے واسطے جھوٹھی سمادھ لگائے بیٹھے ہین جو یہ لوگ سچّے مہاپرش ہونگے تو انکو بھوت بھوشیہ برتمان یعنی ماضی وحال مستقبل تینون کال کا حال معلوم ہوگا یہ بات سنکر سامب نے پردمن آدک اپنے ساتھیون سے کہا کہ تم مجھکو جو مونچھ اور داڑھی نہین رکھتا ہون استریون کا کپڑا پہناکر کچھ کپڑا پیٹ مین باندھ دیو اور مجھکو ان رکھیشورون کے پاس لیجاکر پوچھو کر اس گربھ وتی استری کے بیٹا پیدا ہوگا یا بیٹی دیکھو یہ لوگ کیا کہتے ہین جبکہ ہونہار کے بس ہوکر پردمن آدک نے اسی طرح رکھیشورون سے پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ تم لوگون کو شیام سندر کے بیٹے اور پوتے ہوکر براہمنون سے ٹھٹھا کرنا بچا ہیے جبکہ اُن لڑکون نے رکھیشورون کے منع کرنے پر بھی اس بات کے جواب دینے کے واسطے بہت ہٹھ کی تب ہر اچھا سے دُرباسا رکھیشور نے کرودھ کرکے یہ شاپ دیا کہ اسکے پیٹ سے ایک موسل پیدا ہوکر سواے شیام اور بلرام کے تمھارے سب کُل کی ناش کریگا یہ بات سنتے ہی پردمن آدک اُداس ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو ہم لوگون نے

بہت برا کام کیا جو براہمنون کو دکھ دیکر اُنکا شاپ اپنے اُوپر لیا جب یہ کہکر رشی منی سامب کے پیٹ سے جو کپڑا باندھا تھا کھولا تب
اُس کپڑے کے اندر سے ایک مُوسل لوہے کا چھوٹا سا نکلا یہ اچنبھا دیکھتے ہی وہ سب گھبراکر چلے آئے اور راجا اُگرسین کی سبھا مین
جہان شیام اور بلرام اور جدبنسی لوگ بیٹھے تھے گئے اور وہ مُوسل دکھلاکر شاپ ہونے کا سب حال کہہ دیا یہ بات سُنتے ہی
راجا اُگرسین نے سب جدبنسیون سمیت سوچ کرکے آپسمین یہ صلاح کی کہ یہ مُوسل لوہار سے سوہن کراکے اسکی چورا سمندر مین ڈال
دینا چاہیے جسمین اس شاپ کی جڑ نہ رہے یہ بات ٹھہراکر راجا اُگرسین نے شیام سُندر سے پوچھا کہ اسمین تم کیا کہتے ہو جگت پت
اگم جانی نے شاپ کا حال سُنتے ہی من مین خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا جیسا جدبنسی لوگ کہتے ہین ویسا کیجیے۔ اتنی کتھا سُناکر
شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرچھت شری کرشن ترلوکی ناتھ کو وہ شاپ چھڑا دینا کچھ کٹھن نہ تھا لیکن اُنکی اچھا سے یہ بات ہوئی تھی
اسلیئے اُنھون نے کچھ تدبیر اسکی نہین کی اور جدبنسیون نے اُس مُوسل کو سمندر کے کنارے لیجاکر سوہن سے رتوا کر چورا اُسکی
سمندر مین ڈال دی اور ایک ٹکڑا جو سوہن کرتے وقت چھوٹا سا بچ گیا تھا اُسکو بھی سمندر مین پھینک کر اپنے گھر چلے آئے اور
شری کرشن جی کی اچھا سے وہ ٹکڑا ایک مچھلی نگل گئی اور اُس مچھلی کو ایک کیوٹ نے جال مین پھنساکر جب اُسکا پیٹ چیرتے وقت
وہ ٹکڑا پایا تب اُسنے اُسکو تیر کی گانسی بناکر اپنے پاس رکھا اور جس جگہ اُس مُوسل کو لوہار نے سوہن کیا تھا وہان پر سمندر کے کنارے
ایک گھاس سرپت جسکی چٹائی بناتے ہین پیدا ہوئی۔

اُدھیاے دوسرا۔ گیان سکھلانا نارد مُنی کا بسدیوجی کو۔

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جب دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے سے دوارکا پُری مین بہت اسگُن ہونے لگے تب شری
کرشن جی نے بچار کیا کہ یہ سب جدبنسی دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے سے تھوڑے دن مین مارے جاینگے اسلیئے اُچت ہو
کہ بسدیو اور دیوکی اپنے پتا اور ماتا کو گیان سمجھاکر مُکت کرون لیکن وہ لوگ مجھکو اپنا بیٹا جانکر میرے کہنے پر بشواس نہین کرینگے
نارد جی آکر اُپدیش کرتے تو اُنکے واسطے اچھا ہوتا جب ایسا بچار کر تربھون پت نے نارد مُن کو یاد کیا اور وہ اُسیوقت اُنکے پاس آئے
تب دوارکا ناتھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مُن ناتھ تم تھوڑے دن یہان رہتے تو بہت اچھا تھا نارد مُن نے کہا کہ ای دینا ناتھ
آپکو معلوم ہو کہ دچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے مین دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہین ٹھہر سکتا یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا
کہ تم دوارکا مین بے کھٹکے ہوکر رہو یہان شاپ نہین بیاپیگا یہ بردان پاکر نارد جی بڑی خوشی سے وہان رہے جب ایک دن
نارد مُن بین بجاتے ہرگُن گاتے بسدیوجی کو دیکھنے کے واسطے گئے تب بسدیوجی نے آدر کرکے اُنکو بیٹھالا اور بید کے موافق
پوجاکر کے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مُن ناتھ میرا بڑا بھاگ ہی جو آپ کے چرن یہان آئے اور ہم لوگ سنساری آدمی مایا رُوپی
اندھیارے کُنوین استری لڑکون مین پڑے رہتے ہین سوائے ملنے گیان رُوپی رسّی کے اس کُنوین سے باہر نکلنا کٹھن ہی
جو آپ یہ کہین کہ تم بڑے بھاگمان ہو کہ پر برہم پرمیشور نے تمھارے گھر اوتار لیا ہی سو ای نارد مُن مجھ سے بڑی بھول
ہوئی جو مین نے پورب جنم مین تپ کرتے وقت پرمیشور کا درشن پاکر اُنسے یہ بردان مانگا کہ تم میرے بیٹے ہو مجھکو اپنی
مُکت مانگنا اُچت تھا اسلیئے اب مین چاہتا ہون کہ آپ کے منہ سے بھاگوت دھرم سُنکر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ سُنکر
نارد مُن نے کہا کہ ای بسدیوجی جو بھاگوت دھرم نو جوگیشورون نے راجا جنک کو سُنایا تھا وہی پُرانا اتہاس ہم کہتے ہین سُنو

رکھبھ دیو کے سو بیٹے جینتی نام استری سے پیدا ہوکر اُنمین سے نو بیٹے نو کھنڈ کے راجا ہوئے اور اکیاسی بیٹون نے بید اور شاستر پڑھا
بھرت نام بڑا بیٹا اُنکا اپنے باپ کی جگہ راج سنگھاسن پر بیٹھا اور نو بیٹے اُنکے جو نو جوگیشور کہلاتے ہین پرم گیانی اور بال جتی اور
مہاتما ہوئے کہ جہان اُنکا من چاہتا تھا وہان پھرا کرتے تھے اور ہر بھجن کے پرتاپ سے اُنکو ایسی سامرتھ تھی کہ جہان چاہین وہان
ساعت بھر مین چلے جاوین ایکدن وہ نوون جوگیشور گھومتے ہوئے راجا جنک کی سبھا مین جہان پر بہت سے پنڈت اور گیانی لوگ
بیٹھے تھے گئے اُنکے مکھار بند کا پرکاش جو سورج سے زیادہ چمکتا تھا دیکھتے ہی راجا جنک نے سبھا والون سمیت اُٹھکر ایک
ساتھ نوون جوگیشورونکو ڈنڈوت کی اور پیر کرا کر کے ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ لوگ بیکنٹھ سے آتے ہین اسلیے مین آپکو بشن بھگوان
کا پارکھد سمجھتا ہون میرے پورب جنم کے پُن سہاے ہوئے جو آپ کا درشن پایا اور سنساری آدمی کی زندگانی کا اعتبار نہین ہوتا
یہی سمجھکر مین نے آپ کو ایک ساتھ ڈنڈوت کی جس طرح آپ نے دیال ہوکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا ہے اُسی طرح
جو بات مین پوچھون اُسکا جواب دیکر میرا سندیہ چھڑا دیجیے یہ سُنکر وہ جوگیشور بولے کہ اے راجا جو کچھ تمھاری اچھا ہو وہ پوچھو تب
راجا جنک نے کہا کہ مہاراج سنسار مین کون ایسی بستُ ہے جو سدا استھر رہکر اُسکا بجوگ کبھی نہین ہوتا۔ جو یہ کہا جاوے کہ جو
کوئی اپنے گھر مین بہت دھن دولت اور استری اور پتر آگیاکاری رکھتا ہے اُسکو کچھ دُکھ نہین ہوتا میری جان مین اُسکو
بھی وہ سُکھ سدا اپنا نہین رہتا کس واسطے کہ جب وہ دھن جاتا رہتا ہے اور استری اور پتر بھی مرجاتے ہین تب وہ بہت دُکھ پاتا ہے
سُکھ اُسکو کہنا چاہیے جو ہمیشہ بنا رہے اور ہر روز زیادہ ہوکر کبھی گھٹے نہین۔ آپ لوگ بتلائیے کہ وہ کون بستُ ہے جسکا ناش کبھی
نہین ہوتا یہ سُنکر اُن نوون جوگیشورون مین سے کشپ نام بڑے بھائی نے کہا کہ اے راجا وہ سُکھ اُنھین کو ملتا ہے جو آٹھون پہر
من اپنا اوپرش بھگوان کے دھیان اور اسمرن مین لگائے رہتے ہین اور دھن اور استری اور پتر آدک ناش ہونے والی
چیزون سے کچھ پریت نہین رکھتے لیکن سنساری جیوون کا یہ سبھاو ہے کہ دھن ملنے اور استری اور پتر آگیاکاری ہونے سے یہ سمجھتے ہین
کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا سُکھی نہوگا اور جب اُنکا دھن ناش ہوجاتا ہے یا گھر کا کوئی آدمی مرجاتا ہے تب اُسکے سوچ مین ایسے
بیاکل ہوجاتے ہین کہ اُنکا چت ٹھکانے نہین رہتا اسلیے سنساری آدمی سے جو کوئی پوچھے کہ تم سُکھ سے ہو یا نہین تو اُن دونو
کو دکھ سمجھنا چاہیے کس واسطے کہ جو سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اُسکا ہونا اور نہونا دونون برابر ہین اے راجا تم اس بات کا بشواش
مانو کہ جو آدمی پرمیشور سے بمکھ ہوکر اپنے پرلوک کا سوچ نہین کرتا اُسکو کبھی سُکھ نہین ملتا اور دھرم وہی سمجھنا چاہیے جو
شری کرشن جی نے اپنے مکھار بند سے گیتا مین ارجن سے کہا ہے اُس گیان کا سارانش یہ ہے کہ آدمی آٹھون پہر من اپنا نارائن جی
کے اسمرن اور دھیان مین لگائے رہے اور کسی کام کو ایسا نہ سمجھے کہ یہ مین نے کیا اور دن رات یہ جانتا رہے کہ سب کام پرمیشور
کی اچھا سے ہوتا ہے اور پرمیشور بغیر تپ اور اسمرن اور بھجن کیے جسکو بھگت کہتے ہین نہین مل سکتے اسلیے اُنکی بھگت اور پریم
پیدا ہونے کے لیے پہلی راہ جو سہج بتاتے ہین سنو جیسے سنساری جیو اُسی راہ پر چلکر اپنے سکھ کے استھان پر پہونچ جاوین جس طرح
پربرہم پرمیشور نے کرشنا اوتار لیکر گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھایا اور کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مارا اور
برج گوپیون کو راس لیلا کرکے سُکھ دیا اور شری رام چندر اور باون آدک بہت سے اوتار لیکر جو لیلا سنسار مین کی ہین
وہ کتھا سچے من سے کہے اور سُنکر اس بات کا ابھمان نہ رکھے کہ ایکبار وہ کتھا سن چکے ہین پھر سنکر کیا کرینگے وہ آدمی ہر چرتر کے

کہنے اور سُننے کے پرتاپ سے برکت ہوکر انت سمے پرمیشور کے چرنون مین پہونچتا ہی اور گیانی کو چاہیے کہ سب استھان مین پرمیشور کو برابر دیکھکر یہ سمجھتا رہے کہ آدی پُرش بھگوان کیول اسیواسطے اوتار لیتے ہین کہ جس سے سنساری آدمی اُنکی لیلا اور کیرتھا سنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اسلیے آدمی کا دھرم یہ ہی کہ اُنکے دھیان اور اسمرن سے ایک ساعت بھی بلکھہ رہنا چاہیے جو من چنچل آدمی کا ایک مرتبہ پرمیشور کے چرنون مین نہ لگے تو تھوڑا تھوڑا پریم اُنسے ہر روز بڑھاوے جسطرح سنساری آدمی کسی نگر اور دیش کے جانے کی اچھا رکھکر ہر روز ایک ایک قدم بھی اُس راہ پر چلتا رہے تو کچھ دنون مین اُس استھان پر پہونچ ہی جائیگا اسیطرح سوُرج رُوپی ہر چرنون کا دھیان اور پریم دھیرے دھیرے بڑھانے سے اُسکے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہوکر اگیان کا اندھیارا چھوٹ جاتا ہی اور جو کوئی اپنے گھر سے نہین چلتا اُسکو دوسرے استھان پر پہونچنا بہت کٹھن ہی جسطرح تین دن کے بھوکے آدمی کو بھوجن دیکھنے سے دھیرج ہوکر جیون جیون وہ لقمہ اُٹھا کر کھاتا ہی تیون اُسکو سامرتھ ہوتی جاتی ہی اسی طرح پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے کرتے آدمی کے من سے ہر روز سنساری مایا چھوٹ کر ہر چرنون مین ادھک پریم بڑھتا جاتا ہی۔

جب وہ جوگیشور یہ سب گیان کہہ چکے تب راجا جنک اُٹھ کھڑے ہوے اور پھر ڈنڈوت کرکے اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج جو آدمی بھاگوت دھرم سے ہر اُسی طرح سب کرم کرتے ہین اُنکا روپ کسطرح کا ہوتا ہی اور کون لچھن سے اُنکو پہچاننا چاہیے یہ سُنکر ہر نام دوسرے بھائی نے کہا کہ ای راجا پرم دھرم رکھنے والے آدمی کبھی ہنسکر رو دیتے ہین اُنکے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ کسی وقت خوش ہوکر کہتے ہین کہ ای پرمیشور تمھارا نرنکار روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے تم اپنے بھگتون پر دیال ہوکر سگن اوتار دھارن کرتے ہو جسمین سنساری جیو تمھارا اسمرن اور دھیان کرکے مکت پدوی پاوین اور یہ بات سمجھکر رو دیتے ہین کہ اتنی عمر ہماری بنا چرچا اور جپ پرمیشور کے سب کام بیت گئی اور بھگت نارائن جی کے تین طرح پر ہین۔ اُتم۔ مدھم۔ نکرشٹ۔ اُتم بھگت کا یہ لچھن ہی کہ وہ جڑ اور چیتن سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر سمجھکر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور آٹھون پہر ہر چرنون کے دھیان اور اسمرن مین لین اور مگن رہتے ہین اور جس طرح نشہ پیے ہوے آدمی بیہوش ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سدھ نہین رکھتے اسی طرح اُتم بھگت رکھنے والے اپنے بدن کی سدھ نہ رکھکر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتے ہین اور پرمیشور کے براٹ روپ مین سب سنساری جیو کو ہمیشہ برابر دیکھکر ہر بھگت اور مہاتما لوگون سے پریت رکھتے ہین اور اپنے اور دوسرے مین کچھ بھید نہین جانتے اور استری اور پُتر اور دھن آدک سنساری سکھ سے کچھ پریت نہین رکھتے اور تین لوک کا راج ست سنگ اور بھگت کے برابر نہین سمجھتے

اور مدھم بھگت کا یہ لچھن ہی کہ وہ لوگ سادھ اور مہاتما سے پریت رکھکر بری سنگت مین نہین بیٹھتے اور کسی کا برا نہ چاہکر سب سنساری جیوون پر دیا رکھتے ہین لیکن گیانی ہونے سے پرمیشور کی شکت سب جیوون مین برابر سمجھتے ہین۔

اور نکرشٹ بھگت کا لچھن یہ ہی کہ وہ لوگ سنساری مایا موہ مین پھنسے رہکر کسی وقت پوجا اور جپ پرمیشور کا بھی کرلیتے ہین جبتک آدمی کا من سنساری ترشنا یعنی دنیاوی ہوس کو نہین چھوڑتا ہی تب تک اُسکا من سنساری مایا سے برت (یعنی الگ) نہین ہوتا ہی۔

ادھیاے تیسرا - گیان اُپدیش کرنا تین جوگیشورون کا راجا جنک کو

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریکھشت راجا جنک نے تینون طرح کی بھگت کا حال سنکر اُن جوگیشورون سے پوچھا کہ اے مہاراج
مایا پرمیشور سے الگ ہی یا پرمیشور مین ملی ہوئی ہی سو برنن کیجیے یہ سنکر انترکش نام تیسرے بھائی نے کہا کہ اے راجا پیدا ہونا
اور مرنا سب جیوونکا پرمیشور کی مایا سے ہوتا ہی اور اُس مایا کو ہر اچھا سمجھنا چاہیے اور مایا کے تین گن ساتوک اور راجس اور تامس
سے اُتپت اور پالن اور ناش سنساری جیوون کا ہوکر اپنے کرم کے موافق سب جیو پھل پاتے ہین اور سنساری آدمی مایا کے بس
ہوکر ہمیشہ کام کرودھ لوبھ موہ مین پھنسا رہتا ہی اور پرمیشور کا اسمرن اور دھیان نہین کرتا جسمین آواگون سے چھوٹکر بھوساگر
پار اُتر جاوے بنا دیا اور کرپا نراین جی کے کوئی آدمی مایا روپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جب آدپرش بھگوان
کو مہا پرلی ہونے کے پیچھے پھر سنسار رچنے کی اِچھا ہوتی ہی تب وہ مایا کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتے ہین اُسی وقت مایا سے مہاتتو
پرگٹ ہوکر ایسا موسلادھار پانی برستا ہی کہ سواے پانی کے زمین پر اور کچھ نہین ہوتا اسلیے گیانی آدمی کو جگت کا پیدا اور ناش
ہونا مایا روپی کھلونا سمجھکر آٹھون پہر اپنے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر کرنا چاہیے یہ سنکر راجا جنک نے پوچھا کہ جب آپ لوگ
مایا کو پرمیشور کی اچھا بتاتے ہین تب سنساری آدمی اُس مایا جال سے کسطرح چھوٹ سکتا ہی کوئی تدبیر اِسکی بتائیے یہ بات سنکر
پربدھ نام چوتھے جوگیشور نے کہا کہ اے راجا جب اس بات کا بشواس ہوا کہ مایا پرمیشور کی اچھا ہی اور بنا اگیا پرمیشور کے
کوئی کام پورا نہین ہوتا تب آدمی کو اُچت ہی کہ سب کام مین پرمیشور کو کرتا اور دھرتا جانکر اپنے کو اُس مایا کا کھلونا سمجھے
اور جو کام شروع کرے اُسکو پرمیشور کی اِچھا پر چھوڑ کر من مین یہ بشواس رکھے کہ بیکنٹھ ناتھ چاہین گے تو یہ کام پورا ہوگا اپنے
کو وہ کام کرنے والا نہ جانے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر بنا پریوجن بہت نہ بولے اور سب جیو جڑ اور چیتن مین پرمیشور
کا چمتکار برابر سمجھکر اُنپر دیا رکھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے اور دوسرے کی استری ماتا کے برابر جانکر تھوڑا یا بہت جو کچھ اپنے
بھاگ سے ملے اُسپر سنتوکھ رکھکر بہت ملنے کی چاہنا نہ کرے اور اکیلے مین بیٹھکر ہر چرنون کا اُسمرن اور دھیان کرتا رہے اور جب
دوسرے کے پاس بیٹھے تب سواے چرچا اور کتھا پرمیشور کے بر تھا بات نہ کرے اسطرح ابھیاس رکھنے سے سنساری مایا چھوٹکر
من اُسکا ہر چرنون مین لگ جاتا ہی جو کوئی یہ کہے کہ بہت آدمی تدبیر اور اُدم کرنے والے اپنی کامنا کو پہونچ کر ہمیشہ خوش
رہتے ہین سواے راجا تم اس بات کا بشواس مانو کہ بنا اچھا پرمیشور کے کسی کا منورتھ نہین ملتا ہی اور سب طرح کی ہان
اور لابھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتی ہی دیکھو جو سنسار مین پیدا ہوا ہی وہ ایکدن ضرور مریگا مرتے وقت کوئی اس سے یہ بات
نہین کہیگا کہ تم استری اور پتر اور ہاتھی اور گھوڑے وغیرہ کا نام لیو سب اشٹ اور متر یہی کہینگے کہ اِسوقت پرمیشور کا نام
لیکر اُنکا اسمرن کرو جسمین تمھارا پرلوک بنے پھر کس واسطے پہلے سے اُس پرمیشور کو یاد نہین کرتا کہ انت سمے اُسی سے کام پڑتا
ہی اور دوسرا کوئی سہائتا نہین کر سکتا جو تم ایسا کہو کہ اب تو سنساری سکھ اُٹھا لین مرتے وقت پرمیشور کو یاد کر لینگے سو تم
بشواس کرکے جانو کہ جب من تمھارا پہلے سے استری اور پتر اور دربّ آدک کے پریم مین لگا رہیگا تب مرتے وقت پرمیشور
مین لگنا بہت کٹھن ہی اسلیے آدمی کا اُچت ہی کہ پہلے سے اُنکے اسمرن اور دھیان مین جتن لگانا چاہیے جو انت سمے کام آوے
جسطرح دربّ گاڑ رکھنے سے آٹھون پہر اُس جگہ کا دھیان من مین بنا رہتا ہی اور چور آدک کے ڈر سے کبھی کبھی جاکر اُس استھان کو

دیکھ آتا ہی اور کسی دوسرے سے درب گاڑنے کا حال نہین کہتا اسی طرح بیکنٹھ ناتھ کو دن رات یاد رکھکر اُنسے پریم رکھنے کا حال
کسی سے کہنا نچاہیے یہ گیان سنکر راجا جنک نے بنتی کیا کہ آپ نے جو کہا کہ پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننے اور دھیان کرنے سے سنساری
مایا چھوٹ جاتی ہی اسلیے تھوڑی استت نارائن جی کی سُنا چاہتا ہون دیال ہوکر کہیے یہ سُنکر پپلاین نام پانچوین بھائی نے کہا کہ
ای راجا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے تینون لوک کے وہی بیکنٹھ ناتھ ہین اور اُنھین کا پرکاش چوراسی لاکھ جون مین رہتا ہی
لیکن کسی جیو کے مرنے سے اُنکا ناش نہین ہوتا اور کسی جیو کے پیدا ہونے سے وہ پیدا بھی نہین ہوتے وہ اپنا نفسی پُرش اپنے تیج سے
پرکاشت رہکر سدا ایک طرح پر سب بست مین ملے اور سب سے الگ رہتے ہین اور سب جیوون مین چلنے اور پھرنے کی سامرتھ اور
آدمی کو بھلی اور بُری بات کا گیان اُنھین کی شکت سے ہوتا ہی اور اُنکا پرکاش کسی کو دکھلائی نہین دیتا اور ہاتھ سے بھی پکڑائی نہین
دیتا اور اسطرح ہردی مین چھپا رہتا ہی جسطرح پتھر اور لکڑی مین آگ چھپی رہکر دکھلائی نہین دیتی جسطرح تدبیر کرکے پتھر اور لکڑی مین سے
آگ نکالتے ہین اُسیطرح گیان کی راہ سے اُنکی شکت کو بھی شریر مین دیکھنا چاہیے جسطرح گولر کے درخت مین ہزارون پھل لگے ہوکر اُنکے
بھیتر مچھر بھرے رہتے ہین اسی طرح کروڑون برھمانڈ پرمیشور کے روئین روئین مین بندھے رہتے ہین اور سب جیوون کا پالن
وہی کرتے ہین ایسے ترگُن پت کا پہچاننا بہت مشکل ہی اور جب اُنکی بھگت اور پریت سچے من سے کرے تب اُنکی مہما کو جان
سکتا ہی اور آدمی کی دشا چار طرح پر ہی جاگرت سوپن سکھپت ترتیا - جاگرت جاگنے اور سوپن سو جانے کو کہتے ہین اور سکھپت اسکو
سمجھنا چاہیے جسطرح کسی وقت آدمی نیند سے اُٹھکر کہتا ہی کہ ہم ایسا سوئے کہ نہ جگتے تھے نہ نیند مین بیہوش ہوکر سوتے تھے اور ترتیا اُسکو
کہتے ہین جیسے کوئی پرمیشور کے دھیان مین لین ہوکر بیٹھا رہے اور اپنے تن اور بستر کی کچھ سدھ نہ رکھے اور چارون اوستھا مین پرمیشور کا
پرکاش شریر مین رہتا ہی اور اُنھین کی شکت سے سب اچھے بُرے کام آدمی کرتا ہی اور یہ بات اسطرح سمجھنا چاہیے کہ جب پرمیشور اپنا
پرکاش بدن سے کھینچ لیتے ہین تب وہ مرجاتا ہی اور اُس سے کوئی کام نہین ہوسکتا اور جو کوئی یہ کہے کہ پرمیشور سب جگہ موجود ہین تو
دکھائی کیون نہین دیتا اُسکو یہ جواب دینا چاہیے کہ مورکھ کو دکھائی نہین دیتا اور گیانی سے وہ چھپا نہین رہتا ۔

اُدھیائے چوتھا کتھا اوتارون کی

نارد منی نے کہا کہ ای بسدیو جی اتنی کتھا سُنکر راجا جنک بولے کہ ای رکھ راج جن دنون مین بالک تھا اُن دنون ایکمرتبہ سنکادک میرے
پتا کے پاس آئے تھے تب مین نے ہاتھ جوڑکر اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج پرمیشور کی بھگت اور تپسیا کسطرح کرنا چاہیے تب اُنھون نے
کچھ جواب نہ دیکر ہنس دیا اور مجھکو وہ گیان سُننے کے لائق نہین سمجھا یہ بات راجا جنک کی سُنکر آپ بیہوتر نام چھٹوین جوگیشور نے
کہا کہ ای راجا تم گیان سُننے کے جوگ ہو لیکن اُن دنون تم اگیان بالک تھے اس سے سنت کمار آدک نے تم سے کچھ گیان
نہین بتلایا اب ہم کہتے ہین سنو کہ کرم تین طرح کا ہوتا ہی کرم بکرم اکرم - کرم اُسکو کہنا چاہیے کہ براہمن اور چھتری اور بیش
اور شودر چارون برن اپنے اپنے دھرم پر جیسا اُنکے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہی استھر رہین اور بکرم وہ ہی کہ ایک کا دھرم
دوسرا برن کرے اور اکرم اُسکو سمجھنا چاہیے کہ جان بوجھکر چوری آدک بُرے کرم کرکے سنساری جیوون کو دُکھ دیوے اسلیے
آدمی کو اُچت ہی کہ نت پوجا اور دھیان شری رام چندر جی یا شری نرسنگھ جی آدک کسی اوتار کا اپنے گرو کے اُپدیش کے

موافق کرے اور اسمرن اور دھیان کرنا پرمیشور کا کیول ایک ہی اوتار پر منحصر نہین ہی چوبیس اوتارون مین سے جسپر من اُسکا چاہے اُسی روپ
کی پوجا اور بھگت کیا کرے یہ سنکر راجا جنک نے کہا کہ مہاراج جس طرح آپ نے دیا کرکے پوجا کرنے کے واسطے کہا اُسی طرح دیال ہوکر
اوتارون کی کتھا کہیے یہ سنکر دُربل نام ساتوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو پرمیشور کے سب اوتارون کا
حال کہہ سکے اور جو کوئی ایسا بچار کرے اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے تو آکاش کے تارے اور بالو کے کنکا اور پانی برسنے کی بوندین
گن لے لیکن بیکنٹھ ناتھ کے اوتارون کو نہین گن سکتا پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور دسون دشا اور چودھون بھون
اور چوراسی لاکھ جون آدک پرمیشور کے براٹ روپ مین ہوکر سب سنساری بست کے مالک اور پیدا کرنے والے وہی ہین جب براٹ روپ
کی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی تب اُس پھول سے برہما جی پیدا ہوکر تینون لوک کو پیدا کرتے ہین اور پرمیشور نرنارائن کا اوتار لیکر بدری
کیدار مین بیٹھے ہوئے کیول اسواسطے تپسیا کرتے ہین جسمین سنساری لوگ اُنکو دیکھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرکے بھوساگر
پار اُترجاوین جب راجا اندر کو ترکھون پت کی مہا نجاننے سے یہ ڈر پیدا ہوا کہ یہ میرا اندراسن لینے کے واسطے تپسیا کرتے ہین تب اُسنے
اُنکا تپ بھنگ کرنے کی اچھا سے کامدیو اور بسنت رت اور مند سگندھ ہوا اور دس اپسرا کو وہان بھیجا جیسے وہ سب نرنارائن کے
تپسیا کرنے کے استھان مین پہونچے ویسے بسنت رت نے ایک باغیچہ بہت اچھے اچھے پھل اور پھولون اور بھوگ بلاس کے سب
سامان سمیت وہان پرگٹ کردیا اور مند سگندھ شیتل پون چلکر اُس باغ مین اپسرا ناچنے لگین اور کامدیو کو کلا روپ بنکر
ایک درخت پر بیٹھکر جب کام بڑھانے والی بولی بولنے لگا تب نرنارائن نے جنکا نکھار سورج سے زیادہ چمکتا تھا جیسے آنکھ اُٹھاکر
اُن لوگون کی طرف دیکھا ویسے کامدیو آدک مارے ڈر کے سوکھ گئے اور من مین کہنے لگے کہ ایسا نہو کہ یہ مہاتما پرش ہمکو شاپ دیکر
بھسم کرڈالین یہ حال اُنکا دیکھتے ہی ترکھون پت انترجامی نے ہنسکر کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ مت ڈرو اسمین تمہارا کچھ اپرادھ
نہو کر اندر نے تمکو اپنا راج چھوٹنے کے ڈر سے یہان بھیجا ہی سو ہمین اندرلوک کی کچھ چاہنا نہین رکھتا یہ سنکر کامدیو اور بسنت رت
آدک نے نرنارائن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ سنساری جیو کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو ہمارے پھندے
مین نہ پھنسے لیکن ہم لوگ آپ کو جو آدپرش بھگوان کا اوتار ہین کچھ دُکھ نہین دے سکے جب آپکا بھجن اور اسمرن کرنیوالے
اپنے بل سے ہمارے سر پہ لات دھرکے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین تب آپ پر کسکا بس چل سکتا ہی سنسار مین بہت
آدمی بھوکھ اور پیاس اور کامدیو آدک کو اپنے بس رکھکر سنساری سُکھ کی چاہ نہین کرتے لیکن کرودھ ایسا بلوان ہی کہ اُسکے بس
مین ہوکر وہ لوگ بھی اپنے شبھ کرم اور تپسیا کا پھل ساعت بھر مین کھو دیتے ہین آپ مین کرودھ کا لگاؤ نہو کر آپکی بھگت اور پرستش
کرنے والے بھی کام اور کرودھ کے بس مین نہین ہوتے اسلیے آپ کو ہماری ہزارون ڈنڈوت پہونچے یہ بات سنتے ہی نرنارائن
نے اپنی مایا سے اُسی وقت ہزار سُندر استریان جنکے سامنے رمبھا آدک اپسرا کچھ مال نہین ہین اور کوسون تک اُنکے بدن کی
خوشبو آرہی تھی وہان پرگٹ کردین اور وہ سب لچھمی پت کی سیوا کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑکر چارون طرف کھڑی ہوگئین
اُنکا روپ دیکھتے ہی کامدیو آدک لجت ہوکر اپنا اپنا ابھمان بھول گئے اور اُن استریون پر موہت ہوکر آپس مین کہنے
لگے کہ ہم لوگون نے ایسی روپ والی استری کبھی اندرلوک مین بھی نہین دیکھی تھین یہ سنکر ترکھون پت نے کامدیو آدک سے
کہا کہ تم لوگ اِن سب استریون کو اندرپوری مین لیجاؤ کامدیو نے کہا کہ مہاراج اِنکو یہان ہی رہنے دیجیے نہین تو وہان لیجانے مین

سب دیوتا اُنپر ہنسین گے اور مرجاینگے یہ بات سنکر شری نرناراین نے کہا کہ ان سب مین تمھارے نزدیک جو بد صورت ہو اُسکو
لیجاؤ جب کامدیو آدک اُربسی نام استری کو شری نرناراین جی کی اگیا سے اپنے ساتھ لیکر وہان سے بدا ہوئے اور اُنھون نے
اندر لوک مین پہونچکر سب مہاتما شری نرناراین جی کی کہی تب اندر اُنکو پورن برہم جانکر اُنکی استت کرنے لگا اور اُربسی کا رنگ اور
رُوپ دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر اُسکو سب اپسراؤن کا مالک بنایا - پھر پرمیشور نے ہنس رُوپی پنچھی کا اوتار لیکر سنت کمار
کو اُتر دیا - اور ہیگریو اوتار دھر کے مدھو کیٹبھ دیت کا بدھ کیا اور پاتال سے بید لاکر برہماجی کو دیا - اور متس اوتار لیکر
راجا ستبرت کو گیان سکھلایا - اور کچھپ اوتار لیکر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا - اور موہنی اوتار لیکر دیوتون
کو امرت پلایا - اور باراہ اوتار دھرکر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور باون اوتار دھرکر راجا بل سے پرتھوی کا
دان لیا - اور کپل دیو اوتار دھرکر دیوہوتی نام اپنی ماتا کو سانکھیہ جوگ کا گیان اُپدیش کیا - اور پرشرام اوتار ہوکر
سہسرباہو آدک بہت چھتریون کو مار ڈالا - اور شری رام چندر اوتار لیکر لنکاپت راون کو مارا - اور نرسنگھ اوتار ہوکر
پرہلاد بھگت کی رچھا کی - اور شری کرشن اوتار دھرکر کنس آدک راجا اور ادھرمی دیتون کو مار ڈالا اور کورو اور پانڈو
سے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا - اور بودھ اوتار دھرکر دیتون کو جگ کرنے سے منع کیا - اور جب کلجگ کے
انت مین کچھ دھرم نہین رہیگا تب کلنکی اوتار لیکر ست جگ کا دھرم اور کرم چلاوینگے ان اوتارون مین سے جس اوتار پر
من چاہے اُسی ۴ کے رُوپ کا پوجن اور دھیان کرنے سے منو کامنا پاکر انت سمے مکت ملتی ہی -

ادھیاے پانچوان - گیان کہتا آٹھوین اور نوین جوگیشور کا

راجا جنک نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای مہاراج جو لوگ پرمیشور کے اسمرن اور دھیان سے بیمکھ رہتے ہین اُنکا حال مرنے کے پیچھے
کیا ہوتا ہی یہ سنکر چمس نام آٹھوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا چوراسی لاکھ طرح کے جیو جڑ اور چیتن سب پرمیشور کی اچھا
سے پیدا ہوکر مرنے کے پیچھے جیو اتما سب کسی کا پھر پرمیشور کے رُوپ مین ملجاتا ہی اور سب جیونکا پالن کرنے اور سکھ دینے والے
وہی آدپرش بھگوان ہین جو کوئی اُنکو تینون لوک کا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا جان کر دن رات اُنکے اسمرن اور
دھیان مین لین رہکر کہتا ہو کہ ای بیکنٹھ ناتھ شری مہادیو جی اور شری برہماجی آدک دیوتا تمھارے بھجن اور اسمرن کے
پرتاپ سے جو کچھ آشیرباد یا شاپ کسی کو دیتے ہین دونون سچ ہوکر ہر بھگتون کا دکھ آپ کی دیا سے چھوٹ جاتا ہی اسلیے سنسار
رُوپی سمندر پار اُترنے کے واسطے آپ کے چرنون کا دھیان جہاز کے برابر سمجھنا چاہیے ای راجا اسطرح کا گیان اور دھیان
رکھنے واسطے آدمی مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ آدمی کا تن پاکر چارون برن اور چارون آشرم مین پرمیشور کا
بھجن اور اسمرن نہین کرتے اور کتھا سننے مین پریت نہ رکھکر سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور دھرم کی کمائی سے
اپنا کٹمب اور شریر پالن کرکے پرمیشور کا چمتکار سب جیوون مین برابر نہین سمجھتے اور بنا مطلب دوسرون کے ساتھ
دشمنی کرتے ہین اور پرائی استری اور پرایا دھن لینے کی اچھا رکھکر جیوون کو مار ڈالتے ہین اُنکا کبھی بھلا نہین ہوتا
وہ آدمی بہت دنون تک نرک بھوگ کر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بہت طرح کا دکھ پاتا ہو اور جو آدمی اپنے پیدا اور

ناش کرنے والے کو نہین جانتا ہی اُسکو اَدھرمی جاننا چاہیے جس طرح کل اور موتر بیٹ سے الگ ہو جانے پر اُشدھ ہو جاتا ہی اُسیطرح
پرمیشور سے الگ رہنے والے آدمی بھی اُشدھ ہوکر نرک مین جاتے ہین اور جو براہمن اپنے فائدے کے واسطے دوسرون کو بھی کرم
اور مارن اور اُچاٹن بتاکر مکت ہونے کی راہ نہین سکھاتے اُنکو پاکھنڈی اور اَدھرمی سمجھنا اُچت ہی اور جو لوگ سنت اور مہاتما اور
ہر بھگتون کو تُچھ جانکر سب جیوون مین پرمیشور کا رُوپ برابر نہین دیکھتے اور بید کے موافق نہ چلکر کیول اپنا سوارتھ سمجھتے اور
دھن پاکر دھرم نہین کرتے اُنکو ابھاگی اور پاپی سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم کرنے سے گیان پراپت ہوکر ترشنا چھوٹ جاتی ہی
اور بر کت ہونے سے مکت پدوی پاتے ہین دیکھو جب مرتے وقت اپنا شریر اور استری اور پتر اور سیوک آدک کوئی رچھا نہین کرتا
تب اُنکے پریم مین پھنسکر خراب ہونا بیفائدہ ہی جسطرح آدمی اپنا بدن پالنے کے واسطے پس اور پنچھی آدک کو مارکر کھاتا ہی اُسیطرح
وہ پشو اور پنچھی بھی دُوسرے جنم مین اُسکو مارکر اپنا بدلا لیتے ہین اور مدرا پینے والے اور سادھو اور براہمن اور پرمیشور سے
بیمکھ رہنے والون کو جم دُوت زبردستی نرک مین ڈالکر بڑا دُکھ دیتے ہین اتنی کتھا سنکر راجا جنک نے پوچھا کہ اَی مہاراج سب جگون
مین آدپرس بھگوان کا اَوتار کسطرح پر تھا یہ سُنکر کرَبھاجن نام نوین جوگیشور نے کہا کہ ست جُگ مین اوتار پرمیشور کا چترُبھج رُوپ
چندرما کے برابر سفید ہوکر اُس جگ مین سب آدمی دھرماتما اور سچے اور ہر بھگت تھے اور دھرم کے چارون پیر نے رکھ آنت سمی
سبکو بیکنٹھ دھام ملتا تھا اور تریتا جُگ مین اَوتار پرمیشور کا آگ کی طرح لال ہوکر جلین اپنا برہم چاری کے برابر رکھتے تھے اور دھرم
کے تین پیر رہکر باسدیو نام کا چرچا رہتا تھا اور دواپر جگ مین پرمیشور کا اوتار شیام رنگ نیل مَن کے برابر چمکتا ہوکر دھرم کے دو پانون
تھے اور مکٹ جڑاؤ سر پر رکھے ہوئے پرمیشور کی پوجا ہوتی تھی اور کلجگ مین اَوتار پرمیشور کا شیام رنگ سُورج کے برابر چمکتا ہوکر
دھرم کا ایک ہی چرن رہجاتا ہی اور کلجگ کے آدمی نردھن رہتے ہین اور دھن وان آدمی بھی سُوم ہوکر جیسا دان اور دھرم کرنا چاہیے
ویسا نہین کرتے اسواسطے کلجگ کے آدمی کیول پرمیشور کا نام جپنے اور ہر چرنون مین دھیان لگانے اور اُنکی کتھا اور لیلا سُننے سے
بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور پرمیشور کی شرن جانے والے کسی دیوتا کا ڈر نرکھکر دیو رن اور پترین اور رکھورن سے چھُوٹ
جاتے ہین اور ہر بھگتون پر پرمیشور کی چھایا رہنے سے کوئی اُنکو کچھ دکھ نہین دے سکتا اور نارائن جی اپنے بھگتون پر دیال
ہوکر اُنکو لگکرم کرنے سے بچائے رہتے ہین اور اَی راجا کلجگ مین جو کوئی یہ اشلوک پڑھکر پرمیشور کو ڈنڈوت کریگا اُسکو نارائن جی
بانچھت پھل دیکر انت سمے اُدھار کرینگے اور ارتھ اِس اشلوک کا یہ ہی کہ اَی شری نارائن جی مہاراج مین تمھارے کمل رُوپی چرنون
کا دھیان جو پھول سے بھی زیادہ کومل ہی اپنے ہردے مین رکھتا ہون آپ کا چرن چھوڑکر دوسرا کوئی دھیان کرنے جوگ نہین ہی جو
کوئی ان چرنون کا اسمرن کرتا ہی وہ بھاگمان ہوکر اُسکو کسی دیوتا اور دیت اور منکھ اور پشو آدک کا کچھ ڈر نہین رہتا اور آپکے چرنون
کا دھیان کرنے کے پرتاپ سے میرا مَن کام کرودھ لوبھ موہ مین کہ یہ سب اَدھرم کی جڑ ہین نہین پھنستا جس وقت مین آپکے
کمل رُوپی چرنون کا دھیان کرتا ہون اُسوقت میرا سب منورتھ پورا ہوکر کوئی اچھا نہین رہتی اور گنگا اور جمنا اور نربدا اور سرسوتی
آدک سب تیرتھ آپکے چرنون مین رہکر وہ چرن آپ کا سب دکھ اپنے بھگتون کا دُور کرتا ہی مین آپ کو پیدا اور پالن اور ناش
کرنے والا تینون لوک کا جانکر ڈنڈوت کرتا ہون یہ سُناکر نوین جوگیشور نے کہا کہ اَی راجا ست جُگ مین دس ہزار برس تک
تپ کرنے سے پرمیشور خوش ہوتے تھے اور تریتا جگ مین ہزار برس تپ کرنے سے آدمی پھل پاتا تھا اور کلجگ مین ایک دن رات

پرمیشور کو سچے من سے ایک چت ہوکر اگر یاد اور دھیان کرے تو پرمیشور پرسن ہوکر اُسکی اچھا پوری کر دیتے ہین اسلیے سب جوگی اور مُنی
تپ اور جپ کرنے والون کو یہ اچھا رہتی ہو کہ ایک مرتبہ ہمارا جنم بھی کلجگ مین بھرت کھنڈ مین ہوتا تو تھوڑی محنت کرنے سے ہم پرمیشور
کا درشن پاتے ای راجا ہمکو اس بات کا بڑا اچنبھا ہو کہ کلجگ کے آدمی ایسے سہج مین ملنے والے پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور بیکنٹھ ناتھ نے
گیتا مین اپنے مُکھار بند سے کہا ہو کہ جو کوئی منسا باچا کرمنا سے اپنے کو مجھے سونپ دے اُسکو جگت مین کسی طرح کا دُکھ اور ڈر نہین ہوتا
اتنی کتھا سنا کر نارد مُن نے کہا کہ ای بسدیوجی جو گیشورون نے یہ سب گیان راجا جنک سے کہا تب راجا نے بدھ پوربک پوجا اور پرکرما
جوگیشورون کی کرکے اُنکو بدا کیا اور اپنے مَن سے راج اور پرجا اور پرِوار اور دھن کی پریت چھوڑ کر اِسی گیان کے پرتاپ سے سدھے
بیکنٹھ مین گئے سو تم بھی اسی گیان پر بشواس کرکے ہر چرنون کا دھیان کرو تمھاری مُکت ہو جاےگی ای بسدیوجی جب بیکنٹھ ناتھ نے تمھارے
گھر جنم لیکر اوتار لیا اور تم اُنکو اپنے پران سے زیادہ چاہتے ہو تو تمھارے بھوساگر پار اُترنے مین کیا سندیہ ہی لیکن اُنکو اپنا بیٹا
جاننا چھوڑ کر آدپرش بھگوان سمجھو اُنھون نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے سنسار مین اوتار
لیا ہی اور مین اُنھین کا درشن کرنے کے لیے سدا یہان آتا ہون جبکہ یہ گیان نارد مُن سے سنکر بسدیو اور دیوکی جی کو بشواس ہوا
کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین تب دونون آدمی اُنکے چرنون پر گر پڑے اور پتر بھاؤ چھوڑ کر پرمیشور کے برابر
اُنکو سمجھنے لگے اور نارد مُن بیکنٹھ ناتھ سے بدا ہوکر برہم لوک کو چلے گئے۔ شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت جو کوئی اِس ادھیاے
کو بدھ پوربک کہی اور سُنے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر انت سمے مُکت پدوی پر پہونچے گا۔

ادھیاے چھٹوان - آنا برہماجی آدک دیوتون کا شری کرشن جی کے پاس

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت نارد مُن کے جانے کے پیچھے ایکدن شری کرشن مہاراج سُدھرما سبھا مین بیٹھے تھے اُس وقت
شری برہماجی اور شری مہادیوجی اور اِندر اور برن اور کُبیر اور دچھ پرجاپت آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ شری کرشن جی
بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے آکاش مارگ سے دوارکا پوری مین آئے اور نندن باغ کے پھول شری کرشن مہاراج
پر برساے اور ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا ای مہاپربھو جن چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگیشور اور رکھیشور لوگ
آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر مُکت پدوی پاتے ہین اُنھین تیرتھ روپی چرنون کے درشن کرنے کے واسطے ہم لوگ
یہان آکر بھوساگر پار اُترنا چاہتے ہین ای نرگن نرنکار آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین اور
سنساری لوگ جگ اور تپ اور دھیان اور تیرتھ کرنے پر بھی ہر چرنون کی بھگتی بنا سنسار اور پرلوک کا سُکھ نہین پاتے
اور جب تک آپ کی دیا سے پورب جنم کا پُن سہاے نہین ہوتا تب تک آپکے چرنون مین پریت ہوکر ہر کتھا مین چت نہین لگتا
اور ہم لوگون کے بنتی کرنے سے آپ نے مرت لوک مین سگُن اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتارا اور ایکسو پچیس برس تک
سنسار مین رہکر سادھو اور بیشنو اور ہم لوگون کو سکھ دیا اور ادھرمی اور دُکھدائی راجون کو مارکر دھرم کی رچھا کی ای ترلوکی پت
اب دُور با سار رکھیشور کے شاپ سے چھپن کروڑ جدبنسی اِس طرح جل رہے ہین جسطرح درخت سوکھا جھیتر سے
کھو کھلا ہو جاتا ہی آپ سب جیوون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ سنکر شری کرشن جگت پت بولے کہ ای

برہمان مین نے تمھاری اچھا جان لی کنس اور جراسندھ اور کال جمن آدھرمی راجا اور دیتیون کو مار کر کورو اور پانڈو سے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بھار اُتار چکا ہون کیول جدبنسیون کا ناش کرنا باقی ہی تھوڑے دن مین اُنکا بھی ناش کرکے بیکنٹھ مین آپہونچتا ہون تم لوگ اپنے اپنے استھان پر چلو یہ سنکر برہمادک دیوتا بدا ہوکر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور تربھون پت نے گولوک کا جانا بچار کر ایک دن راجا اگرسین کی سبھا مین جدبنسیون سے کہا کہ ان دنون براہمن کے شاپ دینے سے دوارکا پری مین ہر روز نئے نئے اسگن ہوتے ہین اِسلیے سب کسی کو پربھاس چھیتر مین چلکر اسنان اور دان اور جگ اور ہوم وہان پر کرکے یہ دوش مٹانا چاہیے جسطرح سمدر مین رہنے سے چندرما کا چھی روگ چھوٹ گیا تھا اُسی طرح پربھاس چھیتر مین نہانے اور دان کرنے سے تمھارا دوش بھی چھوٹ جائیگا جبکہ راجا اگرسین آدک سب جدبنسی شیام سندر کی آگیا سے پربھاس چھیتر مین جانے کے واسطے طیاری کرنے لگے تب اودھو بھگت نے جو لڑکپن سے نندلال جی کے متر اور سیوک تھے ڈنڈوت اور پرکرما کرکے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر تربھون پت سے کہا کہ ای مہاپربھو جدبنسیون کو پربھاس چھیتر مین بھیجنے سے مین جانتا ہون کہ آپ اُنکا ناش وہان کراکے بیکنٹھ کو پدھارینگے نہین تو آپکے تیرتھ روپی چرنون کا دھیان کرنے سے ہزارون شاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکو وہان بھیجنے کا کیا کام ہی جسطرح لڑکپن سے آجتک مین آپ کی سیوا مین رہا اُسی طرح اب مجھکو اپنے چرنون سے الگ نہ کرکے اپنے ساتھ لیجلیے اور ایسا بردان دیجیے کہ اگر کسی جون مین میرا جنم ہو تو وہان بھی آپ کے کمل روپی چرنون کی بھگت اور پریت میرے ہردے مین بنی رہے۔

ادھیاے ساتوان - گیان کہنا شیام سندر کا اودھوجی سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب اودھوجی نے شری کرشن مہاراج کے ساتھ جانے کے واسطے بہت بنتی کی تب جگت پت نے انکو اپنا بھگت اور متر جانکر کہا کہ ای اودھو سچ ہی جدبنسی لوگ دُرباسا رکھیشور کے ساپ سے جل رہے ہین آج کے ساتوین دن سب جدبنسیون کا ناش ہوکر دوارکا سمدر مین ڈوب جائیگی اور برہمادک دیوتا مجھے بلانے آئے تھے اسلیے مین بھی جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو چلا جاؤنگا اسلیے تمکو بھی اُچت ہی کہ پہلے سے برکت ہوکر میرے چرنون مین دھیان لگاؤ مین نے براہمن کے شاپ سے تمکو چھوڑ دیا اور ای اودھو میرے چلے جانے کے بعد دھرم سنسار سے اُٹھ جائیگا یہ بات سنتے ہی اودھو رو کر بولے کہ ای تربھون پت مین نے ہنا گیان پائے سنساری موہ چھوڑ دیا تو برکت ہونے سے کیا فائدہ ہوگا اسلیے دیال ہوکر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جو مرتے وقت نہ بھولے یہ بات سنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ ای اودھو سنسار مین جو کچھ تم دیکھتے اور سنتے ہو سبکو جھوٹھا بیوہار سمجھکر اپنا من ہمارے چرنون مین لگاؤ جب تم سنساری چیز ناش ہونے والی سے پریم توڑ کر میرے ابناشی روپ کا دھیان سچے من سے کروگے تب تمکو میری مایا نہین بیاپیگی اور تم مجھکو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھوگے جسطرح پوشالے پر بہت آدمی اکٹھا ہوکر اور پانی پیکر الگ ہو جاتے ہین اُسی طرح ماتا اور پتا اور استری اور پتر تھوڑے دن ساتھ رہکر انت سمے چار قدم بھی مرنے والے کے ساتھ نہین جاتے اپنے مطلب اور دنیا کے لوگون کو دکھلانے

کے واسطے چار دن رو لیتے ہین اسلیے اُنکا پریم سپنے کے برابر جھوٹھا سمجھنا چاہیے کیونکہ گیان اور براگ اور پاپ اور پُن اپنے
ساتھ جاکر اُسی سے دُکھ اور سکھ ملتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ اپنا مرنا اٹھون پہر یاد رکھکر برے کرمون سے بچا رہے اور سب جڑ
اور چیتن مین میرا پرکاش برابر سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہ دے جسطرح دِنرات بدلا کرتے ہین اُسی طرح سنسار مین پیدا ہونے اور
مرنے کی گت ہوکر یہ بات کوئی نہین جانتا کہ میرے مرنے کے پیچھے کون جون مین میرا جنم ہوگا یہ گیان سنکر اُودھو نے بنتی کیا کہ ای
جگنیتھ ناتھ انترجامی استری اور پتر کا موہ چھوڑکر برکت ہونا بہت کٹھن ہی مجھ اگیان پر دیال ہوکر کوئی سہج تدبیر ایسی بتا دیجیے کہ
جسمین سنساری مایا چھوٹ کر آپکے چرنون مین بھگت پیدا ہو اور مجھکو گیان روپی ناو پر بیٹھاکر بھوساگر پار اُتار دیجیے یہ سنکر
سری کرشن مہاراج بولے کہ ای اُودھو جسطرح ہوا کسی چیز سے بلاوٹ نرکھکر الگ رہتی ہی اُسی طرح تم بھی سب چیز بھلی اور بُری کو
اس بدن سے الگ سمجھکر سنساری مایا کو چھوڑ دو دیکھو جسطرح چندرما کی کلا ہر روز گھٹتی بڑھتی ہی اُسی طرح یہ بدن لڑکپن اور جوانی
اور بڑھاپا بھوگ کر ہمیشہ ایک طرح پر نہین رہتا جس طرح سورج دیوتا اپنا پرکاش زمین اور پہاڑ اور پانی پر برابر رکھکر
کسی کے ساتھ کچھ پریم نہین رکھتے اُسی طرح پر تم بھی سبکی پریت چھوڑکر من اپنا برکت کرلیو جیسے کبوتر اور کبوتری اپنے بچون کی پریت مین پھنسکر
خراب ہوئے تھے ویسے ہی سنساری آدمی بھی استری اور پتر کا پریم رکھنے سے دُکھ اُٹھاتے ہین یہ سُنکر اُودھو جی نے کہا کہ مہاراج
اُن دونون کبوترون کی کتھا بستار کے ساتھ کہیے شری کرشن مہاراج نے کہا کہ ای اُودھو ایک کبوتر اپنی مادہ اور بچون سمیت ایک درخت
پر رہکر جسطرح راجا اندر اندرانی کے ساتھ بھوگ بلاس کرتا ہی اُسی طرح وہ بھی اپنی مادہ سے گھوسلے مین بھوگ کرکے سُکھ اُٹھاتا تھا
جبکہ ایک دن وہ کبوتر اپنے بچے اکیلے چھوڑکر مادہ سمیت چارا لینے کے واسطے چلا گیا تب ایک بہیلیے نے وہان آکر ان بچون کو
جال مین پھنسا لیا جب وہ کبوتر اور کبوتری یہ حال اپنے بچون کا دیکھکر مارے پریم کے آپ بھی اُس جال مین کود پڑے تب
وہ بہیلیا سب کو پھنساکر اپنے گھر لیگیا دیکھو جس طرح اُن دونون پنچھیون نے بچون کی پریت سے جال مین کودکر اپنا پران دیا
اور بچون نے کچھ اُنکی سہایتا نہین کی اسیطرح سنساری لوگ بھی استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر نرک بھوگتے ہین تب وہان پر
کوئی اُنکی سہایتا نہین کرتا اسلیے اُن لوگون کے واسطے جو دُکھ مین کبھی کچھ کام نہین آتے دُکھ اُٹھانا اور اپنا پرلوک بگاڑنا
اُچت نہین ہی - ای اُودھو پچھلے جگ مین جدنام راجا گیان سیکھنے کی ابھلاکھا رکھکر بہت سے جوگی اور رکھیشر ہون کے پاس
اسی اچھا سے جایا کرتا تھا ایک دن اسی چاہنا مین گوداوری کنارے چلا گیا وہان پر دتاترے نام براہمن اتیجوان روپ
کو بیٹھے دیکھکر سکھپال پر سے اُتر پڑا اور ڈنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہاپرش ایشور کو پہونچے ہوئے
اس جوانی مین اتنی پدوی تمنے کہان پائی تمہارا تیج دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ تم بڑے گیانی ہوکر گُن کو چھپائے ہوئے
ہو اور سنسار مین رہنے پر بھی کچھ چیز اپنے پاس نہ رکھکر اسطرح سنسار سے برکت دکھلائی دیتے ہو جسطرح کمل کا پھول
پانی مین پیدا ہوکر پانی سے الگ رہتا ہی اور سنساری آدمیون کو مین دیکھتا ہون کہ کام کرودھ لوبھ موہ کی آگ مین جلکر ایک
ساعت سُکھ سے نہین رہتے اور تم اسطرح آنند مورت دکھلائی دیتے ہو جسطرح ہاتھی جیٹھ کے مہینے کی دھوپ کا مارا ہوا
پانی مین جاکر ٹھنڈھا اور مگن ہوجاتا ہی اسلیے مین تُمسے بنتی کرتا ہون کہ جو کچھ گیان اور پرمیشور کی مہما تمکو معلوم ہو دیال ہوکر
مجھکو بتاؤ یہ بات سُنتے ہی دتاترے جی نے اُسکی طرف دیکھا اور ہنسکر کہا کہ ای راجا مین نے چوبیس گرو اپنے سمجھکر جو کچھ گیان سیکھا ہی

سیکھا ہی وہ کہتا ہون سنو اور چبیسوان گرُو میرا یہ بدن ہی جب مین نے اپنے تن کو بچار کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ اس تن مین مل اور
موتر اور لہو اور مانس اشُدھ بست بھری ہو کر سواے پرمیشور کے نام لینے اور اچھے کرم کرنے کے دُوسری اچھی چیز نہین ہی پھر
کسواسطے سنساری مایا مین پھنسکر اپنا جنم برتھا کھوؤن جب مین یہ سمجھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے کے واسطے اکیلا اپنے
گھر سے باہر نکلا اور بورہون کی طرح چارون طرف پھرنے لگا تب لڑکون نے مجھکو بورہا سمجھکر پیچھے پیچھے پھرنا اور پتھر مارنا
اور گالی دینا شروع کیا اور سواے چوبیس گرُو کے ایک گرُو جسنے مجھکو گایتری منتر اُپدیش کیا تھا وہ الگ ہی۔ پہلا گرُو میرا
پرتھوی ہی اُس سے تین باتین مین نے سیکھی ہین ایک تو مین نے پہاڑ کو دیکھا کہ وہ زمین سے بہت اونچا رہکر بہت سے آدمی
اور پشو اور پنچھی آدک جیوونکو اپنے اوپر رہنے اور آندھی چلنے اور پانی برسنے سے وہ اپنے استھان سے نہین ہلتا تب مین نے
بچار کیا کہ گیانی کو بھی سنساری مایا اور چاہنا مین جو ہوا اور پانی کی طرح ہی لپیٹ کر اپنی جگہ سے ہلنا نچاہیے کس واسطے کہ آدمی
کا تن مٹھی بھر مٹی سے بنکر عمر ہوا کی طرح گذرتی چلی جاتی ہی دُوسرے مین نے درختون کو دیکھا کہ وہ زمین مین پیدا ہو کر اپنی
چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیوؤن کو سکھ دیتے ہین اور ایک پیر سے کھڑے رہکر برسات اور گرمی اور سردی کا دکھ اٹھاکر
اپنے استھان سے نہین ہلتے ایکدن مین نے گھر سے نکلکر کیا دیکھا کہ بہت سے آدمی ایک درخت کے سایہ مین بیٹھے تھے جب ٹھنڈے
ہو کر وہان سے چلنے لگے تب کسی نے اُسکی ڈالی اور کسی نے پتے اور کسی نے پھل توڑ لیے لیکن وہ درخت کچھ نہین بولا یہ حال
اُسکا دیکھکر مین نے اپنے مَن سے کہا کہ اسی طرح گیانی آدمی کو اپنا تن اور دھن سب پر اُپکار کے واسطے سمجھکر اپنا پران تک دینے
مین انکار کرنا نچاہیے کسواسطے کہ یہ بدن مٹی کا پتلا ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہی اس سے کیا اُتم ہی جو دوسرے کے کام آوے
تیسرے مین نے پرتھوی کو دیکھا کہ سنساری لوگ اُسکی چھاتی پر لات رکھتے ہین مل موتر کرتے ہین لیکن وہ کسی کو کچھ بھلا برا نہین
کہتی مین نے بچار کیا کہ گیانی آدمی کو بھی کسی کے تعریف کرنے سے خوش ہونا اور بری بات کہنے سے برا ماننا نچاہیے ۔ دوسرا
گرُو میرا ہوا ہی کہ مین نے ہوا کو خوشبودار پھول اور لہسن وغیرہ بدبو کی چیزون مین بہتے ہوئے دیکھکر اپنے مَن سے کہا کہ گیانی آدمی
کو بھی جو کچھ میٹھا یا کڑوا کرم کے موافق ملے اُسکو خوشی سے کہا کر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرے اور کسی کی اُستت اور
نندا نکرے ۔ تیسرا گرُو میرا آکاش ہی جس طرح گولر کا پھل بھیتر سے کھوکھلا ہو کر اُسمین چھوٹے چھوٹے مچھڑ بھرے رہتے ہین
اسی طرح پرتھوی اور آکاش گول ہو کر اُسکے بھیتر سب جیو جڑ اور جبتن رہا کرتے ہین مین نے اِس برہمانڈ مین کیا دیکھا کہ سورج
کا پرکاش چاندی اور سونے اور مٹی کے پانی بھرے ہوئے برتنون مین برابر پڑکر اُسکو کسی سے لگاؤ نہین رہتا اور برتن
ٹوٹنے اور پانی گرجانے سے وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اور برتنون مین چھایا پڑنے سے کچھ بیچ سورج کا گھٹ نہین جاتا
یہ حال دیکھکر مین نے جانا کہ پرماتما پرش کو جنکی شکل چوراسی لاکھ جون مین رہتی ہی آکاش کے سمان سمجھنا چاہیے اسلیے
جیوؤن کے مرنے سے اُنکی کچھ ہان نہوکر وہ اپنے بیچ سے ایک جگہ پرکاشت رہتے ہین اور اُنکی شکل سب جیوؤن مین رہنے
سے کچھ اُنکا بیچ کم نہین ہو جاتا ۔ چوتھا گرُو میرا پانی ہی کہ وہ موتی کی طرح اُجل ہو کر کسی جگہ جو میلا دکھائی دیتا ہی وہ کارن مٹی
اور راکھ آدک ملنے کا سمجھنا چاہیے نہین تو وہ اُجل اور پوتر ہو کر سب جگت کو شدھ کر دیتا ہی اسکو دیکھکر مین نے کہا کہ گیانی کو
بھی پانی کی طرح شدھ رہکر اپنے پاس بیٹھنے والے کو گیان اُپدیش کر کے پوتر کر دینا چاہیے جسمین سب چھوٹے اور بڑے اسکو

کے واسطے چار دن رُو لیتے ہین اسلیے اُنکا پریم سپنے کے برابر جھوٹھا سمجھنا چاہیے کیونکہ گیان اور براگ اور پاپ اور پُن اپنے ساتھ جاکر اُسی سے دُکھ اور سکھ ملتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ اپنا مرنا آٹھون پہر یاد رکھکر بُرے کرمون سے بچا رہے اور سب جڑ اور چیتن مین میرا پرکاش برابر سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہ دے جسطرح دن رات بدلا کرتے ہین اُسی طرح سنسار مین پیدا ہونے اور مرنے کی گت ہوکر یہ بات کوئی نہین جانتا کہ میرے مرنے کے پیچھے کون جون مین میرا جنم ہوگا یہ گیان سنکر اُودھو نے بنتی کیا کہ ای جگدیشور ناتھ انترجامی استری اور پتر کا موہ چھوڑکر برکت ہونا بہت کٹھن ہی مجھ اگیان پر دیال ہوکر کوئی سہج تدبیر ایسی بتا دیجیے کہ جسمین سنساری مایا چھوٹ کر آپکے چرنون مین بھگت پیدا ہوا اور مجھکو گیان رُوپی ناو پر بیٹھا کر بھوساگر پار اُتار دیجیے یہ سُنکر سری کرشن مہاراج بولے کہ ای اُودھو جسطرح ہوا کسی چیز سے ملاوٹ نرکھکر الگ رہتی ہی اُسی طرح تُم بھی سب چیز بھلی اور بُری کو اس بدن سے الگ سمجھکر سنساری مایا کو چھوڑ دو دیکھو جسطرح چندرما کی کلا ہر روز گھٹتی بڑھتی ہی اُسی طرح یہ بدن لڑکپن و جوانی اور بڑھاپا بھوگ کر ہمیشہ ایک طرح پر نہین رہتا جس طرح سورج دیوتا اپنا پرکاش زمین اور پہاڑ اور پانی پر برابر رکھکر کسی کے ساتھ کچھ پریم نہین رکھتے اُسی طرح پر تُم بھی سبکی پریت چھوڑکر من اپنا برکت کر لیو جیسے کبوترا اور کبوتری اپنے بچون کی پریت مین پھنسکر خراب ہوئے تھے ویسے ہی سنساری آدمی بھی استری اور پتر کا پریم رکھنے سے دُکھ اُٹھاتے ہین یہ سُنکر اُودھو جی نے کہا کہ مہاراج اُن دونون کبوترون کی کتھا بستار کے ساتھ کہیے سری کرشن مہاراج نے کہا کہ ای اُودھو ایک کبوترا اپنی مادہ اور بچون سمیت ایک درخت پر رہکر جسطرح راجا اندر رانی کے ساتھ بھوگ بلاس کرتا ہی اُسی طرح وہ بھی اپنی مادہ سے گھوسلے مین بھوگ کر کے سُکھ اُٹھاتا تھا جبکہ ایک دن وہ کبوترا اپنے بچے اکیلے چھوڑ کر مادہ سمیت چارا لینے کے واسطے چلا گیا تب ایک بہیلیے نے وہان آکر ان بچون کو جال مین پھنسا لیا جب وہ کبوترا اور کبوتری یہ حال اپنے بچون کا دیکھکر مارے پریم کے آپ بھی اُس جال مین کود پڑے تب وہ بہیلیا سب کو پھنسا کر اپنے گھر لیگیا دیکھو جس طرح اُن دونون پنچھیون نے بچون کی پریت سے جال مین کودکر اپنا پران دیا اور بچون نے کچھ اُنکی سہایتا نہین کی اسیطرح سنساری لوگ بھی استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر نرک بھوگتے ہین تب وہان پر کوئی اُنکی سہایتا نہین کرتا اسلیے اُن لوگون کے واسطے جو دُکھ مین کبھی کچھ کام نہین آتے دُکھ اُٹھانا اور اپنا پرلوک بگاڑنا اُچت نہین ہی۔ ای اُودھو پچھلے جگ مین جدونام راجا گیان سیکھنے کی ابھلاکھا رکھکر بہت سے جوگی اور رکھیشورون کے پاس اسی اچھا سے جایا کرتا تھا ایک دن اسی چاہنا مین گوداوری کنارے چلا گیا وہان پر دتاترے نام براہمن ات تجوان رُوپ کو بیٹھے دیکھکر سنگھاسن پر سے اُتر پڑا اور دنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہاپُرش ایشور کو پہونچے ہوئے اس جوانی مین اتنی بُدھی تمنے کہان پائی تمہارا تیج دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ تم بڑے گیانی ہوکر گُن کو چھپائے ہوئے ہو اور سنسار مین رہنے پر بھی کچھ چیز اپنے پاس نہ رکھکر اسطرح سنسار سے برکت دکھلائی دیتے ہو جسطرح کمل کا پھول پانی مین پیدا ہوکر پانی سے الگ رہتا ہی اور سنساری آدمیون کو مین دیکھتا ہون کہ کام کرودھ لوبھ موہ کی آگ مین جلکر ایک ساعت سُکھ سے نہین رہتے اور تُم اسطرح آنند مورت دکھلائی دیتے ہو جسطرح ہاتی جیٹھ کے مہینے کی دھوپ کا مارا ہوا پانی مین جاکر ٹھنڈا اور مگن ہو جاتا ہی اسلیے مین تُمسے بنتی کرتا ہون کہ جو کچھ گیان اور پرمیشور کی مہما تمکو معلوم ہو دیال ہوکر مجھکو بتاؤ یہ بات سُنتے ہی دتاترے جی نے اُسکی طرف دیکھا اور ہنسکر کہا کہ ای راجا مین نے چوبیس گرو اپنے سمجھکر جو کچھ گیان اُنسے

سیکھا ہی وہ کہتا ہون سنو اور چبیسوان گرو میرا یہ بدن ہی جب مین نے اپنے تن کو بچار کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ اِس تن مین مَل اور
موتر اور لہو اور مانس اَشُدھ بست بھری ہو کر سوائے پرمیشور کے نام لینے اور اچھے کرم کرنے کے دُوسری اچھی چیز نہین ہی پھر
کسواسطے سنساری مایا مین پھنسکر اپنا جنم برتھا کھوؤن جب مین یہ سمجھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے کے واسطے اکیلا اپنے
گھر سے باہر نکلا اور بورہون کی طرح چارون طرف پھرنے لگا تب لڑکون نے مجھکو بورہا سمجھکر پیچھے پیچھے پھرنا اور پتھر مارنا
اور گالی دینا شروع کیا اور سوا سے چوبیس گرو کے ایک گرو جسنے مجھکو گایتری منتر اُپدیش کیا تھا وہ الگ ہی۔ پہلا گرو میرا
پرتھوی ہی اِس سے تین باتین مین نے سیکھی ہین ایک تو مین نے پہاڑ کو دیکھا کہ وہ زمین سے بہت اونچا رہکر بہت سے آدمی
اور پشو اور پچھی آدک جیوونکو اپنے اوپر رہنے اور آندھی چلنے اور پانی برسنے سے وہ اپنے استھان سے نہین ہلتا تب مین نے
بچار کیا کہ گیانی کو بھی سنساری مایا اور چاہنا مین جو ہوا اور پانی کی طرح ہی لپٹ کر اپنی جگہ سے ہلنا نچاہیے کس واسطے کہ آدمی
کا تن مٹھی بھر مٹی سے بنکر عمر ہوا کی طرح گذرتی چلی جاتی ہی دُوسرے مین نے درختون کو دیکھا کہ وہ زمین مین پیدا ہو کر اپنی
چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیوؤن کو سکھ دیتے ہین اور ایک پیر سے کھڑے رہکر برسات اور گرمی اور سردی کا دُکھ اُٹھاکر
اپنے استھان سے نہین ہلتے ایکدن مین نے گھر سے نکلکر کیا دیکھا کہ بہت سے آدمی ایک درخت کے سایہ مین بیٹھے تھے جب ٹھنڈے
ہو کر وہان سے چلنے لگے تب کسی نے اُسکی ڈالی اور کسی نے پتے اور کسی نے پھل توڑ لیے لیکن وہ درخت کچھ نہین بُولا یہ حال
اُسکا دیکھکر مین نے اپنے مَن سے کہا کہ اسی طرح گیانی آدمی کو اپنا تن اور دھن سب پر اُپکار کے واسطے سمجھکر اپنا پران تک دینے
مین اِنکار کرنا نچاہیے کسواسطے کہ یہ بدن مٹی کا پتلا ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہی اِس سے کیا اُتم ہی جو دوسرے کے کام آوے
تیسرے مین نے پرتھوی کو دیکھا کہ سنساری لوگ اُسکی چھاتی پر لات رکھتے ہین مَل موتر کرتے ہین لیکن وہ کسی کو کچھ بھلا برا نہین
کہتی مین نے بچار کیا کہ گیانی آدمی کو بھی کسی کے تعریف کرنے سے خوش ہونا اور بُری بات کہنے سے برا ماننا نچاہیے۔ دوسرا
گرو میرا ہوا ہی کہ مین نے ہوا کو خوشبودار پھول اور لہسن وغیرہ بدبو کی چیزون مین بہتے ہوئے دیکھکر اپنے مَن سے کہا کہ گیانی آدمی
کو بھی جو کچھ میٹھا یا کڑوا کرم کے موافق ملے اُسکو خوشی سے کھاکر پرمیشور کا اُسمرن اور دھیان کیا کرے اور کسی کی اُستُت اور
نندا نکرے۔ تیسرا گرو میرا آکاش ہی جس طرح گولر کا پھل بھیتر سے کھوکھلا ہوکر اُسمین چھوٹے چھوٹے مچھڑ بھرے رہتے ہین
اِسی طرح پرتھوی اور آکاش گول ہوکر اُسکے بھیتر سب جیو جڑ اور چیتن رہا کرتے ہین مین نے اِس برھمانڈ مین کیا دیکھا کہ سورج
کا پرکاش چاندی اور سونے اور مٹی کے پانی بھرے ہوئے برتنون مین برابر پڑکر اُسکو کسی سے لگاؤ نہین رہتا اور برتن
ٹوٹنے اور پانی گرجانے سے وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اور برتنون مین چھایا پڑنے سے کچھ تیج سورج کا گھٹ نہین جاتا
یہ حال دیکھکر مین نے جانا کہ پرماتما پُرش کو جنکی شکت چوراسی لاکھ جون مین رہتی ہی آکاش کے سمان سمجھنا چاہیے اسلیے
جیوؤن کے مرنے سے اُنکی کچھ ہان نہو کر وہ اپنے تیج سے ایک جگہ پرکاشت رہتے ہین اور اُنکی شکت سب جیوؤن مین بہنے
سے کچھ اُنکا تیج کم نہین ہو جاتا۔ چوتھا گرو میرا پانی ہی کہ وہ موتی کی طرح اُجل ہو کر کسی جگہ جو میلا دکھائی دیتا ہی وہ کارن مٹی
اور راکھ آدک ملنے کا سمجھنا چاہیے نہین تو وہ اُجل اور پوتر ہو کر سب جگت کو شدھ کر دیتا ہی اُسکو دیکھکر مین نے کہا کہ گیانی کو
بھی پانی کی طرح شدھ رہکر اپنے پاس بیٹھنے والے کو گیان اُپدیش کر کے پوتر کر دینا چاہیے جسمین سب جیو شدھ ہوجاوین

اچھا کہین - پانچوان گرو میرا اگن ہی کہ جسمین سب چیز ڈالنے سے جلجاتی ہی اور دوسرے دن کے واسطے کچھ نہین رہتی اور جو لوگ اگن مین جگ اور ہوم کرتے ہین اُنکا پاپ جل کر چھوٹ جاتا ہی اُسی طرح گیانی کو بھی چاہیے کہ جو کچھ اُسکو ملے اُسی دن سب خرچ کر ڈالے دوسرے دن کے واسطے کچھ نہ رکھے اور جو کوئی اُسکو کھلادے وہ کھاکر اپنے آشیرباد سے کھلانے والے کا پاپ چھڑادے - چھٹوان گرو میرا چندرما ہی جسطرح چندرما سدا ایک روپ رہکر سورج کے پاس اور دور ہونے سے اُس کا تیج گھٹتا اور بڑھتا ہی اُسی طرح جنم لینا اور مرنا سنسار مین ہو کر وہ پرماتما پُرش جسکا پرکاش چوراسی لاکھ جون مین رہتا ہی سب سے الگ اور سدا ایک رس رہتے ہین اسلیے ہمنے اپنا گرو پرماتما کو بھی سمجھا - ساتوان گرو اپنا سورج کو مانکر اُنسے دو چیزین مین نے پائین ایک تو یہ کہ جسطرح آٹھ مہینے تک سورج دیوتا سمندر اور ندی آدک کا پانی سوکھ کر چار مہینے برکھا رت مین وہ پانی برستے ہین اُسی طرح گیانی کو چاہیے کہ جو کچھ ملے اُسکا لالچ نہ کرکے کسی کو دے ڈالے دوسرے یہ کہ بہت سے برتن پانی بھرکر دھوپ مین رکھدو تو سورج روپی پرچھاہین اُن برتنون مین دکھائی دیتی ہی لیکن بہت سورج دکھائی دینے سے سورج دیوتا بہت نہین ہوجاتے اِس سے مین نے جانا کہ پرماتما پُرش ایک ہو کر کیول اُنکی چھایا سب جیوون مین رہتی ہی آٹھوان گرو میرا کبوتر ہی جبکہ وہ اپنے بچون کے پالنے کے واسطے جال مین دانہ چگنے گیا اور بہیلیا وہ جال اُٹھاکر اپنے گھر چلا آیا تب مین نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو جسطرح یہ پنچھی اپنے بچون کے واسطے جال مین پھنسکر خراب ہوا اُسی طرح گیانی آدمی دُنیا کی محبت رکھنے سے دُکھ پاویگا جنبا دکھ اس پنچھی نے سنسار مین پایا اُتنا سکھ ہزار برس مین بھی اُسکو نہین ملتا اسلیے مین استری اور پُتر کا پریم چھوڑکر اکیلا ہی بہت خوش رہتا ہون -

ادھیاے آٹھوان - گیان کہنا دتاترے جی کا راجا جدُ سے

دتاترے جی نے کہا کہ ای راجا نوان گرو میرا اجگر سرپ ہی کہ جب سے اُسنے جنم پایا تب سے اُسی جگہ رہا کہین بھوجن ڈھونڈھنے نہین گیا جبکہ ہرن ادک پشُ اپنا سینگ اُسکے بدن مین چھبوتے تھے تب وہ ایک دو کو اُٹھاکر نگل جاتا تھا اسی طرح نت لبشن بھگوان اسکا پالن کرتے تھے اور وہ اژدھا کسی دن بھوکھے رہجانے پر بھی سنتوکھ رکھتا تھا اُسکو دیکھکر مین نے سمجھا کہ گیانی کو بھی گرہستھون کے دروازے پر مانگنے جانا نچاہیے اُسی دن سے مین کسی کے گھر پر بھوجن مانگنے کے واسطے نہین جاتا جو کچھ پرمیشور بنا مانگے بھیجدیتے ہین اُسی کو کھاکر خوش رہتا ہون اور اچھے بُرے کھانے کا مزہ زبان ہی تک رہکر پیٹ مین جانے سے سب غلیظ ہی ہوجاتا ہی - دسوان گرو میرا سمندر ہی جو برسات مین بہت ندیون کا پانی ملنے سے کچھ نہین بڑھتا ہی اور نہ گرمی اور جاڑے مین سوکھ ہی جاتا ہی ہمیشہ ایک طرح پر رہکر اُسکے آد اور انت کو کوئی نہین دیکھتا اُسکو اسطرح دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی سمندر کی طرح بیفکر رہنا اُچت ہی لابھ اور ہان ہونے مین سکھ دکھ کرنا نچاہیے - گیارھوان گرو میرا پتنگا ہی جس طرح وہ دیپک پر موہت ہو کر اس سے ملنے کے واسطے بیدھڑک جل مرتا ہی اُسی طرح سنساری جیو اپنی استری اور پُتر آدک کے موہ مین پھنسکر انت ہی نرک بھوگتے ہین اسلیے گیانی کو استری سے پریت نرکھکر پتنگے کی طرح پرمیشور سے پریم کرکے اپنا پران دینا چاہیے جسمین مکت پدارتھ ملے جب استری سے پریت کرتے مین دونون نیکہ گیان اور بیراگ کے جل جاتے ہین تب وہ لنگڑا ہو جانے سے بیکنٹھ مین نہین پہونچ سکتا نرک مین پڑکر بہت دُکھ پاتا ہی اسواسطے ایاروبی استری سے علیحدہ

رہا کبھی اُسکے پاس اکیلے مین بیٹھنا نچاہیے استری اور دھن سے سُکھ چاہنے والے لوگ پتنگے کی طرح جل کر خراب ہوجاتے ہین دراستری
کے پاس بیٹھنے سے گیانی آدمی بھی ایسے اندھے اور بہرے ہوجاتے ہین کہ اُنکو اپنا بھلا اور برا نہ سوجھکر کسی کی لاج نہین رہتی یہی بات
سمجھکر مین نے استری کی سنگت چھوڑ دی - بارھوان گرو میرا شہد کی مکھیا ہی ایک مرتبہ مین نے کیا دیکھا کہ مکھیون نے بڑی محنت
کرکے جو شہد چھتے مین اکٹھا کیا اور مارے کنجوسی کے آپ نہ کھا کر کسی دوسرے کو بھی نہین دیا وہ شہد ایک آدمی سب مکھیون کو جلا کر
چھتے سے نکال لے گیا یہ حال دیکھکر مین نے بچار کیا کہ روپیہ جمع کرنے وان کی بھی یہی دشا ہوتی ہو اُس دن سے دوسرے
روز کے واسطے کچھ نہ رکھکر سب خرچ کر ڈالتا ہون گیانی آدمی کو اپنے کھانے بھر کو مانگ کر یادہ لینا نچاہیے روپیہ جمع کرنے سے مکھیون
کی طرح دُکھ پاتا ہی - تیرھوان گرو میرا ہاتھی ہی مین نے دیکھا کہ ہاتھی پھنسانے والون نے جنگل مین گڑہا کھود کر اُسکو ہری گھاس
سے پاٹ کر کالے کاغذ کا ہاتھی اور ہتھنی بنا کر اُسپر کھڑا کر دیا جب ایک جنگلی ہاتھی اُسکو سچی ہتھنی سمجھکر کام کے بس ہوکر دوڑا ہوا جاکر
اُسی گڑھے مین گر پڑا تب ہاتھی پھنسانے والون نے اُسکو رسون سے باندھکر پکڑ لیا یہ حال ہاتھی کا دیکھکر مین نے بچار کیا کہ گیانی کو
استری کی چاہنا کرنا اُچت نہو کر کٹھ پتلی سے بھی پریت رکھنا نچاہیے جسطرح ہاتھی نے ہتھنی کے واسطے گڑھے مین گر کر دُکھ اُٹھایا
تھا اُسی طرح پر استری گمن کرنے والے نرک مین پڑکر بہت دُکھ پاتے ہین چودھوان گرو میرا مدھو مکھی کے چھتے سے شہد نکالنے والا
ہی جو شہد مکھی بھونرے بہت دنون مین اکٹھا کرتے ہین اُسکو وہ ایک مرتبہ نکال لیجاتا ہی اُسکو دیکھکر مین نے بچارا کہ جو بھونرے اُس شہد کو
کھا جاتے تو وہ کسطرح لینے پاتا جمع کرنے والون کو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا اسلیے گیانی کو چاہیے کہ جس گرہستھ نے بہت
لڑکے بالے رکھکر اپنے یہان روپیہ جمع کیا ہو اُسکے یہان سے اپنے مطلب بھر کو مانگ کر بھوجن کرلے چھوٹی باندھکر لیچلنے سے راہ مین کوئی
چھین لیگا - پندرھوان گرو میرا ہرن ہی جسطرح وہ راگ سننے کے واسطے جاکر بان لگنے سے گھایل ہوجاتا ہی اسیطرح سنساری آدمی مایا
روپی استری کا گانا اور بچن سنکر اُسکے بس ہوجاتا ہی اسلیے گیانی کو اپنے استھان سے اُٹھکر دوسری جگہ جانا اور استری کا گانا سُننا
اُچت نہین ہی - سولھوان گرو میرا مچھلی ہی کسواسطے کہ تھوڑے مانس آدک کی لالچ سے جو کٹیا مین لگا کر شکار کھیلتے ہین اپنا پران
کھوتی ہی ایک مچھلی کو کٹیا مین پھنسی ہوئی دیکھکر مین نے سمجھا کہ گیانی آدمی کو بھی اچھا بھوجن ڈھونڈھنا اُچت نہو کر جو کچھ بھلا یا بُرا
پرمیشور کی اچھا سے ملجاے اُسی کو کھا کر بہت بھوت اتنا اور اپنی زبان کو قابو مین رکھے جسمین اُسکو بڑائی ملے - سترھوان گرو
میرا پنگلا نام طوائف ہی ایک دن مین نے راجا جنک کے شہر مین جاکر کیا دیکھا کہ پنگلا نام تریا سولھون سنگار کرکے شام سے
کسی تماش بین کے آسنے کے انتظار مین آدھی رات تک اپنے دروازے پر بیٹھی رہی لیکن کوئی چاہنے والا اُسکا نہین آیا تب
وہ بہت اُداس ہوکر اپنے بھیتر جاکر پلنگ پر لیٹ رہی لیکن کام رُوپی مد مین اُسکو رات بھر نیند نہ آکر ایسا گیان پیدا
ہوا کہ جیسا کسی کو دس ہزار برس تک تپ اور دھیان کرنے سے بھی نہین ملتا اس طوائف نے اپنے من مین یہ کہا
کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے اپنا جنم برتھا کھو کر اُسمرن اور دھیان تربھون پت جگت پالک کا نہین کیا اور پرماتما
پُرش سچے متر کا پریم چھوڑ کر سنساری آدمی جھوٹھے چاہنے والون سے پریت لگائی میرے برابر کوئی دوسرا مورکھ نہوگا
جیسا مین نے اپنے ساتھ کیا ویسا کوئی اندھا بھی نہین کرتا اپنے مالک کو جو بدن مین موجود ہی بھول کر بھی نہین دیکھا جسطرح
یہ بدن ہوا اور پانی اور مٹی اور ہڈی اور مانس سے بنکر نس رُوپی رسیون سے بندھا ہی اُسی طرح کاٹھ کا جسم تھا

دوڑی سے بندھا ہوا گھومتا ہی جیسے مکان مین بہت دروازے ہوتے ہین ویسے بدن مین بھی نو دروازے ناک کان آدک ہوکر
ہر ایک دروازے سے اُشدھ بست نکلتی ہی مین چاہتا تھا کہ اِس گھر مین خوش رہون لیکن اب مین نے جانا کہ اِس جھوٹھے سنسار
مین سوائے دُکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا اور کیول پرمیشور کا دھیان اور اُسمرن کرنے اور کتھا سُننے سے لوک اور پرلوک بنتا ہی
جتنا مین روپیہ لینے کے واسطے جو کہ مرنے کے بعد کچھ کام نہین آتا اپنے تماش بین کو رجھاتی تھی اُتنا سنگار کرکے تربھون پت کو لُبھاتی
تو میرا پرلوک بنتا دیکھو جو لوگ مایا روپی رسّی سے بندھے ہوکر اپنے دُکھ مین آپ بیاکُل ہین اُنسے مور کھتائی کی راہ سے اپنا سُکھ
چاہ کر گیان اور بیراگ سنساری بندھن کاٹنے والون سے پریت نہین لگائی اسلیئے آج مین نے سنساری مایا چھوڑ کر یہ پرن کیا
کہ آدپُرش بھگوان سے جو بیکنٹھ کا سُکھ دینے والے ہین پریت لگا کر اُنکے ساتھ بہار کرون اور سنساری آدمی کی طرف جو دُکھ
مین کام نہین آتے آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھون اور سوائے پرمیشور کے اور کسی سے کچھ چیز نہ مانگون کسواسطے کہ مہاتما لوگون نے
ایسا کہا ہی کہ آدمی جس چیز کی اچھا رکھتا ہو پرمیشور سے مانگے دُوسرے کسی سے کچھ نہ چاہے پرمیشور اپنے پاس سب چیز رکھکر
یہ چاہتے ہین کہ کوئی ہمسے کچھ مانگے اور سنساری آدمی ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو سب کی اچھا پُوری کرسکین جو مین ایسا کہون
کہ کوئی تماش بین نہ آئے اور روپیہ نہ ملنے سے یہ گیان مجھکو ملا تو اِس طرح کئی مرتبہ میرے گھر پر تماش بین نہ آنے سے
مجھکو اُپاس ہوگیا تھا نہ معلوم کون جنم کا پُن سہائے ہونے سے آج یہ گیان میرے مَن مین پیدا ہوا ای راجا اِسی طرح
وہ بیشیا (رنڈی) تین پہر رات گئے تک گیان کی باتین بچار کرتی ہوئی پلنگ پر سو رہی اور اُسی دِن سے اپنا اُدم چھوڑ کر
ہر چرنون کا اُسمرن اور دھیان کرنے لگی۔ اتنی کتھا سنا کر شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت یہ سب گیان اُس طوائف کو
دتاترے جی کے درشن ملنے سے پیدا ہوا تھا لیکن وہ یہ بات نہین جانتی تھی۔ دتاترے جی نے کہا کہ ای راجا یہ حال اُس
پنگلا بیسوا کا دیکھتے ہی مین بھی اُسی دِن سے سنساری مایا چھوڑ کر پرمیشور کے دھیان اور اُسمرن مین مگن رہتا ہون سنساری
چیز کی چاہنا رکھنے سے بڑا دُکھ ملتا ہی اور ترشنا چھوڑ دینے اور ہر بھجن کرنے سے ایسا سُکھ اور مُکت پدارتھ ملتا ہی کہ جیسے
وہ بیسوا یعنی پنگلا اپنے تماش بین کی پریت چھوڑ کر بھوساگر پار اُتر گئی۔

آدھیائے نوان۔ گیان کہنا دتاترے جی کا راجا جدُ سے

دتاترے جی نے کہا کہ اُنتھار ہوان گُرو میرا چیلہ ہی ایکدن مین نے دیکھا کہ ایک چیلہ مانس کا ٹکڑا اپنے چنگل مین لیے
اُڑی جاتی ہی جب اور چیلہین وہ مانس کا ٹکڑا چھین لینے کے واسطے اُسکو چونچ اور چنگل سے مارنے لگین تب اُس
چیلہ نے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو مجھکو اِن چیلہون سے کچھ دُشمنی نہین ہی کیول مانس کے ٹکڑے کے واسطے یہ سب مجھکو
مارتی ہین جب یہ سمجھکر اُسنے وہ ٹکڑا مانس کا گرا دیا تب دُوسری چیلہین جو مارتی تھین چلی گئین اور وہ چیلہ آنند سے
ایک برچھ پر بیٹھی رہی اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ دھن رکھنے سے پہرہ دار والے اور چور اور ٹھگ میرے ساتھ
شترتا کرینگے اسلیئے کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھکر آنند سے پرمیشور کا بھجن کرتا رہون اور اُنیسوان گرو میرا اگیان بالک
ہی جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس مین نہوکر اِتنا برکت رہتا ہی کہ جو وہ مَن بھی اپنے ہاتھ مین رکھتا ہو اور کوئی آدمی

میوا اور مٹھائی کے بدلے اُس سے وہ رتن مانگے تو وہ دے ڈالتا ہی اور سوا ے کھیلنے کے دوسرا کام نہین رکھتا اور اپنے گھر بار سے
کچھ پریت نہ رکھکر گیانیون کی طرح بیرکت رہتا ہی اُسکو دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی اُسی طرح نرلوبھ رہکر کچھ ترشنا نہ رکھنا
چاہیے سنسار مین دو ہی آدمی ایک اگیان بالک اور دوسرا برہم گیانی خوش رہتے ہین اور سب کوئی دُکھ اور شنکا مین
پھنسے رہتے ہین بیسوان گرو میری کنواری کنیا ہی ایک دن مین نے ایک گرہستھ براہمن کے گھر بھیکھ مانگنے کے واسطے
جاکر کیا دیکھا کہ اکیلی ایک کنواری کنیا وہان ہو کر اور سب گھر والے کہین باہر گئے تھے اُسوقت تین آدمی دوسرے شہر سے
اُسکے بیواہ کا سندیسا لے کر وہان آئے اُس لڑکی نے سب کو بڑے آدر سے بیٹھالا اور چاول طیار نہ رہنے سے آپ کوٹھری
مین جاکر مہانون کے واسطے دھان کوٹنے لگی جب دھان کوٹنے سے اُسکے ہاتھ کی چوڑیان بولنے لگین تب اُسنے بچارا کہ
یہ لوگ چوڑیون کا بولنا سُنکر کہین گے کہ انکے گھر ایک دن کے کھانے کے واسطے بھی چاول نہین ہین اِس بات کی شرم
سمجھکر اُسنے دو دو چوڑیان ہاتھ مین رکھ لین اور سب چوڑیان ایک ایک کر کے توڑ ڈالین تسپر بھی اُنکا بولنا بند نہوا جب
اُسنے ایک ایک اور توڑ کر اکیلی چوڑی رہنے دی تب بولنا چوڑیون کا بند ہونے سے دھان کوٹ کر مہانون کو بھوجن
کرایا یہ حال دیکھکر مین نے سمجھا کہ بہت لوگون کی سنگت کرنے سے آپسمین جھگڑا ہوتا ہی دو آدمی ساتھ رہنے سے بھی بہت باتین
ہو کر ہر بھجن نہین بن پڑتا اسلیے گیانی کو کسی سے سنگت اور پریت کرنا اُچت نہو کر اکیلے ہی ہر بھجن کرنا چاہیے اکیسوان گرو میرا
تیر بنانے والا ہی ایکدن مین نے بازار مین تیر بنانے والے کی دوکان پر کھڑے ہو کر کیا دیکھا کہ وہ تیر بنا رہا ہی اُسی وقت راجا
کی سواری بڑی دھوم سے اُس دوکان کے سامنے ہو کر دوسری طرف چلی گئی تھوڑی دیر کے بعد راجا کے ایک نوکر نے
جو پیچھے رہگیا تھا آکر اُس تیر والے سے پوچھا کہ راجا کی سواری کدھر گئی ہی اُسنے جواب دیا کہ مین نے راجا کی سواری نہین دیکھی
یہ بات سُنکر مین نے تیر بنانے والے سے کہا کہ ابھی سواری راجا کی بڑے دھوم دھام سے تمھارے سامنے ہو کر چلی گئی ہی
تم کیون جھوٹھ بولتے ہو تب وہ بولا کہ مین تیر بنانے مین لگا تھا اِس سے کچھ دھیان سواری کا نہین کیا اُسوقت مین نے
اپنے من سے کہا کہ اے من تجھکو بھی سب اندریون کو بس رکھکر اسی طرح پرمیشور کا دھیان کرنا چاہیے - بائیسوان گرو میرا
سانپ ہی جو اپنے رہنے کے واسطے گھر نہ بنا کر چوہون کے بل مین رہجاتا ہی اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ گیانی سادھو
کو بھی گھر بنانا اُچت نہو کر جہان رات ہو جاے وہان ہی اپنا گھر سمجھنا چاہیے - تیئیسوان گرو میرا مکڑی ہی جو سُوت
کی طرح تار اپنے منھ سے نکالکر پھر اُسکو کھا جاتی ہی اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ پرمیشور کو بھی اُسی طرح جاننا چاہیے کہ
چوراسی لاکھ طرح کے جیو اُنسے پیدا اور پالن ہو کر انت سمے سب کا جیو آتما اُنکے روپ مین سما جاتا ہی اسلیے گیانی کو سنسار
یا جاکر منا سے گھٹ گھٹ بیاپک بھگوان کے اسمرن اور دھیان مین لین رہنا اُچت ہی - چوبیسوان گرو میرا بھرنگی
کیڑا ہی جسکے ڈر سے دوسرے کیڑے بھی اُسی کا روپ ہو جاتے ہین اُسکو دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی چاہیے کہ
اُسی طرح پرمیشور مین من لگاوے جسمین اُنھین کا روپ ہو جاوے یہ سب گیان کہکر دتاترے جی بولے کہ اے راجا
جو کچھ گیان مین نے ان چوبیسون گرو سے سیکھا تھا وہ تمکو سُنا دیا اِسی گیان کو تم سمجھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان
کیا کرو تمھاری مکت ہو جاوےگی اے راجا چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بہت سوچ اور دکھ اُٹھاکر بڑی مشکل سے آدمی کا

تن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسنا اُچت نہین ہی کیول پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے کے واسطے آدمی کا تن ملتا ہی سوا اِس چولے کے دوسری جون مین پرمیشور نہین مل سکتے جو کوئی آدمی کا تن پاکر ہر بھجن نہین کرتا وہ پھر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دُکھ اُٹھاتا ہی جب اِس جیو نے آدمی کا تن پایا تو یہ سمجھنا اُچت ہی کہ وہ ایک بیڑا اپنا بھوساگر پار اُترنے کی ناؤ پر رکھ چکا جسنے اِس شریر مین شبھ کرم کیا وہ دوسرا پانون بھی اُس ناؤ پر رکھکر بھوساگر پار اُتر گیا نہین تو اُس ناؤ سے پھر چوراسی لاکھ جون مین گرکر دکھ بہت سا پاویگا یہ بدن کبھی دُبلا رہکر کبھی موٹا ہوجاتا ہی اسلیے اِس ناش ہوجانے والے بدن کا موہ کرنا نچاہیے جو لوگ استری اور پتر اور دھن اور ہاتھی اور گھوڑا آدک کو اپنا جانکر یہ سمجھتے ہین کہ یہ سب انت سمی میری سہایتا کرینگے اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی یہ من چنچل جو اپنے بس رہتا اُسکو ضرور اپنے قابو مین رکھنا چاہیے نہین تو جسطرح چھ چورون نے ایک رتن چرا کر حصہ نہ لگنے سے آپسمین جھگڑا کرکے پھانسی پائی اسی طرح سب اندریان اپنا اپنا سکھ بھوگنے کے واسطے من کو اپنی طرف کھینچکر اُسے نرک مین ڈال دیتی ہین اور اگیان آدمی اُنکے بس مین آکر بہت دُکھ پاتا ہی جسطرح سنسار مین کئی استری رکھنے والے آدمی خراب ہوتے ہین اُسی طرح یہ من چنچل ناک اور کان اور زبان اور لنگ آدک اندریون کے بس ہوکر دُکھ پاتا ہی پہلے پرمیشور نے پیڑ اور پنچھی اور برچھ آدک کو پیدا کرنے سے خوش نہوکر جب آدمی کا تن بنایا تب خوش ہوکر کہا کہ اِس بدن مین گیان پراپت ہونے سے جیو مکت پدوی کو پاویگا اسلیے آدمی کا تن کیول بھگوت بھجن کرنے کے واسطے ہی آدمی کو سنساری مایا موہ مین لپٹنا نچاہیے پیٹ بھرنا اور بھوگ کرنا دوسری جون مین بھی ملتا ہی پہلے سے پانی بھرا ہوا آگ بجھانے کے کام آتا ہی اور آگ لگتے وقت کنوان کھودنے اور پانی بھرنے سے وہ آگ نہین بجھ سکتی ای راجا مین پرمیشور کا چمتکار سب جیوون مین برابر سمجھکر خوش رہتا ہون تکو اور سنساری جیوونکو اس تن مین مکت ملنے کے واسطے تدبیر کرنا اُچت ہی نہین تو پیچھے سوا پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگیگا - ای اودھو دتاترے یہ سب گیان راجا جدُ سے کہکر تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدُ اُسی گیان کے پرتاب سے مکت پدوی پر پہونچا اس سے تم بھی یہی گیان اپنے من مین دھر رکھکر سنساری مایا موہ کو چھوڑدو -

ادھیاے دسوان - گیان اُپدیش کرنا شری کرشن جی کا اُودھو جی کو

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو سنساری آدمی کو چاہیے کہ اپنے برن اور آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھکر کسی بات کی چاہ نرکھے جگ اور شرادھ آدک دیو کرم اور پتر کرم کرکے گرو کی شیوا مین پریت رکھکر گرو کی بات سچ مانے جب تم من اپنا سنساری مایا سے الگ کرکے ایک چت ہوجاؤگے تب گرو کا اُپدیش تمھارے ہردے مین پرویش کریگا یہ بدن شبھ اور اشبھ کرم کرکے بہت جنم پاتا ہی اسلیے مانکھ تن مین آتما کو بدن سے الگ سمجھکر سنساری سُکھ اور بیوہار کو جھوٹھا سمجھنا چاہیے بنا ہر بھگت کیے اور آتما کو بدن سے الگ جانے مکت نہین مل سکتی لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا تینون حالتین اِس بدن پر گذرتی ہین مگر آتما سدا ایک روپ رہتا ہی اور آدمی اپنے اگیان سے دُکھ مانکر سُکھ ملنے کی تدبیر نہین کرتا جگ اور تیرتھ آدک اچھے کرم کرنے کے پھل سے سنساری جیو دیولوک مین جاکر سُکھ بھوگتے ہین مگر مدت پوری ہوجانے کے بعد پھر مرت لوک مین جنم پاکر ادھرم کرنے کے بدلے نرک بھوگنا پڑتا ہی جب تک مکت نہین ملتی ہی تب تک یہ جیو آواگون مین پھنسا رہکر بہت طرح

کا دُکھ پاتا ہی اسلیئے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے سِوائے ہر بھجن اور ست سنگ کے دُوسرا اُپائے اُتم نہین ہی اور جو تم کہتے ہو کہ ہمکو اپنے ساتھ لیچلو جسمین تمسے الگ نہون سُو اے اُودھو گیان پراپت ہونے سے بجوگ کا دُکھ نہین ہوتا اور تم سنسار مین جتنے جیوُون کو دیکھتے ہو وہ سب برہما سے لیکر چینٹی تک موت کا لقمہ ہین اور مین جنم مرن سے رہت ہو کر جب پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اوتار لیتا ہون تب مجھکو بھی سگن رُوپ چھوڑنا پڑتا ہی اسلیئے تمکو چاہیئے کہ سدا من اپنا میرے بھجن اور اُسمرن مین لگائے رہکر میرے چرنون کے دھیان مین لین رہو تو بجوگ (جُدائی) کا دُکھ تمھارے ہردے مین نرہیگا اے اودھو جگت مین گیان اور اگیان دو باتین پرکٹ ہین جو لوگ گیانی ہین وہ اس بدن کو درخت کے برابر جانکر اسپر دو پنچھی بیٹھے ہوئے سمجھتے ہین اُنمین ایک پنچھی کھٹھا بھوجن کرکے سامرتھ بہت رکھتا ہی اُسکو پرماتما سمجھنا چاہیئے جو کام کرودھ لوبھ موہ اور اندریون کے سکھ سے کچھ کام نہین رکھتا اور دوسرا پنچھی بہت کھانے پربھی دُبلا رہکر سنساری سکھ مین خوش رہتا ہی اُسکو جیوآتما سمجھنا چاہیئے اور یہ استری اور دروب اور سکھ ملنے سے خوش ہوکر اُسکے بجوگ مین دُکھ پاتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ ہان اور رلا ملا اور سکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اسمین دُوسرے کا کچھ بس نہین چلتا اے اُودھو سنساری آدمیون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے جو تدبیر کرنا چاہیئے وہ ہم کہتے ہین سنو۔ من مین کسی بات کا ابھمان رکھنا اور دُوربچن کہنا اور دوسرے کو دھن دان دیکھکر ڈاہ کرنا اور بغیر مطلب بہت بولنا اور استری اور بیٹون سے بہت پریت کرنا اُچت نہو کر پرماتما کو بدن سے الگ سمجھنا چاہیئے جس طرح کاٹھ مین اگن چھپی رہکر تدبیر کرنے سے پرکٹ ہوتی ہی اور کاٹھ جلادینے مین وہ آگ اُس سے الگ ہو کر پھر اُسکے ساتھ نہین رہتی اسی طرح پرمیشور کا پرکاش سب جیوُون مین رہکر جب وہ اپنی شکت بدن سے کھینچ لیتے ہین تب مرجاتا ہی وہ تو اُسکو جلادینے سے آتما کو کچھ دُکھ نہین ہوتا اور پرماتما کا پرکاش سب جیوُون کے بدن مین برابر دیکھنے سے کچھ ڈرنہوکر بھید سمجھنے مین بہت طرح کا ڈرلگا رہتا ہی اسلیئے آتما کو سب جگہ برابر جانکر سنساری مایا سے چھوٹنے کیواسطے آٹھون پہر تدبیر کرنا چاہیئے اے اودھو اس طرح کا گیان رکھنے والا آدمی ضرور مکت ہوتا ہی۔

ادھیاسے گیارھوان۔ گیان سکھانا شیام سندر کا اُودھوجی کو

شری کرشن مہاراج نے کہا کہ اے اُودھو سنسار مین دُکھ اور سکھ مایا کے گُنون سے ہوتا ہی اور وہ مایا مجھکو نہین بیاپتی جسطرح سپنے مین کوئی آدمی بہت طرح کا دُکھ اور سکھ دیکھکر جاگنے کے پیچھے سب جھوٹھا سمجھتا ہی اُسیطرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہوکر پرمیشور کی مایا سے سچ معلوم ہوتا ہی اور جیوآتما سب کے بدن مین میری شکت ہوکر جب تک وہ جیو مجھکو نہین پہچانتا تب تک مجھ سے الگ رہتا ہی اور میرا بھید جاننے والے اسطرح میرے سروُپ مین ملجاتے ہین جسطرح دَرپن مین اپنی پرچھائین دکھائی دے کر اُسکو اُٹھنے سے پھر وہ روپ نہین دیکھ پڑتا اور مورکھ آدمی درپن اگیان سے ہاتھ مین رکھکر اپنے کو مجھ سے الگ سمجھتے ہین اور گیانی لوگ گرہستھ آشرم رکھنے اور سب جگت کا کام کرنے پر بھی من اپنا برکت رکھکر سنساری جال مین نہین پھنستے گیان اور بیراگ دونون مکت دینے والے ہین اگیان آدمی کو سوائے دُکھ کے سکھ نہین ملتا پرمیشور کی شرن مین جانے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور اُنسے بکھ رہنے والے گیان نہین پاتے جس طرح ہوا سگندھ اور دُرگندھ

دونون طرح کی چیزون مین ہوکر بہتی ہی لیکن دونون سے الگ رہکر کچھ سگندھ اور دُرگندھ کا پرویش اُسمین نہین ہوتا اسیطرح
گیانی کو بھی کسی کے بڑائی کرنے سے خوش ہونا اور بُرا کہنے سے کچھ دُکھ ماننا نچاہیے جو لوگ اپنی استری اور پُتر اور ہاتھی اور
گھوڑا آدک کا روگ دیکھکر میری مایا لپٹنے سے سُوچ کرتے ہین انکو مورکھ سمجھنا چاہیے کیونکہ اُنکے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ
نہین نکلتا سب کو اپنے کرم کے موافق دُکھ اور سکھ ملتا ہی اسلیے گیانی کو چاہیے کہ ہان اور لابھ اور دُکھ اور سُکھ پرمیشور
کی اچھا پر جانکر اپنے کو کسی بات مین اگوا نہ سمجھے جو کوئی بید اور ساستر پڑھکر نارائن جی کی بھگت نہین رکھتا اُسکا پڑھنا
بیکار ہی بوڑھی اور بانجھ گئو کا رکھنا اور کرکسا استری اور اَدھرمی سنتان کا پالن کرنا دھرم کی راہ ہی کس واسطے کہ اُس سے
کچھ سُکھ نہین ملتا اور جو لوگ دھن پاکر دان اور دھرم آدک اچھے کرم مین خرچ نہین کرتے اور اُسکو اپنا سمجھکر دکھ چھوڑتے
ہین اِس دولت کا ہونا اور نہونا دونون برابر ہی کر انکو کچھ سُکھ نہین ملتا اسلیے گیانی آدمی کو دھن پاکر جگ اور تیرتھ اور
دان اور دھرم مین خرچ کرکے اُسکا پھل پرمیشور کو ارپن کر دینا چاہیے جسمین لوک اور پرلوک دونون بنجاوین - اتنا گیان
سُنکر اُدھو نے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ نے تربھون پت ہوکر کیول ہر بھگتون کو بھو ساگر پار اُتارنے کے واسطے اَوتار
دھارن کیا ہی دیال ہوکر مکت ہونے کی تدبیر بتلایئے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ای اودھو جو گرہستھ آدمی سنساری
کام کرنے پر بھی من اپنا میری طرف سے لگائے رہکر مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا سمجھے اور کسی کا بُرا نچاہ کر بُہت ترشنا
نہ رکھے اور اپنے بدن کے برابر مجھکو پیارا جانکر گرو کا بتایا ہوا منتر جپی اور دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھ کر کام کرودھ لوبھ موہ
بھوک پیاس کے بس مین نہووی اور سوائے ہر بھگت کے دوسری چاہنا نہ رکھکر ٹھاکر پوجا اور ہر بھجن مین پریت رکھی
اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر میری شکت سب جیوون مین برابر سمجھی اور اپنی سامرتھ بھر پرا اپکار کرکے پرمیشور
کی لیلا اور کتھا سننے مین خوش رہی اور سوائے اسمرن اور دھیان سگُن یا نرگُن روپ میرے کے دوسرا کچھ اُدم نہ رکھے
اور دیو استھان اُتم بناکر ٹھاکر کے پھول چڑھانے کے واسطے باغیچہ لگاوے اور جو کچھ روپیہ گھر مین ہو اُسکو پرمیشور کا جانکر
اپنا نہ کہی اور جو کچھ اچھی چیز کھانے کے واسطے ہو وہ پہلے ٹھاکر کو بھوگ لگاوی پھر اُسمین سے براہمن آدک چارون برن اور
اپنے کل پروار والون کو تھوڑا تھوڑا دے کر آپ کھاوے اور ہر روز سورج کو ڈنڈوت اور اگن مین ہوم کرکے براہمن کو
اچھا بھوجن کھلاوی اور اپنی سامرتھ بھر دان اور دچھنا دیا کری اور گئو کی سیوا آپ کرکے سب جگہ جل اور پرتھوی اور اکاش
مین چیتن ہی سوروپ میرا دھیان مین دیکھے اور ہر روز دیوتون کے نام ہوم اور پتّرون کے نام ترپن کرکے تالاب اور باولی
اور کنوان اور دھرم شالا آدک جیوون کے سکھ پانے کے واسطے بنا دے اور غریب آدمی اور براہمنون کو مکان بنوا کر
اُنکے بیاہنے کے واسطے آپ روپیہ دے اور سادھو اور مہاتما کی سیوا کھانے اور پہرنے سے کرے اِس بات کا ابھمان اپنے
من مین نلاوے کہ یہ اچھا کام ہمنے کیا اور دوسرون کے سامنے بھی اُسکی چرچا اور اپنی بڑائی نکرے جو لوگ اچھا کام کرکے
اپنے منھ سے کہتے ہین تو اُنکا پن اسوجہ سے کہ زبان مین اگن دیوتا رہتے ہین جلجاتا ہی اے اودھو اسیطرح کا دھرم اور کرم
رکھنے والے آدمی سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن بناست سنگ کیے یہ سب گیان نہین ملتا سادھو اور مہاتما کی سنگت
کرنے اور میرا دھیان دھرنے سے آدمی گیان پاکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی -

اُدھیاے بارھوان
ست سنگ کا ماہاتم کہنا بیکنٹھ ناتھ کا اُودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اُودھو مین نے جگ اور تپ اور دان اور دھرم اور گیان اور بیراگ آدِک کا حال تمکو سُنایا اب ست سنگ کی مہما جس سے بھگت پیدا ہوتی ہی کہتا ہون سنو جیسا مجھکو ست سنگ پیارا ہوکر بھگت کرنے سے مین جلدی پرسن ہوتا ہون ویسا بید پڑھنے اور جوگ ابھیاس سادھنے اور برت آدِک رکھنے والون سے خوش نہین ہوتا کیون ست سنگ کرنے سے بہت سے جیونون مین بھگت پیدا ہوکر سنساری جیو مجھکو پہچانتے ہین اور وہ جگت مین اپنی منو کامنا پاکر انت سمے آواگون سے چھوٹ جاتے ہین دیکھو راجا بَل اور باناسُر اور سُگریو اور ہنومان اور جاموَنت اور جٹایو اور کُبجا اور برجباسی آدِک بہت جیو میری بھگت اور درشن کرنے سے بھو ساگر پار اُتر گئے اور سیوری اور نکھاد آدِک بہُت جیو نیچ اور اونچ ذات بھگت کرنے سے مکت پدوی پر پہونچے اور گوپیون نے کچھ بید اور شاستر نہ پڑھنے اور تیرتھ اور برت نہ کرنے اور میری مہما نجاننے پر بھی مجھکو بہت بھاؤ اور ایسی پریت میرے ساتھ کی کہ میرے بجوگ مین اُنکو ایک ساعت ایک کلپ کے برابر معلوم ہوکر میرے ساتھ راس لیلا کرتے وقت چھ مہینے کی رات ایک پل کے برابر جان پڑی تھی اُنھون نے اُسی پریت اور بھگت کے پرتاپ سے چتُربھُج روپ ہوکر بیکنٹھ باس پایا جسطرح کوئی آدمی جان یا انجان مین امرت پینے سے امر ہوکر اُتم اوکھد کھانے سے سدا جوان بنا رہتا ہی اُسی طرح جانے اور بنا جانے میری بھگت اور پریت رکھنے والے آدمی سنسار مین سُکھ پاکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتے ہین جیسے تاگے مین دانے کاٹھ اور رُدراکش اور سونا آدِک کے پروکر مالا بنتی ہی اُسی طرح سنساری جیو میرے سوروپ مین رہتے ہین لیکن یہ بات بنا بتلاے گرو اور سُننے کتھا اور کرنے ست سنگ کے معلوم نہین ہوتی اسلیے سنساری آدمی کو گرو کی سیوا اور بھگت کرنا اور گیان رُوپی تلوار سے مایا رُوپی سُندیہ کاٹ کر سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر سمجھنا چاہیے یہ سب گیان سُنکر اودھو نے بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ جبکہ بھگت کی اتنی بڑی پدوی ہی تو پھر آپ نے جگ اور تپ آدک بہت طرح کے دھرم کیون بنائے ہین۔ شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو جگ اور تپ آدک کرم کرنے سے بھی گن نکلتا ہی جسمین ہر جیوون کی بھگت پیدا ہو جسنے بھگت پدارتھ پایا اُسکو دوسرا دھرم کرم کرنا نہ چاہیے۔

اُدھیاے تیرھوان۔ گیان کہنا شیام سُندر کا اُودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو ساتوک اور راجس اور تامس تین گن مایا کے ہوکر پرماتما ان تینون سے الگ رہتے ہین جسوقت ساتوک بدن مین زیادہ ہوجاتا ہی اُسوقت دھرم اور شبھ کرم کی طرف من آدمی کا لگتا ہی اور ساتوک سُبھاؤ والے کو سنسار مین سب لوگ اچھا کہتے ہین۔ جو آدمی کرودھ بہُت رکھکر کچھ کرم کیا کرتا ہو اُسکو تامسی سمجھنا چاہیے اور جسکے بدن مین راجس بہت ہوتا ہی وہ سُکھ کی چاہ بہت رکھتا ہی اسلیے گیانی آدمی کو اُچت ہی کہ آٹھون پہر من اپنا ساتوکی

کی طرف لگائے رہکر ایسا کرم اور دھرم کرتا رہی جسمین میری یاد اُسکو نہ بھولی یہ سنکر اودھو نے نہی کہا کہ ای مہاپربھو جب آدمی نے
جانا کہ یہ کرم بُرا ہی اور اُسکے کرنے سے مجھکو دکھ ملیگا تو پھر جان بوجھکر وہ دُکھ دینے والا کرم کرکے گربھ اور نرک مین پڑکر سدا
دُکھ کیون اُٹھاتا ہی ایسا کرم کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاے کون آدمی گیان اُسکا مٹاکر اُسکو بُرے
کرم کی طرف لگا دیتا ہی یہ سُنکر تربھون پت بولے کہ ای اودھو اُسکی بدھ کو بگاڑ دینے والی دو چیزین ہین ایک ترشنا یعنے
ہوس دوسرے کرودھ یعنی غصہ جب آدمی کو کسی چیز کے لینے کی ہوس ہوئی اور دوسرا کوئی اُسمین باددھک یعنی خلل انداز ہوا
تب کرودھ پیدا ہوتا ہی اور یہی دونون یعنی ترشنا اور کرودھ سب جیوون سے بُرا کام کراتے ہین اور یہ مجھسے بمکھ رکھکر اُسکا بہو
بننے نہین دیتے جسطرح چور اور لمپٹ دَرب لینے اور پر استری گمن کرنے کے واسطے دوسرے کے گھر جاکر پکڑے جاتے ہین
اُسی طرح آدمی جبتک مکت پدوی پر نہین پہونچتا تب تک ترشنا اور کرودھ کے بس ہین رہکر جنم اور مرن کا دُکھ اُٹھاتا ہی
جسنے کام کرودھ کو جیت کر مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا اُسکو گیانی اور میرا بھگت سمجھنا چاہیے - یہ سنکر اودھو نے
پوچھا کہ مہاراج آپ نے سب جدبنسیون کو کسواسطے مکت نہین دی ایک پر دیا کرنا اور دوسرے کو ابھاگی چھوڑنا کیا کارن ہی
شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو مین تمسے پہلے کہہ چکا ہون کہ گیان اور اگیان دو مارگ ہین جو ایک ہی مارگ ہوتا تو کسی کو
کچھ سوچ اور ڈر پوجا اور بھجن اور اچھے بُرے کرم اور نرک اور سورگ کا نہ رہتا ای اودھو سنسار مین دو طرح کے آدمی ہین
ایک آتمارام دوسری دیارام - آتمارام اُسکو کہنا چاہیے جو آٹھون پہر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین رہکر دھن اور سنساری
سُکھ ملنے مین خوشی اور اُسکے نقصان سے دُکھ نہین کرتا اور دیارام اُسکو کہنا چاہیے جو سنسار مین روپیہ اور سُندر استری
اور پتر اگیاکاری ملنے سے خوش رہکر ان سب کے چھوٹ جانے مین دُکھ اُٹھاتے ہین اسلیے گیانی آدمی کو چاہیے کہ اپنے برن
اور آشرم کے دھرم کے موافق چلن رکھکر اپنی کرپا کبھی نہ چھوڑے اپنے دھرم سے بھرتے ہین برہم ہتیا کے برابر پاپ ہوتا ہی
ای اودھو ایک مرتبہ سنت کمار آدک نے گیان کا ابھمان اپنے ہردے مین رکھکر برہما سے یہ بات پوچھی کہ سنساری آدمی کا من
پنچ بھوت آتما سے کیونکر الگ ہوتا ہی ہمنے سب تیرتھون کا اسنان کیا اور آٹھون پہر پرمیشور کی کتھا اور لیلا آپسمین کہتے اور سُنتے رہتے ہین
تسپر بھی من ہمارا آج تک سنساری چاہنا سے الگ نہین ہوا اسکا کیا کارن ہی جب برہما جواب اسکا نہ دیسکے اور دوسرے دیوتا لوگ
جو وہان بیٹھے تھے برہما کو ہنسنے لگے تب برہما نے شرمندہ ہوکر مجھکو یاد کیا تب مین اُنکی بات رکھنے کیواسطے وہان چلا گیا اور ہنس پنچھی سفید
رنگ برہما کے واہن کے بدن مین جو سبھا کے باہر بیٹھا تھا پرویش کرکے سنکادک کے پاس چلا گیا اور اُن لوگون کا ابھمان توڑنیکے واسطے
بولا کہ تم کیا پوچھتے ہو یہ بات سُنکر سنت کمار نے کہا کہ تم کون ہو تب مین نے جواب دیا کہ ہم اور تم الگ نہوکر بدن کے الگ رہنے پر
بھی پنچ بھوت آتما جسکو پران کہتے ہین ہمارے اور تمہارے بدن مین ایک ہی اسلیے پوچھنا تمہارا بیجا ہی جیسا تُم اگیان بالک کیطرح
پوچھتے ہو تب برہما جی تینون لوک کے پیدا کرنے والے تمکو کیا جواب دین ای سنت کمار جسطرح اگیان آدمی اپنے من مین
منصوبہ کرکے سنسار کے سب سُکھ بھوگ لیتے ہین لیکن یہ سُکھ انکو نہین ملتا اسی طرح سنساری بیوہار اور یہ بدن جھوٹھا
ہوکر پرمیشور کی مایا سے چار دن کے واسطے سچ معلوم ہوتا ہی جیسے اندھیرے مین پڑی ہوئی رسی دیکھکر سانپ کا سندیہ
ہو جاتا ہی ویسے بہت سے تن ناس ہونے والے الگ الگ دکھائی دیے کر جو راسی لاکھ جون کے جیو آتما مین میرا پرکاش رہتا ہی

اسلیے بدن کو رسّی روپی جھوٹھا سانپ سمجھکر اس ناش ہونے والے بدن سے پریت رکھنا نچاہیے میری شکت نکل جانے سے یہ بدن کچھ
کام نہین آتا جسطرح بادل سمندر کا پانی سوکھکر برساتے ہین تو پھر وہ پانی ندی اور نالے کی راہ بہکر سمندر مین ملجاتا ہی اُسیطرح جتنے جیو جڑ
اور چیتن سنسار مین دکھلائی دیتے ہین وہ سب میری اچھا سے پیدا ہوکر مرنے کے پیچھے جیو آتما سب کا پھر میرے رُوپ مین سماجاتا ہی
جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر مایا روپی جال مین پھنستے اور برکت رہکر ہر چرنون مین سچی پریت کرتے ہین انکو جلدی میرا
درشن ملکر بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی جسطرح مدرا کے نشے مین آدمی متوالا ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ نہین رکھتا اسیطرح میرے بھگت
لوگ بھی میرے دھیان مین لین ہوکر اپنے بدن کی خبر نہین رکھتے اور مین جگ اور تپ آدک شبھ کرم کا پھل دینے والا ہوکر سب
کسی کو اُسکے کرم کے موافق جنم بھر کھانا اور کپڑا دیتا ہون ای سنت کمار من آدمی کا کبھی چاہنا سے الگ نہین ہوتا اسواسطے مین نے
ہنس اوتار دھارن کرکے راجا ست برت کو گیان اُپدیش کیا تھا جسمین سنساری آدمی میری کتھا اور لیلا سنکر اُسی گیان کے موافق
اسمرن اور دھیان کرین اور سنساری ترشنا چھوڑکر ہر چرنون مین پریت لگادین اور جسطرح سنسار مین پورب اور پچھم آدک
چارون طرف جانے کی راہ بنی ہی اُسیطرح جگ اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت اور ست سنگ اور بھگت آدک میرے
پاس پہونچنے کے واسطے راستے بنے ہین آدمی جس راہ پر چاہے اُس راہ پر سچے من سے چلے تو میرے پاس پہونچ جائیگا سنت کمار
آدک یہ گیان سُنتے ہی بہت لجت ہوکر اپنا ابھمان بھول گئے اور اپنے من کا سندیہ چھوڑکر ہنس رُوپی بھگوان کو ڈنڈوت کرکے
بہت استت کی اور اُنسے بدا ہوکر اپنے استھان پر چلے گئے اور ہم اُنکا ابھمان توڑکر بیکنٹھ مین چلے آئے۔

اُدھیاے چودھوان - پوچھنا اُودھوجی کا حال بید اور شاستر کا شری کرشن جی سے

اُودھوجی نے اتنی کتھا سنکر شری کرشن ترلوکی ناتھ سے بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ دین دیال بہت سے مُنی اور رکھیشورون نے
بید اور شاستر مین آپ کے ملنے کے واسطے جگ اور تپ آدک بہت سی راہین لکھی ہین سو آپکے پاس پہونچنے کا جو راستہ سہج
ہو وہ بتلائیے شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو جب برہما کمل کے پھول سے پیدا ہوئے تب اُنھون نے بید جو میری سوانس ہین
میری اچھا سے پاکر بھرگ رکھیشور آدک اپنے پانچون بیٹون کو پڑھایا اور رکھیشورون نے ارتھ اُسکا دیوتا اور دیت اور گندھرب
اور بدیادھر اور جچھ اور کنر آدک کو سکھلایا اُنھین جسکو جتنا گیان تھا اُسنے اُتنا سمجھکر دنیا مین پھیلایا لیکن اُس بید کے اصل
مطلب کو کوئی نہین پہونچا بعضے آدمی کام اور کرودھ اور استری اور تیر اور بعضے جگ اور تپ اور بعضی تیرتھ اور برت اور کوئی
دان اور دھرم کو اچھا جانتے ہین لیکن ان سب کرمون سے آدمی بھو ساگر پار نہین اُتر سکتا اور جتنی چیزین دُنیا مین دکھلائی
دیتی ہین ایک دن ان سب کا ناش ضرور ہوگا جو لوگ پرمیشور کا اسمرن اور دھیان اُتم سمجھکر اُسی مین اپنا من لگائے
رہتے ہین وہ سنساری چیز کی کچھ چاہنا نرکھکر اندر لوک آدک کا بھی سُکھ کچھ مال نہین سمجھتے اور سواے بھگت ہر چرنون کے
مکت پدارتھ بھی نہین چاہتے جو آدمی بغیر کسی اِچھا کے میری بھگت اور سیوا کرتے ہین اور سب کو اپنا متر جانکر کسی کے ساتھ
دشمنی نہین رکھتے اُن بھگتون کے لچھن ہم کہتے ہین سنو۔ وہ لوگ آٹھون سدھ ملنے پر بھی اُنکی طرف نہ دیکھکر آٹھون پہر
من اپنا میری طرف لگائے رہتے ہین اور مین اُنکو ساتون دیپ اور تینون کا راج اور مکت پدارتھ دیتا ہون وہ بھی نہین لیتے

اسلیے مین اُنسے شرمندہ رہکر اُنکے پیچھے پیچھے پھرکر یہی بچار کرتا ہون کہ کون چیز اُنکو دے کر اُنکی سیوا سے اُرن ہو جاؤن جس جگہ وہ بھگت چرن اپنا رکھتے ہین وہان کی دھور اُٹھا کر اِس کارن اپنے بدن پر مل لیتا ہون کہ جسمین کروڑون برہمانڈ کے جیو جو میرے بدن مین رہتے ہین اُسکے لگنے سے پوتر ہو جاوین ای اودھو اُن بھگتون کے برابر مین اپنے بدن اور لکھمی جی اور مہادیو جی کو بھی پیارا نجانکر سب سے اُتم اُنکو سمجھتا ہون جب میرا کوئی بھگت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہونا چاہتا ہی تب مین اُسکے ہردے مین گیان کا پرکاش کرکے ککرم کرنے سے بچا لیتا ہون اور جو ہر بھگت کتھا بارتا سنتے وقت میرے پریم مین ڈوب کر رو دیتے ہین اُنکا پاپ انسوؤنکی راہ بھکر انتہ کرن سدھ ہو جاتا ہی مجھ آدک انجان مین مرجانے کا پاپ اُنکو نہین لگتا ہی جیسا بھگت کرنے سے مین جلد ملتا ہون ویسی دوسری سہج راہ میرے پاس پہونچنے کے واسطے نہین ہی جسطرح آگ مین ڈال دینے سے سونے کا سب میل چھوٹ جاتا ہی اُسی طرح بھگت کرنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا لیکن یہ سب بات جیت کے آدھین ہو کر ہی من سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہو جاتا ہی اور میری طرف دھیان لگانے سے آدمی سنسار مین اپنی منو کامنا پاکر انت سمے بیکنٹھ باس پاتے ہین اسلیے آدمی کو استری اور لمپٹ پُرش کی سنگت سے الگ رہکر میری طرف من لگانا چاہیے جیسا اُنکی سنگت کرنے مین آدمی کا گیان جلد چھوٹ جاتا ہی ویسا دوسری طرح نہین ہو سکتا اب ہم تم کو پرمیشور کی طرف من لگانے کی راہ بتلاتے ہین سنو کہ اکیلے بیٹھکر پہلے من اپنا ایک طرف کرے پھر اپنے کمل روپی ہردے مین میرے چتربھجی روپ کا دھیان لگاوے جسطرح آم کی گٹھلی بوتے ہین تو اُسکو بھنگا اور بکری آدک کے کھا جانیکا ڈر لگا رہتا ہی جبکہ حفاظت کرنے سے وہ درخت طیار ہو جاتا ہی تب ہاتھی بھی اُسکو نہین اکھاڑ سکتا اسی طرح جب ہر روز میرا اسمرن اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ کر جب پرچہ روپی بھگت ہردے مین جڑ پکڑ لیتی ہی تب پھر کم نہین ہوتی اور جوگ ابھیاس سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدھ بنی رہتی ہین ای اودھو تم ہر بھگتون کی بڑی بدوی سمجھکر میری بھگت سچے من سے کیا کرو تمھارا منورتھ پورا ہو جائیگا۔

ادھیاے پندرھوان۔ کہنا شری کرشن جی کا حال اشٹ سدھ کا اودھو جی سے

اتنی کتھا سنکر اودھو جی نے شری کرشن مہاراج سے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو آپ نے کہا کہ جوگ سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدھ بنی رہتی ہین سو اُنمین کیا گُن ہی شری کرشن جی بولے کہ ای اودھو آٹھ سدھ بڑی اور دس سدھ چھوٹی ہین اُنمین ایک سدھ ایسا گُن رکھتی ہی کہ بوڑھا آدمی چاہے تو آپ کو لڑکا بناوے اور دوسری سدھ چھوٹے بدن کو بڑا بنا سکتی ہی اور تیسری سدھ یہ سامرتھ رکھتی ہی کہ اپنا بدن روئی کی طرح ہلکا بناکر جہان چاہیے وہان اُڑتا ہوا چلا جاوے چوتھی سدھ ہلکے سے بھاری بنانے کی سامرتھ رکھتی ہی پانچوین سدھ مین یہ گُن ہی کہ ہزارون کوس کا حال بیٹھا ہوا دیکھ لیوے چھٹھوین سدھ سے ہزارون کوس کی بات سُن سکتا ہی ساتوین سدھ مین یہ گُن ہی کہ جو چیز جہان سے چاہے منگا لیوے آٹھوین سدھ سے سب دیوتا بس مین ہو جاتے ہین یہ سامرتھ آٹھوین بڑی سدھ مین ہی۔ نوین سدھ سے بدن پر بڑھاپا نہین آتا دسوین سدھ مین یہ سامرتھ ہی کہ جس جگہ من دوڑاوے وہان چھن بھر مین پہونچ جاوے گیارھوین سدھ سے دوسرے کا روپ آپ بن سکتا ہی۔ بارھوین سدھ سے اپنے پران کو دوسرے کے بدن مین داخل کر سکتا ہی۔ تیرھوین سدھ سے جب چاہی تب مرے۔ چودھوین

سِدھ ہین یہ سامرتھ ہی کہ جسکے ساتھ جہان جانے کے واسطے من چاہے وہان جاکر اُسکے ساتھ بہار کرے پندرھوین سدھ مین یہ
گُن ہی کہ جس چیز کی چاہنا مَن مین پیدا ہو وہ اُسی وقت آکر ملجاے اور سولھوین سدھ سے جسکو جو اگیا دے وہ مان لے اور
بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کا حال جان لے اور سترھوین سدھ سے دُوسرے کے مَن کی بات جانکر کچھ گرمی اور سردی
اُسکو نہ اثر کرے اٹھارھوین سدھ سے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتا ہوا پانی روک کر جسکو چاہی اُسکو زہر کی گرمی نہ اثر کرنے
دے - سواے اِن اٹھارہ سدھیون کے چار اور بھی جوگ سادھنے سے مل سکتی ہین ایک جنم سدھ دوسری اوکھد سدھ تیسری
تپ سدھ چوتھی منتر سدھ ہی جنم سدھ والا جہان چاہے وہان جنم لیوے اور اوکھد سدھ والا جسکو جو دوا دے وہ امرت کے
برابر کام کرے اور منتر سدھ والا منتر پڑھکر جو کچھ کہے وہ سچ ہوجاوے اور تپ سدھ والے کا تپ کوئی بگاڑ نہین سکتا
اے اُودھو یہ سب سدھیان ایک ایک گُن رکھتی ہین اور مین سب سدھیون کا پھل دینے والا ہون اور اِن سدھیون
کے بس کرنے کا یہ اُپاے ہی سنو کہ آگ مین گرمی اور پانی مین سردی اور زمین مین سختی اور ہوا مین اسپرس
اور آکاش مین شبد یہ پانچون باتین میری کرپا سے ہین جو کوئی اِن پانچون چیزون مین میرا دھیان لگاکر سچے مَن سے
میری مہما سمجھے اُسکو پہلی سدھ ملتی ہی اور پانچون بھوت آتما اور آکاش اور اگن اور آوک کا جو دھیان دھرے وہ دوسری
سدھ پاوے اور میرے براٹ رُوپ کا دھیان کرنے سے تیسری سدھ ملتی ہی اور چیز بھی چھوٹے رُوپ کا دھیان رکھنے سے
چوتھی سدھ اور مہا تتو روپ کا دھیان کرنے سے پانچوین سدھ اور اہنکار رُوپ کا دھیان کرنے سے چھٹھوین سدھ
اور بشن رُوپ کا دھیان لگانے سے ساتوین سدھ اور باسدیو رُوپ کا دھیان دھرنے سے آٹھوین سدھ ملتی ہی اور نرنکار
رُوپ کا دھیان کرنے والے سنساری چاہنا چھوڑکر پرم آنند سے رہتے ہین اور پرمیشور کا سفید روپ دھیان کرنے سے
کبھی بوڑھا نہین ہوتا اور اپنے بدن مین پرماتما کا دھیان کرنے سے دُور کی بات سنائی دیتی ہی اور سورج روپی پرمیشور
مین دھیان لگانے سے ہزارون کوس کی چیز دکھلائی دیتی ہی اور ہوا رُوپ پرمیشور کا دھیان کرنے سے جہان جاہے
وہان ایک ساعت مین چلا جاے اور جوگ ابھیاس کرکے اگن مین مَن لگاوے تو اپنا رُوپ جیسا چاہی ویسا بنا لیوے
اور اپنے ہردے مین آتما کا دھیان رکھنے سے دوسرے بدن مین اپنا جیو پرویش کرنیکی سامرتھ ہوجاتی ہی اور ستوگن کا دھیان
کرنے سے جسکے ساتھ چاہی اُسکے ساتھ بہار کرتا پھرے جو آدمی آٹھون پہر اپنے مَن مین یہ بچار کرتا رہی کہ سب بات پرمیشور کی اگیا
سے ہوتی ہی اُسکو سب چھوٹے اور بڑے مانتے ہین اور جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنی سوانسا برہمانڈ مین چڑھانے سے
بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کی باتین معلوم ہوتی ہین اگن اور جل آدک پانچون تتو کے دھیان کرنے والے
جلتی ہوئی آگ اور بڑھتے ہوئے پانی کو رُوک سکتے ہین اور جو آدمی اندریون کو اپنے بس رکھکر سچے مَن سے میرے چرنون
کا دھیان کرتا ہی اُسکے سامنے اٹھارھون سدھ ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی ہین لیکن اِن سدھیون کے سکھ کو مین پھنسنے والا
آدمی خراب ہوکر مجھکو نہین پاتا اور جو لوگ میرے چرنون مین دھیان لگائے رہکر اُس سکھ کو کچھ مال نہین سمجھتے وہ سنسار
مین اپنی منو کامنا پاکر انت سمی چتربھجی رُوپ سے بیکنٹھ مین باس کرتے ہین فقط

ادھیاے سولھوان
اُکھنا شری کرشن جی کا مکھ گیان بھگوت گیتا کا اُودھو سے

اُودھو نے اٹھارھون سدھیون کا حال سُنکر تربھون پت سے پوچھا کہ اے دنیا ناتھ آپ دیوتا اور برجھ آدک مین کہان کہان براجتے ہین شری کرشن جی نے کہا کہ اے اُودھو جسوقت مہابھارت ہونے کے واسطے اٹھارہ اچھوہنی دل کرچھتر مین اکٹھا ہوا اور ارجن نے درونا چارج اور بھیشم پتامہ آدک اپنے گرو اور پروار والون کو دُرجودھن کی طرف دیکھکر جدھ کرنا قبول نہین کیا اُسوقت مین نے تھوڑی سی مہما اپنی ارجن سے کہکر براٹ روپ اپنا اُسکو دکھایا اور اُسکا موہ چھوڑا کر مہابھارت کرایا تھا وہی حال تمسے کہتا ہون سنو۔ جو آدمی اگیان کے بس ہوکر سب جیوون مین میرا پرکاش نہ دیکھ سکے تو ان جگھون مین جنکا نام ہم سناتے ہین ضرور میرا چمتکار سمجھے سب جیوون مین آتما بولتا پرش مین ہوکر آد اور انت اور مدھ سب کا مجھی کو جاننا چاہیے سورج دیوتا کی بارہ کلا ہوکر ہر مہینے مین وہ اپنے نئے روپ سے پرکاش کرتے ہین اُن مین بشن نام سورج اور اُنچاس پون مین مرچ نام پون اور تارہ اگنون مین چندرما اور چارون بیدون مین شام بید اور دیوتون مین برھما اور اندرا اور برن اور کبیر اور سوام کارتک اور جمراج اور گیارھون رُدر مین شنکر نام مہادیو اور پانچون تتو مین اگن اور پہاڑون مین سُمیر اور رگئوون مین کاندھین اور دیبہ پترون مین ارجما نام پتر اور پرجاپتون مین دچھ پرجاپت اور چار برن مین براہمن اور چارون اشرم مین سنیاسی اور ندیون مین گنگا اور راگون مین دیپک اور دھاتون مین سونا اور ہاتھیون مین ایراوت ہاتھی اور گھوڑون مین اچیہ شروا نام گھوڑا اور جگیون مین گیان جگیہ اور پروہتون مین بششٹھ اور استریون مین ست روپا اور راج رکھیون مین سوامبھو من اور جگون مین ست جگ اور سیوکون مین ہنومان اور کتھا باچنے والون مین بید بیاس اور دانیون مین راجا بل اور تیون مین کو ستبھ من اور گھاسون مین کشا اور پنچ گبیہ مین گھی اور دسون اندریون مین گیارھوان من اور لوگرہون مین برہسپت اور رکھیشورون مین بھرگ اور منترون مین اونکار اور درختون مین پیپل اور دیو رکھیشورون مین نارد مُن اور سنت کمار اور بشنون مین کپل دیو اور ساتون سمدر مین چھیر ساگر اور آدمیون مین راجا اور سانپون مین باسک اور ناگون مین شیش ناگ اور دتیون مین پرہلاد بھگت اور پشوون مین سنگھ اور پنچھیون مین گرڑ اور شورویرون مین پرشرام اور بید اور شاستر مین گایتری اور بارھون مہینون مین اگھن اور رتون مین بسنت رت اور پھولون مین گلاب اور سچ بولنے والون مین سچائی اور گندھربون مین بشوابس نام گندھرب اور اپسراون مین پورب جتی نام اپسرا اور پانچون پانڈوون مین ارجن اور بدیا جاننے والون مین شکراچارج اور جدبنسیون مین باسدیو مین ہون اور وہ کام جسمین آدمی اولاد پیدا ہونے کے واسطے ارادہ کرکے اپنی استری سے بھوگ کرتا ہی مجھکو سمجھنا چاہیے اور جو لوگ اپنی بڑائی کی چاہنا رکھکر گیان سے اچھا کرم کرتے ہین وہ اچھا اور گیان مین ہون اور جتنی باتین چھل کی ہین اُنمین سب سے بڑھکر جوا اور مایا ودیا مجھی مین ہون اور سب جیوون کی جڑ مین ہی ہون میری شکت کے بغیر کوئی جیو چلنے اور ہلنے کی سامرتھ نہین رکھتا جو کوئی چاہے تو بالو کی رینکا اور آکاش کے تارے اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے روپ کی گنتی نہین کرسکتا اے اُودھو سنسار کی اُتپت اور پالن اور ناش میری بھوت سے ہوتا ہی اور تم جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب مین مین ہون اسلیے میرے بھید اور مہما کو پہونچنا بہت کٹھن ہی دیکھو سنساری

آدمی بہت اناج اور گھی آدک جو آگ مین ہوم اور جگ کرتے ہین اُسکے کرنے سے یہ اُتم ہو کہ اپنی چاہنا کو جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس
ہوکر بُرے کرمون کی طرف دوڑتی ہو گیان روپی اگن مین جلا دے اور گیانی اُسکو کہنا چاہیے جو اپنے گُن کو آدر پُوربک ایک جگہ لیے
میٹھا رہو اور در بدر پھر کر اپنی بیقدری نکرا دے اور بہت روپیہ رکھنے والون کو دولتمند نجانکر جو میری بھگت اور پریت رکھتا ہو اُسکو
دھن والون جاننا اُچیت ہو اور جو لوگ استری کو اوٹ مین رکھتے ہین اُنکو لجیاوان نجانکر کرم سے بچے رہنے والون کو اچھا
سمجھنا چاہیے اور ہر آدمی رن بھوم مین بان اور تلوار آدک کا گھاؤ اُٹھا کر بہت جُدھ کرتے ہین اُنکو شور بیر سمجھنا برتا ہو کرین دھیر
اُسے جاننا چاہیے جو اپنے کام کرودھ لوبھ موہ اور اندری اور مَن بڑے زبردست دشمنون کو جیت کر اُنکے بس نہووے
ای اُودھو مین نے تمکو اپنا بھگت جانکر تھوڑا سا حال سنا دیا تم اپنے مَن اور اندریون کو بس مین رکھکر میرا دھیان کیا کرو
اٹھارھون سدھ تمھارے پاس بنی رہینگی۔

اُدھیائے سترھوان - کہنا شری کرشن جی کا حال چارون جگون کا اُودھو سے

اُودھو نے یہ سب مہاتم بھگون بت کی سُنکر پوچھا کہ ای دینا ناتھ چارون جگون مین کون دھرم بڑا ہو کر کس طرح لوگ رہتے تھے
شیام سُندر بولے کہ ای اُودھو ست جگ مین سفید رنگ اور ایک بید تھا اور براہمن چھتری بیش شودر چارون برن اپنے روپ
کا دھیان اور بید کے موافق سب کام کرتے تھے اور ترتیا جگ مین جگ اوتار کا دھیان لگا کر جگ ہوتا تھا اور ایک بید سے چار بید
یعنی رگ بید یجر بید اتھربن بید سام بید طیار ہوئے رگ بید اور یجر بید اور سام بید کی کریا کے موافق جگ کرتے تھے اور اتھربن بید
کیول منتر اور شستر بدیا جاننے کے واسطے ہو اور برھما نے اپنے منھ سے براہمن اور بھجا سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پانون
سے شودر چارون برنون کو پیدا کیا ہو اور سنیاسی میراسیر اور برہم چاری ہردے اور بان پرستھ پسلی اور گرہستھ جانگھ سے
پیدا ہوا ہو براہمن کا یہ دھرم ہو کہ اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر آچار سے شدھ رہو اور تھوڑا یا بہت جو کچھ دھرم کی
کمائی سے ملا اُسپر سنتوکھ رکھکر میرا تپ اور دھیان کیا کرے اور کسی کے بُرا کہنے سے دُکھ نہ مانے اور بہت ترشنا نرکھے اور ہر بھگت ہوکر
جھوٹھ نہ بولے جسمین اتنے لچھن ہون اُسکو اپنے کرم پر استھر سمجھنا چاہیے اور چھتری کے لچھن یہ ہین کہ منھ اُسکا تیجوان اور
بدن بلوان ہو کر مَن مین دھیرج رکھے اور شورتائی ایسی رکھتا ہو کر گھاؤ لگنے سے گھبرا نجاوے اور چاکری اور زمینداری
سے اپنا کٹمب پال کر اپنے مقدور بھر دان اور دچھنا دے اور سادھو اور براہمن کی بھگت رکھکر سچے من سے انکی سیوا اور
ٹہل کرے اور بیش کا دھرم یہ ہو کہ بیاپار اور کھیتی اور مہاجنی کر کے اپنا پروار پالے اور روپیہ پیدا کرنے کی چاہنا آٹھون پہر
اپنے مَن مین رکھے اور سامرتھ بھر دان اور دچھنا دے کر سادھو اور براہمن کی سیوا کیا کرے اور شودر کا دھرم یہ ہو کہ براہمن
اور چھتری اور بیش تینون برنون کی سیوا کرنے سے جو کچھ ملے اسمین اپنے دن کاٹ کر بہت ترشنا نہ بڑھاوے چارون
برنون کو اُچیت ہو کہ کسی جیو کو مار ڈالنے اور چوری اور لگرم آدک سے بچے رہکر جھوٹھ نہ بولین اور کام کرودھ لوبھ موہ کو
اپنے بس رکھکر ایسا کام کرین کہ جسمین سنساری جیو اُنسے خوش رہین اور کوئی اُنکو بُرا نہ کہے اور چارون آشرم کا یہ دھرم ہو
کہ برہم چاری کو چاہیے کہ گرو کے گھر رہکر منسا باچا کرمنا سے اُنکی سیوا اور اگیا مین رہے اور گرو کو آدمی نجانکر پرمیشور بھاو

بنجھی اور استری کا بدن نہ چھووی نہ اُسکے پاس بیٹھی اور نہ حجامت بنواوی اور جو کچھ بھیکھ مانگ کر لاوے سب گُرو کے سامنے رکھکر اُنکا دیا ہوا کھاوی جو گُرو بھوجن نہ دیوین تو مانگنا اُچت نہیں ہی اور کامدیو کو ایسا اپنے بس مین رکھو کہ بیج نہ گرنے پاوی اور جو کبھی سپنے مین بیج گر جاوے تو اسنان کرکے دس ہزار گایتری منتر جپی اور اپنا تن من دھن گُرو پر بچہاور سمجھی اور کوئی اشدھ چیز نہ کھاوے بدیا پڑھنے اور گُر دچھنا دینے کے پیچھے گُرو سے بدا ہووی اور جو گرہستھی کرنا چاہی تو اپنے سے چھوٹی عمر والی لڑکی سے بواہ کری اور جب وہ مہینے کے پیچھے استری دھرم (یعنی حیض) سے ہو کر تب چوتھے دن ایک مرتبہ اُس سے استری پرسنگ کری اور گرہستھ دھرم رکھکر اُسکے دروازے پر جو ابھیاگت اور سنیاسی آوی اُسکو کچھ بھوجن اور کپڑا دے کر خوش کری خالی پھیر دینا اچھا نہین ہوتا اب گرہستھ آشرم مین براہمن کا اُتم دھرم سنو کہ جو دانہ اناج کا کاٹنے کے پیچھے کھیت مین پڑا رہجاتا ہی اُسی کو چُن کر بھوجن کری یا دودھ بھیچھا یعنی جو کوئی خوشی سے دے اُسکو مانگ لاکر اپنا کُنبہ پالی اور مدھم دھرم یہ ہی کہ بدیا پڑھانے اور کتھا باچنے اور جگت کرانے سے اپنی جیوکا رکھو اور جب اُسپر کچھ بہت پڑی تب لاچاری سے کھیتی اور بیاپار یا اور چاکری کرکے اپنا کُنبہ پالی اور براہمن کو اپنے سے چھوٹے برن کی سیوا کرنا نچا ہیے۔ اور برہم چاری کو بدیا پڑھنے کے پیچھے گرہستھی کی چاہنا ہو تو بن مین جاکر پرمیشور کا تپ اور بھجن کری جو چھتری یا بیش میرے پران روپی غریب براہمن کو کھانا اور کپڑا دے کر سچے من سے اُنکی سیوا کرتے ہین اُنپر مین بہت پرسن ہو کر منھ مانگی دولت اور سنتان دیتا ہون اور چھتری راجا اپنی پرجا کو پتر کیطرح پالن کرنے اور اُنکا دُکھ دُور کرنے سے سنسار مین جس پا کر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جب چھتری پر بپت پڑی تب وہ بیاپار کرکے یا جنگل مین شکار کھیل کر اپنی اوقات بسر کرے اور لاچاری کو بھیکھ مانگ کر اپنا پیٹ پالی اور بیش برن بپت پڑنے پر شودر کا کام کری اور شودر کو بپت پڑی تو چٹائی آدک بنا کر اپنے دن کاٹی۔ براہمن کو بید کے موافق اپنے دھرم سے رہکر ہر روز سندھیا اور تپن اور ٹھاکر جی کی پوجا اور شرادھ کرنا اور راتتھ اور سنیاسی کو کھانا اور کپڑا دینا اُچت ہی اور استری اور پتروں سے بہت پریت نہ رکھی اور میرے چرنون کا دھیان کرتا رہی اسطرح کرم اور دھرم رکھنے والے چارون برن اور چارون آشرم کو مین اُدھار کر دیتا ہون اور جو لوگ سنساری مایا مین لپٹ کر دھرم اور ادھرم کا بچار نہین کرتے اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی۔

ادھیاے اٹھارھوان

کہنا شری کرشن جی کا دھرم بان پرستھ آدک کا اُدھو سے

شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو بان پرستھ کا دھرم یہ ہی کہ جب پچاس برس سے زیادہ عمر ہو کر من اُسکا بیراگ کھینے کیواسطے چاہی تو اپنی استری سمیت یا اکیلا بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کری اور سر پر جٹا بڑھا کر کیلے کے پتے کی کوپین (لنگوٹ) پہنی اور صبح اور دوپہر اور شام تینون وقت اسنان کرکے زمین پر سووی اور گرمی مین پنچ اگن تاپی اور جاڑے مین گلے بھر پانی مین کھڑا رہی اور برسات مین میدان مین بیٹھکر تپ کری اور زمین کا بویا ہوا اناج نہ کھاوے جب اس طرح تپ کرنے سے بدن دُبلا ہو کر بڑھاپا آجاوے تب سنیاس لے کر سواے دنڈ اور کمنڈل اور کوپین کے اور کچھ اپنے پاس نہ رکھے اور سات گھر سے اپنے کھانے بھر کو بھوجن مانگ لاوے اور راہ چلتے وقت زمین کو دیکھتا رہے جسمین چینٹی آدک کوئی چھوٹا جیو پاؤن کے نیچے دب نجاے اور اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر چت اپنا کسی استری اور اچھی

جیبھ کی طرف نہ دوڑا دی اور سواد والے بھوجن کی چاہ نرکھکر جہان سے اچھا بھوجن ملے وہان پھر نجاوے اور کبھی جھوٹھ نہ بولے اور سنساری سُکھ کو مینے کے برابر جھوٹھا سمجھے اور آٹھون پہر اکیلے مین پرماتما کا دھیان کرتا رہے اور ایک جگہ زیادہ نرہکر تیرتھون مین پھرا کرے اور پاکھنڈی آدمی کی سنگت نرکھکر کسی کا ڈر نہ مانے اور سدا پرسن چت رہے اور اپنے سُکھ کے واسطے کسی کے ساتھ دوستی اور دشمنی نرکھے اور اپنا سوبھاو نرم بنائے رکھکر ایسا میٹھا بچن بولے کہ جسمین کوئی دوسرا اُس سے نہ ڈرے اور ہان اور لابھ ہونے مین کچھ دُکھ اور سکھ نہ کرے کیول بھچھا لینے کے واسطے گانون اور شہر مین جاوے اور بستی سے باہر رہکر جسطرح گرو نے بتایا ہو اُسی طرح آٹھون پہر پرمیشور کا اسمرن اور دھیا کرتا رہے جب تک میرے نرگن روپ کا دھیان اُسکے ہردے مین نہ آوے تب تک روپ کی اُپاسنا کیا کرے جب نرگن روپ دھیان مین آجاوے تب سگن روپ کا اسمرن چھوڑکر سب جیون مین میرا پرکاش برابر سمجھے اسطرح کے دھرم اور کرم رکھنے والے کو سنیاسی جاننا چاہیے کیول ڈنڈ اور کمنڈل دھارن کرنے سے سنیاسی دھرم کا پھل نہین ملتا ہے ہربھجن کرنے مین اندر آدک دیوتا بگھن کرتے ہین اسلیے تپ اور جپ کرتے وقت من کو استھر رکھنا اُچت ہے جو لوگ دھرم اور کرم سے رہتے ہین اُنکو یہہ سند یہہ مکت ملتی ہے اور اپنا دھرم چھوڑ دینے والے کو چور اور ٹھگ کی طرح نرک مین ڈنڈ ملتا ہے اسلیے میری بھگت چارون آشرم کو کرنا چاہیے۔

اَدھیاے اُنیسوان

کہنا شری کرشن جی کا چار طرح کی بھگت کی کتھا اودھو سے

اودھو نے اتنا گیان سُنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ جسطرح سنساری آدمی کال روپی سانپ کے منھ مین پڑے رہکر ہر روز اپنا سکھ چاہتے ہین اُسی طرح مجھکو بھی سمجھکر کوئی سہج راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے برنن کیجیے یہ سنکر شیام سُندر نے کہا کہ اے اودھو جو گیان بھیشم پتامہ نے راجا جدھشٹھر سے کہا تھا وہی ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سنساری آدمی کو چار طرح پر ایک کتھا پران سننے اور دوسرے لوگون کا مرنا دیکھکر اپنی موت بچارنے اور تیسرے سادھو اور مہاتما لوگ برکت پرشون کی سنگت کرنے اور چوتھے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھنے سے گیان پراپت ہوتا ہے لیکن کتھا کو پریم پوربک سُنکر اُسمین بشواش رکھنا چاہیے اے اودھو میرے نرگن روپ کے دھیان کرنے والون کو جیون مکت سمجھو اور اُنکا لچھن سنو کہ وہ لوگ جس دھرم کرنے سے مجھکو پاتے ہین اُس کرم کا پھل مجھی دے کر کچھ چاہنا نہین رکھتے اور سنسار مین چار طرح کے بھگت ہوتے ہین۔ ایک بپت پڑنے یا روگی ہونے سے میری بھگت کرتا ہے اور دوسرے گیان ملنے اور بھوساگر پار اُترنے کی اچھا رکھکر اور تیسرے درب اور سنتان اور سنساری سکھ ملنے کے واسطے میرا دھیان کرتے ہین چوتھے گیانی جو مجھکو پرمیشور جانکر بھگت کرتا ہے اور اُسکے بدلے کچھ اچھا نہین رکھتا اُسکو مین اُن تینون سے بہت پیارا جانتا ہون اے اودھو جگ اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت آدک شبھ کرم اچھے ہوتے ہین لیکن بھگت اور گیان کے برابر جس سے مجھے پیدا کرنے والا اور مالک جانتا ہے جگ آدک نہین ہوتے تم بھی گیان کی راہ سے سنساری چاہنا چھوڑکر میری بھگت رکھتے ہو اسلیے اپنی مکت ہونے مین کچھ سند یہہ مت سمجھو سواے اسکے تھوڑا سا گیان مکھ اور کہتے ہین سنو۔ آدمی کو اپنی بڑائی کرنا اُچت نہو کر اہنکار چھوڑ دینا چاہیے دیکھو ناک اور کان اور زبان اور آنکھ

اور کھال پانچ گیان اندری اور ہاتھ اور پانون اور باک اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور گیارھوان مَن ہوکر جو آدمی
انکو سنساری سکھ کی طرف لگاتا ہی اُسکو اگیان سمجھنا چاہیے اور گیانی کو اُچت ہی کہ اپنے مَن اور اندریون کو سنساری مایا سے برکت رکھکر
میری طرف اور بٹھاکر پوجنے مین لگاوی اور سنسار کے آدا اور مدھ او انت مین پرمیشور کا چرتر جانکر میری کتھا اور لیلا پریم سے سنی اور جو چیز
کھانے یا پہنے کے واسطے کسی طرح کی ملی اُسکو پہلے میرے نام پر ارپن کرکے پیچھے آپ کھاے اور پہنے اور جو تالاب اور باولی و کنوان
اور باغ وغیرہ دھرم کی راہ پر بناوی سب کا پھل مجھکو دے کر اپنے مَن مین اس بات کا ابھمان نکرے کہ یہ سب شبھ کرم مین نے
کیا ہی۔ اتنی کتھا سنکر اُودھو نے پوچھا کہ اے بیکنٹھ ناتھ تپ اور دان اور نیم اور سنجم کا حال برنن کیجیے اور گیانی کسکو کہتے ہین اور
مورکھ کون کہلاتا ہی اور شبھ اور اشبھ کرم کرنے والے اور سورگ اور نرگ جانے والے اور دھن وان اور کنگال اور داتا اور
سوم کا حال بتلائیے یہ سنکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے اُودھو جیو ہنسا اور چوری آدک برے کرمون سے بچے رہکر سچ بولنا
اور گرو اور بھگوان مین پریت رکھکر بید اور شاستر کی بات سچ ماننا اور بغیر مطلب کے بہت نہ بولنا اور سب جیوون پر دیا رکھنا
یہ سنجم ہی اور ہاتھ اور پانون مٹی سے مل کر دھونا اور اسنان اور سندھیا اور پوجا اور جگ اور تپ اور شرادھ اور تیرتھ اور
برت کرنا یہ نیم کہلاتا ہی اور دان اسکا نام ہی کہ برکت آدمی گرم چھوڑ کر منسا باچا کرمنا سے کسی کا برا نچاہی اور گرہستھ آدمی کھانا اور
کپڑا اور زمین اور سونا آدک چیز براہمنون کو دان کری اور تپ یہ ہی کہ استری بھوگ کا سکھ چھوڑ دے اور گیانی وہ ہی کہ جو شاستر
کے موافق راہ چل کر اپنی مکت کا سوچ رکھے اور جو کوئی پرمیشور کو بھول کر اپنا تن پالن کرتا ہی اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے اور
میرے بچن کے موافق سب کام کرنا اُتم راہ ہو کر اُسکے برخلاف چلنا کُمارگ جانو اور جو آدمی سنسار مین کسی چیز کی چاہ نرکھکر میرے
چرنون کا دھیان پریم کے ساتھ کرتے ہین اُنکو سورگ مین پہونچنے والے سمجھو اور سنساری پریت رکھنے والے اور لوبھی اور
جھوٹے آدمی کو نرک کا جانے والا سمجھو اور جو لوگ گیانی ہوکر میری بھگت سچے مَن سے کرتے ہین اُنکو دھن وان اور جسکو
سنتوکھ نہو اُسکو دردری جاننا چاہیے اور جو کوئی مورکھ آدمی کو اُپدیش کرکے اُسکے بھوساگر پار اُترنے کا سوچ رکھتا ہی اُسکو داتا
سمجھو اور جو لوگ اپنے مَن اور اندریون کو نہین جیت کر اُنکے بس ہو رہے ہین اُنکو سوم سمجھنا چاہیے اے اُودھو جو بات تمنے
پوچھی اُسکا جواب ہمنے کہہ دیا جو کوئی ہمارا بچن سچ مانکر اُسی کا بیان کریگا اُسکے واسطے سنسار اور پرلوک دونون جگہ مین اچھا ہی

ادھیاے بیسوان

کہنا شری کرشن جی کا مایا چھوٹنے کی تدبیر اودھو سے

اُودھو نے پوچھا کہ اے جدو ناتھ مین نے آپ سے سب گیان سنکر اُسکا ارتھ یہ سمجھا کہ سنساری مایا مین پھنسا ہوا کر برکت رہنا اُتم ہی
اسلیے آپ کوئی تدبیر ایسی بتلائیے کہ جسمین آدمی سنساری مایا مین نہ پھنسے یہ بات سنتے ہی بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ اے اُودھو مین نے تین طرح
کی راہ سنساری جیوون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے تمکو بتلائی یعنی ایک گیان دوسرا کرم تیسری بھگت جسکو گیان
ملا وہ سنساری مایا موہ مین نہین لپٹتا اور جو سنسار کی پریت مین پھنسا ہی اُسکو شبھ کرم کرنا چاہیے اور جو لوگ مَن اپنا گیان کی طرف
کچھ لگائے رکھکر سنساری مایا مین لپٹتے ہین اُنکو بھگت کرنا اُچت ہی جبتک میری کتھا سننے مین پریت نہو کر مَن اُسکا سنساری مایا سے

الگ ہنووی تب تک شاستر کے موافق کرم کرتا رہی اور جو دھرم کرم سورگ جانے کے واسطے شاستر مین لکھے ہین وہ کرم کرتا ہو اور سنساری
سکھ اور سورگ جانے کی کچھ اچھا نرکھی اُس کرم کرنے سے بنا اچھا بھی وہ سکھ ملیگا اسلیے ادمی کو چاہیے کہ آٹھون پہر پرمیشور کا دھیان
رکھکر شبھ کرم پہلے سے کرتا ہی جب تک ہاتھ اور پانون اور ناک اور کان آنکھ آدک سب اندریون مین سامرتھ رہتی ہی تب تک
سب کرم اچھی طرح بن پڑتے ہین اور بڑھاپے مین اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے کوئی کرم بدھ کے موافق بن نہین پڑتا اسلیے
کبھی ایسا بچار کرنا نچاہیے کہ ابھی جوانی مین دنیا کے سکھ کرلین بڑھاپے مین پرلوک کا سوچ کرلینگے اسواسطے کہ بدن آدمی کا
درخت کیطرح ہی اور کال روپی لوہار وہ درخت کاٹنے کے واسطے دن رات اُسپر کلھاڑا چلاتا ہو نہ معلوم کسوقت یہ درخت روپی بدن
گر پڑیگا اسلیے آدمی کو دنیا کی محبت سے الگ رہکر دن رات اپنی موت کو یاد رکھتا اور میرے چرنون کا دھیان کرتا جت ہی جسمین اُسکی
مکت ہو اب دوسرا گیان سنو کہ ایک درخت پر دو پنچھی جھونجھ لگا کر رہتے تھے جب اُس درخت کو لوہار کاٹنے لگا تب ایک پنچھی نے کہا کہ
یہان سے اُڑ چلو دوسرا پنچھی بولا کہ بیٹھے رہو جسطرح اُڑ جانے والا پنچھی جیتا بچکر بیٹھے رہنے سے دُکھ پاتا ہو اسیطرح آدمی سنساری مایا
چھوڑ دینے سے مکت اور اُسکے ساتھ لپٹے رہنے سے آواگون سے نہین چھوٹتا۔ تیسرا گیان یہ ہو کہ آدمی کا تن ناو روپی جانکر گرو کو ملاح
کے برابر سمجھنا چاہیے وہ ناو سمندر مین پڑی ہوکر ہوا روپی میرے چرنون کا دھیان اُسکو کنارے پہونچانے والا ہی جو کوئی ناو روپی
آدمی کا تن پاکر بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بڑا مورکھ اور آتم گھاتی جاننا چاہیے جب تک آدمی گیان کی راہ سے
اپنے من کو کمارگ چلنے سے نہین روکتا تب تک اُسکو بہت طرح کے دُکھ ملتے ہین اسلیے من چنچل کو کام کرنے سے دھیرے دھیرے
روکی تو کچھ دن ایسا سادھن کرنے سے جت اُسکا برکت ہوجاتا ہی جب من آدمی کا برکت ہوکر میری طرف لگجاتا ہی تب پھر وہ سنساری
مایا مین نہین لپٹتا اور ہر روز اُسکو میری بھگت زیادہ ہوتی جاتی ہی جو کوئی اپنے برن اور آشرم کا دھرم اور میرے چرنون
مین پریت رکھکر من مین اِس بات کا بشواس رکھتا ہی کہ ہر چرنون کا دھیان دھرنے کے پرتاب سے سنساری مایا چھوٹ
جایگی وہ آدمی ضرور مکت پاتا ہی۔ ای اُودھو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے بھگت کے برابر دوسری تدبیر اُتم نہین ہی اور جو
بھگت مکت کی بھی چاہ نہین رکھتے اور چارون طرح کی مکت مجھ سے نلیکر بھگت کو اُس سے اچھا جانتے ہین جسپر مین کرپا
کرتا ہون اُسی کو بھگت ملتی ہی اور برہما دک دیوتا اُسکے درشن کی چاہنا رکھتے ہین۔

ادھیاے اکیسوان

بھگت پیدا ہونے کا گیان کہنا شیام سندر کا اُودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ ای اُودھو جو آدمی یہ تینون مارگ بھگت اور گیان کا جو ہمنے تمسے کہا ہی چھوڑ کر دوسری طرف من
اپنا لگاتے ہین وہ کام کرنے سے چوراسی لاکھ جون اور نرک مین بہت دُکھ پاکر آواگون سے نہین چھوٹتے جو لوگ آدمی کا تن
پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے اُنکو بڑا مورکھ اور ابھاگی سمجھنا چاہیے اور جو آدمی آٹھون پہر اپنا من نا یاد رکھ
شاستر کے موافق اپنے برن کا دھرم رکھتے ہین سنسار مین اُنھین کا جنم لینا سپھل ہی اور اپنا دھرم چھوڑنے کے برابر
دوسرا پاپ ادھک نہین ہی جیسا دھرم چارون برن اور چارون آشرم کے واسطے بید مین لکھا ہی ویسا کرم

کرکے اپنے آچار اور چلن سے رہی تو ہر روز گیان اور دھرم بڑھکر اُسکو میرے ملنے کی راہ دکھائی دیتی ہی اور بہسم اور
آچار دھنی اور کنگال دونون سے نبھ سکتا ہی مقدور والا مل اور موتر کرکے دوسری دھوتی پہن لے اور کنگال آدمی جسکے پاس
دوسرا کپڑا نہو وہ گیلی دھوتی پہنکر اپنا نیم رکھے اور سوکھا اناج ہوا لگنے سے پوتر رہتا ہی چانڈال کے چھونے سے بھی اشدھ
نہین ہوتا اور سوتی کپڑا دھونے سے پوتر ہو کر ریشمی کپڑے کو جب تک بھنکر دسا کپڑے نے نچا سے اور بھوجن کرتے وقت
اور شوتک مین نہ پہنے تب تک وہ شدھ رہتا ہی اُسکو دھونے کی ضرورت نہین اور تانبے اور پیتل کا برتن کھٹائی اور راکھ کے
مانجنے اور چاندی دھونے اور سونا ہوا لگنے سے پوتر ہوتا ہی جو کسی برتن یا کپڑے مین مل اور موتر لگ جاے تو جبتک اُسکی دُرگندھ اور
رنگ نہ چھوٹے تب تک وہ پوتر نہین ہوتا اور بدن آدمی کا ہر روز اسنان اور سندھیا اور ترپن اور ہوم کرنے سے شدھ رہتا ہی اور
گرہستی آدمی کو سب چیز ٹھاکر جی کو بھوگ لگا کر بھوجن کرنا چاہیے بغیر بھوگ لگائے کوئی چیز کھانا اپنے مانس کے برابر ہوتا ہی اور آدمی کو بھوجن
بناتے وقت اپنا نام لینا اُچت نہو کر یہ بات کہنا چاہیے کہ ٹھاکر جی کے بھوگ لگانے کیواسطے رسوئین طیار کرو اسطرح کا ابھیاس کرنے
سے سب پاپون کی جڑ اہنکار چھوٹ جاتا ہی اور اگیان بالک کو نیم اور آچار رکھنا اُچت نہو کر پانچ برس کی عمر تک کچھ پاپ اور پُن کسی بات
کا اُسکو نہین لگتا اور چھٹوین برس سے لیکر بارہ برس کی عمر تک کچھ ہتیا ہو جاے تو اُسکا پراشچت ماتا اور پتا کو کرنا چاہیے اسکے بعد جو کچھ
پاپ کرے تو اُسکا پراشچت آپ کرنا چاہیے اور بپت پڑنے سے کوئی ادھرم کرکے بھی اپنا پیٹ پالے تو دوش نہین لگتا اور سامرتھ رکھکر
دھرم چھوڑ دینے مین پاپ ہوتا ہی جسطرح سب دھرمون کا بچار رکھتا براہمن اور چھتری اور ویش اُتم برن کو اُچت ہو کہ نیچ ذات کیواسطے
کچھ آچار اور بچار نہین رہتا اُسیطرح کوٹھے پر سونے والے آدمی کو نیچے گرنے کا ڈر ہو کر زمین پر سونے والا گرنے سے نہین ڈرتا
اسلیے جہان تک ہو سکے اپنے کو ادھرم کرنے سے بچائے رہی جتنا پاپ کم کریگا اتنا اُسکے واسطے بہت اچھا ہوگا جو لوگ سُندر استری
دیکھنے اور عطر وغیرہ سونگھنے اور اچھا بھوجن کھانے اور کومل بچھونے پر سونے سے خوش ہو کر سب طرح کا سُکھ چاہتے ہین اُنکو سواے
دُکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا اور سنساری چاہنا جو سب دُکھون کی جڑ ہی چھوڑ دینے والے بہت خوش رہتے ہین جسطرح سنساری
چاہنا سب کو دُکھ دیتی ہی اسیطرح سورگ مین بھی تین چیزین دُکھ دینے والی ہین ایک تو یہ کہ دوسرون کو اپنے سے اونچے سنگھاسن
پر بیٹھے دیکھکر ڈاہ پیدا ہوتا ہی دوسرے اپنے برابر بیٹھنے والے سے جھگڑا ہوتا ہی تیسرے نیچے بیٹھنے والون کو ابھمان کی راہ سے
چھوٹا سمجھنا۔ اسلیے سورگ کی بھی اچھا رکھنا نہ چاہیے جو آدمی سنساری سُکھ اور سورگ کی چاہ ترک کرکے ہر چرنون مین دھیان لگائے
رہتے ہین وہ مہا پرلے تک میرے بیکنٹھ استھان مین سُکھ بھوگ کر دوسرا جنم نہین پاتے ای اودھو جو لوگ مجھکو پرمیشور جانکر ایک
مرتبہ بھی سچے مَن سے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین اُنکو مین نہین بھولتا اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ شاستر کے موافق اپنا دھرم
رکھکر میرے چرنون مین پریت لگائے رہے۔

ادھیاے بائیسوان
شری کرشن جی کا تتون کا حال برنن کرنا

اُودھو نے استتی کتھا سنکر یہ کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ مین نے چوبیس تتون کا حال سُنا لیکن بعضی رکھیشور تین اور کوئی چھ
اور بعضے نو اور کوئی گیارہ تتو کہتے ہین اسکا بھید برنن کیجیے جسمین میرا سندیہ چھوٹ جاے شیام سُندر نے کہا

کہ اے اودھو سنساری مایا سے جوگی اور رکھیشور کوئی نہین بچکر جو بات کہتے ہین وہ سچ مانو میری مایا بیا بہنے سے جوگی اور
رکھیشور کو بھی بہت راہ دکھلائی دیکر جب تک وہ میرے بھید کو نہین پہونچتے تب تک من اُنکا ایک بات پر استھر نہین رہتا
جسنے گیان کی راہ سے مجھکو پہچانا اُسکے من سے سب بھید چھوٹ جاتے ہین جب تک میری مایا کے تین گن ستوگن اور رجوگن
اور تموگن برابر رہتے ہین تب تک سنسار کی رچنا نہین ہوتی ان تینون کے گھٹنے اور بڑھنے سے جگت کی اتپت ہوتی ہی اور یہ
نو تتو جو تمنے سنے تھے اُنکے نام یہ ہین پُرش مہت تتو اہنکار آکاش بائیو اگن جل پرتھوی مایا اور گیارہ تتو جو سُنے ہین اُنکو
کھال آنکھ ناک کان زبان پانچ گیان اندری اور پانون اور ہاتھ اور لنگ اور گدا اور باک پانچ کرم اندری اور گیارھوان
من سمجھنا چاہیے بدن کی کھال سے ٹھنڈھا اور گرم اور سخت اور نرم معلوم کرنا اور آنکھون سے دیکھنا اور ناک سے
سونگھنا اور کان سے سننا اور زبان سے کھٹے میٹھے کا مزہ پانا اور ہاتھ سے شُبھ اشبھ کرم کرنا اور پانون سے چلنا اور
لنگ سے استری کا سُکھ بھوگنا اور گدا سے مل کا نکالنا اور باک سے بولنا اور من کی اچھا سے سب کام ہوتے ہین - اے
اودھو سب اندریون اور اہنکار اور مہت تتو سے سنسار پیدا ہوتا ہی - اور چہ تتو جو کہتے ہین اُنمین پرتھوی جل اگن بائیو آکاش یہ
پانچ بھوت اتما اور چھٹوان پرماتما پرش کو جانو جب تک آدمی میری مایا مین پھنسا ہی تب تک اُسکو لاکھون طرح کے بھرم لگے
رہتے ہین اور جب اُسنے میری مایا سے الگ ہوکر مجھکو اپنا مالک جان لیا تب پھر من اُسکا دوسری طرف نہین لگتا وہ سب
جیوون مین میرا پرکاش برابر دیکھتا ہی یہ سب بکھیڑا من کا ہوکر آدمی سنساری مایا مین لپٹنے سے مجھکو نہین پہچانتا اور اپنے من
کو میری طرف لگانے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اے اودھو آدمی مرتے وقت جس طرف من اپنا لگاتا ہی مرنے کے پیچھے وہی تن
اُسکو ملتا ہی اور ہر چیز پر اُنکا دھیان کرنے سے انتہ کرن شُدھ ہوکر بیکنٹھ مین پہونچتا ہی جو لوگ اپنا بدن موٹا کرنے کیواسطے
جیوون کو مار کر کھاتے ہین اُنکو ضرور نرک باس ہوکر چوراسی لاکھ جُون بھوگنا پڑتا ہی دیکھو سوتے وقت بدن ایک
جگہ پڑا رہکر من کئی جگہ گھومنے سے بہت طرح کا سپنا دیکھتا ہی اور جاگنے مین بھی من ہزارون کوس دوڑ جاتا ہی اسلیے من
کو بدن سے الگ سمجھنا چاہیے جسنے مایا روپی برہمانڈ بنایا ہوا سمجھ کر اپنا من بس مین کر لیا اُسنے اندری آدک سب کو جیت لیا
اور اپنے من کے بسمین رہنے والے آدمی سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہوتے ہین اور آتما مین میرا پرکاش شُدھ رہکر کچھ
نہین کرتا لیکن اُسکو بھی مایا کے ساتھ پھنسکر سنسار پیدا کرنا پڑتا ہی اور مین ستوگن سے مل کر رکھیشور اور دیوتا اور رجوگن سے
مل کر دیت اور آدمی اور تموگن کے ساتھ مل کر بھوت پریت اور پشو آدک کو پیدا کرتا ہون جسطرح مکڑی اپنے منہ سے جالا نکالکر
کھا لیتی ہی اسی طرح مین بھی اپنی شکت سب جیوون مین رکھکر مرنے کے پیچھے کھینچ لیتا ہون جیسے بہتی ہوئی ناو پر چڑھنے
سے کنارے کے درخت چلتے ہوئے دکھلائی دیتے ہین اور گھومتے وقت پرتھوی اور آکاش گھومتا ہوا معلوم پڑتا ہی ویسے
سب کرم شُبھ اور اشبھ سنسار کے میری مایا اور اچھا سے ہوکر آدمی ایسا جانتے اور کہتے ہین کہ یہ کام ہمنے کیا اسلیے
گیانی آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے کام اور کرودھ اور من آدک کو اپنے بس رکھ کر کسی کے گالی دینے سے
بُرا ماننا نہ چاہیے فقط

ادھیاے تیئیسوان

برنن کرنا شری کرشن جی کا اتہاس ایک براہمن کا اُودھو سے

اودھو نے یہ سب گیان سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاپربھو یہ بات بہت کٹھن ہی کہ گالی اور کٹھور بچن سنکر چھما کرے
شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو تم سچ کہتے ہو تیر اور تلوار کا گھاؤ مرہم لگانے سے اچھا ہوجاتا ہی لیکن کٹھور بات کہنے سے
جو گھاؤ کلیجے مین پڑجاتا ہی وہ کسی طرح نہین مٹتا لیکن یہ سب بات مَن کے کارن سے ہوتی ہی جسنے اپنے من او راہنکار کو بس مین
کرلیا اُسکو ان باتون کا دُکھ نہین ہوتا وہ سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر دیکھکر سب باتون کو پرمیشور کی اچھا پر
سمجھتا ہی اور جو لوگ اپنی اندری اور من کے بس ہورہے ہین اُنکو دُربچن کہنے سے کرودھ پیدا ہوتا ہی اس بات پر ایک
اتہاس کہتے ہین من لگاکر سُنو۔ اُجین شہر مین ایک براہمن بڑا دھن والا بیاپار کرنے والا رہتا تھا وہ ایسا سُوم اور لوبھی
اور کامی اور کرودھی تھا کہ اُسنے کبھی اپنے ذات بھائی اور سادھ اور براہمن آدک کو اپنے منہ سے بھوجن کرنے کے واسطے نہین کہا
اور ایک کوڑی کے واسطے دوست کا بھی دشمن ہوجاتا تھا اور اپنے کھانے اور پہرنے مین بھی سُوم پن رکھتا تھا اِسلیے اُسنے
بہت روپیہ جمع کیا لیکن سُوم ہونے سے سب پروار والے اور استری اور پُتر بھی اُس سے دشمنی رکھتے تھے سنساری آدمی کے
پاس روپیہ ہونے سے آتما اور پروار اور دیوتا اور پتر اور اتیتھ کو سکھ ملتا ہی یہ پانچون اُس براہمن کے دشمن تھے جب بوڑھا
ہوگیا اور بیاپار کرنے کی سامرتھ اُسمین نہ رہی تب انھین پانچون کے سْراپ سے آگ لگنے اور چور کے چرالیجانے اور راجا کے
لُوٹنے اور قرضدارون کے ہضم کرلینے سے سب مال اُسکا جاتا رہا اور جو دولت زمین مین گاڑی تھی وہ بھی ٹل گئی جب وہ براہمن سب
دھن اپنا کھوکر بنا بھوجن کے دُکھی ہوا اور ذات بھائی والے لوگ اُسکو بےآدر کرنے لگے تب ایکدن بیٹھے بیٹھے اُسنے اپنے من مین بچار کیا
کہ دیکھو مین نے اتنا روپیہ اکٹھا کرکے کوئی دھرم اور کرم پرلوک بنانے کے واسطے نہین کیا اور نہ خرچ کرکے سنساری سُکھ
اُٹھایا سوم کا مال اسی طرح اکارتھ جاتا ہی اور ترشنا رکھنے سے سب گُن آدمی کا ناش ہوکر جیسے نہین رہتا جسطرح خوبصورت
آدمی کے منہ پر کوڑھ کا داغ ہونے سے سب خوبصورتی اُسکی خراب ہوجاتی ہی اُسی طرح لوبھی آدمی تیج سے رہت ہوکر کوئی اُسکو
اچھا نہین کہتا دیکھو جس دھن کو لوگ اچھا جانتے ہین وہ ایسا برا ہوتا ہی کہ پہلے بیاپار کرتے وقت اپنے اور بیگانے کے ساتھ
دشمنی کرنے اور جھوٹھ بولنے سے ملتا ہی اور رات اور دن اُسکی رچھا کرنے مین چور اور ڈاکو اور راجا اور ذات بھائی کا ڈر
لگارہنے سے اچھی طرح نیند نہین آتی جسمین کوئی لے نہ جاوے اور روپیہ ملنے سے بیشیا گمن یعنے تماش بینی اور جُوا اور جھوٹ
ہنسنا اور ذات بھائیون سے ابھمان پیدا ہوکر بہت طرح کے پاپ کرنے مین آتے ہین جس کارن دنیا مین بدنامی اُٹھاکر
مرنے کے پیچھے نرک بھُگتنا پڑتا ہی پرمیشور نے بہت اچھا کیا جو میرا سب دھن جاتا رہا جس دولت مین اتنے اوگن بھرے
ہین اُسکو پاکر اچھے کام مین خرچ کرڈالنا چاہیے روپیہ اکٹھا کرنے سے سواے دُکھ کے سکھ نہین ملتا ہی چارون کی زندگی
مین مایا روپی دَرب اور استری کے واسطے بہت آدمیون سے دشمنی کرنا نچاہیے جو لوگ بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاکر
درب اور استری اور پُترون کی پریت مین پھنسکر خراب ہوتے ہین اُنکا سنسار مین جنم لینا بیکار ہی اور اُنکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے

دیوتا لوگ یہ اچھا رکھتے ہین کہ بھرت کھنڈ مین ہمارا جنم آدمی کے تن مین ہوتا تو اُس بدن سے جتنی بڑی پدوی کو چاہتے پہونچ جاتے اور اب بڑھاپا آنے اور اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے مین کچھ شبھ کرم نہین کر سکتا اسلیے اب جتنے دن میرے جینے مین باقی ہین اُتنے دن اپنی آتما کو کچھ دکھ دیکر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین خوش رہون ایسا بچارتے ہی اُسنے برکت ہوکر سنیاس لے لیا اور ایک جگہ بیٹھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے لگا جب وہ براہمن شہر مین بھیکھ مانگنے جاتا تھا تب شہر کے لوگ اُسکو پہچانکر پچھلی بات یاد کرکے بہت دکھ دیتے تھے کوئی گالی دیکر اُسپر تھوک دیتا تھا اور کوئی ڈنڈ کمنڈل چھین کر اور اُسکو رسی سے باندھکر کہتا تھا کہ یہ بڑا سوم اور کپٹی ہوکر اب ٹھگ بھگت بنا ہی - اے اُودھو اسی طرح وہ براہمن بہت دکھ پاتے پر بھی کسی سے کچھ بُرا نمانکر اپنے من مین سمجھتا تھا کہ مجھے کوئی دیوتا اور آدمی اور نوگرہ اور جاڑا اور گرمی اور برسات کچھ دکھ نہین دیتے سب دُکھ اپنی قسمت اور اپنے من سے ہوتا ہی جیسے سنساری آدمی اپنا من چلایمان ہونے سے اچھا اور بُرا کرم کرتے ہین ویسا دُکھ اور سکھ اُنکو بھوگنا پڑتا ہی جسنے اپنا من بس مین کر لیا اُسکو کوئی دکھ نہین ہوتا اور جگ اور تپ آدک کرنے کا کام نہین رہتا لیکن یہ من چنچل زبردست دُشمن جلدی بس مین نہین آتا من کے کارن ہمیشہ دوست اور دشمن ہو جاتے ہین اور من کے روک لینے سے کوئی دوستی اور دُشمنی نہین رکھتا من کا بچارا ہوا سب ہوتا ہی اور بدن کا کیا کچھ نہین ہو سکتا کسواسطے کہ آدمی اپنی استری کو بدن سے لپٹاتا ہی اور اپنی بیٹی کو بھی گلے لگاتا ہی لیکن من کے کارن استری کو لپٹاتے وقت کام دیو ستاتا ہی اور اپنی بیٹی کے گلے لگاتے وقت کامدیو نہین جاگتا جسنے اپنا من بس مین نہین کیا اُسکا دھرم اور کرم کرنا برتھا ہی اسلیے من کو سنساری مایا سے روک کر ہر چرنون مین لگانا اُچت ہی -

<table>
<tr><td colspan="2">دُوہا</td></tr>
<tr><td>من کے ہارے ہار ہی من کے جیتے جیت</td><td>پربرہم کو پاہیے من ہی کی پرتیت</td></tr>
</table>

اے اُودھو وہ براہمن اپنے من کو روک کر ایسا گیانی ہو گیا کہ دوست اور دُشمن کو برابر سمجھکر کسی کے گالی دینے اور مار پیٹ کرنے سے کرودھ نہین کرتا تھا اسی طرح کا گیان من مین رکھکر مرنے کے پیچھے مکت پدوی پر پہونچا - اِس ادھیائے کو سچے من سے کہنے اور سُننے والے اپنے من اور کام اور کرودھ آدک کے بس نہو کر بھوساگر پار اُتر جاوینگے

ادھیائے چوبیسوان کہنا سری کرشن جی کا حال آدپرشش اور مایا کا

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اُودھو آتما پرش اور مایا کا حال الگ کرکے کہتا ہون سُنو - جہان آتما پرشش نرنکار روپ ہی وہان بانی اور من پہونچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جب اُس پرش کو سنسار پیدا کرنے کی اچھا ہوئی ہی تب وہ پہلے اپنی مایا کو جسکو پرکرت بھی کہتے ہین پیدا کرتے ہین اُسی مایا سے ساتوک اور راجس اور تامس تین گُن پرگٹ ہوتے ہین جب تک تینون گن برابر رہتے ہین تب تک کوئی جیو پیدا نہین ہوتا اور اُنکے گھٹنے اور بڑھنے سے سنسار کی رچنا ہوتی ہی اور میری پرکاش ایا مین ملا رہنے سے مہاتتو پرگٹ ہوکر اُس سے اہنکار پیدا ہوتا ہی اور اہنکار سے بیکارک اور تامس اور تیجس پرگٹ ہوتے ہین بیکارک سے پنچ بھوت اور تامس سے گیارہ اندری اور تیجس سے گیارہ دیوتا اندریون کے مالک پیدا ہوکر جب تک یہ سب

الگ رہتے ہین تب تک برہمانڈ پرش پرکٹ نہین ہوتا جبکہ میری شکتی سے یہ سب چیزین اکٹھا ہو جاتی ہین تب برہمانڈ پرش
پیدا ہو کر بہت مدت تک پانی مین شیش ناگ پر شین کرتے ہین اور وہ برہمانڈ روپ میرا ہو کر اُس روپ کی نابھ سے ایک پھول
کمل کا نکلتا ہی اُس پھول کی دُوار سے برہما پیدا ہو کر تپ کرکے رجوگن سے سب جیو پیدا کرکے تینون لوک کی رچنا کرتے ہین دیوتا لوگ
سورگ لوک مین اور دیت اور دانو آدک پاتال لوک مین اور منکھ آدک مرت لوک مین رہکر اپنے کرم کے موافق سورگ و نرک کا
دُکھ اور سُکھ بھوگتے ہین اور برہما کے ایک دن مین چودہ اندر بدل جاتے ہین جب برہما کا دن کے آخر ہو جانے پر شام کے وقت
سو جاتے ہین تب کوئی لوک نہین رہتا جب برہما صبح کے وقت اُٹھکر رچنا کرتے ہین تب پھر سب لوک اور سنسار پرکٹ
ہو جاتا ہی اور برہما کے مرنے کے پیچھے سوائے پانی کے اور کچھ نہین رہتا پرتھوی پانی مین اور پانی اگن مین اور اگن بائو مین
اور بائو آکاش مین اور آکاش اہنکار مین اور اہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین مل کر وہ سب میرے
نرنکار روپ مین ملجاتے ہین۔

ادھیاے پچیسوان

رجوگن اور ستوگن اور تموگن کا لچھن برنن کرنا شری کرشن جی کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو اب ہم ستوگن اور رجوگن اور تموگن کا لچھن کہتے ہین سنو کہ جو آدمی من مین وچار کرکے اپنی
اندریون کے بس مین نہووے اور اچھا اور بُرا کرم کرنے کا بچار کیا کرے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانے اور پرمیشور کا اسمرن اور دھیان
کرتا رہی اور سچ بول کر سبھاؤ مین دھیرج رکھے اور سب باتون کو یاد اور من مین سنتوکھ رکھکر کسی چیز کی چاہنا نہ کرے اور ٹھاکر پوجا اور
سیوا مین من لگائے رہی یہ لچھن ستوگن کے ہین۔ اور جو کوئی سندر استری اور اچھا گہنا اور کپڑا اور مکان اور باغ وغیرہ
سنساری سکھ کی چاہنا رکھکر ابھمان سے کسی کا کہنا نہ مانے اور جو اچھا کرم کرے اُسمین اپنا نام چاہی اور ہمیشہ طاقت و زر دولت
بڑھانے کی تدبیر کرتا رہی اُسکو رجوگن سمجھنا چاہیے اور جو آدمی کرودھ اور لوبھ بہت رکھے اور جھوٹھ بولا کرے اور جیو ہنساکری
اور کرم کرنے اور مانگنے مین بے شرم ہو کر لوگون کے ساتھ جھگڑا کرتا رہی اور آٹھون پہر آلس مین بھرا رہکر بہت سووے یہ لچھن
تموگن کے ہین اور سب چیز کو اپنی سمجھنا اور میرا تیرا بچارنا اور اپنے کو جاننا یہ بات تینون گن ملنے سے ہوتی ہی لیکن میرا
بھجن اور دھیان کرنے والے کو ستوگن کے پرتاپ سے کچھ چاہنا نہین رہتی اور تینون گن آٹھون پہر برابر نہ رہکر گھٹا بڑھا
کرتے ہین ستوگن بہت ہونے سے من مین خوشی اور گیان پیدا ہوتا ہی اور رجوگن بڑھنے سے سنساری سکھ کی چاہنا ہوتی ہی
تموگن بہت ہونے سے چلنا اور کرودھ اور نیند اور آلس بڑھکر جیو ہنسا اور اَدھرم کرنے کو من چاہتا ہی جاگنا ستوگن اور
سونا اور سپنا دیکھنا رجوگن اور اُداس ہو کر چپ چاپ بیٹھے رہنا تموگن کے لچھن ہین تھوڑا کھانا ساتوکی اور اچھا پدارتھ بھوجن
کرنے کے واسطے ڈھونڈھنا راجسی اور بھوک سے بہت کھانا جسمین اجیرن ہو جاے تامسی جاننا چاہیے اور آتما تینون گنون
سے ملا اور سب سے الگ رہتا ہی اور ستوگن سو بھاؤ والے سورگ کا سکھ بھوگتے ہین اور رجوگنی آدمی اپنے کرم کے موافق
دُکھ اور سکھ بھوگ کر جنم اور مرن سے نہین چھوٹتے اور تموگنی لوگ بیش آدک چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہو کر اپنے کرم کے
موافق نرک مین بڑا دکھ پاتے ہین اور سنسار سے برکت ہو کے اور میرے چرنون کا دھیان اور بھگت کرنے والے

ہمارے پاس بکنٹھ مین پہونچتے ہین اور گرہستھی چھوڑکر بن مین رہنا ستوگن اور شہر اور گرہستھی مین رہکر سنساری سکھ کی چاہ رکھنا
رجوگن اور مدرا پینا اور جوا کھیلنا اور پراستری گمن کرنا اور بری سنگت مین بیٹھنا تموگن اور دیواستھان پوجن کرتیرتھ جاترا
مین رہنا نرگن کے لچھن ہین اور گیان چرچا رکھنا ساتوکی اور شرادھ آدک سنساری کرم کرنا راجسی اور جیو ہنسا اور پاپ
آدک کرنا تامسی اور میری پوجا اور جپ مین لگے رہنا نرگن دھرم سمجھنا چاہیے ای اودھو اسی طرح سب باتون مین ستوگن اور
رجوگن اور تموگن کے لچھن ہوکر کوئی جیو ان تینون گنون سے باہر نہین ہی ان تینون سے الگ ہوکر میری پوجا اور نرگن
بھگت کرنے والے میرے پاس پہونچتے ہین

ادھیاے چھبیسوان

کہنا سری کرشن جی کا وہ گیان اودھو سے جو راجا پرورواکو گندھرب لوک مین ہوا تھا

شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو جسکو میرے ملنے کی چاہ ہو وہ آدمی کبھی لمپٹ اور لوبھی اور جواری اور سنساری پریت رکھنے
والے اور اپنا بدن پالنے والے اور ادھرمیون کی سنگت اور پریت نہ رکھے ایسے لوگون کی سنگت کرنے سے بھی نرک بھوگنا پڑتا ہی
ایسے سادھ اور مہاتما لوگون کا ست سنگ کرنا چاہیے جس سے ہرچرنون مین پریت پیدا ہو جسطرح راجا پرورواارنبسی اپسراکی پریت
مین پھنسکر خراب ہوا تھا اسی طرح سنساری لوگ استری اور لمپٹے کے پاس بیٹھکر اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین ای اودھو تم ان
لوگون کی سنگت کبھی مت کرنا اتنی کتھا سنکر اودھو نے پوچھا کہ ای تربھون پت راجا پرورواکا حال کسطرح پر ہی یہ بچن سنکر
مرلی منوہر نے کہا کہ ای اودھو جسطرح راجا پرورواالا نام استری سے پیدا ہوکر ارنبسی اپسرا کے واسطے گندھرب لوگ
مین جا بسا تھا وہ سب کتھا نوین اسکندھ مین لکھی ہی اب اسکے گیان ملنے کا حال سنو کہ جب راجا پروروا نے گندھرب
لوگ مین رہکر ہزارون برس ارنبسی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا اور من اسکا نہین بھرا تب میری اچھا سے ایک دن اسنے
گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ اتنے دن کامدیو کے بس ہوکر مین نے سنساری سکھ اٹھایا لیکن میری اندریون کی اچھا
پوری نہوئی جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ کی لپٹ بڑھتی جاتی ہی اسیطرح اندریون کو جتنا بہت سکھ دیو اتنی چاہنا
بڑھکر کبھی سنتوکھ نہین ہوتا دیکھو مین بدھ کا بیٹا ایسا گیانی اور پرتاپی راجا ہوکر ارنبسی کے جاتے وقت اسکے پیچھے
اسطرح ننگا اٹھ دوڑا جسطرح گدھا کام کے بس ہوکر گدھی کو کھدیڑے جاتا ہی اور اسنے مجھکو ایسا بس مین کرلیا کہ جیسے
نٹ لوگ بندر کو اپنے بس کرلیتے ہین اور مین اسکے بھوگ اور بلاس مین لپٹ کر ایسا اندھا ہوگیا کہ مجھکو کسی چھوٹے بڑے
کی شرم نرہکر دن رات گذرنے کی بھی کچھ خبر نرہی اور ساتون دیپ کے ہزارون راجا جو میرے آدھین تھے اس میرے
گیان پر ہنسنے لگے سچ ہی کامی پرش استری کے بس ہوجاتے ہین انکو اپنا بھلا اور برا دکھلائی نہ دیکر انکا تیج اور بل
اور گیان اور دھرم کچھ نہین رہتا دیکھو مانس کی پتلی پرجسمین مل اور موتر اور لہو آدک بھرا رہکر سب دروازون سے
اشدھ بست نکلتی ہی مین ایسا دیوانہ ہوگیا کہ جہان اندر آدک دیوتا میرے ساتھ رہنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے وہان
ایک استری نے جیت کر میرا ابھمان توڑدیا اور مین اسکی پریت مین پھنسکر ایسا اپنے کو بھول گیا کہ ارنبسی کے سمجھانے پر بھی

مجھا۔ کچھ گیان نہوا دیکھو جس بدن کو ماتا اور پتا اور استری اور بھوجن دینے والا مالک اور کال جیکی موت اپنا سمجھتے ہین وہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور پھر اُسکو کوئی ایکدن گھر مین نہین رکھتا اسلیئے آدمی کو چاہیے کہ پہلے سے سنساری مایا چھوڑ کر ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت پدوی پاوے ای اُودھو استری مین من لگائے رہنے سے جگ اور تپ اور تیرتھ اور برت اور دان اور دھرم وغیرہ کا کرنا کچھ فائدہ نہین دیتا اور بغیر ست سنگ کے گیان نہین ملتا اور جو لوگ اپنے اگیان سے سنسار رُوپی سمندر مین غوطہ کھا رہے ہین اُنکو بھو ساگر پار اُترنے کے واسطے ست سنگ ناؤ رُوپی سمجھنا چاہیے اگیانی اندھے کو ست سنگ آنکھ کے برابر ہی جسطرح ماتا پتا اپنے بیٹے کا بھلا چاہتے ہین اُسی طرح سنساری آدمی کے بھلے کے واسطے ست سنگ ہوتا ہی جب ست سنگ کرنے سے آدمی کو گیان پراپت ہو کر اپنے بدن اور استری آدک کی پریت چھوٹ جاتی ہی تب وہ ہر کت ہو کر ہر چرنون مین دھیان لگانے سے مکت ہوتا ہی جب تک مایا رُوپی درب اور استری کی ترشنا نہین چھوٹتی تب تک سپنے مین بھی گیان نہین ملتا سنساری آدمی کو دُکھ سے چھڑانے والی کیول میری بھگت اور میری شرن ہی اس سے اُتم دوسری تدبیر نہین ہی اسلیئے دھن چاہنے والے کو دھرم کرنا اُچت ہی اور جو نرک جانے سے ڈرتا ہو وہ ست سنگ مین بیٹھے تو اُسکو گیان مل کر مکت ملیگی برکت پُرش اور سنت مہاتما کو میرا ہی رُوپ سمجھنا چاہیے۔

اُدھیاے ستائیسوان۔ کہنا شری کرشن جی کا اُودھو سے بدھ پوجا آدک کی

اُودھو نے اتنی کتھا سنکر بنے کیا کہ ای دینا ناتھ برہم چاری اور بان پرستھ کا دھرم اور جوگ اور تپ آدک بہت کٹھن ہی اور بنا تمھاری پوجا کے بدن پوتر نہین ہوتا اور برھما اور نارد اور برہسپت اور بیاس جی نے بید اور شاستر مین بہت سی تدبیرین لکھی ہین سو دیا کر کے اپنی پوجا کی بدھ جسکے کرنے سے سنساری لوگ بھو ساگر پار اُتر جاتے ہین برنن کیجیے یہ سنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ ای اودھو میری پوجا کا انت نہین ہی لیکن مین تھوڑا سا حال اُسکا کہتا ہون سنو کہ ایک بدھ میری پوجا کی بیدین اور دوسری تنتر شاستر مین لکھی ہی آدمی کو چاہیے کہ پرات سمے اُٹھکر پہلے اور اپنے گرو کے چرنون کا دھیان کرے پھر اُسکو دسا اور داتون اور اسنان اور سندھیا اور ترپن اور جپ کرنے سے سچت ہو کر میرا سگن روپ پوجنا چاہیے اور میری آٹھ مورت اسطرح سے کہ ایک پتھر اور دوسری کاٹھ اور تیسری سونا اور چوتھی چاندی اور پانچوین پیتل اور چھٹھوین تانبا اور ساتوین زمین پر چبوترہ وغیرہ اور آٹھوین مٹی کا سو رُوپ بنا کر پوجا اور دھیان کرے اور سوا اسکے رتن اور کاغذ اور دیوار شیشہ پر تصویر کھینچکر جسطرح ہو سکے میری پوجا کرنا اُچت ہی اور دو طرح کی مورت میری ہوتی ہی ایک چل مورت اور دوسری اچل مورت۔ ٹھاکر جی کی مورت جو سنگھاسن پر سے اُٹھا کر اسنان کرا کے پھر سنگھاسن پر بیٹھال کے پوجتے ہین اُسکو چل مورت سمجھنا چاہیے اور جو مورت ٹھاکر دوارے اور شوالے آدک مندرون مین استھاپن کر دیتے ہین اور پھر وہ اُٹھ نہین سکتی اُسکو اچل مورت سمجھنا چاہیے چل اور اچل دونون مورت کو اسنان کرانے اور چندن لگانے کے پیچھے گہنا اور کپڑا پہنا کر دھوپ دیپ پھول مالا اور تلسی دل اور نیبید سے پوجا کر کے عطر لگانا اور درپن دکھلانا چاہیے اور تصویر کی مورت کو اسنان کرانا اُچت نہو کر کپڑے سے پونچھکر پوجن کرنا اُچت ہی اور پرتھوی پر چبوترہ آدک بنا کر اُسمین پہلے میرا دھیان کر کے بدھ پوربک پوجنا چاہیے اور جو کوئی مانسی پوجا کیا چاہی وہ اپنے من مین میرے رُوپ کا دھیان کر کے جسطرح مورت کو پوجتے ہین اُسی طرح دھوپ دیپ نیبید آدک سے دھیان مین پوجا کرے اور میری

پوجا کرتے وقت دھیان سُدرشن چکر اور گدا اور پدم اور پنج جنیہ شنکھ اور کھڑگ اور دھنکھ اور بان اور ہل اور موسل میرے ہتھیار
اور بیجنتی مالا اور نند اور سنند اور پرن اور شیل اور سشیل اور گرڈ اور بشنک اور سین اور سنابھ نود پارکھد اور درگا دیبی اور
گنیش اور بید بیاس اور اندر آدک دیوتاؤن کا کرنا چاہیے اور جتنی چیزین بھوجن کی اپنے کو بہت پیاری ہون اُنکو بنواکر ٹھاکر جی کا
بھوگ لگاوے جو ہر روز سب طرح کا بھوجن طیار نہو سکے تو ان کوٹ وغیرہ پرب کے دن ضرور چھتیس بنجن ٹھاکر جی کے بھوگ کیواسطے
بنانا اُچت ہی اور جو آدمی ہر روز مٹی کی مورت بناکر پوجا کرے اُسکو آواہن اور بسرجن کا منتر ضرور پڑھنا چاہیے اور ٹھاکر پوجنے والے
کو آواہن اور بسرجن کا منتر پڑھنا نچاہیے اور ہوم کرنے والے کو اگن مین میرا دھیان لگانا اور جل اور سورج کو بھی میرا روپ سمجھنا اچت ہی
اور پوجا کرتے وقت میرے چرنون مین من لگائے رہی اور پوجا کر کے ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے ٹھاکر جی سے ہاتھ جوڑکر کہی اے مہاراج مین
تمھاری شرن پڑتا ہون مجھکو اپنا داس جانکر اُدھار کیجیے اسطرح ہر روز پوجا کر کے چرنامرت لیکر پرساد ٹھاکر جی کا بھوجن کرے اور شبھ گرنتھ
کا پاٹھ کر کے میری کتھا اور لیلا سُنے اور بھجن اور سمرن کرنے مین دن رات لین رہی جسکو پرمیشور روپیہ دے وہ ٹھاکر مندر کے خرچ
کے واسطے گاؤن اور جاگیر دے کر باغ لگا دے جسمین اچھی طرح ٹھاکر پوجا ہوا کرے اور بہت طرح کے خوشبودار پھول اُنکو چڑھا
کرین لیکن اُس باغ اور گاؤن کے بیچنے یا پوت یا کرایہ لینے کی اچھا نرکھی اے اُدھو مین بھگت اور پریت کی راہ سے جتنا پھل پانی
چڑھانے سے خوش ہوتا ہون اتنا بنا بھگت کروڑون روپیہ مندر مین لگانے اور دان دینے سے خوش نہین ہوتا جو آدمی سچے
من سے ہر روز اسطرح میری پوجا اور سیوا کرتا ہی اُسکے سامنے اٹھارہون سدھ بنی رہتی ہین اور جتنا پھل پوجا کرنے اور دیواستھان
بنانے والون کو ہوتا ہی اُتنا ہی اُنکو بھی سمجھنا چاہیے جو لوگ پوجا کرنے اور دیواستھان بنانے کی صلاح دے کر اُس کام مین ساتھ
دیتے ہین اور جو لوگ اپنی یا دوسرے کی دان دی ہوئی پرتھوی براہمن سے یا دیواستھان آدک کا چڑھایا ہوا گاؤن زبردستی
چھین لیتے ہین ایسی صلاح دینے والون کو ساٹھ ہزار برس تک کیڑا ہو کر بشٹا (یعنی غلیظ) مین رہنا پڑتا ہی۔

اُدھیاے اٹھائیسوان۔ کہنا شری کرشن جی کا گیان برکت ہونے کا اُودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اُدھو گیانی کو کسی کی استت اور نندا کرنا اُچت نہو کر سب جیون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھنا چاہیے
دوسرے کی نندا کرنے والے ضرور نرک بھوگتے ہین اسلیے آدمی کو اُچت ہی من اپنا ایک طرف لگائے رہ کر ٹھاکر کی پوجا کرتے وقت دوسری
طرف دھیان نہ لگاوے اور بدن مین ایک آتما جو شدھ ہی اُسکا دھیان آٹھون پہر کرتا رہے اور یہ بات اپنے من مین بشواس
کرکے جانتے رہے کہ پرمیشور مایا کے گُنون کو ساتھ لیکر سب سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرتے ہین جب آدمی ایسا بچار کر کے ایک
پرمیشور کو سچا اور سنساری بیوہار کو جھوٹھا سمجھتا ہی تب من اُسکا برکت ہوکر میری طرف لگ جاتا ہی اور جب آتما من اور اندریون
کے ساتھ ملجاتا ہی تب وہ سنساری پریت مین پھنسکر مایا جال سے نہین چھوٹتا جس طرح آدمی سپنے مین بہت چیزین دیکھکر
جاگتے پر اُنکو جھوٹھا سمجھتا ہی اُسی طرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول پرمیشور کا نام سچا جاننا چاہیے خوشی اور رنج اور
سوچ اور ڈر اور غصہ اور لالچ اور غرور اور دوستی اور دشمنی اور جنم اور مرن یہ سب گن مایا کے ہو کر آتما اُس سے الگ
رہتا ہی اور یہ سنسار نٹ اور بھان متی کے کھیل کے برابر جھوٹھا ہو کر آدمین ٹھکانہ مہاپرلے مین رہیگا اسلیے آدمی کو گیان کی تلوار

سے سنساری پریت اور من اور اندریون کی ترشنا کاٹ ڈالنا چاہیے جب آدمی نے سنساری مایا چھوڑ کر اپنے من اور اندریون
کو بس مین کر لیا تب اُسکو گھر اور بن کا رہنا دونون برابر ہین جسطرح سونے کا بہت گہنا بنانے سے نام اُنکا الگ الگ ہوتا ہی
اور وہ سب گہنا گلا ڈالو تو کیول سونا کہلاتا ہی اسی طرح سنسار کے آد اور انت مین سونا روپی نارائن ہی رہتے ہین اور اُنکی اچھا سے
بہت جیو پیدا ہو کر الگ الگ نام اُنکا ہوتا ہی اور مہاپرلے ہونے مین سب جگت کا ناش ہو کر جیو آتما سب جڑ اور چیتن کا پرمیشور کے
رُوپ مین سما جاتا ہی جیسے سڑک مین سیپ کا ٹکڑا چاندی کی طرح چمکتا ہوا دیکھکر کوئی لوبھی اُٹھا لے اور اُٹھاتے وقت سیپ سمجھکر
شرمندہ ہو جاوے ویسے سنسار کی گت جھوٹھی سمجھنا چاہیے جیسے اُڑتے ہوئے بادل سے آکاش کچھ ملاوٹ نہین رکھتا اسیطرح
آتما چوراسی لاکھ جُون مین بیاپک رہنے پر بھی سب سے الگ رہتا ہی اِسلیے آدمی کو چاہیے کہ من اپنا مایا کے گُنون سے برکت رکھکر
ایسا دھیان ہر چرنون مین لگا دے کہ سنساری چیز کی کچھ چاہنا اور پریت نہ رہی جسطرح علاج کھانے سے بدن مین روگ نہین
رہتا اُسی طرح من اور اندریون کو بس مین رکھنے سے سنساری ترشنا اور پریت چھوٹ جاتی ہی جسنے من اور اندریون کو اپنے بس
نہین کیا اُسکا تپ اور جپ کرنا برتھا ہی جبکہ من آدمی کا بیچ دھیان چرن پرمیشور کے لین ہو جاتا ہی تب اُسکو اپنے بدن اور سنسار
کی پریت نہین رہتی اسلیے آدمی چلتے پھرتے سوتے جاگتے کھاتے پیتے من اپنا اٹھون پہر نارائن جی کی طرف لگائے رہی جس طرح
سورج نکلنے سے رات کا اندھیالا نہین رہتا اُسی طرح میری بھگت رکھنے سے اگیان نہین رہتا جوگ اور تپ بھنگ ہو جانے
سے جلدی گت نہین ہوتی اور میرے بھگت سے جو اپرادھ بھی ہو جاتا ہی تو مین دوسرے جنم مین اُسکا اُدھار کر دیتا ہون اور آتما
کے بدن مین رہتے سب اندریون کو چلنے اور پھرنے اور بولنے کی سامرتھ رہتی ہی اور جتنے دیوتا اپنا پرکاش اندریون مین رکھتے ہین
اُن سب دیوتون کو بھی آتما ہی سامرتھ دیکر آپ اُنسے الگ رہتا ہی اسواسطے گیانی اور جوگیون کو چاہیے کہ آتما کی طرف دھیان لگا کر
سنساری مایا اور موہ مین نہ پھنسین ایسے آدمی پر پچھلے جنم کے ادھرم کرنے سے کوئی دُکھ بھی پڑ جاتا ہی تو مین اُنکا دُکھ دور کر دیتا ہون
یہ بات میری سچ مانکر ناش ہونے والے بدن سے پریت رکھنا اور اندریون کو سکھ دینا اُچت نہین ہی۔

ادھیاے اُنتیسوان

من کے رُوکنے کا گیان کہنا شری کرشن جی کا اُودھو سے

اُودھو نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ ای دینا ناتھ آپ نے کہا کہ من کو رُوکنا چاہیے سو ہوا سے بھی زیادہ تیزی رکھنے والے من
کو رُوکنا بہت کٹھن ہی کوئی ایسی تدبیر بتلایے جسمین من رُوکا جاے اور ہر چرنون مین پریت پیدا ہو سواے آپ کے
کوئی دُوسرا اسکی تدبیر نہین بتا سکتا اور آپ کی مایا نے سنساری جیوون کو ایسا بُھلا رکھا ہی کہ بغیر آپ کی کرپا اور دیا
کے کوئی اُس مایا روپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جہان برہمادک دیوتون کو آپ کا بھید جاننا کٹھن ہی وہان سنساری
آدمی ہر چیز سمجھنے کی کہان سامرتھ رکھتا ہی یہ بات سنکر شیام سندر نے کہا کہ ای اُودھو جو کوئی سنسار
مین جنم لے کر میرے چرنون کا دھیان اور اسمرن کرتا ہی تو اُسکو دھیرے دھیرے سنساری پریت چھوٹ کر ہر روز
ہر چرنون مین پریم بڑھتا ہی جہان تیرتھ پر میرے بھگت اور گیانی لوگ رہتے ہین وہان اُنکی سنگت مین رہکر میرا

بھجن اور اسمرن کیا کرے اور سب جیوؤن پر دیا رکھکر چوراسی لاکھ جون مین میرا پرکاش برابر سمجھے اور کسی جیو کو دکھ نہ دے کر جہان تک بن پڑے وہان تک منسا باچا کرمنا سے دوسرے کا اُپکار کرے اور اپنے من مین یہ ابھمان نہ رکھے کہ مین اُتم ذات اور بڑا آدمی ہو کر کنگال اور شودر کو کسطرح پانی پلاؤن اور اُس کو جھوکر کھانا کھلاؤن جب تک آدمی پرمیشور کا پرکاش براہمن اور چانڈال کے تن مین برابر نہین سمجھتا تب تک وہ اگیان ہے اور جسنے دیوتا اور دیت اور آدمی اور پشو اور پنچھی آدک چوراسی لاکھ جون مین پرمیشور کا روپ برابر جانا اُسکو کوئی دکھ دینے کی سامرتھ نہین رکھتا وہ ضرور مکت ہوتا ہے اے اُودھو یہ سب گپت گیان ہے آج تک کسی سے نہین کہا تھا تمکو سنایا اسکو یاد رکھنے سے تمھاری مکت ہو جائیگی اور تم بھی یہ گیان ہر بھگت اور سادھو اور مہاتما لوگون کو سنانا اور جو آدمی چور اور لمپٹ اور پاکھنڈی اور لوبھی اور جواری اور مدرا پینے والے اور جھوٹھے ہون اور جیو ہنسا (یعنی جان کشی) کر کے پرایا اُپکار نہین مانتے ہون ایسے لوگون سے مت کہنا جسطرح امرت پینے والے کو پھر کسی دوا کے کھانے کا کام نہین رہتا اُسی طرح یہ گیان سمجھنے والے کو اپنے بھو ساگر پار اُترنے کے واسطے دوسری کوئی تدبیر کرنا نچاہیے جو کوئی ہر کتھا اور جگ گیان سچے من سے سنکر دوسرے کو اُپدیش کریگا اُسکو ہم جمراج کی پھانسی سے چھڑا کر پرم پد دینگے اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریکھشت اُودھو نے یہ سب گیان سنکر آنکھون مین آنسو بھر لیے اور سری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہا پربھو آپ نے دیا کی راہ سے گیان کا دیپک میرے ہردے مین روشن کر کے اِسطرح مایا روپی اندھیالا چھڑا دیا کہ جس طرح سورج نکلنے سے ٹھہرا نہین رہتا اور آپکی کرپا سے من میرا برکت ہو کر استری اور پتر کا پریم چھوٹ گیا آپکی دیا کا بدلا اگر کوئی دیا چاہے تو کسیطرح اُرن نہین ہو سکتا اسلیے آپ کے کمل روپی چرنون کو بار بار ڈنڈوت کر کے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپکا چرن چھوڑ کر دوسری طرف من میرا نجاوے یہ بات سنکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اپنی کھڑاؤن دے کر کہا کہ اے اُودھو تم یہان سے بدری کیدار جا کر ہر روز اسنان کیا کرو اور کند مول پھل آدک کھا کر میرے چرنون کا دھیان لگاؤ تمھاری مکت ہو جائیگی اور مین بھی کلجگ کے لوگون کے اُدھار ہونے کے واسطے بھاگوت روپی مورت اپنی سنسار مین چھوڑ کر گولوک کو جاؤن گا اِس کتھا کے پڑھنے اور سننے سے سنساری آدمی بھو ساگر پار اُتر جائینگے اُودھو جی یہ بات سنتے ہی شری کرشن مہاراج کا بجوگ سمجھکر بہت دکھی ہو گئے لیکن اُنکی آگیا ٹالنا اُچت نجانکر کھڑاؤن کی جوڑی اپنے سر پر رکھ لی اور ڈنڈوت اور پرکرما کر کے موہنی مورت کا سورُپ آنکھون کی راہ سے اپنے ہردے مین رکھکر اُنسے بدا ہوئے اور بدرکاشرم مین جا کر تربھون پت کی اگیا کے موافق اسنان اور دھیان کرنے لگے اُسی گیان کے پرتاپ سے کچھ دن کے پیچھے تن اپنا جوگ ابھیاس کے ساتھ چھوڑ کر مکت پدوی پر پہونچے اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے شری کرشن ترلوکی ناتھ کو دھیان مین ڈنڈوت کی اور راجا پریکھشت سے بولے کہ اے راجا دیکھو تربھون پت نے سب بیدون کا سار امرت روپی گیان اور بھگت نکال کر گیارھوین اسکندھ مین اُودھو کو پلادیا جسطرح دیوتا اور دیتون نے سمندر متھن کر کے چودہ رتن نکالے تھے اُسی طرح بید بیاس جی نے سب بید اور شاستر دیکھکر اُسکا سار شری مدبھاگوت بنایا ہے۔

ادھیاے تیسوان

ناش ہونا سب جدبنسیونکا آپسمین لڑکر اور بان مارنا جرا نام کیوٹ کا شری کرشن جی کے پانون مین

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای مُن ناتھ شری کرشن تربھون پت کو شاپ چھوڑا دینے کی سامرتھ تھی پھر کسواسطے
اُنھون نے جدبنسی لوگون کے اوپر دیا نہین کی شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت بسدیو نندن پربرہم پرمیشور کے اوتار کو یہ سنساری
مایا سے رہت تھے جدُبنسیون کا ناش کرنا منظور تھا لیکن آپ نے اُن لوگون کا پالن کیا تھا اسلیے اپنے ہاتھ سے مارنا اُچت
نجان کر براہمنون سے شاپ دلوایا جبکہ اودھو جی بدری کیدار کی طرف چلے گئے تب شری کرشن جی نے بچارا کہ دوارکا پُری مین
شاپ نہین بیاپیگا اسوجہ سے سب جدُبنسیون کو پربھاس چھیتر چلنے کے واسطے کہا تب شری کرشن جی کی آگیا سے
سواے راجا اُگرسین اور بسدیو جی کے سب جدُبنسی ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر چڑھکر پربھاس چھیتر مین پہونچے
اور اسنان دان کرکے اُسدن تیرتھ برت رکھکر وہان ٹک رہے دوسرے دن پرمیشور کی اچھا سے سب جدُبنسی مدراپی کر
متوالے ہوگئے اور سمندر کنارے بیٹھکر اپنی اپنی بڑائی کرنے لگے اور اسی بات پر اسنان کرتے وقت پہلے پانی کے چھینٹون
سے لڑنے لگے پھر آپسمین تیر اور تلوار اور گدا آدک بہت ہتھیار چلنے لگے جسطرح اُدھرم کرنے والے بید اور شاستر کا بچن جھوٹھا
جانکر اپنے مَن مانا پاپ کرتے ہین اُسی طرح براہمن کے شاپ سے جدُبنسی لوگ شیام اور بلرام کا سمجھانا نمانکر جب بلدیو جی سے
لڑنے کیواسطے دوڑے تب دونون بھائی الگ بیٹھکر اُنکا تماشا دیکھنے لگے جب لڑتے لڑتے ہتھیار سب کے ٹوٹ گئے اور ہاتھی گھوڑے
مارے گئے تب اُسی بناور کو جو مُوسل کی چُور سے سمندر کنارے جمی تھی اُکھاڑکر ایک دوسرے کو مارنے لگے وُہ بناسار رکھیشور
کے شاپ سے اُس بناور سے مارتے وقت تلوار کی طرح گھاؤ ہوکر سب جدُبنسی مرنے لگے جیسے کل ونتی استری دُوسرے
پُرش کو دیکھکر چھپ جاتی ہے ویسے کرودھ پیدا ہونے سے سب جدُبنسیون کا ستوگن اور گیان شریر سے جاتا رہا جسطرح
بانس کا بن آگ لگنے سے جلجاتا ہے اُسی طرح دُربُدھ پیدا ہونے سے سب باپ بیٹا اور بھائی بھائی آپسمین لڑکر چھپن کروڑ جدبنسی
ناش ہوگئے جب سواے شیام اور بلرام کے اور کوئی زندہ نہین بچا تب شیام سندر نے بلبھدر جی سے کہا کہ اب پرتھوی کا بھار
اُترگیا اسلیے ہم اور تم دونون بھائیون کو بھی بیکنٹھ مین چلنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی بلبھدر جی نے اپنے سب کپڑے اُتار ڈالے
اور کوپین باندھکر سمندر کے کنارے بیٹھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ انتردھیان ہوگئے تب شیام سُندر چترّبھجی رُوپ دھارن
کرکے شنکھ چکر گدا پدم سمیت سمندر کے کنارے ایک پیپل کے درخت کے نیچے جا بیٹھے جسوقت تربھون پت درخت سے
ٹیکنگے ہوکر دہنا پانون اپنا بائین گھٹنے پر رکھکر بیکنٹھ جانے کی اِچھا رکھتے تھے اُسی وقت بسدیو نندن کی اچھا سے جرا نام
کیوٹ جو بال بندر کا اوتار تھا دھنکھ بان لیکر وہان آپہونچا اور اُسنے دُور سے مرلی منوہر کا چمکتا ہوا پانون دیکھکر ہرن
کے دھوکھے سے ایک بان مارا تو وہ بان یعنی تیر جسمین مچھلی کے پیٹ سے نکلے ہوئے لوہے کا پھل لگا تھا تربھون پت
کے چرن پر آکر لگا جب وہ کیوٹ اپنا تیر اُٹھانے کے واسطے نزدیک آیا تب شیام سندر کے پانون مین گھاؤ دیکھکر زرد ہوگیا
اور ڈر کے مارے کانپتا ہوا ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای دینا ناتھ میرے برابر دُوسرا کوئی اپرادھی تمام جگت مین نہوگا جسنے تجھ جیسے پت کو تیر

مار کر دکھ دیا اِس پاپ کرنے سے میرا اُدھار کسیی طرح نہین ہو سکتا اسلیے آپ مجھکو اپنے ہاتھ سے مار ڈالیے جسمین میرے سزا پانے کا حال سنکر
کوئی دُوسرا سنت اور مہاتما کا اپرادھ نکرے اور اے مہاپربھو جب آپکی مایا کو برمھادک دیوتا نہین جان سکتے تب جھہ ادھرمی اورا گیان کو
کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما کو پہونچ سکون جب وہ کیوٹ بہت بلاپ کرکے مُرلی منوہر کے چرنون پر لوٹنے لگا تب شیام سندر نے
ہنسکر کہا کہ تو کچھ اداس مت ہو میری اچھا کے موافق تجھسے اجان مین یہ اپرادھ ہوا ہی جسمین براہمن کا شاپ جھوٹھا ہو تو دھیرج
رکھ تیرے واسطے بکینٹھ سے بوان آتا ہی یہ بات شیام سُندر کے منھ سے نکلتے ہی بوان جڑاؤ وہان پر آپہونچا بکینٹھ ناتھ کی آگیا سے
وہ کیوٹ دِبّ رُوپ ہو کر اور بوان پر بیٹھکر بکینٹھ مین چلا گیا۔ اِتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت دیکھو جو کوئی ایسے
دین دیال پرمیشور کی شرن چھوڑ کر دوسرے کا بھروسا کرتا ہی اسکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے اِس کیوٹ کے چلے جانے کے پیچھے دارک
نام سارتھی نے وہان پہونچکر جیسے مُرلی منوہر کو دنڈوت کی ویسے تربھون پت کی اچھّا سے وہ رتھ گھورون سمیت اُڑکر آکاش مین
چلا گیا اور شری کرشن جی نے دارک نام سارتھی سے کہا کہ تم دوارکا مین جاکر بسدیو آدک سے جدبنسیون کا حال کہکر انکو سمجھا دیو
کہ اب دوارکا پُری سمدر مین ڈوب جائیگی اسلیے سب لوگ اپنے اپنے مال سمیت ارجن کے ساتھ ہستناپور کو چلے جاوین
اور ہماری طرف سے اُنسے کہہ دینا کہ ہمارے بکینٹھ جانے کا کچھ سوچ نہ مانکر سب استریون اور بوڑھون اور لڑکون کو اپنے
ساتھ لیجاوین اور جو گیان ہمنے گیتا مین اُنکو سمجھایا ہی وہی بات سچ مانکر ہمارے چرنون کا دھیان کرتے رہین اور اے دارک میرا
بھجن اور اسمرن کرنے اور اپنا دھرم رکھنے سے تیری بھی گت ہو جائیگی یہ بات سُنتے ہی دارک سارتھی اُنسے بدا ہو کر روتا پیٹتا
ہوا دوارکا کی طرف چلا۔

ادھیاے اکتیسوان

جانا شیام سندر کا بکینٹھ دھام کو اور مرنا بسدیو آدک کا اُنکے سوچ مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب دیوتون نے اُس کیوٹ کو بوان پر چڑھے بکینٹھ کی طرف جاتے دیکھا تب برمھا اور رُدر
اور کبیر اور برن اور گندھرب اور بدیادھر اور چارن اور کنرآدک سب دیوتا اپسراؤن کو ساتھ لیکر اپنے اپنے بوانون پر گاتے
اور بجاتے اور پھول برساتے ہوئے جہان شری کرشن بکینٹھ ناتھ بیٹھے تھے وہان آکاش مین آکر اِس اِچھا سے اکٹھا ہوئے
کہ اب تربھون پت بکینٹھ مین آتے ہین چلکر موہنی مورت کی چھب دیکھ لیوین نہین تو پھر اِس ادبھت روپ کا درشن
کہان ملیگا ہم لوگ بھی اُنکو اپنے استھان پر لیجاکر دو چار دن اُنکی سیوا کرینگے ایسا بچار کر وہ لوگ شری کرشن جی کے چڑھنے کے
واسطے اپنے اپنے لوک سے مہا اُتم بوان لے آئے تھے جب شیام سندر نے دیوتون کو آکاش مین دیکھا تب اپنے بدن مین اپنی
آتما کا دھیان لگا کر آنکھ بند کر لی اور اُسی بدن سے بجلی کی طرح چمک کر اسطرح بکینٹھ کو چلے گئے کہ برمھادک دیوتون کو بھی اچھی
طرح اُنکا سوروپ دکھلائی نہین دیا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت بکینٹھ ناتھ کی مہما اور بھید کو پہونچنا
بہت کٹھن ہی لیکن سب کوئی اپنی سامرتھ بھر اُنکا گُن گاتے ہین دیکھو جو آدپُرش بھگوان کیسے کیسے بڑون کو مار کر گود کے مرے
ہوئے لڑکے جم پُری سے لے آئے وہی تربھون پت آدمی کا تن دھرنے کے کارن جرا نام کیوٹ کے بان مارنے سے بکینٹھ کو

وسے بہت پرانوں کی کتھا سنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشوروں سے کہا کہ جب دارک سارتھی نے دوارکا میں پہونچکر سب جدبنسیوں کے مرنے اور شیام اور بلرام کے بیکنٹھ دھام چلے جانے کا حال بسدیو اور اُگرسین سے کہا تب سب لوگ چھوٹے اور بڑے جو وہاں پر تھے روتے روتے بیاکل ہو کر بہاس چھیتر کو دوڑے جبکہ اُنھوں نے رن بھوم میں پہونچکر سمُدر کے کنارے سب جدبنسیوں کی لاش پڑی ہوئی دیکھی اور شیام اور بلرام کا درشن نہ پایا تب بسدیو اور دیوکی اور راجا اگرسین ہائے مار کر اُسی جگہ مر گئے اور رکمنی اور ستبھاما آدک آٹھوں پٹ رانیاں مُرلی منوہر اور ریوتی بلرام جی کی استری چتا بنا کر جل مریں اور پردمن آدک سب بیروں کی استریاں اپنے اپنے پت کے ساتھ ستی ہو گئیں جب اُسوقت ارجن نے بھی وہاں پہونچکر یہ حال دیکھا اور دارک کے منھ سے شیام سندر کا اُپدیش سُنا تب ارجن نے ایسا سوچ کیا کہ جسکا حال برنن نہیں ہو سکتا لیکن شیام سندر نے جو گیان گیتا میں کہا تھا وہ سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور سب کسی نے اپنے اپنے گھروالوں کی لوتھ جلا کر شاستر کے موافق کریا کرم کیا اور جنکے کل میں کوئی نہیں بچا تھا اُنکو ارجن نے داہ دیا جبکہ تین راتیں وہاں ہو چکیں تب ارجن بجر نابھ اور دھرم کے بیٹے اور استریوں اور بوڑھے اور لڑکوں کو جو بچ گئے تھے اپنے ساتھ لے کر ہستناپور کو چلے اُسوقت سوائے رہنے مکان شری کرشن جی کے اور سب دوارکا سمُدر میں ڈوب گئی اب تک کبھی کبھی مندر شری کرشن جی کا بجلی کی طرح چمکتا ہوا دکھائی دے جاتا ہے جب ارجن نے ہستناپور پہونچکر یہ سب حال کہا تب جدھشٹر آدک پانچوں بھائیوں نے راجگدی ہستناپور کی پریچھت کو اور اندر پرستھ اور متھرا کا راج بجر نابھ کو جو شری کرشن جی کے کل میں بچا تھا دے دیا اور آپ پانچوں بھائی برکت ہو کر اُتر دشا میں چلے گئے اور ہمالے میں گلگت پدوی پر پہونچے - اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جسدن شری کرشن جی بیکنٹھ کو پدھارے اُسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اُٹھکر اُنکے ساتھ چلا گیا لیکن جو کوئی اس اسکندھ کو من لگا کر پڑھیگا اور سُنیگا وہ بہت جنم کے پاپوں سے چھوٹ کر مکت پاویگا -

بارھوان اسکندھ

حال کلجگ کے آدمیوں اور راجوں کا اور کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو اور کتھا مارکنڈے رکھیشور کی

ادھیائے پہلا

برنن کرنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے حال کلجگ کے راجوں کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر بنتی کیا کہ ای مُن ناتھ آپ نے کہا کہ جسدن شری کرشن جی بیکنٹھ کو گئے اُسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اُٹھ گیا کیا اُنکے پیچھے کوئی راجا ایسا دھرماتما نہیں ہوا جو دھرم کو قائم رکھتا اب یہ برنن کیجیے کہ پھر کسکے بنس میں راجگدی رہی تب شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت شیام سندر کے رہنے تک دواپر جگ تھا اُنکے پیچھے کلجگ میں جو راجا ہوئے اُنھوں نے سچائی اور دھرم کو چھوڑ دیا اور تھوڑی عمر رہنے سے کچھ اچھا کرم بھی نہیں کر سکتے تھے جب شری کرشن مہاراج اپنے بیکنٹھ دھام کو گئے

تب پانڈون کے بنش مین تم چکرورتی راجا ہوئے اور تمھارے پیچھے پھر نابھ اور جنمیجے چکرورتی راجا ہونگے اور جراسندھ کا بیٹا جو سہدیو تھا اُسکے بنش مین پرجیت نام راجا ہوگا اُسکو سنک منتری مارکر پردیوت اپنے بیٹے کو راج دیگا اُسکے بنش مین تین سو اڑتیس برس تک راجگدی رہیگی پھر ششناگ نام راجا ہوگا اُسکے کل مین کاکوران اور جھیم وغیرہ پیدا ہوکر تین سو ساٹھ برس تک راج کرینگے پھر مہانندی نام راجا کے مہانند نام بیٹا شودری سے پیدا ہوکر زبردستی سے سب چھتریون کا دھرم بگاڑ دیگا اور اُسکے ڈر سے سب کلین چھتری بھاگ کر پنجاب مین جا بسین گے اور پورب کے رہنے والے چھتری شودر دھرم رکھین گے اور راجا نند کے آٹھ بیٹے راج کرینگے اور ان آٹھون کو چند گپت نام داس مارکر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اور اُسکے بنش مین باری چری اور دیوہوتی آدک پیدا ہوکر ہزار برس تک وہ راجا رہینگے پھر کنو نام منتری دیوہوتی کا اپنے راجا کو استری کے سکھ مین پھنسے رہنے سے مارکر آپ راج کریگا اُسی کل مین بسدیو اور پھر متر اور نارائن نام وغیرہ پیدا ہوکر اُنکے بنس مین تین سو پینتالیس برس تک راج رہیگا پھر کنل نام شودر نارائن نام اپنے راجا کو مارکر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اُسکے بنش مین کرشن اور پورناس آدک پیدا ہوکر تیس پیڑھی ساڑھے آٹھ سو برس تک راج کرینگے پھر اُبھرتی شہر کے رہنے والے سات اہیر راجا ہوکر اور اُنکو مارکر کاکون کا راج ہوگا اور اُنکے پیچھے چودہ پیڑھی تک مسلمان راجا ہوکر بادشاہ کہلاوینگے اور ایک ہزار ننانوے برس تک مسلمانون کا راج رہیگا اور مسلمانون کو جیت کر دس پیڑھی تک گورانڈ راج کرینگے اُنکے پیچھے گیارہ پیڑھی ننانوے برس تک سون کا راج ہوگا۔

اتنے لوگ کلجگ مین نامی راجا ہوکر پھر اہیر اور شودر اور ملیچھ راجا ہونگے اور کلجگ کے راجا اپنا دھرم کرم چھوڑ کر استری اور بالک اور گئو کا بدھ کرینگے اور دوسرے کی دولت اور عورت اور زمین زبردستی چھین کر کام اور کرودھ اور لوبھ بہت رکھینگے اُنکا حال دیکھکر پرجا لوگ بھی اپنے دھرم اور کرم سے نڈر ہوکر بہت پاپ کرینگے۔

اُدھیائے دوسرا۔ کہنا شکدیوجی کا لچھن کلجگ کے آدمیون کا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکچھت کلجگ مین سنساری آدمی ہر روز دیا اور سچائی چھوڑ دینے سے کم طاقت ہوجاوینگے اور عمر تھوڑی ہونے سے کچھ اچھا کرم اُنسے نہین بن پڑیگا اور راجا لوگ پرجا کو دکھ دیکر چارون حصہ لے لیوینگے اور برسات تھوڑی ہوکر اناج کم پیدا ہوگا اور مہنگی پڑنے سے پرجا لوگ بھوجن بنا دکھ پاکر اپنے برن اور آشرم کا دھرم چھوڑ دینگے اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایکسو بیس برس کی لکھی ہے لیکن ادھرم کرنے سے وہ پوری عمر کو نہ پہونچکر اُسکے بھیتر ہی مرجاوینگے اور کلجگ کے آخیر مین بہت ادھرم کرنے کے سبب سے بیس یا بائیس برس سے زیادہ کوئی نہ جئیگا اور ایسا چکرورتی اور پرتاپی راجا بھی کوئی نہوگا جسکا حکم ساتون دیپ کے راجا مانین جنکے پاس تھوڑا بھی راج اور دیش ہوگا وہ اپنے کو بڑا پرتاپی سمجھین گے اور تھوڑی عمر ہونے پر بھی پرتھوی اور دھن لینے کے واسطے آپس مین جھگڑا کرینگے اور اپنا دھرم اور نیاو چھوڑکر جو آدمی اُنکو روپیہ دیگا اُسکی حمایت کرینگے اور پاپ اور پن کا بچار نرکھین گے اور چوری اور لکرم کرنے اور جھوٹھ بولنے مین اپنی عمر گذرانکر دمڑی کی کوڑی کے واسطے دشمن ہوجاوینگے اور گئوون کا دودھ بکری کے برابر تھوڑا ہوجائیگا اور براہمنون مین کوئی ایسا لچھن نہین رہیگا جسے دیکھکر آدمی پہچان سکے کہ یہ براہمن ہے پوچھنے سے اُنکی ذات معلوم ہوگی اور دولتمند کی خدمت سب لوگ کرینگے کچھ اونچ نیچ ذات کا

بچار نہ رہیگا اور بیاپار مین چھل بہت ہوگا اور استری اور پُرش کا چِت ملنے سے اونچ نیچ ذات آپس مین بھوگ اور بلاس کرینگے اور براہمن
لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑ دینگے صرف جنیو پہرنے سے براہمن کہلاوینگے اور برہمچاری اور بان پرستھ صرف جٹا سر پر بڑھالینگے
اور آچار اور بچار اپنے آشرم کا چھوڑ دینگے اور کنگال اُتم ذات سے دھن وان نیچ ذات کو اچھا سمجھین گے اور مورکھ آدمی جھوٹھی
بات بنانے والا سچا اور گیانی کہلاوے گا اور تینون برن کے آدمی جپ اور تپ اور سندھیا اور ترپن کرنا چھوڑ کر صرف
نہاکر بھوجن کرلینگے اور کیول اسنان کرنا بڑا آچار سمجھکر وہ بات کرینگے جسمین سنسار مین جس ہو اور اپنی خوبصورتی کے واسطے
سر پر بال رکھکر پرلوک کا کچھ سوچ نہ کرینگے اور چور اور ڈاکو بہت پیدا ہوکر سب کو دُکھ دینگے اور راجا لوگ چور اور ڈاکو سے
مل کر پرجا کا دھن چُرا لینگے اور دس برس کی لڑکی کے لڑکا پیدا ہوگا اور کلجگ مین استریان دوسرے پُرش کی چاہ رکھینگی اور
اپنا کُٹمب پالنے والے کو سب لوگ اچھا جانکر کیول اپنے پیٹ بھرنے سے سب چھوٹے بڑے خوش رہینگے اور بہت لوگ اناج
اور کپڑے کا دُکھ اُٹھاوینگے اور درخت چھوٹے ہوجاینگے اور دو داؤن مین اکثر نہ رہیگا اور شودر کے برابر چارون برن کا دھرم
ہوکر راجا لوگ تھوڑی سامرتھ رکھنے پر بھی زمین لینے کے واسطے اچہار رکھینگے اور گرہستھ لوگ اپنے ماتا اور پتا کو چھوڑ کر سسر
اور سالے اور استری کی آگیا مین رہینگے اور نزدیک کے تیرتھون پر بسواس نہ رکھکر دور کے تیرتھون پر جاوینگے لیکن تیرتھ
نہانے اور درشن کرنے سے جو پھل ملتے ہین اُسپر اُنکو یقین نہوگا اور جگ اور ہوم آدک سنسار مین کم ہوکر گرہستھ لوگ
دو چار براہمن کھلا دینے ہی کو بڑا دھرم سمجھین گے اور سب لوگ دیا اور دھرم چھوڑ کر ایسے سوم ہوجاینگے کہ اُنسے اتتھ کو بھی کھانا
اور کپڑا نہین دیا جائیگا اور سنیاسی لوگ اپنا کرم اور دھرم چھوڑ کر گیروا کپڑا پہن لینے ہی سے ڈنڈی کہلاوینگے - اتنی کتھا
سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب اخیر کلجگ مین اسی طرح بڑا پاپ ہوگا تب پرمیشور دھرم کی رچھا کرنے کیواسطے
سنبھل دیش مین گوڑ براہمن کے گھر کلنکی اوتار لینگے اور نیلے گھوڑے پر چڑھکر ہزارون راجا اور ادھرمی اور پاپیون کو
تلوار سے مار ڈالینگے جبکہ اُنکے درشن ملنے سے بچے ہوئے آدمیون کو گیان ملجائیگا تب وہ لوگ پاپ کرنا چھوڑ کر اپنے دھرم
سے چلین گے اُسکے آٹھ سو برس بعد ست جگ ہوکر سب چھوٹے اور بڑے اپنا دھرم کرینگے اے راجا اسی طرح سب براہمن
اور چھتری اور بیش اور شودر چارون کا بنس برابر چلا آتا ہی ست جگ کے شروع مین راجا دیوا پی چندر بنشی جو بدر کا آشرم
مین اور راجا مُر سورج بنشی جو مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین چندر بنشی اور سورج بنشی کل کو پیدا کرینگے اور
ست جگ کے آنے سے کلجگ کا دھرم جاتا رہیگا دیکھو اتنے بڑے بڑے راجا پرتھوی پر ہوکر مٹی مین مل گئے اور سواے
بھلائی اور بُرائی کے کچھ اُنکے ساتھ نہین گیا اور یہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہ آکر پڑا رہنے سے راکھ ہوجاتا ہی جو لوگ اِس
ناش ہوجانے والے بدن کو موٹا کرنے کے واسطے پرایا جیو مارتے ہین اُنکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے جبکہ ایسے پرتاپی راجا ناش
ہوکر کیول جس اور اُجس اُنکا رہگیا تب یہ بدن لاکھون تدبیر کرنے پر بھی کسی طرح قائم نہین رہتا اسلیے آدمی کو چاہیے کہ اپنے
بدن اور سنسار کی پریت اور اہنکار کو چھوڑ کر ہر گھڑی ہرچرنون مین دھیان لگاوے اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بھوساگر پار
اُتر جاوے آدمی کا تن پانے کا یہی پھل ہی نہین تو پیچھے سے پچھتاوے گا اے راجا پرچھت تم بڑے بھاگمان ہو
جو انت سمے پرمیشور کی کتھا اور لیلا سننے مین تمہارا من لگا ہی -

ادھیاے تیسرا

کہنا شکدیوجی کا حال پچھلے راجون کا پریچھت سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھت جو راجا دوسرے کا راج اور دھن لینے کیواسطے اچھار کھکر بیٹا اور بھتیجا اور بھائی بھائی مین لڑ مرتے
ہین ایسے راجون کو پرتھوی ہنسکر کہتی ہو کہ دیکھو یہ سب موت کے کلیوا ہو کر میرے مالک ہوا چاہتے ہین اور اپنے باپ دادے
کا مرنا دیکھنے پر بھی سنسار کی ترشنا نہین چھوڑتے اور جتنی محنت دوسرے کی پرتھوی اور دھن اور استری لینے کے واسطے
اُٹھاکر اپنے اور بیگانے کو مار ڈالتے ہین اتنی تدبیر کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ زبردست دشمنون کو جیتنے اور اپنا پرلوک
بنانے کے واسطے نہین کرتے جیسا کہ راجا پرتھو اور پرورواور گادھ اور نہکھ اور سہسر ارجن اور ماندھاتا اور سگر اور کھٹوانگ
اور دُھندھمار اور رگھو اور ترن بند اور ججات اور سرجات اور کُبلیاشو اور بل اور نرگ اور ہرن کشپ اور ہرنیاکش اور
برترا سُر اور راون اور بھوماسُر آدک ایسے ایسے پرتاپی اور شور بیر راجا ست گن اور جوگ ابھیاس جاننے والے میرے اوپر
رہکر مجھکو اپنا کہتے کہتے مرگئے لیکن مین کسی کے ساتھ نہین گئی اب کیول اُن لوگون کی کہانی رہگئی تب کلجگ کے چھوٹے چھوٹے راجا
جو کچھ دھرم کرم نہین رکھتے برتھا مجھکو اپنا جانکر آپسمین لڑ مرتے ہین اسلیئے آدمی کا تن پاکر یہ چاہیے کہ اپنا من سنسار سے ہٹاکر
رکھکر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سنے اور ہر چرنون مین پریت پیدا کرے - ای راجا تنکو اگر کچھ سنساری چاہنا رہگئی ہو تو ان راجون
کی گت سمجھکر برکت ہو جاؤ اور ہر چرنون مین دھیان لگاؤ اور سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر سواے پھل ہر بھجن کے اور کچھ ساتھ
نہین جاتا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ چار جگ کے کون کون دھرم ہین اور کلجگ مین کون تدبیر کرنے سے
ہر چرنون مین پریت پیدا ہوتی ہو شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا ست جگ مین دھرم کے چارون پانون ست اور دیا اور تپ اور
دان بنے تھے اور سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے دھرم اور کرم سے رہتے تھے اور سب لوگ آپسمین محبت رکھکر کوئی کسی سے
دشمنی نہین رکھتا تھا اور تریتا مین براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر اپنا اپنا دھرم رکھکر جگ آدک کرتے تھے لیکن پرائی استری
کے ساتھ بھوگ کرنے سے دھرم کا ایک پانون ٹوٹ گیا تھا اور دواپر مین سنساری آدمی اپنا جس ملنے کیواسطے جگ اور پوجا کرتے تھے
لیکن دوسرے کا دھن لینے اور پراستری گمن کرنے سے دھرم کے دو چرن ٹوٹ گئے تھے - اور کلجگ مین تین حصہ پاپ اور ایک
حصہ پُن ہونے سے دھرم کا ایک چرن رہکر تین پیر ٹوٹ جاتے ہین اور کلجگ کے آدمی کیول تھوڑا دان دینا اور کچھ سچائی رکھکر
اخیر کلجگ مین وہ بھی چھوڑ دینگے اسلیے کلجگ مین سنساری لوگ لوبھی اور کروپ اور ابھاگی بہت پیدا ہو کر ایک دو روپیہ
کے واسطے آدمی کی جان مار ڈالین گے اور کلجگ مین استریان اپنے پت کی پریت چھوڑ کر دوسرے پرش سے پریم رکھینگی اور جبتک
استری کے پت کے پاس دولت رہیگی تب تک استری اپنے پت کی اگیا مین رہے گی اور بپت پڑنے سے دوسرے
پرش کے پاس چلی جائیگی اور سب لوگ اچھے بھوجن اور سندر استری کی چاہ رکھین گے اور سنیاسی وغیرہ گرہستھ
ہو جاوینگے اور بپت پڑنے سے سیوک اپنے سوامی کو چھوڑ کر دوسری جگہ جا کری کرے گا اور سب لوگ اپنے
مطلب کی دوستی رکھکر بڑھاپے کے وقت راجا لوگ اپنے نوکرون کو چھڑا دینگے اور بہت آدمی دولت اور سنتان کی بہت

چاہینار کھکر بھوت اور پریتون کو پوجینگے اور دھن لینے کے واسطے بیٹا مان اور باپ کو دکھ دیگا ماتا اور پتا بھی کھانے کے
لالچ سے اپنا بیٹا بیچ ڈالینگے اور شودر لوگ بیراگی اور سنیاسی آدک کا بھیس بناکر دان لیکر براہمنون کو منتر اُپدیش کرینگے
اور آپ کتھا بانچنے کے واسطے اونچے سنگھاسن پر بیٹھکر براہمنون کو نیچے بیٹھا لینگے اور اسیطرح بہت پاپ سنسار مین ہوکر بھجن اور
اسمرن کم ہوجائیگا اور چارون جگ کا پھل ہر روز آدمی کے بدن مین پرکٹ ہوتا ہی جسوقت من جپ اور گیان اور دھرم کی
طرف لگے اسوقت ست جگ کا دھرم جاننا چاہیے اور جسوقت لوبھ اور ترشنا من مین بہت پیدا ہو تب تریتا جگ کا دھرم
جانو اور جسوقت ابھمان اور کامدیو اور پریم من مین پرکٹ ہو اسوقت دواپر جگ کا دھرم جانو اور جب جھوٹھ اور جیو ہنسا اور
کرودھ من مین بہت پیدا ہو اسوقت کلجگ کا دھرم جانو۔ راجا پریچھت نے کلجگ کا لچھن سنتے ہی بہت ڈرکر پوچھا کہ اے
من ناتھ جبکہ کلجگ کا ایسا دھرم ہی تو سنساری جیو کسطرح اُدھار ہونگے۔ شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا کلجگ مین جگ اور تپ
اور جوگ ابھیاس آدک کچھ نہین بن پڑتا لیکن ایک بات بہت اچھی ہی کہ دوسرے جگ مین سنساری آدمی سچے اور دھرماتما اور
دیاوان ہونے پر بھی بہت دنون تک جگ اور تپ اور پرمیشور کی پوجا اور تیرتھ اشنان کرنے سے مکت ہوتے تھے سو کلجگ
مین کیول پرمیشور کا نام جپنے اور اُنکی لیلا اور کتھا سننے اور گنگاجی کے اسنان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جس طرح
اجامیل براہمن بڑا پاپی مرتے وقت نارائن نام اپنے بیٹے کو پکارنے سے بیکنٹھ مین چلا گیا تھا اُسی طرح کلجگ کے آدمی پرمیشور
کا نام لیتے ہی سب پاپون سے چھوٹکر پوتر ہوجاتے ہین دوسرے جگ مین ادھرم کم تھا جب کسی سے کچھ پاپ ہوجاتا تھا
تب وہ لوگ پرائشچت اُسکا کرڈالتے تھے کلجگ مین بہت ادھرم ہونے سے کوئی پرائشچت نہین کرسکتا اسلیے دین دیال بھگوان
کا نام لینے والے کو سب پاپون سے چھڑاکر سہج مین مکت کردیتے ہین لیکن پر بھی کلجگ کے اگیان آدمی دن رات سنساری سکھ
مین لپٹے رہکر ایک ساعت پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور زبان سے بیہودہ بکا کرتے ہین مگر پرمیشور کا نام نہین لیتے کلجگ مین کیول
پرمیشور کا نام لینے اور پوجا اور دھیان اور بھجن کرنے اور اُنکی کتھا اور لیلا سننے اور بھگت رکھنے سے سنساری
لوگون کا سب دکھ اور پاپ اور اگیان چھوٹ جاتا ہی اور جب اُنکے ہردے مین نارائن جی کی کرپا سے گیان روپی دیپک
روشن ہوتا ہی تب وہ پاپ روپی اندھیارے سے باہر نکل کر مکت پاتے ہین اور آدمی ست جگ مین تپ اور تریتا مین جگ
اور دواپر مین پوجا اور کلجگ مین بھجن اور اسمرن کرنے سے کرتارتھ ہوتا ہی اے راجا تم بھی شری کرشن جی کی سانولی صورت
کا دھیان اپنے ہردے مین لگاؤ تو چتربھجی روپ ہوجاوگے اور جتنے کلجگ کے لوگون کے اُدھار ہونے کا جو دھرم پوچھا
تھا وہ یہ ہی کہ سنسار روپی سمندر سے پار اُترنے کے واسطے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننا اور پڑھنا جہاز سمجھنا چاہیے
اس سے اُتم کوئی دوسری تدبیر نہین ہی اور یہ شری مدبھاگوت پران جو برہماجی سے نارد مُن نے سنکر بید بیاس جی
کو بتلایا اور مین نے اُنسے پڑھکر تمکو سنایا جبکہ یہی کتھا سوت جی نیمسارنیہ مین سونک آدک اٹھاسی ہزار
رکھیشورون کو سناوینگے تب یہ امرت روپی کتھا کلجگ مین پرکٹ ہوکر سنساری لوگون کو بھوساگر پار
اُتارے گی۔

ادھیاے چوتھا

برنن کرنا شکدیوجی کا حال اگن اور جل اور بایو آدک کا راجا پریچھت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت برہماجی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کرتے ہین سندھیا سمیت برلے ہونے سے تینون لوک کے سب جیوون کا ناش ہوجاتا ہی اور اسی دن کے برابر برہماجی کی رات بھی ہوتی ہو رات کے وقت برہماجی سو رہتے ہین اور جب برہماجی کی عمر پوری ہونے پر مہاپرلے ہوتی ہو تب سیکڑون برس پہلے سے ابرکھن یعنی سوکھا پڑتا ہو اور اناج نہ پیدا ہونے سے سب جیو مارے بھوک کے مرجاتے ہین اور پاتال مین شیش ناگ جی زہر اگل کر آکاش مین سورج دیوتا اپنا تیج پرکٹ کرکے چودھون لوک کو جلا دیتے ہین پھر میگھ راجا کے پانی برسانے سے زمین پر سواے پانی کے اور کچھ دکھلائی نہین دیتا اور جل اگن مین اور اگن بایو مین اور بایو آکاش مین اور آکاش شبد مین اور یہ پانچون تتو اہنکار مین اور اہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین اور مایا پرمیشور کے روپ مین سما جاتی ہو کیول نارائن ابناشی پرکھ جنکا آد اور انت کوئی نہین جانتا ہی اور اُنکے پاس من اور شبد اور ستوگن اور رجوگن اور تموگن آدک نہین پہونچ سکتے باقی رہجاتے ہین یہ تین مہا پرلے کے ہین اور جاگنا اور سونا اور سکھوپت اور سنساری اُتپت مایا کے گنون سے جاننا چاہیے اور آد پرش بھگوان کو گیان روپی آنکھ سے دیکھنے سے مایا روپی سنسار جھوٹھا معلوم ہوتا ہو جسطرح کپڑے مین سوت کے تار ہوتے ہین اُسی طرح سب جیوون مین پرمیشور کی شکت موجود رہتی ہو جسنے یہ سورج روپی گیان سمجھا اُسکے ہردے مین کام اور کرودھ اور لوبھ کا اندھیارا نہین رہتا اور وہ دیوتا اور دیت اور آدمی اور پشو آدک چوراسی لاکھ جون کو برابر سمجھکر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا جس طرح بتی جلنے سے چراغ کا تیل کم ہوکر تیل چک جانے پر چراغ بجھ جاتا ہو اور تیل کا جلنا کچھ معلوم نہین ہوتا اسی طرح کال پرش ہر روز تیج اور بل اور عمر گھٹاتے گھٹاتے موت پہونچنے سے سب جیوونکو مار ڈالتا ہو اور اگیان آدمی اپنا مرنا یاد نہین رکھتا اسلیے جو کوئی کال روپی منھ سے چھوٹنا چاہے وہ ہر بھجن اور اسمرن کرکے بھوساگر پار اُتر جاے۔

ادھیاے پانچوان

برنن کرنا شکدیوجی کا استت پرمیشور کی راجا پریچھت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت شری مدبھاگوت مین سب لیلا اور چرتر پرمیشور کے لکھے ہین اور شری مدبھاگوت پران کو اُن پربرہم پرمیشور کا روپ سمجھنا چاہیے جنکی نابھ کے کمل کا پھول نکلنے سے برہماجی پیدا ہوئے اور اُنھون نے شری مہادیوجی کو پیدا کیا تھا تم تچھک سانپ کے کاٹنے اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھکر سب جگہ پرماتما پرش کو موجود دیکھکر اور آد اور مدھ اور انت مین کیول پربرہم ابناشی پرش کو جو پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہین سچ جانو اور سب بیوہار سنسار کا جھوٹھا سمجھو تب تکو معلوم ہوگا کہ کون کسی کو کاٹتا ہو اپنے اگیان اور پرمیشور کی مایا سے سنساری لوگ پیدا ہونا اور مرنا آدمی کا معلوم کرتے ہین سچ پوچھو تو آتما سدا امر رہکر کبھی نہین مرتا اور یہ تن مایا کے گنون سے بنتا اور

بگڑتا رہتا ہی جسطرح پانی بھرے ہوئے برتن مین چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور برتن ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا اُسی طرح تن پیدا ہونے سے پیدا ہوتا اور اُسکے ناش ہونے سے مرنا کہا جاتا ہی اسلیئے پرماتما کو سورج روپی جانکر بدن برتن کی طرح سمجھنا چاہیے اور یہ بدن پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ تتو اور سورج من اور بدھ سترہ مل کر طیار ہوتا ہی بدھ کو رتھ روپی اور من کو اُس رتھ کا گھوڑا جاننا چاہیے اور اسہین مین پربرہم پرمیشور کا پرکاش ملنے سے بدن کو چلنے پھرنے بولنے کھانے پہرنے کی سامرتھ ہوتی ہی جبکہ وہ پرکاس بدن سے نکل کر الگ ہو جاتا ہی تب بدن مردہ ہو کر سوائے گلنے اور سڑ جانے کے کچھ کام نہین آتا اور چوراسی لاکھ جون مین نارائن جی کی شکتت ہو کر باہر بھی وہی پرمیشور کال روپ سے رہتے ہین سو تم اپنا بدن مایا کا بنا ہوا سمجھکر پرماتما کو بدن سے الگ جانو براہمن کے شاپ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے آج تمھارے بدن کا ناش ہو جائیگا اور جیو آتما جو بدن سے الگ رہتا ہی وہ نہین مریگا اور اب تمھارے مرنے کا وقت نزدیک آپہونچا اسلیئے پرمیشور کے چرنون کے دھیان اور اسمرن مین من لگا کر اس بات کا بشواس جانو کہ بہت جنمون کے پاپ نارائن نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اور بھاگوت پران سننے سے اب تمھاری مکت ہونے مین سندیہ نہین رہا جب تم شیام سندر کا دھیان نکی کتھا ہمنے تمکو سنائی ہی کروگے تب اُنکی جوت مین لین ہو جانے سے اس تن چھوٹنے کا گیان تمکو یاد نہین رہیگا ایسا مول منتر جسمین سب گن پرمیشور کے لکھے ہین ہمنے تمکو سنایا اس سے زیادہ اُتم کون بست چاہتے ہو اس امرت روپی کتھا کو سچے من سے پڑھنے اور سننے والے ضرور مکت پدوی پر پہونچتے ہین۔

اُدھیائے چھٹواں

کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب شری مدبھاگوت سات دن مین سُنکر راجا پریچھت کا اگیان جاتا رہا اور پرماتما کو بدن سے الگ اور سب جگہ موجود دیکھنے مین بدن کی پریت چھوٹ گئی تب راجا نے شکدیو جی کی پوجا بدھ پوربک کرکے اور چرنون پر گر کر اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مُن ناتھ آپ نے میرا سندیہ اور سوچ چھڑا کر مجھے اُدھار کیا تھا تمام اُپکاری لوگ سدا سے اگیان آدمی کو جو بیچ اندھیارے کنوین مایا موہ استری اور لڑکون کے پڑا رہتا ہی گیان روپی رسی سے نکال کر بھوساگر پار اُتار دیتے ہین اور یہ بھاگوت پران جسکے آد اور مدھ انت مین شری کرشن جی کا نام لکھا ہی سُنکر میرا من ہر چرنون مین لین ہو گیا اسلیئے اب مجھکو تچھک سانپ کے کاٹنے کا اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہین رہا آج ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے مین یہ تن چھوڑ دونگا آپ آگیا دیوین تو مین بولنا چھوڑ کر شیام سندر کے سوروپ کا دھیان لگاؤن شکدیو جی نے کہا کہ اس وقت تمکو ہر چرنون کا دھیان کرنا ضرور چاہیے جب یہ بات سُنکر راجا پریچھت آنکھ بند کرکے شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگے اور شکدیو جی اور سب رکھیشور وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے استھان پر چلے گئے تب تچھک سانپ پہر دن رہے اپنے استھان سے براہمن روپ دھر کر پریچھت کو کاٹنے چلا اُسی وقت کشپ جی کی آگیا سے دھنونتر بید توڑی آدک سب اوکھد جھولی مین لے کر راجا پریچھت کو اچھا کرنے کے واسطے گھر سے نکلے جب راہ مین

براہمن روپ تچھک سے دھنونتر بید کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو تب دھنونتر بید نے جواب دیا کہ آج ہستناپور مین تچھک سانپ راجا پریچھت کو کاٹے گا اسلیے مین اُسکا زہر اُتارنے جاتا ہون یہ بات سُنکر مایا روپ براہمن نے کہا کہ تم تچھک سانپ کے کاٹے ہوئے کو اچھا کرسکتے ہو دھنونتر بید بولے کہ تچھک کیا مال ہی کسی طرح کا سانپ کاٹے تو مین اچھا کرسکتا ہون یہ بات سُنکر اُسنے کہا کہ تچھک سانپ مین ہون مین یہان ایک درخت کو کاٹتا ہون تم اُسکو پھر ہرا کردو تو مین جانون کہ تم پریچھت کا زہر اُتار سکوگے دھنونتر نے کہا کہ بہت اچھا جیسے تچھک نے اسی جگہ ایک برگد کے درخت مین کاٹا ویسے وہ درخت ایک لوہار سمیت جو اُسپر چڑھا ہوا لکڑی کاٹتا تھا تچھک کے زہر سے جل کر راکھ ہوگیا دھنونتر بید نے آچمن کرکے اور سنجیونی منتر پڑھکر جیسے راکھ پر پانی کا چھینٹا مارا ویسے راکھ سے ڈالی اور پتے نکلکر دو گھڑی مین پھر وہ درخت جیون کا تیون طیار ہوگیا اور لوہار لکڑی کاٹنے والا بھی جی اُٹھا یہ حال دیکھتے ہی تچھک سانپ گھبراکر دھنونتر سے بولا کہ اے مہاراج تم کِس چیز کی چاہ رکھکر پریچھت کا زہر اُتارنے کے واسطے جاتے ہو دھنونتر نے جواب دیا کہ ایسے دھرماتما راجا کو جس سے بہت لوگون کا بھلا ہوتا ہی جلا کر منھ مانگا درب پاونگے تچھک بولا کہ اے مہاراج تم صرف زہر اُتارنے ہی کا منتر جانتے ہو یا اور بھی کچھ گیان رکھتے ہو تب دھنونتر نے کہا کہ مین ماضی و حال و استقبال تینون وقت کی بات جان سکتا ہون یہ بات سُنکر تچھک نے کہا کہ اے دِج راج پہلے تم یہ بچارو کہ راجا پریچھت کی عمر پوری ہوچکی یا اور بھی کچھ باقی ہی دھنونتر نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ پریچھت کی عمر پوری ہی کراب تھوڑی دیر اُسکے مرنے مین رہگئی ہی یہ بات سُنکر تچھک بولا کہ اے مہاراج جب ایسا ہی تب تمھارا منتر اُسکو فائدہ نہین کریگا اگر اُسکی عمر کچھ اور ہوتی تو تم اُسکو ضرور جلا دیتے اور جو تمکو درب کی چاہ ہو تو مجھسے لے کر اپنے گھر چلے جاؤ دھنونتر نے کہا کہ بہت اچھا تب تچھک نے ایک درخت کے نیچے گڑی ہوئی درب دکھادی دھنونتر اُسکو کھود کر جتنا اُس سے اُٹھ سکا اتنا روپیہ لے کر وہان سے اپنے گھر کو چلا گیا اور تچھک ہستناپور مین ایک کیڑے کا روپ بنکر ایک پھول مین بیٹھ رہا جبکہ براہمنون نے وہ پھول اُٹھاکر راجا پریچھت کو دیا تب کیڑا روپی تچھک نے پھول سے نکل کر جیسے پریچھت کو کاٹا ویسے بدن راجا پریچھت کا جل کر راکھ ہوگیا اور جیتن آتما بیہ لوان کی بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اور تچھک سانپ وہان سے اُڑکر اندرلوک چلا گیا یہ حال دیکھکر جتنے لوگ اُس جگہ بیٹھے تھے رونے لگے اور شہر کے سب استری اور پُرش یہ حال سُنکر بڑا سوچ کرنے لگے اور جنمیجے نے پریچھت اپنے باپ کو داہ دے کر شاستر کے موافق اسکا کریاکرم کیا اور منتریون کی اچھا سے راج سنگھاسن پر بیٹھا اور جو لوہار درخت کے ساتھ جل کر پھر جی اُٹھا تھا اُسنے ہستناپور مین اگرچہ باتین تچھک سانپ اور دھنونتر بید سے ہوئی تھین جیون کی تیون سب لوگون سے کہہ دین یہ حال پریچھت کے منتریون نے سنکر تچھک سانپ سے بہت برا مانا جبکہ جنمیجے کو بارہ برس گدی پر بیٹھے ہوچکے تب اُسنے بھی منتریون سے حال مرنے اپنے باپ اور بھینٹ ہونے تچھک اور دھنونتر کا سُنکر بہت کرودھ کیا اور کہا کہ دیکھو تچھک نے شرنگی رکھکے شاپ دینے سے میرے باپ کو کاٹا تو اُسکا قصور نہین تھا لیکن اُسنے دھنونتر بید کو راہ مین درب دیکر ہستناپور آنے سے منع کیا اسلیے مین اُسکو اپنا دشمن جانکر اسطرح سب سانپون کو اپنے باپ کے بدلے جلا دونگا کہ جس مین سانپون کا بیج دنیا مین نہ رہے یہ بات بچارتے ہی جنمیجے نے براہمن اور رکھیشورون کو بلاکر کہا کہ آپ لوگ کوئی ایسی جگ کرائیے جسمین سب سانپ جل کر مرجاوین براہمنون نے کہا بہت اچھا سرپ ستر جگ کرنے سے سب سانپ آپ سے آپ آکر جل جاتے ہین

دہی کرو جنمیجے نے سارسوت براہمن کو اچارج بناکر وہ جگ کرانا شروع کیا تب منتر کے پربھاؤ سے ہزارون سانپ اپنی جگہ چھوڑ کر دوڑتے ہوئے وہان چلے آئے اور اپنی اچھا سے شرداہین ہنکر آہت دیتے وقت اگن کنڈ مین گرتے اور جلنے لگے جبکہ اسی طرح کروڑون سانپ اُس جگ مین جل کر مر گئے اور تچھک اپنے پران کے ڈر سے راجا اندر کی شرن مین جا چھپا اسلیے جگ شالا مین نہین پہونچا تب جنمیجے نے براہمنون سے پوچھا کہ مہاراج سب سانپ جل کر مرے جاتے ہین لیکن تچھک میرا دشمن ابھی تک کیون نہین آیا براہمنون نے جواب دیا کہ تچھک سانپ راجا اندر کی رچھا کرنے سے اب تک یہان آکر نہین جلا۔ یہ بات سُنکر جنمیجے نے جگ کرانے والے براہمنون سے کہا کہ اے مہاراج ہمارے دشمن کی رچھا کرنے سے اندر بھی ہمارا دشمن ٹھہرا اتھاہ منتر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جسمین تچھک اندر سمیت آکر جلجاوے رکھیشورون نے جواب دیا کہ پرمیشور کی دیا سے منترون مین سب سامرتھ ہے اب ہم لوگ تمھارے کہنے سے ایسا ہی منتر پڑھینگے جیسے براہمنون نے وہی منتر پڑھ کر اگن کنڈ مین آہت ڈالی ویسے سنگھاسن راجا اندر کا جسکے نیچے وہ سانپ چھپا تھا تچھک سمیت اُڑا یہ حال دیکھکر باسک ناگ کے ناتی آستیک نے برہسپت پروہت سے کہا کہ جو اسوقت آپ کچھ سہاتیا اندر اور تچھک کی نہین کرینگے تو وہ دونون اگن کنڈ مین جل کر مر جاوینگے تب برہسپت گرو نے آستیک کو ساتھ لیے ہوئے جگ شالا مین جاکر انگرس گوتری براہمن جگ کرانے والے سے جو اُنکے کل مین تھا کہا کہ تم لوگ آہت دینے مین تھوڑی دیر لگا کر یہی دچھنا پورن آہت کی جنمیجے سے مانگ لو جسمین اندر اور تچھک کا پران بچے جبکہ منتر کے پربھاؤ سے اندر کا سنگھاسن تچھک سانپ سمیت اُڑتا ہوا جگ شالا مین آپہونچا تب برہسپت اور آستیک نے بہت استت کر جنمیجے سے کہا کہ اے راجا جنمیجے راجا پریچھت کو براہمن کے شاپ سے مرنا لکھا تھا اسمین تچھک کا کچھ قصور نہین ہے اور تچھک سب سانپون کا راجا ہو کر امرت پینے سے وہ نہین مر سکتا اور تم جو یہ سمجھتے ہو کہ تچھک کے کاٹنے سے ہمارا باپ مرا سو یہ بات گیان کے باہر ہے مرنا اور جینا اور دُکھ اور سکھ اور ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا اور اپنے نصیب سے ہوتا ہے دیکھو جس طرح سنساری لوگ آگ سے جلنے اور پانی مین ڈوبنے اور ہتھیار سے مارنے اور سانپ کے کاٹنے اور گھاؤ کے لگنے اور مکان کے گرنے اور زہر کے دینے اور بہت طرحکے روگ آدک سے جیسا جسکے نصیب مین لکھا رہتا ہے مر جاتے ہین لیکن ایک بہانہ ہو کر موت کا نام کوئی نہین لیتا اسی طرح تمھارا باپ بھی اپنی پراربدھ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے مر کر مکت پدی پر پہونچا اور تمنے ایک تچھک کے بدلے کروڑون سانپ بنا اپرادھ جلا کر مار ڈالے گیانی اور دھرماتما کو ایسا نچاہیے اب کرودھ اپنا چھما کرکے یہ جگ مت کرو اور پریچھت کا مرنا اپنی پراربدھ سے سمجھکر اور سانپون کو نہ جلاؤ کسی کے مارنے سے کوئی نہین مرتا اور اُن پرمیشور کو دنڈوت کرنا چاہیے جنکی مایا سے لوگون کو یہ ابھمان پیدا ہوتا ہے کہ ہمنے اپنے دشمن کو مار کر جیت لیا نارائن جی کیول یہ بات لکھنے کے واسطے بناکر مارنا اور جلانا سب کا اپنے آدھین رکھتے ہین دوسرے کو یہ سامرتھ نہین ہے کہ اُسمین دم مار سکے جب یہ بات برہسپت گرو اور آستیک ناگ سے سُنکر راجا جنمیجے کو گیان پیدا ہوا تب اُسنے براہمنون سے کہا کہ پورن آہت اگن مین مت ڈالو اُسوقت تچھک نے یہ بردان راجا جنمیجے کو دیا کہ جو کوئی ہمارا اور تمھارا نام اسمرن کرے گا اُسکو کوئی سانپ نکاٹیگا جب جنمیجے نے رکھیشورون اور براہمنون کو دچھنا دے کر بدا کیا تب برہسپت گرو جنکی دیا سے اندر اور تچھک کا پران بچا تھا اُنکو اپنے ساتھ لے کر چلے گئے۔

اتنی کتھا سُناکر سُوت جی نے شیام سُندر کو دھیان مین ڈنڈوت کرکے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ہمنے امرت رُوپی بھاگوت پُران تم لوگون کو سُنایا جسکے پرتاپ سے سب پاپون سے چھُوٹ کر تمہاری مکت ہوجایگی

ادھیاے ساتوان

کہنا سُوت جی کا سونکادک رکھیشورون سے پھل شبھ اور اشبھ کرمون کا

سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ اندر آدک دیوتون کو پرمیشور کی یہ آگیا ہی کہ جو آدمی جیسا پُن اور جگ اور تپ آدک کرے ویسا اُسکو سورگ دیا کرو اور پاپ کرنے والون کو دھرم راج اُنکے کرم کے موافق نرک مین بھیجدیا کرین جو لوگ کیول پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے ہین اُنکو اندرپُری سے اُوپر برہم لوک مین جگہ ملتی ہی اور پرمیشور کی نرگُن پوجا اور بھجن کرنے والے بیکنٹھ مین جاکر مہاپرلے تک وہان کا سُکھ اُٹھاتے ہین راجا پریچھت بھی بھاگوت پُران سننے سے شیام سُندر کے پریم مین مگن ہوکر بیکنٹھ کو چلے گئے جتنا جگ اور تپ اور بھجن اور اسمرن سنساری لوگ کرتے ہین اُسمین ایک تو کسی منورتھ پُورا ہونے کے واسطے ہوتا ہی اور دُوسرا بغیر کسی اچھا کے ہوتا ہی ہمنے دونون طرح کا حال تمکو اِسی بھاگوت مین سُنادیا اٹھارھون پُرانون مین شری مدبھاگوت پُران سب سے زیادہ اُتم ہی یہ بات سُنکر سونکادک رکھیشورون نے نام اٹھارھون پُرانون کا پوچھا تب سُوت جی نے کہا کہ اٹھارہ پُران یہ ہین - برہم پُران - پدم - بشن پُران - شیو پُران - لنگ پُران - گرڑ پُران - نارد پُران - آگن پُران - اسکند پُران - بھوشیہ پُران - برہم بیورت پُران - مارکنڈے پُران - باراہ پُران - متسیہ پُران - کُورم پُران - برہمانڈ پُران - نرسنگھ پُران - بھاگوت پُران - اِن سب پُرانون مین پرمیشور کا گُن اور چرتر برنن کیا ہی اور کسی پُران مین ساتوکی اور کسی مین راجسی اور کسی مین تامسی دھرم لکھا ہی اور شری مدبھاگوت مین کیول ساتوکی دھرم اور بھگوت گن بیدبیاس جی نے برنن کیا ہی سو سب ہمنے تمکو سُنایا اب اور کیا سُننا چاہتے ہو۔

ادھیاے آٹھوان

کہنا سُوت جی کا اُتپت مارکنڈے رکھیشور کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای سُوت جی آپ نے پرمیشور کا گُن اور چرتر ہم لوگون کو سُنا کر نہال کیا آپ بہت دنون تک جیتے رہین - اب ہم لوگ یہ سُننا چاہتے ہین کہ ہمارے کُل مین مارکنڈے رکھیشور نے پرمیشور کی مایا کسطرح دیکھکر بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا اور بیاس جی نے سب بیدون کو کس طرح الگ برنن کیا سُوت پَورانک نے کہا کہ جب برہما جی نے دیکھا کہ کلجگ کے آدمی تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہین پڑھ سکینگے تب برہما جی کے کہنے سے نارائن جی نے بیدبیاس کا اوتار دھارن کرکے بیدون کا سار نکال لیا اور اُسکا نام الگ الگ رکھکر وہ سب اپنے چیلون کو پڑھایا اور جو پُران بیدون مین سے نکالا تھا اُسکا نام مارکنڈے پُران رکھا یہ سُنکر رکھیشورون نے پوچھا

کہ پہلے یہ بتایئے کہ مارکنڈے جی نے اتنی بڑی عمر کس طرح پائی تھی سوت جی نے کہا کہ مرکنڈ نام ایک رکھیشور رہتے اُنکے کوئی
بیٹا نہ تھا جب مرکنڈ رکھیشور نے سنتان پیدا ہونے کے واسطے دیوتون کے نام پر بہت تپ اور ہوم کیا تب دیوتون
نے درشن دیکر کہا کہ اے رکھیشور تیرے بھاگ مین بیٹا نہین لکھا ہے لیکن تپ اور ہوم کرنے کے پرتاپ سے تیرے ایک
بیٹا ہوکر بارہ برس کی عمر مین مرجاے گا یہ سُنکر رکھیشور نے بنتی کیا کہ مین سنتان پیدا ہونے کی اچھا رکھتا ہون بارہ
برس کا ہوکر مرجائیگا تو مین صبر کرونگا جب دیوتون کے آشیرباد سے مرکنڈ کے بیٹا پیدا ہوا تب مرکنڈ رکھیشور نے اُسکا نام
مارکنڈے رکھکر بڑی خوشی منائی جب وہ لڑکا بارہ برس کا ہوا تب اُسکے ماتا پتا رونے لگے مارکنڈے نے اُنکو روتے
ہوئے دیکھکر پوچھا کہ تُم لوگ کسواسطے اتنا بلاپ کرتے ہو اُنھون نے کہا کہ ای بیٹا اب تمھارے مرنے کا دن نزدیک آپہونچا
یہی سمجھکر ہم لوگ روتے ہین یہ سُنکر مارکنڈے بولے کہ سنسار مین کوئی ایسا اُپاے بھی ہے جسکے کرنے سے ہم جیتے رہین اسکے
ماتا اور پتا نے کہا کہ ای بیٹا نارائن جی کی دیا سے سب کام آدمی کے پورے ہوتے ہین یہ بات سُنتے ہی مارکنڈے بن مین
جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے جب اُنکو چھ منونتر تپ کرتے کرتے بیت گئے تب راجا اندر نے ڈر کر بچارا کہ یہ براہمن
تپ کرکے میرا اندراسن چھین لیگا ایسا بچارتے ہی اندر نے کامدیو اور بسنت رت اور گندھرب اور اپسراؤن کو مارکنڈے
کی تپسیا بھنگ کرنے کے واسطے بھیجا اُنھون نے ہماچل پہاڑ پر سے اُتر کی طرف بھدرا ندی کے کنارے جہان مارکنڈے
شلا پر بیٹھے ہوئے تپ کرتے تھے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان گھنے گھنے درختون کی چھایا ہوکر بہت طرح کے خوشبودار پھول
اور پھل لگے ہوئے ہین اور کوکلا اور مور آدک بہت پنچھی وہان بیٹھے ہوئے اپنی سُہاونی بولیان بول رہے ہین یہ شوبھا دیکھکر
موہت ہو گئے جب پرلے کال مارکنڈے اگن ہوتر کرکے وہان پر بیٹھے اُسی وقت سب اپسرا اُنکے سامنے ناچ کر بھاؤ بتا
نے لگین اور گندھرب نے بہت باجا بجاکر چھ راگ اور چھتیس راگنی گائے اور کامدیو نے کو کلا روپ بن کر کام رُوپی بان چلایا
اور بسنت رت کی مہما سے اچھے اچھے باغ وہان طیار ہوکر شیتل مند سُگندھ ہوا بہنے لگی جب ناچتے وقت ایک اپسرا
کا کپڑا ہوا سے اُڑگیا تب وہ ننگے بدن گیند اُچھالتی ہوئی مارکنڈے کے پاس چلی آئی لیکن مارکنڈے کا چت کچھ
چلایمان نہین ہوا جب بہت تدبیر کرنے پر بھی کامدیو اور اپسرا آدک کا کچھ روز اُنپر نہین چلا تب وہ لوگ شاپ دینے
کے ڈر سے بھاگ کر کانپتے ہوئے اندر کے پاس پھر آئے اور بہت شرمندہ ہوکر کہا کہ مہاراج ہمارا کچھ زور مارکنڈے
پر نہین چلا یہ سُنکر اندر آدک دیوتون نے بہت تعجب مانا اور دیوتا لوگ مارکنڈے جی کے درشن کے واسطے آپ وہان
جاکر اُنکی استت کرکے چلے آئے جب اسی طرح کچھ دن اور مارکنڈے جی کو تپ کرتے بیتے تب نارائن جی آپ گرُڑ
پر سوار ہوکر وہان گئے اور اپنے چتربھجی رُوپ کا درشن مارکنڈے جی کو دے کر کہا کہ جو کچھ تمھاری اچھا ہو سو بردان مانگو
مارکنڈے جی نے بکینٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کی اور پرکرما اور استت کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بولے
کہ اے دینا ناتھ مین اپنی عمر بڑی چاہتا ہون تربھون پت نے کہا کہ تم ایک کلپ تک جیتے رہوگے یہ کہکر
لکھمی پت بکینٹھ کو چلے گئے

ادھیاۓ ۱۰

ادھیاے نوان

مہاپرلی کا تماشا دکھلانا نارائن جی کا مارکنڈے رکھیشور کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب مارکنڈے جی برہما جی کے ایک دن کے برابر عمر ہوجانے پر بھی اسیطرح تپ اور دھیان کرتے رہے تب کچھ دن کے پیچھے نارائن جی نے مارکنڈے جی کو پھر درشن دے کر کہا کہ اب تم کیا چاہتے ہو مارکنڈے جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاپربھو اب مجھکو کسی چیز کی چاہ نہین ہے لیکن آپ کی مایا کا تھوڑا سا تماشا دیکھا چاہتا ہون جس مایا سے آپ سب جیودن کو پیدا کرکے پھر ناش کر دیتے ہین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ بہت اچھا آج کے ساتوین دن ہم تمکو اپنی مایا دکھلاوینگے لیکن تم ہوشیار رہکر ہمکو مت بھول جانا بھولنے سے تمھارا پتا نہین لگیگا - مارکنڈے جی نے کہا کہ اے تربھون پت مین آپ کو کبھی نہین بھولونگا جب یہ بات سنکر نارائن جی بیکنٹھ کو چلے گئے تب مارکنڈے جی بھی وہان سے اپنے استھان پر چلے آئے جب ساتوین دن مارکنڈے جی نے ندی کے کنارے بیٹھکر تپ کرتے وقت مہاپرلی کا تماشا دیکھنا چاہا تب کیا دکھائی دیا کہ ایک طرف سے بڑی آندھی اٹھکر مارے دھول کے اندھیالا چھا گیا یہ حال دیکھکر مارکنڈے جی نے اپنے من مین کہا کہ مین نے آج تک ایسی اندھی کبھی نہین دیکھی تھی پھر چارون طرف سے پانی امنڈتا ہوا آکر جہان وہ بیٹھے تھے وہان اتھاہ پانی ہوگیا اور وہ اس پانی مین غوطہ کھانے لگے کبھی غوطہ کھاکر پانی مین ڈوب جاتے تھے کبھی پانی کے زور سے اوپر نکل آتے تھے اور کبھی گھڑیال وغیرہ پانی کے جانور انکو نگل جاتے تھے اور کبھی اپنے منھ سے اگل دیتے تھے جبکہ مارکنڈے جی کی سمجھ مین ہزارون برس تک انکا یہی حال رہا تب وہ اپنے من مین بہت شرمندہ ہوکر کہنے لگے کہ دیکھو مجھسے بڑی چوک ہوئی جو ایسا بردان مانگ کر اس حال کو پہونچا اب پرمیشور سے یہ اچھا رکھتا ہون کہ وہ دیا کرکے مجھکو اس پانی سے جیتا باہر نکالین مارکنڈے جی کو بھگوان کا دھیان کرتے ہی جب اس مایا روپی جبسل مین ایک ٹاپو اور برگد کا درخت دکھائی دیا تب انھون نے خوش ہوکر من مین کہا کہ اے پرمیشور مجھکو کسی طرح اس ٹاپو تک پہونچا دو تو مین برگد کی ڈالی پکڑکر اپنا پران بچاؤن جب مارکنڈے جی بھگوان کی دیا سے اس درخت کے پاس پہونچ گئے تب انھون نے کیا دیکھا کہ ایک پتا برگد کا دونے کی طرح بنا ہوکر اسمین ایک لڑکا بارہ تیرہ دن کی عمر کا شیام رنگ چندر مکھ کمل نین بہت سندر لیٹا ہوا اپنے پانون کا انگوٹھا ہاتھ سے پکڑے منھ مین ڈالے چوس رہا ہے جب کہ مارکنڈے جی پاس پہونچکر اس لڑکے کی چھب دیکھنے لگے تب بالک روپ بھگوان نے سانس کھینچی تب مارکنڈے جی مچھر کی طرح انکی ناک مین گھس گئے اور وہان پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور دسون دسا اور آٹھون لوکپال اور تالاب اور درخت اور شہر اور گانون اور سمندر اور پہاڑ اور چاندی اور سونے کی کھان اور رکھیشورون اور منیشورون کی کٹی اور اپنا استھان وغیرہ دنیا بھر کی چیزین اس روپ مین دیکھکر اچنبھا مانا جب سانس چھوڑتے وقت ناک کے باہر نکل آئے تب مارکنڈے نے اس لڑکے کو

اسی طرح دیکھکر چاہا کہ اسکو گود مین اٹھا کر پیار کرین ایسا بچار کر مارکنڈے جی نے جیسے اُس لڑکے کو اُٹھانا چاہا ویسے
بالک رُوپ بھگوان اور مایا رُوپ پانی اور درخت سب انتر دھیان ہوگئے اور مارکنڈے اپنی سمجھ مین کرورون برس
تک مایا کا تماشا دیکھکر جب چیتن ہوئے تب اُنھون نے اپنے کو جیون کا تیون ندی کے کنارے بیٹھے پایا اور بچارا
تو دو گھڑی سے زیادہ عرصہ نہین ہوا تھا -

ادھیائے دسوان

آنا شری پاربتی اور مہادیو جی کا مارکنڈے جی کے پاس

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ مارکنڈے جی نے مایا رُوپی مہاپرلے کا تماشا دیکھکر دھیان مین نارائن جی سے
بنتی کیا کہ اے تریبھون پت مجھسے اپرادھ ہوا جو آپ کی مایا دیکھنے کے واسطے بر دان مانگا جہان آپ کی مایا کو برہما دک دیوتا
نہ جانکر بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور گیانی لوگ اس مایا مین پھنسے رہتے ہین وہان میری کیا سامرتھہ ہی جو آپ کی
مایا کا بھید جان سکون جسطرح مچھر پہاڑ اُٹھانے کی اِچھا رکھکر وہ کام نہین کر سکتا اسی طرح مین یہ بر دان مانگ کر لجت ہوا
مجھکو اپنی شرنا گت جانکر میرا اپرادھ چھما کیجیے مارکنڈے جی یہ کہکر پرمیشور کے دھیان مین ہوگئے - اتنی کتھا سُناکر سُوت جی بولے
کہ اے رکھیشورو پرمیشور کی مہا جاننے کے واسطے سب چھوٹے بڑے اپنی سامرتھہ بھر محنت کرتے ہین لیکن اُسکے بھید
کو نہین پہونچ سکتے جنھے اُنکا بھید جاننے کے واسطے غوطہ مارا آج تک اُسکا پتا نہین لگا اب ہم مارکنڈے رکھیشور کا
ایک حال اور کہتے ہین سُنو کہ ایک دن شری مہادیو اور پاربتی جی بیل پر چڑھے ہوئے بہت گنون کو ساتھ لیے ہُوئے چلے جاتے تھے
راہ مین شری پاربتی جی نے مارکنڈے جی کو اس طرح پرمیشور کے دھیان مین لین دیکھا کہ جسطرح سمندر کا پانی ہوا نہ چلنے سے
چپ چاپ رہکر ہلتا ڈولتا نہین ہی تب شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہا پربھو اس رکھیشور کو
تپسیا کا پھل کچھ دیجیے شری مہادیو جی نے کہا کہ اسکو کسی چیز کی چاہ نہین ہی ہم اُسکو کیا دین سوائے بھگت اور دھیان ہر چیزون
کے جسکو بھی کچھ مال نہین سمجھتا لیکن تمھارے کہنے سے مین چل کر اس سے دو باتین کرتا ہون سادھو اور مہاتما کی سنگت کرنے
مین بڑا فائدہ ہوتا ہی جب شری مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت مارکنڈے جی کے پاس گئے تب اُنکو پرمیشور کے دھیان مین
ایسا لین دیکھا کہ اُنکے آنے کا حال بھی کچھ مارکنڈے جی کو معلوم نہوا اسلیے شری شِو جی نے مارکنڈے جی کے ہردے مین پرویس
کرکے جس چیز کی مُورت شیام سُندر کا دھیان وہ کر رہے تھے اُس رُوپ کو وہان سے انتر دھیان کرکے اپنا پرکاش
اُس جگہہ پر گٹ کیا جبکہ مارکنڈے جی کو اپنے ہردے مین ترت ہی رُوپ دکھلائی دے کر ایک پرش سفید رنگ و تین بھجا
اور تین آنکھ والا شیر کی کھال اور منڈمال پہنے اور ترسول اور ڈمرو ہاتھ مین لیے ہوئے دھیان مین دیکھ پڑا تب مارکنڈے جی
نے گھبرا کر آنکھ اپنی کھول دی اُسوقت شری مہادیو جی کو اُسی رُوپ سے شری پاربتی جی سمیت بہت گن ساتھ لیے ہوئے
جیسے اپنے سامنے کھڑے دیکھا ویسے اُٹھ کھڑے ہوئے اور ڈنڈوت اور پرکرما کر کے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا

اور بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ آپ سب دیوتون کے مالک ہو اور سب گنون سے بھرے ہین
مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کی استت کر سکون جس طرح آپ نے دیال ہو کر مجھکو اپنا درشن دیا اسی طرح میری ہزارون
ڈنڈوت لیجیے اور اپنے آنے کا کارن بتلائیے یہ بات سُنتے ہی شری بھولا ناتھ نے ہنسکر کہا کہ اے رکھیشور جس مہا پرلے مین
چودھون لوک ناش ہو کر کوئی جیو نہین رہتا اُس مہا پرلے کو تمنے دیکھا اسلیے مین تمھارا درشن کرنے آیا ہون اور جتنے براہمن اور
بھگت اور سادھو مجھکو پیارے ہین اتنی اندر آدک دیوتون سے پریت نہین رکھتا جسطرح مجھکو اپنا بھگت پیارا معلوم ہوتا
ہو اسیطرح نارائن جی کے سیوک کو بھی جانتا ہون گیانی آدمی کو ہمارے اور بشن بھگوان کے بیچ مین کچھ بید نہ سمجھنا چاہیے جتنا تم
ایسے ہر بھگتون کا درشن پا کر سنساری آدمی شُدھ ہو جاتے ہین اُتنا تیرتھ اسنان کرنے اور دیوتون کے درشن سے پوتر نہین
ہوتے تمکو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان ہمسے مانگ لو ہمارا درشن نہ پھل نہین ہوتا یہ بات سُنکر مارکنڈے رکھیشور نے
شری مہادیو اور پاربتی جی کو ڈنڈوت کر کے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو آپ شاکشات ایشور ہو کر مجھ اگیان کو اتنی بڑائی دیتے ہین
جسطرح کلپ برچھ کے نیچے جا کر آدمی کا سب منورتھ پورا ہو جاتا ہو اُسی طرح آپکا درشن پانے سے کچھ اچھا نہ رہکر کیول یہی
بردان مانگتا ہون کہ بیکنٹھ ناتھ اور آپ کے چرنون مین میری بھگت ہمیشہ بنی رہی یہ بات سُنکر شری شوجی نے کہا کہ تم ایک
کلپ تک چرنجیو رہکر کبھی بوڑھے نہو گے اور تمکو سدا میری اور نارائن جی کی بھگت بنی رہیگی اور اٹھارھون پرانون مین سے
ایک پران تمھارے نام سے پرکٹ ہوگا یہ بردان دے کر شوجی مہاراج وہان سے انتردھیان ہو کر کیلاس پربت پر چلے گئے
اور سب حال بیدا ہونے اور تپسیا کرنے اور بردان پانے مارکنڈے رکھیشور کا شری پاربتی جی سے برنن کیا اتنی کتھا سُنا کر
سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے مارکنڈے رکھیشور کا جو حال پوچھا تھا وہ ہمنے تمکو سُنا دیا۔

ادھیاے گیارھوان

پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا حال شنکھ چکر گدا پدم ادک کا سوت جی سے

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای سوت جی پرمیشور کی پوجا کرنے کی بدھ کیا ہو سو کہیے اور یہ بھی کہیے کہ شنکھ
اور چکر اور گدا اور پدم شستر اور بیجنتی مالا اور پیتامبر جو آٹھون پہر نارائن جی دھارن کیے رہتے ہین یہ سب کون چیزین
ہین سوت جی نے کہا کہ تم لوگ بڑی گپت بات پوچھتے ہو اسلیے مین بید بیاس اپنے گرو کو ڈنڈوت کرکے کہتا ہون سنو
کہ یہ برھمانڈ بھگوان کا روپ ہی پرتھوی پاؤن آکاش سر سورج آنکھین بایو ناک دسون دساکان لوکپال بھجا چندرما من
جمراج دانت درخت بدن کے روئین بلول سر کے بال پہاڑ بدن کی ہڈی سمدر پیٹ ندیان بدن کی نسین ہو کر سب جو اس
سنسار کا اسی براٹ روپ مین سمجھنا چاہیے جو آدمی اس براٹ روپ کا دھیان لگا کر سب جیوون مین پرمیشور کی شکت
برابر دیکھتے ہین وہ کام کرودھ لوبھ اور موہ آدک کے بس نہو کر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور کوستبھ من نارائن جی
کی جوت اور بیجنتی مالا مایا اور پیتامبر چارون بید اور جنیو کا جوڑا اونکار اور کانون کے کنڈل سانکھیہ شاستر اور جوگ ساستر

اور بکنٹھ برہم لوک اور شیش ناگ اُنکے بیٹھنے کا سنگھاسن اور پدم ستوگن اور گدا پراکرم اور شنکھ جل تتو اور سدرشن چکر
اگن تتو اور کھڑگ آکاش تتو اور سارنگ دھنکھ کال روپ ہوکر پرمیشور کے ترکش مین سب جیوون کا کرم بھرا رہتا ہی اور
بیکنٹھ پرمیشور کا چھتر اور گرڑ بید روپ اور لچھمی جی شکت اور نند سنند آدک پارکھد انکی بھوت ہین اسلیے نارائن جی اپنے بھگتون
پر خوش ہوکر اپنا گہنا اور کپڑا لیے ہوئے درشن دیتے ہین اور اُنکا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہمنے گرو کی کرپا سے یہ سب
کتھا تمکو سنائی جو آدمی پراتہ کال اُٹھکر نارائن جی کا دھیان شنکھ چکر گدا آدک سمیت کرتا ہی تو وہ جلدی اُس سے خوش ہوکر
اُسکو کرتارتھ کر دیتے ہین اتنی کتھا سنکر رکھیشورون نے پوچھا کہ بارھون مہینے مین سورج بھگوان نئے نئے روپ الگ الگ
نام سے جو پرکاش کرتے ہین اسکا کیا کارن ہی سوت جی بولے کہ سورج دیوتا بھی ایک سروپ بھگوان کا ہی ساعت اور
گھڑی اور پہر پہچاننے کا گیان اُنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی۔
چیت کے مہینے مین سورج دھاتا نام سے پرکاشت ہین اور کرتستھلی نام اپسرا اُنکے آگے ناچ کر تمبرو نام گندھرب اُنکو گانا سناتے ہین
اور برہیتی نام راچھس اُنکا رتھ پیچھے سے ڈھکیلتا ہی اور باسُک ناگ اُس رتھ مین سانپون کی رسی باندھنے اور کرتا جچھ اسکی
مرمت کرنے کے واسطے بنے رہتے ہین اور پلست نام رکھیشور اُنکے ساتھ رہکر استُت کرتے جاتے ہین۔
بیساکھ مین سورج کا نام ارجا ہوکر پلہہ نام رکھیشور اور اُرجا نام جچھ اور پرہیتی نام راچھس اور پنج کستھلی نام اپسرا اور نارد گندھرب
اور کچھ نیر نام ناگ۔
اور جیٹھ مہینے مین سورج کا نام متر ہوکر اتر نام رکھیشور اور پورکھے نام راچھس اور تچھک ناگ اور مینکا اپسرا اور ہاہا نام
گندھرب اور رتھسو نام جچھ
اور اساڑھ مین برن نام سورج کا ہوکر بششٹھ رکھیشور اور رمبھا نام اپسرا اور ہوہو نام گندھرب اور سہجنیہ نام جچھ اور
سر بگیہ نام ناگ اور چترسین نام راچھس
اور ساون مین اندر نام سورج کا ہوکر بشواسُ گندھرب پرم لوچا اپسرا شروتا جچھ برج نام راچھس
اور بھادون مین پوسوان نام سورج کا ہوکر اگرسین گندھرب اور بیاگھر نام راچھس اور اسارن نام جچھ اور بھرگ نام
رکھیشور اور نم لوچنا نام اپسرا اور سنکھ کال ناگ۔
اور کنوار مین توشتا نام سورج کا ہوکر جمدگن رکھیشور اور کامل ناگ اور تلوتما اپسرا اور دھرتراشٹر گندھرب اور برہدتی
نام راچھس اور ست جت نام جچھ۔
اور کاتک مین بشن نام سورج کا ہوکر اسوتر نام ناگ اور رمبھا اپسرا اور سُربرچا گندھرب اور ست جت نام جچھ اور بشوامتر
رکھیشور اور گھرتاپی نام راچھس
اور اگہن مین انش مان نام سورج کا ہوکر کشپ نام رکھیشور اور تارچھ نام جچھ اور رت سین نام گندھرب اور اُربسی
نام اپسرا اور بدیا چھتر نام راچھس اور مہاشنکھ نام ناگ۔
اور پوس مین بھگ نام سورج کا ہوکر سپُھورج نام راچھس اور ارشٹ نیم گندھرب اور پرن جچھ نام رکھیشور اور

اُرکوٹک نام ناگ اور پوربچتی نام اپسرا-
اور ماگھ مین پرکشس نام سورج کا ہوکر ہنجی نام ناگ اور بات نام راچھس اور سکھین نام گندھرب اور شرچ نام جچھ اور
کھرتاجی نام اپسرا اور گوتم رکھیشور-
اور پھاگن مین پرجنیہ نام سورج کا ہو کرت نام جچھ اور سُبرچا نام راچھس اور بشو گندھرب اور ایراوت ناگ اور سین جتا
اپسرا سورج کے ساتھ رہکر سب مہینون مین اپنا اپنا کام کرتے ہین-
اتنی کتھا سناکر سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جو آدمی پراتہ کال اور سندھیا سمے سورج بھگوان کا اسمرن کرکے ان سب
رکھیشور آدک کا نام لیتا ہی وہ بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر پرم پد کو پاتا ہی-

اُدھیاے بارھوان

کہنا سوت جی کا سمپورن کتھا شری مدبھاگوت کی

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جو کتھا شری مدبھاگوت امرت روپی ہمنے تمکو سنائی اُسمین آدسے
انت تک سب لیلا او چرتر پرمیشور کا لکھا ہی پہلے بیاس جی اور نارد جی کا سمباد پھر راجا پرچھت کی کتھا جس طرح اُنکو شرنگی رکھ
نے شاپ دیا تھا اور حال آنے شکدیو جی کا راجا پرچھت کے پاس اور پھر بات چیت ہونا نارد مُن اور برھما جی سے اور
کتھا اوتارون کی اور بھینٹ ہونا بدر جی اور اودھو جی سے اور گیان سُنانا میتری جی کا بدر جی کو اور برنن کرنا
اُتپت برھانڈ کی اور پرمیشور کا باراہ اوتار دھر کر مارنا ہرن کش کا اور کپل دیو اوتار لے کر سانکھیہ گیان جوگ سکھانا
دیوہوتی اپنی ماتا کو اور حال تن تیاگ کرنے ستی جی کا اور جگ بدھونس ہونا دچھ پرجاپت کا اور کتھا دھرو اور پرتھو اور
پراچین برہکھ اور پرچین اور پریہ برت کی اور حال ساتون دیپ اور ساتون سمدر اور نوون کھنڈ کا اور مرنا برتراسُر دیت
کا اور نرسنگھ اوتار لے پرہلاد بھگت کی رچھا کرنا اور کتھا گجیندر موکش کی اور کچھپ اوتار لے کر نکالنا چودہ رتن کا سمدر
متھنے سے اور کتھا راجا بل اور باون اوتار کی اور حال راجا پرورُوا اور اُربسی اپسرا اور سورج بنشی اور چندربنشی راجون
کا اور کتھا پرشرام اور شری رام چندر اوتار اور راجا دُکھینت اور رانی شکنتلا اور راجا ججات اور دیوجانی اور راجا جیدُ
کی جنکے بنش مین شری شیام سندر تربھون پت نے بسدیو جی کے گھر اوتار لیا اور جانا شیام سندر کا گوکل مین اور
بہت لیلا کر کے سُکھ دینا نند اور جسودا آدک سب برجباسیون کو اور پھر متھرا مین آکر مارنا راجا کنس کو اور بندھ کرنا
جراسندھ آدک سے اور بسانا دوارکا پُری کا اور حال بواہ ہنے رکمنی آدک آٹھ پٹ رانیون کا اور بھوماسُر کو مار کر
سولھ ہزار ایک سو راج کنیا وہان سے لاکر اُنکے ساتھ اپنا بواہ کرنا اور مارنا بڑے بڑے دیت اور ادھرمی راجون کو
اور کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرا کے بھار اُتارنا پرتھوی کا اور ناش کرنا چھپن کروڑ جدبنسیون کا دربا سا رکھ
کے شاپ سے اور چلے جانا بیکنٹھ دھام مین- ای رکھیشورو ہمنے سب کتھا شری مدبھاگوت اور سورج بھگوان اور بارہ گنڈ سے

رکھیشور کی تمکو سُنائی سنساری آدمی کو اُچت ہی کہ زبان سے آٹھون پہر پرمیشور کا نام لے کر کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا سُننے اور نارایَن جی کے گُن اور مہمائی چرچا آپس مین رکھکر تھوڑا یا بہت جہان تک بن پڑے ہر چرنون مین دھیان لگاوے اور سب جیوون پر دیا رکھکر اپنے مقدور بھر منسا باچا کرمنا سے اُپکار کرتا رہے آدمی کے تن پانے کا یہی پھل سمجھنا چاہیے جیسا شری مدبھاگوت پُران مین بیاس جی نے پرمیشور کا نرمل جس لکھا ہی ویسا دوسرے پُران مین نہین لکھا جن شکدیوجی مہاراج کی دیا سے جنہنے امرت روپی کتھا تمکو سنائی اُنکو مین بار بار دنڈوت کرتا ہون جتنا پھل براہمن کو چارون بید پڑھنے سے ملتا ہی اتنا ہی پھل شری مدبھاگوت کے پڑھنے اور سُننے مین جاننا چاہیے چھتری کو اسکے پڑھنے اور سننے سے بڑا دیش کو بیاپار مین لابھ ہو کر مرنے کے پیچھے مکت پدوی ملتی ہی اور شودر سب پاپون سے چھوٹ جاتے ہین -

ادھیاے تیرھوان

حال اٹھارھون پُرانون کا

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جن بھگوان کے چرنون کا دھیان شری برہماجی اور شری مہادیوجی اور اندرادک انچاس مَرُت گن یعنی پون اور کبیر آدک دیوتا اور رکھیشور اور جُوگی اور مُن لوگ اپنے ہردے مین رکھکر دن رات اُنکا سمرن اور بھجن کرتے ہین اور اُنکے آد اور انت کو کسی نے نہین پایا اُنکو بار بار نمسکار کرتا ہون - جنہون نے واسطے رچھا کرنے دیوتا اور نکالنے امرت آدک چودہ رتن کے کچھپ روپ دھارن کیا تھا اُنکو میری ہزارون دنڈوت پہونچے اے رکھیشورو اٹھارھون پُرانون مین جتنے جتنے اسلوک لکھے ہین اُنکا حال سُنو -

- برہم پُران دس ہزار اشلوک (۱۰۰۰۰)
- پدم پُران پچپن ہزار اشلوک (۵۵۰۰۰)
- بشن پُران تیس ہزار اشلوک (۳۰۰۰۰)
- شو پُران چوبیس ہزار اشلوک (۲۴۰۰۰)
- شری مدبھاگوت اٹھارہ ہزار اشلوک (۱۸۰۰۰)
- نارد پُران پچیس ہزار اشلوک (۲۵۰۰۰)
- مارکنڈے پُران نو ہزار اشلوک (۹۰۰۰)
- اگن پُران پندرہ ہزار چار سوا اشلوک (۱۵۴۰۰)
- بھوشیہ پُران چودہ ہزار پانسوا اشلوک (۱۴۵۰۰)
- برہم بیورت پُران اٹھارہ ہزار اشلوک (۱۸۰۰۰)
- لنگ پُران گیارہ ہزار اشلوک (۱۱۰۰۰)
- باراہ پُران چوبیس ہزار اشلوک (۲۴۰۰۰)
- اسکند پران اکیاسی ہزار ایکسو اٹھا اشلوک (۸۱۱۰۰)
- بامن پُران دس ہزار اشلوک (۱۰۰۰۰)
- کورم پُران سترہ ہزار اشلوک (۱۷۰۰۰)
- متس پران چودہ ہزار اشلوک (۱۴۰۰۰)
- گرڑ پُران اُنیس ہزار اشلوک (۱۹۰۰۰)
- برہمانڈ پُران بارہ ہزار اشلوک (۱۲۰۰۰)

اور شری مدبھاگوت کا سار چار اشلوک نارایَن جی نے برہماجی سے کہے اور برہماجی نے اُسے ناردجی کو سکھایا اور

نارد جی نے بیاس جی کو اُپدیش کیا اور بید بیاس نے اٹھارہ ہزار اشلوک مین وہ سب حال بستار پوربک لکھ کر شری مدبھاگوت
پُران نام اُسکا رکھا اس پُران کے آد اور مدّہ اور انت مین سب نارائن جی کا چرتّر برنن کیا ہی جو لوگ اس پُران کو بھادون
سُدی پورنماشی کے دن سنہلے سنگھاسن پر رکھکر بید اور پُران جاننے والے براہمن کو دان کرتے ہین اُن کو پرم پد ملتا ہی
شری مدبھاگوت مہاپُران سُنتر ہو پرانون سے اُتّم ہوکر چارون بیدون کا سار اسمین لکھا ہی جس طرح ندیون مین گنگا اور
دیوتون مین نارائن جی اور تپسیا کرنے والون مین شری مہادیو جی بڑے ہین اُسی طرح سب پرانون مین بھاگوت پُران اُتّم ہی
اس پُران کے پڑھنے اور سُننے سے ہماری اور تُمھاری دونون کی مُکت ہو جائیگی جنکے نام لینے اور ڈنڈوت کرنے سے سب
پاپ اور دُکھ چھوٹ جاتے ہین اُن پرمیشور اور بید بیاس اور شُکدیو جی مہاراج کو مین ڈنڈوت کرتا ہون جسطرح دیوتا لوگ
سورگ مین رہکر اَمرت پینے سے نہین مرتے اُسی طرح سنسار مین جو لوگ امرت رُوپی بھاگوت پُران کو سچے من سے پڑھ اور سُنکر
اُسپر بشواس کرینگے اُنکو سنساری رُوگ ادک کا دُکھ نہوگا اور بھوت اور پریت ادک کا ڈر چھوٹ کر بُرے گرہون کا پھل اُسکو نہوگا۔

دوہا

چوہا اَل سُت بمل مت گجنّ لال کمار
گو براہمن ہر چرن رت ماکھن لال اوار

سورٹھا

برچیو ماکھن لال شری مدبھاگوت بھاگوت
جِہ جن پرم سُجان بھولیو سدھار مم
سُنت کہُو بھوجال اَنت سمہ ہر پُر بسین
بال بُدّہ اگیان بید شاستر جانون نہین

اِت شری چھتری بنش اوتنش کاشی باسی شری کرشن داس
مکھن لال کرت شری مدبھاگوت بھاکھا سُکھ ساگرے
دوادش اسکندھ سماپت

پہلے ترجمہ اس پوتھی کا سمبت ۱۹۱۱ مین شری کرشن داس مکھن لال نے کاشی پُری مین بناکر چھپوایا لیکن اُس ترجمے
مین فارسی الفاظ بہت لکھے گئے تھے اس سبب سے سادھ اور مہاتما لوگ اُسکو اچھی طرح نہین پڑھ سکتے تھے اسلیے ہم سے
اس پوتھی کو پنڈت جوکھو رام رہنے والے دربانسی اور جگنّاتھ پرساد کھتری رہنے والے کاشی پُری نے فارسی الفاظ
نکال کر اس دیش کی بولی مین جو سب سمجھتے ہین لکھی۔

چند دوہا و چوپائی از منشی رگھبر دیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت بخط اُردو

دوہا

نارایں شری پت ہری پورن برہم پرکاش
بشن سکل گن دھام جو پربیکنٹھ نواس

چوپائی

مہامنتر تری تاپ نساون
گپت چرت کچھ دن اُر راکھے
برہما نارد کاے سُنائی
شری شکدیو جگت ہتکاری
ناس آس دھر رکھ من گیانا

کرشن چرت پاون ات پاون
پاے سمے برہما سون بھاکھے
پھر بیاس نارد سون پائی
کہیو پرچھپت سون بستاری
ہر جس کا یو جگت بکھانا

گیان بھگت بیکنٹھ نسینی
شری بھاگوت مہا سکھدائی
رچ اشلوک سہس اٹھارا
بیاس سُکھ جو سُوت کہائی
چھند پربند سورٹھا دوہا

مُن باچھت کامد پھل دینی
سُر سموہ پرم آنند پائی
بیاس کہیو سُکدیو اُدارا
کہیو جاے سونک سون جائی
سُور رچیو جہہ لکھ جگ مویا

دوہا

بُدھ جن سمت کر رچیو ماکھن لال ادار
سُکھ ساگر بھاکھا رچیر کاشی پری منجھار

چوپائی

گیان بھگت گن روپ نِدھانا
منشی نول کشور اُدارا
پاون جس شری کرشن مراری
اگم سُگم کرا رتھ بچاری
پورن برہم منج اوتارا

پرم ببکی چتر سُجانا
جہہ جس چھاپے رہیو سنسارا
اُردو بھاکھا لکھیو بچاری
جہہ جانین سب جگ نر ناری
شری رام جہان نت بہارا

سن نج کرم جگت ہتکاری
رگھبر شرن تاس پُرچ جانی
ٹھیک ٹھیک بولی جگ جانا
اودھ پُری دھامن پت جوئی
لکھن پُری تہہ چھپّم دوارا

پرا پکار ھنوتن دھاری
کرن پنیت کرم من بانی
کہون کہون نج مت انمانا
تھا جاس پرگٹ نہین کوئی
شہر لکھنؤ نام اُدارا

دوہا

بُدھ جن بِدیا ہین مت جوات مند گنوار
بھوبار دھ دُستر اگم بوڑ رہیو سنسار

اُردو مین ہر جس لکھیو بُدھ جن لیو سنبھار
تب چندرما پرکاش بن سوجھ نہ ہاتھ پسار

سورٹھ

اکہ ہر دڑھ بشواس رام کرپا چیتون چتی
اپنی اور نہار پران پیارے سانورے
جور رنگرہ پان سیش نواون ماتھ دھر

بن شرم بھود کھ ناس محل ٹہل سیوالھون
لیجے موہنہ اپار ناتے شری متھلا نگر
جیون یہی برداں من مدھکر شری پد لبھی